قواعد عملیات

کاشف البرنی

اوراق پبلشرز کراچی ۵

بحسنِ توفیقہٖ تعالیٰ جلّ شانہٗ

قواعد عملیات

عملیات کرنے کے تمام اصول و قواعد۔ شرائط چلۂ حروف تہجی۔
ابجدات۔ جواہر موکلات۔ تعویذات زکات مؤثر اوقات عملیات اسمائے آیات

○

مصنفہ

کاشف البرنی

پبلشرز

اوراق پبلشرز کراچی نمبر ۵

قیمت ۱۲/۲۰ روپے

فہرست ابواب

اللّٰہ اکبر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

آپ نے کتابوں میں سینکڑوں تعویذ۔ نقش۔ عمل لکھے ہوئے دیکھے ہیں۔ "روحانی دنیا" میں بھی ہر ماہ کئی عمل اور نقش لکھے جاتے ہیں۔ مگر کبھی آپ نے اس طرف توجہ کی اور سوچا کہ یہ عمل اور نقش بنائے کس نے۔ قرآن پاک میں کوئی نقش نہیں۔ کسی بزرگ سے کسی نقش کی کوئی سند نہیں۔ بس کتابوں میں آپ کو لکھے ہوئے ملتے ہیں۔ تو اس کے یہ معنی ہیں کہ مثلث۔ مربع مخمس۔ مسدس وغیرہ نقش بنایا۔ اس میں چند ہندسے لکھ دیئے۔ اور لکھ دیا کہ یہ نقش ہے۔ کوئی حُب کے لیے ہے۔ تو کوئی بغض کے لیے کوئی بخار کے لیے۔ لوگ خوش اعتقادی سے کرتے ہیں۔ مگر کوئی نفع نہیں ہوتا۔ دنیا اعتقاد کے سبب نہ سوچتی ہے نہ فکر کرتی ہے۔ کوئی مذہبی مسئلہ ہو۔ کوئی تاریخی بات ہو تو دنیا دریافت کرے گی۔ کہ کس کتاب میں یہ بات لکھی ہے۔ اس کی سند کیا ہے؟ مگر عملیات اور تعویذات کے متعلق کوئی دریافت نہیں کرتا کہ یہ نقش کس نے لکھا ہے کس نے بنایا۔ کون سی کتاب میں ہے۔ اس کی سند کیا ہے۔ یہ کاکائیل کیا چیز ہے۔ تمام ملائکہ کے نام کے آخر ائیل کیوں لگا ہوتا ہے۔ اگر نقش میں ہندسے بھر دیئے تو اس میں اثر کیوں اور کہاں سے آیا؟ یہی ہندسے رسم حساب کتاب میں لکھتے ہیں اور کوئی اثر نہیں مانتے۔ یہی ہندسے چند خانے بنا کر لکھ دیئے۔ تو وہ صاحب اثر ہوگئے؟ بہترے آدمی عمل کرتے ہیں۔ تعویذ باندھتے اور لکھتے ہیں۔ مگر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ میں خود "روحانی دنیا" میں سینکڑوں نقش اور عمل لکھتا ہوں۔ مگر کوئی نہیں پوچھتا کہ صاحب یہ عمل کس نے مرتب کیا۔ کس کتاب سے آپ نے لیا۔ یا آپ نے خود ہی تصنیف کر لیا۔ کیسے کر لیا؟ یا اس کی کوئی سند ہے۔ مدت تک یہی انتظار کرتا رہا کہ کوئی صاحب مجھ سے یہ بات دریافت کریں۔ کوئی سند مانگیں۔ مگر آج تک کسی نے لب نہ ہلایا۔ بس سوائے اس کے کہ کسی صاحب نے لکھ دیا۔ کہ آپ کے عمل سے مجھے فائدہ ہوا۔ کسی نے لکھ دیا کہ کوئی فائدہ نہیں پہنچا۔ آخر آج یہ مسئلہ میں نے خود ہی چھیڑا۔ اب اس مسئلہ کے متعلق تمام واقفات

آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ مجھ میں آنے کے واسطے پہلے بطور مثال یہ سمجھیں کہ حکیم یا ڈاکٹر جو نسخہ لکھتے ہیں۔ وہ کسی کتاب سے دیکھ کر نہیں لکھتے۔ انہوں نے علم طب پڑھا ہے۔ جس سے ادویہ کے مزاج اور اثرات سے ان کو واقفیت ہے۔ اب اس مرض کے موافق دوا تجویز کرنا حکیم ڈاکٹر کا اجتہاد ہے۔ اگر حکیم یا ڈاکٹر کی تشخیص اور اجتہاد صحیح ہے۔ تو نسخہ مفید ہوتا ہے۔ اگر تشخیص میں غلطی ہوئی۔ یا دوا تجویز کرنے میں غلطی ہوئی۔ تو دوا کوئی اثر نہیں کرتی۔ اب یہ بھی معلوم کر لیں۔ کہ دوا کا اثر، موسم، مزاج۔ مقام کے اعتبار سے تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ ملیٹھی کھانسی کے واسطے طب میں مفید مانی گئی ہے۔ مگر کھانسی والے کو ہر موسم اور ہر مقام پر مفید نہیں۔ اس لیے حکیم ڈاکٹر کا علم و تجربہ جس قدر وسیع ہو گا۔ اسی قدر وہ نسخہ تجویز کرنے میں زیادہ کار آمد ہو گا۔

اب حکیم اور ڈاکٹر دو طرح کے ہیں۔ ایک وہ کہ جنہوں نے علم طب محنت سے حاصل کر کے اس پر عبور حاصل کیا ہے دوسرے وہ ہیں جو کوئی پڑھے نہیں۔ یا ہیں تو بہت معمولی۔ ان میں مرض اور مریض کی تشخیص کی لیاقت نہیں۔ جو کھانسی والا آیا۔ انہوں نے ملیٹھی بتا دی۔ جو پیٹ کا مرض آیا۔ تو سونف بتا دی۔ ان میں یہ لیاقت نہیں۔ کہ سونف کس جگہ اور کس وقت مفید ہوتی ہے۔ دس مریض ان کے پاس آتے ہیں۔ چار اچھے ہو گئے۔ دو مر گئے۔ چار ناکام ہو کر دوسرے حکیم کے پاس چلے گئے۔

اب عملیات کا سمجھئے۔ ابجد کے ۲۸ حروف ہیں۔ ان ۲۸ یا کم و بیش حرفوں سے تمام دُنیا کی زبانیں اور علوم بنے ہیں۔ کوئی زبان حروف سے باہر نہیں۔ (یہ تقسیم علیحدہ ہے کہ کس زبان میں کتنے حروف مستعمل ہوتے ہیں) ان ۲۸ حرفوں کا تعلق علمانے اپنے تجربہ سے سیارگان برُوج اور طبائع پر کیا ہے۔ سات ستارے ہیں۔ ۱۲ برج ہیں چار طبائع ہیں۔ (آتش۔ باد۔ آب۔ خاک) ایک مریض حکیم کے پاس گیا۔ اور اس نے شکایت کی کہ مجھے کھانسی ہے اس نے نبض دیکھی۔ سینہ دیکھا۔ پھیپھڑے کی حالت معلوم کی۔ غرض کہ کھانسی کا تعلق جن جن اعضاء سے ہوتا ہے اس نے معلوم کیا۔ پھر موسم دیکھا۔ مریض کا مزاج دیکھا۔ ادویات کا مزاج اسے معلوم ہی ہے اب اس نے نسخہ تجویز کر دیا۔ ایک شخص عامل کے پاس آیا۔ اس نے شکایت کی کہ میری ترقی نہیں ہوتی۔ اس نے نام معلوم کیا۔ زائچہ بنایا۔ سیارگان کی حالت معلوم کی۔ اب جو حروف اس کی امداد کر سکتے ہیں۔ اور اس وقت اس سیارگان میں ممد و معاون ہو سکتے ہیں۔ ان ان حروف کو جمع کیا۔ (جس طرح حکیم نے ادویات کو جمع کیا) اس نے عمل بنایا۔ یا قرآن شریف کی کوئی آیت تجویز کی جس میں متعلقہ روحانیت تھی یا جس میں ایسے حروف تھے۔ جو اس کے ممد و معاون ہو سکتے تھے۔ پھر اس نے بتایا کہ اتنی تعداد میں فلاں وقت پڑھو۔ یہ تعداد بھی خاص قاعدہ سے مقرر کی ہے۔ غرض کہ یہ علم بھی طب کی طرح ایک خاص علم ہے۔ مگر افسوس ہے کہ آج اس علم کو

جاننے والے گنتی کے آدمی ہیں۔ اور ان اشتہار بازوں نے دنیا تباہ کر دی۔ کوئی عامل حکیم ہے کوئی چشتی نظامی ہے۔ کوئی عامل کامل ہے۔ لیکن امتحان کا موقعہ ہو ایک مسئلہ بھی عملیات کا ان سے معلوم کیا جائے تو وہ ہرگز نہیں بتا سکتے۔ مجھے خود کوئی دعوئی اکملیت نہیں۔ میں اب بھی اپنے آپ کو طالب علم ہی سمجھتا ہوں۔ مگر جو کام کرتا ہوں۔ بقاعدہ علم کرتا ہوں۔ اور انہی قواعد کو میں نے آئندہ صفحات میں مفصل بیان کر دیا ہے تاکہ کوئی حاجت مند عملیات و نقوش کی ابتدائی ضروریات میں عاجز نہ رہے۔ عملیات کا علم بحر بے پایاں ہے۔ عامل اس کا ناخدا ہے جو تقویٰ و طہارت اور اعتقاد و یقین کی کشتی میں بیٹھ کر ہی پار اتر سکتا ہے۔ یاد رہے۔ جب تک ناخدا کو راستہ کے خطرات مثل باد تند۔ طوفان۔ اطراف کا علم نہ ہو گا۔ وہ کنارہ سے بھٹکتا رہے گا اسی طرح جس عامل کو اس علم کے پورے قواعد سے واقفیت نہیں ہو گی۔ وہ کامیابی کے مراحل طے نہیں کر سکتا۔ نہ خطرات کو جان سکتا ہے۔ ان خطرات سے آگاہ کرنے والے کواکب ہیں اس لیے عامل کو علم کواکب کا جاننا بھی ضروری ہے قرآن حکیم میں ہے والسّمآء ذات البروج اور جعل لکم النجوم لتهتدوا بها فی ظلمات البر و البحر اور تبارك الذی جعل فی السماء بروجا وجعل فیها سراجا و قمرا منیرا ۞

اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ خداوند جل و علا نے بروج و کواکب کو پیدا کر کے ان کے متعلق خاص خاص اثرات رکھے ہیں۔ اور اثرات و حالات سے آگاہ ہونا اور ان سے جائز حد تک کام لینا ضروری ہے۔ عملیات میں جس قدر علم سیارگان کی ضرورت تھی میں نے بیان کر دیا ہے۔ یقیناً ایک عامل اپنے لیے موافق حالات کا جائزہ لے کر کامیابی حاصل کر سکتا ہے

کاش البرنی

۱۔ عامل کا علم

اس میدان میں قدم رکھنے والے طالب کو جس قدر علمی واقفیت کی ضرورت ہے وہ درج ہے۔

۱۔ ابجد سے اتنی واقفیت ہو۔ کہ اسم ۔ اسماء ۔ آیات اور عبارات مطلوبہ کے اعداد نکال سکے۔ ابجد زبانی یاد ہو۔ اور علم ہندسہ میں خوب دخل ہو۔

۲۔ بروج و کواکب کا اتنا علم ضرور آتا ہو۔ جو اس کتاب میں درج ہے۔ یعنی بروج کی خاصیتیں اور طالع۔ کواکب کے طلوع و غروب۔ شرف و ہبوط۔ رجعت و استقامت۔ عروج و زوال اور انتقال بروج کا علم۔ اس امر کے لیے تقویم کو دیکھنے کی پوری صلاحیت رکھتا ہو۔ بروج و کواکب کے نام زبانی یاد ہوں۔

۳۔ ساعات کے علم سے واقف ہو۔ تاکہ سعد نحس ساعتوں کو سمجھ کر عمل شروع کرے۔ اس سے محنت ضائع نہیں جاتی۔

۴۔ موکلات کو اخذ کر سکتا ہو۔

۵۔ شرائط اعمال اور تعیین اوقات کے طریقوں سے واقف ہو۔

۶۔ ناموں کی خاصیت سعد و نحس اور دوستی و دشمنی کے جاننے کے طریقوں سے واقف ہو۔

۷۔ آدمیوں کے نام کے موافق اسمائے الہٰی اور موکلات اخذ کر سکتا ہو اور سوگند دینے کے لیے عزیمت تیار کر سکتا ہو۔

۲۔ عامل کے واجبات

۱۔ باوضو با طہارت ہو۔ اکل حلال و صدق مقال رکھتا ہو۔

۲۔ جس وقت کوئی عمل پڑھنے بیٹھے یا تعویذ لکھے۔ تو وسواس شیطانی اور خیالاتِ لایعنی کو دل میں نہ آنے دے۔ جس مقصد کے لیے عمل کرے۔ اس کو تصور کامل سے پیش رکھے ایسا نہ ہو

برزبان تسبیح و در دل گاؤ خر
ایں چنیں تسبیح کے دارد اثر

۳۔ جن ایام میں عمل پڑھے۔ پرہیز موافق عمل جلالی یا جمالی کرے۔ کھانے کی چیزوں میں تاثیر بہت ہوتی ہے۔ جس سے نفع نقصان کا احتمال ہوتا ہے۔ نقوش لکھتے وقت بدبودار چیز کی بو منہ سے نہ آتی ہو۔ جیسے لسن یا پیاز اور تمباکو کی۔

۴۔ عمل پڑھنے کے لیے جو وقت مقرر کرے۔ اس کی پابندی کرے۔ اختلاف وقت سراسر نقصان ہے۔

۵۔ تعیین مکان و جگہ بھی ضروری ہے۔ اور لوازمات عمل کے اکٹھا کرنے میں کوتاہی نہ کرے نہ اُن کو کسی دوسرے کو استعمال کرنے دے۔

۶۔ جب عمل یا تعویذ لکھنے بیٹھے۔ تو الحمد شریف۔ آیت الکرسی اور چاروں قل کو تین تین بار پڑھ کر اپنے ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے اپنے گرد حصار باندھ کر بیٹھے۔

۷۔ جب کسی عمل یا نقش کی زکات دے لے۔ تو ہر روز تین یا پانچ یا سات یا گیارہ مرتبہ یا زیادہ لیکن طاق مرتبہ ورد رکھے۔ اس پر عادت کرے۔ جب تک مداومت کرے گا۔ زکات قائم رہے گی۔ مداومت کو چالیس دن تک ترک کر دینے سے زکات ختم ہو جاتی ہے۔ اور عمل ختم ہو جاتا ہے۔

۸۔ جو اسم یا دعا پڑھے۔ اگر حرف دعا کا یا حرف سر نام پڑھنے والے کا آتشی ہو تو مراد جلد بر آئے حرف آتشی دآبی میں عداوت ہے۔ چاہیئے۔ کہ جو کوئی اسم یا عمل شروع کرے۔ حرف اسم درست کر کے پڑھے۔

۹۔ عمل کی اجازت صاحب عمل سے لینا ضروری ہے۔ ورنہ اس کے کرنے سے نقصان اور خوف کا احتمال ہے۔

۱۰۔ عطریات۔ بخورات۔ قلم اور دیگر لوازمات عمل سے پیشتر مہیا کرے۔ اور کامل اطمینان سے ہر چیز کو کام میں لائے۔ نقش و عمل جفر وغیرہ وقت سے پہلے مشق کر کے تیار کرے۔ ایسا نہ ہو کہ وقت پر کوئی الجھن پیش آئے۔

۱۱۔ عمل کرنے والا عاشق صادق ہو۔ اور ایسا مضطرب کہ شرع میں بھی اس کا جواز موجود ہو۔

۱۲۔ جب عمل یا نقش شروع کرے۔ تو اسم خود۔ اسم مطلوب۔ اسم خدا اور موکلات کو نکال کر یکجا کر کے عزیمت بنائے۔ اور سوگند دے۔

۱۳۔ جب عمل ختم کرے۔ تو اس عزیمت کو پڑھے۔ اور تعویذ دم کرے۔
خُوذِیں دُوذِیں سدِیثُوِیں دَخاخُوِیں دَھاذَیاپں ھَطَبی ھَفَبی۔

۱۴۔ جب کام ختم کرے۔ تو ختم دلائے۔ عمل ختم کرے۔ تو نفل شکرانے کے پڑھے۔ پھر ختم دلائے۔

۱۵۔ بے وضو آیت قرآنی کاغذ یا تشتری پر لکھنا جائز نہیں۔

۱۶۔ بلا وضو اس کاغذ یا طشتری کو چھونا جائز نہیں۔ پس چاہیے کہ لکھنے والا کر طشتری یا تعویذ ہاتھ میں پہننے والا اور اس کو دھونے والا۔ سب باوضو ہوں۔ ورنہ سب گنہگار ہوں گے۔

۱۷۔ جب تعویذ سے کام ہو چکے۔ تو اس کو قبرستان میں کسی احتیاط کی جگہ دفن کر دے۔

۱۸۔ اور جب کسی نے تعویذ کئے ہوں۔ اور وہ کسی جگہ گھر یا دکان میں پائے جائیں۔ خواہ وہ کسی بھی مقصد کے ہوں تو ان کو فوراً پانی میں بہانا چاہئے۔ اور بہانے والا گھر آ کر نہائے۔ کپڑے بدلے پھر کوئی دنیاوی کام کرے۔

پہلا باب

لوازمات نقوش

نقوش کے لوازمات میں قلم سیاہی، کاغذ اور بخورات ہیں۔ ساتھ ہی کتابت کی شرائط اور آداب کا جاننا ضروری ہے۔ کیونکہ ان پر عمل کرنا لازمی ہے۔

۳۔ قلم

وجہ حلال سے یا ہدیہ سے خریدنی چاہیئے۔ اور کوشش یہ کی جائے کہ ہر عمل کے لیے نئی قلم چھیلی جائے یا نئی قلم لی جائے۔ جس سے پہلے کچھ نہ لکھا گیا ہو۔ بعض یوں بھی کرتے ہیں کہ سعد اعمال کے لیے ایک قلم رکھتے ہیں جو کاہی یا سرکنڈے کا ہوتا ہے۔ اور نحس اعمال کے لیے الگ رکھتے ہیں جو لوہے کا قلم ہوتا ہے

قلم تراشنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اوّل تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ بعد ازاں پانچ مرتبہ الحمد پڑھیں اور قلم کو تراشیں۔ اگر قلم اعمال خیر اور حب کے لیے ہے۔ تو قلم کا رُخ اپنی طرف کر کے تراشیں۔ اگر اعمال غضب ہے۔ تو اپنی طرف سے اس کا رُخ دوسری طرف کر کے چھیلیں۔ اور قلم زمین پر نہ رکھیں۔ جب تک کہ نقش تام نہ ہو جائے۔

جس وقت قلم بنالیں تو زبان سے کہیں یا مُسْتَعَانُ اَقْضِ حَاجَتِیْ اور جب قلم تیار ہو تو سب سے پہلے ابہام کی انگلی کے ناخن پر یا کفِ دست پر ذیل کا کر لکھیں۔

اگر قمر بروج آتشی میں ہو تو لکھیں۔ اھطمفشذ

اگر قمر بروج بادی میں ہو تو لکھیں۔ بوین صتقض

اگر قمر بروج آبی میں ہو تو لکھیں۔ جزکس قثظ

اگر قمر بروج خاکی میں ہو تو لکھیں۔ دحل عرخغ

حقیقت یہ ہے کہ اس قلم سے جو کچھ لکھا جائے گا۔ اس کا نتیجہ لازمی ظاہر ہو گا۔ جو بات ہوگی۔ وہ تیزی سے قبولیت حاصل کرے گی۔ کہ خود اس کا مشاہدہ کر سکے گا۔ قلم کی تیاری کے اوقات کا بھی خیال رکھیں۔

اگر عمل زبان بندی یا خواب بندی کا ہو تو ساعت عطارد میں بنائیں۔ اگر تیغ بندی کا ہو یا جھگڑے فساد

کا تو ساعت مریخ میں بنائیں۔ اگر دشمنی یا جدائی کا ہو تو ساعتِ زحل میں۔ اگر محبت کا ہو تو ساعت قمر میں اگر ترقی رزق کا ہو تو ساعت زہرہ میں اگر حصول مال و علم کے لیے ہو تو ساعتِ مشتری میں بنائیں۔

۴۔ سیاہی

دو قسم کی ہوتی ہے۔ جو تعویذ لکھنے کے کام آتی ہے۔ ایک سُرخ۔ دوسری سیاہ یا نیلی۔ سرخ رنگ کو زعفران سے حاصل کرتے ہیں۔ یہ رنگ نباتاتی ہوتا ہے۔ جملہ اعمال خیر اسی سے لکھتے ہیں۔ اعمال غضب کے لیے کالی یا نیلی سیاہی کا استعمال کرنا مناسب ہے۔ ہر دو سیاہیوں میں مناسب حال اضافے بھی کیے جاتے ہیں۔ مثلاً زعفران کو عرق گلاب یا کیوڑہ میں گھولیں۔ تاکہ خوشبو کا اضافہ ہو۔ اور نیلی یا کالی سیاہی میں سرکہ ملائیں۔ تاکہ مزے یا بدبو میں اضافہ ہو۔

۵۔ کاغذ اور کپڑا

رنگ کے لحاظ سے انتخاب کیا جاتا ہے۔ اور یہ رنگ کواکب کے متعلقہ رنگوں سے لیے جاتے ہیں۔ عموماً اعمال خیر کے لیے سفید رنگ کا۔ اعمال شرف کے لیے سُنہرا کاغذ یا ریشمیں کپڑا اعمال غضب کے لیے سُرخ۔ نیلا یا ملا جلا رنگوں والا کاغذ یا کپڑا لیں۔ خواہ یہ رنگ ایک طرف ہوں۔ ابری کا کاغذ مفید رہتا ہے۔

نقوش جس کپڑے میں لپیٹے جائیں۔ وہ بھی کواکب کے رنگ کے موافق ہو۔ اور اگر طالب و مطلوب بصورت عداوت طرفین کے پہنے ہوئے کپڑے میں لپیٹیں تو انسب رہتا ہے۔ خواہ وہ کسی رنگ کا ہو۔

۶۔ دھاتوں کی لوحیں

دھاتوں پر عملاً شرف کی لوحیں کندہ کی جاتی ہیں۔ چاندی، سونا اور سکہ پر تو کسی ٹھکار کیل سے آسانی سے نقش بن سکتا ہے۔ مگر دوسری دھاتیں سخت ہوتی ہیں ان پر کندہ کرنے کے اوزار ہونے چاہئیں یا کسی پاک باز زنازی یا کندہ کرنے والے سے کندہ کرائیں۔

قمر۔ چاندی

عطارد۔ پلاٹینم یا ایلومینیم یا پارہ

زہرہ۔ تانبہ۔

شمس۔ سونا۔

مریخ۔ لوہا

مشتری۔ ٹن۔ قلعی

زحل۔ سکہ

۷۔ بخورات

جس ستارہ میں جو عمل کریں۔ اس کے متعلقہ بخور جلانے ضروری ہوتے ہیں۔ طریقہ یہ ہوتا ہے کہ آگ کوئلوں کی انگیٹھی میں پاس رکھ لیں اور دورانِ عمل تھوڑا تھوڑا مرکب سفوف ادویہ کا اوپر ڈالتے ہیں۔ بخور کے معنی دھونی کے۔ تو اس سے خوشبودار یا بدبودار دھواں اٹھتا رہے گا۔ اس دھونی سے روحانیت کی آمد جلد ہوتی ہے۔ بعض ایسے بھی مخلوط بخور ہیں کہ صرف ان کو روشن کرنے سے جنات و روحانیاں نظر آجاتے ہیں۔ اس میں بہت قوت ہوتی ہے۔

ایک ستارہ کی جس قدر چیزیں ہیں۔ ان کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ ساتوں کواکب کی سات شیشیاں بنالیں۔ بعض لوگ بتیاں بھی بنالیتے ہیں۔ جیسے دھوپ کی بتی موٹی سی ہوتی ہے۔ وقت ضرورت سرے پر آگ لگا کر رکھ دیتے ہیں۔

اگر عاشق و معشوق یا اور دو مختلف نام مختلف ستاروں کے متعلق ہوں۔ تو ان کے لیے دونوں ہی بخور مخلوط کر کے جلائیں۔

بعض عامل صرف دو بخور بناتے ہیں۔ ایک اعمال خیر کے لیے ایک اعمال غضب کے لیے۔ وہ اس امر کے لیے تمام سعد کواکب کی ادویہ کو اکٹھا کوٹ لیتے ہیں۔ اور نحس کواکب کے لیے مریخ و زحل کی ادویہ کو اکٹھا کر لیتے ہیں۔ بخورات یہ ہیں۔

زحل: میعہ سائلہ۔ رال۔ سیاہ دانہ۔ سیاہ مرچ۔ قرنفل۔
مریخ۔ سندروس۔ قسط۔ رائی۔ دارچینی۔ مرچ سرخ۔ افیون۔ رال۔
مشتری: حب الغار۔ صندل سرخ۔ ناگر موتھا۔ عود۔ عنبر۔ جدوار۔
شمس۔ عود۔ صندل سرخ۔ زعفران۔ گلنار۔ گل ڈھاک۔ ہلدی۔ مشک۔
زہرہ: زعفران۔ صندل سفید۔ کافور۔ عنبر۔ مشک۔ شنگرف۔
عطارد۔ مصطگی۔ لوبان۔ گوگل۔ چنبیلی کی جڑ۔ صندل سرخ۔ بادام کا چھلکا۔
قمر۔ لوبان۔ کافور۔ صندلین۔ عود۔

اعمال حب کے لیے عود۔ مشک۔ صندل لیے جاتے ہیں۔ اور ستارہ کے متعلق کوئی ایک چیز ڈالی جاتی ہے۔ جن بھوت کے عملیات میں گوگل۔ ہینگ۔ سرسوں اور پیپل گرد کا بخور تیار کیا جاتا ہے۔ کسی ستارہ کا کوئی بخور تیار کریں۔ اور ان میں سے کوئی چیز نہ ملے۔ تو کوئی حرج کی بات نہیں۔ صرف ایک چیز بھی کام دے گی۔ اور وہ پہلے نمبر کی لینی چاہئے۔
مثلاً زہرہ کے لیے زعفران۔ عطارد کے لیے مصطگی وغیرہ

دن کے بخورات

اتوار۔ پیر۔ منگل نمک قسط۔ بدھ کا مقل ارزق۔ جمعرات کا عود۔ جمعہ کا لبان الابیض۔ ہفتہ کا فلفل۔ پودا حنظل۔

۸۔ طریق نشست

(ا) ائتلاف۔ توصل۔ جذب قلوب۔ طلب حاجات وغیرہ کے عملیات۔ و وظائف کے لیے بطریق بندگان رہروان دشت کے بیٹھنا چاہئے۔
(ب) حصول خوشی اور وحشت کے دور کرنے کے لیے مربع کے طریق پر بیٹھے۔
(ج) خرابی و ہلاکت دشمنی کے لیے اس طرح بیٹھے جس طرح عورتیں نماز میں بیٹھتی ہیں۔ یعنی ایک طرف دونوں پاؤں رکھے۔

۹۔ جگہ و لباس

اعمال خیر میں لباس صاف و معطر ہو۔ جگہ بھی صاف ہو۔ کسی کرہ میں پھل دار یا پھول دار درخت کے سایہ تلے بیٹھ کر لکھے۔ اور کوئی جلائے نماز یا عمدہ کپڑا نیچے بچھائے۔ یا ہرن کی کھال پر بیٹھے۔ اعمال غضب میں خالی زمین یا بوریا شکستہ پر بیٹھ کر زیر سایہ درخت نیب یا زیر سایہ دیوار یا درخت لکھے سر برہنہ ہو۔

اعمال ترقی و حصول عزوجاہ کے لیے اونچی جگہ تخت یا چبوترہ پر بیٹھے۔ سر پر عمامہ ہو۔ عمدہ لباس معطر ہو۔

۱۰۔ طریق کار

مندرجہ بالا تمام امورات کا تیاری نقش یا عمل میں لحاظ رکھنا چاہئے۔ وہ اس طرح کہ جگہ مقرر کر کے وہاں تمام لوازمات عمل اکٹھے کر لیں۔ غسل کا لباس کا جو اہتمام ہو کام میں لائیں۔ رجال الغیب کے نقشہ کو مدنظر رکھ کر ایسی نشست میں بیٹھیں جو لائق عمل ہو جو رنگ متعلقہ عمل ہو یا اس کا لباس ہو یا نیچے ایسا کپڑا بچھائیں یا ویسا رومال سر پر باندھ لیں۔ اب بخور جلائیں۔ حصار کرنا ہو تو حصار کریں۔ نیاز کی چیزیں سامنے رکھ کر اور دعوت کواکب کا سلام پڑھیں۔ (جو کوکب ہو) صرف ایک بار سلام کافی ہے۔ پھر نیت درست کر کے جو عزیمت تیار کی ہے اسے پڑھیں۔ اب اگر چاہیں تو استخارہ کریں۔ ورنہ استعانت اور مدد خداوندی کا حق رکھتے ہوئے عمل یا نقش کی تیاری کریں۔

اب قلم ہاتھ میں لیں۔ اگر عمل خیر ہے تو کاغذ کو داہنی ران پر رکھیں۔ منہ میں شیریں چیز رکھیں یا الائچی رکھیں۔ اگر عمل غضب کا ہو۔ تو کاغذ بائیں ران پر رکھیں منہ میں تلخ چیز مثل کالی مرچ۔ سقمونیا یا افیون۔ تعویذ زبان بندی کا ہو تو منہ میں تھوڑا سا موم رکھیں۔ اگر موم نہ ملے۔ تو زبان دانتوں میں دبالیں۔ اور نقش لکھنا شروع کریں۔ جب نقش ختم ہو جائے۔ تو زبان سے کہیں۔ اَلْمِنَّةُ لِلّٰهِ۔
اب نیاز کی اشیاء پر ختم دیں۔ اور جب سائل کو دیں تو اُسے تاکید کر دیں۔ کہ کس دن استعمال کرے لہٰذا حسبِ توفیق خیر خیرات کرے یا صدقہ دے۔
یہ قواعد اس فن کے اصول ہیں۔ ان کو خوب یاد کر لو۔ اور طاعت الٰہی سے غافل نہ ہو جاؤ۔ کیونکہ وہی تم کو ہر خیر و خوبی کا مستحق بنانے والی ہے۔ اور علم کے ذریعہ سے تم اسی مقام میں پہنچ سکتے ہو۔ جہاں تمہارا باپ دادا کا بھی گزر نہیں تھا۔ اور نہ وہ تم کو اس مقام پر پہنچا سکتے تھے۔

دوسرا باب

۱۱۔ چلّہ کشی

حضرت مشائخ نے چلّہ میں بیٹھنا اور چالیس دن کی جو تعداد مقرر کی ہے۔ اس کا جواز اس آیۃ کریمہ سے لیا ہے۔ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً (اور جب وعدہ کیا موسیٰ سے ہم نے چالیس رات کا) دوسری آیت ہے۔ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ (اور وعدہ ٹھہرایا ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا اور پورا کیا ان کو اور دس سے۔ تب پوری ہوئی مدت تیرے رب کی چالیس رات) اس سے ظاہر ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بارشاد رب الارباب کوہِ طور پر چلّہ کھینچا۔ جس کی وجہ سے بہت نعمتیں ملیں۔ اس امر سے اتباع حضرت موسیٰ کا پایا جاتا ہے۔ انبیاء علیہم السلام کے طریقہ پر چلنا ہی راہِ راست پر چلنا ہے۔ اور ان کی طاعت عین عبادت ہے۔ اور کامیابی کی دلیل ہے۔
حدیث قدسی میں وارد ہے کہ خَمَّرْتُ طِيْنَةَ اٰدَمَ بِيَدِيْ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا ۝ (خمیر کیا میں نے آدم کی مٹی کو اپنے ہاتھ سے چالیس دن) اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ مَنْ اَخْلَصَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا ظَهَرَتْ لَهٗ يَنَابِيْعُ الْحِكْمَةِ مِنْ قَلْبِهٖ عَلٰى لِسَانِهٖ (جو کوئی مخصوص کرے اپنے آپ کو خالصاً للہ بعد چالیس دن کے ظاہر ہوں گے

اس کے بیلے چشمے حکمت کے اس کے دل سے اس کی زبان پر) گویا آیات و احادیث میں تعداد چالیس دن کی پائی جاتی ہے۔

۱۲۔ شرائطِ چلّہ

۱۔ کسی استادِ کامل سے طریقۂ اعمال سیکھے۔ اور اجازت حاصل کرے۔ اور جس طرح مرشد فرمائے۔ اسی طرح سے کرے۔ ذرا فرق نہ ہو۔ اور یقین رکھے کہ جو مرشد نے فرمایا ہے۔ وہ صحیح ہے ذرا شک دل میں نہ لائے۔ تب ضرور فائدہ کامل اور نتیجہ تامہ مرتب ہو گا۔ اگر بے اجازت کرے گا۔ باوجودیکہ سب شرائط بجا لائے گا۔ مگر رجعت میں گرفتار ہونے کا اندیشہ ہو گا۔ دیوانوں کی طرح کوچہ بکوچہ مارے پھرے گا۔ مگر کوئی علاج کارگر نہ ہو گا۔
۲۔ اکلِ حلال و صدق مقال و تفصیل طعام و کثیر صوم ادائیگی صدقہ طریقہ بنالے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک کر دکھانا اپنا۔ تاکہ تمہاری دُعا مقبول ہو۔ لکھا ہے۔ کہ اگر ایک لقمہ روزی حرام سے کسی کے پیٹ میں جاتا ہے۔ چالیس روز تک اس کی دُعا قبول نہیں ہوتی۔ اور قلب میں کدورت آجاتی ہے۔
۳۔ شاغل کو واجب ہے۔ کہ جب پڑھے سستی پیدا نہ ہو۔ نہ نیند غالب ہو۔ جب نیند غالب ہو گی۔ تو خشوع و خضوع کہاں رہے گا۔ محنت بھی برباد ہو گی۔
۴۔ جھوٹ بولنے سے پرہیز کرے۔ جو کوئی جھوٹ بولتا ہے۔ اس کی زبان سے تاثیر جاتی رہتی ہے۔
۵۔ روزہ دار رہے۔ اس لیے کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ دُعا روزہ دار کی رد نہیں ہوتی۔
۶۔ قبل شروع کرنے عمل کے صدقہ ضروری ہے۔ اس سے مراد پوری ہوتی ہے اور محتاجوں کا خوش کرنا خوشنودی حق تعالیٰ ہے۔ اور رحمت الٰہی جوش کرتی ہے۔ اور صدقہ دینے والا اللہ کا پیارا ہو جاتا ہے۔
۷۔ ترک حیوانات جلالی و جمالی قبل عمل شروع کرنے سے کرے۔ بدبودار چیزیں نہ کھائے۔ اس لیے کہ ملائکہ کو اس سے نفرت ہوتی ہے۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی بدبودار چیز کھائے ہماری مسجد میں حاضر نہ ہو۔ کہ اس کی بُو سے ملائکہ کو اذیت ہوتی ہے۔ جب کوئی شخص عمل پڑھنے بیٹھتا ہے۔ تو موکل اس کے حاضر ہوتے ہیں۔ اگر اس کے منہ سے پڑھنے کے وقت بدبو نکلے گی۔ تو موکل پریشان ہو کر بددعا کریں گے۔ عوض فائدہ کے نقصان ہو گا۔
۸۔ طہارت بدن و پاکیزگی لباس و مکان کا خاص خیال رکھے۔ غسل اور وضو کو اصول بنالے بغیر غسل کے عمل پڑھنا شروع نہ کرے اور ہمیشہ خیال رکھے کہ کپڑا ناپاک نہ ہو۔
۹۔ جس مکان میں بیٹھے نہایت صاف ہو۔ عوام الناس کا گزرگاہ نہ ہو۔ خوشبو سے مہکا رہے۔ زمین پر صرف بوریا یا مصلا ہو۔ کمرہ میں اور کوئی سامان نہ ہو۔ چٹائی میں دیں سویا کرے۔ کہ اللہ کو عاجزی پسند ہے۔

خلوت گاہ میں روشنی کم ہو۔

۱۰۔ عامل کو چاہئے۔ جب عمل پڑھنے کا قصد کرے۔ تو اول گوشہ نشینی اختیار کرے۔ اور عوام کی عورتوں اور لڑکوں سے احتیاط کرے۔ کہ صحبت کا اثر ہوتا ہے اور ان کے اختلاط سے باطن میں تاریکی پیدا ہوتی ہے اور قلب متوجہ بجائے اللہ نہیں ہوتا مخلوق کی طرف رہتا ہے۔

۱۱۔ رو بقبلہ بیٹھے حالتِ جلوس میں مثل قعود کے بیٹھے یعنی جس طرح نماز میں بیٹھ کر التحیات پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بیٹھے اور نیت کرے۔ کہ فلاں اسم یا آیت کی زکات اتنی کل تعداد کی ادا کر رہا ہوں روزانہ اتنی تعداد ہوگی اور اتنے دنوں میں ختم کروں گا۔ اے اللہ تکمیل کی توفیق دے۔ اور اگر دو نفل اسی نیت سے ادا کرے۔ تو بہتر ہوگا۔

۱۲۔ اعمال سے تاثیر ظاہر نہ ہو۔ تو عمل کو نہ چھوڑے برابر پڑھتا رہے، مطلقاً اثر ظاہر نہ ہو تب بھی نہ چھوڑے اور مایوس نہ ہو۔ یہ خیال دل میں قطعی نہ لائے۔ کہ اتنے دن تک پڑھا ہے۔ کوئی اثر ہی ظاہر نہیں ہوا۔ اب چھٹی دو۔ وقت ضائع نہ کرو۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بے احتیاطی یا کسی اور فروگذاشت کے سبب عمل میں نقص ہو جاتا ہے۔ جب تک پوری پوری سب شرطیں ادا نہ ہوں گی۔ اثر کچھ بھی ظاہر نہ ہوگا۔ مگر یہ محنت کلی طور پر ضائع نہ ہوگی۔ بلکہ تاثیر عمل میں کام دے گی۔ عامل کو لازم ہے کہ ثابت قدم رہے۔ اگر کسی وجہ سے ایک چلے میں فائدہ مرتب نہ ہو۔ دوسرا چلہ شروع کر دے۔ اس طرح سے جب تک اثر ظاہر نہ ہو۔ پڑھا کرے۔ اور یقین دل میں رکھے۔ کہ ضرور فائز المرام ہوگا۔

جب کسی عمل کے متعلق لکھا ہوتا ہے۔ کہ ایک چلہ کی تعداد اتنی ہے۔ تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ صرف ایک چلہ میں ہی کامیابی ہوگی۔ جس طرح کوئی دوا ایک شیشی خرید کرائیں تو اس کا یہ مطلب نہ ہوگا۔ کہ ایک شیشی کھانے سے آرام آجائے گا۔ ممکن ہے۔ دو کھانی پڑیں یا تین تک فائدہ ہو۔ اس طرح عمل میں ایک چلہ اور اس کی تعداد ایک تعین ہے۔ عین ممکن ہے اسی میں کام ہو جائے۔ ورنہ کم از کم تین چلہ تک ضرور عمل کرنا چاہئے۔

۱۳۔ شروع و ختم عمل پر درود شریف طاق مرتبہ پڑھا کرے ۱۱ مرتبہ پڑھے تو انسب ہے کیونکہ اسم محمدؐ کے عدد ۹۲ کا مفرد ۱۱ ہے۔ منقول ہے کہ دعا بندے کی مقبول نہیں ہوتی۔ جب تک درود نہ پڑھے۔ میں نے یہ بھی پڑھا ہے کہ درود شریف کے پڑھتے ہیں۔ اول آخر پڑھنے سے عمل یا دعا کو در بر لگ جاتے ہیں چونکہ درود شریف کے لیے اللہ پاک کا وعدہ ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچانے کا خاص انتظام ہے۔ اس لیے دعا بھی ضرور قبول ہو جائے گی۔

۱۴۔ اپنے کھانے پینے کے برتن علیحدہ رکھے۔ اور اپنے کپڑے جو عبادت و عمل کے لیے ہوں خود دھوئے۔ عامل اپنی چیزوں کو کسی شخص کو استعمال نہ کرنے دے۔

۱۵۔ عمل پڑھنے کے لیے جو وقت مقرر کرے اس کی پابندی کرے۔ اختلافات وقت سراسر نقصان ہے۔

۱۶۔ تعین مکان و جگہ بھی ضروری ہے۔ اختلاف مکان ہرگز جائز نہیں ہے۔

۱۷۔ جب چلہ ختم کرے۔ تو ختم پر نفل پڑھے اور ختم دلائے۔ پھر ایک کم از کم تعداد مقرر کرے۔ جو روزانہ پڑھے اور سختی سے اس پر مداومت کرے۔

۱۸۔ عمل عموماً جمعرات کو شروع کرتے ہیں۔ اور خصوصاً نوچندی جمعرات کو۔ میں یہ بتا دوں کہ نوچندی جمعرات کسے کہتے ہیں۔ کیونکہ اکثر لوگ اس کی تلاش میں غلطی کرتے ہیں۔

یاد رہے کہ چاند چڑھنے کے پہلے تین دن سر تک کے ہوتے ہیں ان میں جو جمعرات آئے گی۔ وہ نوچندی نہ ہوگی۔ بلکہ چار تاریخ سے دس تاریخ کے اندر جو پہلی جمعرات ہوگی۔ وہ نوچندی ہوگی۔ خواہ وہ ۴ کو ہی آجائے۔ یا اس کے بعد۔ اسی طرح دوسرے نوچندی دنوں کو سمجھیں۔

۱۹۔ اگر کوئی خاص ورد یا وظیفہ ہو۔ اور وقت مقررہ پر نہ پڑھ سکے۔ تو اس کو چاہئے کہ جس وقت فرصت ملے پڑھ لے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ جس کا رات کا وظیفہ قضا ہو جائے۔ وہ اُسے نماز فجر اور ظہر کے درمیان پڑھ لے۔ تو اس کا شمار رات ہی کے پڑھنے میں شامل رہے گا۔

۱۴۔ خواص کواکب

اس طرح کواکب کی خاصیتوں کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔ ان عملوں میں جن میں ستارہ کی پابندی کی جاتی ہے۔ یا شرف میں کام کئے جاتے ہیں یا کسی ستارہ میں عمل شروع کیا جاتا ہے۔ تو اس کی تفصیل یہ ہے۔

نام کوکب	رنگ	طبع	سمت	لذت	جلالی یا جمالی	فطرت
شمس	ادرنج، طلائی	گرم	مشرق	شیریں	جلالی	سعد اکبر
قمر	سفید، سبز ہلکا	سرد	شمال	شیریں	جمالی	سعد اکبر
مریخ	سُرخ	گرم	مغرب	نمکین	جلالی	نحس اصغر
عطارد	فیروزی یا نیلی مائل	سرد	مغرب	شہد	ذوجسدین	ہر دو طبع
مشتری	سبز	گرم	مشرق	شیریں	جلالی	سعد اکبر
زہرہ	نیلا و سبز	سرد	مغرب	شیریں	جمالی	سعد اکبر
زحل	سیاہ (فرقی مائل)	گرم	جنوب	شور	جلالی	نحس اکبر

خواص بروج کواکب

ذیل کی جدولوں سے سمت رنگ۔ اور ذائقہ کا علم ہوگا۔ عملیات میں مزاج پہچان کر عمل و تعویذ لکھے جاتے ہیں اور زکات میں بھی ان کو مدِ نظر رکھا جاتا ہے۔ ان سے مطلب یہ ہے کہ جس برج کو طالع بنائے۔ اور عمل شروع کرے۔ تو منہ اس طرف کرے۔ جو اس کی متعلقہ سمت ہے۔ کپڑے کا رنگ وہی استعمال کرے جو اس کا ہے۔ منہ میں ویسی ہی چیز رکھے جو اس کا مزہ ہے یعنی اگر عامل کا برج آتشی ہو تو آتشی طالع میں کام کرے۔ منہ مشرق کی طرف کرے اور مطابق برج کے چلے۔ تفصیل یہ ہے۔

خواص بروج

بروج	رنگ	مزہ	طرف
حمل	زرد و سرخ	شیریں	مشرق۔
ثور	سیاہ و سبز	تلخ و تیز	جنوب
جوزا	سفیدی مائل زرد	تلخ و شور	مغرب
سرطان	سفید	شیریں	شمال،
اسد	زرد و سرخ	شیریں	مشرق
سنبلہ	سیاہ و سبز	تلخ و تیز	جنوب
میزان	سفید زردی مائل	شور	مغرب
عقرب	سفید	شیریں	شمال
قوس	زرد و سرخ	شیریں	مشرق
جدی	سیاہ و سبز	تلخ	جنوب
دلو	سفید و سبز	شیریں و تلخ	مغرب
حوت	سفید	شیریں	شمال،

۱۵۔ غذائیں

بعض عملیات ایسے ہوتے ہیں۔ کہ روزانہ موکلات کے سامنے دعوت دی جاتی ہے۔ بعض میں فقرا

کو دعوت دی جاتی ہے۔ بعض میں خود عامل استعمال کرتا ہے۔ پس یہ تمام غذائیں جو دعوتوں۔ صدقہ نذرانے اور ختم کے سلسلہ میں پیش کی جاتی ہیں۔ وہ کواکب کے مزاج کے مطابق ہونی چاہئیں۔ اسی طرح عامل بھی دوران عمل ان میں سے غذا استعمال کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ کوئی چیز پرہیز میں نہ آتی ہو۔

شمس : برنج۔ میوہ ہائے ولائتی۔ شیرینی۔ دال۔ نخود۔ عطر و عسل خالص۔

قمر : زردہ شیریں۔ برنج سفید۔ شکر سفید۔ شیر برنج۔ شیر خالص۔ روغن زرد (گھی) دہی۔ گلاب میوہ ہندی شیریں۔

عطارد : برنج و دال مونگ۔ میوہ ہندی ولائتی۔ پستہ سبز۔ چار مغز۔ انگور۔ انار۔ پراٹھا۔

مشتری : شیر برنج۔ زردہ۔ میوہ ولائتی شیریں۔ عسل خالص۔ مصری۔ شہد و شکر۔ نان شیریں۔

زھرہ : شیر برنج۔ زردہ۔ مغزیات۔ حلوائے شہد خالص۔ دال نخود۔ برنج۔

زحل : کھچڑی ماش۔ گندم سیاہ۔ بادنجان۔ میوہ ہائے تلخ۔

مریخ : گوشت و نان خمیری۔ کباب۔ سرخ مرچ۔ سرسوں کا تیل۔ مسور کی دال۔

۱۶۔ خوشبوئیں

کس قسم کے ستارہ میں کس قسم کی خوشبو استعمال کرنا چاہئے۔ ذیل سے معلوم کریں

شمس : عطر مشک
قمر : کیوڑہ و گلاب
عطارد : خوشبو مجموعی
مشتری : عطر گلاب
زھرہ : عطر سہاگ
زحل : عطر گل
مریخ : اچھی تیز و تند خوشبو

۱۷۔ ایام فارغہ و ایام ملانہ

علمائے جفر کے نزدیک یہ ایام بہت معتبر ہیں۔ دراصل اعمال جمالی کو ایام ملانہ میں کرتے ہیں اور اعمال جلالی کو ایام فارغہ میں کرتے ہیں۔ تقسیم ان کی یہ ہے۔ یہ قمری تاریخیں ہیں۔ اعمالِ جفر میں ان کا لحاظ کیا جاتا ہے۔

تاریخیں	
۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵	ایام فارغہ
۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰	ایام ملانہ
۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴	ایام فارغہ

۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸
ایام ملانہ
۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱
ایام فارضہ
۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴
ایام ملانہ
۲۵۔ ۲۶
ایام فارضہ
۲۷۔ ۲۸
ایام ملانہ
۲۹۔
ایام فارضہ
۳۰۔
ایام ملانہ

۱۸۔ پرہیز جلالی وجمالی

پرہیز جلالی و ترک حیوانات سے مراد یہ ہے۔ کہ عامل گوشت ہر قسم۔ مچھلی۔ انڈا۔ شہد۔ مشک۔ کشتہ۔ سیب کا استعمال ترک کر دے۔ چمڑے کے برتن میں پانی نہ پئے۔ ریشمی کپڑا نہ پہنے۔ چمڑے کے جوتے نہ پہنے۔ غرضیکہ اور بھی جو چیز حیوانات سے بنتی ہے۔ اور پیدا ہوتی ہے قطعی ترک کر دے۔ اس طرح وہ چھری یا چاقو یا استرا وغیرہ جس پر ہاتھی دانت یا ماہی یا سینگ کا دستہ ہو۔ استعمال نہ کرے۔

جماع کرنا۔ بال تراشنا۔ ناخن اتارنا بھی منع ہے۔ لیکن بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ سنت بال ختنہ بغل لب۔ پاکی اور ناخن اتارنا کر سکتے ہیں۔ ہاں اہتمام نہ کرے۔ جس قدر ممکن ہو۔ پرہیز ہی کرے تو اچھا ہے۔

سرکہ۔ پیاز۔ ترب۔ الگوزہ۔ خود ساختہ نمک۔ خرما۔ عنبر کا استعمال بھی نہ کرے اور پیل کسی کا استعمال نہ کرے کیونکہ پھلوں پر مکھیاں بیٹھتی ہیں۔ روغن کنجد روغن سرشف بھی نہیں کھانا چاہئے۔

عامل اپنے بستر پر کسی کو نہ سونے دے۔ نہ وہ کسی کے بستر پر سوئے۔ بلکہ زمین پر بستر بنائے۔ اور عمل کے دوران جن برتنوں کا استعمال کرے وہ بھی الگ رکھے۔ اور کسی کو استعمال کرنے نہ دے۔

عامل کے لیے لازم ہے کہ روزانہ غسل کرے۔ اگر ایسا نہ کر سکے تو طہارت و پاکیزگی کا انتہائی خیال رکھے۔ باوضو ہر وقت رہے۔ اگر طاقت جسمانی اچھی ہو تو ہر روز روزہ رکھے۔

کپڑا ایسا پہنے جو سلا ہوا نہ ہو۔ اور عمل میں کسی خاص لباس کا اشارہ نہ ہو۔ تو اپنے ستارہ کے مطابق رنگ کا کپڑا لے۔

اس بات میں بھی احتیاط رکھے۔ کہ جسم سے خون نہ نکلے کسی درخت کا پتہ۔ شاخ۔ پھل پھول وغیرہ نہ توڑے۔ گھوڑے یا کسی جانور کی سواری نہ کرے۔

اگر عمل کے دوران کسی کو اپنی خدمت کے لیے رکھے۔ تو وہ پرہیزگار اور نمازی ہو۔

پرہیز جمالی یہ ہے۔ کہ گوشت ہر قسم۔ مچھلی۔ سرکہ۔ شہد۔ پیاز۔ لہسن استعمال نہ کرے۔ جماع سے پرہیز

کرے۔ جسم اور کپڑے کی صفائی ہر وقت رہے۔ بلکہ باوضو رہے۔ دودھ۔ لسی بھی نہ پیئے۔ بناسپتی گھی۔ پھل میوے۔ روغن کنجد اور سرشف کی پابندی نہیں۔ استعمال کر سکتا ہے۔ برنج۔ دال مونگ کا استعمال کرے حجامت کرنا۔ ناخن اتارنا۔ سلا ہوا کپڑا پہننا۔ جانور کی سواری کرنا اور جانوروں سے بنی ہوئی یا پیدہ شدہ اشیاء کا استعمال بھی ممنوع نہیں۔

۱۹۔ جدول ماہ قمری جلالی وجمالی

جلالی وجمالی اعمال یا وظیفہ یا دعوت یا زکات کا آغاز کرنے کے لیے اسی کے مطابق مہینہ انتخاب کریں۔ ان کی عناصر تقسیم بھی برج کی طرح ہی ہے۔

ماہ ہائے آتشی = محرم الحرام ۔ جمادی اوّل ۔ رمضان المبارک
ماہ ہائے خاکی = صفر المظفر ۔ جمادی الثانی ۔ شوال المکرم
ماہ ہائے بادی = ربیع الاوّل ۔ رجب المرجب ۔ ذی قعد
ماہ ہائے آبی = ربیع الثانی ۔ شعبان المعظم ۔ ذی الحج

آتشی و بادی برج نر ہیں اور خاکی و آبی مادہ ہیں۔ آتشی و بادی جلالی ماہ ہیں۔ خاکی و آبی جمالی ماہ ہیں۔

۲۰۔ تاریخ سعد ونحس

جس وقت ماہ انتخاب کر لیں۔ تو اس میں ان تواریخ کا خیال رکھیں جو اس ماہ میں عمل یا زکات کیلئے سعد نہیں ہیں۔ ان میں تاریخوں میں شروع نہ کریں۔

محرم	۔ ۱۱۔ ۱۴	رجب	۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳
صفر	۔ ۲۔ ۱۱۔ ۲۰	شعبان	۱۴۔ ۲۰۔ ۲۶
ربیع الاوّل	۔ ۴۔ ۱۰۔ ۲۰	رمضان	۳۔ ۱۲۔ ۲۴
ربیع الثانی	۔ ۱۔ ۱۱۔ ۲۸	شوال	۲۔ ۶۔ ۸
جمادی الاوّل	۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۲۸	ذی قعد	۲۔ ۶۔ ۸
جمادی الثانی	۔ ۱۔ ۱۱۔ ۲۸	ذی الحج	۸۔ ۲۰۔ ۲۸

تیسرا باب

حروف تہجی

ہر نام اسم اور عبارت کے عدد اس جدول کیمطابق لیتے ہیں

۲۱۔ جدول ابجد

ا	ب	ج چ	د ڈ	ہ	و	ز ژ	ح	ط	ی	ک گ	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر ڑ	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

یاد کرنے کے لیے یہ کلمات ہیں ابجد۔ ہوز۔ حطی۔ کلمن۔ سعفص۔ قرشت۔ ثخذ۔ ضظغ
اُردو زبان میں مستعمل لفظ پ۔ ڈ۔ ژ۔ گ۔ ڈ زائد ہیں۔
مثلاً اللہ کے عدد (ا-ل-ل-ہ) کے ۶۶ ہوئے۔ یہ اعداد جمل کبیر کہلاتے ہیں۔

علم اعداد جمیع علوم مخفیہ میں جمل اور افضل ہے۔ کیونکہ اسی سے ہی الواح و نقوش بنتے ہیں۔ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عِلْمُ الْاَعْدَادِ اَجَلُّ الْعُلُوْم۔ لہٰذا حروف کے وقف اعداد میں بعض سلف نے کمال حاصل کیا تھا۔ اور وہ تصرفاتِ عالم میں دخل رکھتے تھے۔ کوئی بھی علم مخفیہ بغیر علم اعداد کے حاصل نہیں ہو سکتا۔ کسی حکیم کا قول ہے اِنَّ عِلْمُ السِّیْمِیَآءِ جُزْءٌ مِنْ اَعْدَادِ الْوَقْف۔ یعنی تمام اسراری علوم اعداد و وقف کا جز ہیں۔ جب تک اسماء۔ اور آیات کے اعداد نکالنے کا طریقہ کوئی نہ سمجھے گا۔ اعدادِ مقصود حاصل نہیں کر سکتا۔ اس میں بھی اکثر لوگ غلطیاں کرتے ہیں۔

۲۲۔ اعداد نکالنے کا اصول

(۱) ہمزہ کے عدد اس کے استعمال کی بنا پر لیتے ہیں۔ بعض جگہ یہ الف کی آواز دیتا ہے۔ بعض جگہ ی کی بجائے ہوتا ہے۔ بعض جگہ اس کے عدد نہیں لیے جاتے۔ مثلاً
عطاءاللہ میں ہمزہ بجائے الف کے ہے۔ ایک عدد لیں گے۔ نیئل میں ہمزہ بجائے الف کے

(اسیل) ایک عدد لیں گے۔ نوراللنساؑ میں ہمزہ ساکن ہے۔ کوئی عدد نہ ہوگا۔ رؤف میں ہمزہ ایک واو کی بجائے ہے یا پیش کی بجائے۔ کوئی عدد نہ ہوگا۔ رئیس میں ہمزہ یائے کمرہ ہے۔ چونکہ کسرہ ماقبل یا اشباع ہے اس لیے دو ی کے عدد بیس لیں گے۔ لیکن وصیئین اور نبیئین میں ی کے عدد دس لیے جائیں گے ہمزہ کو خطِ منحنی کہتے ہیں۔ چونکہ ابجد میں اس کا حرف مقرر نہیں۔ اس لیے خود کوئی قیمت نہیں رکھتا۔

اعداد نکالنے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ مکتوبی حروف کے اعداد لئے جاتے ہیں۔ بولنے میں جو آتے ہیں۔ ان کا لحاظ نہیں رکھا جاتا۔ مثلاً عبدالرحمٰن میں الف لام بولنے میں نہیں آتا مگر لکھنے میں آتا ہے۔ اس لیے اس کے عدد لیں گے۔ آمنوا میں آخری الف زائد ہے۔ بولنے میں نہیں آتا مگر لکھنے میں آتا ہے۔ اس لیے اس کے عدد لیں گے۔ اس طرح الف وصل مکتوبی ہونے کی وجہ سے عدد لیا جائے گا۔ حالانکہ بولنے میں نہیں آتا۔ مثلاً واقتلوھم کا الف۔

زیر زبر۔ پیش۔ مدات اور کھڑی زیر یا زبر کا کوئی عدد نہیں ہوتا۔ اللہ ایک لام مشدد نہیں بلکہ دو لام لکھے جاتے ہیں عدد ۶۶ ہوں گے۔

سمٰوٰت۔ اسحٰق۔ رحمٰن کے الف پڑھنے میں آتے ہیں مگر لکھنے میں نہیں آتے۔ ان کے عدد نہ لیے جائیں گے

الف مقصورہ کے دس عدد ہوں گے۔ جیسے مرتضیٰ۔ موسیٰ۔ عیسیٰ۔ مصطفیٰ وغیرہ مثلاً مرتضیٰ کے عدد م۔ ر۔ ت۔ ض۔ ی کے ہوں گے۔

تائے مدوّرہ کے عدد ۴۰۰ ہوں گے۔ جیسے کائنات۔ ذات۔ صفات۔ وغیرہ۔ یہ تا جمع کی ہے۔ مذکر ہے۔ تائے تانیث کو عموماً ہائے مدور (ۃ) پر لکھا جاتا ہے۔ جیسے صلوٰۃ۔ زکوٰۃ۔ اس کے صرف پانچ عدد لیے جائیں گے۔ اس لیے کہ یہ ہائے ہوز قائم مقام تا ہے۔ شاعر لوگ ضرورت سن تاریخی کو مدنظر رکھ کر اس کے بھی ۴۰۰ عدد دے لیتے ہیں۔ اور بعض عملیات میں بھی ۴۰۰ عدد لیتے ہیں۔

نون تنوین مکتوبی نہیں۔ اس لیے اعداد نہ لیے جائیں گے۔

واؤ عاطفہ مثل دل و جان میں و کے عدد لیے جائیں گے۔

یائے معروف جس پر خط منحنی ہو۔ اس کے بیس عدد لیے جائیں گے۔ اس لیے کہ جب کسرہ ماقبل اشباع پائے گا۔ تو دوسری ی ہو جائے گی۔

حروف مشدد۔ چونکہ تحریر میں ایک ہی بار آتا ہے اس لیے دو مرتبہ محسوب نہ ہوگا۔ جیسے فرخ ف۔ ر۔ خ۔ کے عدد ۸۸۰ ہوں گے

۲۳۔ نام کے اعداد نکالنا

(۱) عورت و مرد کے ناموں کے اعداد نکالتے وقت نام مع والدہ لیا جاتا ہے۔ خواہ کسی حل میں لکھا

ہوا ہو یا نہ ہو۔ والدہ کا نام تخصیص کے لیے ہوتا ہے۔ بعض لوگ حوا کا نام شامل کرتے ہیں۔ یہ درست نہیں نام مع والدہ میں گزندی رہ سکتی ہے اور شک کی گنجائش باقی رہتی ہے کہ آیا درحقیقت یہ شخص باپ ہے بھی یا نہیں اس امر کو قدرت بہتر جانتی ہے مگر کسی شخص کی والدہ کا حقیقی ہونا ایک یقینی امر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قیامت کے دن باری تعالیٰ انسانوں کو ان کی ماؤں کے نام سے پکارے گا۔ یوں سمجھ لیں کہ محمد حسن نام کے لوگ تو بہت ہوں گے مگر جب مع والدہ کا نام لیا محمد حسین بن امت الحفیظ۔ تو یہ نام کسی دوسرے شخص کا نہ ہوگا۔ لہٰذا لوح یا عمل کے موکلات کے لیے یہ تخصیص نہایت ضروری ہے۔

(۲) عموماً پیدائشی نام لیا جاتا ہے۔ اکثر صورتوں میں شبہ ہوتا ہے۔ کہ پیدائشی نام کون سا ہے۔ کیونکہ بعض لوگوں کے نام کئی کئی بار بدلے جاتے ہیں۔ بعض اوقات نام کوئی رکھتے ہیں پکارتے کوئی ہیں۔ اور برسوں یہی نام چلتا ہے۔ لہٰذا نام کے لیے یہ یاد رکھیں۔ کہ پیدائش کے بعد سے جو نام قائم رہا یا تبدیل ہو کر قائم رہا۔ تحریر میں آیا۔ سکول سرٹیفکیٹ میں آیا وہ گنا جائے گا۔

بعض لوگ نام مختصر کر لیتے ہیں۔ جن سے کاروباری امور سرانجام دیتے ہیں۔ اکثر لوگ بھی اسی نام سے پکارتے ہیں تو تعویذات میں یہ نام نہ چلے گا۔ کیونکہ یہ قائم مقام نام ہوتے ہیں۔ اصل نہیں ہوتے۔

بعض عورتوں کے سسرال میں نام بدل دیئے جاتے ہیں۔ ان کا پیدائشی نام لینا ہوگا۔ اور اگر نام نکاح کے وقت بدلا اور نکاح نامہ میں بھی آگیا۔ اور پھر یہ رائج ہوگیا۔ تو یہ نیا نام بھی کام دے گا۔

افسران کے نام جن کی والدہ کا نام معلوم نہ ہو۔ ان کا مروجہ پورا نام مع عہدہ لیں۔ تاکہ تخصیص ہو جائے۔

نام اور والدہ کا نام کے درمیان بن یا بنت کے عدد نہیں لئے جاتے۔ نقش کے اندر نام لکھنا ہو تو مع والدہ ہو جس میں بن یا بنت نہ لکھیں۔ مگر عزیمت جو نقش کے نیچے لکھی جاتی ہے اس میں بن یا بنت درمیان میں لکھا جائے گا۔

آدمی کا نام مع والدہ ہو تو بن لکھتے ہیں۔ عورت کا نام مع والدہ ہو تو درمیان میں بنت لکھتے ہیں۔

ذات۔ لقب۔ کنیت۔ تخلص۔ وغیرہ کے الفاظ مثلاً سید۔ شیخ۔ آغا۔ مرزا۔ مولوی۔ میر وغیرہ نام کا حصہ نہیں ہیں۔ یہ ذات پات اور خاندان اثر کے تحت ہوتے ہیں اس لیے ان تمام الفاظ کے عدد نام میں شامل نہ کرنے چاہئیں۔ البتہ کوئی افسر یا ایسا شخص ہو جس کی ماں کا نام معلوم نہ ہو۔ تو تخصیص کے لیے پورا نام اور شہرت کیلئے جو لفظ اس کا مل سکے وہ شامل کر سکتے ہیں۔ تاکہ کچھ تو تخصیص ہو سکے۔

۲۴۔ ابجدات

نقلات سیارگان سے عالم علوی میں ایک قوت پیدا ہوتی ہے۔ عاملین اس قوت کو عالم سفلی کی طرف منتقل کرنے کے لیے دو طریقے کام میں لایا کرتے ہیں۔

اولاً مزاج سیارگان کے مطابق ایسا قابل مادہ مہیا کرتے ہیں۔ جو اثر کو جذب کرے۔ ثانیاً ایسے اعمال

مناسب وقت پر تیار کرتے ہیں۔ جن کا اثر کسی خاص شخص پر پڑتا ہے۔

تیاری اعمال کے لیے عموماً ابجد قمری استعمال کی جاتی ہے۔ حالانکہ ابجد قمری کی نسبت ابجد شمسی زیادہ قوی الاثر ہوتی ہے۔

قمر نیرّ اصغر ہے۔ اکتسابِ نور شمس سے کرتا ہے۔ لیکن پھر بھی دنیائے عملیات میں ابجد قمری کو ترجیح دی جاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ قمری اثرات بجلد جذب ہو کر اپنا اثر دکھانے لگتے ہیں۔ کیونکہ فلک قمر عالم سفلی کے قریب ترین ہے۔ برخلاف اس کے شمس کا تعلق فلک چہارم سے ہے۔ جس کے اثرات کو عالم سفلی تک پہنچنے میں ایک وقت وقوت کی ضرورت ہے۔ زود اثری کا انسان ہمیشہ شیدائی رہا ہے۔ اس وجہ سے ابجد قمری زیادہ مستعمل اور متداول رہی ہے۔ اب نوبت یہاں تک پہنچی ہے۔ کہ بہت کم لوگ ابجد شمس سے واقف ہیں۔ اور چند ہی ہوں گے، جو اس سے کام لیتے ہوں گے۔ لیکن ابجد قمری سے ہر شخص واقف ہے۔

ابجد شمس قوی الاثر ہے۔ مگر ابجد قمری زود اثر ہے۔ بس دونوں کا مختصراً یہی فرق سمجھ لیں۔

۲۵۔ ابجد قمری،

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ك	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	ع
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۹۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۶۔ ابجد شمسی،

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۷- ابجد ملفوظی

الف	با	جیم	دال	ہا	واؤ	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

۲۸- ابجد عربی عددی

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبعہ	ثمانیہ	تسعہ	عشرہ	عشرین	ثلثین	اربعین	خمسین
۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۶	۶۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۳۳۳	۷۴۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	ع
ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائۃ	مائتین	ثلثمائۃ	اربعمائۃ	خمسمائۃ	ستمائۃ	سبعمائۃ	ثمانمائۃ	تسعمائۃ	الف
۵۲۰	۱۹۲	۶۵۱	۵۹۰	۴۵۶	۵۰۱	۱۴۹۲	۷۳۴	۱۱۹۱	۹۲۱	۵۹۳	۱۰۹۲	۹۹۱	۱۱۱

۲۹- اعداد ماہ قمری،

محرم	صفر	ربیع الاوّل	ربیع الثانی	جمادی الاوّل	جمادی الثانی
۲۸۸	۳۷۰	۳۵۰	۸۷۴	۱۱۶	۶۴۰
رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذی قعد	ذی الحجہ
۲۰۵	۴۲۳	۱۰۹۱	۳۳۷	۹۸۴	۷۲۶

۳۰- اعداد روز عربی و فارسی

یوم الاحد	یوم الاثنین	یوم الثلاث	یوم الاربعہ	یوم الخمیس	یوم الجمعہ	یوم السبت
۱۰۰	۶۹۸	۱۱۱۸	۳۶۵	۷۹۷	۲۰۵	۵۴۹
یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
۳۷۸	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۸	۳۵۷

۳۱- حروف کے متعلقہ بروج برائے عملیات

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
ا ع ہ	ج م ر	ق ب ص	س ل ر	ہ ط ح	ز ب خ
میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ص ف ظ	ر س	ح ف ش	ج ب ت	ط ک ض	ن و ی

۳۲- جدول جلالی و جمالی مشترک

جلالی	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و
جمالی	د	ح	ل	ع	ر	خ	ن	غ	ی
مشترک	ج	ک	س	ق	ت	ص	ض	ث	ز-ظ

۳۳- حروف کی متعلقہ منازل قمر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
شرطین	بطین	ثریا	دبران	ہقعہ	ہنعہ	ذراع	نثرہ	طرف	جبہہ	زبرہ	صرفہ	عوا	سماک
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
غفر	زبانا	اکلیل	قلب	شولہ	نعائم	بلدہ	ذابح	بلع	سعود	اخبیہ	مقدم	موخر	رشا
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	ع

۳۴- اعراب دینے کا طریقہ

عزیمت۔ مائکہ۔ اعوان اور مرکبات حروف کے پڑھنے کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ سے کام لیں یعنی بعض جگہ حروف کے امتزاج سے جو عجیب و غریب الفاظ بنتے ہیں۔ ان کے پڑھنے کے لیے زیر و زبر ذیل کے طریقہ سے لگائیں۔

قاعدہ اوّل

علامت	مرکبات	حروف
زبر والے حروف	اویلمنع	ا۔و۔ی۔ل۔م۔ن۔ع
پیش والے حروف	جزکس فتح	ج۔ز۔ک۔س۔ف۔ت۔ح
زیر والے حروف	ھز شثذ صط	ھ۔ز۔ش۔ث۔ذ۔ص۔ط
جزم والے حروف	بدخظغضق	ب۔د۔خ۔ظ۔غ۔ض۔ق

دوسرے قاعدہ میں حکمانے حروف آتشی کو پیش دی ہے کیونکہ آتش ملوفوقی ہے۔ اور حروف بادی کو زبر دی ہے۔ کہ ہوا کو ملو سفلی حاصل ہے۔ اور حروف آبی کو زیر دی ہے۔ کیونکہ طبیعت آب میں پستی ہے اور حروف خاکی کو سکون (جزم) دیا ہے کہ خاک ساکن ہے۔ جدول یہ ہے۔

قاعدہ دوم

	علامت	مرکبات	حروف
آتشی	پیش والے حروف	اھطمفشذ	ا۔ھ۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ
بادی	زبر والے حروف	بوین صتض	ب۔و۔ی۔ن۔ص۔ت۔ض
آبی	زیر والے حروف	جزکس قثظ	ج۔ز۔ک۔س۔ق۔ث۔ظ
خاکی	جزم والے حروف	دحل عرخغ	د۔ح۔ل۔ع۔ر۔خ۔غ۔

ان دو قاعدوں میں دوسرے قاعدہ پر عمل کرنا اولیٰ ہے تکسیر میں اس قاعدہ سے اعراب دیتے ہیں اگر حروف خاکی بجزوم ابتدا کے لفظ میں آجائے۔ تو اس کو بقاعدہ الساکن اذاحرکۃ حرکہ بالکسر کردیتے ہیں یعنی زیر دیتے ہیں۔

۳۵۔ حروف تہجی اور اسمائے الٰہی

بعض اوقات نام طالب ومطلوب یا اور ضروریاتِ عمل کے مطابق نام کے حروف اوّل کے موافق اسمائے الٰہی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً کوئی شخص کوئی تعویذ یا عزیمت تیار کرنا چاہتا ہے تو نام کے سرحرف سے اسم الٰہی لے جیسے۔ احمد کا اسم اللہ۔ زینب کا زکی ہوا۔ اسم الٰہی وہ لینا چاہئے جو اپنے نام کے موافق یا مصادق ہو۔ تاکہ رجعت نہ ہو۔

موافق اس کو کہتے ہیں کہ حروف اسم خود اور حرف اسم الٰہی ایک ہی عنصر کے مطابق ہوں یا مصادق ہوں۔ یا وہی حرف جو اپنے نام کے اوّل ہے وہی اسم الٰہی کا ہو۔ نیز اسم الٰہی ایسا انتخاب کرنا چاہئے۔ جو مطلب کے بھی موافق ہو۔ اس غرض کے لیے اسمائے الٰہی کے متعلق غور کرنا چاہئے۔ مثلاً کسی کا حرف اوّل واؤ ہے وہ حُب کا عمل کرنا چاہتا ہے تو ودود لے۔ اگر رزق کا عمل کرنا چاہتا ہے تو وہاب لے۔ حصول جائیداد کا عمل کرنا چاہتا تو وارث لے۔

۳۶۔ اسمائے باری تعالیٰ سر اسم کے مطابق

ا۔ اللہ۔ اوّل۔ آخر۔ الاللہ۔ اَحَدْ

ب۔ باسط۔ باطن۔ باری۔ باعث۔ باقی۔ بدیع۔ بصیر

ت۔ تواب۔

ث۔ ثابت

ج۔ جبار۔ جلیل۔ جابر۔ جاعل۔ جامع۔ جمیل۔ جواد

ح۔ حی۔ حبیب۔ حافظ۔ حفیظ۔ حق۔ حکم۔ حکیم۔ حلیم۔ حمید۔ حسان

خ۔ خالق۔ خبیر۔ خافض۔

د۔ دیان۔ دائم۔ داعی۔ دلیل۔

ذ۔ ذوالجلال والاکرام۔ ذوالانتقام۔ ذوالبطش۔ ذوالطول۔ ذوالعرش۔
ذوالفضل۔ ذی القوۃ المتین۔ ذوالمعارج۔ ذوالمنن۔

ر۔ رب۔ رشید۔ رقیب۔ رزاق۔ رحمٰن۔ رحیم۔ رافع۔ رفیع الدرجات

ز۔ زکی۔ زارع۔

س۔ سمیع۔ سلام۔ ستار۔ سریع۔ سید۔ سبوح۔

ش۔ شکور۔ شہید۔ شافی۔ شدید العقاب۔ شاھد

ص۔ صمد۔ صبور۔ صادق۔ صانع۔

ض۔ ضار۔

ط۔ طاھر۔ طالب۔ طائق

ظ۔ ظاھر۔

ع۔ علیم۔ عظیم۔ علی۔ عالی۔ عدل۔ عزیز۔ عفو۔ علام الغیوب۔

غ۔ غفور۔ غنی۔ غفار۔ غافر۔ غالب۔ غیاث المستغیثین۔

ف- فتاح- فائق- فارح- فارق- فاضل- فتاح- فرد- فعال- فرق-
ق- قادر- قدیر- قدیم- قہار- قیوم- قابض- قاھر- قابل- قائم- قدوس
قریب- قوی-
ک- کریم- کافی- کبیر- کفیل-
ل- لطیف-
م- مومن- مھیمن- متکبر- معزّ- ماجد- مالک الملک- مانع- مبین- مجید
ملک- ممیت- منان- مبدی- متعالی- مجیب- محصی- مجبی- مذلّ-
مصور- معطی- معید- مغنی- مقتدر- مقدم- مقسط- مستقیم- منزل
منشی- موخر- مھلک- متین-
ن- نور- نافعُ- ناصر- نصیر-
و- واحد- وھاب- ودود- واجد- وارث- واسع- وافی- والی- وتر
وفی- وکیل- ولی-
ھ- ھادی- ھود-
ی- یٰس- مخفی-
اگر حرف اوّل موافق نہ ہو۔ تو حرف آخر کو ملائے۔ جیسا کہ کسی کا نام یحییٰ ہے تو یا حیُّ کہے۔ نیز جس کام کے لیے استخراج کرے۔ اسی کے موافق اسم باری تعالےٰ لے۔ مثلاً ترقی رزق کے لیے یارزاق لے۔
بعض اسماء ایسے ہیں جو بہت کم استعمال کرنے میں آتے ہیں۔ اور غیر مشہور بھی ہیں چونکہ اکابرانِ فن نے اپنی کتابوں میں ان کا ذکر کیا ہے۔ اس لیے ہم نے لکھ دیئے ہیں۔

۳۶- جدول حروف تہجی کے تعلقات

اسم کے ساتھ اگرچہ ایک ہزار موکل وابستہ ہیں۔ لیکن ہر روز کا ایک جداگانہ موکل ہوتا ہے۔ جس کی تفصیل یہ ہے۔ جب اسم الٰہی پڑھے تو موکل کا نام ایک ہزار بار پڑھنا چاہئے

حرف	عدد حرف	اسم	عدد اسم	خاصیت	تاثیر	طبع	موکل	جن	برج	ستارہ	منازل	بخور
ا	۱	اللہ	۶۶	جلالی	مودت	گرم	اسرافیل	فیوبوش	حمل	زحل	شرطین	عود سیاہ
ب	۲	باقی	۱۱۳	جمالی	محبّت	رطب	جبرائیل	ویوش	جوزا	مشتری	بطین	شکر
ج	۳	جامع	۱۱۴	مشترک	محبّت	یابس	کلکائیل	نویوش	سرطان	مریخ	ثریا	دارچینی
د	۴	دیان	۶۵	جلالی	عداوت	بارد	دردائیل	طیریوش	ثور	شمس	دبران	صندل سرخ
ہ	۵	ھادی	۲۰	جمالی	عداوت	گرم	دوریائیل	ھیوش	حمل	زھرہ	ھقعہ	صندل سفید
و	۶	ولی	۴۶	جمالی	محبّت	رطب	رفتمائیل	پویوش	جوزا	عطارد	ھنعہ	کافور
ز	۷	زکی	۳۷	مشترک	محبّت	خشک	شرفائیل	کایوش	سرطان	قمر	ذراعہ	شہد
ح	۸	حق	۱۰۸	مشترک	بغض	تر	تنکفیل	عیوش	جدی	زحل	نثرہ	زعفران
ط	۹	طاھر	۲۱۵	جلالی	عقد شہوت	گرم	اسماعیل	پدیوش	حمل	مشتری	طرفہ	مشک
ی	۱۰	یسین	۲۸۰	جمالی	فتح رجال	نشر	سرکیتائیل	شھیوش	میزان	مریخ	جبہۃ	گل سرخ
ک	۲۰	کافی	۱۱۱	جمالی	محبّت	خشک	حروزائیل	قدیوش	عقرب	شمس	زھرہ	گل سفید
ل	۳۰	لطیف	۱۲۹	جمالی	جدائی	سرد	طاطائیل	عدیوش	ثور	زھرہ	صرفہ	پوست سیب
م	۴۰	ملک	۹۰	جمالی	محبّت	گرم	رومائیل	مجیوش	اسد	عطارد	عوا	بہی

حرف	حرف عدد	اسم	عدد اسم	خاصیت	تاثیر	طبع	موکل	جن	برج	ستارہ	منزل	بخور
ن	۵۰	نور	۲۵۶	جمالی	بغض	تر	حوکائیل	وطیوش	میزان	قمر	سماک	سنبل
س	۶۰	سمیع	۱۸۰	مشترک	عقد شہوت	خشک	حمواکیل	لغیوش	قوس	زحل	غفرہ	خوشبو مرکب
ع	۷۰	علی	۱۱۰	جلالی	تونگری	سرد	لوماعیل	نشیوش	سنبلہ	مشتری	زبانا	فلفل سفید
ف	۸۰	فتاح	۴۸۹	جمالی	عداوت	گرم	سرھاکیل	بعطیوش	اسد	مریخ	اکلیل	جوز
ص	۹۰	صبور	۲۹۸	جمالی	الفت	تر	اھجمائیل	فلایوش	میزان	شمس	قلب	جوتری
ق	۱۰۰	قادر	۳۰۵	مشترک	عقد شہوت	خشک	عطرائیل	شمیویوش	حوت	زہرہ	شولہ	ترنج
ر	۲۰۰	رؤف	۲۸۶	جلالی	مودت	سرد	امواکیل	دھیوش	سنبلہ	عطارد	نعائم	گلاب
ش	۳۰۰	شفیع	۴۶۰	جلالی	عداوت	گرم	ھمرائیل	تشیوش	عقرب	قمر	بلدہ	عود
ت	۴۰۰	ثواب	۴۰۹	جمالی	عقد نوم	تر	عزرائیل	لطیوش	دلو	زحل	ذابح	عنبر
ث	۵۰۰	ثابت	۹۰۳	جلالی	بغض	خشک	میکائیل	طحیوش	حوت	مشتری	بلعہ	عود
خ	۶۰۰	خالق	۷۳۱	مشترک	محبت	سرد	مہکائیل	دالایوش	جدی	مریخ	سعود	بنفشہ
ذ	۷۰۰	ذاکر	۹۲۱	مشترک	بغض	گرم	اھرائیل	ملکایوش	قوس	شمس	اخبیہ	
ض	۸۰۰	ضار	۱۰۰۱	جلالی	بغض	گرم	عطکائیل	نمایوش	دلو	زہرہ	مقدم	گلنار
ظ	۹۰۰	ظاہر	۱۱۰۶	جلالی	عداوت	خشک	توزائیل	عقویوش	حوت	عطارد	موخر	گل نسرین
غ	۱۰۰۰	غفور	۱۱۸۶	جمالی	صحت امراض	خشک	لوخائیل	عرقویوش	حوت	قمر	رشا	لونگ

۳۷۔ خاصیت اسمائے الٰہی

مشترک اسمائے الٰہی

ملک حلیم۔ حکیم۔ حکم۔ باطن۔ غنی۔ والی۔ مالک۔ قدوس۔ ظاہر۔ عدل۔ آخر۔ شہید۔ مقتدر۔ جامع۔ رشید۔ متعالی۔ حسیب۔ نصیر۔ خالق۔ عظیم۔ بصیر۔ حق اوّل۔ مؤخر۔ بدیع۔ احد۔ رب۔ خالق۔

اسمائے جمالی

سلام۔ مہیمن۔ غفار۔ واسع۔ باقی۔ باسط۔ مقر۔ کریم۔ غفور۔ منعم۔ ولی۔ مغنی۔ حفیظ۔ محی۔ ماجد۔ واحد۔ معطی۔ نور۔ مومن۔ باری۔ فتاح۔ رؤف۔ رزاق۔ رافع۔ وہاب۔ لطیف۔ حی۔ ودود۔ شکور۔ وکیل۔ تواب برّ۔ حمید۔ قیوم۔ ہادی۔ عفو۔ نافع۔ صبور۔

اسمائے جلالی

اللہ۔ سمیع۔ واحد۔ مصور۔ مجید۔ باعث۔ محصی۔ رقیب۔ معید۔ قادر۔ مانع۔ جبار۔ قہار۔ مذل متین۔ منتقم۔ کبیر۔ قابض۔ جبار۔ مقتدر۔ وارث۔ عزیز۔ جلیل۔ قوی۔ متکبر۔ ذوالجلال۔ مبدی۔ مقسط۔ ممیت۔ علی۔ مالک الملک۔

چوتھا باب

العناصر

۳۸۔ حروف اور عناصر

اس سے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ کسی شخص کی طبع کیا ہے۔ نام کے حرفِ اوّل سے طبع معلوم کی جاتی ہے۔ یہ ترتیب عناصر ارضی ہے۔

حروف آتشی	ا۔ہ۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ	شرقی
حروف بادی	ب۔و۔ی۔ن۔ص۔ت۔ض	غربی
حروف آبی	ج۔ز۔ک۔س۔ق۔ث۔ظ	شمالی
حروف خاکی	د۔ح۔ل۔ع۔ر۔خ۔غ	جنوبی

آتشی کا مجموعہ - اعظم فشد - بادی کا برن ستعص - آبی کا جز کس قشظ خاکی کا دحل عرخغ ہے۔
آتشی کو حروف نورانی اور خاکی کو حروف ظلمانی کہتے ہیں۔ جو حروف کوئی نقطہ نہیں رکھتے ان کو صوامت کہتے ہیں۔ جن کے اوپر نقطہ ہوتا ہے - انہیں فوق کہتے ہیں۔ جن کے نیچے نقطہ ہوتا ہے - ان کو تحتی کہتے ہیں جو حروف کہ اوّل سطر میں ہو - اسے بقاعدہ ابجد علوی کہتے ہیں اور جو نیچے کی سطر میں ہوئے سفلی کہتے ہیں (جو حروف کواکب جاری کی طرف منسوب ہیں ان کو ثقیل اور باقی تمام حروف کو خفیف کہتے ہیں۔ جو حروف علوی عناصر سے متعلق ہیں وہ تسادی باقی غیر تسادی کہلاتے ہیں۔ جو حروف سعید ستاروں سے منسوب ہیں وہ سعید ہیں۔ جو منحوس ستاروں سے منسوب ہیں۔ وہ نحس ہیں۔ جو حروف غالب العناصر ہوں۔ جلالی کہلاتے ہیں۔ باقی جمالی کہلاتے ہیں۔

۳۹۔ سعد و نحس حروف

عنصر	سعد	نحس
حروف آتشی	ا۔ ہ۔ ط۔ م	ف۔ ش۔ ذ
حروف بادی	و۔ ی۔ ص۔ ت	ب۔ ن۔ ض
حروف آبی	ک۔ س۔ ق۔ ث	ج۔ ز۔ ظ
حروف خاکی	د۔ ح۔ ل۔ ع	ر۔ خ۔ غ۔

حکمائے فلاسفہ کے نزدیک مراتب عناصر میں فرق ہے۔ اکثر عملیات جفریہ میں اس ترتیب سے عناصر کو رکھا گیا ہے۔ یہ ترتیب سماوی ہے۔ کیونکہ بروج حمل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان کی طبع اسی ترتیب پر ہے۔ یعنی آتشی خاکی بادی آبی۔ اس لحاظ سے ترتیب حروف یہ ہوگی۔

آتش۔ ا ہ ط م ف ش ذ باد۔ ج ز ک س ق ث ظ۔
خاک۔ ب و ی ن ص ت ض۔ آب۔ د ح ل ع ر خ غ۔

۴۰۔ کواکب کے لئے حروف کی عنصری تقسیم

کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
آتش	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
مرکبات	ابجد	ہوزح	طیکل	منسع	فصقر	شتثخ	ذضظغ

۴۱۔ بروج کے لیے حروف کی عنصری تقسیم

اس جدول میں آتشی بروج پر تقسیم کیا گیا ہے۔ بادی کو بادی پر۔ خاکی کو خاکی بروج پر اور آبی حروف کو آبی بروج پر۔ یہ جدول امراض کے طلسم بنانے میں بھی کام دیتی ہے۔

بروج	حروف	لفظ	بروج	حروف	لفظ
حمل	ا م ذ	امذ	میزان	و۔ ص	وص
ثور	د ح ل	دحل	عقرب	ق۔ ث	قث
جوزا	ب ن ض	بنض	قوس	ط۔ ش	طش
سرطان	ز ج س	زجس	جدی	خ۔ غ	خغ
اسد	ہ ف	ہف	دلو	ی۔ ت	یت
سنبلہ	ع۔ ر	عر	حوت	ک۔ ظ	کظ

۴۳۔ ابجد افسح

عملیات جفر میں اس ابجد سے زیادہ کام لیا جاتا ہے

عناصر	آتشی		بادی		آبی		خاکی		کواکب
مرتبہ	و	۱	ف	۲	س	۳	ج	۴	زحل
درجہ	ع	۵	ی	۶	ل	۷	م	۸	مشتری
دقیقہ	ھ	۹	ض	۱۰	ر	۲۰	ز	۳۰	مریخ
ثانیہ	ط	۴۰	غ	۵۰	ث	۶۰	ب	۷۰	شمس
ثالثہ	ح	۸۰	ظ	۹۰	ن	۱۰۰	خ	۲۰۰	زہرہ
سابعہ	ق	۳۰۰	ک	۴۰۰	و	۵۰۰	ت	۶۰۰	عطارد
خامسہ	ش	۷۰۰	ص	۸۰۰	د	۹۰۰	ذ	۱۰۰۰	قمر

۴۳۔ ابجد فسیح عنصری معہ بروج

حروف آتش۔ ا۔ ع۔ ہ۔ ط۔ ح۔ ق۔ ش۔

بروج آتشی	حمل	اسد	قوس
حروف	ا۔ ع۔ ہ	ہ۔ ط۔ ح	ح۔ ق۔ ش

حروف باد۔ ف۔ ی۔ ض۔ غ۔ ظ۔ ک۔ ص۔

بروج بادی	جوزا	میزان	دلو
حروف	ف۔ ی۔ ض	ض۔ غ۔ ظ	ظ۔ ک۔ ص

حروف آب۔ س۔ ل۔ ر۔ ث۔ ن۔ و۔ د

بروج آبی	سرطان	عقرب	حوت
حروف	س۔ ل۔ ر	ر۔ ث۔ ن	ن۔ و۔ د

حرف خاک۔ ج۔ م۔ ز۔ ب۔ خ۔ ت۔ ذ

بروج خاکی	ثور	سنبلہ	جدی
حروف	ج۔ م۔ ز	ز۔ ب۔ خ	خ۔ ت۔ ذ

اس طرح یہ جدول تیار ہوئی۔ جس کو بالترتیب معہ موکلات درج کرتا ہوں۔

۴۴۔ بروج معہ موکل فسیحی

بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
حروف طالع	اعہ	جمز	فیض	سلر	ہطح	زبخ	ضغظ	رثن	خحش	ختذ	ظکص	نود
اعداد ذکری	۷۶	۵۰	۸۹۰	۲۹۰	۲۲	۶۰۹	۲۴۰۰	۷۵۰	۹۰۸	۱۷۰۰	۱۰۱۰	۶۰
موکلات طالع	اسرافیل	کلکائیل	سرجائیل	همواکیل	دوردیائیل	سرفائیل	عطکائیل	امواکیل	تنکفیل	مہکائیل	تودائیل	حوزائیل
	لومائیل	رومائیل	سرکتائیل	طاطائیل	اسمائیل	جبرائیل	لوفائیل	ہیکائیل	عطرائیل	عزرائیل	حروزائیل	رفتائیل
	دوردیائیل	سرفائیل	عطکائیل	امواکیل	تنکفیل	مہکائیل	تودائیل	حولائیل	عمرائیل	اهرائیل	اهجمائیل	دردائیل

۴۵۔ سبعہ سیارہ معہ موکلات فسیحی

اسی طرح سبعہ سیارہ کے حروف کے کلمات معہ معنی اور موکلات درج ذیل ہیں۔

کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
حروف	ابجد	حلم	ہطرز	طغشب	حظنغ	تکوت	شصدر
اعداد	۱۴۴	۱۵۰	۱۰۱۲	۱۵۱۱	۱۵۵۸	۵۲۶	۱۰۹۴
معنی	رفیع الصدر	عالم علوی	نور الانوار	قابض السرور	رفیع الدرجات	سریع الحساب	مصور الصور
	اسرافیل	لومائیل	دوردیل	اسمائیل	تنکفیل	عطرائیل	عزرائیل
	سرجائیل	سرکتائیل	عطکائیل	لوفائیل	تودائیل	حروزائیل	اهجمائیل
	همواکیل	طاطائیل	امواکیل	هیکائیل	حولائیل	رفتائیل	دردائیل
	کلکائیل	رومائیل	سرفائیل	جبرائیل	مہکائیل	عزدائیل	اهرائیل

۴۶۔ عناصر کے باہمی تعلقات

حروف تہجی و عناصر

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی

ہر اسم کی طبع اس کے حرف سے بھی معلوم کی جاتی ہے۔ عملیات میں عموماً ضرورت پڑتی ہے۔ مثلاً محمد کی طبع الف کے مطابق آتشی ہوئی۔ زینت کی طبع ز کے مطابق آبی ہوئی۔ چونکہ آتش و آب میں مخالفت ہے۔ اس لیے ان میں محبت نہیں ہو سکتی۔ ایسی صورت میں یا تو نام بدل دیتے ہیں۔ یا جفری طریقوں کے ایسے تعویذ بنا کر دیتے ہیں۔ جو وہ پاس رکھتے ہیں تو ان اسماء کے توازن سے جو نقش کے اندر ہوتے ہیں اس سے عنصری دشمنی ختم ہو جاتی ہے۔ بعض علماً مخالف طبع کی صورت میں دونوں طرح عمل تیار کرتے ہیں یعنی آتشی بھی اور آبی بھی۔ تاکہ ناکامی نہ ہو۔ اسی طرح اگر طبع معشوق خاکی ہو تو ماہ خاکی میں عمل کرے آتشی ہو ماہ آتشی میں۔ اگر دو مختلف طبع ہوں تو ایک کا ماہ اختیار کرے ایک کا طالع وقت لے۔ اور کام کرے۔

(۱)۔ آتش و باد دوست ہیں۔ ہوا کے جزو کے بغیر آگ جل نہیں سکتی۔ لہذا موافق ہیں۔ آتش و آب۔ دشمن

ہیں۔ آگ پانی کو اڑا دیتی ہے۔ اور پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ لہٰذا ناموافق ہیں۔

آتش و خاک۔ یمین ہیں۔ یعنی ایک دوسرے کو امان دیتے ہیں۔ آتش سینۂ خاک میں امان پاتی ہے اور قائم رہتی ہے۔ لہٰذا مصادق ہیں۔

(۲) باد و آتش۔ دوست ہیں۔ موافق۔

باد و آب۔ یمین ہیں۔ ہوا پانی کو لے کر اُڑ جاتی ہے۔ یہ مصادق ہیں۔

باد و خاک۔ دشمن ہیں۔ ناموافق۔

(۳) آب و آتش۔ دشمن۔ ناموافق۔

آب و باد۔ یمین۔ مصادق۔

آب و خاک۔ دوست۔ موافق

(۴) خاک و آتش۔ یمین۔ مصادق

خاک و باد۔ دشمن۔ ناموافق

خاک و آب۔ دوست۔ موافق

۴۳۔ طالعین کے تعلقات

بروج بارہ ہیں۔ ترتیب وار یہ ہیں (۱) حمل (۲) ثور (۳) جوزا (۴) سرطان (۵) اسد (۶) سنبلہ (۷) میزان (۸) عقرب (۹) قوس (۱۰) جدی (۱۱) دلو (۱۲) حوت

عملیات میں ناموں کے متعلقہ بروج بھی معلوم کئے جاتے ہیں۔ جفری عملیات میں تو ان بروج کے حروف کی اور موکلات کی ضرورت بھی پڑتی ہے۔ مگر نقوش میں برج طالع اس لیے معلوم کیا جاتا ہے۔ تاکہ اس وقت اور ضروریات کا لحاظ رکھا جائے۔

طریقہ یہ ہے کہ اسم مع والدہ کے اعداد کو ۱۲ پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے۔ وہ ہی اس کا برج ہوگا۔ مثلاً احمد بن فاطمہ کے اعداد لیں احمد کے ۵۳۔ فاطمہ کے ۱۳۵ مل کر کل ۱۸۸ ہوگئے۔ ۱۲ پر تقسیم کیا تو باقی ۸ رہے۔ معلوم ہوا کہ برج عقرب ہے۔ اب مقاصد کے لحاظ سے ہم اس برج کے لوازمات و شرائط کو حاصل کریں گے تاکہ عمل میں مدد مل سکے۔

اگر دو شخصوں کا برج ایک ہی طبع کا ہو۔ مثلاً دونوں کا آتشی ہو تو ان دونوں میں دوستی و مصالحت ہوتی ہے اس لیے جلد کام ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر دونوں کے بروج کی طبع مختلف ہو۔ مثلاً ایک کا آتشی ہو دوسرے کا آبی ہو۔ تو ان دونوں میں دشمنی ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں تعویذات سے کام مشکل سے ہوتا ہے۔ اور دیر سے ہوتا ہے۔ لہٰذا دونوں عنصروں کے مطابق تعویذات لکھے جانے چاہئیں اور استعمال کرنے چاہئیں۔ اگر ایسا نہ کریں گے تو عمل میں قصور واقع ہوگا۔ ہاں اگر دونوں کا طالع ایک ہی عنصر کے مطابق ہو تو ایک ہی عنصر

کے مطابق لکھے جائیں گے اور استعمال کئے جائیں گے۔ عمل کرنے والے کے لیے لازم ہے کہ عاشق و معشوق کے طالع کے علاوہ ان کی طبع بھی دیکھے۔ مثلاً اگر خاکی ہے تو خاکی مہینہ میں عمل کرے۔ آتشی ہے تو آتش ماہ میں کام کرے۔ اور اگر اختلاف ہو تو مہینہ مطلوب کا اختیار کرے اور طالع وقت کو مطابق طالع طالب کے تلاش کرے۔

فائدہ۔ یہ یاد رہے کہ بارہ پر تقسیم کرکے برج نکالنے کا قاعدہ صرف عملیات میں مستعمل ہے۔ اور اس سے جو برج یا ستارہ نکلتا ہے۔ وہ قائم مقام کہلاتے ہیں۔ نجوم کے قاعدے سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ ہاں جہاں تاریخ پیدائش معلوم نہ ہو۔ اور برج معلوم کرکے علم نجوم کے ذریعہ حالات معلوم کرنے کی ضرورت ہو۔ اس برج کا سہارا لے لیتے ہیں۔ ورنہ عملیات میں یہ طریقہ مؤثر اور انسب ہے۔

مسلمانوں میں جو نام رکھے جاتے ہیں وہ دو اسموں سے مل کر بنتے ہیں۔ یہ طریقہ جفر میں متجانسین کہلاتا ہے چونکہ اکثر نام کے حرفِ اوّل سے برج یا ستارہ معلوم کرنے میں غلطی کرتے ہیں اس لیے اس کی وضاحت لازمی ہے۔

مثلاً کسی شخص کا نام عبداللہ۔ عبدالرب۔ عبدالغفور۔ عبدالجبار۔ وغیرہ ہو تو عبد کے لفظ کو لوگ نام کا حرف اوّل نہیں گنتے۔ اور اللہ۔ رب۔ غفور۔ جبار کے پہلے حرف کو لیتے ہیں حالانکہ صریحاً غلط ہے کسی مسلمان کا نام اللہ۔ رب۔ غفور۔ جبار نہیں ہو سکتا۔ عبداللہ۔ عبدالرب۔ عبدالغفور۔ عبدالجبار ہی صحیح نام ہے۔ ان تمام ناموں میں ع حرفِ اوّل گنی جائے گا۔

اسی طرح محمد علی۔ محمد حسین۔ محمد شفیع وغیرہ کے ناموں میں محمد کا لفظ نہیں گنتے۔ اور کہتے ہیں۔ یہ برکت کے لیے لگایا گیا ہے۔ حالانکہ وہ نہیں جانتے۔ کہ علی حسین۔ اور شفیع بھی تو برکت کے لیے ہیں' علی، حسین اور شفیع مکمل نام نہیں ہیں۔ ان تمام کے نام کا حرفِ اوّل م ہی ہوگا۔ جس سے برج ستارہ لیا جائے گا۔

یہ صحیح ہے کہ بعض ناموں میں محمد برکت کے لیے لگایا جاتا ہے۔ اس کی پہچان یہ ہے۔ کہ متجانسین نام میں وہ زائد ہوتا ہے۔ وہاں محمد کے عدد نہیں لینے چاہئیں۔ محمد عبدالحق۔ محمد عبداللہ۔ ان ناموں میں محمد زائد ہے۔ اور برکت کے لیے۔ ان کے عدد نہ لیے جائیں۔ اور حرف اوّل ع ہی ہوگا۔

بعض نام تاریخی رکھے جاتے ہیں۔ ان ناموں میں دو لفظوں یا اسموں سے زائد بھی ہو سکتے ہیں۔ تین بھی اور چار بھی۔ ایسا نام پورا ہی لیا جائے گا۔ اور اس میں اگر محمد ہو تو نام کا حصہ ہوگا۔ برکت کے لیے نہ ہوگا۔ مثلاً ۱۳۸۳ ہجری کے نام لیں۔ محسن علی ظہیر۔ احمد حسن مرغوب۔ بندۂ اختیار علی۔ عشرت پروین سکینہ۔ رقیہ خاتون حجرا۔ وغیرہ میں پورے نام کے حرفِ اوّل کو ہی لیا جائے گا۔ اگر اعداد لینے ہوں گے۔ تو تینوں لفظوں کے ہوں گے۔ خواہ ان میں تخلص کے طور پر زائد لفظ آ جائے یا محمد برکت کا آ جائے یا حسب نسب کے ناموں میں سے شیخ۔ مرزا۔ سید وغیرہ آ جائے یا کوئی اور لفظ ہو۔

پانچواں باب

مؤکلات

۴۸۔ حروفِ تہجی اور مؤکلات عالمِ ملکوت میں

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اسرافیل	جبرائیل	کلکائیل	دردائیل	دوریائیل	رفتمائیل	شرکائیل	تنکفیل	اسمائیل	سرکیکائیل	حرفائیل	طاطائیل	روبائیل	حولائیل
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
همواکیل	لوماثیل	سرهمکائیل	اهجمائیل	عطرائیل	امواکیل	همرائیل	عزرائیل	میکائیل	بهمائیل	اهرائیل	عطکائیل	نورائیل	نوخائیل

۴۹۔ ہر شخص کے ہر حرف کے مطابق اس کا موکل بھی معلوم کیا جاتا ہے۔ فقیلہ یا عزیمت میں اسم الٰہی اور موکل ساتھ ساتھ لیے جاتے ہیں۔ کیونکہ مؤکلات اس اسم کے ماتحت ہوتے ہیں۔ اور امورِ دنیا پر معمور ہوتے ہیں نامون۔ اسم الٰہی اور ان کے مؤکلات کو لے کر ایک عزیمت تیار کی جاتی ہے۔ جو عمل یا وظیفہ یا نقش کے وقت پڑھی جاتی ہے۔ مثلاً طالب احمد کا اسم الٰہی اللہ اور موکل اسرافیل ہوا۔ اور مطلوب زینب کا اسم زکی اور موکل شرفائیل ہوا۔ لہٰذا عزیمت یہ ہوئی۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا شَرْفَائِیْلُ بِحَقِّ یَا اَللّٰهُ یَا زَکِیُّ اَحمد بن فاطمہ کی محبت زینب بنت صغرا کے دل میں ثبت کر دو۔ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

اگر کوئی طالب نام مطلوب کے اعداد کے مطابق ہی اسے روزانہ ایک وقت مقررہ میں پڑھ لے تو مطلوب کے دل میں طالب کی محبت قائم ہو جائے گی۔ اور وہ رجوع ہوگا۔

یا اگر احمد کو ترقی کی ضرورت ہے تو یوں پڑھے۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اِسْرَافِیْلُ فلاں امر میں ترقی دے بِحَقِّ یَا اَللّٰهُ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

۵۰۔ موکل حرفی عالمِ حدیث میں،

آئیلُ۔ بائیلُ۔ تائیلُ۔ ثائیلُ۔ جائیلُ۔ حائیلُ۔ خائیلُ۔ دائیلُ۔ ذائیلُ۔ رائیلُ۔ زائیلُ۔ سائیلُ۔ شائیلُ۔ صائیلُ۔ ضائیلُ۔ طائیلُ۔ ظائیلُ۔ عائیلُ۔ غائیل۔ فائیلُ۔ قائیلُ۔ کائیلُ۔ لائیلُ۔ مائیلُ۔ نائیل۔ وائیلُ۔ ھائیلُ۔ یائیلُ۔

دعوت کے لیے پڑھنے کا یہ طریقہ ہے۔ مثلاً الف کو پڑھنا ہے تو یا یا اسرافیلُ یا آئیلُ بحق الفنیا الف۔ یہ طریقہ بیان ہے۔ یا اسرافیلُ یا بائیلُ بحق یا اللہ یا احد بحق الف یا الف۔ یہ طریقہ مدار یہ ہے۔ اس میں اسم الٰہی بھی ساتھ پڑھتے ہیں۔

۵۱۔ دنوں کے موکلات

حجۃ الاسلام امام غزالیؒ نے کتاب سر المعنون والجواہر المکنون میں لکھا ہے کہ جس دن عمل کرے اس کے موکل کا نام باادب دیکھ لے۔ اور اس سے استعانت و امداد طلب کرے۔ تاکہ مقصد کے حاصل ہونے میں دیر نہ ہو۔ ہر ایک دن کے دو فرشتے حاکم ہوتے ہیں۔ ایک موکل علوی سماوی۔ دوسرا موکل سفلی ارضی۔ نام ان کے یہ ہیں۔

دن	ملائکہ	موکل علوی سماوی	موکل سفلی (ارضی)	عون
اتوار	جبرائیلُ	روقیائیلُ	ابوعبداللہ	المذھب
پیر	میکائیل	شمحائیلُ	ابوالنور	مرۃ الابیض بن الحارث
منگل	اسرافیل	سمسائیلُ	ابومحرز	الاحمر
بدھ	جبرائیل	نوائیلُ	ابوالعجائب	برقان
جمعرات	میکائیل	صرفیائیلُ	ابو ولید	شمہورش
جمعہ	جبرائیل	عینیائیلُ	ابوالحسن	زوبعہ ابیض
ہفتہ	عزرائیل	کسفیائیلُ	ابونوح	میمون سیاف السحابی

یوں کہو۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یا جبرائیل یا روقیائیل ابوعبد اللہ۔ المذھب میرا فلاں کام انجام دو۔ بحق (اسماء الٰہی) العجل الساعۃ الوحا۔

۵۲۔ موکلات ہر چہار سمت

اطراف	موکل	مددگار موکلات
مشرق	دنیائیل	صمائیلؑ۔ حرقائیلؑ۔ سمحیائیلؑ
مغرب	دردیائیل	جبرئیلؑ۔ قصمائیلؑ۔ دشویائیل
قبلہ	اہنائیل	فرعوئیل۔ طاہبئیلؑ۔ واللوئیلؑ
جنوب	صرفیائیل	قتبائیلؑ۔ مرجائیلؑ۔ حرمکائیلؑ
شمال	ایسنائیل	فرعوئیلؑ۔ طائیلؑ۔

۵۳۔ کواکب کے تعلقات

کواکب	عدد	دن	حروف	موکل	عدد موکل	بخور	رنگ	مزاج	دھات
زحل	۴۵	ہفتہ	ابجد	اروقلائیل	۳۷۹	میدسائلہ	سیاہ	خاکی	سکہ
شمس	۴۰۰	اتوار	مہسع	کلنبائیل	۱۴۳	صندروس	طلائی	آتشی	سونا
قمر	۳۲۰	پیر	ذضظغ	تغورائیل	۱۶۴۷	لوبان	سفید	آبی	چاندی
مریخ	۸۵۰	منگل	طیکل	صعائیل	۲۰۱	قسط	سرخ	آتشی	لوہا
عطارد	۲۸۴	بدھ	شت تخ	ہمرائیل	۲۴۹	گوگل	زرد	بادی	پلاٹینیم
مشتری	۹۵۰	جمعرات	ہوزح	ارمسائیل	۳۴۳	عود	سبز	آتشی	ٹن قلعی
زہرہ	۲۱۷	جمعہ	فص قر	اسموصائیل	۴۷۷	مصطگی	فیروزی	بادی	تانبا

۵۴۔ بروج کے موکلات

حمل۔ سرطائیلؑ
ثور۔ حرزائیلؑ
جوزا۔ اسرائیلؑ
سرطان۔ قیفائیلؑ
اسد۔ شراطائیلؑ
سنبلہ۔ سماکائیلؑ

میزان۔ فہم الخائیلؑ
عقرب۔ صدصائیلؑ
قوس۔ ھلھنائیلؑ
جدی۔ ھاکائیلؑ
دلو۔ سخازائیلؑ
حوت۔ طاطائیلؑ

۵۵۔ فائدہ

بعض بزرگوں کا قاعدہ تھا۔ کہ جب موافق کوکب کے کوئی اسم کی دعوت دینا چاہتے تھے۔ تو ہر روز دعوت کے بعد ساتوں ستاروں کے موکلات کو بھی اسم کے ساتھ ملا کر سات بار پڑھتے ہیں۔ اور ان سے استعانت کرتے تھے۔ اس امر کے لیے حجرہ کو سات حصوں پر تقسیم کرتے تھے۔ ہر قسمت کو ایک ستارہ کی اقلیم تصور کرتے۔ اور ترتیب وار زحل۔ مشتری۔ مریخ۔ شمس۔ زہرہ۔ عطارد۔ قمر کی مقرر کرتے۔ ستارے کے رنگ کے مطابق سجادہ موافق کوکب کی اقلیم میں بچھاتے۔ اور دعوت شروع کرتے۔ اگر اسم جلالی ہوتا۔ تو زحل یا مریخ میں پڑھتے۔ تسخیر کے لیے ہوتا۔ تو شمس یا قمر کی اقلیم میں پڑھتے۔

یہ تقسیم مشرق سے کرنی چاہئے۔ مشرق سے شمال۔ شمال سے مغرب۔ مغرب سے جنوب اور جنوب سے مشرق کی طرف۔

۵۶۔ فائدہ

صلہ

ہر فلک، ہر دن۔ ہر حرف اور ہر کام کا ایک موکل ہوتا ہے۔ سب کا حاکم میططرون ہے۔ اس کے ماتحت ۳۶۰ موکل ہیں۔ وہ اس بات پر معمور ہیں۔ کہ موکلات سفلی کے پاس زمین پر آئیں۔ اور حکم احکام پہنچائیں۔ جس وقت عامل صحت الفاظ اور پابندی وقت کے ساتھ عمل پڑھتا اور بخور روشن کرتا ہے۔ اور اسماء سریانی یا خاص اسماء کا ذکر کرتا ہے۔ تو اس کے منہ سے ایک نور نکل کر میططرون کے سامنے جاتا ہے۔ وہ اس کے عمل کو قبول کرتا ہے۔ تو اس موکل کی طرف نظر کرتا ہے۔ جو اس وقت منزل کا مالک ہے۔ وہ موکل فوراً زمین پر حاضر ہو کر زمین کے موکل کو پکڑ کر عامل کی خدمت میں حاضر کرتا ہے۔ اور وہ عامل کے حکم کی تعمیل کرتا ہے۔ ہرگز توقف نہیں کر سکتا۔ اگر عامل کے الفاظ غلط ہوں۔ تو موکل ہرگز حاضر نہ ہوں گے۔ بلکہ خدا سے پناہ مانگیں گے۔ اگر وقت درست نہ ہوگا۔ تو بھی موکل کی حاضری نہ ہوگی عمل کے وقت اسی بخور بھی روشن کرے کہ عامل کے الفاظ اور بخور کا دھواں مل کر جلد موکل کی حاضری لاتا ہے۔ اور بخور سے موکل کھنچا جاتا ہے۔

موکلات علوی، موکلات سفلی یعنی ارضی کے حاکم ہیں۔ جب کوئی موکل سفلی عامل کا کہا نہ مانے تو عامل اسماء الہٰی اور موکل علوی کا نام جب لیتا ہے۔ تو فوراً میططرون موکلوں کی طرف نظر کرتا ہے۔ علوی کو حکم ہوتا ہے کہ وہ سفلی کو پکڑ کر کام کرا دے۔

جب بھی موکلات سے کام لینا ہو۔ مثلاً اتوار کے روز مذہب کر سکتا ہے۔ کیونکہ وہ شمس سے تعلق رکھتا ہے تو شمس کی قسم دے یا موکل علوی کو کہے تو فوراً وہ موکل حاضر ہوگا۔

۵۷۔ موکل بنانا

اگر نقش یا عملیات میں اسمائے موکلات نہ ہوں۔ تو موکلین اعمال اجابت نہیں کرتے اس لیے طریقہ لکھا جاتا ہے۔

اعداد کے مراتب کے مطابق حروف بنائے جائیں۔ تو اس عمل کو استنطاق حرفی کہتے ہیں۔ مثلاً ۲۲۲ کے حروف ب۔ ک۔ ر۔ ہوں گے۔

ب = ۲
ک = ۲۰
ر = ۲۰۰

میزان = ۲۲۲

چونکہ ابجد میں ایک ہزار سے زیادہ مراتب نہیں ہیں۔ اس لیے اس کے دو قاعدے ہیں۔ اوّل یہ کہ جتنے ہزار ہوں اتنے غ لکھ لیں۔ دوسرا یہ کہ ہزار کے عدد کو پھر اکائی دہائی جان کر مراتب سے عدد نکال کر ایک غ لگا دیں۔ مثلاً

۲۲۲۲ کے حروف ب ک ر۔ غ۔ غ (بقاعدہ اوّل)

۲۲۲۲ کے حروف ب ک ر بغ (بقاعدہ دوم) چونکہ دو ہزار ہیں۔ اس لیے بغ حرف بنا۔ نو ہزار ہو تو طغ بنے گا۔

جو بھی حرف بنے۔ اس کے آگے کلمہ ایل لگا دینے سے موکل علوی بن جاتا ہے۔ میں نے موکل بنانے کی سو قاعدے تاثیر الآثار میں لکھے ہیں۔ جو میرے عملیات میں مستعمل ہیں۔ یہاں ضروری قاعدہ دیا جاتا ہے۔

موکل طرحی

(۱) جس اسم کا موکل نکالنا منظور ہو تو۔ اس اسم کے اعداد میں سے اکتالیس عدد کہ لفظ ایل کے ہیں۔ کم کر کے اعداد کا استنطاق حرفی کریں۔ اور کلمہ ئیل یا ایل آخر میں لگا دیں۔ اسی کے موکل کا اسم پیدا ہوگا۔ مثلاً اسم قہار کے عدد ۳۰۶ سے ۴۱ عدد کم کئے۔ باقی ۲۶۵ رہے۔ حروف ہ س ر۔ ہوئے۔ اب اس کے دو موکل نکلیں گے۔ ایک منسوب ایک مقلوب۔ منسوب موکل ہ س ر کا ہوگا یعنی ہسرائیل۔ اور مقلوب موکل حروف کو الٹ کر یعنی ر س ہ سے بنے گا جو رسہئیل ہوگا۔

منسوب موکل اعمال خیر میں اور مقلوب موکل اعمال شر میں بنائے ہیں۔

موکل حرفی

(۲) جس اسم کا موکل نکالنا ہو۔ اس میں سے ۴۱ عدد کم نہ کریں۔ انہی اعداد کا موکل بنا لیں۔ مثلاً قہار کے عدد ۳۰۶ ہیں۔ منسوب موکل وشئیل ہوگا۔ اور مقلوب شوئیل ہوگا۔

اعوان

(۳) اگر کل تعداد سے ۳۱۹ کم کر کے حروف بنا کر آگے کلمہ طیش لگایا جائے۔ تو موکل سفلی بنے گا۔ اگر کل تعداد سے ۳۱۶ عدد کم کر کے آگے کلمہ یوش لگایا جائے۔ تو اعوان بنے گا۔ اگر کل تعداد سے ۳۱۱ عدد کم کر کے باقی اعداد کے حروف بنا کر آگے کلمہ ہوش لگا دیں۔ تو اسمائے جن نکلے گا۔

عزیمت میں اسمائے موکلات و اعوان کو قسم دے کر عمل تیار کرنے سے کام فوراً سر انجام ہوتا ہے۔
عزیمت اس حکم کو کہتے ہیں۔ جس میں مقصد یا مطلب کا اظہار ہو۔ اور موکلات کو قسم دی جا سکے۔

چھٹا باب

تعویذات

۵۸۔ ہدایات تعویذات

(۱) طہارت بدن اور وضو سے لکھے۔ لکھنے سے قبل اپنے بدن کو خوشبو لگائے اور تعویذ کا کاغذ تیار کرے۔ اور اس کی دیواریں۔ قولہ الحق ولہ الملک سے تیار کرے۔ پھر اوپر ۸۶، لکھے پھر چاروں موکل لکھے۔ پھر چاروں خادم لکھے۔ اور یا حافظُ یا حفیظُ یا رقیبُ یا وکیلُ سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تاکہ رجعت نہ ہو۔

(۲) لکھنے کے دوران کسی سے بات نہ کرے۔ اور لکھنے کے وقت سایۂ عورت ناپاک اور نامحرم کا اوپر نہ پڑے۔

(۳) محبت کے تعویذات عروج ماہ قمری میں لکھے۔ اوّل قلم ہاتھ میں لے۔ پھر کاغذ داہنے ران پر رکھے۔ کوئی شیریں چیز منہ میں رکھے۔ بخور آگ میں ڈالے اور تعویذ مشک و زعفران سے پڑھ کر نا شروع کرے۔

(۴) اگر مرد عورت سے دوستی کرنا چاہتا ہے تو مرد کا نام عورت سے پہلے لکھے۔

(۵) تعویذ بیماری یا سحر کے لکھے تو خوشی و خرمی سے لکھے۔

(۶) اگر عداوت کے نقوش لکھے۔ تو اوّل کاغذ بائیں ران پر رکھے۔ پھر قلم ہاتھ میں لے۔ کوئی ترش یا تلخ چیز منہ میں ڈالے۔ تیل میں تھوڑا سا سرکہ ملا کر لکھے یا کالی یا نیلی سیاہی سے لکھے۔ ہینگ کا بخور جلائے۔ اور زوال ماہ قمری لکھے۔

تعویذ جدائی یا عداوت کا عورت منکوحہ کے لیے نہ لکھے۔ جب تک شرعاً ضرورت نہ ہو۔

(۷) اگر تعویذ زبان بندی۔ خواب بندی۔ تیغ بندی کے لکھے۔ تو تھوڑا موم منہ میں رکھ لے۔ زبان کو دانتوں سے دبائے۔ جب تعویذ تمام ہو تو زبان کھول کر اَلْمِنَّۃُ لِلّٰہ کہے۔ یہ تعویذ شنگرف سے پر کرے خواب بندی و تیغ بندی کے لیے منہ میں قفل گرد رکھے اور تعویذ کالی سیاہی لکھے۔

(۸) فتح القدیر شرح ہدایہ میں لکھا ہے۔ اگر کسی کے پاس تعویذ ہو۔ اور اس کے اوپر غلاف ہو۔ تو پاخانہ میں جانے کا مضائقہ نہیں۔ اگر اس کو اُتار کر جائے تو بہتر ہے۔ اس سے معلوم ہوا۔ کہ اگر نگینہ یا لوح پر کوئی دعا یا آیت کندہ ہو۔ اور اس پر موم یا کپڑا منڈھا ہوا ہو۔ تو اس کا حکم بھی یہی ہے۔ البتہ غسل کرنے لگے۔ اور اس بات کا احتمال ہو۔ کہ بھیگ جانے سے نقش خراب ہو جائے گا۔ تو اس کو اُتار لے۔ تاکہ پانی نہ چلا جائے۔

(۹) اکثر کتب معتبرہ سے ثابت ہے۔ کہ جس تعویذ یا عمل میں خدا کا نام نہ ہو۔ اس کا لکھنا پڑھنا جائز نہیں جس کے معنی سمجھ میں نہ آتے ہوں یا اگر کوئی رقیہ حدیث شریف سے ثابت ہو۔ اور معنی سمجھ میں نہ آئیں۔ تو پڑھنے میں مضائقہ نہیں۔ اسی طرح ہر وہ عزیمت جائز ہے۔ جو کسی امر کے فائدہ کے لیے ہو۔ اور اس میں دیوی دیوتاؤں کے نام نہ ہوں۔

(۱۰) عمل سفلی مسلمانوں کو پڑھنا باعثِ زوالِ ایمان ہے۔ اسی طرح جادو سحر کر کے اپنے ایمان کو ضائع نہ کریں۔ جب آیات قرآنی اور اسماء باری تعالیٰ اور ارشاداتِ مشائخ موجود ہیں۔ تو اور کسی کے سلا لینے کی کیا ضرورت ہے؟

(۱۱) عمل پڑھنے اور تعویذ لکھنے کے لیے لینا جائز ہے۔ البتہ جس شخص کی نیت میں فریب ہو۔ اس کے لیے ناجائز ہے۔ ایک مشہور حدیث ہے۔ کہ صحابہ کی ایک جماعت نے سانپ کا عمل دم کر کے عوض سو بکریاں لی تھیں۔ اور حضور سے آ کر واقعہ بیان کیا۔ حضور نے ان سے خمس لیا۔

(۱۲) اگر لکھتے وقت کوئی پاس بیٹھے تو ہرج نہیں۔ لیکن اُسے تاکید کر دیں۔ کہ نہ بولے نہ بلائے۔ بلکہ عورت کو پاس نہ بیٹھنے دے۔

(۱۳) جو کوئی شخص نقش کو پاس رکھے۔ اس کے لیے لازم ہے۔ کہ حسب توفیق خیرات کر کے نقش استعمال میں لائے۔ بشرطیکہ اس نے عامل کو ہدیہ ادا نہ کیا ہو۔

شرائط تعویذات

تعویذات بلحاظ طبع چار قسم کے ہوتے ہیں۔ آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی۔

۵۹۔ آتشی تعویذات

یہ آگ میں جلائے جاتے ہیں۔ یا آگ کے نیچے دفن کیے جاتے ہیں۔ تاکہ متواتر حرارت پہنچتی رہے۔ اس کے لیے یوں کرتے ہیں کہ تعویذ کے اوپر اور نیچے ایک ایک کوری ٹھیکری رکھ کر دھاگہ لپیٹ دیتے ہیں تاکہ نقش کو حرارت احتیاط سے پہنچے۔ اور اسے آگ کے نیچے یا چولہے وغیرہ میں آتنی دور دفن کرتے ہیں۔ کہ حرارت پہنچے مگر جلے نہ۔ آتشی تعویذات کی بتیاں بھی بنائی جاتی ہیں۔ ان کو چراغ میں جلایا جاتا ہے۔

سعد اعمال میں اچھی چیزوں پر لکھتے ہیں۔ مثلاً کاغذ۔ بکری کا شانہ۔ ہرن کی کھال۔ لوح چینی۔ گوری بیری گھوڑے کا نعل وغیرہ اور چراغ میں بھی خوشبودار تیل ڈالتے ہیں۔ یا گھی سے جلاتے ہیں۔

نحس اعمال میں کتے کی ہڈی۔ گدھے کی کھال۔ رنگ دار کاغذ۔ پُرانا زدی کپڑا (گھر سے نہیں لیتے باہر پڑا ہوا اٹھاتے ہیں) مینڈک کا چمڑا اور نمک وغیرہ لیتے ہیں۔

یہ نقش بیم سینی کا فور یا نیلے رنگ یا کالی سیاہی سے لکھتے ہیں۔ یا آگ پاس رکھ لیتے ہیں۔ اور لکھتے وقت منہ مشرق کی طرف کرتے ہیں ایک زانو بیٹھتے ہیں۔ قریب آگ کے پاس رکھ لیتے ہیں۔

۶۰۔ بادی تعویذات

کسی خوشبودار چیز پر پڑھ کر دم کر کے سونگھاتے ہیں۔ یا تیل۔ پھلوں۔ میٹھی چیزوں پر دم کر کے کھلاتے ہیں۔ یا تعویذ لکھ کر درخت یا کسی اونچی جگہ لٹکاتے ہیں نحس اعمال میں کانٹے دار یا کڑوے پھل کے درخت پر لٹکاتے ہیں جیسے کیکر کا درخت یا نیم کا درخت۔ بعض تعویذ ہتھیلی پر لکھ کر بھی مطلوب کو دکھاتے ہیں یا آیات پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے منہ پر ملتے ہیں۔ اونچے مکان یا اونچی جگہ بیٹھ کر لکھتے ہیں۔ منہ مغرب کی طرف کرتے ہیں۔

۶۱۔ خاکی تعویذات

یہ نقش لکھ کر زمین میں دباتے ہیں۔ یا کسی بھاری پتھر کے نیچے دباتے ہیں۔ یا مطلوب کی گزرگاہ یا سامنے کی جگہ یا چو کھٹ یا چوراہے۔ یا قبرستان یا گھر میں دفن کرتے ہیں۔ طالب اپنے بازوئے راست پر بھی باندھتا ہے یا مطلوب کی پاؤں کی مٹی لے کر اس پر بھی دم کرتے ہیں۔

یہ ایسی جگہ لکھتے ہیں جہاں کمرہ خالی ہو۔ ہوادار ہو۔ منہ جانب جنوب ہو۔ ایک زانو زمین پر بیٹھ کر لکھیں

۶۲۔ آبی تعویذات

کاغذ پر لکھ کر مطلوب کو پلاتے ہیں۔ یا کسی چینی کی طشتری پر لکھ کر پلائے جاتے ہیں۔ یا پانی کے پیالہ پر دم کر کے پلاتے ہیں۔ یا نقوش پانی کے کنارے دفن کرتے ہیں یا پانی میں بہائے جاتے ہیں۔ پانی کے کنارے دفن کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مٹی کی چھوٹی سی کلیا لے کر اس میں تعویذ رکھ کر اس کا منہ موم سے یا کسی اور طریقہ سے اچھی طرح بند کرا دیتے ہیں تاکہ پانی اندر نہ جا سکے۔ پھر اسے پانی کے اندر یا کنارے پر دفن کرتے ہیں۔ تاکہ نم پہنچتی رہے۔ پانی میں بہانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ بانس کی نلکی لے کر اس کے اندر نقش رکھ کر منہ موم سے یا کسی طریقہ سے ڈاٹ لگا کر اچھی طرح بند کر دیتے ہیں اور پانی میں بہا دیتے ہیں۔ نیز ایسے تعویذ کسی دریا یا کنوئیں یا ندی میں بھی ڈالتے ہیں۔

آبی تعویذات کسی حوض یا دریا کے کنارے لکھے جاتے ہیں یا پانی کا طشت پاس رکھ لیتے ہیں منہ شمال کی طرف کرتے ہیں۔

۶۳۔ عنصری چالوں کا اثر

کسی نے ایک شعر لکھا ہے۔ یاد کرنے کے لیے موزوں ہے۔

فتوح است بادی۔ خرد بست خاک
بہ مائی محبت۔ بہ ناری ہلاک

مطلب اس کا یہ ہے۔ کہ بادی نقوش فتوحات کے لیے، خاکی عقود کے لیے۔ آبی محبت کے لیے اور آتشی ہلاکت کے لیے لکھے جائیں۔

ا۔ آتشی تعویذات کی سمت مشرق ہے۔ مزاج آتشی۔ یہ برائے ہلاکت۔ بیمار کرنا۔ خرابی و تباہی تفرقہ کا کام دیتے ہیں۔ اس لیے جب بھی ایسا مقصد ہو۔ آتشی چال سے نقش پُر کرنا۔ اور منہ مشرق کی طرف کرو۔

ب۔ بادی تعویذات کی سمت مغرب سے متعلق ہے۔ مزاج اس کا بادی ہے۔ یہ برائے فتوحات برآمدن حاجات ترقی درجات وغیرہ کے لیے پُر کرتے ہیں۔ اس کو لکھتے وقت منہ مغرب کی طرف کرتے ہیں۔

ج۔ آبی تعویذات شمال سے متعلق ہیں۔ مزاج ان کا آبی ہے۔ برائے محبت۔ شفائے امراض خلاصی محبوس و حاملہ و دروزہ اور قضائے حاجات کے لیے کام دیتے ہیں۔ اور لکھتے وقت منہ شمال کی جانب کرتے ہیں۔

د۔ خاکی تعویذات کا تعلق سمتِ جنوب سے ہے۔ مزاج ان کا خاکی ہوتا ہے۔ برائے عروج۔ زبان بندی، خواب بندی۔ مرد یا عورت کی شہوت باندھنا۔ دل بندی۔ گوش بندی۔ سخن بندی۔ سحر و جادو دُور کرنا اور کسی امر کے قائمی اور اثبات کے لیے اسے پُر کرتے ہیں۔ منہ جنوب کی طرف رکھتے ہیں۔

احتیاط : یہ لازم ہے۔ کہ ایسا دن انتخاب کیا جائے۔ جب کہ ان ستوں میں رجال پڑیں۔

فائدہ : آتش کا رنگ سرخ ہے۔ خاک سیاہ ہے۔ باد زرد ہے۔ اور آب سفید یا نیلا ہے۔ اس لیے تحریر نقش کے لیے ہر رنگ کا غذ اور سیاہی کا خیال رکھیں۔

فائدہ : نقوش باد و آتش جلالی کہلاتے ہیں۔ دفع دشمنان۔ دفع امراض۔ دفع آسیب عداوت و بغض میں کام دیتے ہیں۔ اور نقوش خاک و آب برائے محبت و عزت۔ تسخیر خلق۔ ورزق و جمعیت خاطر کے ہوتے ہیں۔ یہ جمالی کہلاتے ہیں۔

۶۴۔ شرفِ کواکب کی لوحیں

مثلث : یہ قمر سے متعلق ہے۔ ۳×۳ = ۹ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کی میزان ۱۵۔ کل خانوں کی ۴۵ ہوتی ہے۔ شرف قمر میں چاندی کی لوح پر بناتے ہیں۔ گھریلو معاملات کی بہتری زرعی مفاد کے لیے کندہ کرتے ہیں۔ متعلقہ دن پیر اور ساعت قمر ہے۔

مربع : یہ عطارد سے متعلق ہے۔ ۴×۴ = ۱۶ خانے ہوتے ہیں ایک ضلع کی میزان ۳۴ کل خانوں کی تعداد ۱۳۶ ہوتے ہیں۔ پلاٹینم یا ایلومینیم اس کی دھات ہے علمی نوتوں کے حصول اور سفری سہولتوں کے لیے تیار کرتے ہیں۔ لہٰذا ٹرانسپورٹ کے سلسلہ کے لوگوں اور سفری ایجنٹوں کے لیے بہتر ہوتا ہے متعلقہ دن بدھ۔ ساعت عطارد ہے۔

مخمس : یہ زہرہ سے متعلق ہے۔ ۵×۵ = ۲۵ خانے ہوتے ہیں ایک ضلع کے اعداد ۶۵۔ کل اعداد ۳۲۵ ہوتے ہیں۔ اس کی دھات تانبا ہے۔ یہ مہر و محبت کے حصول۔ شادی شراکت۔ مرشل اور پبلک امور اور مالی معاملات کے لیے کام دیتا ہے۔ اسے جمعہ کے دن زہرہ کی ساعت میں تانبے پر کندہ کرتے ہیں۔

مسدس : یہ شمس سے متعلق ہے۔ ۶×۶ = ۳۶ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کے خانوں کی تعداد ۱۱۱۔ کل خانوں کی تعداد ۶۶۶ ہوتی ہے۔ اس کے لیے سونے کی لوح بناتے ہیں۔ یا سنہرے کاغذ پہ لکھتے ہیں۔ اعلیٰ صحت مندی۔ لیڈر شپ کے حصول عزو وقار کے لیے تیار کرتے ہیں۔ اسے اتوار کے دن ساعت شمس میں تیار کرتے ہیں۔

مسبع : مریخ سے متعلق ہے ۷×۷ = ۴۹ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کی خانوں کی تعداد ۱۷۵۔ کل اعداد ۱۲۲۵ ہوتے ہیں اس کی دھات لوہا ہے۔ اسے ہمت دلیری اور بدنی قوت کے لیے

تیار کرتے ہیں۔ میڈیسن اور سرجری کے کام کرنے والوں کے لیے خوش بختی لاتا ہے۔ اسے منگل کے دن ساعت مریخ میں تیار کرنا چاہئے۔

مثمن : یہ مشتری سے متعلق ہے۔ ۸×۸ = ۶۴ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کے خانوں کی تعداد ۲۶۰ ہوتی ہے۔ کل اعداد ۲۰۸۰ ہوتے ہیں۔ ان کی دھات ٹن ہے۔ اسے حصول خوش قسمتی اور فراوانی کے لیے تیار کرتے ہیں۔ تحفظ کا کام بھی دیتا ہے۔ کمرشل کام کرنے والوں۔ قانونی معاملات۔ مذہبی امور۔ اور غیر ممالک کے سفر کرنے والوں کے لیے تیار کرتے ہیں۔ اسے جمعرات کے دن ساعت مشتری میں تیار کرنا چاہئے۔

متسع : یہ زحل سے متعلق ہے۔ ۹×۹ = ۸۱ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کی تعداد ۳۶۹ ہوتی ہے کل خانوں کے اعداد ۳۳۲۱ ہوتے ہیں۔ اس کی دھات سکہ ہے۔ یہ ان لوگوں کو فائدہ دیتا ہے جن کے ذمہ اہم اور طویل کام ہوں۔ ذمہ داریاں ہوں۔ خواہ وہ سیاسی ہوں یا اشتراکی مصروفیات کی۔ یا واسطے کاروباری سلسلہ کی۔ اس کو ہفتہ کے دن ساعت زحل میں تیار کرتے ہیں۔

شرفات کواکب میں موافق اسماء الٰہی اور آیات کی لوحیں بھی پُر کرتے ہیں۔ لیکن اُن کے متعلقہ نقش میں ہی اعداد بھرتے ہیں۔

۶۵۔ نقوش کا حساب

نقش	خانے	عدد طبعی	عدد طرح	عدد تقسیم	کسر کو کن خانوں میں ڈالیں ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
مثلث	۳×۳	۱۵	۱۲	۳	۷	۴									
مربع	۴×۴	۳۴	۳۰	۴	۱۳	۹	۵								
مخمس	۵×۵	۶۵	۶۰	۵	۲۱	۱۶	۱۱	۶							
مسدس	۶×۶	۱۱۱	۱۰۵	۶	۳۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷						
مسبع	۷×۷	۱۷۵	۱۶۸	۷	۴۳	۳۶	۲۹	۲۲	۱۵	۸					
مثمن	۸×۸	۲۶۰	۲۵۲	۸	۵۷	۴۹	۴۱	۳۳	۲۵	۱۷	۹				
متسع	۹×۹	۳۶۹	۳۶۰	۹	۷۳	۶۴	۵۵	۴۶	۳۷	۲۸	۱۹	۱۰			
معشر	۱۰×۱۰	۵۰۵	۴۹۵	۱۰	۹۱	۸۱	۷۱	۶۱	۵۱	۴۱	۳۱	۲۱	۱۱		
احد عشر	۱۱×۱۱	۶۷۱	۶۶۰	۱۱	۱۱۱	۱۰۰	۸۹	۷۸	۶۷	۵۶	۴۵	۳۴	۲۳	۱۲	
اثنا عشر	۱۲×۱۲	۸۷۰	۸۵۸	۱۲	۱۳۳	۱۲۱	۱۰۹	۹۷	۸۵	۷۳	۶۱	۴۹	۳۷	۲۵	۱۳

۶۶۔ قاعدہ

جس نقش کو پُر کرنا ہو۔ جس قدر اعداد ہوں۔ ان میں سے عدد طرح کم کر دیں۔ باقی کو عدد تقسیم سے تقسیم کریں۔ جو خارج قسمت آئے۔ اُسے نقش کے خانۂ اوّل میں رکھیں۔ اور باترتیب اعداد کو رفتار نقش کے مطابق پُر کرتے جائیں۔ اور اگر کسریں آئیں یعنی باقی کچھ نہ بچے۔ تو جو عدد نہ بچے اس کے مقررہ خانہ میں ایک کا اضافہ کر دیں اور پھر وہاں سے متواتر اعداد پُر کر دیں۔ نقش پُر ہو جائے گا۔ صحیح نقش کی پہچان یہ ہے۔ کہ تمام اطراف کے خانوں کا وہی مجموعہ آئے گا۔ جس کا نقش پُر کیا گیا ہے۔

مثلاً ۴۵ کا نقش مثلث پُر کرنا ہے۔ تو ۴۵ سے ۱۲ طرح کئے باقی ۳۳ رہے۔ اسے تین پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۱۱ آئے۔ باقی کچھ نہ رہا۔ نقش یہ ہوگا۔

رفتار نقش آتشی

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

۴۵ کا نقش

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

اور اگر یہ ۴۶ کا نقش ہو تو ۱۲ طرح کرنے سے ۳۴ باقی رہے۔ اسے تین پر تقسیم کیا۔ تو خارج قسمت ۱۱ آئے باقی ایک رہا۔ تو ایک باقی کو نقش میں ڈالنے کا قانون یہ ہے۔ کہ خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کیا جائے۔ نقش یہ ہوگا۔

کسری خانے

۶	۱	۸
۷ (خانۂ کسر ۱)	۵	۳
۲	۹	۴ (خانۂ کسر ۲)

۴۶ کا نقش

۱۶	۱۱	۱۹
۱۸	۱۵	۱۳
۱۲	۲۰	۱۴

اس نقش کے خانۂ ہفتم میں جہاں رفتار کے مطابق ۱۷ آتا تھا۔ کسر ہونے کی وجہ سے ۱۸ کر دیا گیا۔ اب اس نقش کے ضلعوں کی میزان ۴۶ ہوگی۔

اسی طرح ۴۷ کا نقش ہو تو ۱۲ طرح کرنے سے ۳۵ باقی رہے تین پر تقسیم کیا۔ تو خارج قسمت ۱۱ باقی رہے خانہ ۵ میں اضافہ ہوگا۔ نقش یہ ہوگا۔ اس کے خانۂ پنجم میں رفتار کے مطابق جہاں ۱۴ ہندسہ آتا تھا۔ کسر کا عدد ڈال کر ۱۵ کر دیا گیا پھر نقش پُر کیا گیا تمام نقوش کے پُر کرنے کا یہی قاعدہ ہے۔ فرق صرف یہ کہ ہر نقش کے کسری نقش ہیں

(۴۷ کا نقش)

۱۷	۱۱	۱۹
۱۸	۱۶	۱۳
۱۲	۲۰	۱۵

سے گر جائیں گے۔ باقی تمام ضلع پورے ہوں گے۔ لیکن زوج نقش ہر جانب سے پورے ہوتے ہیں۔ اسی طرح عام طور پر کسری نقش ناقص گنے جاتے ہیں۔

۶۷۔ اقسام نقوش

نقوش دو قسم کے ہوتے ہیں ایک طبعی دوسرا وضعی۔ طبعی نقش ایک کے بند سے شروع ہو کر کل خانوں کے مطابق آخری عدد رکھتے ہیں۔ مثلاً مثلث طبعی ایک سے ۹ تک اعداد رکھے گی۔ میزان اس کی ہر طرف سے ۱۵ ہوگی۔ لیکن وضعی نقش عدد طبعی سے زیادہ ہوگا۔ یہ نقوش کسی اسم یا آیت یا سورت یا مقصد کے اعداد کے مطابق بھرے جاتے ہیں۔

۶۸۔ فرد و زوج نقوش

نقش تین طرح کے ہوتے ہیں۔

۱۔ فرد الفرد: وہ نقش ہوتا ہے۔ جس کے ایک ضلع کا عدد نصف کریں تو ناقص ہو۔ اس کا نصف کریں پھر ناقص عدد ہے مثلاً مثلث

۲۔ زوج الزوج۔ وہ نقش ہوتا ہے جس کے ایک ضلع کے عدد نصف کریں۔ تو سالم عدد دے۔ پھر نصف کریں تو بھی سالم عدد ہے۔ مثلاً مربع۔

۳۔ زوج الفرد: وہ نقش ہوتا ہے۔ جس کے ایک ضلع کا عدد نصف کریں تو سالم عدد ہے۔ مگر پھر نصف کریں تو ناقص عدد ہے۔ مسدس

فرد الفرد شکل اعمال جلالی یعنی عداوت و بغض وغیرہ کے لیے زوج الزوج اعمال جمالی یعنی اعمال تسخیر و سعد امور کے لیے مؤثر ہوتی ہے۔ چنانچہ شعر مشہور ہے۔

ہندسہ سہ در سہ ۔ عداوت آمیز

ہندسہ چار در چار ۔ درہم آمیزد

مطلب یہ ہے کہ طاق ہندسہ عداوت کے لیے۔ اور جفت ہندسہ محبت کے لیے کارآمد ہوتا ہے۔

۶۹۔ فرد و زوج اعداد

جب کسی نقش کو لکھنا ہو تو اعداد معین کا اندازہ کیا جاتا ہے جس قسم کا نقش ہو اسی قسم کے اعداد مہیا کئے جاتے ہیں تاکہ جلد مؤثر ہو۔ تاثیر کمال کی پیدا کرے۔

۱۔ عدد فرد الفرد اس کو کہتے ہیں۔ کہ ایک فرد دو فردوں کے درمیان ہو۔ مثلاً ۱۱۱-۵۲۱-۱۹۵- وغیرہ۔

۲۔ عدد زوج الزوج اس کو کہتے ہیں کہ ایک زوج دو زوج کے درمیان ہو۔ مثلاً ۲۲۲+ ۸۴۲- ۴۸۸ وغیرہ۔

۳۔ زوج الفرد اس کو کہتے ہیں۔ کہ ایک زوج دو فردوں کے درمیان ہو۔ یا ایک فرد دو زوج کے درمیان ہو۔ جیسے ۱۲۱-۳۴۵ یا ۴۱۲-۶۷۸ وغیرہ

۷۰۔ مثلث کی چاروں عنصری چالیں

آتشی

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آبی

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

خاکی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

عنصری رفتار یاد کرنے کے لیے اس شکل کو یاد رکھیں۔

جو عنصر کا نقش ہوتا ہے۔ اس عنصر کے مطابق اسے استعمال کرتے ہیں تو آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ یعنی آتشی کو جلانا یا آگ تلے دفن کرو وغیرہ۔

		تفریق		
		آتشی		
محبت	آبی		بادی	فتوحات
		خاکی		
		عقود		

۷۱۔ مثلث کے خانوں کی تاثیر

ہر خانہ سے پُر کرنے میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے۔ مثلث کے ہر خانہ کی تاثیر یہ ہے یہ نمبر نقش میں رفتار کے لحاظ سے نہیں بلکہ بالترتیب گنے جائیں گے۔ جو یہ ہوں گے۔

۳	۲	۱
۶	۵	۴
۹	۸	۷

خانہ ۱۔ مراد دلی صحت تن حصول عظمت و غنا۔

خانہ ۲۔ حصول آمدن۔ ذریعہ معاش

خانہ ۳۔ دفع اعداء حصولِ مراد، محبت، اعزا
خانہ ۴۔ دوستی و حاجات۔
خانہ ۵۔ زبان بندی۔ امان دشمن وغیرہ و باغ و بستان۔
خانہ ۶۔ شفائے مرض
خانہ ۷۔ الفت مرد و زن۔
خانہ ۸۔ تباہی و تہوری دشمن۔
خانہ ۹۔ کشائش کار و فتح و نصرت۔

۷۲۔ مربع کی چاروں عنصری چالیں

آتشی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بادی

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

آبی

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خاکی

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

عنصری خانوں کی تقسیم کے لیے مندرجہ ذیل نقش کو یاد رکھیں۔ یعنی آتشی نقش چار خانوں سے بھرے جا سکتے ہیں اسی طرح بادی بھی چار خانوں سے۔ علیٰ ہذا القیاس ہر خانہ کی رفتار ایک علیحدہ اثر رکھتی ہے۔

خاک	آب	باد	آتش
آتش	باد	آب	خاک
آب	خاک	آتش	باد
باد	آتش	خاک	آگ

۷۳۔ مربع خانوں کی تاثیر

واضح رہے کہ خانہ اول وہ ہوگا۔ جہاں ایک کا ہندسہ ہے۔ ذکر نقش کا خانہ اول۔ اور اسی کو چال کہتے ہیں میں کئی مرتبہ عرض کر چکا ہوں کہ خواص اعداد و حروف یکساں ہیں۔ جس طرح کوئی دوا خشک مزاج رکھتی ہے۔ مگر تر ہونے سے دوسرا مزاج ہو جاتا ہے۔ ثابت کا اثر اور ہوتا ہے۔ کوٹنے کے بعد بدل جاتا ہے۔ اسی طرح ہر حرف (عدد بھی حروف ہی ہیں کیونکہ حروف سے ہی اعداد بنائے جاتے ہیں) کے لیے خاص خانہ مقرر ہے۔ اگر اس کے مقررہ خانے کے خلاف کیا جائے گا۔ تو اس کا اثر تبدیل ہو جائے گا۔ اب مربع کے خانوں کی مختصر وضاحت سمجھ لیں۔ جس خانے سے نقش شروع کریں گے۔ اس میں اثر پیدا ہوگا۔ مثلاً خانہ ہشتم سے

نقش شروع کریں گے اور اُسے خانہ اول قرار دیں گے۔ تو یہ نقش فتحیابی مقدمہ کے لیے ہوگا۔
پہلا خانہ۔ ترقی، مرتبہ۔ جاہ، حصولِ مقاصد۔ شفائے مرض کیلئے معین ہے۔
دوسرا خانہ۔ بربادیٔ دشمن۔ جدائی۔ کسی دوسرے کا کام بگاڑنے کے لیے معین ہے۔
تیسرا خانہ۔ درد اعضا کھولنے کے لیے (جیسے فالج۔ لقوہ۔ گٹھیا) دشمن کو بیمار کرنے کے لیے۔
پانچواں خانہ۔ درندوں۔ چرندوں۔ پرندوں کو تابع کرنے سحر جادو کا اثر دفع کرنے کے لیے ہے۔
چھٹا خانہ۔ عورت و مرد کی محبت کے لیے مخصوص ہے۔
ساتواں خانہ۔ دشمن کو ہلاک کرنے۔ تباہ و برباد کرنے کے لیے ہے۔
آٹھواں خانہ۔ تسخیر حکام۔ فتحیابی۔ مقدمہ۔ نصرت جنگ کے لیے۔
ناواں خانہ۔ علم حکمت۔ علم دین۔ علم اسرار الٰہی۔ جیسے کیمیا بنانا۔ یا علم جفر حاصل کرنا۔ زیادتی عقل و درستی دماغ کے لیے ہے۔
دسواں خانہ۔ زن و شوہر کی محبت اور عزیزوں اور دوستوں کی محبت کے لیے۔
گیارہواں خانہ۔ چھپی باتوں کو معلوم کرنا۔ جیسے چوری معلوم کرنا۔ نیز سانپ۔ چیونٹیاں۔ بچھو کے دفع کے عمل۔ سانپ اور کتے کے کاٹے کا علاج بھی اسی خانہ سے کیا جاتا ہے۔
بارہواں خانہ۔ اناج۔ پھل۔ باغ کی حفاظت۔ چرند پرند۔ مور ملخ سے کھیتی اور باغ کو محفوظ رکھنے کے لیے۔
تیرھواں خانہ۔ عورت۔ گائے۔ بھینس۔ بکری کا دودھ بڑھے۔ باغ میں بکثرت پھل آئے۔ اناج زیادہ ہو۔ گویا افزائش کا عمل کریں۔
چودھواں خانہ۔ مطلوب کی تسخیر کے لیے۔ ترقی مال مویشی۔ تجارت۔ زراعت کے لیے معین ہے۔
پندرہواں خانہ۔ ظالموں کو ہلاک کرنے کے لیے جو عام مخلوق کو ضرر پہنچاتے ہوں۔ مثلاً ظالم بادشاہ جابر حکام وغیرہ۔
سولھواں خانہ۔ زبان بندی۔ خواب بندی وغیرہ کے لیے ہے۔

۷۴۔ نقوش کا انتخاب

مثلث۔ مربع۔ مخمس یہ تین ابتدائی اور بنیادی نقوش ہیں۔ باقی تمام نقوش ان کے جزو ہیں۔ ان تینوں کی زکات دینے سے اور کسی قسم کے نقش کی زکات ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ مقصد کے موافق لوح کا انتخاب کرنا ہو۔ تو ذیل کے نظریہ کو ذہن میں رکھیں۔
اگر مطلب جنسِ انفصال سے ہو۔ مثلاً تفریق۔ دو شخصوں کے درمیان تفرقہ یا نقصان پہنچانا یا ذاتی یا مالی جاہ و مرتبہ کا حصول وغیرہ تو مثلث کارآمد ہوگی۔
اگر مطلب جنسِ اتصال سے ہو۔ مثلاً دو شخص کے درمیان ملاپ یا اپنے لیے حصول دولت۔ یا سائل کے

لیے یا جملہ مطالب دنیوی کے حصول کے لیے نقش مربع سے کام لینا چاہیے۔
اگر مطلب جنس ازدواج سے۔ مثلاً محبت تسخیر۔ حاضری مطلوب۔ جذب القلوب جو بجانب طالب ہو مخمس سے کام لینا چاہیے۔ اسے نقش جذب القلوب بھی کہتے ہیں۔
نقوش کے سلسلہ میں چونکہ ایک مکمل کتاب عامل کامل حصہ دوم لکھی گئی ہے۔ اس لیے تمام اقسام اور تفصیلات اس میں ملیں گی۔

٧٥۔ طریق کار

عملیات کی کتابوں میں عموماً نقش کے ساتھ اس کے فوائد اور طریق کار لکھے ہوتے ہیں۔ لیکن اسم یا نقش یا عدد کے ساتھ کوئی ہدایت نہ ہو۔ تو ذیل کا طریقہ اختیار کریں۔ مثلاً ہم اسم باسط کو لیں گے۔ عدد اس کے ٧٢ ہیں۔

طریقہ زکات :- ٧٢ نقش روزانہ لکھیں گے۔ ٧٢ مرتبہ اسم باسط کی عزیمت تیار کر کے پڑھیں گے۔ ٤١ دن تک زکات نقش ہو جائے گی۔

متعلقہ عنصر :- ٧٢ کو چار پر تقسیم کریں تو عنصر معلوم ہوگا۔ ایک باقی رہے تو نقش آتشی ہوگا ٢ باقی رہیں تو بادی۔ تین باقی رہیں تو آبی۔ چار یا صفر باقی رہیں تو خاکی ہوگا۔
چونکہ ٧٢ کو چار تقسیم کرنے سے کچھ باقی نہیں بچتا۔ اس لیے نقش خاکی ہوگا۔

متعلقہ کواکب :- عدد کو سات پر تقسیم کریں تو ستارہ معلوم ہوگا۔ ٧٢ کو سات پر تقسیم کرنے سے باقی ٢ رہا۔ لہٰذا ستارہ عطارد ہوا۔ عطارد کی ساعت میں لکھیں گے۔ اور لکھتے وقت عطاردی کا بخور ہوگا۔
باقی ١ ہو تو قمر۔ ٢ ہو تو عطارد ہوا۔ ٣ ہو تو زہرہ۔ ٤ ہو تو شمس۔ ٥ ہو تو مریخ۔ ٦ ہو تو مشتری۔ ٠ باقی ہو تو زحل ستارہ ہوتا ہے۔

متعلقہ نقش :- چونکہ عطارد کے متعلق نقش مربع ہے۔ اس لیے مربع میں پُر کریں گے۔

متعلقہ طالع :- ہر نقش کا ایک طالع ہوتا ہے۔ اس طالع میں نقش کو لکھنا چاہیے۔ کسی عدد کو ١٢ پر تقسیم کریں تو طالع معلوم ہوگا۔ باسط کے ٧٢ عدد کو ١٢ پر تقسیم کیا۔ تو باقی کچھ نہیں بچا۔ اس لیے طالع حوت نکلا۔

متعلقہ اشیاء :- اگر تین پر تقسیم کریں۔ تو جو باقی رہے اس پر غور کریں۔ صفر باقی رہے تو نقش حیوانی ہے۔ دو باقی رہیں۔ تو نباتاتی ہے۔ ایک باقی رہے۔ تو معدنی ہے۔
نقش حیوانی اگر عمل خیر کے لیے ہو تو پوست آہو پر لکھتے ہیں۔ اگر اعمال شر سے ہو تو پوست سگ۔

یا خر یا انسانی ہڈی پر لکھتے ہیں۔ اگر نقش معدنی ہو تو لوح دھات کی بناتے ہیں۔ یہ دھات موافق کواکب ہونی چاہیے۔
اس لحاظ سے ٧٢ کو تین پر تقسیم کرنے سے صفر باقی رہا۔ لہٰذا حیوانی نقش ہے۔ اب اسم باسط کا مکمل نقشہ یہ ہوگا۔ اس کے مطابق تمام عمل کریں گے۔

امورات	اعداد	مدت	مقصد	عنصر	چال	استعمال	طالع	کوکب	ساعت	نقش	بخور	خاصیت
اخراج	٧٢	٤١ دن	رزق	خاکی	خاکی	خاکی	حوت	عطارد	عطارد	مربع	مصطگی	حیوانی

٧٦۔ بیوتِ نقش

عموماً لوگ نقش سادہ خانوں میں لکھتے ہیں یہ غلط ہے۔ اضلاع کا خاص طریقہ ہے۔ جب تک اضلاع صحیح نہ ہوں گے۔ نقش مکمل نہ ہوگا۔

ننگا نقش

ننگا نقش لکھنا قطعی جائز نہیں۔ جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ قانون نقش کی خلاف ورزی کرتے ہیں کوئی بھی نقش لکھیں۔ اس کے اضلاع تام کر کے بسم اللہ شریف لکھیں۔ کل قولہ الحق ولہ الملک لکھیں۔ چاروں ملائکہ لکھیں۔ پھر ان کے چاروں خدام لکھیں۔ اور حروف مقطعات میں سے دائیں جانب کھیعص لکھیں۔ بائیں جانب حمعسق لکھیں۔ اس کی جو چند ایک صورتیں میرے استعمال میں ہیں۔ ان کو درج کرتا ہوں۔ ان میں سے جو آپ کو پسند ہو۔ اپنالیں۔

شکل اوّل۔ اضلاع کل قولہ الحق ولہ الملک سے۔ ملائکہ کے نام اضلاع پر۔ اور خدام کے کونوں پر حروف مقطعات دائیں اور بائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل
قولہ
کھیعص
حمعسق

شکل دوم :- بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اضلاع۔ کل ذوالاضلاع کے اوپر اور پھر ملائکہ کے اسماء چاروں اضلاع پر۔ خدام چاروں کونوں پر اور حروف مقطعات دائیں بائیں۔

جبرائیل
قولہ
کھیعص
حمعسق

شکل سوم :- اضلاع بسم اللہ شریف کے اور کونوں پر کلمہ قولـہ ؛ چاروں اضلاع پر ملائکہ اور کونوں پر خدام اور دائیں بائیں حروف مقطعات۔
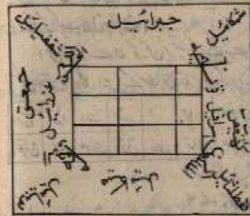
شکل نمبر ۴- دوہرے اضلاع بسم اللہ شریف اور کلمہ قولہٗ سے۔ چاروں ملائک چاروں طرف۔ خدام کونوں میں اور حروف مقطعات دائیں بائیں۔ اندر جو نقش بنانا ہو بنالیں۔

شکل نمبر ۵- اضلاع کلمہ قولہٗ اور حروف مقطعات کے اور اضلاع پر ملائک اور کونوں پر خدام۔

۷۷- قاعدہ

تمام نقش کے باہر نقش کی آخری حدود بھی کھینچی جاتی ہیں۔ اگر ایسے حروف یا اسما ہوں جو نقش کے چاروں طرف لکھنے والے ہیں۔ تو ان کو ملائکہ اور خدام سے باہر لکھ کر پھر آخری لکیروں سے نقش بند کریں

گے۔ لیکن اگر کوئی عزیمت لکھنی ہے تو وہ آخری حدود سے باہر لکھیں گے اور نقش کو تمام کریں گے۔
عامل کامل حصہ دوم میں اس شکل کے کلمات اور ملائکہ کی تشریح دے چکا ہوں یہاں مختصر طور پر لکھتا ہوں۔

(۱) حروف مقطعات کھیعص حمعسق کے مفردات سے نقش اوّل مثلث برآمد ہوتا ہے۔
(۲) ملائکہ چاروں اطراف سے متعلق ہیں۔ اور ان چاروں ملائک کے ذمہ ہماری دُنیا کا انصرام ہے خدام ملائک اطراف کے گوشوں پر حکمراں ہیں۔
(۳) کلمہ قولہٗ اشارہ امر و نہی الٰہیہ ہے۔ اس کا موکل جبرائیل ہے۔ ہمارے لیے بذریعہ پیغمبران امر و نہی کے تمام احکام بذریعہ جبرائیل ہیں اس لیے اس ملک کو قولہ کے اوپر لکھنا چاہیئے۔ اور کلمہ الحق اشارہ موت ہے۔ اور احق حقائق ہے اس کا فرشتہ عزرائیل ہے۔ جو فرشتہ موت ہے۔ اس لیے ضلع دوم پر اس کا مقام ہے۔ کلمہ سوم ولہٗ جو اشارہ وکنایہ ملک و خزانہ عطا و بسط و رزق الٰہی ہے اس کا موکل میکائیل ہے۔ جو رزق و باراں کا فرشتہ ہے۔ اس کا نام اس کلمہ کے اوپر تیسرے ضلع پر لکھنا چاہیئے اور کلمہ الملک کہ یوم مئذ للہ ہے کا موکل اسرافیل ہے۔ جو ملک مملکات ہے۔ روز آخر کا پیام یہی دے گا۔ اس لیے چوتھے ضلع پر لکھنا چاہیئے۔ اور خدام ہر دو فرشتوں کے ان کے درمیان لکھنے چاہیئں۔ جیسا کہ ظاہر کیا گیا ہے۔

پس یہی صحیح طریقہ ہے۔ اضلاع بیوت اسمائے بیوت۔ ملائکہ۔ خدام۔ حروف مقطعات لکھ کر بعد میں اعداد نقش پُر کرنے ہوں گے۔ ہر قسم کا نقش خواہ کتنے خانوں کا ہو۔ اسی طرح تیار کرنا ہو گا۔ تیاری کے بعد عزیمت کے ورد کی یا کسی اور اسم کے ورد کی ہدایت ہو تو اسے پڑھئے اور اس کے بعد دعا کیجئے۔

نوٹ :- کتابوں کے اندر بار بار بیوت کو تمام کر کے نقش لکھنا طول عمل ہے اس لیے عموماً طریقہ یہ ہے۔ کہ اعداد نقش کو سادہ خانوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا۔ کہ مکمل نقش یہی ہے۔ بلکہ یہ عامل کا کام ہے۔ کہ وہ شرائط کا لحاظ رکھے اور بیوت کو قائم کرے۔ اور پھر اعداد پُر کرے۔

۷۸۔ بیوت نقوش آیات الٰہی

قرآن پاک کی کوئی آیت اگر نقش کے اندر لانی ہو یا اس کے اعداد کا نقش لکھنا ہو۔ تو اس کے اضلاع قولـہ الحق ولـہ الملک کے ہی بنیں گے۔ باہر چاروں ملائک۔ گوشوں پر خدام اور اطراف پر بدستور کھیعص اور حمعسق ہو گا۔ لیکن مزید براں اندرونی لائنیں وبالحق انزلناہٗ وبالحق نزل سے تیار کی جائیں گی جس کا خاکہ حسب ذیل ہے۔ یہ مخمس نقش ہے۔

مثلث نقش ہو تو جس طرح بسم اللہ چاروں کونوں میں لکھی ہے۔ اسی طرح قولہ الحق ولہ الملک لکھ دیں اور چاروں کونوں میں وبالحق انزلناہ وبالحق نزل سے بنائیں بسم اللہ شریف اوپر لکھ دیں۔ نقش تیار ہو جائے گا۔ مربع نقش ہو تو اس کے پانچ ٹکڑے کر لیں۔ (۱) وبا (۲) الحق (۳) انزلناہ (۴) بالحق (۵) نزل۔ نقش کے خانے بخوبی بن جائیں گے۔

۷۹۔ تشکیل نقش حرفی واعدادی :-

مثلاً ایک نقش سورۃ والعصر کا بنانا مقصود ہے۔ تو تمام اضلاع اسی سورہ کے بنیں گے۔ اور خانوں کے اندر اعداد آئیں گے۔ جو اس سورۃ کے ہوں گے۔ وبالحق انزلناہ وبالحق نزل کونوں میں ایسا تشکیل یہ ہوگی۔

محرک وخدام سے اطراف دکرنے پر کریں۔

ساتواں باب

۸۰۔ چند جفری قوانین

حروف صوامت :- ا۔ د۔ ہ۔ و۔ ح۔ ط۔ ک۔ ل۔ م۔ س۔ ع۔ ص۔ ر۔

حروف ناطقہ :- ب۔ ج۔ ز۔ ی۔ ن۔ ف۔ ق۔ ش۔ ت۔ ث۔ خ۔ ذ۔ ض۔ ظ۔ غ۔ ف۔ ق۔

حروف نورانی :- ا۔ ہ۔ ح۔ ط۔ ی۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ س۔ ع۔ ص۔ ق۔ ر

حروف ظلمانی :- ب۔ ج۔ و۔ د۔ ز۔ ف۔ ش۔ ت۔ ث۔ خ۔ ذ۔ ض۔ ظ۔ غ۔

زبر بینات :- ہر حرف کا پہلا حرف زبر اور باقی بینات کہلاتے ہیں۔ مثلاً الف میں ا زبر ہے اور لف بینات ہیں۔

امتزاج دینا :- یعنی ایک حرف طالب کا ایک مطلوب کا لینا۔ مثلاً طالب محمد مطلوب علی ہے امتزاج کے لیے پہلے بسط کیا۔ م۔ ح۔ م۔ د۔ اور ع۔ ل۔ ی۔ ان کا امتزاج یہ ہوگا م ع ح۔ ل۔ م۔ ی۔ د

استنطاق کرنا :- یعنی لمبائی کے رُخ اعداد کو جوڑنا۔ مثلاً ۲۵۴۱ کا استنطاق ۱۲ ہوگا۔ یعنی (۱+۴+۵+۲)

اساس ونظیر :- ابجد میں الف سے نون تک حرف اساس ہیں۔ اور سین سے غین تک نظیرہ۔

حروف نظیرہ :- ہر حرف کا پندرھواں حرف نظیرہ ہوگا۔ الف کا نظیرہ س ہے۔ ب کا ع ہے۔

کبیر وسیط، صغیر :- کسی حرف کے اعداد ابجد سے نکالیں۔ تو وہ کبیر کہلائیں گے کبیر کی اکائی دہائی کو جمع کریں۔ باقی مرتبے ویسے ہی رہنے دیں۔ تو وسیط ہو جائیں گے۔ وسیط کے اکائی دہائی کو جمع کریں تو صغیر ہوں گے۔ مثلاً کبیر ۱۱۲ کا وسیط ۱۳ صغیر ۴ ہوگا۔ کبیر ۱۰۶ کا وسیط ۶۱ (نقطہ شمار میں نہیں آئے گا۔ ۱+۰=۱) صغیر ۷ ہوگا۔ کبیر ۱۰۹ کا وسیط ۱۰۶ صغیر ۲۱ ہوگا۔ کبیر ۴۷۵ کا وسیط ۵۲ صغیر ۷ ہوگا۔ کبیر ۱۳۷۱ کا وسیط ۱۳۸ صغیر ۱۲ ہوگا۔ وغیرہ۔

تخلیص کرنا :- یعنی مکرر حرفوں کو کاٹ دینا۔ مثلاً محمد نعیم کا تخلیص ہوگا۔ م۔ ح۔ د۔ ن۔ ع۔ ی۔

بسط حرفی :- ابجد عربی عددی سے حرف کو منتقل کرنا۔ مثلاً احمد کا بسط عددی احد۔ ثمانیہ۔اربعین۔اربعہ ہے۔

بسط ملفوظی :- احمد کا بسط ملفوظی یہ ہوگا۔ الف۔حا۔میم۔دال۔

اعداد مجمل یا مجمل کبیر :- کا مطلب یہ ہے کہ ابجد قمری سے بسط حرفی کرکے عدد لو۔

اعداد مفصّل :- کا مطلب بسط ملفوظی سے ہوتا ہے۔ اعداد مبسوط کا مطلب بسط عددی سے ہوتا ہے۔

ترفع عددی :- حروف کو مراتب اعداد ابجد سے بلند کرنا۔ یعنی جو حرف اکائی کے ہیں۔ ان کو دہائی سے دہائی کو سینکڑہ سے سینکڑہ کو ہزار سے بدل دینا۔ مثلاً الف کا ترفع عددی ی ہوگا۔ ی کا ق۔ ق کا غ ہوگا۔

ترفع حرفی :- حروف کو ایک درجہ ابجد کے حساب مرتبہ دینا۔ مثلاً الف کا ترفع حرفی ب ہے۔

ترفع طبعی :- حرف آتش کو بادسے اور باد کو آب سے اور آب کو خاک سے۔ اور خاک کو آتش سے بدل دینا۔ یا خاک کو آب سے آب کو باد سے۔ اور آتش کو خاک سے بدل دینا۔

ترفع اقراری :- ایک حرف کو چھوڑ کر حرف لینا۔ ہر حرف کا تیسرا حرف ترفع اقراری کو ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً ا کا ج اور ج۔ کا ہ اور ہ کا ز ہے۔

ترفع زواجی :- ہر حرف کا چوتھا حرف ترفع زواجی ہے مثلاً ا کا دال اور دال کا ز ہے۔

بسط تضعیف :- ہر حرف کے عدد کو دو چند کرکے حرف لینا۔ مثلاً ک کا بسط تضعیف م ہوگا۔ ک عدد ۲۰ ہیں۔ اور میم کے چالیس۔

بسط تنصیف :- ہر حرف کو عدد کو نصف کرکے حرف لینا۔ مثلاً ک کا بسط تنصیف یؔ ہوگا۔ ک کے عدد ۲۰ اور یؔ کے ۱۰ ہیں یہ بسطیاں تک کرنا چاہئے۔ جہاں تک کہ ٹوٹ جائے

حروف ملفوظی :- الف۔ جیم۔ دال۔ سین۔ شین۔ صاد۔ ضاد۔ عین غین۔ قاف۔ کاف۔ لام۔ ذال

حروف مکتوبی :- میم۔ نون۔ واؤ۔

حروف مسروری :- با۔ تا۔ ثا۔ حا۔ خا۔ را۔ زا۔ طا۔ ظا۔ فا۔ ھا۔ یا۔

بسط عزیزی :- یعنی بطریق نقشہ حکمائے فلاسفہ عناصر سے استزاج دینا۔ نقشہ یہ ہے۔

الطبائع	آتش	خاک	باد	آب	اعداد	حروف	کواکب
مرتبہ	ا	ب	ج	د	۱۰	ی	زحل
دراجہ	ہ	و	ز	ح	۲۶	وک	مشتری
دقیقہ	ط	ی	ک	ل	۲۹	طس	مریخ
ثانیہ	م	ن	س	ع	۲۲۰	کو	شمس
ثالثہ	ف	ص	ق	ر	۴۷۰	عت	زہرہ
رابعہ	ش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	ضغ	عطارد
خامسہ	ذ	ض	ظ	غ	۳۴۰۰	تغضغ	قمر

حروف آتش کا باد کے ساتھ ہوگا مثلاً ا کا بسط عزیزی ج کا ا ج ہوا۔ ہ کا ز کا ہ ز ہوا۔ اسی طرح طک۔ مس۔ فق۔ شث۔ ذظ۔ باد کا آتش کے ساتھ ہوگا۔ جا۔ زہ۔ کط۔ سم۔ قف۔ ثش۔ ظذ اسی طرح خاک کا آب کے ساتھ بدوح۔ یل۔ نع۔ صر۔ تخ۔ ضغ اور آب کا خاک کے ساتھ۔ دب۔ حو۔ لی۔ عن۔ رص۔ خت۔ غض ہوگا۔

۸۱۔ قاعدہ تکسیر

جس اسم یا آیت یا عبارت کی تکسیر کرنی ہو۔ اُسے علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھیں۔ اور ایک سطر قائم کریں اب اس کے نیچے ایک دوسری سطر اس طرح قائم کریں۔ کہ ایک حرف بائیں سے لیں پھر ایک حرف دائیں سے۔ پھر ایک بائیں سے لیں۔ یہی عمل چپ و راست کرتے کرتے سطر ختم کردیں۔ یہ جو دوسری سطر پیدا ہوئی ہے۔ اس پر یہی عمل چپ راست کا کریں۔ اسی طرح سطریں پیدا کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ سطر اول آخر میں ظاہر ہو جائے۔ اس وقت عمل تکسیر ختم ہو جائے گا۔ اس قاعدہ کو جفر میں صدر مؤخر کرنا بھی کہتے ہیں۔ سطر آخر کو زمام کہتے ہیں۔

مثلاً محمد حسین کی تکسیر صدر مؤخر کریں۔

م ح م د ح س ی ن ——— سطر اول
ن م ی ح س م ح د
د ن ح م ی س ح
ح د س ن ی ح م م ——— زمام
م ح م د ح س ی ن ——— سطر میزان

کی تکبیر گنتی شمار کی جاتی ہے۔ اس کے لیے تین قول ہیں۔

(۱) برنائے تکبیر شیخ الغزنی کے سطر اوّل و سطر آخر دونوں کو حساب میں شامل کرتے ہیں۔

(۲) شیخ ابوالعباس بونی تکبیر میں فقط سطر آخر کا اعتبار نہیں کرتے کیونکہ وہ سطر مکرر ہے۔ یعنی سطر اوّل آخر میں مکرر ہوتی ہے۔ اور باقی کل سطور کا اعتبار کرتے ہیں۔

(۳) ایک گروہ اور ہے جو سطر اوّل و آخر کا اعتبار نہیں کرتا کیونکہ سطر اوّل اصل اسم ہے۔ کہ ان دونوں سطور کا اعتبار نہیں کرتے۔

میرا طریقہ شیخ ابوالعباس بونی پر ہے۔ میں سطر آخر کو نہیں لیتا۔ باقی تمام سطور تکسیر سے کام لیتا ہوں۔

آٹھواں باب

زکات

۸۲۔ زکات اسمائے الٰہی

عام طریقہ یہ ہے کہ سوالاکھ زکات چالیس دنوں میں پوری کرے کسی اسم یا آیت یا نقش کی زکات ہی روحانیت میں تاثیر پیدا کر سکتی ہے۔ مشہور طریق یہ ہیں۔

طریقہ اوّل :۔ جس قدر حروف ہوں ہزار بار شمار کرے۔ مثلاً اللہ میں چار حرف ہیں۔ چار ہزار بار ہوا۔ چار ہزار کو چار میں دیا۔ تو سولہ ہزار ہوا۔ یہ نصاب ہوگا۔ اس کا نصف آٹھ ہزار زکات ہوگی۔ اس کا نصف چار ہزار عشر ہوگا۔ اعداد اصل کا نصف قفل کہلاتا ہے۔ پھر دور مدور نصاب کے برابر ہوگا۔ بذل کے سات ہزار اور ختم کے ۱۲ سو مقرر ہیں گویا یہ سات منیتوں سے ادا کرنی ہوں گی۔ اس طریقے سے اللہ کی دعوت یہ ہوگی۔

اَللّٰہ	اعداد	نصاب	زکات	عشر	قفل	دوردر	بذل	ختم
حرف ۴	۴۰۰۰	۱۶۰۰۰	۸۰۰۰	۴۰۰۰	۲۰۰۰	۱۶۰۰۰	۷۰۰۰	۱۲۰۰

طریقہ دوم :۔ ہر اسم کی زکات اس طرح ادا کرے۔ (۱) صغیر (۲) وسیط (۳) کبیر (۴) نصاب (۵) خط (۶) کفو (۷) خاتم۔

طریقہ یہ ہے۔ کہ اسم کے جس قدر حرف ہوں۔ ان کو عدد صغیر کہتے ہیں۔ مثلاً۔ حسن کے تین حرف ہیں یہ ۳ عدد صغیر ہوا۔ اسے دس سے ضرب دیا تو عدد وسیط ملا۔ صغیر کو سو سے ضرب دیا تو عدد کبیر حاصل ہوا۔ جب صغیر کو ایک ہزار سے ضرب دیا تو عدد نصاب

حاصل ہوگا۔ جب عدد اسم سے ایک کم کر دیں گے تو عدد خط حاصل ہوگا۔ جب خط کو اصل میں جمع کریں گے تو عدد کفو حاصل ہوگا۔ جب کفو کو اصل میں ضرب دیں گے۔ تو خاتم حاصل ہوگا۔

حسن	صغیر	وسیط	کبیر	نصاب	خط	کفو	ختم
حرف ۳	۳	۳۰	۳۰۰	۳۰۰۰	۱۱۷	۲۲۵	۲۷۷۳۰

طریقہ سوم :۔

ہر اسم کے عدد کبیر۔ اکبر۔ کبائر۔ اکبر کبائر۔ اور عدد صغیر۔ اصغر صغائر۔ اصغر صغائر کے کر زکات ادا کریں۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ہر اسم کے عدد کو اس کے حرف میں ضرب دیں۔ تو عدد کبیر حاصل ہوگا مثلاً حسن کے عدد ۱۱۸ کو ۳ سے ضرب دیا۔ تو ۳۵۴ عدد کبیر ہوگئے۔ کبیر کو ۳ سے ضرب دیا۔ تو اکبر حاصل ہوگیا۔ اکبر کو ۳ سے ضرب دیا۔ تو کبائر حاصل ہوگیا۔ عدد کبائر کو ۳ سے ضرب دیا۔ تو اکبر کبائر حاصل ہوگیا۔

اب صغیر کو لیں۔ اسم کے عدد کو صغیر کہتے ہیں۔ مثلاً حسن کے ۱۱۸ عدد صغیر ہیں اس کا نصف اصغر ہوگا۔ اصغر کا نصف صغائر ہوگا۔ صغائر کا نصف اصغر صغائر ہوگا۔

اگر کسی عدد کا نصف صحیح نہ ہو سکے۔ ایک حصّہ کم ایک حصّہ زیادہ رہے۔ تو نصف کم تر ناقص اور نصف زائد کامل کہلاتا ہے۔ اس لیے علمائ نصف ناقص کو ترک کر دیتے ہیں۔ اور نصف زائد کو اختیار کر لیتے ہیں۔

حسن	کبیر	اکبر	کبائر	اکبر کبائر	اصغر	صغائر	اصغر صغائر
۱۱۸	۳۵۴	۱۰۶۲	۳۱۸۶	۹۵۵۸	۵۹	۳۰	۱۵

ان زکاتوں میں اس امر کا خیال رکھیں۔ کہ ہر زکات کے لیے علیٰحدہ نیت کریں۔ اور اس کی روزانہ مقدار بھی مقرر کر لیں۔ اس میں نقص واقع نہ ہونے دیں۔ لیکن ہر زکات متواتر بغیر وقفہ کے ادا کریں۔ کبیر کے بعد فوراً اکبر کی زکات دیں۔ سات دنوں میں سات زکاتیں ادا کی جا سکتی ہیں۔ جو عدد بڑے ہوں۔ انکو متعدد دنوں پر تقسیم کر لیں گے۔ تو زکات کی مدت کچھ بڑھ جائے گی۔

۸۳۔ حروفِ تہجی کی زکات

ہر حرف یا موکل کی زکات دی جاتی ہے۔ مثلاً الف کا موکل اسرافیل ہے۔ تو اس طرح پڑھتے ہیں۔ اُجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ یَا الف۔

اس کی زکات کے دو طریقے ہیں۔ ایک زکاتِ اکبر۔ دوسرا زکاتِ اصغر۔ زکاتِ اکبر کا طریقہ یہ ہے کہ

ایک حرف کو ۲۸ دنوں تک پڑھیں۔ ہر روز چار ہزار چار سو چوالیس (۴۴۴۴) مرتبہ پڑھیں۔ اسی طرح ہر حرف کی اٹھائیس دنوں میں زکات ادا کریں۔

زکات اصغر یہ ہے کہ ہر روز ایک حرف کی زکات دیں اور ۲۸ دنوں میں ۲۸ حروف کی زکات ادا کریں روزانہ ہر حرف یا کوکل ۴۴۴۴ مرتبہ ہی پڑھنا ہوگا۔

ہر حروف کو اس وقت شروع کیا جاتا ہے۔ جب قمر اس منزل میں ہو۔ مثلاً حرف الف کی زکات اس وقت ہوگی۔ جب قمر منزل شرطین میں ہوگا۔ حروف کی زکات میں منزلوں کی مطابقت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ قمر ۲۸ دنوں میں ۲۸ منزلیں طے کرجاتا ہے۔ اس لیے ۲۸ دنوں ۲۸ حروف کی زکات مکمل ہو جاتی ہے۔ کسی اچھی تقویم سے منازل کے اوقات دا خلے کر ایک ماہ کا پروگرام تیار کیا جا سکتا ہے۔ جس کے مطابق زکات ادا کی جا سکتی ہے۔

یہ بھی ممکن ہے کہ کسی ماہ صرف ایک حرف کی زکات ادا کی جائے۔ اس کو بھی منزلِ متعلقہ میں ہی ادا کرنا ہوگا۔ اور ایک نشست میں ادا کرنی ہوگی۔

عامل کے لیے لازم ہے کہ سب سے پہلے حروف تہجی کی زکات دے۔ بعد میں جس عمل کو چاہے پڑھے اس سے عمل میں تاثیر پیدا ہو جائے گی۔ اور رجعت سے بھی محفوظ رہے گا۔ اکثر لوگ ہیں جو نقوش و عملیات کے میدان میں قدم رکھتے ہیں۔ مگر وہ حروف تہجی کی زکات نہیں دیتے۔ تو اکثر عمل پڑھنے سے طبیعت ہیں بسبب کسی بے احتیاطی کے منقلب حالت میں ہو جاتے ہیں۔ زکات ادا کرنے سے حروف تہجی کے موکلات عامل کے گرد رہتے ہیں۔ اس لیے اُسے دوسرے عملیات میں رجعت کا خوف نہیں ہوتا۔

۸۴۔ جدول حروف تہجی معہ موکلات

نمبر	حروف	منازل قمر	عمل
۱	ا	شرطین	اجب یا اسرافیل بحق یا الف
۲	ب	بطین	اجب یا جبرائیلُ بحق یا با
۳	ج	ثریا	اجب یا کلکائیلُ بحق یا جیم
۴	د	دبران	اجب یا دردائیلُ بحق یا دال
۵	ھ	ھقعہ	اجب یا دوریائیلُ بحق یا ھا
۶	و	ھنعہ	اجب یا رفتمائیلُ بحق یا واؤ
۷	ز	ذراعہ	اجب یا شرفائیلُ بحق یا زا
۸	ح	نثرہ	اجب یا تنکفیلُ بحق یا حا

نمبر	حروف	منازل قمر	عمل
۹	ط	طرفہ	اجب یا اسماعیلُ بحق یا طا
۱۰	ی	جبتہ	اجب یا سَراکیطائیلُ بحق یا یا
۱۱	ک	زھرہ	اجب یا حروزائیلُ بحق یا کاف
۱۲	ل	صرفہ	اجب یا طاطائیلُ بحق یا لام
۱۳	م	عوا	اجب یا روماسائیلُ بحق یا میم
۱۴	ن	سماک	اجب یا حولائیلُ بحق یا نون
۱۵	س	غفرہ	اجب یا ھمواکیلُ بحق یا سین
۱۶	ع	زبانا	اجب یا لومائیلُ بحق یا عین
۱۷	ف	اکلیل	اجب یا سرھماکیلُ بحق یا فا
۱۸	ص	قلب	اجب یا اھجمائیل بحق یا صاد
۱۹	ق	شولہ	اجب یا عطرائیل بحق یا قاف
۲۰	ر	نعائم	اجب یا اموا کیل بحق یا را
۲۱	ش	بلدہ	اجب یا ھمرائیل بحق یا شین
۲۲	ت	ذابح	اجب یا عزرائیل بحق یا تا
۲۳	ث	بلعہ	اجب یا میکائیل بحق یا ثا
۲۴	خ	سعود	اجب یا ھمکائیل بحق یا خا
۲۵	ذ	اخبیہ	اجب یا اھرافیل بحق یا ذال
۲۶	ض	مقدم	اجب یا عطکائیل بحق یا ضاد
۲۷	ظ	موخر	اجب یا قودائیل بحق یا ظا
۲۸	غ	رشا	اجب یا لوخائیل بحق یا غین

۸۵۔ زکات آیات،

کوئی بھی آیت ہو۔ جس کی زکات ادا کرنا ہو۔ تو کل مدت زکات ایک سو بیس روز یعنی تین چلّہ کی ہوتی ہے۔ اور کل تعداد پڑھائی کی باون ہزار تین سو اڑتالیس (۵۲۳۴۸) ہوتی ہے۔ ہر روز چار سو چھتیس (۴۳۶) مرتبہ پڑھنا ہوگا۔ آخری دن ۲۸ مرتبہ زیادہ ہوگا۔ یعنی ۴۶۴ مرتبہ۔

زکات قمر ازدیاد النور میں جمعرات کے دن سے شروع کریں۔ منہ قبلہ کی طرف ہو۔ خوشبو جلائیں۔ اور چلّہ کے ختم ہونے پر جو نیاز دیں۔ وہ معصوم بچوں کو کھلائیں۔ یہ فاتحہ حضرت رسُول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور موکلات آیات کے نام ہدیہ کریں۔ زکات ادا کرنے کے بعد اس آیت کے ذریعہ لوگوں کی حاجت روائی

کی جا سکتی ہے۔ جو شخص جس آیت کی زکات دے گا۔ اس پر اس کے خواص خود بخود کھل جائیں گے

۸۶۔ زکات نقوش،

اگر مثلث۔ مربع اور مخمس کی زکات دے دی جائے۔ تو کسی اور نقش کی زکات کی ضرورت نہیں رہتی۔ یہاں زکات اصغر کے طریقے لکھے جاتے ہیں۔

زکات مثلث،

ساٹھ دنوں تک چاروں نقش روزانہ پندرہ کی تعداد میں لکھیں۔ یعنی پندرہ آتشی۔ پندرہ بادی۔ پندرہ آبی پندرہ خاکی نقش روزانہ ساٹھ دنوں تک لکھنے ہوں گے۔ زکات کے بعد ایک ایک نقش ہر عنصر کا یعنی چار نقش روزانہ لکھا کریں۔

زکات مربع

۳۴ دنوں تک روزانہ چاروں نقش چونتیس ۳۴ چونتیس ۳۴ کی تعداد میں لکھیں۔ یعنی روزانہ ۱۳۶ نقش لکھنے ہوں گے۔ بعد زکات چار نقش روزانہ عناصر کے مطابق یعنی ایک ایک عنصر کا لکھا کریں۔ اور مداومت کریں۔

زکات مخمس

۶۵ نقش روزانہ ۶۵ دنوں تک لکھیں۔ بعد زکات پانچ نقش روزانہ لکھا کریں اور مداومت کریں۔

فائدہ :- زکات اکبر کا فائدہ یہ ہوتا ہے۔ کہ ایسا عامل دوسروں کو نقش یا اسم یا آیت کی زکات کی اجازت بھی دے سکتا ہے۔ مگر زکات اصغر ادا کرنے پر دوسروں کو اجازت دے گا۔ تو اپنی زکات ختم ہو جائے گی۔ اور وہ دوسرے کو منتقل ہو جائے گی۔ مگر زکات اکبر سے خود کی بھی زکات قائم رہتی ہے۔ اور دوسرے کی بھی ہو جاتی ہے۔ خواہ اجازت ایک ہو یا متعدد افراد کو دی جائے

نقوش کی زکات کے مفصل طریقے عامل کامل حصہ دوم میں لکھ دیئے گئے ہیں۔ زکات اکبر نقوش کی سوا لاکھ ہوتی ہے۔ صرف نقش آتشی لکھنا کافی ہوتا ہے۔ پنسل سے بھی نقوش زکات کے لیے لکھے جا سکتے ہیں۔

نانواں باب

۸۷۔ قوانین نجوم

علم النقوش میں علم نجوم کی بہت ضرورت پڑتی ہے۔ اور بغیر اس کے کام نہیں چل سکتا۔ جب تک کوئی شخص سیارگان کی حرکات اور اُن کی طبائع سے واقفیت نہ رکھے گا۔ وہ اعمال میں کمالیت حاصل نہیں کر سکتا۔ نہ وہ مؤثر ہوتے ہیں قرآن کریم میں سیارگان کو فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا کہا گیا ہے یعنی وہ امر کی تدبیریں ہیں۔ اور تدبیر کا مطلب ہے۔ کہ مقصد کے موافق وقت حاصل کرنا۔

زمانہ قدیم سے کواکب کے استخراج کے سادے سے قوانین بھی چلے آرہے۔ جب تقویم نہ ہو تو ان سے مدد لی جا سکتی ہے۔ موجودہ زمانہ میں چونکہ اعلیٰ قسم کی تقاویم بھی چھپتی ہیں۔ اس لیے اُن سے کواکب کے مواقع معلوم کیے جائیں تو بہتر ہو گا۔ خود استخراج کرنے میں غلطی کا بھی امکان ہے۔ اور بعض اوقات ان قواعد سے فرق بھی پڑ جاتا ہے۔ پھر صحیح درجات کا تو ان قواعد سے بالکل پتہ نہیں چلتا۔ اندازاً ہی ہوتا ہے تاہم جو ضروری معلومات ہیں۔ وہ دی جاتی ہیں۔

۸۸۔ استخراج شمس،

آفتاب کا حساب شمسی کہلاتا ہے۔ اور یہ انگریزی مہینوں سے لیا جاتا ہے۔ جس تاریخ کا حساب معلوم کرنا ہو۔ ماہ جنوری سے تاریخ مطلوبہ تک دن شمار کریں۔ پھر اس میں دس دن کا اضافہ کریں۔ حاصل جمع کو بارہ بروج کے دنوں پر جدی سے تقسیم کرنا شروع کریں۔ جس برج پر جا کر تعداد ختم ہو۔ اس برج میں اتنے درجہ جانیں۔

جدول دنوں کی یہ ہے۔

ماہ انگریزی	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
تعداد دن	۳۱	۲۸	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱
بروج	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
تعداد دن	۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹

بروج کے دنوں کو کسی نے ایک شعر میں بھی بیان کیا ہے۔ جس سے یاد رکھنا آسان ہے۔ لا ولب
لا دلا لا ششش ماہ است۔ "ل کط و لطل" شہور کوتاہ است۔

یہ شعر ابجد کے لحاظ سے ہے۔ لا کا مطلب ۳۱ دن ہے۔ اور برج حمل سے ان کا شمار کیا گیا ہے۔

مثال

ایک شخص نے سوال کیا کہ ۲۲۔ اپریل کو آفتاب کس برج میں کتنے درجہ پر ہوگا۔

اب ماہ جنوری سے ۲۲۔ اپریل تک دن شمار کئے۔ جنوری کے ۳۱۔ فروری ۲۸۔ مارچ کے ۳۱ اپریل کے ۲۲۔ کل ۱۱۲ ہوئے۔ ۱۰ عدد قانون کے جمع کئے کل ۱۲۲ ہوئے۔ ان اعداد کو برج جدی سے شمار کیا۔ ۲۹ دن جدی کے۔ ۳۰ دن دلو کے۔ ۳۰ حوت کے اور ۳۱ حمل کے ملا کر کل ۱۲۰ ہوئے باقی بچے۔ یہ ۲ عدد ثور کو جائیں گے۔ پس معلوم ہوا کہ ۲۲۔ اپریل کو آفتاب برج ثور کے ۲ درجہ پر ہوگا۔

کلیہ یہ ہے کہ حساب یونانی سے ۲۰ مارچ کو آفتاب برج حمل کے اول درجہ پر آتا ہے۔ اس میں ۳۱ دن ٹھہرتا ہے۔ پھر ہر برج میں مقررہ دن تک قیام کرتا ہے۔ اور ایک سال کا دورہ پورا کرتا ہے۔ ۲۰ مارچ سے بھی شمار کر کے شمس کا قیام معلوم کیا جا سکتا ہے۔

۸۹۔ استخراج قمر

یہ حساب عربی مہینوں پر مبنی ہے۔ پہلے استخراج کر کے یہ معلوم کرنا چاہئے کہ آفتاب اس دن کس برج میں ہے۔ تو پھر قمر کا استخراج کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ جس تاریخ ہجری کو یہ معلوم کرنا ہو کہ قمر کس برج میں کس درجہ پر ہے۔ اس کو ۱۳ سے ضرب دیں۔ حاصل ضرب میں چھبیس عدد خانوں کے جمع کریں۔ جو بھی ہوں ان کو ۳۰ پر تقسیم کریں۔ جو حاصل قسمت آئے۔ جس برج میں آفتاب ہے۔ اس سے اتنے برج گنیں جس برج پر عدد ختم ہو۔ قمر اسی برج میں ہوگا۔ اس طریقہ میں ہر برج کے یکساں دن گنے جاتے ہیں یعنی ہر ایک کے تیس تیس دن۔

سوال :-

۲۲۔ اپریل ۱۹۶۵ء مطابق ۱۹۔ ذی الحجہ ۱۳۸۴ھ کو قمر کس برج میں ہوگا۔ ۱۹ کو ۱۳ سے ضرب دیا تو ۲۴۷ ہوئے۔ اس میں ۲۶ عدد خانوں کے ملائے۔ تو ۲۷۳ ہوئے۔ ان کو ۳۰ پر تقسیم کیا۔ تو ۹ خارج قسمت اور باقی تین رہے۔ چونکہ شمس برج ثور میں ہے۔ اس لیے ثور سے نواں برج جدی آیا۔ پس معلوم ہوا۔ کہ قمر برج جدی کے ۳ درجہ پر ہے۔

دوسرا طریقہ :

جو تاریخ قمری ہو۔ اس کو دوگنا کر کے ۵ عدد کا اضافہ کر دیں۔ جس برج میں شمس ہو۔ وہاں سے پانچ پانچ ہر برج کو دینا شروع کریں۔ جس جگہ پر عدد ختم ہو۔ اس برج میں قمر ہوگا۔ مندرجہ بالا مثال کو لیں۔ ۱۹ × ۲ = ۳۸ + ۵ = ۴۳ ہو گئے۔ سورج برج ثور میں ہے۔ لہٰذا ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس تک کل عدد ۴۰ ہو گئے۔ باقی ۳ رہے۔ وہ جدی کو دیئے جائیں گے۔ پس معلوم ہوا۔ قمر برج جدی میں ہے۔

۹۰۔ استخراج منازلِ قمر

قمر کی ۲۸ منزلیں ہیں۔ ہر ایک کی خاصیت جدا ہے۔ ہر برج میں تقریباً سوا دو منزل کا عرصہ ہوتا ہے۔ ہر منزل ۱۳ درجہ کی ہوتی ہے۔ ہر برج کی منزلیں مقرر ہیں۔ اور ہر منزل کا ایک حرف مقرر ہے۔ ذیل میں ایک نقشہ دیا جاتا ہے۔ جس سے یہ معلوم ہوگا۔ کہ قمر کس منزل میں ہے۔

بروج	حمل			ثور			جوزا			سرطان		
حروف	ا	ب	ج	ج	د	ہ	ہ	و	ز	ح	ط	ی
شمار	۱	۲	۳	۳	۴	۵	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
منزل	شرطین	بطین	ثریا	ثریا	دبران	ہقعہ	ہقعہ	ہنعہ	ذراع	نثرہ	طرفہ	جبہ
درجہ	۱۳	۱۳	۴	۹	۱۳	۹	۴	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۴
برج	اسد			سنبلہ			میزان			عقرب		
حروف	ی	ک	ل	ل	م	ن	س	ع	ف	ف	ص	ق
شمار	۱۰	۱۱	۱۲	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۷	۱۸	۱۹
منزل	جبہ	زبرہ	صرفہ	صرفہ	عوا	سماک	غفرہ	زبانا	اکلیل	اکلیل	قلب	شولہ
درجہ	۹	۱۳	۹	۴	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۴	۹	۱۳	۹
بروج	قوس			جدی			دلو			حوت		
حروف	ق	ر	ش	ت	ث	خ	خ	ذ	ض	ض	ظ	غ
شمار	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۳	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۸
منزل	شولہ	نعائم	بلدہ	ذابح	بلع	سعود	سعود	اخبیہ	مقدم	مقدم	مؤخر	رشا
درجہ	۴	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۴	۹	۱۳	۹	۴	۱۳	۱۳

اب جبکہ یہ معلوم ہوگیا۔ کہ قمر برج جدی میں ۳ درجہ پہ ہے۔ تو برج جدی کے پہلے ۱۳ درجوں پر منزل ذابح ہے۔ پس معلوم ہوا۔ کہ اسی وقت قمر منزل ذابح کے ۳ درجہ طے کر چکا ہے۔ ۱۰ درجہ باقی ہیں۔ اس منزل کا متعلقہ حرف ت ہے۔ تو ت کی روحانیت سے فائدہ اٹھانے کے لیے اس وقت حرف ت کے عمل کیے جا سکتے ہیں۔

۹۱۔ طالع وقت نکالنا،

حمل	۲ $\frac{1}{2}$	حوت
ثور	۴	دلو
جوزا	۵	جدی
سرطان	۶	قوس
اسد	۶	عقرب
سنبلہ	۶	میزان

کسی شاعر نے اسے یوں قلمبند کیا ہے۔

حمل حوت ۲ $\frac{1}{2}$ دنیم ثور با دلو چار گفت حکیم!
باز جوزا و جدی پنج بگیر باقیش شش شمر بنوز ضمیر

طریقہ:

جب طالع وقت معلوم کرنا ہو۔ تو یہ معلوم کریں۔ سورج کس برج میں ہے۔ اب طلوع آفتاب سے جس قدر گھنٹے منٹ وقت مطلوب تک نکلیں۔ ان کو لکھیں۔ گھنٹوں کو اڑھائی سے ضرب دیں۔ دقیقہ ہوں گے اور منٹوں کو اڑھائی سے ضرب دیں گے۔ تو ثانیہ ہوں گے۔ اب جس برج میں سورج ہے۔ وہاں سے اسے تقسیم کرنا شروع کریں۔ جس برج میں ختم ہوں گے وہ طالع ہے۔

مثلاً ۲۱ جون سے ۲۲ جولائی تک سورج برج سرطان میں رہتا ہے۔ اس ایک ماہ میں کوئی شخص دن کے ۲ بجے معلوم کرنا چاہتا ہے۔ کہ کون سا طالع ہوگا۔

فرض کریں کہ روز مطلوب سورج کا طلوع ۶ بجے ہے۔ تو وقت مطلوب تک ۸ گھنٹے ہوگئے۔ ۸ کو اڑھائی سے ضرب دیا تو ۲۰ ہوگئے۔ ۲۰ دقیقوں کو سرطان سے تقسیم کیا۔ سرطان ۶۔ اسد ۶۔ سنبلہ ۶ کل ۱۸ باقی ۲ رہے یہ میزان کو جائیں گے۔ پس طالع میزان ہوا۔ کیونکہ میزان کا کل وقت بھی ۶ دقیقہ ہے۔

مندرجہ بالا دقیقوں کو صحیح حاصل کرنے کے لیے یہ جدول ہے۔

حمل	۳ دقیقہ ۔ ۴۵ ثانیہ	حوت

ثور	۴ دقیقہ ۔ ۱۵ ثانیہ	دلو
جوزا	۵ دقیقہ ۔ ۷ ثانیہ	جدی
سرطان	۵ دقیقہ ۔ ۲۵ ثانیہ	قوس
اسد	۵ دقیقہ ۔ ۴۸ ثانیہ	عقرب
سنبلہ	۵ دقیقہ ۔ ۳۸ ثانیہ	میزان

۶۰ ثانیہ کا ایک دقیقہ ہوتا ہے۔ مندرجہ بالا مثال سے حاصل جمع یہ ہوگی۔

سرطان = ۳۵ ثانیہ ۔ ۵ دقیقہ
اسد = ۴۸ ثانیہ ۔ ۵ دقیقہ
سنبلہ = ۳۸ ثانیہ ۔ ۵ دقیقہ

کل ۱ ثانیہ ــــــ ۱۷ دقیقہ

دقیقہ کل ۲۰ ہیں اس لیے میزان کے ۲ دقیقہ ۵۹ ثانیہ طالع نکلا۔

۹۲۔ درجات کا پیمانہ

۶۰ رابع کا ایک ثالثہ
۶۰ ثالثہ کا ایک ثانیہ
۶۰ ثانیہ کا ایک دقیقہ
۶۰ دقیقہ کا ایک درجہ
۳۰ درجہ کا ایک برج

۹۳۔ وقت کا پیمانہ

مروجہ	قدیم
۶۰ سیکنڈ کا ایک منٹ	۲۴ منٹ کی ایک گھڑی
۶۰ منٹ کا ایک گھنٹہ	۲ $\frac{1}{2}$ گھڑی کا ایک گھنٹہ
۲۴ گھنٹے کا ایک دن رات	۶۰ گھڑی کا ایک دن رات

۹۴۔ قمر در عقرب

روزانہ حرکات قمر کو معلوم کرنے کے لیے دائرۃ البروج کے ۲۸ حصے کیے گئے ہیں۔ ان کو منازلِ قمر

کہتے ہیں۔ چونکہ دورۂ قمر ۲۷ روز سات گھنٹے ۴۳ دقیقہ کا ہوتا ہے۔ اس لیے حکمائے ہند نے کسر کو حذف کر کے صرف ۲۷ منازل لی ہیں۔ اور حکمائے یونان نے کسر کو مکمل کر کے ۲۸ منازل پوری کر لی ہیں۔ یہاں مراد انہی ۲۸ منازل سے ہے۔ کہ قمر ہر روز ایک منزل میں دورہ کرتا ہے۔ پس مراد قمر در عقرب سے قمر کا قلب العقرب پر پہنچنا ہے۔ جو اٹھارویں منزل ہے۔ اور اس وقت قمر برج عقرب میں ہوتا ہے۔ صورت اوّل میں یعنی منزلِ قلب میں رہنے کا زمانہ ایک دن رات ہے۔ اور دوسری صورت میں یعنی قمر کا برج عقرب میں رہنے کا زمانہ دو دن رات اور ایک تہائی ہوتا ہے۔ یعنی قریباً ۵۶ گھنٹے۔ کیونکہ اسی قدر قمر ایک برج میں رہتا ہے۔ مشہور و متعارف بھی امر دوم ہے۔ یعنی زمانہ قیام برج عقرب کا۔ اور یہ امر دوم اوّل پر بھی حاوی ہے۔ لہٰذا اس طرف اعتنا کرنا مناسب ہے لیکن یہ امر لازم ہے۔ کہ ہر مہینے ایک مرتبہ اس کا آنا لازم ہے۔

نحوست قمر در عقرب طریقہ سے ہے۔ طریقہ سے مراد یہ ہے۔ کہ جو منزل بالائے عقرب واقع ہے۔ اس میں قمر داخل ہو۔ پس داخلہ قمر برج عقرب سے تقریباً ایک دن رات قبل قمر اسی منزل میں داخل ہوتا ہے۔ اس زمانہ طریقہ کو اکثر لوگ قمر در عقرب سے بھی زیادہ نحس تر جانتے ہیں۔ اور بعض کہتے ہیں۔ کہ نحوست ابتدائے طریقہ سے ہے۔ قمر کے قلب العقرب تک گزرنے کا وقت ہے۔ اور اس کے بعد نحوست نہیں ہے۔ اشعار الاثمار میں لکھا ہے۔ کہ طریقہ محترقہ ۱۴ درجہ ہے۔ یعنی ۱۹ درجہ میزان سے تیسرے درجہ عقرب تک۔ اصول ان کے نزدیک یہ ہے۔ کہ طریقہ محترقہ مقابل طریقہ نیرہ کے ہے۔ طریقہ نیرہ مابین درجہ شرف آفتاب و قمر کو کہتے ہیں اور طریقہ محترقہ مابین ہبوط آفتاب و قمر کو کہتے ہیں چونکہ درجہ ہائے مابین الشرفین و مابین الہبوطین چودہ ہیں۔ اس لیے صرف انہی درجات میں نحوست گنی گئی ہے۔ اس کے بعد نحوست نہیں ہے۔ اسے ہی عرفِ عام میں قمر در عقرب کہتے ہیں۔

۹۵۔ استخراج قمر در عقرب

مثلاً سولہویں جمادی الثانی کو دیکھا قمر کہاں ہے۔ پس ۱۶ کو دو گنا کیا ۳۲ ہوا۔ ۵ عدد قانون کے بڑھائے تو ۳۷ ہوئے۔ آفتاب اس وقت برج حمل میں تھا۔ پانچ پانچ برج حمل سے تقسیم کئے۔ تو ساتویں برج میزان تک ۳۵ ہوتے ہیں۔ باقی ۲ بچے۔ تو معلوم ہوا کہ میزان سے نکل کر عقرب میں آ چکا ہے۔ اب ۲ کو ۶ سے ضرب دیا۔ تو ۱۲ ہوا۔ پس معلوم ہوا۔ کہ بتاریخ مذکور بوقت شام برج عقرب میں ۱۲ درجہ قریباً آیا ہے۔

۹۶۔ نظامِ سماوی کا باہمی تعلق

ہر شخص کی دلی خواہش ہوتی ہے۔ کہ وہ معلوم کرے۔ کہ فلاں شخص کے میرے ساتھ یا فلاں شخص کے ساتھ یا فلاں عورت کے ساتھ موافقت ہے یا مخالفت۔ میاں بیوی میں محبت ہے یا نفرت؟
اس امر کو جاننے کے لیے بروج و سیارگان کی موافقت و مخالفت کو دیکھا جاتا ہے۔ جب اور

دوستی کے عملیات میں بھی طالب و مطلوب کے طالع کو دیکھنا چاہئے اگر دونوں بروج میں موافقت ہے۔ تو موافقت ہوگی۔ اگر مخالفت ہے۔ تو مخالفت ہوگی۔

جن بروج میں موافقت ہو۔ ان میں جدائی کا عمل اس وقت کریں۔ جب کہ دونوں کے ستارے آپس میں دشمنی کی نظر رکھتے ہوں۔ اسی طرح دو مخالف بروج میں موافقت کے عمل اس وقت کامیاب رہیں گے۔ جب ہر دو کے ستارے موافق اور سعد نظر آپس میں رکھتے ہوں۔

وہ لوگ جو عمل کرنا چاہیں۔ ان کا ستارہ اگر مخالف برج میں ہو۔ تو کامیابی نہ ہوگی۔ لہٰذا ابتدائے عمل کے وقت اپنی حالت ضرور دیکھیں۔ ایسا نہ ہو۔ کہ وقت ہی ضائع ہو۔

۹۷۔ بروج کے باہمی تعلقات

حمل و اسد	ثور و عقرب	جوزا۔ قوس۔ دلو	سنبلہ و حوت	میزان و حمل
باہم بہت زیادہ دوستی	اوسط درجہ کی دوستی	تینوں میں بہت دوستی	باہم دوست	اوسط درجہ کی دوستی
ثور و سنبلہ	جوزا و میزان	سرطان و عقرب	اسد و قوس	سنبلہ و جدی
بہت زیادہ دوست	باہم بہت دوست	اوسط درجہ کے دوست	بہت زیادہ دوستی	باہم اوسط درجہ کی دوستی
اسد و حوت	حمل و سنبلہ	حمل و عقرب	ثور و میزان	حمل و ثور
باہم دوست زیادہ دشمنی	باہم اوسط دشمنی	باہم اوسط دشمنی	باہم اوسط دشمنی	باہم اوسط دشمنی

۹۸۔ ستاروں کے باہمی تعلقات

کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
دوست	عطارد زہرہ	شمس۔ قمر مریخ	شمس۔ قمر مشتری	مریخ۔ قمر مشتری۔	عطارد زحل	شمس۔ زہرہ۔	شمس۔ عطارد
مساوی	مشتری	زحل	زحل زہرہ	عطارد	مریخ مشتری	مریخ مشتری زحل	مریخ مشتری زحل۔ زہرہ
دشمن	شمس۔ قمر مریخ	عطارد زہرہ	عطارد	زحل زہرہ	شمس، قمر	قمر	کوئی نہیں

یہ دوستی۔ دشمنی اور مساوات کچھ طرح پر ہے۔

اوّل :-

دوستی جانبین۔ یعنی شمس کو قمر۔ مریخ۔ مشتری کے ساتھ۔ عطارد کو زھرہ کے ساتھ۔ زہرہ کو زحل کے ساتھ۔

دوم :-

دشمنی جانبین۔ شمس کو زحل اور زہرہ کے ساتھ۔

سوم :-

مساوات جانبین زہرہ کو مریخ کے ساتھ اور مشتری کو زحل کے ساتھ ہے۔ دونوں جانب نہ دوستی نہ دشمنی۔ جانبین کا مطلب ہے۔ دونوں طرف سے۔

چہارم :-

ایک جانب سے دوستی۔ دوسری جانب سے دشمنی۔ جیسے عطارد تو قمر کا دوست ہے۔ لیکن قمر کو عطارد سے دشمنی ہے۔

پنجم :-

ایک جانب سے دوستی۔ دوسری جانب سے مساوی۔ جیسے قمر دوست مشتری کا ہے۔ اور مشتری قمر کے ساتھ مساوی ہے۔ شمس عطارد کا دوست ہے۔ مگر عطارد شمس کے ساتھ مساوی ہے۔ عطارد زحل کا دوست ہے۔ مگر زحل عطارد کے ساتھ مساوی ہے۔ مریخ کا قمر دوست ہے مگر قمر کے ساتھ مریخ مساوی ہے۔

ششم :-

ایک جانب سے دشمنی اور دوسری طرف سے مساوی۔ جیسے کہ عطارد مریخ کا دشمن ہے۔ اور مریخ عطارد کے ساتھ مساوی ہے۔ عطارد دشمن ہے مشتری کا۔ مگر مشتری عطارد کے ساتھ مساوی ہے۔ اسی طرح قمر زہرہ کا دشمن ہے۔ مگر زہرہ قمر کے ساتھ مساوی ہے۔ قمر دشمن زحل کا ہے۔ مگر زحل قمر کے ساتھ مساوی ہے۔ مریخ زحل کا دشمن ہے۔ مگر زحل مریخ کے ساتھ مساوی ہے۔

۹۹۔ رجعت واستقامت

جب کوئی ستارہ رجعت میں ہوتا ہے۔ تو حالت معزولی۔ سرگردانی۔ فکر وغم اور درد جز ہوتی ہے۔ اور جب مستقیم ہوتا ہے۔ تو حالت بہتری۔ استحکام۔ نفع۔ کاموں کا بننا اور ترقی ہوتی ہے۔ تعویذ لکھتے وقت یا چلّہ کرنے وقت یا کوئی اور عمل کرتے وقت اس امر کا لحاظ رکھیں۔ کہ اگر ستارہ حالتِ رجعت میں ہو تو ترقی دوستی کے عمل نہ کریں۔ کامیابی نہ ہوگی۔ اسی طرح حالت استقامت میں دشمنی۔ معزولی اور تباہی کے عمل کام نہ دیں گے۔ جب کسی کا ستارہ گردش میں ہو۔ تو سرگردانی کا عمل کرنے سے فائدہ ہوگا۔

۱۰۰۔ طلوع وغروب سیّارگان

سُورج سے قمر ۱۲ درجہ اگلے یا پچھلے برج میں غروب ہوتا ہے۔
سُورج سے عطارد ۱۳ درجہ اگلے یا پچھلے برج میں غروب ہوتا ہے۔
سُورج سے زہرہ ۱۲ درجہ
سُورج سے مریخ ۱۸ درجہ
سُورج سے مشتری ۱۵ درجہ " "
سُورج سے زحل ۱۵ درجہ " "

جب تک کوئی ستارہ غروب رہے۔ اُسے تحت الشعاع کہتے ہیں۔ اس وقت ترقی اور حصول کے عمل تیار نہ کرنے چاہئیں۔ بلکہ نحس اعمال کرنے چاہئیں۔

۱۰۱۔ مراتب سیارگان

کواکب	اوج	حضیض	ترفع	وبال	فرح	طرح
زحل	قوس ۱۳ درجہ	جوزا ۱۳ درجہ	جدی۔ دلو	سرطان۔ اسد	حوت	سنبلہ
مشتری	میزان ۲ درجہ	حمل ۲ درجہ	قوس۔ حوت	جوزا۔ سنبلہ	دلو	اسد
مریخ	اسد ۱۹ درجہ	دلو ۱۹ درجہ	حمل عقرب	میزان۔ ثور	سنبلہ	حوت
شمس	سرطان ۲۰ درجہ	جدی ۲۰ درجہ	اسد	دلو	قوس	جوزا
زہرہ	جوزا ۲۲ درجہ	قوس ۲۲ درجہ	ثور۔ میزان	عقرب۔ حمل	اسد	دلو
عطارد	عقرب ۵ درجہ	ثور ۵ درجہ	جوزا سنبلہ	قوس حوت	حمل	میزان
قمر	سنبلہ	حوت	سرطان	جدی	جوزا	قوس

اثرات :

(۱) برج اوج میں جب ستارہ ہوتا ہے۔ تو بلندی و سرفرازی لاتا ہے۔ شرف سے اس کی قوت دوسرے درجہ پر ہوتی ہے۔ ترقی اور حصول عزو جاہ کے عمل کرنے چاہئے۔

(۲) برج حضیض میں جب ستارہ ہوتا ہے۔ تو پستی و گراوٹ پر دلالت کرتا ہے۔ کسی کو مرتبہ سے گرانا یا حاکم کی نظروں میں ذلیل کرنے کے عمل کرنے چاہئیں۔

(۳) برج وبال میں جب ستارہ ہوتا ہے۔ تو دشمنوں کی تباہی و بربادی کے عمل کرنے چاہئیں۔ وبال

(۴) برج ترفع میں جب ستارہ ہوتا ہے۔ تو ترقی کے عمل کرنے چاہئیں۔

(۵) برج فرح میں جب ستارہ ہوتا ہے۔ تو فرحت و خوشی اور رفع غم کے عمل کرنے چاہئیں۔

(۶) برج طرح میں جب ستارہ ہوتا ہے۔ تو مخالفوں کو پریشان کرنے اور امراض و غم مسلط کرنے کے عمل کرنے چاہئیں۔

۱۰۲۔ شرف و ہبوط سیّارگان،

ہر برج کے مخصوص درجوں پر کواکب کو شرف و ہبوط ہوتا ہے۔ شرف سعد ہوتا ہے۔ اور ہبوط نحس ہوتا ہے جب ستارہ برج شرف میں آتا ہے۔ تو ستارہ کی طاقت بدرجہ کمال سعادت رکھتی ہے۔ ترقی۔ سرفرازی۔ حصول عزو جاہ، مال و دولت۔ کے عمل نیز ستارہ کی مخصوص طاقت کے عمل کرنے چاہئیں۔ اور شرف کے مقابل برج میں جب ستارہ جاتا ہے۔ تو ہبوط ہو جاتا ہے۔ اس میں بدرجہ کمال کمزور و نحس ہو جاتا ہے۔ مخالفوں اور دشمنوں کی تباہی۔ پریشانی۔ سرگردانی اور مخالفت فریقین کے عمل کرنے چاہئیں۔ عملیات کے لیے شرف و ہبوط کے جو خاص درجات مقرر ہیں۔ وہ حسب ذیل ہیں۔

ستارہ	شرف		ہبوط		ستارہ	شرف		ہبوط	
	برج	درجہ	برج	درجہ		برج	درجہ	برج	درجہ
شمس	حمل	۱۹	میزان	۱۹	مشتری	سرطان	۱۵	جدی	۱۵
قمر	ثور	۳	عقرب	۳	زہرہ	حوت	۲۷	سنبلہ	۲۷
مریخ	جدی	۲۸	سرطان	۲۸	زحل	میزان	۲۱	حمل	۲۱
عطارد	سنبلہ	۱۵	حوت	۱۵	راس ذنب	جوزا	تمام برج	قوس	تمام برج
مریخ	جدی	۲۸	سرطان	۲۸	زحل	میزان	۲۱	حمل	۲۱
عطارد	سنبلہ	۱۵	حوت	۱۵	راس ذنب	جوزا	تمام برج	قوس	تمام برج

۱۰۳۔ شرفاتِ کواکب کے اعمال

شرف شمس۔ (ہر سال)

حصول مراتب۔ جاہ و منزلت۔ دشمنوں پر فتحیابی۔ عظمت اور فتوحات کے لیے نقوش و الواح تیار کی جاتی ہیں۔ حامل لوح پر سحر غالب نہیں ہوتا۔ نہ کوئی شخص غالب آسکتا ہے و مسلط ہو سکتا ہے۔ اس کی لوح علاج تیار کی جاتی ہے۔ وجع المفاصل اور دیگر دردوں سے امان میں رکھنے کے عملیات تیار کئے جاتے ہیں۔

شرف عطارد۔ (ہر سال)

تسخیر افسران و حکام۔ تسخیر اہل قلم۔ قوی الحافظہ ہونے کے لیے مباحثۂ علمی میں فوقیت کے لیے۔ حصول علوم سکیم اور کامیابی امتحان کے لیے۔ کند ذہنی دور کرنے۔ قوت فصاحت اور بلاغت کو حاصل کرنے کے لیے۔ الواح تیار کی جاتی ہیں۔ امراض میں سے مالیخولیا۔ مرگ۔ فاترالعقل اور بچوں کے خواب یا بیداری میں ڈرنے کی الواح تیار کی جاتی ہیں۔

شرف زہرہ (ہر سال)

تسخیر خلق۔ تسخیر مستورات۔ حفظ۔ تسخیر محبوب۔ عطف قلوب۔ اور رجوع خلق کی الواح تیار کی جاتی ہیں۔ کاروباری سیاسی آدمی۔ ڈاکٹر۔ طبیب اور دکانداروں کے لیے رجوع خلق کے عملیات بنتے ہیں۔ جو باعث آمدن۔ عزت و شہرت ہوتے ہیں۔ امراض میں عورتوں کے امراض اختناق الرحم۔ عسر ولادت۔ حفظ حمل یا خون زیادہ آنے کے نقوش و طلسم تیار کئے جاتے ہیں۔

شرف مریخ (ہر ۱/۲ ۱ سال بعد)

حصول قوت و شجاعت۔ دل کو قوی کرنا۔ جنگ میں فتح یابی۔ غلبہ پر اعداء۔ دشمنوں کے شر اور موذی جانوروں و آسیب سے بچنے کے لیے الواح تیار کی جاتی ہیں۔ امراض میں لقوہ۔ قولنج۔ رعشہ اور عنین الرفق کے لیے نقوش تیار کئے جاتے ہیں۔

شرف مشتری۔ (۲۴ سے ۲۷ جون ۱۹۷۸ء میں)

حصول مال و دولت۔ ترقی رزق۔ ترقی مراتب۔ آمدن کے مختلف ذرائع پیدا کرنا۔ بے اندازہ دولت کا سبب پیدا کرنا۔ ادائیگی قرض اور انعامی سکیموں سے قسمت کے کھلنے کے طلسم تیار کئے جاتے ہیں۔ امراض میں سے دیوانگی

طے کرتا ہے۔ مذکر ہے۔ طبع اس کی معتدل ہے چھٹے فلک پر ہے۔ نام اس کا برجیسا ہے۔ حرف اس کے دم ت ہیں مؤکل مشتری کا سمحائیل ہے۔ حروف مشتری ظ۔ ق۔ ک۔ ص ہیں۔ یہ جمعرات کے دن کا حاکم ہے۔

زحل :-

یہ نحس اکبر ہے۔ ہر برج کو تیس ماہ میں قطع کرتا ہے۔ تمام فلک کو ۲۹ سال میں طے کرتا ہے۔ مذکر ہے طبع اس کی بارد حابس ہے۔ ساتویں فلک پر ہے۔ نام اس کا عجوئیا ئیل ہے۔ حرف فلک زحل کے ج۔ ل۔ ش۔ ہیں۔ مؤکل خوشیا ئیل ہے حروف زحل ن ح۔ ع۔ ہیں۔ یہ ہفتہ کے دن کا حاکم ہے۔

۱۰۵۔ اشکالِ کواکب،

بعض طلسمات میں یہ لکھا ہوتا ہے۔ کہ ستارے کی شکل بناؤ۔ تو وہ یہ ہیں۔

قمر :-
بصورت مرد۔ دراز قد۔ دونوں ہاتھ کندھے پر رکھے ہوئے ایک ہاتھ میں گرز۔ رنگ سبز یا زرد۔

عطارد :-
بصورت پیر مرد۔ دراز ریش۔ ہاتھ میں قلم۔ زانو پر رکھے ہوئے گویا کوئی چیز لکھ رہا ہے۔ رنگ فیروزی۔

زہرہ :-
بصورت عورت ہاتھ میں کوئی باجہ لئے ہوئے۔ رنگ سفید۔

شمس :- بشکل مرد۔ میانہ قد۔ چہرہ کے گرد ہالہ۔ داہنے و بائیں صورت شیر کی جن کے اوپر دونوں ہاتھ رکھے ہوئے۔ رنگ طلائی۔

مریخ :- بصورت مرد سپاہی۔ ایک ہاتھ میں تلوار دوسرے میں سر کٹا ہوا۔ رنگ سرخ۔

مشتری :- بصورت مرد۔ کتاب ہاتھ میں لیے ہوئے۔ رنگ زرد۔ بعض کے نزدیک صندلی۔

زحل :-

بصورت مرد۔ دراز بال۔ چھ ہاتھ۔ دو ہاتھوں میں عصا۔ نیچے گدی کے لٹکائے ہوئے۔ دو ہاتھوں میں کسی میوہ کی ڈالی لئے ہوئے۔ دو ہاتھوں میں دُم چرخے کی لئے ہوئے۔ رنگ سیاہ۔

۱۰۶۔ بروج کے حاکم ستارے

حمل کا مریخ	میزان کا زہرہ
ثور کا زہرہ	عقرب کا مریخ
جوزا کا عطارد	قوس کا مشتری۔
سرطان کا قمر	جدی کا زحل
اسد کا شمس	دلو کا زحل
سنبلہ کا عطارد	حوت کا مشتری

۱۰۷۔ برُوج

برج کی تاثیرات سے اس عالم سفلی میں طرح طرح کی کیفیات پیدا ہوتی ہیں۔ حق تعالیٰ فرماتا ہے ولقد جعلنا فی السماء بروجاً وّ زیناھا للناظرین یعنی ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں جو دیکھنے والوں کو بھلے معلوم ہوتے ہیں۔ دوسری جگہ فرمایا ہے۔ تبارک الذی جعل فی السماء بروجاً یعنی برکت والا ہے وہ خدا جس نے آسمان پر برج بنائے۔ ایک جگہ اللہ پاک نے برج کی قسم بھی کھائی ہے۔ والسماء ذات البروج (قسم ہے اس آسمان کی جس پر برج ہیں) اللہ پاک کے قسم کھانے کا مطلب اس کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ علم تاثیرات نقوش میں ان کے طلوع و غروب سے کام لیا جاتا ہے۔ کل برج بارہ ہیں۔

طالع :

برج کی دو قسمیں ہیں ایک مستقیمۃ الطلوع کہلاتے ہیں۔ دوسرے معوجۃ الطلوع۔

(ا) اگر عمل سعد ہو۔ اور طالع وقت مستقیمۃ الطلوع اختیار کیا جائے۔ تو آسانی سے اعمال انجام پذیر ہوتے ہیں۔ اور اگر سعد کواکب کی نظر بھی اُن سے سعد ہو۔ یا سعد کوکب ان کے اندر حرکت کر رہا ہو۔ تو عمل بہت مؤثر ہوتا ہے۔ برخلاف اس کے اگر برج مستقیمۃ الطلوع کے ساتھ نحس کواکب کی نظر ہو۔ یا اس میں کوئی نحس کوکب حرکت کر رہا ہو۔ تو عمل فاسد ہو جائے گا۔ اور اس کا اثر ظاہر ہونا مشکل ہو گا۔

برج مستقیمۃ الطلوع یہ ہیں۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس۔

(ب) اگر کسی وقت طالع عمل کا معوجۃ الطلوع ہو۔ اس وقت اگر نحس عملیات تیار کئے جائیں۔ تو آسانی سے

۱۱۱- قمری اثرات

یہ جان لیں۔ کہ قمر ہماری دُنیا کے فعلی نظام پر حکمراں ہے۔ جب تک یہ موافق نہ ہو۔ افعال میں تاثیریں پیدا نہیں ہوتیں۔ لہٰذا عمل یا نقش تیار کرتے وقت قمر کی حالت کا اندازہ کریں۔ اس کے مزاج کو بھیں اور یہ معلوم کریں کہ وہ سعد ہے یا نحس۔

قمر نحوست سے تب پاک ہوتا ہے۔ جب کہ گرہن نہ ہو۔ تحت الشعاع نہ ہو۔ طریقہ محترقہ نہ ہو عقرب میں بحالت ہبوط نہ ہو۔ وبال نہ ہو۔ اور نظرات نحس سے وابستہ نہ ہو تب جا کر اعمال سعد اپنا فعل ظاہر کرتے ہیں۔ ورنہ سختی اور پریشانی کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ اور عمل ضائع ہو جاتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات نتیجہ الٹا ظاہر ہوتا ہے۔

ہاں البتہ نحس عمل ہو۔ تو قمر کی نحوست جس قدر بھی زیادہ ہوگی۔ اتنی ہی عمل کو قوت دے گی۔

قمر بالذنب ہر کام کے لیے نحس ہوتا ہے۔ قمر تحت الشعاع نحس ہوتا ہے بشرف قمر سعد ہوتا ہے۔ نو اہنذ یعنی تحویل آفتاب کے وقت اگر قمر برج حمل میں ہو۔ تو سلاطین و عورتوں کے لیے نحس۔ جانوروں کے لیے نحس۔ لیکن عام مخلوق کے لیے سعد ہوتا ہے۔ سنبلہ میں ہو تو سعد۔ میزان ہو تو نحس۔ عقرب میں ہو تو نحس۔ قوس میں ہو تو امراء و شرفاء کے لیے سعد اور فاسق و فاجر کے لیے بد ہے۔

مطلب اس تمام استخراج سے یہ ہے کہ مقصد کے موافق پوری پوری واقفیت کو حاصل کر کے یہ فیصلہ کیا جائے۔ کہ آیا مطلوبہ مقصد کے لیے صحیح وقت کون سا ہے۔

اگر مندرجہ بالا اوقات جملہ قواعد کے تحت ہاتھ نہ آ سکیں۔ اور نزدیکی وقت میں کوئی اُمید بھی نہ ہو۔ تو تمام امور میں سے جو بھی ایک وقت موافق مل سکے۔ اس کو کافی سمجھ لیں۔ بس اسی قدر تاثیر اس سے کم ظاہر ہو گی۔ اور جب بھی مکمل وقت ہاتھ لگ جائے۔ تو جان لیں کہ آتش سوزاں اور تیغ براں ہاتھ آگئی۔ عمل میں بال برابر فرق نہ ہوگا۔ اور تاثیر جلد ظاہر ہوگی۔

مثلاً ہم چاہتے ہیں کہ عمل حب و تسخیر کا کریں۔ تو اس کے لیے نزدیکی ماہ جوزا انتخاب کیا۔ یعنی مئی ۲۲ تا ۲۱ جون۔ اگر ماہ شمسی کا تعین نہ کریں۔ تو طالع وقت جوزا لیں گے۔ کیونکہ جوزا ان بروج میں سے ایک ہے جس میں تسخیر کے عمل کئے جا سکتے ہیں۔ یہ بادی ہے۔ اس لیے نقش بادی ہوگا۔ روزی ہے دن کو کریں گے۔ سیاہی سبز یا زرد لیں گے۔ یا کاغذ ان رنگوں کا لیں گے یا لکس اس رنگ کا ہوگا یا جانماز یا رومال بھی حاصل کر لیں گے۔ یا جب قمر برج جوزا میں ہوگا تب عمل کریں گے۔

جوزا کی جو سا دو منزلیں ہوتی ہیں۔ وہ ہیں ہقعہ۔ ہنعہ۔ اور ذراع۔ ان میں سے دو مقصد کے موافق ہیں ہنعہ اور ذراع دونوں درست ہیں سعد ہیں اور تسخیر میں کام دیتی ہیں۔ لہٰذا ان میں سے ایک انتخاب کر لیں۔ انتخاب میں دن ہماری رہنمائی کرے گا۔ یہ دن جمعرات یا جمعہ ہونا چاہیئے جب دن کا تعین ہو جائے گا۔ تو اس دن کی

موافق ساعت کو لیں گے۔

اب قمر کو دیکھیں گے کہ وہ سعد ہے۔ یا اس کے نظرات سعد کواکب کے ساتھ سعد ہیں۔ تو ضرور نقش اپنی تاثیر ظاہر کرے گا۔ اور عمل کامیاب ہوگا۔

اب تقویم سال رواں سے مطلوبہ دن کی قمر و شمس کی حرکت۔ تمام کواکب متعلقہ نظرات معلوم کریں۔ کہ قمر کے ساتھ اس کے نظرات کیا ہیں؟ وہ عمل کے موافق ہیں یا ناموافق؟ اور جو اوقات استخراج کئے گئے ہیں۔ وہ کس طالع وقت کے تحت آتے ہیں۔ وہ طالع عمل کے موافق ہے یا نہیں۔ ان تمام معلومات کے مہیا ہو جانے کے بعد ایک ایسا وقت ہاتھ لگ جائے گا جس پر فیصلہ آسانی سے کیا جا سکے گا۔

اگر آپ علم نجوم سے ابتدائی واقفیت نہیں رکھتے۔ تو صحیح وقت کا استخراج آپ کے بس کی بات نہ ہوگی۔ لازم ہے۔ کہ اوّل علم نجوم اس قدر ضرور سیکھیں۔ کہ وقت کا استخراج کر سکیں۔ اس کے بعد نقوش اور الواح کے علم کو ہاتھ لگائیں۔

مندرجہ بالا تمام بروجی منسوبات کے لیے ایک جدول دی جا رہی ہے۔ اس سے فوراً برج کی تاثیرات کا علم ہو جائے گا۔

۱۱۲- دائرہ بروج برائے عملیات

نمبر شمار	بروج	ماہیت	عنصر	طبع	جنس	وقت	رنگ
۱	حمل	منقلب	آتشی	گرم خشک	مذکر	روزی	سُرخ
۲	ثور	ثابت	خاکی	سرد خشک	مؤنث	لیلے	سفید
۳	جوزا	ذوجسدین	بادی	گرم تر	مذکر	روزی	سبزی مائل زرد
۴	سرطان	منقلب	آبی	سرد تر	مؤنث	لیلے	سفید
۵	اسد	ثابت	آتشی	گرم خشک	مذکر	روزی	سُرخ
۶	سنبلہ	ذوجسدین	خاکی	سرد خشک	مؤنث	لیلیٰ	گندمی
۷	میزان	منقلب	بادی	گرم تر	مذکر	روزی	سیاہ
۸	عقرب	ثابت	آبی	سرد تر	مؤنث	لیلی	سُرخی مائل سیاہ
۹	قوس	ذوجسدین	آتشی	گرم خشک	مذکر	روزی	آسمانی
۱۰	جدی	منقلب	خاکی	سرد خشک	مؤنث	لیلے	سیاہی مائل
۱۱	دلو	ثابت	بادی	گرم تر	مذکر	روزی	کافوری
۱۲	حوت	ذوجسدین	آبی	سرد تر	مؤنث	لیلیٰ	ہلکا سبز یا زرد

شرائط

(کوئی بھی عمل کریں، متعلقہ شرائط کو پورا کریں)

۱۱۳۔ شرائط اعمال حُب و تسخیر و حاجات کارہا

(۱) آفتاب برج ذوجسدین میں ہو۔

(۲) زہرہ یا عطارد یا قمر اپنے معشوق کے طالع سے گیارہویں یا نویں یا پانچویں یا تیسرے گھر میں ہو۔ مریخ و زحل بنظر دوستی کسی نیک جگہ تیسرے یا پانچویں یا نویں یا گیارہویں برج میں ہوں۔ اگر زہرہ یا قمر یا عطارد شرف میں ہو۔ تو اور بھی بہتر ہے۔

(۳) طالع وقت برج ذوجسدین میں سے ہو۔ یا سعد ہو۔

(۴) دن جمعہ یا بدھ یا جمعرات یا سوموار کا ہو۔

(۵) ساعت زہرہ یا مشتری ہو۔

(۶) رجال الغیب داہنی طرف یا سامنے نہ ہوں۔

(۷) قمر در عقرب نہ ہو۔ اور سعد کواکب کے ساتھ سعد نظرات رکھتا ہو۔

(۸) عربی مہینوں کی سعد تاریخیں ہوں۔

(۹) محبوب کے طالع کے حساب سے تاریخ سعد اکبر ہو۔

(۱۰) مہینہ جمالی ہو۔

(۱۱) منزل سعد ہو۔

پوشاک سبز یا سفید پہنے یا ایسا کپڑا بچھا کر اوپر بیٹھے یا ستارہ کے رنگ کے موافق کپڑا لے خوشبو لگائے۔ جب حصار کرنا ہو تو حصار کرے۔ تمام سامان پاس رکھے۔ بخور جلائے۔ نیاز کے لیے جو غذا ہو سامنے رکھے مثلاً میں شیرینی رکھ کر ان ایک یا دو کواکب کی فطرت کا سلام پڑھے۔ جو عمل متعلق ہیں۔ پھر نیت عمل کرے۔ پھر جو عزیمت تیار کی ہے۔ اُسے پڑھے۔ اب اگر چاہے تو استخارہ کرے۔ اور عمل نقش کی تیاری شروع کرے۔ جب عمل ختم ہو تو نیاز کی اشیاء پر ختم دے۔ اور جب سائل استعمال کرے۔ تو خیرات یا صدقہ حسب توفیق کرے انشاءاللہ ضرور کامیابی ہوگی۔

۱۱۴۔ شرائط اعمال بغض و عداوت

جملہ اعمال ہلاکت۔ زبان بندی۔ بغض۔ عداوت۔ دفع آسیب وغیرہ کا اصول یہ ہے۔ کہ مریخ کا کام

جنگ و جدل و خونریزی و عام آفات ارضی و سماوی سے ہے۔ زحل نفاق و عداوت سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لیے اِن دونوں کے نحس تعلقات سے ہی یہ کام کئے جا سکتے ہیں۔

(۱) آفتاب برج منقلب میں ہو۔

(۲) مریخ یا زحل خانہ وبال میں ہو یا تقابلہ مریخ و زحل۔ یا تربیع یا تقابلہ یا قران قمر با مریخ یا قمر با زحل ہو۔ یا شمس کے ساتھ ان دونوں کی تربیع یا تقابلہ ہو۔ یا ہر دو اشخاص کے کواکب میں نظر تقابلہ یا تربیع ہو۔

(۳) طالع وقت برج منقلب ہو یا نحس ہو۔

(۴) دن منگل یا ہفتہ کا ہو۔

(۵) ساعت مریخ یا زحل کی ہو۔

(۶) رجال الغیب سامنے نہ ہوں۔

(۷) قمر برج عقرب میں یا زوال میں ہو یا نحس نظرات رکھتا ہو۔ یا قمر طالع سے چھٹے یا آٹھویں یا بارہویں ہو۔

(۸) عربی مہینوں کی سعد تاریخیں نہ ہوں۔

(۹) طالع شمس کی مخالف تاریخیں ہوں۔

(۱۰) ماہ جلالی ہو۔

(۱۱) منزل سعد نہ ہو۔

سیاہ پوشاک پہن کر یا سیاہ کپڑے کے اوپر بیٹھ کر یا سُرخ کپڑا لے کر بیٹھے۔ حصار ضرور کرے۔ جملہ سامان پاس رکھ لے۔ بخور جلائے۔ نیاز برکات کے لیے جو غذا ہو۔ سامنے رکھ لے۔ نیز میں کوئی تلخ چیز مثل سیاہ مرچ۔ نمک۔ تمباکو برگ نیم رکھ کر مریخ و زحل کے کواکب کی دعوت کا سلام پڑھے۔ پھر نیت درست کرے۔ جو عزیمت تیاری کی ہو۔ اُسے پڑھے۔ اب اگر چاہے۔ تو استخارہ کرے۔ اور عمل یا نقش کی تیاری شروع کرے۔ جب عمل ختم ہو۔ تو نیاز کی اشیاء پر ختم دے۔ اور جب سائل استعمال کرے۔ تو خیرات یا صدقہ حسب توفیق کرے۔

ایسے کاموں کا وقت استخراج کرتے وقت یاد رکھیں کہ ... سے متصل نہ ہو۔ شمال کی طرف ہو۔ آندھی اور بارش نہ ہو۔ دوپہر یا بعد کا وقت ہو۔ جمعہ کی نماز کے بعد نہ رکھیں۔ غروب آفتاب کا وقت نہ ہو۔ نہ ماہ کی آخری تاریخ ہو۔ دن اور ماہ طاق ہوں۔ ساعت نحس۔ محاق کے دن ہوں۔ تو انشاءاللہ کبھی محنت ضائع نہ جائے گی۔

۱۱۵۔ شرائط اعمال ثبات و استحکام و جمعیت کارہا

ایسے اعمال جن میں پختگی اور استحکام کی ضرورت ہو۔ کہ ہاتھ سے نہ نکل جائیں یا مستقل ہوں۔

(۱) آفتاب برج ثابت میں ہو۔

(۲) کوکب طالب برج ثابت میں ہو اور اس کی نظر کسی بھی ستارے سے تثلیث یا تسدیس کی ہو۔ یا سعد کواکب ہوں تو حالت قران میں ہوں۔ اگر مرد ہو تو شمس و زحل میں نظر سعد ہو۔ اگر عورت ہو تو زہرہ زحل میں نظر سعد

ہو۔ یا کوکب زحل کسی نیک جگہ سعد حالت میں ہو۔
(۳) طالع وقت برج ثابت ہو۔
(۴) دن اتوار یا بدھ یا جمعرات یا جمعہ ہو۔
(۵) ساعت متعلقات وہ ہیں۔ جو اُس ستارہ کی ہو۔ جو با قوت ہو۔
(۶) رجال بالغیب سامنے نہ ہوں۔
(۷) قمر برج ثابت میں یا شرف میں ہو یا اس کے نظرات سعد کواکب سے سعد ہوں یا کوکب سائل سے سعد نظر رکھتا ہو۔
(۸) عربی مہینوں کی سعد تاریخیں ہوں۔
(۹) سائل کے طالع کی تاریخیں سعد میں سے کوئی تاریخ ہو۔
(۱۰) مہینہ جمالی ہو۔

پوشاک سفید پہن کر یا سفید کپڑے پر بیٹھ کر عمل کرے۔ حصار کرنا چاہے تو حصار کرے۔ جملہ سامان پاس رکھے بخور جلائے۔ نیاز کے لیے جو غذا ہو وہ سامنے رکھے۔ نہ یں کسی چیز کو رکھنے کی ضرورت نہیں۔ البتہ بوئے نیں خوشبو لگائے۔ اور دعوت کواکب کا متعلقہ سلام پڑھے۔ پھر نیت عمل درست کرے۔ پھر جو عزیمت تیار کی ہو اُسے پڑھے۔ اب اگر چاہے۔ تو استخارہ کرے۔ اور عمل یا نقش کی تیاری کرے۔ جب عمل ختم ہو۔ تو نیاز کی اشیاء پر ختم دلائے۔ اور جب سائل استعمال کرے۔ تو حسب توفیق صدقہ یا خیرات کرے۔ انشاء اللہ ضرور کامیابی ہوگی۔

۱۱۶- ایام نحس طالع

جس شخص کا جو طالع نکلے۔ وہ ان ایام میں اعمال خیر سے باز رہے۔ البستہ اعمال شر میں اُسے کامیابی ہوگی۔ ان تاریخوں کے علاوہ باقی تاریخیں سعد ہیں۔

حمل۔ ۶۔ ۱۱۔ ۲۰۔ ۲۹ — میزان۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۸
ثور۔ ۴۔ ۹۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۸ — عقرب۔ ۲۔ ۹۔ ۱۳۔ ۱۵۔ ۲۴۔ ۲۸
جوزا۔ ۴۔ ۱۳۔ ۱۷۔ ۲۸۔ ۳۰ — قوس۔ ۴۔ ۱۹۔ ۹۔ ۱۳
سرطان۔ ۸۔ ۱۳۔ ۱۸۔ ۲۰۔ ۲۸ — جدی۔ ۱۴۔ ۲۲۔ ۲۴۔ ۲۵
اسد۔ ۶۔ ۱۳۔ ۱۹۔ ۲۱۔ ۲۵ — دلو۔ ۱۲۔ ۱۷۔ ۲۳۔ ۳۰
سنبلہ۔ ۶۔ ۱۴۔ ۲۲ — حوت۔ ۱۳۔ ۲۴۔ ۲۹۔

۱۱۷- کوکب کی سعادت ونحوست

زحل : نحس اکبر ہے۔

مریخ : نحس اصغر ہے۔
عطارد : ممتزج ہے یعنی نہ سعد نہ نحس۔ نحس ستارے سے ملے تو نحس اثر دے۔ اور ثمرہ ظہور میں لائے سعد ستارے سے ملے تو سعد ہو جائے اور ثمرہ نیک دے۔
مشتری : سعد اکبر ہے۔
زھرہ : سعد اصغر ہے۔
شمس : کو نیر اعظم کہتے ہیں یہ سعد ہے } شمس و قمر ہر دو کو نیرین کہتے ہیں۔
قمر : کو نیر اصغر کہتے ہیں یہ سعد ہے }
زھرہ و عطارد : کو سعدین کہتے ہیں۔
زحل و مشتری : کو علویین کہتے ہیں۔
مریخ و زحل کو نحسین کہتے ہیں۔
زھرہ و مشتری کو سعدین کہتے ہیں۔
راس و ذنب۔ کو عقدتین کہتے ہیں۔

گویا عطارد۔ مشتری۔ قمر۔ زہرہ کو سعد کواکب کہتے ہیں۔ شمس۔ مریخ و ذنب کو پاپی کواکب کہتے ہیں۔ لیکن بعض شمس کو سعد کوکب میں سے گنتے ہیں۔ زحل و راس کو مکروہ کواکب کہتے ہیں۔

سعد کواکب کے علاوہ باقی تمام کواکب خانہ نمبر ۳ یا ۶ یا ۹ یا ۱۰ میں ہوں تو ثمرہ نیک دیتے ہیں۔ اور سعد ستاروں کی طرح اثر دیتے ہیں۔

عمل کرتے وقت لازم ہے۔ کہ نحس عمل نحس ستاروں کی ساعات اور نظرات میں تیار کرے۔ مثلاً مریخ و زحل کی ساعتوں یا مریخ و زحل کے مقابلہ و تربیع میں کرے۔ اور اگر سعد عمل ہوں تو سعد ستاروں کی ساعت میں یا ان کے نظرات میں کریں۔ جو عطارد۔ قمر۔ زہرہ و مشتری ہیں۔

نحس ستاروں میں یا نحس وقتوں میں سعد کام کرنے سے بجائے میل ملاپ کے تفرقہ پیدا ہوگا۔ اس طرح نحس کاموں کو سعد ستاروں کے وقت میں کرنے سے یا سعد نظرات میں کرنے سے مقصد حاصل نہ ہوگا۔

۱۱۸۔ ستاروں کے متعلقہ کام،

ہر کوکب امورات زندگی کے مختلف شعبوں پر حکمراں ہے۔ اور وہ ان کاموں کا منسوبی کوکب کہلاتا ہے۔ مثلاً حب و تسخیر کا زہرہ منسوبی کوکب ہے۔ حصول مال کے لیے مشتری فساد کے لیے مریخ۔ سرگردانی کے لیے زحل لہذا جب عمل کریں تو یہ معلوم کریں۔ کہ قمر کے ساتھ منسوبی کوکب کی نظر سعد ہے یا نحس؟ سعد نظر سعد کاموں میں مدد دیتی ہے۔ اور نحس نظر نحس کاموں میں مدد دیتی ہے۔

زحل : کا تعلق غم واندوہ۔ محنت۔ بیماری۔ قید و بند سے ہوتا ہے۔ لہٰذا اس میں نفاق تباہی و

بربادی۔ دفع دشمنان۔ مخالفوں کو سرگرداں کرنا۔ ہر قسم کے عمل عداوت و بغض تیار کرنا چاہیے۔

مشتری کا تعلق مرادوں کا برآنا۔ دشواری کے بعد آسانی۔ سعادت روی اختیار کرنے سے ہوتا ہے۔ لہذا اس میں کشائش کار۔ حصولِ دولت۔ ترقی کاروبار۔ دوستی، حصول عزت و مرتبہ۔ ترقی رزق۔ تسخیر امراء وزراء و اہلِ علم۔ حاضری غائب اور دفع امراض کے عمل کریں۔

مریخ کا تعلق جھگڑے و فساد سے ہوتا ہے لہذا اس میں دشمن کی تباہی و حیرانی۔ دو شخصوں کے درمیان فساد و نفاق ڈالنا۔ قہر و غلبہ کو مخالف پر ڈالنا۔ دشمن پر فتح پانا اور دشمنوں کی ویرانی کرنا۔ مخالفوں کو تباہ کرنا، لشکر دشمنان کو تباہ کرنا۔ اور جدائی کے عمل کرنے چاہئیں۔ دفع امراض کے عمل بھی کام دیتے ہیں۔

شمس کا تعلق جاہ و حشمت کا حصول۔ خلقت میں عزیز ہونا۔ محترم ہونا۔ تمکنت۔ برتری۔ اور ترقی و مرتبہ، مراتب حاصل کرنا۔ تسخیر امراء۔ افسران۔ وزراء۔ حکام اور بادشاہ سے ہوتا ہے۔

زہرہ کا تعلق محبت۔ دوستی۔ شادی اور تفریحات سے ہوتا ہے۔ اس لیے تسخیر مطلوب۔ تسخیر مستورات۔ حُب۔ جلب قلب۔ حصول عیش و عشرت کے عمل کریں۔

عطارد کا تعلق حفظ و فہم۔ ذکاوت۔ دفع وسوسہ اور سحر و جادو سے ہوتا ہے۔ اس لیے ترقی علم۔ ترقی ذہن۔ فصاحت و بلاغت۔ زبان بندی۔ خواب بندی۔ دفع دشمنان اور دفع سحر کے عمل کریں۔

قمر کا تعلق صحت و تندرستی۔ بیماری سے شفا پانا۔ دردوں سے تسکین حاصل کرنا۔ نظرِ بد کا دفیعہ۔ دفع خوف و اندیشہ ہے۔ لہذا صحت و تندرستی۔ نظرِ بد۔ دوستی۔ حفظ زراعت و ترقی زراعت و باغ کے عمل کریں۔

دسواں باب

تعینِ اوقات

عملے یا تعویذ کے لیے تعین اوقات سب سے مشکل مسئلہ ہے۔ جب تک قانونِ عملیات اور نجوم سے واقف نہ ہو، کسی عمل یا نقش کے لیے وقت مقرر نہیں کیا جا سکتا۔ عملیات و طلسمات اس بات کے محتاج

ہوتے ہیں۔ کہ ان کے لیے پوری موافقت کے سامان مہیا کئے جائیں۔ ان موازین میں جو اثرات پیدا کرتے ہیں وقت کا استخراج سب سے اہم ہے۔ سال۔ ماہ۔ دن اور وقت ان تمام کے حصول کا علم ہونا چاہیے۔

۱۱۹۔ تقسیمِ سال

سال کے کس حصہ میں کون سا عمل کیا جا سکتا ہے

سب سے اول سال بھر کی تقسیم کو سمجھیں۔ کہ کون کون سے برج کس کس قسم کے ہیں اور ان کی تاثیر کس قسم کے مقاصد میں مدد دے سکتی ہے۔ برج کی تین ماہیتیں ہیں۔ اس سے یہ معلوم ہوگا کہ آپ کا کام سال کے کس حصہ میں کیا جا سکتا ہے۔

(ا) منقلب بروج۔ حمل۔ سرطان۔ میزان۔ جدی

(ب) ثابت بروج۔ ثور۔ اسد۔ عقرب۔ دلو

(ج) ذوجسدین بروج۔ جوزا۔ سنبلہ۔ قوس۔ حوت۔

(ا) بروج منقلب کا مطلب ہے وہ بروج جن میں شمس کو انقلاب آتا ہے۔ دن رات اور موسموں میں تبدیلی آتی ہے۔ ان مہینوں میں تھوڑی اعداء۔ بغض و نفاق۔ جائی و دشمنی سرگردانی اور جلد انقلابی کاموں کو کیا جاتا ہے مثلاً تبدیلی کرنا۔

حمل کا زمانہ۔ مارچ ۲۲ تا اپریل ۲۰
سرطان کا زمانہ۔ جون ۲۲ تا جولائی ۲۳
میزان کا زمانہ۔ ستمبر ۲۴ تا اکتوبر ۲۳
جدی کا زمانہ۔ دسمبر ۲۳ تا جنوری ۲۰

(ب) بروج ثابت۔ یہ بروج قیام کے کہلاتے ہیں۔ ان میں سورج کی رفتار کو قیام اور یکسانیت آجاتی ہے۔ لہذا اگر عمل ثبات و دولت، افزونی جاہ و عزت و مرتبہ۔ کشائش رزق کے ہوں۔ تو ماہ ہائے ثابت میں کئے جاتے ہیں اور بھی وہ تمام کام جن میں ثبات درکار کریں۔ مثلاً جائیداد کی بقا، گریختہ کو باندھنا کہ وہ بھاگ نہ جائے۔ جائیداد کو تلف ہونے سے بچانا۔ کسی کی ملازمت کا خطرہ ہو تو اُسے استحکام دینا۔ روپیہ پیسہ ہاتھ میں نہ ٹھہرنا یا زوجین کی الفت قائم نہ رہتی ہو۔ غرضکہ وہ تمام کام جن میں استحکام و ثبات کی ضرورت ہو کریں۔

ثور کا زمانہ۔ اپریل ۲۱ تا مئی ۲۱
اسد کا زمانہ۔ جولائی ۲۴ تا اگست ۲۳
عقرب کا زمانہ۔ جنوری ۲۱ تا مارچ ۲۱
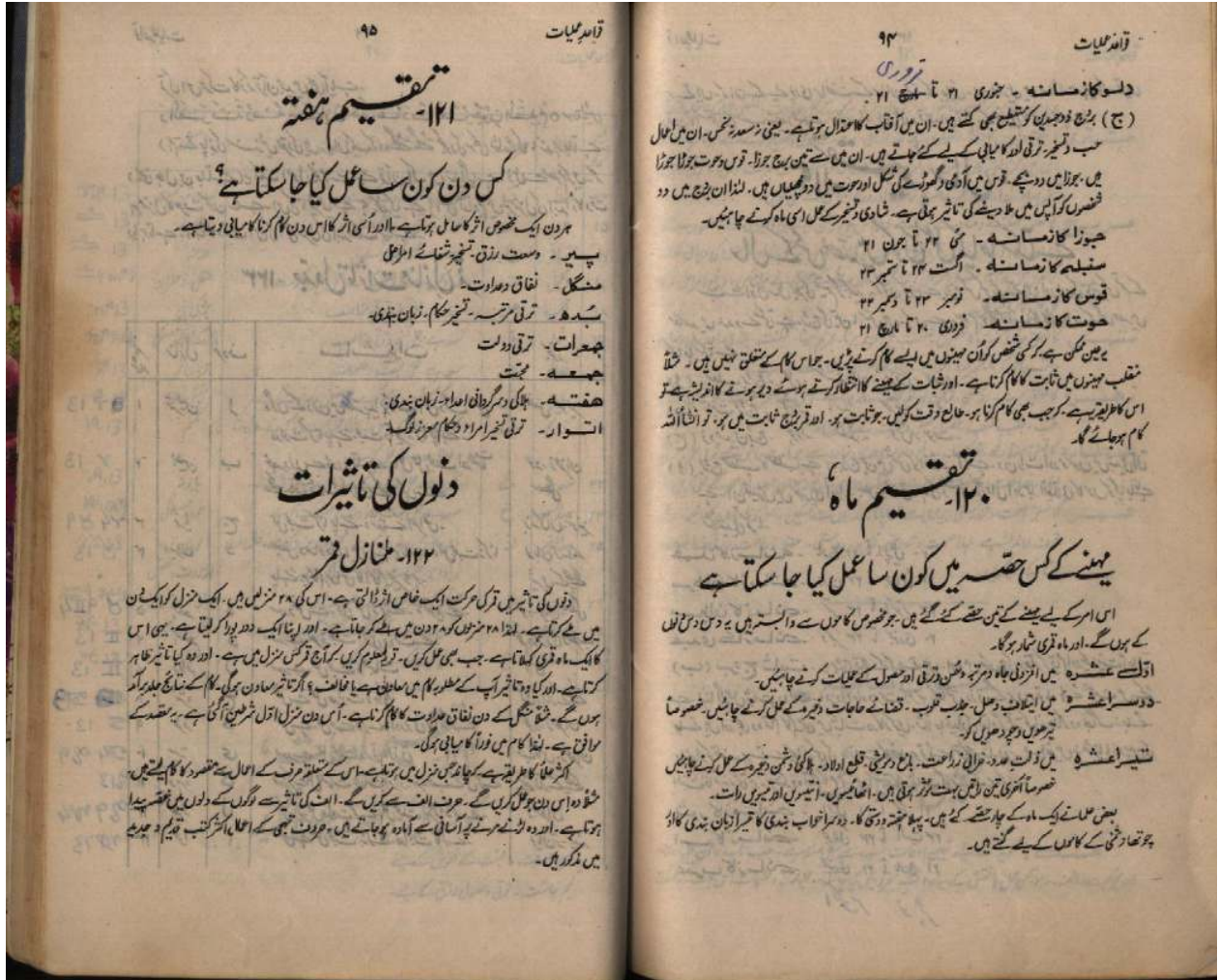
اکتوبر نومبر

دلو کا زمانہ ۔ جنوری ۲۱ تا مارچ ۲۱ ۔

(ج) برج ذوجسدین کو متبطیع بھی کہتے ہیں۔ ان میں آفتاب کا اعتدال ہوتا ہے۔ یعنی نہ سعد نہ نحس۔ ان میں اعمال حب و تسخیر، ترقی اور کامیابی کے لیے کئے جاتے ہیں۔ ان میں سے تین برج جوزا۔ قوس و حوت جوڑا جوڑا ہیں۔ جوزا میں دو بچے۔ قوس میں آدمی و گھوڑے کی شکل اور حوت میں دو مچھلیاں ہیں۔ لہٰذا ان برج میں دو شخصوں کو آپس میں ملا دینے کی تاثیر ہوتی ہے۔ شادی و تسخیر کے عمل اسی ماہ کرنے چاہئیں۔

جوزا کا زمانہ ۔ مئی ۲۲ تا جون ۲۱

سنبلہ کا زمانہ ۔ اگست ۲۴ تا ستمبر ۲۳

قوس کا زمانہ ۔ نومبر ۲۳ تا دسمبر ۲۲

حوت کا زمانہ فروری ۲۰ تا مارچ ۲۱

یہ عین ممکن ہے، کہ کسی شخص کو ان مہینوں میں ایسے کام کرنے پڑیں۔ جو اس کام کے متعلق نہیں ہیں۔ مثلاً منقلب مہینوں میں ثابت کا کام کرنا ہے۔ اور ثبات کے مہینے کا انتظار کرتے ہوئے دیر ہونے کا اندیشہ ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ جب بھی کام کرنا ہو۔ طالع وقت کو لیں۔ جو ثابت ہو۔ اور قمر برج ثابت میں ہو۔ تو انشاء اللہ کام ہو جائے گا۔

۱۲۰۔ تقسیم ماہ

مہینے کے کس حصہ میں کون سا عمل کیا جا سکتا ہے

اس امر کے لیے مہینے کے تین حصے کئے گئے ہیں۔ جو مخصوص کاموں سے وابستہ ہیں یہ دس دس دن کے ہوں گے۔ اور ماہ قمری شمار ہو گا۔

اوّل عشرہ میں افزونی جاہ و مرتبہ و حُسن و ترقی اور حصول کے عملیات کرنے چاہئیں۔

دوسرا عشرہ میں ایتلاف وصل۔ جلب قلوب۔ قضائے حاجات وغیرہ کے عمل کرنے چاہئیں۔ خصوصاً تیرھویں و چودھویں کو۔

تیسرا عشرہ میں ذلت عدو۔ خرابی زراعت۔ بانع دوستی۔ قطع اولاد۔ ہلاکی دشمن وغیرہ کے عمل کرنے چاہئیں خصوصاً آخری تین راتیں بہت مؤثر ہوتی ہیں۔ اٹھائیسویں۔ انتیسویں اور تیسویں رات۔

بعض علماء نے ایک ماہ کے چار حصے کئے ہیں۔ پہلا ہفتہ دوستی کا۔ دوسرا خواب بندی کا تیسرا زبان بندی کا اور چوتھا دشمنی کے کاموں کے لیے گنتے ہیں۔

۱۲۱۔ تقسیم ہفتہ

کس دن کون سا عمل کیا جا سکتا ہے؟

ہر دن ایک مخصوص اثر کا حامل ہوتا ہے۔ اور اُسی اثر کا اس دن کام کرنا کامیابی دیتا ہے۔

پیر ۔ وسعت رزق۔ تسخیر شفائے امراض

منگل ۔ نفاق و عداوت۔

بدھ ۔ ترقی مرتبہ ۔ تسخیر حکام۔ زبان بندی۔

جمعرات ۔ ترقی دولت

جمعہ ۔ محبت

ہفتہ ۔ ہلاکی و سرگردانی اعداء۔ زبان بندی۔

اتوار ۔ ترقی تسخیر امراء و حکام سوز و گداز

دنوں کی تاثیرات

۱۲۲۔ منازل قمر

دنوں کی تاثیر میں قمر کی حرکت ایک خاص اثر ڈالتی ہے۔ اس کی ۲۸ منزلیں ہیں۔ ایک منزل کو ایک دن میں طے کرتا ہے۔ لہٰذا ۲۸ منزلوں کو ۲۸ دن میں طے کر جاتا ہے۔ اور اپنا ایک دور پورا کر لیتا ہے۔ یہی اس کا ایک ماہ قمری کہلاتا ہے۔ جب بھی عمل کریں۔ تو معلوم کریں۔ کہ آج قمر کس منزل میں ہے۔ اور وہ کیا تاثیر ظاہر کرتا ہے۔ اور کیا وہ تاثیر آپ کے مطلوبہ کام میں معاون ہے یا مخالف؟ اگر تاثیر معاون ہوگی۔ کام کے نتائج جلد برآمد ہوں گے۔ مثلاً منگل کے دن نفاق عداوت کا کام کرنا ہے۔ اس دن منزل اوّل شرطین آگئی ہے۔ یہ مقصد کے موافق ہے۔ لہٰذا کام میں فوراً کامیابی ہوگی۔

اکثر علماء کا طریقہ ہے۔ کہ چاند جس منزل میں ہوتا ہے۔ اس کے متعلقہ حرف کے اعمال سے مقصود کا کام لیتے ہیں۔ مثلاً وہ اس دن جو عمل کریں گے۔ حرف الف سے کریں گے۔ الف کی تاثیر سے لوگوں کے دلوں میں غصہ پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ لڑنے مرنے پر آسانی سے آمادہ ہو جاتے ہیں۔ حروف تہجی کے اعمال اکثر کتب قدیم و جدید میں مذکور ہیں۔

قمر کی اس حرکت کا ذکر قرآن مجید میں بھی آیا ہے۔
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝ سورۂ یٰسین
(ہم نے چاند کی منزلیں مقرر کی ہیں۔ یہاں تک کہ وہ گھٹتے گھٹتے کھجور کی سوکھی شاخ کی مانند ہو جاتا ہے۔
(یعنی ہلال بن جاتا ہے) یہ ایک اصول نجوم سے۔ جسے قرآن پاک میں بتایا گیا ہے۔ ذیل سے معلوم کریں۔ کہ
ہر منزل کا حرف کون سا ہے۔ اس کی تاثیر کیا ہے؟ بخور کیا ہے؟ اعلیٰ تقادیم میں ہر منزل کی ابتداء کا وقت
دیا ہوتا ہے۔ انتہا کا وقت اس کی اگلی منزل کی ابتدا تک ہوتا ہے۔

۱۲۳۔ جدول تاثرات منازلِ قمر

نمبر شمار	منازل	حروف	تاثیرات	بخور
۱	شرطین	ا	لوگوں کے دلوں میں غصہ پیدا ہوتا ہے اس وقت عمل عداوت کرنا چاہیے۔ محبت و تسخیر نہ کرنا چاہیے۔	فلفل شیونیز
۲	بطین	ب	غصہ دلوں سے دور رہتا ہے۔ عامل عمل محبت اور طلسمات لکھے۔ تعویذ شفائے امراض لکھے۔ کیمیا بنائے۔	عود، زعفران مصطگی
۳	ثریا	ج	عمل محبت کرنا چاہیے۔ و شفائے امراض۔	بزر کتان، شونیز
۴	دبران	د	بغض و فساد دلوں میں پیدا ہوتا ہے۔ عمل محبت نہ کرنا چاہیے جو کام ہو اس کا انجام بخیر نہ ہو۔	لوبان تر۔ انار شیریں کے چھلکے
۵	ہقعہ	ہ	سعد و نحس ہے۔ کوئی عمل نہ پڑھے۔ نہ تعویذ لکھے۔	عود۔ لوبان مصطگی
۶	ہنعہ	و	سعد ہے تعویذ محبت۔ ترقی و دولت لکھے	تخم در بزرگی و قطرب السی
۷	ذراع	ز	سعد ہے۔ عمل محبت و طلسمات	
۸	نثرہ	ح	نحس ہے عمل عداوت و ہلاکی	گگ۔ انار کے چھلکے
۹	طرفہ	ط	نحس ہے۔ عمل محبت نہ کرے۔ اور کوئی کام نہ کرے	عود۔ زعفران
۱۰	جبہ	ی	سعد ہے۔ عمل محبت و ترقی۔ رزق	حب الآس۔ زعفران
۱۱	زبرہ	ک	سعد اکبر ہے عمل طلسمات ملاقات امراء۔ سفر۔ حب کے عمل کرے	میٹھے انار کے چھلکے
۱۲	صرفہ	ل	نحس اکبر عمل عداوت کرے۔ عمل محبت ہرگز نہ کرے۔	زعفران
۱۳	عوا	م	نحس ہے عمل محبت نہ کرے۔ عداوت کا کرے۔	لوبان تر۔ سپند

نمبر شمار	منازل	حروف	تاثیرات	بخور
۱۴	سماک	ن	نحس ہے۔ عمل عداوت کرے۔	لوبان تر۔ سپند
۱۵	غفر	س	عمل تسخیر۔ ترقی رزق طلسمات۔	لوبان تر
۱۶	زباناں	ع	سعد ہے۔ عمل تسخیر کرے۔	درمنہ
۱۷	اکلیل	ف	سعد و نحس ہے۔ عمل بغض کرے۔ عمل تسخیر نہ کرے	فلفل۔ زعفران
۱۸	قلب	ص	سعد ہے۔ عمل تسخیر و ترقی مناصب	بڑ کی پتی
۱۹	شولہ	ق	سعد ہے۔ عمل تسخیر و ترقی مناصب	انار کے چھلکے مصطگی
۲۰	نعائم	ر	سعد ہے۔ عمل محبت و طلسمات	لوبان تر
۲۱	بلدہ	ش	نحس اکبر کوئی جدید کام نہ کرے۔ عمل بغض و عداوت کرے۔	سنبل۔ عود
۲۲	ذابح	ت	نحس ہے حکام کے پاس نہ جائے عمل محبت نہ کرے۔ عداوت و جدائی عدد کے عمل کرے۔	کسم
۲۳	سعد بلع	ث	نحس ہے۔ عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنہ اٹھے۔	بابونہ
۲۴	سعد السعود	خ	سعد ہے عمل محبت و مودت و طلسمات کرے۔	عود مصطگی
۲۵	سعد الاخبیہ	ذ	اس میں عمل عداوت کرے۔ عمل محبت نہ کرے۔ فتنہ و فساد زیادہ ہو۔ طلسمات۔ کیمیا و سیمیا کرے۔	لوبان تر۔ انزروت۔ فلفل
۲۶	فرغ مقدم	ض	عمل تسخیر کرے کیمیا بنائے۔ طلسمات کرے	لوبان تر۔ زعفران شونیز
۲۷	فرغ مؤخر	ظ	نحس ہے عداوت کا عمل کرے۔ عمل تسخیر کرے۔ زر بکس ہو۔	فلفل و دار چینی
۲۸	رشا	غ	عمل محبت کرے۔ طلسم لکھے	شونیز

۱۲۴۔ تقسیم اوقات

کونسا عمل کس حصہ دن میں کریں

صبح کا وقت۔ محبت کے نقوش کے لیے
نیم چاشت۔ ترقی و حصول رزق کے لیے

عصر ۔ امراض کے لیے

ظہر و عصر کے درمیان ۔ عداوت کے لیے

عشاء ۔ زبان بندی کے لیے ۔

۱۲۵ ۔ دن اور رات

یہ بھی فیصلہ کرنا ہوگا کہ یہ عمل دن کو کرنا ہے یا رات کو ۔ وجہ یہ کہ دن کے عمل طالع برج روزی میں کئے جاتے ہیں اور رات کے اعمال طالع برج لیلی میں کئے جاتے ہیں ۔ ان طالعوں میں قمر حرکت کر رہا ہو ۔ یعنی قمر کو طالع میں کہنا چاہئے ۔ لہٰذا جان لیں کہ اگر طالع برج روزی سے ہو ۔ اور عمل دن کو کریں گے ۔ تو فائدہ ہو جائے گا لیکن اگر ان میں نظر سعد ہو ۔ تو کچھ صلاحیت اثر کی اُمید کی جا سکتی ہے ۔ اور اگر نظر نحس ہو ۔ تو مزید سختی اور دشواری کا اندیشہ ہے ۔

ترتیب وار ایک برج دن سے متعلق ہے ایک رات سے ۔

بروج روزی ۔ حمل ۔ جوزا ۔ اسد ۔ میزان ۔ قوس ۔ دلو

بروج لیلی ۔ ثور ۔ سرطان ۔ سنبلہ ۔ عقرب ۔ جدی ۔ حوت

۱۲۶ ۔ ساعات شب و روز

کون سا عمل کس وقت کریں ۔

جب دنوں کے حصوں کا علم ہو جائے ۔ کہ کس حصہ دن میں عمل کریں گے ۔ تو اب خاص وقت کی تلاش ساعتوں سے کی جاتی ہے ۔

حق تعالےٰ نے ستاروں میں طرح طرح کی تاثیریں عطا فرمائی ہیں ۔ اور عالم سفلی کو عالم علوی کا تابع کیا ہے ۔ کوئی ستارہ سعد ہے ۔ کوئی نحس ہے ۔ جس وقت سعد ستارہ ہوتا ہے تو کام بنتا ہے ۔ جب نحس ہوتا ہے تو کام بگڑتا ہے ۔ یہ سات ستارے ہیں ۔ شب و روز میں دورہ کرتے ہیں ۔ ان کے دورہ کرنے کا خاص نظام ہے ۔ علمائے نجوم نے ان کی ساعتیں مقرر کی ہیں ۔ اور ہر ساعت کی تاثیر بھی لکھی ہے ۔ یہ تاثیر عمل پڑھنے اور تعویذ لکھنے کے لیے بہت اہم ہیں ان کے خلاف عمل کرنے سے برباد ہو جاتا ہے ۔ اور کچھ تاثیر نہیں دیتا ۔ عامل کے لیے لازم ہوتا ہے ۔ کہ جب عمل کرنے یا تعویذ لکھنے کا قصد کرے ۔ تو اس ساعت کو تلاش کرے جو اس کے مقصد کے موافق ہو ۔ یہ معلوم کرنا چاہئے ۔ کہ آج کس ستارہ کی حکومت ہے ۔ اور اس کے ماتحت کس ستارہ کا دور ہے ۔ اور وہ سعد ہے یا نہیں ۔ اور کس قسم کی تاثیر کا حامل ہے ؟

ساعات کی ترتیب کے لیے " لی خس ھـــد " کا لفظ یاد کرلیں ۔ یہ سات حروف ہیں ۔ ہر حرف ہر ستارہ کا آخری لفظ ہے ۔ یعنی زحل مشتری ۔ مریخ ۔ شمس ۔ زہرہ ۔ عطارد ۔ قمر کے آخری کا مجموعہ ہے ۔ شب و روز

میں ان کی گردش کی یہی ترتیب ہے ۔ مثلاً اتوار کے دن شمس (س) کی اوّل ساعت ہے ۔ اس کے بعد ترتیب ہر ستارہ کی ساعت قریباً ایک گھنٹہ کی ہوگی ۔ دوسری زہرہ کی ۔ تیسری عطارد کی ۔ چوتھی قمر کی ۔ پانچویں زحل علیٰ ہذالقیاس ساعات کے نقشے معہ اوقات الساعات حصہ اوّل میں دیئے گئے ہیں ۔ اور وہاں ساعتوں کا نظام اور اس کے اثرات مفصل دیئے گئے ہیں ۔ یہاں جس قدر مقصود ہے ۔ اسی قدر دیا گیا ہے ۔

ساعات ہمیشہ طلوع آفتاب سے اگلے دن طلوع آفتاب تک کے گھنٹوں میں شمار کی جاتی ہیں گویا ۲۴ گھنٹوں میں ساعتیں گزر جاتی ہیں ۔ اس لحاظ سے اندازاً ایک ساعت ایک گھنٹہ کی ہوئی ۔ لیکن ساعت کا وقفہ طلوع کے طلوع و غروب پر منحصر ہے ۔ اگر دن لمبا ہوگا تو ساعت بڑی ہوگی ۔ دن چھوٹا ہوگا تو ساعت بھی چھوٹی ہوگی ۔ صحیح طور پر ساعتوں کا نقشہ ترتیب دینے کے لیے مطلوبہ دن کا طلوع آفتاب کا وقت لیں ۔ اور یہ معلوم کریں کہ دن کتنا طویل ہے ۔ جس قدر گھنٹے منٹوں کا دن ہو اس کو ۱۲ پر تقسیم کر دیں ۔ ایک ساعت کا وقفہ نکل آئے گا ۔ طلوع و غروب آفتاب کسی معتبر تقویم سے لے کر یہ وقفہ آسانی سے معلوم کیا جا سکتا ہے ۔

اب مطلوبہ دن کے طلوع آفتاب میں ایک ساعت کا وقفہ جمع کر دیں گے ۔ تو پہلی ساعت کا آغاز و اختتام معلوم ہو جائے گا ۔ پہلی ساعت طلوع آفتاب کے وقت سے ہی شروع ہو جائے گی ۔

اسی طرح غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک وقفہ نکال کر یہ معلوم کریں کہ رات کتنے گھنٹے منٹوں کی ہے ۔ اس کو بارہ پر تقسیم کرنے سے ایک ساعت کا وقفہ نکل آئے گا ۔

مثلاً کراچی میں یکم مئی ہفتہ کے دن ۱۹۷۵ء کو طلوع ۵ بج کر ۵۰ منٹ اور غروب ۷ بج کر ۲ منٹ کا ہے کل دن ۔ ۱۳ گھنٹے ۵ منٹ کا ہوا ۔ بارہ پر تقسیم کیا تو ایک ساعت کا وقفہ ایک گھنٹہ ۱۵ منٹ ۲۵ سیکنڈ نکلا ۔ اس وقفہ کو طلوع آفتاب میں بار بار جمع کرتے جائیں ۔ دن کی ہر ساعت کا وقت نکل آئے گا ۔ چونکہ دن ہفتہ کا ہے اس لیے پہلی ساعت زحل کی ہوگی ۔

	گھنٹے	منٹ	سیکنڈ	
زحل	۵	۵۰	۰	طلوع آفتاب
	۱	۱۵	۲۵	
مشتری	۷	۱۲	۲۵	
	۱	۱۵	۲۵	
مریخ	۸	۲۰	۵۰	
	۱	۱۵	۲۵	
شمس	۹	۴۳	۱۷	

جو ۵ بج کر ۵۰ منٹ سے شروع ہو کر ۷ بج کر ۱۲ منٹ ۲۵ سیکنڈ پر ختم ہوگی ۔ اسی ٹائم سے مشتری کی ساعت شروع ہوگی ۔

کل رات طلوع سے غروب تک ۱۰ گھنٹے ۵۵ منٹ کی ہوئی ۔ اسے بارہ پر تقسیم کیا تو رات کی ایک ساعت کا وقفہ ۵۴ منٹ ۳۵ سیکنڈ کا نکلا ۔ غروب آفتاب میں اس وقفہ کو جمع کرتے جائیں گے ۔ تو ساعتوں کے اوقات نکلتے چلے آئیں گے ۔

گیارھواں باب

۱۳۲- مؤثر اوقات عملیات وطلاسم

یہ علم سیر افلاک اور کواکب پر منحصر ہے۔ حکماء کا اس امر پر اتفاق ہے کہ عالم علویات اور کواکب و بروج کی تاثیر بالخاصہ ہے۔ جو مقتضی خیر و شر کے ہوں۔ تاکہ جو کچھ مناسب و موافق اس کے ہو۔ سعادت یا نحوست سے ظہور میں آئے پس ایسے وقت میں اشکال اعداد کا ذوق مطلب کے مطابق تیار کریں۔ تو اثر اس میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اور عالم سفلی میں اس کی تاثیر ظاہر ہو جاتی ہے۔

حکیم ہرمس فرماتے ہیں۔ جب کوئی روحانی عمل خیر یا شر کے واسطے کرنا ہو۔ تب لازم ہے کہ موافق اوقات اور ساعات کی پابندی کرے۔ مثلاً محبت یا قبول یا غائب کے حاضر کرنے کا عمل ہے۔ تب معلوم کرے۔ کہ قمر کس برج میں ہے۔ اور شمس کس برج میں ہے۔ اور کس منزل میں ہے۔ پس اگر قمر برج سعید میں ہے۔ طالع اور منزل بھی سعید ہے تو عمل تیرا مؤثر ہوگا۔ اور جو اس کے خلاف کرے گا۔ تو عمل مؤثر نہ ہوگا۔ چاہے کیسی ہی زبردست عزیمت کیوں نہ پڑھے۔ کیونکہ وقت اس کے خلاف ہے۔ اور اگر شر کے واسطے عمل کرنا ہے۔ تب منحوس وقت تلاش کرے۔ کیونکہ ہم بیان کر چکے ہیں۔ کہ بروج اور کواکب اور منازل اور ساعات میں بعض سعد ہیں اور بعض نحس ہیں۔ پس سعد میں خیر کا عمل اور نحس میں شر کا عمل کرنا چاہئے۔ اور یہ بھی لحاظ رہے۔ کہ جب قمر برج آتشی میں ہو۔ اور منزل اور طالع بھی آتشی ہو۔ اور ساعت بھی آتشی ہو۔ تو اس وقت خیر و شر کا جو بھی عمل کرے۔ مثلاً غائب کے بلانے کا ہو۔ تو اس کو آگ میں دفن کرے۔ کوری سکوری یا انڈے پر لکھ کر اور عزیمت اور پر دم کر کے رکھے کبھی عمل خطا نہ کرے گا۔

اگر قمر برج بادی ہے منزل۔ طالع بھی اور ساعت بھی بادی ہے۔ تب عمل کو لکھ کر ہوا میں لٹکائے۔ اگر قمر برج خاکی میں ہو۔ منزل۔ طالع اور ساعت بھی خاکی ہو تو عزیمت دم کر کے خاک میں دفن کرے۔ اگر قمر برج آبی ہو تو منزل۔ طالع اور ساعت بھی آبی ہو تو عزیمت پڑھ کر دم کر کے پانی کے کنارے دفن کرے۔ یا گھول کر پلائے یا مطلوب کے راستہ میں چھڑک دے۔

بروج کے طبع کا خیال رکھے۔ کہ آتشی و بادی میں محبت ہے۔ اور خاکی و آبی میں باہم محبت ہے۔ آتشی و آبی میں عداوت ہے۔ اور بادی و خاکی میں عداوت ہے۔

تفصیل اوقات،

۱۳۳- اعمال دفع سحر، جادو اور مرد بستہ کے کھولنے کے لیے

طالع برج حمل یا سرطان یا عقرب یا قوس یا جدی ہونا چاہئے۔ نظرات تربیع یا تقابلہ کے علاوہ و قمر کے ہونے چاہئیں۔ دن بدھ ہو تو بہتر ہے۔

۱۳۴- اعمال زبان بندی حاسد غماز چغلخور،

اس کے لیے طالع برج جوزا یا عقرب یا حوت ہونا چاہئے۔ نظرات قمر و زہرہ کے سعد ہوں۔ دن ہفتہ یا منگل یا جمعرات یا پیر یا شب جمعہ ہو۔

۱۳۵- اعمال تباہی ومغلوبی دشمن،

اس وقت طالع عقرب یا جدی یا دلو یا سرطان یا سنبلہ ہونا چاہئے۔ طالع وقت برج عقرب میں دو درجہ گزرنے کے بعد عمل شروع کرے۔ اور تیسرے درجے کے آخر میں پورا کرے۔

نظرات میں قران آفتاب قمر یا مقابلہ قمر و مریخ یا قران قمر و مریخ یا قران قمر و زحل یا مقابلہ قمر و زحل ہونا چاہئے دن ہفتہ یا اتوار یا بدھ کا ہو۔ اس وقت قمر برج طالع میں ہو۔ تو مؤثر ہوگا۔

۱۳۶- دو شخصوں کے درمیان خصومت وعداوت ڈالنا

طالع برج عقرب یا جدی ہو۔

نظرات قران آفتاب و قمر۔ قران آفتاب و زحل۔ قران قمر و مریخ۔ قران مشتری و مریخ میں عمل کریں۔ یہ یاد رہے۔ کہ مریخ و زحل میں بہت عداوت ہے۔ ان دونوں کے درمیان نظر تربیع یا مقابلہ یا قران ہو تو عمل مؤثر ہوگا۔

دن منگل یا ہفتہ یا پیر یا شب ہفتہ یا شب پیر ہو۔

اس وقت اگر مریخ ساتویں درجہ ثور پر ہو۔ یا قمر برج عقرب یا اسد میں ہو۔ تو بہتر ہوگا۔

۱۳۷- اعمال جدائی وتفرقہ۔ طلاق،

(یعنی دو شخصوں کے تعلقات ختم کرنا، محبوبوں کی محبت ختم کرنا)

اس وقت طالع منقلب برج نحس کا ہونا چاہئے۔ ساعت زحل یا مریخ کی ہو۔ اور دن اتوار یا ہفتہ یا پیر یا منگل یا بدھ یا جمعرات کی رات ہو۔

نظرات میں سے تربیع و مقابلہ ہونا چاہئے۔ قمر یا مریخ یا مریخ و زحل کا۔ یا شمس و زہرہ کا مقابلہ ہو۔ یا مشتری

وشمس کی تربیع ہو۔

ان اعمال کے لیے خاص درجات بھی ہیں۔ مریخ کو بحالتِ مستقیم طلوع ہونا چاہیے۔ اور وہ برج ثور کے ۷ یا جوزا کے ۸ یا سنبلہ کے ۱۷ یا عقرب کے ۲-۲۴-۲۶ یا قوس کے ۱-۱۵ یا جدی کے ۲۹ یا دلو کے ۱-۸ درجہ پر ہو۔ اور قمر یا زحل بھی انہی برجوں میں کسی درجہ پر ہوں۔

قمر در عقرب اور گرہن میں بھی ایسے عمل کرتے ہیں۔

۱۳۸۔ اعمال تسخیر یا ملاقات امراء،

طالع برج جوزا یا سنبلہ یا میزان یا ثور میں کام کرنا چاہیے۔ دن بدھ یا اتوار یا جمعہ کا ہو۔

نظرات میں سے قمر و عطارد میں تثلیث یا تسدیس ہو۔ یہ یاد رکھیں کہ آفتاب و مریخ اور آفتاب و عطارد میں بہت دوستی ہے۔ عطارد جس کوکب سے ملتا ہے اسی کا دوست ہو جاتا ہے۔ لہٰذا شمس و مریخ و عطارد کے آپس میں سعد قوی نظرات ہوں۔ تو ایسا عمل کیا جا سکتا ہے۔

۱۳۹۔ اعمال تسخیر خواتین معظمہ،

ان اعمال میں طالع حمل یا ثور یا سرطان یا اسد یا میزان یا قوس یا حوت ہونا چاہیے۔ دن اتوار یا پیر یا بدھ یا جمعرات یا جمعہ ہو۔ اور نظرات میں سے قمر، مشتری اور زہرہ میں سے کسی دو کے آپس میں نظرات تثلیث یا تسدیس یا قرآن کے ہوں۔ قمر مندرجہ بالا طالع میں سے کسی کے اندر ہو تو بہتر ہے۔

اگر مؤثر درجات مل سکیں۔ تو قرآن زہرہ و مشتری کا ثور کے ایک درجہ یا سنبلہ کے ۹ یا میزان کے ۸-۱۲ یا قوس کے ۱۹ یا جدی کے ۱۲ یا دلو کے ۱۶-۲۹ یا حوت کے ۲۳ درجہ پر ہو۔ مگر ہر دو ستارے مستقیم اور طلوع ہونے چاہئیں۔ اگر قرآن کی صورت مندرجہ بالا درجات پر میسر نہ ہو۔ تو ہر دو ستارے مندرجہ بالا بروج کے اُن درجات میں سے کسی درجہ پر واقع ہوں۔ اور قرآن ہر دو میں سے ایک ستارہ کو بنظر تثلیث دیکھتا ہو۔ یا ہر دو کی آپس میں تسدیس یا تثلیث ہو۔ اگر ایسا عمل تیار کر کے کسی مکان میں اسی وقت گاڑ دیا جائے۔ جب قمر برج ثور کے ۳ یا ۱۴ درجہ پر ہو۔ تو عورتیں بہت آئیں۔ طبیبوں۔ ڈاکٹروں اور دوکانداروں کے لیے رجوع خلق کے عمل کا استعمال اسی وقت کرنا چاہیے۔

۱۴۰۔ اعمال کشائش کارہا و جمیع حاجات

یہ عمل طالع جوزا یا سرطان میں کرنے چاہئیں۔ دن اتوار یا پیر یا جمعرات یا شب جمعہ ہو۔ اور قمر۔ مشتری۔ زہرہ و عطارد میں سے کسی کے دو کی نظر آپس میں سعد ہو۔

۱۴۱۔ قلبِ عورت کو اپنی طرف کھینچنا،

زہرہ بحالت مستقیم طلوع بشرقی ہو۔ اور برج ثور کے ۱-۲ یا اسد کے ۱۲ یا سنبلہ کے ۱-۱۰-۱۴ یا میزان کے ۸-۱۳ یا عقرب کے ۱۶ یا قوس کے ۱۹ یا جدی کے ۱-۱۶ یا دلو کے ۷-۱۶-۲۹ یا حوت کے ۲۳-۲۰ درجہ پر ہو۔ اور اس کے سعد نظرات قمر یا مشتری کے ساتھ ہوں۔ دن جمعرات یا جمعہ کا ہو۔

۱۴۲۔ دو واقف شخصوں کے درمیان الفت پیدا کرنا

یہ اعمال اس وقت کرتے چاہئیں۔ جب مقابلہ شمس و قمر ثور کے ۱-۱۴ یا سنبلہ کے ۹-۱۴-۲۲ یا میزان کے ۸ یا عقرب کے ۱۶ یا قوس کے ۲۴ یا جدی کے ۱-۵-۷-۱۶ یا دلو کے ۷، یا حوت کے ۱۸-۲۳ درجہ پر ہو۔

۱۴۳۔ اعمال عشق و محبت زنان

طالع ثور یا میزان کو رکھیں۔ دن جمعرات یا جمعہ یا ہر دو کی راتیں ہوں۔ ساعت بھی مشتری یا زہرہ کی ہو۔ اور قمر، زہرہ، مشتری تینوں میں سے کسی دو میں نظر تسدیس یا تثلیث یا قران ہو۔

مؤثر درجات یہ ہیں۔ زہرہ برج میزان کے ۳ یا قوس کے ۲ یا حوت کے ۲۳ درجہ پر بحالت مستقیم شرقی طلوع ہو۔ اور قمر اس وقت برج ثور کے ۳ یا جوزا کے ۱۱ یا سرطان کے ۱ یا سنبلہ کے ۲۰ یا میزان کے ۸ درجہ پر واقع ہو اور زہرہ و مشتری میں نظر تسدیس یا تثلیث ہو یا قمر و مشتری کا قران ہو۔ اگر یہ نہ ہو۔ تو قمر و مشتری کے درمیان زہرہ بالا درجات میں سے کسی ایک درجہ پر ہو۔

۱۴۴۔ بانجھ کرنا اور قاطع اولاد اعمال۔ کہ اولاد نہ ہو۔

جب قران آفتاب و قمر یا ہبوط قمر ہو یا مریخ بحالتِ رجعت مغرب میں غروب ہو رہا ہو۔ تو عمل کریں۔ مؤثر درجات میں سے مشتری جوزا کے ۲۳-۲۶ یا سنبلہ ۸ یا عقرب کے ۸ درجہ پر ہو اور اس وقت قمر و آفتاب کا قرآن ہو۔ یا قمر برج عقرب میں ہو۔

۱۴۵۔ کسی جگہ یا شہر کا تباہ کرنا اور لوگوں کے درمیان فتنہ فساد ڈالنا،

ان اعمال کے لیے طالع دلو ہو۔ دن ہفتہ یا منگل کا ہو۔ قمر و زحل میں نظر تربیع یا مقابلہ ہو۔ جب زحل حمل کے ۷-۲-۳۰ یا ثور کے ۱۱ یا جوزا کے ۵-۱۹ یا سنبلہ کے ۲ درجہ پر مستقیم ہو۔ اور قمر سے نظر تربیع ہو تب بھی یہ اعمال کر سکتے ہیں۔

۱۴۶۔ جنگ و جدل۔ کہ لوگ ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہو جائیں

جب مقابلہ مریخ و زحل ہو۔ تو ساعت مریخ ہو۔

جب مریخ برج حمل کے ۱ درجہ پر یا ثور کے ۷۔۱۱۔۲۲ یا جوزا کے ۲۹ یا اسد کے ۱۳۔۲۷ یا میزان کے ۲۷۔۲۸۔ یا قوس کے ۳۔۲۳ یا جدی کے ۲۰۔۲۹۔۳۰ یا دلو کے ۱۴۔۲۶ یا حوت کے ۳۰ درجہ پر بحالت رجعت ہو اور طلوع اس کا شرق سے ہوتا ہو۔ یا مریخ و زحل کا انہی درجوں پر قران یا مقابلہ ہو۔ تو یہ اعمال کام دیں گے۔

۱۴۷۔ کسی شخص یا قصبہ پر وبا یا بیماری نازل کرنا

قران قمر و مریخ کسی بھی برج میں ہو یا قمر یا مریخ کی نظر زحل کے ساتھ تربیع یا مقابلہ کی ہو۔ تو یہ اعمال کریں
جب زحل برج حمل کے ۶ یا جوزا کے ۱۹ یا سرطان کے ۹ یا اسد کے ۳۔۱۲ یا سنبلہ کے ۱۱ یا میزان کے ۲۶ یا عقرب کے ۲ یا دلو کے ۱۳ درجہ پر بحالت مستقیم شرقی طلوع ہو۔ اور قریبی ان درجات پر اس کے ہمراہ ہو۔ یا ناظر ہو۔ تو نظرات زحل کے ساتھ نحس ہوں۔ یا قمر و مریخ کے درمیان زحل مذکورہ بالا درجات پر ہو۔

۱۴۸۔ اعمال پیدائش اولاد و بقائے نسل،

اس وقت زہرہ و مشتری میں نظر تثلیث ہو۔ قمر زائد النور ہو۔ یا جب قمر برج سنبلہ کے ۲ یا ۷ یا قوس کے ۱۔۲۴ درجہ پر ہو۔

۱۴۹۔ اعمال زیادتی زر و مال و طلب مال

جب قمر بخانہ زہرہ متصل با مشتری ہو۔ یا جب مشتری برج سرطان کے ۸۔۱۔۲۰ یا سنبلہ کے ۲۳۔۲۴ یا میزان کے ۹ یا عقرب کے ۱۲۔۷ یا حوت ۱۰ درجہ پر مستقیم و بحالت طلوع شرقی ہو۔ زہرہ کی نظر اس پر ساقط ہو۔ مریخ بحالت رجعت یا غروب ہو۔

۱۵۰۔ اعمال بلندی مرتبہ

جب قمر یا مریخ یا مشتری کی نظر شمس سے تثلیث کی ہو۔ یا ان تینوں میں سے کوئی برج شرف میں ہو۔ یا آفتاب برج حمل کے ۱۵۔۱۹ یا سرطان کے ۱۲ یا اسد کے ۱۔۵ یا سرطان کے ۲۰ یا عقرب کے ۱۱ درجہ پر ہو۔ اس وقت آفتاب کے ساتھ قمر یا مریخ یا مشتری کی نظر تثلیث ہو۔

۱۵۱۔ اعمال انکشافات حالات مخفی،

زہرہ برج ثور کے ۲۰ یا میزان کے ۳ یا عقرب کے ۱۔۲۸۔۳۰ یا قوس کے ۱۳ یا دلو کے ۸ یا حوت کے

ایک درجہ پر بحالت مستقیم اور طلوع شرقی ہو۔ اور قمر کی نظر اس پر تثلیث یا تسدیس یا قران کی ہو۔ یا قمر برج ثور میں ہو۔ مگر زحل کی نظر قمر پر نہ ہونی چاہئے۔

۱۵۲۔ نزول بارش و کثرت آب باراں یا کمی آب در کنواں

اس وقت طالع برج سرطان یا عقرب یا حوت ہونا چاہئے۔ برج آبی سرطان خاصیت باراں رکھتا ہے۔ برج عقرب آب رواں سے متعلق ہے۔ برج حوت کھڑے پانی سے متعلق ہے۔ اپنے مطلب و مقصد کے برج کو مد نظر رکھ کر عمل تیار کریں۔

برائے ابر باراں سرطان کے ۱۵ درجہ پر۔ پانی کا جاری کرنا یا چشمہ وغیرہ کا عمل عقرب کے ۸ درجہ پر۔ اور پانی کے جمع کرنے مثل کنواں یا تالاب وغیرہ میں حوت کے ۱۹ درجہ پر عمل کریں۔ اس وقت زہرہ و قمر درجہ مقصود پر بحالت طلوع ہونے چاہئیں۔

۱۵۳۔ اعمال قوت باہ

جب مریخ و زہرہ میں تربیع یا مقابلہ ہو۔ مگر قمر کی نظر تثلیث مریخ کے ساتھ ہو۔ یا جب زہرہ برج ثور کے ۱۲۔۱۹ یا سرطان کے ۷ یا سنبلہ کے ۹ یا جدی کے ۷ درجہ پر بحالت رجعت ہو۔ اور مریخ بحالت شرقی برج جوزا کے ۷ یا جدی کے ۹۔۲۸ یا دلو کے ۸ یا حوت کے ۲ درجہ پر واقع ہو۔

۱۵۴۔ اعمال برائے حفاظت گزند جانوراں،

جب قمر و زحل میں نظر تسدیس یا تثلیث ہو یا قمر برج جدی یا دلو میں ہو۔

۱۵۵۔ اعمال لکنت زبان و حاضر جوابی

جب تثلیث قمر و عطارد میں ہو۔ یا قمر برج ثور کے ۴ درجہ پر اور عطارد برج سنبلہ کے ۳ درجہ پر ہو۔

۱۵۶۔ اعمال مستجاب الدعوات

اس وقت طالع سرطان یا قوس یا حوت ہونا چاہئے۔ اور قمر و مشتری میں نظر تثلیث یا تسدیس ہو۔ اور قمر زائد النور ہو۔ یا قمر سرطان کے ۲ یا قوس کے ۱۰ یا حوت کے ۱۶ درجہ ہو۔ مگر تحت الشعاع نہ ہو۔

۱۵۷۔ سلاطین و حکام کے نزدیک مقبولیت و بزرگی حاصل کرنا،

اس وقت طالع بروج آتشی میں سے کوئی ہو خصوصاً برج اسد ہو۔ اس وقت قمر و شمس میں نظر تسدیس

یا تثلیث ہو یا آفتاب و قمر کے درمیان مشتری ہو۔ اور جب آفتاب برج سرطان کے ۱۲ یا اسد کے ۱۲-۵ یا میزان کے ۱۹ یا عقرب کے ۱۱ یا جدی ۱۳ درجہ پر ہو۔

۱۵۸- اعمال برائے امساک

جب طالع عقرب ہو۔ اور قمر و مریخ میں نظر مقابلہ یا تربیع ہو تو عمل کریں۔ یا قمر و مریخ کا قران برج حمل کے ۱۱ یا جوزا کے ۱۱ یا سرطان کے ۱۰ یا سنبلہ کے ۹ درجہ پر ہو۔

۱۵۹- عقد و بستگی قوتِ مردانہ،

طالع برج ثور ہو۔ اور جب زہرہ برج سرطان میں ہو یا اسد کے ۱۱ درجہ پر ہو۔

۱۶۰- اعمال دفع درد گردہ،

قران قمر و زہرہ میں کریں جب کہ زہرہ برج میزان یا ثور میں ہو۔

۱۶۱- اعمال دفیعہ زہر بچھو زہریلے جانوران،

اس کے لیے طالع برج عقرب ہونا چاہئے۔ اور قمر برج عقرب میں ہو یا جب زحل برج عقرب میں ہو۔ یا طالع عقرب میں ساعتِ زحل میں عمل کریں۔

۱۶۲- اعمال دفیعہ تپ سہ روزہ و چہار روزہ،

جب قمر و مشتری کا قران برج سرطان کے ۱۳ یا ۱۵ درجہ پر ہو۔ یا قمر انہی درجات پر ہو۔ اور مشتری کے ساتھ سعد نظر ہو۔ یا قمر برج آبی میں ہو۔ اور مشتری کے ساتھ سعد نظر ہو۔

۱۶۳- اعمال ہردلعزیزی خلق و بلندی مرتبہ و طلب بزرگی و عزت

جب قمر برج اسد میں اور شمس برج حمل میں ہو۔ یا شمس برج اسد میں ہو۔ اور قمر برج حمل میں۔ یا شمس برج حمل کے ۵-۱۵-۱۹ یا سرطان کے ۱۲ یا اسد کے ۱-۵ یا سنبلہ کے ۱ یا عقرب کے ۱۱-۱۲ یا جدی کے ۱۳ یا حوت کے ۱۸ درجہ پر ہو۔ اور قمر سے نظر تثلیث ہو۔ یا شرف آفتاب میں تیار کریں۔

۱۶۴- اعمال ترقی حافظہ و حصول علم و عقل،

جب عطارد برج ثور کے ۲۶ یا سرطان کے ۳ یا سنبلہ ۲۱ درجہ پر بحالتِ مستقیم و طلوع ہو اور نیک حال

ہو۔ یا جب شرف یا اوجِ عطارد ہو۔

۱۶۵- اعمال صحت مرض و آفات کا جسم سے نکالنا

اتوار کو ساعتِ عطارد میں۔ سوموار کو ساعت مریخ میں۔ منگل کو ساعت قمر میں۔ بدھ کو ساعتِ شمس میں۔ جمعرات کو ساعتِ زحل میں۔ جمعہ کو ساعت مریخ میں۔ ہفتہ کو ساعت زہرہ میں نقوش لکھیں۔
یا جب قمر برج سرطان کے ۲۴-۲۹ یا اسد کے ۲ یا میزان کے ۲۱ یا عقرب کے ۲۹ یا دلو کے ۲۸ درجہ پر ہو۔

۱۶۶- اعمال طلبِ ریاست، املاک و جائیداد

جب آفتاب نیک حال ہو۔ شرف یا اوج میں ہو اور قمر کے ساتھ تثلیث ہو۔ اس وقت زحل کی نظر قمر یا آفتاب سے سعد ہو۔

۱۶۷- اعمال عزیز و اقارب کے ہاں جانے اور ان کی تسخیر کے لئے

طالع برج ثور یا میزان ہو۔ اتوار یا بدھ یا جمعرات یا جمعہ کا دن ہو۔ اور قمر۔ زہرہ و مشتری میں سے کسی دو کا قران یا تثلیث یا تسدیس ہو۔

۱۶۸- اعمال دفع غضب سلطانی و حکام،

طالع برج اسد ہو۔ دن جمعرات و اتوار کا ہو۔ قمر نحوست سے پاک ہو۔ ساعت مشتری کی ہو۔ اور آفتاب و مریخ میں یا قمر و آفتاب میں نظر تسدیس یا تثلیث ہو۔ آفتاب برج اسد میں ہو۔

۱۶۹- اعمال نصرت و طلب جمعیت خاطر

اس کام کے لیے جب قمر خانہ مشتری میں ہو۔ اور زہرہ سے متصل ہو۔ تب کام کریں۔

۱۷۰- اوقاتِ دُعا

چند اوقات اجابتِ دعا اور تعویذ کے لکھے جاتے ہیں۔ ہر شخص کو لازم ہے کہ ہر کام اس تفصیل کے مطابق انجام دے تاکہ کام بخیر و خوبی انجام پائے۔
(۱) مسعود ترین کواکب زہرہ و مشتری ہیں۔ ان دونوں کی ساعت میں یا ان دونوں کے طالع وقت میں دعا کرنا یا عمل کرنا مسعود و مقبول ہوتا ہے۔
(۲) انیس۱۹ درجہ سرطان (۳) تین یا دس درجہ حمل (۴) تین درجہ طالع اسد ہو تو اکیس درجہ حمل وسط السماء پر

ہو، یہ بھی انسب ہے، کہ ۱۹ درجہ سرطان سے آغازِ دُعا کرے اور جب درجہ اسد آجائے تو ترک کر دے۔(۵) مشتری اور اس کا مجاسدہ جو بار رجعت میں ہو۔ یا مشتری در اس کی نظر سعد ہو (۶) قمر استقبال سے پھر کر سعد سے ملے۔ علماء یہود کہتے ہیں کہ اجابت دعا کے لیے بہترین استقبال یہ ہے کہ قمر میزان میں اور آفتاب برج حمل میں اکیس درجہ پر ہو (۷) علماء نصاریٰ کا قول ہے، کہ جب قمر مشتری سے ہٹ کر راس سے ملے، تو وقتِ اجابت ہوتا ہے (۸) علمائے یونان کے نزدیک استجابت جمیع دُعا اس طرح ہے کہ ایسا طالع اختیار کریں، کہ مشتری در راس یا قران وسط السماء میں ہو زہرہ در نفس طالع یا مشتری ساتویں میں ہو۔ اور زہرہ چوتھے میں مشتری کے ساتھ ہو کہ دلیل ابتدا ہے اور مشتری چوتھے گھر میں کہ دلیل انتہا ہے۔ بعد ازاں موضع سعد میں نیک ہو۔ اور نحوس مقابلہ۔ مقارنہ۔ تربیع وغیرہ سے ساقط ہو۔ اور قر اسی کے ساتھ متصل ہو۔ پس ان میں سے اگر کوئی شرط بھی نہ ہوگی۔ تو حکم اسی قدر ضعیف ہوگا (۹) نصرت و طلب جمعیتِ خاطر کی دُعا اس وقت کرے جب کہ قمر خانہ مشتری میں متصل زہرہ سے ہو (۱۰) طلب مال اور کار دنیا کیلئے اس وقت جب کہ قمر بخانہ زہرہ متصل بہ مشتری ہو۔ (۱۱) طلب ریاست کے لیے دُعا اُس وقت کرے جب قمر متصل با آفتاب ہو اور آفتاب نیک حال ہو (۱۲) طلب علم کے لیے اس وقت کرے جب عطارد نیک ہو (۱۳) بزرگی و عزت کے لیے اس وقت کرے جب کہ قمر برج اسد یا حمل ہو۔ یا آفتاب برج حمل یا اسد میں ہو۔ (۱۴) مشتری بخانہ شرف متصل بہ قمر ہو (۱۵) جب قمر برج حوت میں اور زہرہ برج سرطان میں ہو تو اجابت دُعا کا وقت ہوتا ہے۔ اگر اس وقت دُعا ترویج کی جائے تو مقبول ہوتی ہے۔ (۱۶) رضامندی خداوند عزوجل کے لیے اس وقت دُعا کرے۔ جب کہ زحل برج میزان یا دلو میں ہو اور قمر برج دلو یا میزان میں ہو (۱۷) طلب علم و اشتغال کار و بار سلطنت کیلئے اس وقت دُعا کرے جب عطارد ۱۵ درجہ سنبلہ پر اور قمر پندرہ درجہ سرطان پر یا پندرہ درجہ ثور پر یا عطارد جوزا میں ہو اور قمر شرف میں ہو یا آفتاب کی عطارد سے نظر تسدیس ہو۔ (۱۸) واسطے قضائے عمل دینی اور طلب وزارت کے لیے اسی وقت دُعا کرے جب کہ قمر متصل مشتری سے ہو۔ چنانچہ قمر در سرطان و مشتری در ثور یا سرطان ہو یا قمر در ثور ہو۔ (۱۹) طلب ملک کے لیے اس وقت دُعا کرے۔ جب کہ قمر متصل با آفتاب ہو۔ بشرطیکہ آفتاب وسط السماء میں ہو (۲۰) گم شدہ کے لیے قمر ۱۹ درجہ حمل یا ۳ درجہ ثور پر ہو۔ (۲۱) مرمت و جاہ کے لیے آفتاب در حوت و قمر در سرطان ہو۔

۱۷۱۔ اوقات استخارہ

ہفتہ کی صبح ۱۰ بجے تک پھر ½۱۲ سے ۴ بجے تک۔
اتوار کو صبح سے ظہر تک۔ پھر عصر سے مغرب تک۔
پیر کو صبح صادق سے طلوع آفتاب تک۔ پھر ۱۰ بجے سے ایک بجے تک پھر ۴ بجے سے عشاء تک۔
منگل کو ۱۰ بجے سے ظہر تک۔ پھر عصر سے عشاء تک۔
بدھ کو صبح سے ظہر تک۔ پھر عصر سے عشاء تک۔
جمعرات کو صبح صادق سے آفتاب نکلنے تک۔ پھر ظہر سے عشاء تک۔

جمعہ کو صبح صادق سے آفتاب نکلنے تک۔ پھر ½۱۲ سے عصر تک۔

۱۷۲۔ نظراتؔ

عملیات میں نظرات کا قانون بہت پُر تاثیر ہے۔ دو ستاروں کے درمیان مخصوص نظر مخصوص تاثیر پیدا کرتی ہے اچھی تقاویم میں نظرات دی جاتی ہیں۔ ورنہ رفتار کواکب سے مندرجہ ذیل طریقے سے معلوم کرتے ہیں۔

قِران : جب دو ستارے ایک ہی برج میں ایک ہی درجہ پر ہوں۔ تو اُسے قِران کہتے ہیں۔ قِران سعد ستاروں کا سعد اور نحس ستاروں کا نحس ہوتا ہے۔ سعد کواکب شمس۔ قمر۔ عطارد۔ زہرہ اور مشتری ہیں۔ نحس کواکب۔ مریخ زحل۔ یورنس اور نپچون ہیں۔

تربیع : جب دو ستاروں کے درمیان ۹۰ درجہ کا فاصلہ ہو۔ تو اُسے تربیع کہتے ہیں۔ اس وقت ایک ستارے سے دوسرا چوتھے گھر میں ہوتا ہے۔ یہ نحس اصغر ہوتی ہے۔ اس کی تاثیر بہ نسبت مقابلہ کم ہے اس میں تمام نحس اعمال کئے جا سکتے ہیں۔ اس وقت اندیشہ ہوتا ہے۔ کہ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو۔ تو وہ پھر دشمنی پر آمادہ ہو جائے گا۔

مقابلہ : جب دو ستاروں کے درمیان ۱۸۰ درجہ کا فاصلہ ہو۔ اور ہر دو ستارے مقابل کے برجوں میں ہوں۔ تو نظر مقابلہ کہلاتی ہے۔ یہ وقت نحس اکبر گنا جاتا ہے۔ یہ دشمنی کی کامل نظر کہلاتی ہے۔ عداوت مقابلہ۔ جنگ و جدل کی تاثیر دونوں ستاروں میں پیدا ہو جائے گی۔ اس لیے اس وقت میں دو شخصوں کے درمیان جدائی۔ جنگ۔ طلاق۔ نفاق۔ عداوت کے عمل کرنے چاہئیں۔ بیمار کرنا۔ ذلیل کرنا۔ تباہ کرنا بھی اسی وقت میں ہوتا ہے۔

تسدیس : جب دو ستاروں کے درمیان ۶۰ درجہ کا فاصلہ ہو۔ تو تسدیس کی نظر کہا جاتا ہے۔ ایک ستارے سے دوسرا ستارہ تیسرے برج میں ہوتا ہے یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی ہے تثلیث سے اثر کم پایا جاتا ہے۔ سعد عملیات اور سعد و دنیاوی امور میں کامیابی لاتا ہے۔ جن ستاروں کے درمیان یہ نظر ہو۔ ان میں عارضی دوستی پیدا ہو جاتی ہے۔

تثلیث : جب دو ستاروں کے درمیان ۱۲۰ درجہ کا فاصلہ ہو۔ یعنی ایک ستارے سے دوسرا پانچویں گھر میں ہو تو نظر تثلیث کہلاتی ہے۔ یہ کامل دوستی کی نظر ہے۔ جن ستاروں کے درمیان یہ نظر ہو۔ وہ دوست بن جاتے ہیں۔ مخالفوں اور دشمنوں میں ملاپ۔ حصولِ مراد۔ حصول رزق اور ترقی کے اعمال کئے جا سکتے ہیں۔

تقویم میں یہ نظرات معہ اوقات دیئے جاتے ہیں۔
قمر تیز رفتار ہے۔ اس لیے دوسرے ستاروں سے جلد جلد نظرات بناتا ہے۔ قمر اور شمس کے نظرات قمری تاریخوں سے جاننے ہوں۔ تو ذیل کے دائرہ سے کام لیں۔
یہ ایک مجمل سا طریقہ ہے۔ صحیح تاریخ اور وقت تقویم سے ہی معلوم ہو سکتا ہے۔

دائرۂ نظرات شمس و قمر

دائرہ نظرات

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰

۴،۳،۱ نظرات اور عملیات

دو ستاروں کے درمیان جو نظر قائم ہوتی ہے۔ وہ ایک خاص تاثیر ظاہر کرتی ہے۔ یہ نظرات کواکب کے درمیان جو سعد یا نحس اثر ظاہر کرتے ہیں۔ عملیات میں اُن کی تاثیر سے کام لیا جاتا ہے۔ اور یہ مواقع بہت ہی مؤثر ہوتے ہیں۔

کواکب	تثلیث یا تسدیس	مقابلہ تربیع
قمر و شمس قمر و عطارد	تسخیر امراء و حکام تسخیر اہل قلم۔ وصل معشوق	کسی کو مرتبے سے گرانا۔ فتنہ و فساد درمیان سلاطین دو دوستوں میں جدائی ڈالنا

کواکب	تثلیث یا تسدیس	مقابلہ تربیع
قمر و زہرہ	حب و تسخیر مستورات	طلاق و نفاق [illegible]
قمر و مریخ	خواب بندی و دفعیہ حاسدوں	دشمنی و دفعیہ حشرات الارض
قمر و مشتری	ترقی جاہ و جلال۔ حصول زر و مال نفع کاروبار۔	انکشاف [illegible]
قمر و زحل	ترقی زراعت و بقائے جائیداد۔	دشمن کو بیمار [illegible] کرنا
عطارد و زہرہ	وصل مطلوب۔ تسخیر آبی جانوران	کاروبار تباہ کرنا [illegible] جدائی ڈالنا
عطارد و مریخ	شفائے بیمار۔ قوت بدن	کاروبار [illegible] کرنا
عطارد و مشتری	ترقی علوم و صنعت و حرفت	کسی دشمن کے ملک و املاک کو تباہ کرنا
عطارد و زحل	حل المشکلات	املاک تباہ کرنا۔
زہرہ و مریخ	فتنہ و فساد دور کرنا۔ تسخیر مستورات۔	مرد و عورت کے درمیان طلاق و جدائی
زہرہ و مشتری	تسخیر مطلوب و محبوب تسخیر خلق۔ دفع غضب حکام و امراء	مرتبہ سے گرانا۔
زہرہ و زحل	محبت و نکاح کے استحکام کے لیے	عورتوں مردوں میں فتنہ [illegible]
مریخ و شمس	تسخیر سلاطین و افواج	جنگ و جدل ڈالنا۔ مخالفین کو تتر بتر کرنا
مریخ و مشتری	حصول زر و مال	عذاب و سزا دینا۔
مریخ و زحل	ترقی زراعت عمارت و کارخانہ جات۔	ہلاکت دشمن
مشتری و شمس	ترقی دولت و عزت نزدیک حکام۔	آباد جگہ کو ویران کرنا۔
مشتری و زحل	دفع غضب سلاطین	کسی کو مرتبہ سے گرانا۔
زحل و شمس	حصول دعا و طلب حاجات۔	دو شخصوں کے درمیان بغض و عداوت ڈالنا

قرانات

قمر و مریخ	برائے نصرت بر اعداء، مغلوبی حاسداں و ملاقات امراء
قمر و عطارد	برائے ملاقات اہل قلم۔ وزراء و اہل صنعت و حرفت
قمر و زہرہ	برائے محبت و طلب عشق و شادی کے لیے

قرانات

قمر و مشتری	ترقی علم حصول زر و مال و ترقی تجارت و کاروبار۔
قمر و زحل	تباہی و بربادی دشمن۔ سرگردانی دشمن۔ اذیت پہنچانا اور کثرت زراعت کے لیے۔
قمر و شمس	ہر قسم کے نحس اعمال کئے جا سکتے ہیں۔
مریخ و عطارد	دشمنی ڈالنے اور کسی عمارت کو ویران کرنے کے لیے۔
مریخ و زہرہ	مستورات اور اہل نشاط پر تسلط اور غلبہ حاصل کرنے کے لیے
مریخ و مشتری	تسخیر لشکریان۔ لڑائی میں فتح پانا۔ اور اہل جنگ کو طاقت پہنچانا۔
عطارد و زحل	خرابی و ہلاکت دشمن کسی جگہ کو ویران کرنا۔ ترقی زراعت۔ زیادتی میوہ۔ اشیاء پوشیدہ کرنا۔
عطارد و زہرہ	اتصال محبت۔ حصول علم موسیقی۔ ترقی اداکاری فلم و تھیٹر۔
زہرہ و مشتری	برائے تسخیر مردمان۔ عاملان اور ترقی عمل و تسخیر محبوب۔
مشتری و زحل	اہل علم کو ذلیل کرنے اور ان میں دشمنی ڈالنے کے لیے۔
مشتری و شمس	حصول مال و دولت اور ڈوبے ہوئے روپیہ کو حاصل کرنے کے لیے۔ قبیلہ میں سربلند ہونے کے لیے۔
عطارد و شمس	حصول ترقی۔ درخواست دینا۔ ترقی رزق۔
شمس و زحل	طاقتور دشمن کی طاقت کو ختم کرنے اور تباہ کرنے کے لیے۔
زہرہ و زحل	نکاح یا ملازمت یا قبضہ و اختیار سے نکل جانے والی چیز کو روکنے کے لیے۔
شمس و زہرہ	عورت و مرد میں نفاق ڈالنے کے لیے۔
عطارد و مشتری	حصول ملازمت۔ ترقی اور تعلیم۔ امتحان میں کامیابی کے لیے۔
شمس و مریخ	فساد، جھگڑا اور امراض ڈلوانے کے لیے۔
مریخ و زحل	تباہی۔ بربادی اور دو شخصوں میں نفاق کرانا۔

بارھواں باب

متفرقات

۱۷۴۔ دعوت کواکب

وہ لوگ جو عملیات کے میدان میں اپنی زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں، وہ ایک ہفتہ میں ساتوں ستاروں کی تسخیر کا عمل کر کے عامل بن جاتے ہیں۔ اس کے بعد جب بھی عمل کرنا ہو یا تعویذ لکھنا ہو تو متعلقہ کوکب کے موکلات کو سلام کیا جاتا ہے۔ اگر ایک کوکب ہو، تو ایک کو سلام کیا جاتا ہے۔ اگر طالب و مطلوب کے دو مختلف ستارے نکلیں، دونوں کو سلام کیا جاتا ہے۔ پھر عمل یا نقش کیا جاتا ہے۔

دعوت کواکب کے لیے ہر سلام کو مع موکلات ایک ہزار بار پڑھنا چاہیے۔ اوّل ایک سو ایک بار درود شریف پڑھا جاتا ہے۔ اور آخر میں اکیس مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ یہ دعوت زندگی میں صرف ایک بار دی جاتی ہے۔ اس کی ملازمت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ طریقہ یہ ہے کہ دن کو روزہ رکھیں اور رات کو اسی ستارہ کی ساعت میں عمل پڑھیں۔ مثلاً اتوار کو روزہ رکھا۔ اور شمس کی دعوت کا عمل رات کو ساعت شمس میں پڑھا۔

جب سات دن کی دعوت مکمل ہو جائے گی۔ تو نیاز حسب توفیق حضور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم دلائیں۔ اب آپ عامل ہیں۔ جب چاہئیں عمل یا تعویذ لکھتے وقت موکلات کو سلام کریں۔ وہ قبولیت کے لیے مدد کریں گے۔ اثر جلد ظاہر ہو گا۔ اور رجعت سے بچائیں گے۔

کوکب	دن	دعوت
شمس	اتوار	اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا شمس یا کلیناٸیل یا طَعْتُبَ
قمر	پیر	اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یا قمر یا القواٸیلُ یا شُمْھَۃَ دُ
مریخ	منگل	اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یا مریخ یا ہیاٸیل یا ھُضَنْرِ
عطارد	بدھ	اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یا عطارد یا اشکاٸیل یا قِیکُوَتَ
مشتری	جمعرات	اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یا مشتری یا عجواٸیل یا عِیَلُمْ
زہرہ	جمعہ	اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یا زھرہ یا امھویاٸیل یا حِطِّخْ
زحل	ہفتہ	اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یا زحل یا ارواٸیلُ یا اُفْیِجْ

۱۷۵۔ رجال الغیب

رجال الغیب مردانِ خدا ہیں۔ جو عالم کی حرکات و سکنات میں دخیل ہوتے ہیں۔ قادرِ مطلق نے جس طرح فرشتوں کو نظامِ دنیا پر متعلق کر رکھا ہے۔ کوئی بارش کا موکل ہے۔ کوئی ہوا کا۔ اسی طرح رجال الغیب اعمالِ روحانی پر حکمراں ہیں یہ زمین کے گرد چکر لگاتے رہتے ہیں۔ ان کی تاریخیں مقرر ہیں۔ کہ یہ آج کس طرف ہیں۔ جب کوئی ابتداءً عمل یا وظیفہ یا نقش یا چلہ یا مراقبہ وغیرہ کریں۔ تو معلوم کریں کہ آج رجال الغیب کس طرف ہیں۔ اگر یہ روبرو ہوں۔ تو نحس ہوتا ہے۔ ان کی طرف منہ کر کے ہرگز کام نہ کریں۔ یعنی جب کام کے لیے بیٹھیں۔ تو اُن کی طرف پشت کر لیں۔ یا ان کو دستِ چپ کی طرف کر لیں۔ اگر اس طریق کے خلاف کریں گے۔ تو اگر دوستی کا کام کریں گے۔ تو دشمنی واقع ہوگی۔ گویا خلاف اثر ظاہر ہوگا۔

طریقہ یہ ہے۔ کہ جب عمل کے لیے بیٹھیں۔ تو جس طرف رجال الغیب ہوں۔ اس طرف منہ کر کے ان کو سلام کہیں۔ اور امداد طلب کریں۔ اس امر کے لیے مندرجہ ذیل عزیمت پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَةُ اَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ انْظُرُوْنِيْ بِنَظْرَةٍ ۝ اَجِيْبُوْنِيْ بِدَعْوَةٍ۔ يَا نُقَبَاءُ يَا نُجَبَاءُ يَا رُقَبَاءُ يَا اَبْدَالُ يَا اَوْتَادَ الْاَرْضِ اَوْتَادُ اَرْبَعَةٌ۔ يَا اِمَامَانِ يَا قُطْبُ يَا فَرْدُ يَا اُمَنَاءُ۔ اَغِيْثُوْنِيْ بِغَوْثِهٖ وَانْظُرُوْنِيْ بِنَظْرَةٍ وَارْحَمُوْنِيْ وَحَصِّلُوْا مُرَادِيْ وَمَقْصُوْدِيْ وَقُوْمُوْا عَلٰى قَضَاءِ حَوَائِجِيْ عِنْدَ اللّٰهِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ سَلَّمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْخِضْرِ۔

سلام پڑھنے کے بعد اسی طرف منہ کر لیں۔ جس طرف بیٹھ کر عمل کرنا ہے۔ یہ سلام کھڑے ہو کر ادب سے سینہ پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں۔

گردشِ رجال الغیب

اس گردش کو صحیح رکھنے کے لیے زمانہ قدیم کے بزرگوں نے ایک شعر میں اس کو ترتیب دیا ہے۔ جو یہ ہے۔

کنجغ بامش۔ کنجغ بمش
کنجغ بامش۔ کنجغ امش

ک سے مراد اگنی یعنی جنوب مشرق۔ ب سے مراد بائب یعنی شمال مغرب
ن سے مراد نیرت یعنی جنوب مغرب ا لف سے مراد ایسان یعنی شمال مشرق۔

ج سے مراد جنوب۔ ش سے مراد شمال۔
غ سے مراد غرب۔ م سے مراد مشرق۔

مشرق
جنوب مشرق (اگنی)
شمال مشرق (ایسان)
جنوب
شمال
جنوب مغرب (نیرت)
شمال مغرب (بائب)
مغرب

مشرق: ۵۔ ۱۲۔ ۲۲۔ ۲۹
جنوب مشرق: ۱۔ ۹۔ ۱۶۔ ۲۴
شمال مشرق: ۶۔ ۲۱۔ ۲۸
جنوب: ۳۔ ۱۱۔ ۱۸۔ ۲۶
شمال: ۸۔ ۱۵۔ ۲۳۔ ۳۰
جنوب مغرب: ۲۔ ۱۰۔ ۱۷۔ ۲۵
شمال مغرب: ۵۔ ۱۳۔ ۲۰
مغرب: ۷۔ ۱۳۔ ۱۹۔ ۲۷

ہر طرف کا ایک ایک حرف متعلق کیا گیا ہے۔ اور شعر کے پہلے حرف سے یکم تاریخ قمری کو گنا جاتا ہے اور آخر تک ۳۰ تاریخیں ہو جاتی ہیں۔ مثلاً ک کو پہلی۔ ن کو دوسری ج کو تیسری۔ غ کو چوتھی تاریخ ہوگی۔ یعنی قمری تاریخیں چار کو رجال الغیب مغرب کی طرف ہوں گے۔ یہ لفظ مع تاریخ یوں ہے۔ ک[1] ن[2] ج[3] غ[4]۔ علیٰ ہذا القیاس تمام الفاظ سے تاریخیں متعلق کر لیں۔

۱۷۶۔ حصار

حصار کے بہت عمل ہیں۔ جس وقت مسافت میں ہوں یا جنگل میں ہوں۔ تو جانوروں یا چوروں سے حفاظت مقصود ہو۔ اسی طرح اعمالِ جلالی میں بھی حصار کرتے ہیں تاکہ اس کے اثرات سے محفوظ رہیں۔ جنات یا بد ارواح سے حفاظت کے لیے حصار کرتے ہیں۔ تاکہ وہ حملہ نہ کر سکیں۔ موکلات کے اعمال میں حصار کرتے ہیں۔ تاکہ وہ نقصان

ایک حصار یہ ہے۔ کہ بعد نماز عشا تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرے۔ اور تین بار دستک دے۔ یعنی دونوں ہاتھوں سے تالی بجائے۔ تو رات کو ارواح خبیثہ اور خواب بد سے محفوظ رہے۔ یہ حصار ماحول ہے۔

اگر ذیل کے حصار کو پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر ہاتھ پھیرے۔ تو بدن کو کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے۔ یہ حصار بدنی ہے۔ تین بار اس عمل کو پڑھے۔ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا نَاصِرُ یَا نَصِیْرُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ میں نے اپنے آپ کو حرز کیا لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سے۔ میں نے اپنا حصار کیا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ سے۔

ایک اور حصار بدنی یہ ہے۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ پڑھ کر گیارہ مرتبہ معوذتین پڑھے۔ اور درمیان دونوں سورتوں کے ٹھیر نہ سکے۔ پھر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیرے۔ اور دم بھی کرے۔ انشاء اللہ کلی حفاظت رہے گی۔

بدن کے حصار سے اس وقت حفاظت رہتی ہے۔ جبکہ عمل کے رجعت کا خوف ہو۔ اس سے رجعت بدن پر نہیں پڑتی۔ نہ دماغ متاثر ہوتا ہے۔

باموکل عملیات کے لیے مضبوط حصار کی ضرورت ہوتی ہے۔ حصار کے اندر بیرونی خطرہ کا اثر نہیں ہوتا۔ بلکہ اکثر رجعت سے بھی امان رہتی ہے۔ ذیل میں آیت الکرسی باسماء الٰہی دی جاتی ہے۔ ہر عمل میں حصار کا کام دے گی۔ عمل سے قبل تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر دم کر کے یا چھری پر دم کر کے اپنے گرد حصار کرے۔ پھر تین دفعہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے۔

اَعْصَمْتُ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَائِمُ الدَّائِمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ حَاضِرٌ نَاصِرٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ قَادِرٌ قَاہِرٌ عَلٰی کُلِّ مَخْلُوْقٍ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗۤ اِلَّا بِاِذْنِہٖ کَرِیْمٌ رَحِیْمٌ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ لَا اخْتِلَافٌ وَّلَا کَذَّابٌ جَبَّارٌ غَفَّارٌ سَتَّارٌ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَاۤءَ اللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ حَافِظٌ حَفِیْظٌ رَقِیْبٌ وَکِیْلٌ نَاصِرٌ نَصِیْرٌ یَا اِسْرَافِیْلُ۔

سوتے وقت کسی جگہ خطرہ ہو۔ تو تین دفعہ پڑھ کر بدن پر دم کر کے سو رہے۔ تمام بلیات سے محفوظ رہے۔

لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ حِجَابٌ بَیْنِیْ وَبَیْنَ کُلِّ مَکْرِ وَّ مَاکِرٍ لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ حِجَابٌ بَیْنِیْ وَبَیْنَ کُلِّ بَلَآءٍ وَّ اٰفَةٍ بِرَحْمَتِكَ یَاۤ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

حصار جابر حاکم کے سامنے جانے کے لیے بدن پر دم کر کے سامنے جائے۔ تو ظلم سے بچے گا۔ لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ برجانش۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بر زبانش عصائے کلیم اللہ در جگر شس و مہر حضرت سلیمان علیہ السلام بر دہانش۔

حصار جب زمین پر کیا جاتا ہے۔ خواہ چھری پر پڑھ کر یا انگلی پر دم کر کے جب چاروں طرف لکیر کھینچے۔ تو راستہ میں کہیں حلقہ ٹوٹنے نہ پائے۔ بلکہ ایسا کرتے ہیں کہ دونوں سروں کے ملنے کے مقام پر چھری گاڑ دیتے ہیں بعض نہیں گاڑتے۔ بلکہ اپنے پاس رکھ لیتے ہیں۔ اگر انگلی پر پڑھ کر حصار کرنا ہو تو انگشت شہادت پر دم کرنا چاہیئے۔ حلقہ کے اندر پاکیزہ کپڑا اور مصلے بچھا کر بیٹھتے ہیں۔ بعض لکڑی کی چوکی رکھتے ہیں۔ بعض حلقہ کے اندر چھری پانی کا لوٹا رکھ لیتے ہیں۔ یہ سب عمل پر منحصر ہے۔ تاکہ پیاس لگے تو پانی پی سکے۔ وضو ٹوٹے تو وضو کر سکے۔ جنگل میں حصار کریں تو چھڑی اور چھری ضرور پاس رکھیں۔

تسخیر کواکب اور موکلات کے حصار بعض عملیات کے ساتھ دیئے ہوتے ہیں وہی کرنے چاہئیں۔

حصار وباء

اگر کسی مکان کو حصار کرنے کا ارادہ ہو۔ شہر میں ہیضہ یا طاعون کی وبا پھیلی ہو تو دوسری آبادیوں یا کسی ایک مکان کا حصار کرنا چاہیئے۔ یہ حصار اس وقت کرنا چاہیئے۔ جب ایک عالم اور دس عام آدمی مر چکے ہوں۔ بستی یا مکان کے حصار کا طریقہ ہے۔ کہ سرسوں پر سورۂ فاتحہ گیارہ بار پڑھ کر آلٓمٓ تا مفلحون تین بار آیت الکرسی تین بار اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِھِمْ مبین تک تین بار پڑھ کر دم کرے۔ چیونٹی کے مانند جو گرد مکان کے حصار دے اور دروازہ پر تعویذ لٹکائے۔ ان آیتوں سے سرسوں کے تیل پر دم کر کے تمام مکانات میں ڈالے یا دیا جلائے۔ اور ایک ایک تعویذ فی آدمی ساتھ رکھے۔ پھر نیاز پیغمبر علیہ السلام کی دلائے۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

۸	۱۱	۲۱۷۳۵	۱
۲۱۷۳۴	۲	۷	۱۲
۳	۲۱۷۳۷	۹	۶
۱۰	۵	۴	۲۱۷۳۶

۱۷۷۔ درود شریف

شروع و ختم پر درود شریف پڑھنا چاہیئے۔ جب عامل عمل پڑھے۔ یا تعویذ لکھے تو لازم ہے کہ اوّل آخر

طاق ترتیب درود شریف پڑھے۔ منقول ہے کہ دعا بندہ کی قبول نہیں ہوتی۔ جب تک درود نہ پڑھے۔ مشائخ کبار سے نقل ہے کہ اللہ تعالےٰ سے جب سوال کرے۔ تو چاہیئے کہ ابتداء درود سے کرے اور ختم درود پر کرے۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ درود کو ضرور ہی قبول فرماتا ہے۔ مقتضائے کرم الٰہی یہ نہیں۔ کہ اول و آخر کو قبول کرے۔ اور بیچ کو چھوڑ دے۔ لہٰذا ضرور ہے کہ دعا و عبادت کو بھی قبول فرماتا ہے۔

بلاتعداد پڑھنا یا ورد کرنے والوں کے لیے درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا عَدَدِ خَلْقِہٖ وَرِضَاءِ نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادِ کَلِمَاتِہٖ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ○

اعمال ترقی کے لیے درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔

اعمال مصائب کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اعمال خیر کے لیے درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ وَالسِّرِّ السَّارِیِّ فِیْ سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ۔

اعمال استخارہ کے لیے درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

اسمائے الٰہی کے درود۔ ذکر اور اعمال کا درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَبَارِكْ عَلٰی

مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اعمال امراض کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ مَّعْلُوْمٍ لَّكَ۔

۱۷۸۔ ذکر اسمائے الٰہی

حق تعالےٰ نے ایک ایک آیت و اسما میں لاکھوں تاثیریں دی ہیں۔ یہ دراصل اپنے بندوں پر حصولِ مطالب کی تدبیریں عطا فرمائی ہیں۔ جن سے حاجات بر آتی ہیں۔ اسماء حسنیٰ کی قوت سب سے اعلیٰ ہے انہی کے ورد سے روحانی مراتب بھی ملتے ہیں۔ اور یہ علم جملہ علوم سے برتر ہے۔ اکثر بزرگوں نے اسما کی تاثیریں بیان کی ہیں۔ مگر اللہ تعالےٰ نے جس قدر چاہا۔ اپنے بندوں کو مطلع فرمایا ہے۔ اسی لیے کوئی شخص بھی کسی اسم کو پڑھے تو اللہ تعالےٰ سے فیض کا طالب رہے۔

جب بھی اسماءالحسنیٰ کے ورد یا زکات یا کسی حاجت کے لیے ذکر کی ضرورت پڑے۔ تو اوّل اعتصام پڑھے۔ بعد میں اختتام پڑھے۔ اعتصام یہ ہے۔

اَلَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ اَحْسَبِیَ اللّٰہُ وَقَدْ کَفٰی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَآءَ اللّٰہِ الْمُنْتَھٰی مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللّٰہِ نَجٰی۔

اختتام یہ ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ مَنْ لَّمْ یَزَلْ کَرِیْمًا وَّلَا یَزَالُ رَحِیْمًا۔

دوسرا اعتصام یہ ہے۔ کہ سات بار درود شریف اور تین بار سورۂ اخلاص پڑھے۔

اگر دن کا ورد ہو تو ال کے اضافہ کے ساتھ پڑھنا زیادہ قبولیت رکھتا ہے۔ جیسا کہ الملک القدوس اگر رات کو پڑھنا ہو تو ندا کے ساتھ پڑھنا چاہیئے۔ جیسے یَا اللّٰہُ۔ یَا کَرِیْمُ۔

اسم جلالی و جمالی کو ایک وقت نہ پڑھے۔ البتہ مشترک ہو تو مضائقہ نہیں۔ اگر دورانِ عمل بیمار ہو جائے۔ تو ہر روز بلا ناغہ تا صحت آیت الکرسی اور سورۃ فاتحہ ایک بار پڑھتا رہے۔ اور عمل مرشد کا تصور کرکے پڑھا کرے یا قوت نہ ہو، تو کسی کو مقرر کرکے اس کے سامنے پڑھ کر سنا دے۔ صرف ایک دفعہ کافی ہے۔

اگر قرأت وعوت اس قدر ہو کہ ایک نشست میں نہ کر سکے۔ تو دو وقت پر تقسیم کرے۔ اول شب و آخر شب۔ اگر اب بھی زیادہ ہو تو پانچوں نمازوں پر تقسیم کرے۔ گویا تعداد مقررہ آٹھ پہر میں پوری کرنا ضروری ہے۔

دعوت سے پہلے تین روز روزہ رکھے۔ اسم جلالی ہو تو سوموار کو۔ جمالی ہو تو ہفتہ کو۔ مشترک ہو تو اتوار کو روزہ رکھنا شروع کرے۔ روزہ کے ایام کی مشغولیت کا طریقہ ہے۔ کہ پہلے دن روزہ رکھ کر اپنے نام کے اعداد کے مطابق استغفار پڑھے۔ دوسرے دن روزہ رکھ کر اپنے نام کے اعداد کے مطابق سورۃ اخلاص ورد کرے۔ جب تیسری رات آئے۔ تو کھانا نہ کھائے۔ وضو کر کے گوشہ میں بیٹھے اور استغفار پڑھنا شروع کرے۔ پھر دیں آرام کرے۔ پچھلی رات اٹھے۔ دوگانہ تحیۃ الوضو کرے۔ اور دعا میں مشغول ہو۔ اور اپنے باطن پر توجہ کرے۔ پھر شیرینی پر ختم دلائے جیسا کہ ختم کا طریقہ ہے۔ اگر مرشد زندہ نہ ہو تو ختم کے آخر میں اس کا نام بھی لے۔ اختصام پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ پھر دعوت شروع کرے۔ خواہ دن کو کرے یا رات کو کرے۔

اسمائے الٰہی کے لیے کسی مرشد کا دامن پکڑے۔ مرشد کامل وہ ہے۔ جو اسمائے الٰہی کے ہر مرتبہ سے واقف ہو۔ اور ان کے مؤکلات دما ہیاتِ اصلی کو خوب پہچانتا ہو۔ حقائق اشیا اس پر روشن ہوں۔ اور وہ ان حالات پر مغرور نہ ہو۔ یعنی کشف وکرامات میں مبتلا نہ ہو۔ جو شخص ان صفات کا مالک نہ ہو۔ اسے مجازِ دعوت کہتے ہیں۔ مجاز جو اجازت کسی کو دیتے ہیں۔ تو تاثیر کم ہوتی ہے۔ اور اکثر ناکافی ہوتی ہے۔

بعد اختتام دعوت کچھ نان و شیرینی پر ختم دلائے اور فقرا کو تقسیم کرے۔ اگر صاحب استطاعت ہو۔ تو اسم کے ہر حرف کے بدلے دو جانور خرید کر رہا کرے۔

اگر کوئی اسم بہ نیت خیر ہو تو دوگانہ کے بعد اسم کے ساتھ بالخیر کا لفظ ملائے اگر بہ نیت قہر ہو تو لفظ بالحق ملائے۔ اگر بہ نیت تاثیر اسم ہو۔ تو لِحُبّۃِ لِلّٰہِ ملائے۔ اور دعا کرے۔ یعنی نیت قائم کر کے دعوت کا آغاز کرے۔

۱۷۹۔ ختم دلانا ؛

جس عبادت کا ثواب پہچانا منظور ہو۔ اس عبادت سے فراغت کر کے اللہ تعالےٰ سے دعا کرے۔ کہ اے اللہ اس عبادت کا ثواب فلاں شخص کی رُوح کو پہنچا دے۔ مثلاً قرآن مجید کی سورتیں یا اور کوئی ذکر یا تسبیح یا نوافل پڑھ کر یا کسی محتاج کو کھانا کھلا کر یا کچھ دے کر یا روزہ رکھ کر یا حج کر کے کسی کو بخشنا ہو تو طریقہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَوْصِلْ ثَوَابَ ھٰذِہِ الْعِبَادَۃِ (الٰہی اس عبادت (قرأت کلام وصدقہ طعام کا ثواب اِلٰی فُلَانٍ (نام لے) فلاں پہنچا دے)

علما کا مشہور طریقہ ثواب پہنچانے کا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَوْصِلْ ثَوَابَ ھٰذِہِ الْکَلِمَاتِ الطَّیِّبَاتِ الزَّاکِیَاتِ (قرآن مجید کے علاوہ کسی اور چیز کا ثواب پہنچانا مطلوب ہو۔ تو اس کا نام لیا جائے۔ مثلاً طعام۔ پارچات۔ پانی وغیرہ) اِلٰی اَرْوَاحِ جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالصُّلَحَآءِ وَالشُّھَدَآءِ خصوصاً بروحِ فتوح معطر معنبر مزکی سلطان الانبیا برہان الاولیا جناب حَضْرَتِ اَحْمَدْ مجتبیٰ مُحَمَّدْ مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِلٰی

اَزْوَاجِ الطَّاھِرَاتِ وَبَنَاتِ الْمُکَرَّمَاتِ وَاِلٰی اَرْوَاحِ خُلَفَآءِ الْاَرْبَعَۃِ وَسَائِرِ الصَّحَابَۃِ مِنَ الْمُھَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ خُصُوْصًا اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبُوْبَکْرِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَوَاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِی ابْنِ طَالِبْ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْھَہٗ وَاُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ خُدِیْجَۃِ الْکُبْرٰی وَعَائِشَۃِ الزَّکِیَّۃِ وَسَیِّدَۃِ النِّسَآءِ وَفَاطِمَۃِ الزَّھْرَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ وَسَیِّدِ الشُّھَدَا وَاِمَامِ حَسَنْ وَاِمَامِ حُسَیْن وَشُھَدَآءِ بَدْرٍ وَشُھَدَآءِ اُحُدٍ وَشُھَدَآءِ کربلا۔ چہار پیر و چہار مذہب و چہار دہ خانوادہ و دوازدہ امام و چہاردہ معصومین پاک وامام المعظم ابوحنیفہ وامام شافعی وامام احمد حنبلی وامام مالک رحمۃ اللّٰہ علیہم و بروح حضرت پیران پیر شیخ محی الدین سید عبدالقادر جیلانی و شیخ الشیوخ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی و خواجہ خواجگان حضرت معین الدین چشتی و حضرت خواجہ بہاالدین نقشبندی و حضرت مجدد الف ثانی سید احمد سرہندی رحمۃ اللّٰہ علیہم اجمعین و جمیع مومنین و مومنات خصوصاً فلاں بن فلاں (نام میت یا فوت شدہ) اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ ھٰؤُلَآءِ الْحَضْرَاتِ اَحْسِنْ عَافِیَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَتَوَفَّنَا مُسْلِمًا وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَیْنَا وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ اٰمِیْنَ۔ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

۱۸۰۔ فاتحہ خوانی کا طریقہ ؛

جب کسی میت کے نام سے کچھ کھانا یا شیرینی دینا چاہتے ہیں۔ تو سورۃ فاتحہ اور سورۃ تبارک وغیرہ پڑھ کر اس میت کے لیے دعا کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ جو کچھ ہم نے پڑھا ہے۔ اور یہ جو کچھ خیرات دی جاتی ہے۔ اس کا ثواب بطفیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فلاں میت کو پہنچے۔ عوام میں اس کا نام فاتحہ ہے۔ اصل میں فاتحہ نام ہے الحمد شریف کا۔ چونکہ الحمد شریف اس وقت پڑھی جاتی ہے اس لیے کل عمل کا نام فاتحہ قرار پایا۔

اس کا عام طور پر جو طریقہ مروج ہے۔ اس میں قرآن مجید سے مقامات ذیل ضرور سب کے سب پڑھے جاتے ہیں۔

(۱) کوئی سورہ یا رکوع۔ مگر زیادہ تر سورۂ حشر کی آخری آیات لَا یَسْتَوِیْ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ (الاٰیۃ) پڑھنے کا رواج ہے۔ یا سورۂ فتح کا آخری رکوع لَقَدْ صَدَقَ اللّٰہُ رَسُوْلَہُ الرُّءْیَا (الاٰیۃ) پڑھتے ہیں۔ اگر زیادہ لمبا ختم کرنا ہو۔ تو سورۃ فرقان یا سورۂ ملک پڑھ لیتے ہیں یا کوئی اور سورۃ۔

(۲) قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ تین بار
(۳) معوذتین ایک ایک بار۔
(۴) سورۃ فاتحہ ایک بار۔
(۵) سورۃ بقر کی پہلی چند آیات۔ تا هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○
(۶) اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ○ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ○ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ○ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ○

بزرگان دین نے ختم فاتحہ کی جو ترتیب قائم کی ہے اس کو ختم کے لفظ سے اس لیے موسوم کیا جاتا ہے۔ کہ یہ اپنی فضیلت و برکت کے لحاظ سے بمنزلہ ختم قرآن ہے۔

۱۸۱- ختم نقوش

جب کسی شخص کا کام کرے۔ اور اس کے بعد نیاز دلانی ہو۔ تو نیاز کی اشیاء سامنے رکھ کر ذیل کی دعا کو تین بار پڑھ کر نقش پر دم کرے۔ اور لپیٹ لے۔ پھر ختم مذکورہ طریقے سے دے اور شیرینی یا نیاز کی اشیاء یا طعام دلقہ بچوں و فقرا کو تقسیم کر دے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا الْحَمِیْدَةِ الَّتِیْ اِذَا وُضِعَتْ عَلٰى شَیْءٍ ذَلَّ وَخَضَعَ وَاِذَا طُلِبَتْ بِهِنَّ الْحَسَنَاتُ حَصَلَتْ وَاِذَا صُرِفَتْ بِهِنَّ السَّیِّئَاتُ صُرِفَتْ وَكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ یَا كَافِیْ یَا كَلِیُّ یَا رَءُوْفُ یَا لَطِیْفُ یَا رَزَّاقُ یَا وَدُوْدُ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیْمُ یَا وَاسِعُ یَا كَرِیْمُ یَا وَهَّابُ یَا بَاسِطُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا مُعْطِیْ یَا مُغْنِیْ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا غَنِیُّ یَا مُغِیْثُ یَا حَنَّانُ یَا جَوَادُ یَا مُحْسِنُ یَا مُنْتَقِمُ۔ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِاَنَّكَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ هُوَ الْحَنَّانُ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِیْمُ اللَّطِیْفُ الْعَظِیْمُ الرَّزَّاقُ الْغَفُوْرُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْمُمِیْتُ الْمُجِیْبُ الْقَرِیْبُ السَّمِیْعُ السَّرِیْعُ الْكَرِیْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ذُوالطَّوْلِ الْمَنَّانُ ○

جو شخص کسی اسم الٰہی کا ورد کرتا ہو۔ اس کو بھی اسی دعا کو پڑھنا چاہیئے۔ اور کوئی مطلب ہو۔ تو اسی دعا کو پڑھ کر اظہار مطلب کرنا چاہیئے۔ دعا مقبول ہوگی۔

۱۸۲- ایصال ثواب

مظاہر حق میں حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے۔ کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مقابر میں داخل ہو۔ سورۃ فاتحہ۔ سورۃ اخلاص اور سورۃ تکاثر پڑھے۔ پھر یوں کہے۔ کہ میں نے اس کلام کا ثواب ان تمام مومنین اور مومنات کی ارواح کو بخشا۔

۱۸۳- صدقہ

صدقہ شرع کے اندر ایک خاص مسئلہ ہے۔ کہ اس سے بلاؤ مصائب ٹل جاتے ہیں۔ لیکن اکثر لوگ ہیں۔ جنہیں یہ علم ہی نہیں۔ کہ صدقہ کیسے دیا جاتا ہے۔ جو شخص ایسی مصیبت یا لاعلاج بیماری میں مبتلا ہو۔ کہ چہار طرف سے پریشانی نے گھیرا ڈال رکھا ہو۔ حتیٰ کہ جان کا بھی خوف ہے۔ ہر قسم کے علاج دچارے قطعی مایوسی ہو چکی ہے۔ تو وہ صدقہ دے۔ صدقہ ہر بلا کو دور کرتا ہے۔ اور اس کا اثر یقینی اور دائمی ہوتا ہے۔ کتب معتبرہ میں بھی ہے کہ صدقہ تمام مصائب کو روک دیتا ہے۔ احادیث میں خاص طور پر صدقہ کو رد بلا کہا گیا ہے۔

طریقہ یہ ہے۔ کہ ایک بکری صحیح الاعضاء جیسا کہ قربانی کے لیے لاتے ہیں۔ خرید کر لاؤ۔ اور ایک خالی صاف کمرہ میں ذبح کرو۔ اگر خود ذبح کرنا نہ جانتے ہوں۔ تو کسی مرد صالح نمازی سے ذبح کراؤ۔ ذبح کرتے وقت ذبح کرنے والا یہ الفاظ زبان سے کہے۔ هٰذَا فِدَاءُ فلاں ابن فلاں برائے غرض فلاں (یہاں مصائب کا نام لو) اگر قتل کا خوف ہے۔ تو یوں کہے۔ هٰذَا فِدَاءُ فلاں ابن فلاں فَتَقَبَّلْهُ مِنْهُ۔ اس کا خون ایسی جگہ دفن کرو۔ جہاں پر خلقت کا رہگذر نہ ہو۔ اس کے بعد تمام مذبوح کے ساٹھ حصے کرو۔ سر کا حصہ ایک ہوگا۔ جگر کا حصہ ایک ہوگا۔ پوست کا حصہ ایک شمار ہوگا۔ علیٰ ہذا ساٹھ حصے کرو۔ اور ہر قطعہ کو فقرا میں راہ للہ تقسیم کر دو۔ عیال دار فقیر یا عیال دار غربا کو قطعی نہ دو۔ نہ خود کھاؤ۔ صدقہ کا یہ طریقہ حضرت ابو العباس رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور مشہور طریقہ ہے۔ جس مشکل کے لیے صدقہ کیا جائے گا۔ انشاء اللہ اس سے رہائی ہو جائے گی۔

۱۸۴- ردّ دعوت وسحر

اگر کسی نے صاحب عمل یا کسی دوسرے شخص پر کچھ اسم پڑھ کر سحر کیا ہو یا عمل ضبط کیا ہو۔ یا کرنے کا ارادہ

رکھتا ہو۔ تو لازم ہے۔ کہ مغرب کی نماز کے بعد اکیس۲۱ مرتبہ سورہ عبس پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ کسی حاسد دعمت یا جادوگر کا جادو کارگر نہ ہوگا۔ اگر کارگر ہو چکا ہو۔ تو چاہئے کہ سورہ عبس کو تین مرتبہ پڑھ کر اپنی کلاہ بائیں ہاتھ سے جانبِ چپ تھوڑی تھوڑی تین مرتبہ کج کرے۔ یعنی ہر مرتبہ میں کج کرے۔ اور چوتھی مرتبہ الٹے ہاتھ سے اُسی ہاتھ کی طرف زمین پر مارے۔ اور اپنے دل میں نیت کرے۔ کہ میں نے جادو گر کو کشتہ کیا۔ اور ہر بار بائیں جانب کو تھوکے۔ اور کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا (سات مرتبہ کہے) کل ۱۲ دفعہ سورت پڑھی جائے گی۔ اور سات مرتبہ ٹوپی ماری جائے گی۔ یعنی وہ جادو یا دعوت مراجعت کرکے کرنے والے کی طرف الٹا جائے گا۔ اور اس پر پڑے گا۔

۱۸۵۔ نوچندہ دن،

جب نیا چاند نکلے۔ تو تین دن محو تک کے ہوتے ہیں۔ ان میں کوئی عمل نہیں کرتے لہٰذا ان میں آنے والا کوئی بھی دن نوچندہ نہیں ہوتا۔ بلکہ تین تاریخ سے دس تاریخ تک جو دن پہلے آئے گا۔ وہ نوچندہ ہوگا۔ مثلاً اگر چاند نکلنے پر دوسری تاریخ کو جمعرات آئی۔ تو وہ پہلی جمعرات ہی نوچندی نہ ہوگی۔ بلکہ ۹ تاریخ والی ہوگی۔ اگر جمعرات ۴ تاریخ یا اس کے بعد آئی۔ تو وہ پہلی جمعرات ہی نوچندی ہوگی۔

۱۸۶۔ نیت نوافل اعمال،

وہ نوافل جو اعمال یا دعوات کے شروع میں پڑھے جاتے ہیں ان کی نیت کشف الارواح کی کرتے ہیں۔ وہ یہ ہے۔

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى۔ رَكْعَتَيْ صَلٰوةِ كَشْفِ الارواح مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔

اگر کشف الارواح مقصد نہ ہو۔ تو جس نوع کے نفل ہوں۔ وہی کشف الارواح کی جگہ کہے مثلاً نماز تحیۃ الوضو پڑھنی ہے۔ تو صلوٰۃ تحیۃ الوضو کہے۔

۱۸۷۔ غالب و مغلوب،

جب دو شخصوں میں مقابلہ ہو۔ نزاع ہو یا جنگ ہو۔ یا مقدمہ عدالت میں ہو یا طالب و مطلوب میں باہم ناموافقت ہو۔ تو اس قاعدے سے معلوم کریں۔ کہ کون غالب ہے۔ کون مغلوب ہے۔

مندرجہ ذیل جدول میں ہر دو نمبروں میں صرف غالب کا نمبر دیا گیا ہے۔ دوسرا نمبر مغلوب سمجھیں۔ یہ طریقہ میاں بیوی کے تعلقات غالب و مغلوب میں بھی کام دیتا ہے۔ اگر اس طریقہ سے معلوم ہو۔ کہ فلاں شخص ہار رہا ہے۔ اور وہ مغلوب ہو جائے گا تو ضرورت اس امر کی ہو۔ کہ اُسے غالب کریں۔ تو ایسے وقت نقش تیار

کریں جب غالب کا ستارہ رجعت میں ہو یا غروب ہو یا نحس نظرات رکھتا ہو۔ یا ہبوط میں چلا جائے۔

اعداد باقی	طالب	اعداد باقی	طالب	اعداد باقی	طالب	اعداد باقی	طالب	اعداد باقی	طالب	اعداد باقی	طالب	اعداد باقی	طالب	اعداد باقی	طالب	اعداد باقی	طالب
۱-۱	طالب	۲-۲	مطلوب	۳-۳	طالب	۴-۴	مطلوب	۵-۵	طالب	۶-۶	مطلوب	۷-۷	طالب	۸-۸	مطلوب	۹-۹	طالب
۲-۱	۲	۳-۲	۳	۴-۳	۴	۵-۴	۵	۶-۵	۶	۷-۶	۷	۸-۷	۸	۹-۸	۹		
۳-۱	۱	۴-۲	۲	۵-۳	۳	۶-۴	۴	۷-۵	۵	۸-۶	۶	۹-۷	۷				
۴-۱	۴	۵-۲	۵	۶-۳	۶	۷-۴	۷	۸-۵	۸	۹-۶	۹						
۵-۱	۱	۶-۲	۲	۷-۳	۳	۸-۴	۴	۹-۵	۵								
۶-۱	۶	۷-۲	۷	۸-۳	۸	۹-۴	۹										
۷-۱	۱	۸-۲	۲	۹-۳	۳												
۸-۱	۸	۹-۲	۹														
۹-۱	۱																

طریقہ یہ ہے

کہ دو شخصوں کے نام معہ والدہ کے عدد نکالیں۔ ہر دو کو علیحدہ علیحدہ ۹ پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے اس سے معلوم کریں کہ ہر دو باقی اعداد میں کون غالب کون مغلوب ہوگا۔ فرض کریں۔ کہ ایک کی باقی ۳ ہو دوسرے کی ۵ ہو۔ تو ۳ و ۵ میں سے ۳ غالب ہوگا۔

۱۸۸۔ اجازت عمل،

جن اعمال میں عامل کی اجازت درکار ہے۔ اس میں عامل و شاغل سے مجھے اجازت اذن دینے کی ملی ہے۔ وظائف۔ علم جفر اور اکثر میری کتب کے اعمال کا اذنِ عام ہے۔ ہاں کسی نقش یا آیت یا عزیمت یا عمل کا عامل بننا منظور ہو۔ تو اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔ اپنی ذات کے لیے ضرورت کے وقت کوئی عمل کریں کسی اجازت کی ضرورت نہیں۔ اذنِ عام ہے۔ کوئی خوف رجعت کا نہ ہوگا۔

اگر ایسی صورت ہو۔ کہ کسی عمل یا تعویذ کی اجازت کی ضرورت ہے۔ کوئی صاحبِ اذن ایسا نہیں۔ جس سے اجازت حاصل کر سکے۔ تو حضرت شیخ ابو داؤد سبز پوش ؒ سے اجازت طلب کرے۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ایک شکل جائے نماز و محراب کی اس طرح بنائے۔

دالا و مراسس

ختم کی اشیاء قریب رکھ کر اس طرح بیٹھے جیسے قعدے میں بیٹھتے ہیں۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر فاتحہ پڑھ کر حضرت شیخ کی روح مبارک کو ہدیہ کرے۔ پھر سیدھا ہاتھ محراب میں گول نقطہ ● کے مقام پر رکھ کر کہے: "یا صاحب دعوت شیخ ابوداؤد سبز پوش بحق الاُمّ المنجب میں حضرت کاشش البرنی کے فلاں عمل یا نقش کو تصرف میں لانے کے لیے بیعت کرتا ہوں۔ اجازت چاہیئے"! یہ کہہ کر ذرا مراقبہ کرے۔ تاثیر ظاہر ہوگی۔ اور پھر ہاتھ اٹھا کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور عمل میں مشغول ہو۔

۱۸۹۔ عزیمتیں

برائے حُب

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الطَّاهِرَاتُ بِرَبِّنَا وَرَبِّكُمْ عَلٰى تَهْيِيْجِ وَتَحْرِيْقِ قَلْبِ وَرُوْحِ وَجَسَدِ فلاں بنت فلاں (نام مطلوب) بِنَارِ عِشْقِ وَمَحَبَّتِ فلاں بن فلاں (نام طالب) جَسَدُهُ وَفُوَادِ وَجَمِيْعِ جَوَارِحِ فلاں بنت فلاں (نام مطلوب) حَتّٰى لَا يَصْبِرْ سَاعَةً وَيَسْتَطِيْعُ فِيْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ لَيْلًا وَنَهَارًا كَمَا يَجْذِبُ الْمِقْنَاطِيْسُ الْحَدِيْدَ وَبِحَقِّ مُوَكَّلِ (نام موکل) وَبِحَقِّ مَلِكِ الْغَالِبِ سَيِّدًا (نام موکل اعلیٰ) عَلَيْكُمْ وَبِجَلَالِهِ لَدَيْكُمْ وَبِحَقِّ (اسم الٰہی) وَبِحَقِّ يَا بُدُّوْحُ الْعَجَلَ الْعَجَلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

برائے بُغض

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مُوَكِّلُ (نام موکل) قَطَعْتُ فلاں بن فلاں۔ فلاں بن فلاں فَرَّقْتَ بَيْنَهُمَا كَمَا فِرَاقَ النُّوْرِ وَالظُّلْمَةِ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمَا الْعَدَاوَةَ وَعَقَدْتُهُمَا دَوْرَ الشَّاهِدَ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ ـــــ يَا اَصْحَابَ الْعَدَاوَةِ وَالْبَغْضَاءِ وَالْبَاطِلِ فَرَّقْتَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

حاضری مطلوب

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الشَّيَاطِيْنِ بِالْفَاسِقِ وَبِالْوَاقِفِ اِبْلِيْسَ وَمُلْكِهٖ وَسَلْطَنَتِهٖ وَعَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَعَلَى الَّذِيْنَ يَطُوْفُوْنَ فِي النَّوْمِ لَمَّا اَحْرَقْتُمْ فلاں بن فلاں (نام مطلوب) عَلٰى مَحَبَّتِ

وَالْعِشْقِ فلاں بن فلاں (نام طالب) وَهَيِّجْتُمُوْهُ بِعِشْقِهٖ وَهَيِّجْتُهُمْ عَنْهُ الْعَيْنِ بِالدُّمُوْعِ وَالْقَلْبِ بِالْحُرَقِ وَالْجَسَدِ بِالْقَلَقِ وَالْاِضْطِرَابِ حَتّٰى يَاتِيَ اِلٰى فلاں (نام طالب) سَرِيْعًا هَائِجًا اَسْرَعَ مِنْ طَرْفَةِ الْعَيْنِ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ سَامِعِيْنَ مُطِيْعِيْنَ بَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ الْعَجَلَ الْعَجَلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ الْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

تسخیرِ خلق

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِيُّ كُلِّ مَخْلُوْقٍ وَنَوَاصِيْهِمْ بِيَدِكَ فَاعْطِفْ عَلٰى قُلُوْبِ عِبَادِكَ وَسَخِّرْهُمْ لِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَالْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ وَالْجِنَّ وَالرِّيْحَ وَالطَّيْرَ وَالْوُحُوْشَ لِسُلَيْمٰنَ وَالْبُرَاقَ لِمُحَمَّدٍ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

عزیمت بلا موکل برائے نقوش

حُب کے لیے

يَا اَصْحَابَ السِّحْرِ وَالْوَسْوَاسِ اَجِبْتُمْ (فلاں بن فلاں) اَسْرِعُوْا مِنْ طَرْفَةِ الْعَيْنِ بِمَحَبَّةِ (فلاں بن فلاں) اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا الْعَجَلَ الْعَجَلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ ـ كَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِيْذَ مَحَبَّتَ (فلاں بن فلاں) عَلٰى حُبِّ فلاں بن فلاں حُبًّا شَدِيْدًا اَلْحُبَّ لَا بُغْضَهَا اَبَدًا۔

جدائی کے لیے

كَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِيْذَ الْفِرَاقِ فلاں بن فلاں عَلٰى بُغْضِ فلاں بن فلاں فَرَّقْتَ بَيْنَهُمَا يَا اِبْلِيْسُ اَصْحَابَ الْعَدَاوَةِ وَالْبَغْضَاءِ الْعَجَلَ السَّاعَةَ اَلْوَحَا۔

بُغض کے لیے

كَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِيْذ بُغْضِ فلاں بن فلاں بُغْضًا شَدِيدًا بفلاں بن فلاں لَا يُحِبُّ اَبَدًا۔

خواب بندی کے لئے

كَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِيْذ عَقْدَ النَّوْمِ حُبًّا فلاں بن فلاں مِقْتَه العَيْنِ بِاَمْرِ وَ يُحِبُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فلاں بن فلاں اَبَدًا۔

زبان بندی کے لیے

كَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِيْذ عَقْدَةُ اللِّسَانِ وَقْتُهٗ كُنْتَ فلاں بن فلاں۔
اُحُبُّهٗ هٰذَا التَّعْوِيْذ عَقْدَةُ اللِّسَانِ فِىْ حَقِّ فلاں بن فلاں عَقْدًا تَمْ اَبَدًا۔

جدائی کے لیے

اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ بَيْنَهُمْ كَمَا فَرَّقْتَ بَيْنَ الْحَيَاتِ وَالْمَمَاتِ وَكَمَا فَرَّقْتَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَكَمَا فَرَّقْتَ بَيْنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فَرِّقْ بَيْنَ فلاں بن فلاں وبین فلاں بنت فلاں۔

قطع محبّت کے لیے

كَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِيْذ بُغْضِ وَعَدَاوَة (فلاں بن فلاں) لَا يُحِبُّ فلاں بن فلاں اَبدًا

حُب کے لیے

یا روحانیۃ بحق هٰذه الاسماء عَلَيْكُمْ بجلب فلاں بنت فلاں الیٰ محبۃ فلاں بن فلاں۔

زنا سے روکنے کے لیے

اجیبوا یا خدام هٰذا الاسماء بعقد ذِکر فلاں بن فلاں عن الحرام

حُب کے لیے

اَحْرَقُوْا قَلْبَ فلاں بن فلاں بحق هٰذا الاسماء وبحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح اَجْمَعُوْا بَيْنَ الارواح والرُّوح یا من جَمَعَ بَيْنَ آدم وحوّا اَجْمَعُوْا بين فلاں بن فلاں بحق هٰذه الاسماء

مکان یا شہر بدر کرنا۔

یاخدام هٰذا الاسماء توکلو باخراج فلاں بن فلاں من بلده و وطنه۔

بیماری کے لیے

یاخدام هٰذا الاسماء توکلو بِسُقمِ کذا وکذا۔

خانہ بربادی کیلئے

توکلو بخلوٍ وخَرَابَ هٰذَا الدَّارِ وَاِذْهَابَ الْاِنْسِ مِنْهُ جَمِيْعًا

غلبہ وتسلط کے لئے

عزمت عَلَيْكُمْ یا (موکل) ان تسلط علی القلب (نام مطلوب مع والدہ) بصورت (جو صورت ہو) بِحَقِّ یا بدوح یا بدوح اجمعوا بَيْنَ الْاَزْوَاجِ الزَّوْج۔ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ۔ (نام طالب مع والدہ) العجل الساعۃ۔

١٩٠۔ الملائکۃ والاعوان،

موکلانِ قضائے حاجت جو تعویذ کے ماتحت کام کرتے ہیں۔
سب سے پہلے نقش کے خاص مقامات کے نام یاد کریں۔ نقش کے خانہ میں جو عدد سب سے کم ہوتا ہے اس کو مفتاح کہتے ہیں۔ اور جو سب سے بڑا عدد ہوتا ہے، وہ مغلاق کہلاتا ہے تیسرا عدد عدل کہلاتا ہے یہ عدد مفتاح و مغلاق کا مجموعہ ہوتا ہے۔ چوتھا عدد وقف ہوتا ہے۔ یہ ضلع کا مجموعہ ہوتا ہے۔ پانچواں ساحت کہلاتا ہے۔ یہ مجموعہ تمام خانہ وفق کا ہوتا ہے چھٹا ضابط کہلاتا ہے جو مجموعہ وقف اور ساحت کا ہوتا ہے۔ ساتواں غایت کہلاتا ہے۔ یہ مجموعہ عدد اضلاع الوفق طولاً عرضاً وقطراً کا ہوتا ہے یہ مجموعہ ضعف عدد ساحت

وضعف الوفق ہوتا ہے۔ آٹھواں اصل کہلاتا ہے جو کہ صرف مغلاق کی غایت ضرب سے بنتا ہے۔ مثلاً ایک مثلث لیں۔

اعداد مراتب مثلث

مفتاح	مغلاق	عدل	وقف
۲۲۵	۲۵۳	۴۹۸	۷۴۷
ساحت	ضابط	غایت	اصل
۲۲۴۱	۲۹۸۸	۵۹۷۶	۱۵۱۱۹۲۸

مثالی مثلث

۲۴۸	۲۵۳	۲۴۶
۲۴۷	۲۴۹	۲۵۱
۲۵۲	۲۴۵	۲۵۰

کیفیت استخراج ملائکہ و اعوان

استخراج ملائکہ العلویۃ کے لیے اعداد ثمانیہ کو دیکھو ان میں سے ۴۱ عدد جمل ایل کے طرح کرکے پھر باقی کا استنطاق کرکے کر ایل اس کو لگا دو تاکہ موکل علوی پیدا ہو پھر ۳۱۹ عدد تفریق کرکے حروف بنا کر اس کا کلطیش کے ساتھ بناؤ تاکہ موکل سفلی پیدا ہو۔

میں نقوش کے موکلات کو تفصیلی طور پر وضع کر دیتا ہوں۔ تاکہ کسی کو بھی غلطی کا امکان نہ ہو جس وقت عام طریقہ سے نقوش کام نہیں کرتے۔ تو موکلات سے مدد لی جاتی ہے۔ ان موکلات کو استخراج کرنے کے بعد ان کی عزیمت تیار کی جاتی ہے۔ اس کا طریقہ عامل کامل حصہ دوم کے نمبر ۴۶۹ پر دیا گیا ہے۔ نقش تیار کرکے اس کے نیچے عزیمت انہی موکلات کی لکھی جائے اور حسب طریقہ ان کو استعمال میں لایا جائے تو فوری قوت پیدا ہو جائے گی۔ اس طریقہ کو کہتے ہیں کہ موکلات وعزیمت بطریق مفتاح پیدا کرنا۔

چونکہ پہلے دو اعداد موکلات سفلی کے اعداد ۳۱۹ سے کم ہیں۔ اس لیے ان میں ۴۱ عدد کا اضافہ کرکے موکل سفلی پیدا کریں گے کیونکہ جب تک اعداد ۳۶۰ نہ ہو جائیں۔ موکل سفلی نہیں بن سکتا۔ نقشہ موکلات ملاحظہ کریں۔

اصل	عدد	باقی علوی	نطق علوی	نطق مع ایل	باقی سفلی	نطق سفلی	نطق مع طیش
مفتاح	۲۲۵	۲۰۴	رد	ردئیل	۲۸۶	رفو	رفوطیش
مغلاق	۲۵۳	۲۱۲	ریب	ریبئیل	۲۹۴	رصد	رصدطیش
عدل	۴۹۸	۴۵۷	تنز	تنزئیل	۱۷۹	قعط	قعطیش،
وقف	۷۴۷	۷۰۶	ذو	ذوئیل	۴۲۸	تکح	تکحطیش
ساحت	۲۲۴۱	۲۲۰۰	بغر	بغرئیل	۱۹۲۲	غظکب	غظکبطیش،

ضابط	۲۹۸۸	۲۹۴۷	بغظز	بغظزئیل	۲۶۶۹	بغخسط	بغخسططیش
غایت	۵۹۷۶	۵۹۳۵	ہغظلہ	ہغظلہئیل	۵۶۵۷	ہغخنز	ہغخنزطیش
اصل	۱۵۱۱۹۲۸	۱۵۱۱۸۸۷	غثیاغضفز	غثیاغضفزئیل	۱۵۱۱۶۰۹	غثیاغخط	غثیاغخططیش

اب عزیمت اس طرح تیار کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحَ الطَّاھِرِ الْمُسَخَّرَ الْمُطِیْعَ بِھٰذَا اللَّوْحِ الشَّرِیْفِ (سات موکلات کے نام لکھو) وَبِحَقِّ رَبِّکُمُ الْحَاکِمُ عَلَیْکُمْ (اصل کے موکل کا نام لکھو) اَنْ اَجِیْبُوْا دَعْوَتِیْ وَ اَمِدُّوْا بِھٰؤُلَاءِ الْاَعْوَانِ (یہاں اصل کے اعوان کا نام لکھو) لِقَضَاءِ حَاجَتِیْ (نام طالب مع والدہ یا طالب و مطلوب و مقصد) بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ یَا بُدُّوْحٍ وَبِحَقِّ خَالِقِکُمْ وَمُوَحِّدِکُمْ وَبَارِئِکُمْ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَۃُ السَّاعَۃُ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا۔

۱۹۱۔ اعدادِ مستخرجہ آیاتِ الٰہی

مطالب	آیات	اعداد
حصولِ علم	قُلْ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَارْزُقْنِیْ فَھْمًا۔	۱۰۴۴
ترقی علم	تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ	۱۴۲۹
فتوحات و کشائش	اَفْتَحِ اَبْوَابَ فَتْحِکَ لِیْ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ	۱۹۳۱
رفعت	یَا اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعِ جَلَالُہٗ	۹۷۴
تسلط بر خلق	یَفْعَلُ اللّٰہُ مَا یَشَاءُ وَیَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ	۹۵۸
تسخیر خلق	لَقَدْ جَاءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ (توبہ آیت ۱۲۸)	۲۸۹۸
برائے مشکلات	فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (توبہ آیت ۱۲۹)	۳۸۸۲
برکات دکان و آمدن	قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ o یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَاءُ وَاللّٰہُ	۷۳۲۴

مطالب	آیات	اعداد
	ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ (آل عمران آیت ۳۰)	
کامیابی	إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا۔	۳۳۳
فتح وکامرانی	رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ۔	۳۱۰۹
حصولِ مال	يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ (نور آیت ۳۳۰)	۲۱۸۹
زیادتی رزق	اللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ (سورہ شوریٰ آیت ۱۹)	۱۲۸۷
حصولِ رزق وتونگری	وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ (الاعراف آیت ۱۰)	۲۱۹۹
امدادِ ربی	نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ (الانفال آیت ۴۰)	۸۱۵
تعویذِ دشمن	رَبِّ إِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔	۲۱۶۲
تسخیر مستورات	زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ (سورہ آل عمران آیت ۱۴)	۹۱۵۸
تخفیف غضب سلاطین	وَمِنْ شَرِّ قَضَآءِ السُّوْءِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○	۶۲۸۳
زود حکام موذ	سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔	۲۶۵۶
حب	قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا۔ (سورہ یوسف آیت ۲۹)	۱۲۳۱
حب	قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○	۲۶۲۴
تحفظ	وَإِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (سورہ یوسف آیت ۶۳)	۱۱۶۸
تحفظ دشمن و بلاؤ مصائب	فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (سورہ یوسف آیت ۶۳)	۲۵۵۰

مطالب	اثیات	اعداد
حب	يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا أَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ۔ (سورہ بقر آیت ۱۶۵)	۱۴۹۳
رزق	وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (سورہ بقر آیت ۲۱۲)	۲۰۷۴
حب	وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ۔ (سورہ طٰہٰ آیت ۳۹)	۲۱۲۳
رزق	إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ (الذاریات آیت ۵۸)	۲۲۴۱
استخارہ	لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ (نجم آیت ۵۸)	۷۵۸
منتشر کرنا	سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ (قمر آیت ۴۵)	۶۱۱
بغض	فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ (المائدہ آیت ۶۲)	۴۴۸۰
[illegible]	إِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ أَيْدِيْهِمْ فَمَنْ نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَمَنْ أَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ أَجْرًا عَظِيْمًا۔ (الفتح آیت ۱۰)	۵۷۴۴
زیادتی رزق	وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ	۱۴۴۷
فتح وجمعیت	نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ۔	۱۳۰۲
جذب القلوب	وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ	۸۸۵
استحکام	هُوَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ	۱۰۱۷
حب	وَإِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ	۱۴۹۱
صلح	وَأَصْلِحُوْا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ۔	۸۸۱
امن	وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيْهِمْ سَدًّا	۴۴۸
شفا	وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ	۱۰۴۸
قضائے حاجت	حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰهَا۔	۱۷۸۷
عقد لسان	خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى غِشَاوَةٍ	۲۲۵۹
شفاء امراض	اللّٰهُ يَشْفِيْ عَبْدَهٗ بِلُطْفِهٖ۔	۶۷۳

مطالب	آیات	اعداد
ادائیگی قرض	إِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ. عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (تغابن) ا-ف-خ	۸۱۳۷
بغض	وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ (المائدہ آیت ۶۴) و-د-خ	۳۳۳۶
اخراج	لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ل-ز-ش	۳۱۷۱
عقد لسان	صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ - ص-و-ث	۷۳۴
گرمی دور کرنا	قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ (الانبیاء آیت ۶۹)	۱۲۳۱
بیمار کرنا	فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ. ف-ل-ح	۳۳۹۲
تنزلی مرتبہ	وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللّٰهَ رَمَىٰ (سورۃ انفال) و-و-ن	۲۳۷۰
مصائب کیلئے	حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ح-ب-ض	۴۵۰
اولاد کیلئے	رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ر-ک-ح	۲۵۳۱
استقامت قلب	فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ ف-ج-ل	۲۰۱۲
خوف حمل گرنا	اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ. ا-ی-ص (رعد آیت ۸)	۵۱۹۰
دولت مندی	وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ وَأَقْنَىٰ و-ن-خ	۱۳۱۱
شفائے امراض	سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ (سورۃ یٰس آیت ۵۸) س-ل-ی	۸۱۷
تباہی دشمن	القارعة ما القارعة وما ادراك ما القارعة يوم يكون الناس كالفراش المبثوث وتكون الجبال كالعهن المنفوش - ا-ث-خ	۵۹۸۷
کند ذہنی	وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا (سورہ نسا. پارہ ۵. آیت ۱۱۳) و-ق-ع	۳۳۹۱

ق-ط-ق

مطالب	آیات	اعداد
آفات سے امن وامان	وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (سورۃ طلاق آیت ۲)	۲۳۸۹ و-ط-ق
ناراضگی بین اولاد و والدین دور ہو	عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيرٌ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (الممتحنہ آیت ۷)	۲۷۹۹ ع-ق-ع
غلبہ	وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ (سورہ یوسف آیت ۲۰) و-لا-ث	۱۳۶۱
اضطراب اور حالت مجبوری میں	أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللّٰهِ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ. و-غ-ر (سورہ نمل آیت ۶۲)	۶۲۱۷
تباہی دشمن	يَا قَاهِرُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ ی-ن-ث	۳۶۵۴

۱۹۲۔ اعداد مستخرجہ سورہ و متفرقات

سورۃ یا آیت	تعداد	سورۃ یا آیت	تعداد
نادعلی باموکل وبشمخ ومزمل	۲۷۴۹۸۵	سورۃ فلق وناس معہ بسم اللہ	۱۵۵۴۸
واسم بدوح باموکل		سورۃ الم ترکیف باموکل	۸۶۵۱
پانزدہ آیات سجدات	۸۰۳۴۴	معہ بسم اللہ	
آیت نور (سورۃ نور آیت ۳۵)	۱۹۶۱۱	نادعلی اور کہف	۱۱۹۹۸
چہار قل معہ بسم اللہ	۲۱۹۳۹	نادعلی باموکل	۳۹۱۴۵
سورۃ ا[illegible]	۹۱۲۴	ننانوے نام باری تعالیٰ	۳۹۴۵۵۴۶
سورۃ تبت یدا	۵۸۲۶	سورۃ انا فتحنا	۱۷۳۹۰۲۲
سورۃ الم ترکیف	۵۸۶۶	اسم تکبیر	۸۷۱۶۶
سورۃ جن	۶۹۰۵۳	دعائے حرز یمانی	۱۲۷۲۰
کل حروف نورانی	۱۷۵۷	سورۃ اخلاص باموکل	۷۸۷۵
تخلیص حروف نورانی	۶۹۳	سورۃ جن	۶۶۸۱۲
سورۃ فیل	۵۸۷۹	تعداد ہفت آیات	۵۵۲۱۵
سورۃ اخلاص	۱۰۰۲	آیت الکرسی	۱۳۲۳۸
سورۃ فلق	۸۶۷۵	سورۃ الناس (بغیر بسم اللہ)	۵۲۹۶
سورۃ کوثر	۲۷۵۴	سورۃ کفرون (معہ بسم اللہ)	۳۸۲۷
سورۃ شمس	۱۹۳۴۲	چہ آیات صوامت	۴۷۰۶۹
عزیمت بکتانوش	۱۷۹۶۰	سورہ مزمل باموکل	۱۱۶۸۸۳
سورہ والعصر	۴۷۳۹	تبعوا ما تتلوا الشیاطین	۵۵۵۵
سورہ الحمد	۲۹۳۶۷	آیت	
سورہ انا فتحنا	۱۷۳۹۳۲	جملہ تعداد کیمیائے	۱۳۸۵۹۰
سورہ یٰسین	۱۰۷۵۹۳	سعادت تبا بسم اللہ ومعہ	
سورہ مزمل	۶۵۵۵۳	اسم ذات	

۱۹۳۔ مستخرجہ سطر تکسیر

ذیل سے معلوم ہوگا، کہ سطر اول میں کس قدر حروف ہوں۔ تو کتنی سطروں میں تکسیر مکمل آئے گی۔ باقی ماندہ حروف کی تکسیر کا جب تجربہ کریں۔ تو خود خانہ پری کر لیجئے گا۔

حروف	سطور	حروف	سطور	حروف	سطور	حروف	سطور	حروف	سطور
۳	۳	۲۴	۲۲	۴۵		۶۶		۸۷	
۴	۳	۲۵	۸	۴۶	۱۰	۶۷		۸۸	
۵	۵	۲۶	۲۶	۴۷	۲۷	۶۸		۸۹	
۶	۶	۲۷	۲۰	۴۸	۲۵	۶۹	۶۹	۹۰	
۷	۴	۲۸	۹	۴۹		۷۰		۹۱	
۸	۴	۲۹	۲۹	۵۰	۵۰	۷۱		۹۲	
۹	۹	۳۰		۵۱		۷۲		۹۳	
۱۰	۶	۳۱	۶	۵۲	۱۳	۷۳	۴۲	۹۴	
۱۱	۱۱	۳۲	۷	۵۳		۷۴		۹۵	
۱۲	۱۲	۳۳	۳۳	۵۴	۱۹	۷۵		۹۶	
۱۳	۹	۳۴	۲۲	۵۵		۷۶		۹۷	
۱۴	۱۴	۳۵	۳۵	۵۶	۱۴	۷۷		۹۸	
۱۵	۵	۳۶	۹	۵۷		۷۸		۹۹	
۱۶	۵	۳۷	۲۰	۵۸	۱۴	۷۹		۱۰۰	
۱۷	۱۲	۳۸	۳۰	۵۹	۲۵	۸۰	۳۴	۱۰۱	
۱۸	۱۸	۳۹	۳۹	۶۰		۸۱		۱۰۲	
۱۹	۱۲	۴۰	۲۸	۶۱		۸۲		۱۰۳	
۲۰	۱۰	۴۱	۴۱	۶۲	۵۱	۸۳	۸۳	۱۰۴	
۲۱	۷	۴۲		۶۳		۸۴		۱۰۵	
۲۲	۱۲	۴۳	۲۹	۶۴		۸۵	۹	۱۰۶	
۲۳	۲۳	۴۴	۱۲	۶۵		۸۶		۱۰۷	

فہرست مفصّل قواعدِ عملیات

الساعات

حصہ اوّل

وقت کی طاقت اور سعادت و نحوست کا روزانہ زندگی میں دخل۔ وقت کے
اختیارات، احکامات اور اثرات۔ وقت اور کام کا تعلق

کاشف [illegible]
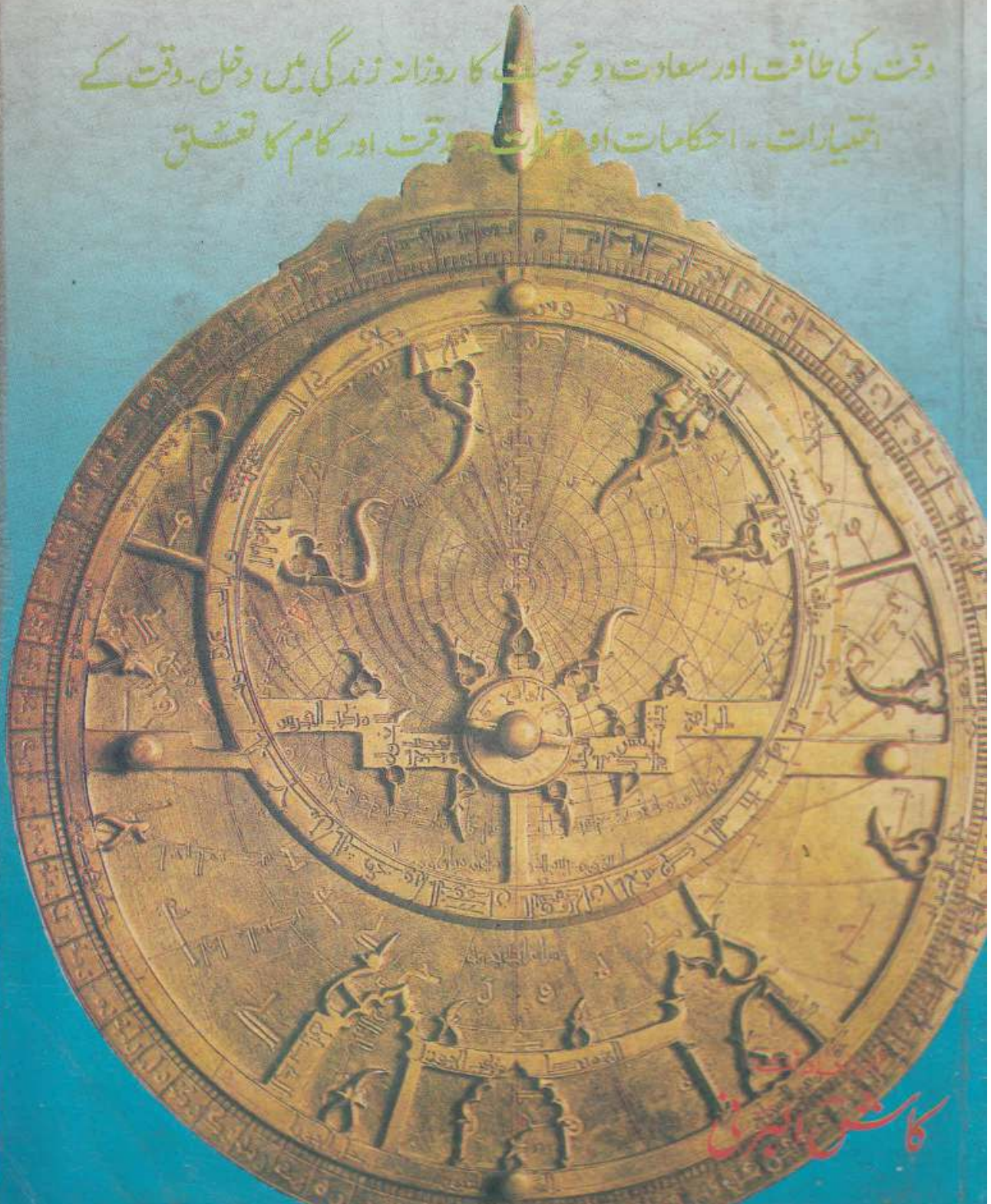
دن اور رات کے گزرنے والے لمحات میں جب ضرورت پڑے
آپ اپنی گھڑی کو دیکھیں۔
وقت نوٹ کریں۔
اور اس تاریخ میں اس وقت کی ساعت کو تلاش کریں۔
یہ ساعت آپ کے مقصد کا جواب دے گی۔
صرف ایک منٹ کے اندر صحیح حل آپ کے سامنے ہوگا۔

وقت

کی طاقت و تاثر اور سعادت و نحوست کا وہ حساب، جو انسان
کے روزانہ نظامِ زندگی کے تغیر و تبدل کو ظاہر کرتا ہے
اِس کا معمول خوش قسمتی لائے گا۔ اور اُس کی لاعلمی ناکامیوں
اور رنج و محن کے چکر میں مبتلا رکھے گی۔

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ
(القرآن) رحمٰن آیت ۲۸

السّاعات
حصّہ اوّل

ازافادات

کاش البرنی
مشرق وسطیٰ کے مشہور ماہرِ علم الاشراقیات

★

پبلشرز
اوراق پبلشرز
پی۔ ای۔ سی۔ ایچ۔ ایس ● کراچی ۵

مقام اشاعت :۔ اَوراق پبلشرز۔ پی۔ آئی۔ بی۔ سی۔ کراچی ۵

قیمت :۔ ۲۸/- روپے

مطبع فضلی سنز لمیٹڈ اردو بازار۔ کراچی

پرنٹر پبلشر :۔ حارث عثمانی، واصف برنی

مندرجات

باب ششم

باب ہفتم

باب ہشتم

ساعاتِ لیل و نہار

حدیثِ پاک ہے "کُلّ امر مرھونِ باوقاتھا۔ ہر امر کسی خاص وقت کا مرہون ہوتا ہے۔ انگریزی میں مقولہ ہے

THERE IS A TIME FOR EVERY PURPOSE UNDER THE HEAVEN

اور یہ ایک حقیقت ہے کہ قدرت نے ہر کام کے لئے خاص وقت ہی مقرر کئے ہیں، انسانی زندگی کے تمام امور خوش بختی اور بدبختی پر منحصر ہیں اور وہ تمام امور اسے سرانجام دینے ہی ہوتے ہیں۔ خواہ وہ کسی بھی وقت دے۔ حدیث پاک کے مطابق کامیابی کے لئے وقت کا انتخاب کرنا چاہیئے۔ اگر آپ اسے انتخاب کرنے کا علم رکھتے ہیں تو کامیابیوں کا امکان بڑھ جائے گا۔ روزانہ امور زندگی سرانجام دینے کے لئے ساعتوں کا علم بہتر رہنمائی کرتا ہے۔ ساعتوں کی رہنمائی سے اس کی تسلّی کے لئے فزیالوجیکل احساسات اس کی قوتوں کے اندر پیدا ہو جاتے ہیں اور وہ خود کہتا ہے کہ ہم نے نیک وقت پر کام شروع کیا ہے۔

اور یہ تو عام طور پر سنا ہوگا کہ جب کوئی آدمی کسی کام میں ناکام ہو جاتا ہے تو فوراً اسکے منہ سے یہی نکلتا ہے۔ کہ نامعلوم کس برے وقت میں کام شروع کیا تھا۔ درصل وہ صحیح کہتا ہے۔ یہ وقت ہی کا اثر ہوتا ہے۔ جو کسی کام کی ابتدا میں اس کی بنیادوں میں بھرا جاتا ہے۔ اس پر ارادوں کی عمارت تعمیر کی جاتی ہے۔ اسی کے مطابق فیصلے مرتب ہوتے ہیں۔

ان ساعتوں کی ترتیب زمانۂ قدیم سے جمیع اقوام وملل عالم میں مستعمل ہے، اور آج تک بلاتغیر معمول چلی آرہی ہے۔ حکمائے سلف اور عالمانِ علمِ ہیئت اس نقشہ سے اختیارات معلوم کرکے احکام لگاتے اور اس سے فائدہ اٹھاتے تھے۔ ہزاروں سال کے معمولات سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ یہ نقشہ روزانہ امور زندگی کو سرانجام دینے کے لئے بحد کارآمد ہے۔

چوں کہ وقت کی سعادت ونحوست ہر لمحہ جاری ہے اور اس کے اثرات کارفرما ہیں۔ تو ہمیں حکمتِ الٰہیہ کو جاننے کے لئے کہ وقت کی طاقت کیا ہے۔ اس کتاب سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ درحقیقت وقت کا تاثر اور اس کا اندازہ قوتِ عقل بشری سے باہر ہے۔ کیونکہ یہ نظام عقل کل کے ارادہ مشیت کے تحت ہے جو طبقاتِ فلکیہ میں وقوع ہے۔ کسی وقت حکیم مطلق نے اپنے لطف وکرم اور فیض وعطا سے اپنے برگزیدہ اور پسندیدہ بندوں کو یہ عطا فرمایا۔ اور پھر ان کی ادراکی قوتوں نے اس نظام کو سمجھا

اور مخلوق کو سمجھایا

میں نے بڑی محنت سے حساب کیے باریک ترین نکات کو مدِ نظر رکھ کر ساعتوں کو رائج الوقت اسٹینڈرڈ ٹائم سے درج کر دیا ہے۔ اور وہ تفصیل بھی درج کر دی ہے۔ جو جدید سائنٹیفک نظریئے سے سائنسداں پیش کر چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی لوگوں کی عقدہ کشائی اور حاجت روائی کے ضروری طریقے پوری توضیح کے ساتھ لکھ دیئے ہیں۔ جو بیسویں صدی کی معاشرت اور ضروریاتِ زندگی کے لئے ضروری ہیں تاکہ وقت کے پوشیدہ رازوں سے مخلوقِ خدا فائدہ اٹھا سکے اور دورِ حاضر کی مشکلات، نقصانات، رنج و فکر، پریشانیوں اور فریب کاریوں سے آگاہ ہو کر بچ سکے۔

امید ہے کہ میری یہ کوشش ہر خاص و عام کے لئے مشعلِ راہ ثابت ہو گی۔ اور ان لوگوں کیلئے تو بے حد کارآمد ہے جو علم نجوم کے طالب علم ہیں۔ سیارگان کی فطرت کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

میں اپنے علم کے اُس اعتماد و یقین کے ساتھ جو خدا نے مجھے بخشا ہے۔ یہ کہوں گا کہ میرے خدا کا دیا ہوا علم لاریب سچا، اس کا قانون بلاشبہ اٹل اور انسان کیلئے حقیقتاً رہنمائے کامل ہے۔

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللّٰه

کاش البرنی

ساعات سے کیا کام لیا جا سکتا ہے؟

ستاروں کی روزانہ ساعات سے ہم اپنے روزانہ امور اور کاروبار میں مدد لے سکتے ہیں، یہ اوقات ہمیں بتائینگے۔ کہ جو کام ہم اُس وقت کر رہے ہیں۔ اُس کا انجام کیا ہوگا؟ یا یہ کام فلاں وقت کرنا چاہیئے یا نہیں، یا فلاں کام کس وقت کرنا چاہئیے تاکہ نقصان نہ ہو۔

سعد امور کے لئے سعد اوقات کا انتخاب صرف نقشہ ساعات پر ہی منحصر ہے۔ سفر نیا کاروبار، عمارت کا تیار کرنا۔ آپریشن کرانا، علاج کرانا، شادی، خط وکتابت۔ غرضیکہ ہر امور دنیوی میں اس کے موافق اوقات اخذ کرکے کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے

۱۔ ساعتیں انسان کے روزانہ کاروبار کے نفع نقصان، خوشی وغم اور ہر قسم کے مدوجزر کو ظاہر کرتی ہیں۔

۲۔ ساعتیں ہر کام میں رہنمائی کرتیں اور اُن کے نتائج سے آگاہ کرتی ہیں۔

۳۔ ساعتیں نماز کے صحیح اوقات، طلوع وغروب شمس، وقت نصف النہار و وقت نصف اللیل اور روزوں کی افطاری وسحری کے اوقات کو ظاہر کرتی ہیں

۴۔ ساعتیں اطبا اور ڈاکٹروں کے لئے پیچیدہ امراض کی تشخیص میں مدد کرتی ہیں۔

۵۔ ساعتیں ہر آدمی کی شخصیت، اس کی پوزیشن، مرتبہ اور کام سے اطلاع دیتی ہیں۔

۶۔ ساعتیں یہ بتاتی ہیں کہ حاملہ کیا جنے گی

۷۔ ساعتیں منحوس اور ممنوع العمل وقت سے روزانہ باخبر رکھتی ہیں۔

۸۔ ساعتیں ریس میں جیتنے والے گھوڑے کا اظہار کرتی ہیں

۹۔ ساعتیں دوسرے کے ضمیر کا حال بتاتی ہیں۔ (۱۰) ساعتیں شرکت، دوستی، محبت، موافق اور غیر موافق لوگوں سے آگاہ کرتی ہیں (۱۱) ساعتیں کامیابی، ناکامی، غلطیوں، التواء اور رکاوٹ کی اصلیتوں کا اظہار کرتی ہیں۔

یہ ہے وہ تفصیل جو کل امر مرھون باوقاتھا (یعنی ہر کام کے لئے ایک وقت مقرر ہے) کے ارشاد نبوی کی روشنی میں بذریعہ علم نجوم مرتب کی گئی ہے۔ اس میں ستاروں کی مکمل ہیئت ترکیبی سے بحث نہیں کی گئی بلکہ ایک خاص نقطۂ نظر سے دنیوی امور کو سرانجام دینے کے لئے اور زیادہ سے زیادہ راحت کی زندگی بسر کرنے کے لئے اس کتاب کو مرتب کیا گیا ہے۔ میری یہ کوشش ایسی ہے کہ ابتک حکماء و علماء نے اس طور پر کبھی اظہار نہیں کیا۔ یہ ساعات النجوم دنیا کے ہر شخص کے لئے ایک کارآمد تقویم ہے جو دس درجہ عرض بلد سے ۳۶ درجہ عرض بلد کے مقام مشرق میں کسی بھی جگہ قیام رکھتا ہو۔

ایک خاص بات

وقت کی تخصیص و اثرات کو جاننے سے قبل اور کتاب کا گہری نظر سے مطالعہ کرنے سے پیشتر اگر آپ اس کتاب سے فائدہ اُٹھانے کی ضرورت محسوس کریں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ وقت دیکھیں اور مطلوبہ ماہ و تاریخ میں اس وقت کی ساعت کو تلاش کریں۔ اب اس ساعت کا اثر صفحہ ۹۴ پر دیئے گئے "نقشے" "کام ہوگا یا نہیں" کے اندر معلوم کریں۔ یہ اثر مجمل طور پر دیئے گئے الفاظ میں ہے۔ جس کی تفصیل ساتھ ہی اگلے صفحوں پر دی گئی ہے۔ یہ آپ کے سوال کا جواب ہے۔ کتاب کو بچوں کا کھیل نہ بنائیں، بلکہ اضطراری طور پر جب کبھی ضرورت محسوس کریں اس سے فائدہ اٹھائیں۔ آپ کبھی بھی اس کے نتائج کو غلط نہ پائیں گے۔

کاش البرنی

باب اول

کیا بدقسمتی اور مصائب سے چھٹکارہ حاصل کیا جاسکتا ہے

ہر زمانے میں انسان کے دل و دماغ کو جس مسئلہ نے پریشان بنائے رکھا ہے وہ ہے مصائب کا سامنا!

ناممکن ہے دنیا میں کوئی ایسا انسان ہو جسے مصائب دکھ اور ناکامی کا سامنا نہ کرنا پڑا ہو۔ یہ اس کی پیدائش کے ساتھ ہی سائے کی طرح لگ جاتے ہیں۔ جب تک وہ زندہ رہتا ہے اس کوشش میں اپنی عقل و قوت صرف کرتا ہے کہ ہے کہ مصائب اور ناکامیوں سے بچے اور راحت کی زندگی بسر کرے۔

بعض لوگ اس امر سے مطمئن نہیں ہوتے، کہ دنیا کی ہر مصیبت کے بدلے آخرت میں کئی گنا مسرت ملے گی۔ بعض لوگوں کا عقیدہ ہے کہ خیر و شر کا خالق اللہ ہے۔ بعض کا عقیدہ ہے کہ خیر کا خالق خالق اللہ ہے اور شر کا خالق شیطان ہے۔ اور بعض خیر و شر کو انسان کے مقدر کا لکھا ہوا سمجھ کر مطمئن ہو جاتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں۔ کہ مصائب انسان کی خود کردہ غلطیوں کے نتائج ہوتے ہیں۔

بہر حال عقائد خواہ کتنے ہی مختلف ہوں یہ حقیقت ہے۔ کہ مصائب اس دنیا کے اندر موجود ہیں۔ یہ مصائب اجتماعی بھی ہیں اور انفرادی بھی لوگ ہر دو صورتوں کے مصائب ہر دم جھیل رہے ہیں اجتماعی مصائب میں کہیں کوئی آدمی اتفاقی حادثہ کا شکار ہو کر دم توڑ رہا ہے۔ کہیں کوئی آدمی تکلیف دہ مرض میں سسک رہا ہے۔ کہیں کوئی پیدائشی نقص سے معذور ہو کر ساری عمر کے لئے سڑکوں کا گداگر بن چکا ہے۔

اس حقیقت کے پیش نظر ہمیں انسانی زندگی کا گہری نظر سے مطالعہ کرنا چاہیئے کہ ایسا کیوں ہے؟ اور انسان کہاں تک اپنے مصائب پر قابو پا سکتا ہے؟ اس امر کیلئے دو باتیں قابلِ غور ہیں جو بنیادی ہیں۔

۱۔ اس دنیا میں جو زندگی انسان کو ملی ہے۔ اس کو اسی میں رہنا، پھلنا اور پھولنا ہے۔ تو
۲۔ انسان کو اپنی حد کے اندر جو ماحول اور فطرت بخشی گئی ہے وہ عقل وادراک کی قوتوں کے ساتھ ہے۔ اس میں تمیز بھی بخشی گئی ہے۔ لہٰذا انسان اپنی عافیت کا ذمہ دار خود بھی ہے۔

لیکن تمیز کی قوت سے غلطی کا امکان ہے۔ اگر غلطی ہوگی تو غلطی کا خمیازہ ضرور بھگتنا پڑے گا۔ اور یہ خمیازہ ہوگا مصیبت! یا یوں سمجھئے کہ اگر انسان اپنی عافیت کا براہِ راست ذمہ دار ہے تو اسے اپنی عافیت کو برقرار رکھنے، نیز ترقی دینے والے اعمال اور عافیت کو ختم کردینے والے، نیز نقصان پہنچانے والے اعمال کے درمیان تمیز کرنا پڑے گی۔ اگر انسان اس تمیز میں غلطی کرے گا اور فیصلہ غلط کر بیٹھے گا تو اسکا لازمی نتیجہ مصیبت پر ہی ختم ہوگا۔ لازماً عافیت میں خلل پڑے گا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ عقل وتمیز جو انسان کو اپنے ماحول کے اندر زندگی گزارنے کے لئے دی گئی ہے اس سے غلطی ہو سکتی ہے۔ اور اگر غلطی ہو سکتی ہے تو پھر کیا صورت ہوگی کہ انسان اپنی عافیت کے حصول کے لئے غلطی سے بچ سکے اور اپنی زندگی کو بہتر گذار سکے۔

اس کے لئے علم وتجربے کی ضرورت ہے۔ جو عقل وتمیز کی قوتوں کی رہنمائی کرتا ہے اور اسے صحیح فیصلے پر پہنچنے کے لئے وجوہات اور دلائل پیش کرتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ علم اور تجربے کی کمی یا عدم واقفیت ہی انسان کے لئے مصیبت کا باعث بنتی ہے۔ یا یوں کہئے کہ وہ صرف نہ جاننے کی وجہ سے انسان پر بے شمار مصائب آتے ہیں۔ اور نہ جاننے کی کمی کو صرف علم وتجربے سے ہی پورا کیا جا سکتا ہے۔

اگر ہم نے امراض کو ختم کرنا ہے، تو علم طب سیکھنا ہی پڑے گا اور اس میں تجربات کرنے پڑیں گے۔ اس طریقے سے ہم امراض اور وباؤں کو ختم کردیں گے یا کم کردیں گے۔
آپ جانتے ہوں گے کہ وبائیں مثلاً کالا بخار، طاعون، ہیضہ، ساری دنیا میں تباہی لاتا رہا ہے، ایک گھر سے دوسرے گھر، ایک شہر سے دوسرے شہر میں وبائیں پھیل جاتی تھیں اور جہاں پہنچتیں، معلوم ہوتا تھا۔ ایسی آفت آگئی ہے جو آدمی کے بس کی بات نہیں اور ناقابلِ علاج ہے — قہرِ الٰہی ہے لاکھوں لوگ قبر میں پہنچ جاتے تھے، لوگ امراض کو دور کرنے کے لئے دیوی دیوتاؤں کی پوجا پاٹ کرتے، منتر پڑھتے اور بھینٹ چڑھاتے تھے۔ لیکن آج یہ باتیں فسانۂ ماضی بن چکی ہیں یا کالی بلا، طاعون۔ وبائی امراض، ہیضہ پر انسان نے قابو پا لیا ہے۔ اور شروع ہوتے ہی اسے ختم کردیا جاتا ہے۔ امراض کو رد کرنے اور اسے ختم کرنے والی دوائیں معلوم کرلی گئی ہیں، درد اور تکلیف کو کم کرنے کے لئے مسکن ادویہ کی تلاش کرلی گئی ہے۔ غرض انسان ہر نسل میں مصائب کی فہرست سے مرض پر مرض ختم کرتا چلا جاتا ہے۔
اس طرح جب علم طبیعات میں تجربے کئے گئے تو اس نے بھی انسان کے مصائب کو کم کردیا۔

مثلاً سمندر میں طوفانوں نے جہازوں کو ڈبویا تو اس نے بہت بڑے جہاز بنالئے۔ اور اتنے قوی انجنوں کو چلانا سیکھ لیا کہ آج وہ انہی خوفناک طوفانوں سے گزر سکتا ہے۔

جب جہاز راستہ سے بھٹک کر تباہ ہونے لگے۔ اُس نے قطب نما بنا لیا۔ اور روشنی کے مینار بنالئے۔ اور اس طرح اپنی زندگی کو محفوظ کرلیا۔

اکثر مکانات زلزلہ سے تباہ و برباد ہوجاتے تھے۔ تو ایسے مکانات تیار کرلئے گئے جو زلزلہ میں محفوظ رہتے ہیں اور ایسے آلات تیار کرلئے گئے جو زلزلہ کی آمد کی خبر دیتے ہیں۔ اگر مکانات کو بجلی نے تباہ کیا تو بجلی کا رُخ بدل دیا گیا۔ بنجر زمین میں فاقہ کشی کی زندگی تھی تو وہاں نہریں نکالی گئیں۔ اور اس علاقہ کو سرسبز و شاداب بنا دیا گیا۔

اب اس جگہ اس عالمِ کائنات کے اس اصول کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ کہ یہ دنیا کوئی جامد اور غیر متبدّل شے نہیں ہے۔ اگر انسان میں اجتماعی خرابیاں ہیں تو انھیں طبعی ماحول میں آسانی سے دُرست کیا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان کر آیا ہوں۔ جہالت، نقائص۔ امراض جرائم، جنگیں یہ سب شائستگی کے ساتھ ختم یا کم کی جاسکتی ہیں۔ اور یہ چیزیں جب کم ہوجائیں گی یا باقی نہ رہیں گی تو اس کی وجہ سے پُرامن اور نیکو کار لوگ جو مصائب جھیلتے ہیں وہ بھی کم ہوجائیں گے یہ تو تھے اجتماعی مصائب۔ جن پر انسان نے علم و عمل اور تجربہ سے قابو پا لیا۔

اجتماعی مصائب، اجتماعی جدوجہد سے دور ہوسکتے ہیں۔ جن کی ذمے داری گورنمنٹ اور قومی انجمنوں پر عائد ہوتی ہے۔ لیکن انفرادی مصائب ہر شخص کے اپنے ہوتے ہیں اور اسے ہی اُن سے نپٹنے کا چارہ کرنا پڑتا ہے۔ ہماری اس کتاب کے موضوع کا تعلق صرف انفرادی غلطیوں اور انفرادی مصائب سے ہے۔

یہ جو آفتیں ہم پر آجاتی ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک کی مکمل تحقیقات کی جائے۔ اور اسباب و علل کی زنجیر کے ایک دوسرے سے پیوستہ حلقوں پر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا۔ کہ یہ آفت حادثہ طبعی نہیں بلکہ بالواسطہ بلاواسطہ نتیجہ ہے۔ اس غلطی کا، جو زمانہ ماضی میں فردیا افراد یا جماعتوں سے سرزد ہوئیں۔ یا یہ غلطی ہوسکتی ہے کہ خود ہمارا عمل ہو۔ یہ غلطی کسی کام کے کرنے، نہ کرنے، یا وقت سے بے وقت کرنے یا علم نہ رکھنے کی صورت میں ہوسکتی ہے۔

یہ مصائب درحقیقت کسی اندھی تقدیر کا تیر نہیں ہوتے، جو نہ کچھ سمجھتی ہو اور نہ سنتی ہو اور انسان کی سعی و عمل جس کے مقابلے میں بے کار اور دنیاوی امید جس کے حضور میں بے نتیجہ ثابت ہو۔ بلکہ مصائب انسان کے اعمال و بے علمی کا لازمی نتیجہ ہوتے ہیں خواہ نتیجہ بالواسطہ ہو یا بلا واسطہ۔

اوپر کی توضیح یہ بتاتی ہے کہ ایک مہذب اور صاحبِ علم آدمی اپنے علم و شعور کے ذریعہ

خود ماحول کو کسی حد تک اپنے مطابق بنا لیتا ہے۔ ایسا کر کے وہ مُضرت ومصیبت کو بے اثر کر دیتا ہے۔ اور زیادہ سے زیادہ زندگی کو کم سے کم دکھ اور درد سے گزارنے کی کوشش میں کامیابی حاصل کر لیتا ہے۔

اب ہمیں یہ معلوم کرنا پڑے گا کہ وہ کونسا علم ہے جس کے ذریعہ کوئی صاحب علم آدمی زندگی کے مصائب کو کم کرنے میں کامیابی حاصل کر لیتا ہے۔ بالکل اسی طرح جس طرح ہمیں امراض پر قابو پانے کے لئے علم طب کی ضرورت ہے۔ حادثات پر قابو پانے کے لئے علم طبعی کی ضرورت ہے۔ دنیا کے حالات جاننے کے لئے جغرافیہ کی ضرورت ہے اور اعداد وشمار جاننے کے لئے علم حساب کی ضرورت ہے۔

زندگی کی تگ و دو میں ہر شخص صرف ایک مقصد لے کر آیا ہے اور وہ مقصد ہے کامیابی! کامیابی کے حصول کے لئے ہمیں جس علم کی ضرورت ہے۔ وہ ہے "وقت کا علم" اس علم سے انسان کے وہ انفرادی مصائب ختم ہو جائیں گے۔ جو اس کی روزانہ زندگی میں کام، کاروبار، ماحول، دوسرے لوگوں سے تعلقات، روپیہ، نفع، نقصان اور حادثات کے متعلق ہیں۔

وقت اور کام کا تعلق

ہم دنیا میں ہر لمحہ جو کام کرتے ہیں اس کا ایک نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔ اگر کچھ نہیں کرتے تو بھی اس کا نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔ ہماری یہی حرکت ہماری زندگی کی کامیابی وناکامی کے نتائج برآمد کرتی رہتی ہے۔ جن سے ہم آئندہ وقتوں میں زندگی گزارنے کی سہولتیں کھو بیٹھتے ہیں یا حاصل کر لیتے ہیں۔

ہو سکتا ہے۔ کہ زندگی کے بہت سے ناتسلی بخش امور میں اتفاقاً آپنے کامیابی حاصل کر لی ہو۔ اور آپ ان کاموں میں ناکام رہ گئے ہوں جن کے متعلق کامیابی کا مکمل یقین تھا۔

آپ یہ بخوبی جانتے ہیں کہ غیر ضروری خدشات اور رکاوٹیں صرف اسی وقت انسان کو کشمکش میں ڈالتی ہیں، جب یہ اندازہ ہو کہ اس کام کے لئے حالات اور وقت موافق نہیں۔ اور یہ بھی جانتے ہیں کہ ذاتی تجربات کی بنا پر اگر اسی کام کو کسی دوسرے وقت پر کیا۔ تو اس میں کچھ کامیابی ہوتی۔ اور یہ بھی جانتے ہوں گے کہ اگر اس کام یا چیز یا فن کا پورا علم ہو۔ تو اس میں کامیابی کے امکانات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔

تو اس کا مختصر مطلب یہ ہے کہ۔ کسی کام کے کرنے کے لئے اس کے موقعہ کا علم ہونا ضروری ہے

یعنی دنیا میں ہر کام کی کامیابی کے لئے اس کے صحیح وقت کا جاننا ضروری ہے ورنہ کامیابی نہ ہوگی
لیکن کسی کام کے لئے صحیح اور موزوں وقت کا علم ہونا ہی سب سے مشکل امر ہے اس کے
لئے عقل و تجربہ اور علم کا ہونا ضروری ہے۔ ورنہ مخالفت کشمکش اور ناکامیوں کا ہر قدم پر
سامنا کرنا پڑے گا۔

عقل کے معیار پر ہر شخص کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ تجربے کے لئے عمر کا ایک طویل حصہ
صرف کرنا پڑتا ہے۔ پھر بھی ممکن ہے کہ ناکامی ہو، اب صرف رہ جاتا ہے علم۔ البتہ علم ایک ایسا
ذریعہ ہے جس سے ہم آسانی سے اپنے مقصد کو حاصل کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ علم قیاس پر مبنی نہ ہو۔
بلکہ حساب پر اس کی بنیاد ہو۔ اور تجربہ کے مراحل طے کر چکا ہو۔

اب میں آپ کو بتاؤں گا کہ زندگی کے ہر کام میں کامیابی کے لئے جس علم کی ضرورت ہے۔
اس کا نام ہے۔ انسانی فعل وعمل کے صحیح اوقات کا جاننا۔

حدیث پاک میں ہے :۔ كُلُّ اَمْرٍ مَرْهُوْنٌ بِاَوْقَاتِهَا
(ہر کام کے لئے ایک وقت مقرر کیا گیا ہے)

گویا یہ معلوم کرنا کہ خدائے علیم و بصیر نے کن کاموں کے لئے کون سے خاص اوقات مقرر
کر دئے ہیں۔ خوش قسمتی۔ حصول مقصد میں کامیابی اور پیغمبر آخر الزماں کے ارشاد کی روشنی
میں مفاد حاصل کرنا ہے۔

یہی وہ فلاح اور راحت کا راستہ ہے جس پر چل کر انسان کبھی بدقسمتی اور مصائب کی ٹھوکریں
نہیں کھا سکتا۔ قدرت کے لاانتہا علوم میں سے جس قدر علم انسان کو حاصل ہوگا۔ دنیا اسی قدر اس کے
لئے مفید ہوگی۔

آج کل لاعلمی کی بدولت وقت کی پرواہ کئے بغیر جو کام کئے جاتے ہیں۔ اگر وہ غیر متوقع طور
پر وقت کے ساتھ مطابقت کھا جاتے ہیں تو صحیح ہو جاتے ہیں، اور اگر مطابقت نہیں کھاتے تو
ناکامی ہوتی ہے۔ یہ تو قطعی اچھا نہیں کہ آپ ہر کام کے لئے ہر وقت تیار ہو جائیں یا صحیح امور
کو غلط وقت پر سرانجام دیں۔

کوئی شخص اپنے کاموں کے لئے موزوں وقت کے انتخاب کا علم نہیں رکھتا۔ اس کا نتیجہ
یہ ہوتا ہے کہ زندگی کا بیشتر وقت ناکامیوں، رنج و محن اور مقصد کے حصول کی سرگردانی
کی نذر ہو جاتا ہے۔ حالانکہ قدرت نے جو اصول رائج کیا ہے۔ وہ تو یہ ہے کہ ہر کام کے لئے ایک
وقت مقرر کیا ہے۔ اور لوگ ہر کام کو ہر وقت بغیر اس کا صحیح وقت معلوم کئے کرنے کو تیار
ہو جاتے ہیں۔ تو یہ کیسے ممکن ہے۔ مقصد میں کامیابی حاصل ہو۔ خلافِ قانون آپ کوئی کام
کریں گے۔ وہ سرانجام نہ ہوگا۔

وقت کے ان پوشیدہ اثرات کے علاوہ آپ دنیوی امور میں بھی اگر وقت کی اس پابندی کا خیال نہ کریں گے۔ جو انسان نے اپنے کاموں کے لئے مقرر کی ہے۔ تو بھی ناکامی ہوگی۔ مثلاً آپ نے ٹرین پر سوار ہونا ہے۔ تو اگر آپ اپنی مطلوبہ ٹرین کی روانگی کا وقت معلوم نہ کریں گے۔ یا اس کی پابندی نہ کریں گے۔ تو ٹرین آپ کو نہ مل سکے گی۔ یقیناً آپ سفر سے رہ جائیں گے۔ لاعلمی اور ناواقفیت جس قدر نقصان پہنچاتی ہے۔ اور کوئی شے نہیں پہنچاتی یہ روزانہ کے مشاہدات ہیں۔

اب غور کریں۔ کہ جب انسان کے مقرر کردہ اوقات کی پابندی نہ کرنے سے ناکامی ہوتی ہے۔ تو قدرت کے مقرر کردہ اوقات کی پابندی نہ کرنے سے کیوں نہ پریشانی اور نقصان ہوتا ہوگا۔

اب اگر آپ کو اس امر کا علم ہوجائے۔ کہ کونسا وقت کس چیز کی فروخت و خرید، لوگوں سے ملنے یا کسی کام کے کرنے، نہ کرنے یا اور متعدد دنیوی کاموں کے لئے مفید ہے۔ تو یقیناً آپ حصول کامیابی میں کشمکش، تکالیف، پریشانیوں اور مخالفتوں کو انتہائی کم سد راہ پائیں گے۔

اس کتاب میں میں نے ایسے اصول بیان کئے ہیں جن کی بنیاد وقت پر ہے۔ وہ وقت جو دوبارہ نہ آ سکتا ہے نہ لایا جاسکتا ہے۔ اور وہ وقت جس پر ہماری تمام زندگی اور اس کے ایک ایک لمحہ کے اعمال کا انحصار ہے۔

میں زمانہ قدیم کا ایک مشہور نقشہ "تقسیم اوقات" اس کتاب میں دوں گا۔ جو آپ کی روزانہ زندگی میں رہنمائی کرے گا۔ یہ نقشہ "کل امر مرھون باوقاتھا کی علمی اور حسابی تفسیر ہے

یقیناً آپ اس وقت حیران ہوں گے۔ جبکہ اس کے حیرت انگیز تجربات آپ کی دلچسپی میں اضافہ کا باعث ہونگے۔ جب کہ زندگی کی بے شمار راہ عمل موافق اور آسان ہوتی نظر آئیں گی۔ جب کہ بہت سی سہولتیں اپنے اردگرد دیکھیں گے۔ اور اس نتیجے پر پہنچیں گے کہ ہمارے لئے حالات و واقعات کو موافق بنانے اور زندگی کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بسر کرنے کیلئے یہ ایک بہتر، پُرامید اور آسان طریقہ ہے۔

صحیح سوچنا اور صحیح فیصلہ کرنا

فلکیات کے علم کے حصول کیلئے ہم مجبور ہیں

نجوم، جفر، رمل، علم الاعداد اور دوسرے روحانی علوم کی بنیاد تقریباً ایک ہی ہے اور یہ تمام علوم انسان نے برسوں کی کوششوں اور تجربوں کے بعد اس نقطہ نظر سے ایجاد کئے کہ اسے اپنے متعلق سوچنے اور عمل کرنے سے ایسا موقع ملے۔ جس سے وہ کامیاب زندگی بسر کر سکے۔

ہمارا علم، ہمارا تجربہ اور ہماری عقلی قوتیں جہاں تک امداد کریں گی۔ ہم اپنی خوش قسمتی کے اصولوں کو حاصل کریں گے۔ بہت سے علم ایسے ہیں۔ جن سے ہم اپنی قسمت کی کامیابی کو پا سکتے ہیں، مگر اس کے نتائج اتنے ہی موافق ہوں گے۔ جتنا ہم صحیح سوچ سکیں گے۔ یا جتنا کوئی علم اور راستہ ہمیں مکمل اور صحیح حاصل ہو جائے گا۔ انسان کی کامیابی اور ناکامی کی اصلی بنیاد صحیح سوچنا اور صحیح فیصلہ پر بنی ہے۔ آپ نے بھی تجربہ کیا ہوگا۔ کہ اگر صحیح سوچا ہے۔ تو کامیابی ہوئی۔ غلط سوچ نے ہمارے مقصد سے ہمیں اتنی دور پھینک دیا۔ کہ اس کے بعد صحیح قوت فیصلہ اور ادراک سے کام لینے پر بھی بہت جدوجہد کرنا پڑی۔ اور بہت وقت صرف ہوا۔ صحیح سوچ اور صحیح فیصلے نے ہمارے مقصد کو اتنا نزدیک کر دیا۔ گویا ہم نے اُسے اپنی خوش قسمتی جانا اور زندگی کی کامیابی اور مسرت حاصل کی۔

سب سے پہلے یہ جاننے کی ضرورت ہے۔ کہ عقل کی قوتوں میں سے اس قوت سے جو سوچ سمجھ اور فہم سے متعلق ہے۔ صحیح یا غلط سوچنے اور فیصلہ کرنے کی وجہ کیا ہے؟ کیا کوئی ایسی قوت ہے جو ہمارے ذہن کو کنٹرول کرتی ہے یا انسان لاشعوری طور پر فیصلہ اپنی مرضی کے مطابق کرتا چلا جاتا ہے جدید سائنس اس امر کی شاہد ہے۔ کہ ذہن انسانی ہمہ وقت حالات لاشعوری میں بھی فضا کی کاسمک شعاعوں سے متاثر ہوتا ہے۔ یہ شعاعیں سورج اور دیگر ستاروں سے ہمیشہ خارج ہوتی رہتی ہیں۔ اور ہماری زمین تک پہنچتی ہیں۔ یہ انسان کے ان نازک حصوں کو متاثر کرتی ہیں۔ جو قوت شعور قوت احساس، خصائل اور حرکات سے متعلق ہیں۔

کیا یہ امر ہمیں مجبور نہیں کرتا۔ کہ ہم علم سیارگان کا گہری نظر سے مطالعہ کریں؟ اور یہ جاننے کی کوشش کریں۔ کہ ہماری زندگی کے مدوجزر، کامیابی اور ناکامی کا ان سے کیا تعلق ہے؟

ہم ان حقیقتوں کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔ جو آئے دن مشاہدہ میں آتی رہتی ہیں۔ اور وہ ہماری زندگی کے تسلسل کی ایک ایک کڑی معلوم ہوتی ہیں۔ یہ کڑیاں کسی خاص حساب کے ماتحت

ایک دوسرے سے پیوستہ کی گئی ہیں۔
یہ تو آپ جانتے ہوں گے۔ کہ سارا نظامِ کائنات ایک حسابی نظام رکھتا ہے۔ جو زندگی اور حرکت کے تمام اجزاؤں میں جاری ہے۔
اس وسیع کائنات پر زندگی کو برقرار رکھنے کے لئے انسان کو بہت سی قوتوں کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ مثلاً وہ قوتیں جو اس کے لئے غذا تیار کرتی ہیں۔ جو چلنے اور دوڑنے کے لئے مجبور کرتی ہیں۔ اور بہت سی ایسی چیزیں ہیں۔ جن کے لئے وہ از خود دوڑ دھوپ کرتا ہے۔ عین اسی طرح ممکنات ایک ایسا نظریہ ہے۔ جس کا وہ سب سے پہلے سہارا لیتا ہے۔ جو ہمارے دورِ حیات کی زنجیر کی کڑیوں کے تسلسل کو مربوط رکھنے میں ایک بہت ہی اہم سہارا ہے۔
اِنسان ان تمام سہاروں کی تلاش میں چپ نہیں بیٹھتا۔ اِس کا ذہن محدود نہیں۔ وہ سوچنے اور سمجھنے میں اتنا آزاد ہے۔ کہ اپنے اور دوسرے کے متعلق فوراً اندازے قائم کرنے لگتا ہے۔ خواہ حالات اچھے ہوں یا بُرے، وہ حالات سے متاثر ہوتا اور حال و مستقبل کے اندازے قائم کرتا چلا جاتا ہے۔ اس کے ذہن میں ماضی کے حالات بھی موجود رہتے ہیں۔ اور وہ مستقبل پر خیال آرائی کرنے میں بہت آزادی سے کام لیتا ہے۔ اور ان پر عمل کرتا ہے۔ یہی وہ حقائق ہیں جن کو جاننے کے لئے ہم حق بجانب ہیں۔ کہ یہ سوچ و فہم جو ساری دنیا پر حکمرانی کرتی ہے۔ ہمیں بڑے سے بڑے کام کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ ہمارے دکھ سکھ کے سہارے تلاش کرنے میں معاون بنتی ہے۔ کیا یہ بھی کسی چیز سے متاثر ہوتی ہے؟ اگر یہ متاثر ہوتی ہے تو ہمیں یقینی طور پر اس کی تلاش کرنی چاہیئے۔
میں پہلے بتا آیا ہوں کہ اِنسان اس کوشش میں کامیاب ہو چکا ہے۔ وہ کاسمک شعاعیں ہیں جن سے انسانی ذہن و خیال متاثر ہوتا ہے۔ اب یہ جاننے کی ضرورت ہے۔ کہ علم سیارگاں کہاں تک ہمارے خیال اور ارادوں میں مدد دے سکتا ہے۔ تاکہ ہم فہم پر کنٹرول کرنے والی شعاعوں کو سمجھ سکیں، جو ہمیں ہمّت کے راستوں پر چلاتیں، امید کی دیواروں سے ٹکراتی اور خوشی کے قلعوں کے اندر لا بٹھاتی ہیں۔ یہ بالکل اسی طرح ہے جس طرح ہم صحت کو قائم رکھنے کے لئے قانونِ ادویہ کی تحقیق کو ضروری سمجھتے ہیں۔
ہم جانتے ہیں کہ آدمی خاص قانون کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے۔ جو فطرت نے بنایا ہے۔ اور وہ قانون غیر مرئی قوتوں شعاعوں سے گھرا ہوا ہے۔ بالکل ایسے جیسے ہوا، سورج، ریڈیائی لہریں، کاسمک شعاعیں یا عکس ریز شعاعیں۔
زندگی ہر شخص کے لئے آسان نہیں ہے۔ خواہ کسی امیر گھر میں پیدا ہوا ہو۔ یا کسی غریب گھر میں۔ ہم اپنی مرضی پر زندگی نہیں گزار سکتے۔ ہم پر دو محافظ ہیں۔ ایک عقل اور ایک ارادہ۔ اور عقل د

ارادہ کی قوتیں جن شعاعوں سے متاثر ہوتی ہیں، اُن کا علم ہر انسان کو نہیں ہوسکتا۔ اور نہ یہ ممکن ہے۔ اکہ ہر انسان کا علم ستیاروں کی اُن شعاعوں کی تخصیص کر سکے۔ جو اس کو مختلف وقتوں میں اس کے مقدر کی حرکات کو متاثر کرتی ہیں۔

ہم میں سے ہر ایک اپنی زندگی گزارنے کا ایک خاص نظریہ رکھتا ہے، یعنی خاص طرزِ زندگی کو پسند کرتا ہے۔ یہ خاص طرز زندگی ہی اس سوچ کے کارنامے ہیں۔ ہم اپنی سوچ سے اپنی زندگی کی بنیادوں کو مضبوط رکھ سکتے ہیں۔ اور جب ہماری صحیح سوچنے کی قوتیں طاقت ور ہوں گی، تب ہی ہم غلط سوچ اور غلط روی پر قابو پاسکیں گے۔

سوچنا! یہ ایک چھوٹا سا لفظ ہے جو اپنے اندر دنیا بھر کی طاقتیں رکھتا ہے۔ اور ہر وقت، ہر جگہ، ہر شخص کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ حالانکہ بہتر سوچ اور صحیح خیالات و نتائج کے لئے ہمیں واقفیتِ عامہ کی سخت ضرورت ہوتی ہے۔ خواہ وہ زمین کے متعلق ہو یا آدمی کے نظام شمسی کے متعلق ہو یا ادواشیاء کے۔

یہ سب چاہتے ہیں۔ کہ زندگی مطمئن اور آرام دہ ہو۔ اور یہ حقیقت ہے۔ کہ علم کی کمی اور نافہمی کے باعث ایسا ہونا ممکن نہیں۔ عام لوگ ایسی ہمت نہیں رکھتے کہ وہ واقفیتِ عامہ میں کامل دسترس رکھ سکیں۔ صرف ایک آدمی زیادہ سے زیادہ اپنی کمزوریوں اور قوتوں کو اپنی سمجھ کے مطابق جانتا ہے۔ حالانکہ حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے یہ کچھ بھی نہیں۔ اس لحاظ سے اُس کے لئے اپنی آسائشوں اور راحتوں کا جاننا اور مستقبل سے واقف ہونا اس کے بس کی بات ہی نہیں۔

اب صرف یہ تجزیہ کرنا رہ جاتا ہے کہ خیالات کہاں سے آتے ہیں۔ سمجھ کا تعلق کس سے ہے اور وہ کونسی قوتیں یا شعاعیں ہیں۔ جو ہمارے ذہنوں، ہمارے ماحول اور دنیوی کاموں میں ہمیں متاثر کرتی ہیں۔

میں بتاتا ہوں آپ خواہ عام آدمی ہیں یا ایک سائنسداں! یہ نوٹ کرلیں۔ کہ ان نامعلوم شعاعوں کے جاننے کے متعلق (جو ہمارے حال و مستقبل کے ماحول کو بناتی اور بگاڑتی ہیں) کے موضوع پر یہ ایک نہایت دلچسپ کتاب ہے۔

باب دوم

ستاروں کے اثرات جدید سائنس کی نظر میں

آپ یہ جاننا چاہتے ہیں۔ کہ ستارے ہم پر کیسے اثر انداز ہوتے ہیں۔ وہ کیا تھیوری ہے جس سے انسان متاثر ہوتا ہے۔ اور کس طرح ہوتا ہے۔ یعنی انسان کی فطرت پر ستاروں کی حرکات کیا اثر ڈالتی ہیں؟

ستارے حقیقتاً ان حرکات کا سبب نہیں ہیں۔ جو انسانی مقدر پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ بلکہ ہزاروں سال پرانا یہ ایک تجربہ ہے۔ جس کو انسان نے آزمایا۔ پھر اس نے نتائج کے لحاظ سے بعض ایسے یقینی فارمولے تیار کرلئے جو اس کی زندگی کو متاثر کرنے کی صورتوں کا اظہار کرتے ہیں۔
میرا خیال ہے۔ اس کتاب کے نفس مضمون کو مدِنظر رکھ کر اتنا ہی کہنا کافی ہے۔ جس کی ہمیں ضرورت ہے ان کے متاثر کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ اس کا جواب کوئی نہیں دے سکا۔ سائنسدان اب تک اس لاینحل مسئلہ کے حل میں مصروف ہیں۔ البتہ اب تک جو ریسرچ ہو چکی ہے۔ اس کا نقشہ حسب ذیل ہے۔

سورج
(موجوداتِ عالم کا اثباتی پہلو)

روحانی نظریہ
مادی نظریہ
رنگ شعاعی

روح
عقل
جذبات
تجربات
دماغ
قوت
وجدان

خودی
درمیانی منزل
ذاتیات

یورنس
نپچون
زہرہ
زحل
عطارد
مریخ
مشتری
قمر

ایجادات
مخفی علوم
تفریحات
جائیداد
تعلیم
حادثات
مالیات
تغیرات

بنفشی
نیلا گہرا
نیلا ہلکا
سبز
زرد
اورنج
سرخ

(موجوداتِ عالم کا مخفی پہلو)
زمین (دنیوی زندگی)
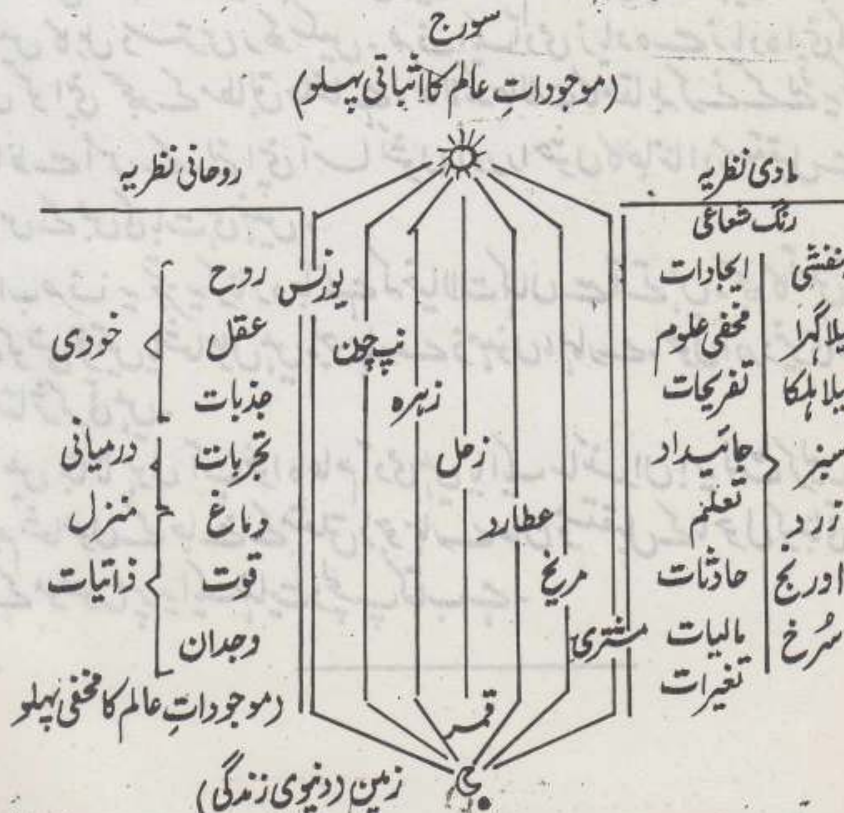
تھیوسوفی (THEOSOPHY) کے متعلم یہ جانتے ہیں۔ کہ سات ستاروں کے سسٹم پر ہماری

شمسی کائنات کا ایک مکمل نظام ہے۔ جو زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر ہیں۔ ان سے نکلنے والی شعاعیں اپنے اندر علیحدہ علیحدہ قوت رکھتی ہیں۔ جن کا تجزیہ آج کل کی سائنس کی دنیا میں ایک بہت بڑی تحقیق کی حیثیت سے نمایاں ہے۔ ساتوں ستاروں میں سے ہر ایک دائرۃ البروج میں حرکت کرتا ہوا جیسا تاثر ہماری دنیا کو دیتا ہے۔ اور ان میں سے ہر ایک کی شعاعیں ہر شخص کے کیرکٹر پر جس طرح اثر انداز ہوتی ہیں۔

یوں سمجھ لیں۔ کہ سورج سے شعاعیں سیاروں کے راستے سے منعکس ہو کر چاند پر یا زمین پڑتی ہیں۔ اور ہمیں متاثر کرتی ہیں۔ یہ بالکل اسی طرح ہے۔ جیسے ایک سات پہلو والے کمرہ میں سات کھڑکیاں ہیں۔ جو مختلف رنگ کے شیشوں کی ہیں۔ اور کمرے کے اندر ایک دھات کا انسانی بُت ہے۔ اس کمرے کے باہر چاروں طرف گھومتے ہوئے سات لیمپ ہیں۔ تو ہم دیکھیں گے کہ بُت کے مختلف اعضاء پر ہر لمحہ رنگوں کے بے شمار درجے منعکس ہوتے ہیں۔ یہی حال اس دنیا کے اندر جسم انسانی کا ہے۔

یہ ہے وہ راز، جو قدرت کی اس عظیم گردش کو پورا کرتا ہے۔ آپ جس قدر توجہ اور غور و فکر سے مندرجہ بالا نقشے کا مطالعہ کریں گے اسی قدر نئی نئی حقیقتوں کا انکشاف ہوگا۔ صاحب بصیرت کے لئے بے شمار راز اس میں پوشیدہ ہیں۔

یہ تسلیم شدہ امر ہے۔ کہ قدرت کی کوئی چیز بے اثر نہیں۔ اور قدرت کا کوئی فعل بلا مقصد نہیں۔ جس طرح ہماری زمین میں کئی قدرتی طاقتیں ہیں۔ جو بجلی، بخارات، لہروں، شعاعوں کی شکل میں اٹھتی اور پھیلتی ہیں، اسی طرح دیگر سیاروں کی طاقتیں فضا میں پھیل کر ہمارے رنگ روپ، عادات، مزاج اور خیالات پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ قدرت میں فاصلہ دراصل کوئی وقعت نہیں رکھتا۔ اس لئے خواہ کوئی سیارہ کتنا ہی دور کیوں نہ ہو۔ اس کے اثرات برقی لہروں کی طرح آناً فاناً تمام اطراف میں محسوس کئے جا سکتے ہیں۔

خالق جہاں ایک ایسا وجود ہے۔ جس کے اندر ہمیں جو کچھ دکھائی دیتا ہے۔ اسی طرح نہاں ہے۔ جیسے سفید روشنی میں تمام رنگ موجود ہیں۔ لیکن جیسے سفید روشنی تین بڑے رنگوں، نیلا، پیلا اور سُرخ میں منعکس ہوتی ہے۔ اسی طرح خالق کا سہ گونہ ظہور ہے۔ قدرتی وجود کی یہ سہ گونہ شعاعیں سورج کے ذریعے پھیلتی اور دنیا پر پرتو ڈالتی ہیں۔ جو زندگی۔ اشکال اور عرفان ساتوں ستاروں میں پیدا کرتی ہیں۔ ان سیاروں میں سے ہر ایک مختلف پیمانے پر سورج کی روشنی کے مطابق اس فاصلے کے جو سورج سے ہوتا ہے۔ اپنے کرہ کی ساخت کے مطابق وصول کرتا ہے۔ اور ہر ایک سیارہ اپنی حاصل کی ہوئی مقدار و درجے کے مطابق سورج کی شعاعوں میں سے چند ایک کے لئے تعلق رکھتی ہے۔ سیارے اس رنگ یا ان رنگوں کو جذب کرتے ہیں جو ان کیلئے

موافق ہوں اور باقی کو دوسرے سیارگان پر منعکس کر دیتے ہیں۔ ہر منعکس شدہ شعاع اس مخلوق کی خاصیت کی ایک حس ساتھ لاتی ہے۔ جس کے لگاؤ میں وہ رہی ہو۔ اِسی طرح خدائی نور و زندگی ہر سیارے تک پہنچتی ہے۔ خواہ سورج سے براہِ راست یا سیارگان سے منعکس ہو کر۔ گرمی میں بادِ سحری گلزار میں سے ہوتی ہوئی اپنے خاموش و پوشیدہ پروں میں بے شمار پھولوں کی مہک و خوشبو کو لاتی ہے۔ اسی طرح خدائی گلزار سے لطیف تاثرات کی لہریں ہم تک سیارگان کی روحوں کے ملے ہوئے اثرات کو لاتی ہیں۔ اور ان گوناگوں رنگوں کی روشنی میں ہم اپنی زندگی بسر کرتے ہیں

وہ شعاعیں جو سورج سے براہِ راست آتی ہیں۔ عرفان و اخلاقی ترقی کا باعث ہوتی ہیں وہ شعاعیں جو چاند سے ہم تک پہنچتی ہیں۔ افزائشِ جسمانی کا موجب ہوتی ہیں۔ لیکن جس طرح ایک سیارہ اپنے درجۂ ارتقاء کے مطابق ایک یا ایک سے زیادہ رنگوں کو جذب کر سکتا ہے۔ اسی طرح ہماری زمین کی ہر ایک ہستی ساکن یا متحرک محض ایک خاص مقدار شعاعوں کی جو ہم تک پہنچتی ہیں۔ جذب کرتی اور ان سے نشوونما پاتی ہیں۔ باقی شعاعوں کا اس پر چنداں اثر نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی باقی شعاعیں کوئی حرکت اس کے اندر پیدا کر سکتی ہیں۔ مثل ایک اندھے کے جسے اس رنگ و روشنی کا علم نہیں ہو سکتا۔ جو اس کے ارد گرد ہو لیں ہر ایک ہستی مختلف طور پر سیارگان کی شعاعوں سے اثر پذیر ہوتی ہے۔

تمام سیارگان روشنی کے لئے سورج کے احسان مند ہیں۔ اس کی روشنی میں وہ اپنے طبقہ کی خاصیت کا جزو ملا کر اسے زمین اور دیگر طبقات پر منعکس کرتے ہیں۔ اور اس طرح مختلف مقدار و صورتوں میں ذاتِ انسانی پر اثر ڈالتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ سورج و چاند کا اثر زیادہ قابلِ محسوس و قوی تر حالت میں پڑ رہا ہے۔ اس لئے ان دونوں کی حرکت کو مقدم قرار دیا گیا ہے۔ بلکہ سورج کو زندگی اور چاند کو جسم کی شکل دی گئی ہے۔ سورج قوتِ مثبت ہے قمر قوتِ منفی ہے۔ انسانی قوتیں جن ستاروں سے متاثر ہوتی ہیں۔ وہ میں اوپر بیان کر چکا ہوں۔ یعنی سورج سے حکومت۔ قمر سے حرکت۔ مریخ سے قوت۔ عطارد سے علم۔ مشتری سے وجدان، زحل سے زمین و جائداد۔ زہرہ سے قوتِ حیوانی و جذبات وغیرہ منسوب کیا گیا ہے۔

ہماری زمین شمسی خزانے سے نہایت ہی قلیل مقدار میں قوت حاصل کرتی ہے۔ یہ قوت جملہ آسمانی واقعات کو وجود میں لانے کے لئے کافی ہے۔ روشنی سے حرارت، بجلی و قوتِ مقناطیسی پیدا ہوتی ہے۔ قوتِ مائل المرکز سب جگہ پائی جاتی ہے۔ جیسا کہ قوتِ اتصال و قوتِ پیوستگی و کیمیائی کشش، ہوائی، بحری لہریں، سورج کی روشنی و حرارت کے اثر کے تابع ہیں۔ معدنی و غیر معدنی عناصر تمام نظامِ شمسی میں مشترک ہیں۔ اور یہ تمام لازم و ملزوم ہیں۔ جو ہزاروں عجیب و غریب طور پر کام کر رہے ہیں۔ انسان بھی شمسی اثرات کے تابع ہے۔ کیونکہ وہ تخم جس نے اسے پیدا کیا۔ وہ بستر جس میں

اس نے نشو و نما پائی وہ کپڑے جو وہ پہنتا ہے۔ پانی جو وہ پیتا ہے اور ہوا جس سے سانس لیتا ہے۔ سب آفتابی شعاعوں کا ہی نتیجہ ہے۔ جن میں قدرت اپنے دقیق طریقوں میں کام کرتی ہے۔ بینائی بے کار تھی اگر روشنی نہ ہوتی۔ کان بے کار تھے اگر ہوا میں شمسی کرنوں سے پیدا ہونے والی لہریں نہ ہوتیں، اسی طرح دیگر حواس بھی جن میں سے ہر ایک کسی نہ کسی سیارے سے براہ راست زیر اثر ہو کر کام کر رہے ہیں۔ ہمارے وجود پر اپنی حس کا ثبوت دیتے ہیں۔

چاند کو ہر بچہ جانتا ہے۔ جو زمین سے (سب سے زیادہ نزدیک ہے۔ سائنسدانوں نے ثابت کر دیا ہے کہ سمندر کا مدوجزر صرف اسی کے طلوع و غروب کا نتیجہ ہے۔ ہر ڈاکٹر جو دماغی امراض کا ماہر ہے۔ وہ جانتا ہے کہ چاند دماغ کے حساس رگ و ریشہ کو متاثر کرتا ہے اور چاند کی حالتوں سے دماغی امراض کا خاص تعلق ہے۔ علم نباتات کے ماہرین بتاتے ہیں کہ چاند کے طلوع و غروب کے اثرات پودوں کی پیدائش و افزائش پر پڑتے ہیں۔ اور سائنس کا ایک پرانا نظریہ ہے۔ کہ تمام نباتات پر چاند کی حکمرانی ہے۔ یہ بھی تجربہ کیا گیا ہے۔ کہ آگ لگنے کے واقعات زیادہ تر ان دنوں میں ہوتے ہیں۔ جبکہ چاند مکمل ہوتا ہے۔ اس مشینی دور نے ڈاکٹروں پر یہ انکشاف کیا ہے۔ کہ حمل کے اندر جتنے تغیرات بچہ کی افزائش کے متعلق ہوتے ہیں وہ چاند کی حرکات کے تحت ہیں۔ گرہن کا جو اثر جنین پر پڑتا ہے اس سے بھی اکثر لوگ واقف ہیں نیز ہسپتالوں کے ٹمپریچر گراف سے معلوم ہوا ہے کہ تپ و بخار کا اتار چڑھاؤ۔ چاند کی حرکات سے اثر پذیر ہوتا ہے۔ حکمائے یونانی بخار کا بحران صرف چاند کی تاریخوں سے قائم کرتے ہیں عام طبی کتابوں میں یہ عام اصول موجود ہے۔ اسی طرح تھوڑے تھوڑے قدیم و جدید سائینٹفک نظریات اور اعداد و شمار ان نئے تجربات اور معلومات کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ جو انسان اور چاند کے تعلق کا اظہار کرتے ہیں۔

یہ سائنس کا جدید نظریہ ہے کہ سورج کے دھبے فضا کو متاثر کرتے ہیں۔ طوفانوں کو لاتے ہیں اور وبائی امراض جیسے انفلوئنزہ وغیرہ انہی دھبوں سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور اب سائنس کا نیا نظریہ جو امریکہ والوں نے دریافت کیا ہے۔ اور جو مشہور اکاڈمک تحقیق ہے۔ اس کو میٹر و بائیالوجی (METEOROBIOLOGY) کا نام دیا گیا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ انسان کی پیدائش پر مہینے کیا خاص اثر رکھتے ہیں؟ اور وہ اس کی پیدائش اور عقل کی قوت کو کیسے متاثر کرتے ہیں۔

یہی بات ہمیں علم نجوم بتاتا ہے۔ کہ شمس دائرۃ البروج میں حرکت کرتا ہوا ہر برج میں ایک ماہ تک قیام کرتا ہے۔ اور ہر ماہ سورج کا ایک خاص مقام پر خاص رفتار سے حرکت کرنا۔ خاص قسم کے اثرات جنین اور طبقات الارض پر رکھتا ہے۔

سورج کے دھبوں کا مطالعہ کرتے ہوئے سائنسدان صرف اس کی ظاہری حالت کا تجزیہ

پیش کرتے ہیں۔ اور صرف اس امر کی تصدیق کرتے ہیں۔ جو حکمائے قدیم معلوم کر چکے ہیں۔
یعنی موجودہ سائنسدان علم نجوم کے متعلق بہت کم تجربات حاصل کر سکے ہیں جتنے کہ حکمائے قدیم کو تھے، کاسمک شعاعوں کے اثرات جو اب معلوم ہوئے ہیں۔ وہ ایک۔ دوسرے نظریئے سے "ستاروں کے منسوبات" کے نام سے حکماء قدیم کو معلوم تھے۔ اور اب جو سائنٹیفک طریقہ سے چاند کے اثرات، کائناتی نظام اور انسان پر سائنسدانوں نے معلوم کئے ہیں۔ وہ برسوں پیشتر علم نجوم والے لکھ چکے ہیں۔ یہ معلومات آج سے ہزارہا سال پیشتر اس وقت انسان کو حاصل ہو چکی تھیں جبکہ فاصلہ، وقت اور حرکت کے حساب کو انسان سمجھ چکا تھا

سیارگان سے آنیوالی شعاعیں

ہماری زندگی اور حیات سے شعاعوں کا ایک گہرا تعلق ہے، علم الحیات کے ماہرین انسانی زندگی کے راز کو انہی شعاعوں اور برقی لہروں میں تلاش کر رہے ہیں۔ جو ستاروں سے زمین تک آتی ہیں۔ مگر آنکھیں انھیں نہیں دیکھ سکتیں۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ شعاعیں ہمیں زندہ رکھتی ہیں اور ہلاک کر سکتی ہیں۔ اور ہمارے کاموں میں دخل انداز ہوتی ہیں۔ جدید تحقیقات میں شعاعوں اور لہروں کا حصہ ہر چیز سے زیادہ ہے۔ حکومتوں کے موجد ان شعاعوں کو تلاش کر رہے ہیں جو اڑتے ہوئے جہاز کو روک دیں۔ اس کے انجن کو بے کار کر دیں۔ ڈاکٹر اس فکر میں ہیں کہ برقی لہروں سے تمام امراض کا علاج کر سکیں۔ ماہرین حیات امید کر رہے ہیں کہ حیات انسانی کا راز انہی شعاعوں سے معلوم ہوگا

پیمائشی شعاعیں کیمبرج یونیورسٹی میں ایک مشین تیار کی گئی ہے جس کا عمل حیرت انگیز ہے، یہ مشین انسانی خیالات کی برقی لہروں کی پیمائش کرتی ہے، جو دو ہزار کی تعداد میں ہر سکنڈ دماغ سے خارج ہوتی رہتی ہیں۔ ان لہروں کے عکس کا فوٹو گراف ایک باریک فلم پر لیا جاتا ہے۔ اور خیالات کا ریکارڈ تیار کیا جاتا ہے۔ امریکہ کے ماہرین سائنس نے انسانی جسم کے سیلز (CELLS) میں برقی لہریں پیدا کرنے والے کروڑوں چھوٹے چھوٹے مائیکرو کوزم (MICRO COSMS) کا پتہ لگایا ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ ہم شعاعوں اور برقی لہروں کی دنیا میں رہتے ہیں۔ ہم ان شعاعوں کے سیلاب سے بچ نہیں سکتے جو چاروں طرف سے ہمیں گھیرے ہوئے ہیں۔ شعاعیں ہمارے جسم میں پیوست ہوتی ہیں۔ شعاعیں ہمارے جسم سے خارج ہوتی ہیں۔ شعاعیں ہم اس طرح جذب کرتے ہیں جیسے پانی کو اسفنج جذب کرتا ہے۔ ہمارے جسم کے ذرات شعاعوں ہی سے بنے ہوتے ہیں۔ اور شعاعوں کی پیداوار ہیں۔ ہم میں سے ہر شخص شعاعوں کی ایک پوٹلی ہے۔

آرکسٹرس شعاعیں ۱۹۳۲ء میں شگاگو میں جو عالمگیر نمائش ہوئی تھی۔ اس کو روشنی بہم پہنچانے کے لئے آرکسٹرس ستارے کی شعاعوں سے کام لیا گیا تھا۔ لندن میں آج کل ایک شفا خانے میں گٹھیا۔ پلوریسی اور نقرس کا علاج، سرخ نیلی، سبز اور زرد شعاعوں سے ہوتا ہے

موت کی شعاع وائرلیس کے موجد سائنور مارکونی نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں مسولینی کو ایک ایسی طاقتور شعاع دکھائی تھی۔ جو چلتی ہوئی موٹر کار کو روک دیتی تھی۔ لندن میں موت کی شعاع کا جو مظاہرہ کیا گیا تھا۔ اس کا اثر یہ تھا کہ دور کے فاصلے پر چوہوں اور خرگوشوں کو ہلاک کر دیتی تھی۔

وائرلیس شعاعیں وائرلیس کی ایک چھوٹی لہروں کی قسم ایسی ہے۔ جو زندگی رکھنے والی مخلوق پر طاقتور اثر ڈالتی ہے۔ ولایت متحدہ امریکہ کی بحری ریسرچ لیبارٹری میں ایک پُراسرار مرض کے متعلق تحقیقات جاری ہے جو وائرلیس کی چھوٹی لہروں میں کام کرنے والے آدمیوں کو لاحق ہو جاتی ہے۔ ہڈی کی بعض بیماریوں کے علاج میں نقلی بخار پیدا کرنے کیلئے ان شعاعوں کا استعمال کامیابی کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔

بنفشی شعاعیں سائنس دانوں نے ثابت کر دیا ہے، کہ دنیا کی چیزوں کے جتنے ذرات ہیں، وہ حقیقت میں شعاعوں کی چھوٹی چھوٹی پوٹلیاں ہیں۔ شعاعوں کا سب سے بڑا مرکز آفتاب ہے۔ جو فی منٹ ۲۵ کروڑ برقی ذرات خارج کرتا ہے۔ ہم جتنے ستارے آسمانی فضا میں دیکھتے ہیں۔ وہ سب کے سب مرتعش لہروں کا ایک سیلاب ہماری دنیا کی طرف بھیجتے ہیں۔ اور زمین ہر وقت ان مختلف لہروں میں غسل کرتی رہتی ہے۔ جس طرح انسان کی زندگی کے لئے روشنی ایک ضروری چیز ہے۔ اسی طرح بعض شعاعیں ایسی بھی ہوتی ہیں۔ جو انسان کو ہلاک کر دیتی ہیں۔ اگر اوزون (OZONE) کا وہ کرہ جو سطح زمین سے تیس میل اوپر زمین کے چاروں طرف محیط ہے، کسی طرح پھٹ جائے۔ تو آفتاب کی نہایت تیز اور ناقابل برداشت الٹرا وائلٹ (ULTRA VIOLET) یعنی ماوراء بنفشی شعاعیں زمین پر اس طرح برسنے لگیں کہ صرف چند منٹ میں دنیا کے ہر جاندار کا خاتمہ ہو جائے۔ اور لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ بعض شعاعیں توپ کے گولوں سے زیادہ طاقتور اور مہلک ہوتی ہیں

کاسمک شعاعیں جو شعاعیں ستاروں کی دنیا سے ہم تک آتی ہیں۔ یا کرۂ ہوا کے اوپر عمل کرتی ہیں اسے سائنس کی اصطلاح میں کاسمک شعاعیں کہتے ہیں، آفتاب پر کبھی کبھی جو دھبے پیدا ہوتے ہیں تو ان کے اثرات سے زمین پر ایک برقی اور مقناطیسی طوفان بپا ہو جاتا ہے۔ یہ شعاعیں ہمارے جسم کے کروڑوں ذرات کو چکنا چور کر دیتی ہیں، یہ

اتنی طاقت ور ہیں کہ سیسہ کی چند گز موٹی دیوار کو آسانی سے عبور کر جاتی ہیں۔ بہت سی دھاتیں ان شعاعوں سے پیدا ہوتی ہیں۔ دنیا کو جتنی قسم کی حرارت پہنچتی ہے۔ اُن کا دسواں حصّہ انہی شعاعوں کا حصّہ ہے

ریڈیو شعاعیں ڈاکٹر کارٹر نے بین الاقوامی ایٹمی کانفرنس اگست ۱۹۵۵ء میں تقریر کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان لہروں کا غیر مولود بچوں کی صحت پر بُرا اثر پڑا ہے۔ آئندہ خطرہ ہے کہ ان شعاعوں سے جراثیم حیات معدوم ہو جائیں گے۔ نیز بانجھ پن یا قوتِ تولید کی کمی کا اندیشہ ہے۔

اب ایک نئی بیماری معرضِ وجود میں آئی ہے جسے، مرض ریڈیو (RADIO SICKNES) کہتے ہیں۔ ان شعاعوں سے بعض اوقات ایسا مہلک اثر ہوا کہ بعض کے ہاتھ کاٹ دیئے گئے۔ بعض مر گئے۔

قمری شعاعیں چاند کے متعلق جس کی روشنی ایک خاص قسم کی ہوتی ہے۔ یہ تحقیق ہوئی ہے کہ اس کا اثر صرف انسانی دماغ پر ہی نہیں جسم پر بھی ہوتا ہے۔ چاند کی کرنوں کا وہ مخصوص اثر جو بحر شمالی پر پڑتا ہے۔ اب تک فطرت کا ایک راز ہے جسے معلوم کرنے کی سعی جاری ہے۔ مزید اثرات پہلے بھی بیان کئے گئے ہیں۔ اور موسمی پیش گوئیاں جو دنیا بھر کے ریڈیو سٹیشنوں سے کی جاتی ہیں۔ چاند کے اثرات سے اخذ کی جاتی ہیں۔

ایکس ریز شعاعیں طبّی دنیا کی ایک مشہور ایجاد ہے۔ ڈاکٹروں کے لئے مرضوں کا پتہ لگانے کے لئے بے حد مفید ثابت ہوئی ہے، ان شعاعوں کا عکس فوٹو کی طرح جسم کے تمام اعضاء کو کاغذ پر ظاہر کر دیتا ہے۔ یہ شعاعیں سخت سے سخت دھات کے اندر سے کئی انچوں تک کے نقائص ایک کیمسٹ پر ظاہر کر دیتی ہیں۔ قیمتی ہیروں کو اگر اس شعاع کے سامنے رکھا جائے تو فوراً معلوم ہوگا۔ کہ یہ پتھر واقعی ہیرا ہے۔ یا محض کانچ ہے۔ بعض بندرگاہوں پر محکمہ کسٹم ان ریز سے کام لیتا ہے۔ اس کی رو سے وہ بند بکسوں اور صندوقوں میں رکھی ہوئی تمام چیزوں کو آسانی معلوم کر سکتے ہیں جن پر محصول لینا ہوتا ہے۔ اس کے استعمال کا میدان وسیع ہے۔ یہ حیرت انگیز ایجاد در کشاپوں اور دیگر روز مرہ کے کاموں میں استعمال کی جاتی ہے۔ اور اس کے لئے اُلجھے ہوئے عقدے سلجھائے جائیں گے۔ کیا یہ ایک حیرت انگیز جادو نہیں ہے؟

اب روس اور امریکہ نے ایسی مشنری نصب کر لی ہے، جو سیاروں سے آنے والی شعاعوں کو ریکارڈ کر سکے گی۔

باب سوم

ستاروں کے ناموں پر دنوں کے ناموں کا تعین

سب سے پہلے ہفتہ کے سات دن مقرر کرنے اور اُن کے نام رکھنے کی ضرورت پڑی۔ ہزاروں برس پیشتر کا مطالعہ کریں۔ تو معلوم ہوگا کہ دنوں کے نام بہت سی قدیم قوموں نے ستاروں کے نام پر رکھے۔ وہ اس لئے کہ وہ ایسا علم حاصل کر چکے تھے کہ کونسے دن پر کونسا ستارہ حکمران ہے یا کس دن کس ستارے کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ دنوں کے نام مقرر کرنے پر قدرت نے بھی مدد کی ہوگی۔ ورنہ اتنے بھاری نظام کو سمجھنے اور نام رکھنے میں قدرت کا ہاتھ نہ ہونا عقل تسلیم نہیں کرتی۔ اور اب تک وہی نام رائج ہیں۔ اور وہ لوگ بھی لاشعوری طور پر ستاروں کے نام روازانہ پکارتے ہیں جو ستاروں اور ان کے اثرات سے اِک چڑ سی رکھتے ہیں۔ اور اسے وہم اور دقیانوسی علم تصور کرتے ہیں۔

ہندوؤں میں اتوار کا مطلب ہے۔ سورج کا دن۔ یعنی یہ دن سورج کے ماتحت ہے قدیم ایام میں اس دن کو خاص معلومات و تجربات کی بنا پر سورج کی اثر پذیری کے ماتحت سمجھا گیا اور اسی کا نام دیا گیا۔ سوموار کے معنی ہیں چاند کا دن۔ ہندی میں سوم قمر کو کہتے ہیں۔ چونکہ اس دن پر قمر کی حکمرانی تھی۔ اسی لئے اس نام سے منسوب کر دیا گیا۔ منگلوار کے معنی ہیں مریخ کا دن۔ بدھوار کا مطلب ہے عطارد کا دن۔ ویروار کا مطلب ہے مشتری کا دن۔ شکروار کا مطلب ہے زہرہ کا دن اور سنیچروار کا مطلب زحل کا دن۔

عین اسی طرح قدیم سیکسن اقوام نے بھی سیاروں کے ناموں پر دنوں کے نام رکھے، فرانسیسی اور انگریزی اقوام میں اب تک یہی نام موجود ہیں۔

(۱) SUNDAY کا مطلب ہے سورج کا دن

(۲) MONDAY کا مطلب ہے مون ڈے یعنی قمر کا دن اینگلوسیکسن کا اصلی لفظ MONAN DAAG ہے۔ جدید فرانسیسی لفظ بھی یہی واضح کرتا ہے جو LUNDI ہے

(۳) TUESDAY نام کا مطلب مریخ کا دن ہے۔ یہ فرانسیسی لفظ MARDI سے ہے۔ یہ جنگ کا ستارہ ہے جسے انگریزی میں MARS کہتے ہیں۔ اور PLANET OF WAR

کا نام دیتے ہیں TUESDAY اینگلو سیکسن کا اصلی لفظ TIRS DAAG ہے یعنی TIR کا دن TIR کے معنی GOD OF WAR (جنگ کا دیوتا ہے)۔
(۴) WEDNESDAY عطارد کے ماتحت ہے۔ جو اینگلو سیکسن لفظ WODEN'S DAAG کے ہم معنی ہے۔ فرانسیسی نام ہے (MERCREDI) یعنی مرکری ڈے (عطارد کا دن)۔
(۵) THURSDAY) اینگلو سیکسن اقوام کے ہاں لفظ THORS DAAG تھا THOR ایک خدا تھا۔ جو مشتری کی طرح تھا۔ وہی اس دن کی حکمرانی کرتا تھا۔ پھر فرانسیسی لفظ JEUDI تھا یعنی DAY OF JUPITER (مشتری کا دن)
(۶) FRIDAY اینگلو سیکسن کے نزدیک FRIGGA تھا۔ یعنی GODDES OF LOVE (محبت کی دیوی) اس دن کا ستارہ زہرہ حکمران ہے۔ فرانسیسی سے VENDREDI کہتے ہیں جو لفظ وینس VENUS کی حکمرانی کا دن ہے۔ اب تک یہ محبت و خوبصورتی کا حکمران سمجھا جاتا ہے۔
(۷) SATURDAY یعنی SATURN'S DAY تھا۔ سیٹرن زحل کو کہتے ہیں۔
پس یہ ہفتہ کے دن اور اس کے مائی تھالوجی MYTHOLOGY جن سے لوگ متفق ہیں۔ دنیا کی بے شمار اقوام میں اب تک اپنے ناموں سے جاری ہے۔ ہم اسی پرانی تحقیق کی بنا پر یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ ان ستاروں کو دنوں سے متعلق کر دینے کے کیا وجوہات تھے جو زمانہ قدیم کے ماہرین نے معلوم کئے تھے۔

ستاروں سے دنوں کے تعلقات کی وجوہات

میں نہیں جانتا۔ وہ کونسا علم تھا۔ جس کی وجہ سے انسان ہفتہ کے دنوں کو ستاروں سے نسوب کرنے پر مجبور رہا۔ لیکن میرے پاس ایسا علم ضرور موجود ہے۔ جو کسی چیز کے جاننے اور پرکھنے میں مدد دیتا ہے۔ میں اس علم کی مدد سے یہ معلوم کر سکتا ہوں۔ کہ کیا ایسا کرنے میں انسان حق بجانب تھا۔ اور اس نے کوئی غلطی تو نہیں کی۔
میں نے جو تحقیق کی ہے۔ وہ اس امر کی ضامن ہے کہ انسان نے جو قدم بھی اس سلسلے میں اٹھایا۔ وہ عین قدرت کے منشا کے مطابق تھا۔ اور وہ حسابی طریقہ پر پورا اترتا ہے۔
یہ تو آپ جانتے ہیں کہ سات آسمان ہیں۔ لیکن ان سات آسمانوں کی ترتیب اور اس کی حقیقت پر آپ نے کبھی غور نہیں کیا ہوگا۔ میں کچھ واقفیت آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

مقام عرش و کرسی
مقام جبرئیل
مقام میکائیل
مقام عزرائیل
مقام اسرافیل
مقام صورائیل
مقام یوحائیل
زمین
عطارد
زہرہ
شمس
مریخ
مشتری
زحل
دائرۃ البروج
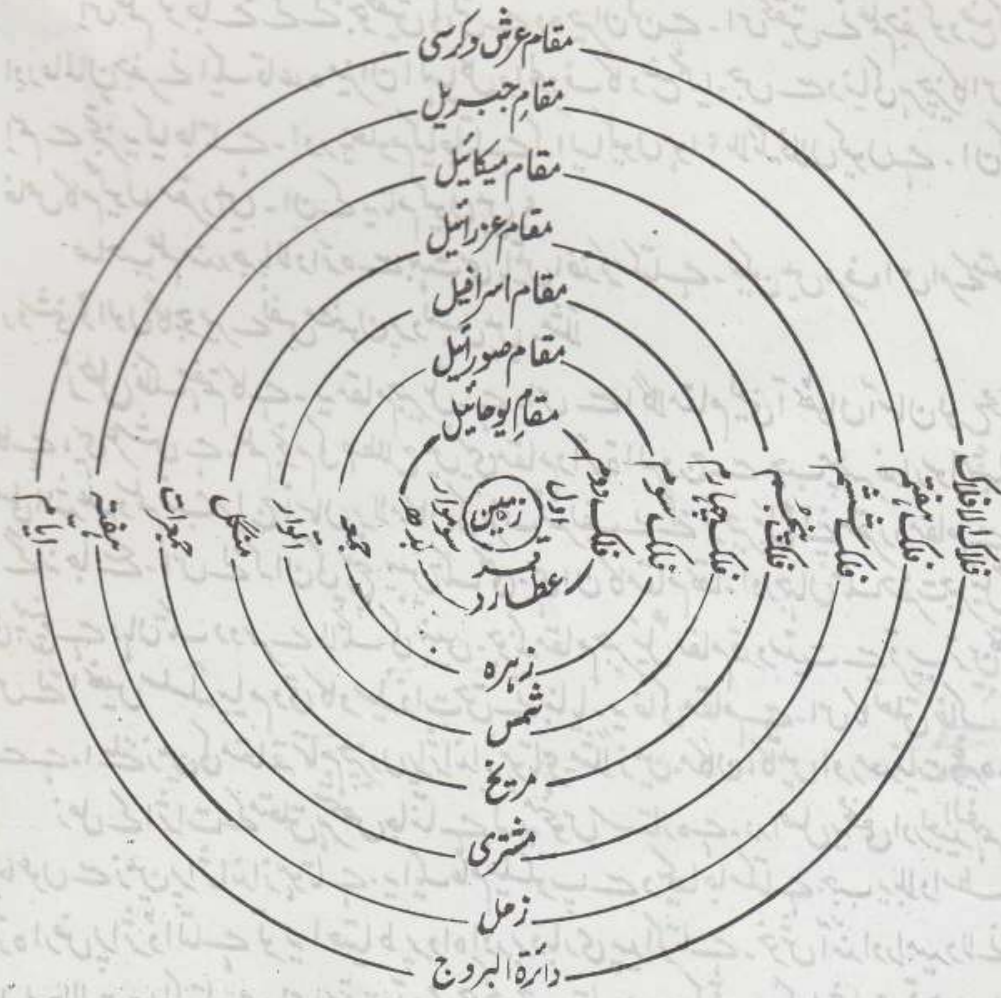
فلک اول قمر کا ہے۔ موکل اس کا اسمائیل۔ دن سوموار
فلک دوم عطارد کا ہے۔ موکل اس کا یوحائیل۔ دن بدھوار
فلک سوم زہرہ کا ہے۔ موکل اس کا صورائیل۔ دن جمعہ
فلک چہارم شمس کا۔ موکل اس کا اسرائیل۔ دن اتوار
فلک پنجم مریخ کا ہے۔ موکل اس کا عزرائیل۔ دن منگلوار
فلک ششم مشتری کا ہے۔ موکل اس کا میکائیل۔ دن جمعرات
فلک ہفتم زحل کا ہے۔ موکل اس کا جبرائیل۔ دن ہفتہ

یہ ترتیب جو بیان کی گئی ہے۔ فرضی نہیں۔ ہر فلک کے ساتھ ستارہ کا تعلق۔ ستارہ کا کسی خاص فرشتے سے تعلق۔ اور پھر اس ستارے سے دن کا خاص تعلق نام نہاد نہیں۔ قدرت اتنے بڑے نظام کے تعلقات کو فرضی پیمانوں پر قائم نہیں کرتی۔ اگر ایسا ہو تو قدرت کی اکملیت میں فرق آتا ہے۔

اس علم کو جاننے کے لئے جو تحقیق کی گئی ہے وہ حیران کن ہے۔ اس تحقیق نے علم جفر کو وضع کیا اور عالمانِ جفر نے ایک قاعدہ میزان الہیاکل والحروف کا وضع کیا۔ جس سے دنیا کی ہر چیز کا اس کے اِسم سے تجزیہ کیا جاتا ہے۔ اور یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ ایسا کیوں ہوا؟ ملائکہ فلاں کیوں ہے۔ ان کیلئے خاص کام کیوں مقرر ہیں۔ ان کے یہ نام کیوں ہیں؟

صاحبِ علم مندرجہ بالا دائرہ سے بہت سی باتیں اخذ کرسکتا ہے۔ لیکن میں صرف اس امر کے متعلق روشنی ڈالوں گا جو میرے نفسِ مضمون پر دلیل ہیں۔ مثلاً

زحل فلک ہفتم کا ہے۔ یہ مقام جبرئیلؑ ہے۔ اس سے اگلا مقام یعنی آٹھواں آسمان لوح محفوظ کا ہے، یہی عرش ہے۔ علم نجوم کی اصطلاح میں یہی مقام دائرۃ البروج ہے۔ جب پیغمبر خدا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم شب معراج آسماں پر لامکاں کی طرف تشریف لے گئے تو جبرئیلؑ اپنے مقررہ مقام سے آگے نہ جا سکے۔ اس لئے کہ ان کی پہنچ یہیں تک تھی۔ یہی ان کا مقام تھا۔ اور جہاں تک حضرت جبرئیلؑ کی پہنچ ہے وہاں تک دوسرے ملائک کی نہیں۔ چونکہ مقام جبرئیلؑ مقام قدوسیت سے قریب ترین تھا اس لئے انھیں سلسلۂ پیام وحی کا وسیلہ ذات حق نے بنایا۔ یہ خاکی مقام ہے۔ اس کا تعلق خاک سے ہے۔ اسلئے زمین کی متعلقہ تمام چیزوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ مثلاً زمین، مکان، کانیں اور معدنیات وغیرہ۔

زحل کے اثرات کے متعلق ہر شخص جانتا ہے کہ یہ منحوس ستارہ ہے۔ دراصل یہ مخفی اور بعید الفہم شعاعوں سے زمین پر اثر انداز ہوتا ہے۔ یہ ایک عام ٹیلسکوپ سے دیکھا جا سکتا ہے۔ جب یہ بلا واسطہ کرہ ارض پر اثر ڈالتا ہے تو یہ احتیاط پرواہ اور بردباری پیدا کرتا ہے۔ خوش آئند اور امید دلانے والے حالات پیدا کرتا ہے۔ اس وقت آدمی جو کچھ خریدتا ہے وہ کم قیمت کی اشیاء ہوتی ہیں۔ یا ان کی قیمت کم از کم ادا کرتا ہے۔ اگر وہ فروخت کرنے کا پروگرام بنائے تو بہت کم منافع اسے حاصل ہو

زحل کی بعض پوشیدہ شعاعیں انسان کے ان نازک حصوں کو بڑھاتی ہیں۔ جو حرکت میں جلدبازی اور ناعاقبت اندیشی لاتی ہیں۔ تخفیف اور کام میں ماندگی بھی اسی سے پیدا ہوتی ہے۔

(۲) مشتری فلک ششم پر ہے۔ یہ مقام میکائیل ہے۔ اور مذہبی نقطہ نظر سے۔ میکائیل کا کام یہ ہے کہ وہ ہواؤں، فضا اور بہم رسانی کا منتظم ہے

سائنسدان یہ بتاتے ہیں کہ یہ زمین کی فضا سے کئی گنا بڑا ہے۔ یہ دنیا کی فضا کو انتہائی گرم یا انتہائی سرد کرنے میں مدد دیتا ہے۔ لیکن سائنسدان ابھی تک ان امور کے متعلق کچھ نہیں بتا سکتے۔ کہ یہ ہمیں روزانہ امور میں کیسے متاثر کرتا ہے۔ البتہ علم ہیئت کے ماہرین بتاتے ہیں کہ اس کے اثرات ترقیات۔ صحیح قوت فیصلہ، روپیہ، مالی امور ۔ اچھے داموں پر اشیاء کو فروخت کرنا، سیمنٹ کو ترقی دینا۔ بہتر کاروباری شراکت۔ عہدہ کی ذمہ داری۔ بنک کے کاروبار، انشورنس کمپنی، قانون اور عبادت گاہوں پر پڑتے ہیں۔

(۳) مریخ فلکِ پنجم پر ہے۔ جس کا فرشتہ عزرائیل ہے۔ مذہبی کتب کی رُو سے عزرائیل ملک الموت ہے اور لوگوں کی روحیں قبض کرنے کی خدمت قدرت نے اس کے سپرد کی ہے۔ علم نجوم کی رُو سے مریخ خونی ستارہ کہلاتا ہے، ہندو اسے بدھ کا دیوتا" اور انگریز" پلینٹ آف وار" کہتے ہیں۔ سائنس یہ کہتی ہے کہ مریخ سے جو شعاعیں زمین پر اثرات ڈالتی ہیں۔ وہ اور بھی سُرخ ہوتی ہیں۔ اور تخریب سے متعلق امور کو لاتی ہیں۔ ہمارے سائنسدان اس میں بہت دلچسپی لے رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مریخ سے ریڈیائی پیغام ہمیں موصول ہو رہے ہیں۔ وہاں کے لوگ ہم سے زیادہ علم اور سائنس میں ترقی کر چکے ہیں سائنسدان مریخی لوگوں سے تعلقات قائم کرنے اور وہاں تک پہنچنے کے منصوبے بنا رہے ہیں۔
مریخ، طاقت، مقابلہ (جو کہ خودمختاری لاتا ہے) جوش، حرارت جنگ، لڑائی جھگڑا، اور جھگڑے کو بڑھانے اور حادثات پیدا کرنے میں معاون ہے۔ مشینری کے کاروبار۔ مردانہ ضروریات کی اشیاء ٹول اور لوہے کی تجارت اسی سے متعلق ہے۔

(۴) شمس فلکِ چہارم پر ہے۔ یہ عین درمیان میں واقع ہے۔ اس سے دو فلک اوپر آتشی (مریخ و مشتری) کے ہیں۔ اس سے دو نیچے فلک (زہرہ و عطارد کے) بادی ہیں۔ اور یہ چاروں فلک ایسے لطیف کُرّے ہیں جو اسے زندگی اور قوت دیتے ہیں۔ کیونکہ آتش و بادی ایک دوسرے کی زندگی کے ضامن ہیں۔ سائنس کہتی ہے۔ کہ ہوا کے بغیر آگ نہیں روشن ہو سکتی۔ لہٰذا دونوں کروں کے درمیان سورج جیسی عظیم قوت کا رکھنا قدرت کا کتنا بڑا راز ہے۔
یہ مقام مذہبی نقطۂ نظر سے اسرافیل سے متعلق ہے۔ اسرافیل منہ میں صُور لئے اس امر کا منتظر ہے کہ اس میں پھونک مارے۔ اس کی صدا قیامت برپا کر دے گی۔ اور دنیا تباہ و برباد ہو جائے گی۔
موجودہ سائنس کہتی ہے کہ۔ سورج ہی زمین کی حیات و موت کا منبع ہے۔ اس کا عدم دُنیا کو آن واحد میں ختم کر دے گا۔ یا سُورج کی حرارت کی کمی بیشی زمین پر تباہی کا باعث ہو گی۔
مذہبی کتابوں کا مطالعہ کرنے والوں نے پڑھا ہو گا۔ کہ قیامت کے دِن سُورج سوا نیزے پر آ جائیگا۔ تو اس سے یہ امر ثابت ہوا۔ کہ واقعی یہ مقام فنا میں بھی دخل رکھتا ہے۔
چونکہ شمس، نظامِ شمسی کا بادشاہ ہے۔ اور تمام ستارگان اس کے گرد گھومتے ہیں۔ یہ ہمیں روشنی اور گرمی دیتا ہے۔ اس کی مقناطیسی قوت ہی حرکت کا باعث ہے۔ اس لئے شمس کے جو اثرات زمین پر پڑتے ہیں۔ وہ کیریکٹر۔ ترقی۔ آرگنائزنگ کے ہوتے ہیں۔ بڑی منصوبہ بندی۔ حکومت اور عمالِ حکومت اسی ستارہ کے ماتحت ہیں
چاروں مشہور ملائکہ جو اوپر کے چاروں آسمانوں پر متعین ہیں اور ان کے ذمہ کچھ کام ہیں۔ انھیں کو علمائے علم ہیئت نے مقامِ سیارگان کے نام اور اثرات سے بیان کیا ہے۔ صرف طرزِ بیان اور تحقیق الگ الگ ہے۔ نتیجہ ایک ہی برآمد ہوتا ہے۔

زہرہ فلک سوم پر ہے۔ یہ سورج اور زمین کے درمیان ہے۔ یہ ایک چمک دار ستارہ ہے۔ جسے صبح یا شام کو باآسانی دیکھا جا سکتا ہے۔ اسے صبح کا ستارہ بھی کہتے ہیں۔ زہرہ کے اثرات امن، تفریحات، خوشی، سوسائٹی، دوستی، عورتوں کی ضروریات کی اشیاء، خصوصاً کپڑا اور زیورات اور وہ لوگ جو ان اشیاء کی تجارت کرتے ہیں۔ پر پڑتے ہیں۔ یہ انہی امور کو لاتا ہے۔ وہ لوگ جو ڈیزائن بناتے، پینٹنگ کرتے، کمپوزنگ کرتے ہیں وہ بھی زہرہ سے متاثر ہوتے ہیں۔ محبت و عشق کا بھی یہی ستارہ ہے۔

(۶) **عطارد** فلک دوم پر ہے۔ یہ سورج سے بہت زیادہ نزدیک ہے۔ ضروری کاغذات، دستاویزات، خط و کتابت، خبریں، تبادلہ خیالات، تبدیلیاں، کمرشیل مصروفیات اسی سے متعلق ہیں۔ دماغی کام کے لئے بہت مدد کرتا ہے۔ گفت گو کے لئے موزوں ہے۔

عطارد کی ساعات میں تحریری معاہدات زیادہ مفید رہتے ہیں۔ بہ نسبت ذاتی معاملات کے خطوط کا لکھنا، عطارد کی ساعت میں زیادہ بہتر رہتا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جبکہ روزانہ کاروباری امور سرانجام دینے چاہئیں۔ مطالعہ، معلومات، دریافت کرنا، تعلیم، تعلیمی مقابلہ سب عطارد کے ماتحت ہیں۔

(۷) قمر فلک اول پر ہے۔ یہ ہمارے فزیکل معاملات سے متعلق ہے۔ گھریلو امور اسی کے ماتحت ہیں۔ صلح، سفر، ہوٹل کے کاروبار، ریسٹورنٹ، کیفے، اس سے متعلق ہیں۔ بیکنگ اور پنساری کا سامان۔ کھانے کا انتظام کرنا۔ عورتوں کی دلچسپی کی چیزوں سے قمر متعلق ہے۔

دِنوں کی ترتیب

دنوں کی ترتیب بھی انسان نے اپنی پوری عقلی قوت صرف کر کے قائم کی ہے۔ شمس چونکہ نظام شمسی کا مرکز ہے اور آتشی ہے۔ اس لئے اسے پہلے دن کا مالک تسلیم کیا گیا ہے۔ اس کے بعد حکما نے ایک فلک نیچے سے اور ایک اوپر سے لیکر اس کی ترتیب کو مکمل کر دیا۔

دنیا کی تمام قوموں میں اتوار کو روزِ اول تسلیم کیا گیا ہے۔ اہلِ فارس اسے یکشنبہ اور اہلِ عرب اسے یوم الاحد کا نام دیتے ہیں۔

فلک چہارم کا شمس ستارہ۔ دن پہلا۔ ایت وار۔ عنصر آتشی
فلک اول کا قمر ستارہ۔ دن دوسرا۔ سوموار۔ عنصر آبی
فلک پنجم کا مریخ ستارہ۔ دن تیسرا۔ منگلوار۔ عنصر آتشی
فلک دوم کا عطارد۔ دن چوتھا۔ بدھ وار۔ عنصر بادی
فلک ششم کا مشتری ستارہ۔ دن پانچواں۔ جمعرات۔ عنصر آتشی

فلک سوم کا زہرہ ستارہ۔ دن چھٹا۔ جمعہ۔ عنصر بادی
فلک ہفتم کا زحل ستارہ۔ دن ساتواں۔ ہفتہ۔ عنصر خاکی
یہ تو اہوا الحکمت کا معاملہ۔ اب حساب کی موشگافیاں ملاحظ فرمایئے۔ جس سے کائنات کا ذرہ بھی باہر نہیں۔

یہ جاننا۔ کہ شمس کا تعلق ہفتہ کے پہلے دن سے کیوں ہے۔ اور ہفتہ کے سات دنوں کا ایک ایک ستارے کے ماتحت کرنے کا راز کیا ہے۔ میں جفر کے ایک قاعدے کے اصول کو بیان کروں گا جس کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔ اور جس سے ہم قدرت کے راز کو معلوم کر سکتے ہیں۔ نیز اپنی ضرورت کیلئے اسم اعظم، موکل، ملائک اور دیگر روحانیاں کے نام بھی معلوم کر سکتے ہیں۔

عربی میں ایک ابجد عربی عددی ہوتی ہے۔ اس سے حروف کو بسطِ عددی کریں اور اعداد نکال کر سات پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے گا، وہی دن اس ستارہ سے متعلق ہوگا مثلاً

(۱) شمس کے حروف۔ ش۔ م۔ س۔ بسط عربی عددی یہ ہے۔ ثلاثہ مایہ (۱۰۸۷) اربعین ۳۳۳ ستین ۵۲۰۔ کل اعداد ۱۹۴۰ سات پر تقسیم کیا۔ باقی ایک یعنی شمس روزِ اول سے تعلق رکھتا ہے جو اتوار ہے

(۲) قمر کے حروف۔ ق۔ م۔ ر۔ بسط عربی عددی۔ ماتہ ۴۴۶ اربعین ۳۳۳ ماتین ۵۱۱ کل اعداد ۱۲۹۰ ÷ ۷ باقی ۲۔ روز دوم قمر کا معلوم ہوا۔ جو سوموار ہے

(۳) مریخ کے حروف م۔ ر۔ ی۔ خ بسط عربی عددی اربعین ۳۳۳ مائتین ۵۱۱ عشرہ ۵۷۵ ستہ مایہ ۱۱۶۱۔ کل اعداد ۱۹۳۵ ÷ ۷ باقی رہا ۳۔ تو مریخ کا تعلق روز سوم سے معلوم ہوا جو منگلوار ہے۔

(۴) عطارد کے حروف۔ ع۔ ط۔ ا۔ ر۔ د۔ بسط عربی عددی سبعین ۱۹۲۔ تسع ۵۳۰۔ احد ۱۳۔ ماتین ۵۰۱۔ اربع ۲۷۳ کل اعداد ۱۵۰۹ ÷ ۷ باقی ۴ تو چوتھے دن بدھ کا تعلق اس سے معلوم ہوا۔

(۵) مشتری کے حروف م۔ ش۔ ت۔ ر۔ ی۔ بسط عربی عددی۔ اربعین ۳۳۳ ثلاثہ مایہ ۱۰۸۷ اربعہ ماتہ ۳۳۴۔ ماتین ۵۱۱ عشرہ ۵۷۵۔ کل اعداد ۲۸۴۰ ÷ ۷ باقی ۵ تو اس ستارہ کا تعلق پانچویں دن یعنی جمعرات سے معلوم ہوا۔

(۶) زہرہ کے حروف ز۔ ہ۔ ر۔ ہ۔ ان کا بسط عربی عددی۔ سبع ۱۳۲۔ خمسہ ۷۰۵۔ ماتین ۵۱۱ خمسہ ۷۰۵۔ کل اعداد ۲۰۵۳ ÷ ۷ باقی ۶ تو زہرہ کا تعلق چھٹے دن جمعہ سے معلوم ہوا۔

(۷) زحل کے حروف۔ ز۔ ح۔ ل۔ ان کا بسط عربی عددی سبعہ ۱۳۷۔ ثمانیہ ۶۰۶۔ ثلثین ۱۰۹۱ کل اعداد ۱۸۳۴ ÷ ۷ باقی صفر یا سات رہا۔ تو اس کا تعلق ساتویں دن یعنی ہفتہ سے معلوم ہوا

باب چہارم

ستاروں کی روزانہ تقسیم

یہ تو آپ کو معلوم ہو چکا ہے۔ کہ ایک ستارہ ایک خاص دن کا حکمران ہے۔ لیکن تمام دن کئی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور وہ تقسیم اسی لحاظ سے ہے جیسا کہ ستارے حرکت کرتے ہوئے تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ اس امر کے لئے آپ باب سوم کا نقشہ فلک دیکھیں۔ ہفتہ کے دن کا حکمران ستارہ زحل ہے۔ اس لئے اس کی ترتیب زحل، مشتری۔ مریخ۔ شمس۔ زہرہ۔ عطارد۔ قمر بالکل وہی ہے جس لحاظ سے فلک قائم کئے گئے ہیں۔ اس طرح ہر دن کے ستاروں کی تقسیم میں پہلا ستارہ اس دن سے متعلقہ ستارہ ہے۔ اور باقی ترتیب وہی فلکی ترتیب ہے۔

دن اور رات کو جو ستاروں کی ساعات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ آج سے ہزار ہا سال پیشتر اس قاعدہ کو معلوم کر لیا گیا تھا۔ جب کہ علم نجوم کے حسابی قواعد اپنے ابتدائی دور میں تھے۔ اسوقت یہ انسان کا بہت بڑا کارنامہ تھا۔ زمانہ قدیم میں ستاروں کی حرکات، بروج کے اندر زمانۂ قیام اور ان کے مؤرج سے فاصلے بھی معلوم کئے جا چکے تھے۔ ستاروں کی معلومات جو اس وقت معلوم کی گئیں آج جدید آلاتِ فلکی اور جدید نظریات بھی انھیں جھٹلا نہیں سکتے۔

اِسی طرح دن رات کے چوبیس گھنٹوں کی جو تقسیم اس وقت کی گئی۔ وہ اپنی جگہ نہ صرف حیرت انگیز ہے۔ بلکہ انسان کے روزانہ امور کے لئے بیحد مفید ہے۔

ہمارا رائج وقت رات کے بارہ بجے سے شروع ہوتا ہے۔ حالانکہ قدرتی دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتا ہے۔ اور یہ دوسرے طلوع تک ختم ہو جاتا ہے تو ہم معلوم کرتے ہیں۔ کہ دوسرا دن شروع ہو گیا۔ ہر دن دو قدرتی حصوں میں تقسیم شدہ ہے۔ طلوع سے غروب اور غروب سے طلوع تک یعنی دن اور رات میں۔ ان میں سے ہر دن اور رات کے بارہ بارہ حصے کر لئے گئے ہیں۔ گویا دن اور رات کے دو طلوع یا دو غروب کے درمیان چوبیس گھنٹے کا وقفہ ہے۔ یہ نوٹ کریں۔ کہ دن رات کو ۲۴ برابر حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اسے گھنٹے کہتے ہیں۔ یہ ساٹھ منٹ کے ہوتے ہیں مگر مگر وہ چوبیس ساعتیں جن کا تعلق ہماری زیر نظر کتاب سے ہے۔ وہ ۲۴ برابر حصوں میں تقسیم نہیں ہوتیں۔ بلکہ وہ طلوع سے غروب تک پورے بارہ حصوں میں تقسیم ہوتی ہیں اور پھر غروب سے طلوع تک پورے بارہ بارہ حصوں میں تقسیم ہوتی ہیں۔ ظاہر ہے۔ اگر دن بڑے اور راتیں چھوٹی ہوں گی۔ یا جب دن چھوٹے اور راتیں بڑی ہوں گی۔ تو دن رات کے وقفہ میں فرق ہوگا۔ ان وقفوں کو جو اس لحاظ سے دن رات میں

تقسیم گئے ہیں ساعتیں کہتے ہیں۔ ہر ساعت کو ستارے کے ماتحت کیا گیا ہے اور اسی کا نام دیدیا گیا ہے۔
اگر ہم طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کے کل گھنٹوں کو ۱۲ پر تقسیم کردیں۔ تو دن کی ایک ساعت کے وقفہ کا علم ہو جائیگا۔ اگر دن بڑا ہوگا۔ تو ایک ساعت کا وقفہ بھی بڑا ہوگا۔ اگر دن چھوٹا ہوگا تو ساعت کا وقفہ بھی تھوڑا ہوگا۔ اسی طرح رات کی ایک ساعت کا وقت کل رات کے مقدار وقت کو ۱۲ برابر حصوں میں تقسیم کرنے سے معلوم ہو جائے گا کہ اگر رات بڑی ہے۔ ساعت بھی بڑی ہوگی۔ اگر رات چھوٹی ہے۔ تو ساعت بھی چھوٹی ہوگی۔ چونکہ ہر مقام پر بہ لحاظ اطراف و فاصلہ طلوع غروب آفتاب میں فرق ہوتا ہے۔ اس لئے ہر مقام کی ساعتوں میں فرق ہوگا۔ لہٰذا اپنے ہاں کی معتبر تقویم سے طلوع و غروب کے اوقات حاصل کر کے ساعتوں کو معلوم کیا جا سکتا ہے۔ اور نقشہ ساعت بنایا جا سکتا ہے۔ ہم نے درجات طول و بلد و عرض بلد معہ اوقات لکھ دیئے ہیں جن کی تفصیل آخر میں آئے گی۔

اب میں وہ نقشہ بتاتا ہوں جو ستاروں کی ساعت کا ہے۔ یہ نقشہ ہر سال ہر دن کے ایک خاص ستارے سے متعلق ہوتا ہے۔ اس کے ماتحت سارا دن جو ستارے باری باری حرکت کر رہے ہیں۔ ان کی ساعات کا حکمران ستارہ سے کیا تعلق ہے؟

جیسا کہ میں پہلے بتایا ہوں۔ کہ ہر دن کا پہلا ستارہ ہی اس دن کا حکمران ہوتا ہے۔ مثلاً اتوار کا پہلا ستارہ شمس ہے۔ اس کا وقت طلوع آفتاب سے شروع ہوگا اور اپنی مقررہ ساعت تک رہے گا۔ اس دن سورج کا خاص اثر ہوگا یعنی سورج کی منسوبات اس دن بجید کار آمد ہوں گی۔
اب دوسری اس دن کی ساعتوں کے لئے کیا ہوگا؟ یہی وہ راز ہے جس کا جاننا بجید کار آمد ہے
اب آپ نقشہ الساعات کو غور سے دیکھیں۔ اس نقشہ میں اوقات نہیں دیئے گئے۔ کہ ساعتیں کب سے شروع ہوتی ہیں اور کب ختم ہوتی ہیں اور کب سے ختم ہوتی ہیں۔ یہ ایک ایسا نقشہ ہے کہ اس سے ہر مقام کے طلوع و غروب کے لحاظ سے خود اوقات مقرر کئے جا سکتے ہیں۔

ہر دن کی پہلی ساعت سے لے کر سات ترتیب وار ساعتیں ہیں۔ اور آٹھویں اسی دن کی پھر پہلی سے شروع ہو جائے گی۔ مثلاً ہفتہ کے دن پہلی ساعت زحل کی ہے۔ دوسری مشتری کی تیسری مریخ کی۔ چوتھی شمس کی۔ پانچویں زہرہ کی چھٹی عطارد کی۔ ساتویں قمر کی۔ اس کے بعد پھر آٹھویں زحل کی ہوگی۔ نویں مشتری کی ہوگی۔ بس اسی ترتیب سے دور چلے گا۔ پہلے دن، بعد میں رات شمار ہوگی۔
اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ ہفتہ کے دن ۱۸ ویں ساعت کس ستارہ کی ہوگی۔ تو ۱۸ کے نیچے ہفتہ کے دن کی سیدھ میں جو ساعت ہوگی۔ وہی ہوگی۔ اور یہ شمس کی ہے پس طلوع آفتاب سے ۱۸ ویں ساعت ہفتہ کے دن شمس کی ہوگی۔ اسی طرح روز ساعتوں کو معلوم کیا جا سکتا ہے۔
نقشہ ساعات اگلے صفحہ پر ملاحظ فرمائیں۔ آئندہ نقشوں میں ساعات کے ستاروں کے پورے

نام نہیں لکھے گئے۔ صرف ان کا آخری حرف لکھا گیا ہے۔ یہ امر اختصار کے لحاظ سے روا رکھا ہے۔ اس کی تفصیل باب پنجم میں بیان کر دی گئی ہے۔ معمولی سی توجہ اور مشق سے اس پر کامل عبور حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اور بآسانی ستارہ کا نام معلوم کیا جا سکتا ہے۔

آئندہ جو نقشے اوقات کے دیئے جا رہے ہیں۔ وہ گرینچ کے سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ یہ نقشے ہر سال انہی اوقات سے کار آمد ہوں گے۔ کیونکہ ہر سال ان میں اتنا معمولی فرق پڑے گا جو نظر انداز کر دینے کے قابل ہوگا۔ علاوہ ازیں چونکہ ہر جگہ کا طلوع و غروب مختلف ہوتا ہے۔ اس لئے تمام ملک کے مشہور شہروں کا تفاوت علیٰحدہ دیا گیا ہے۔ اس کی جمع یا تفریق کر دینے سے کسی مقام کا مقامی وقت نکل آئے گا۔

میں نے ہر مقام کے اوقاتِ ساعات کو جو ۱۰ درجہ سے ۳۶ درجہ عرض بلد شمال مشرقی پر واقع ہیں۔ تفصیل کے ساتھ درج کر دیا ہے۔ تاکہ کسی مقام کے کسی شخص کو اپنے ہاں کے طلوع و غروب اور ان کی درمیانی ساعتوں کے متعلق حساب نہ لگانا پڑے۔ اور وہ گھڑی دیکھ کر ایک لمحہ میں ساعت معلوم کر لے۔

نقشۂ ساعات

	ساعات	ساعات	ساعات	ساعات	ساعات	ساعات	ساعات
[illegible]	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
	۲۲	۲۳	۲۴	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس

دن کے پہلے ستارہ کی ساعت طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اور وہی وقت طلوعِ آفتاب کا ہوگا۔ اور اس کا انتہائی وقت اگلے ستارہ کے وقت کے ساتھ ختم ہوجائے گا۔ یا یوں سمجھ لیجیے کہ ان نقشوں میں ہر ستارہ کے ساتھ اس کی ابتدا کا وقت دیا گیا ہے۔

اِسی طرح رات کے پہلے ستارہ کی ساعت غروب آفتاب سے شروع ہوگی۔ اور وہی وقت غروب آفتاب کا ہوگا۔ نیز ہر ستارہ کے ساتھ اس کا ابتدائی وقت دیا گیا ہے۔

ساعتوں کی منسوبات

اِن منسوبات کے ذریعہ کسی شخص جگہ اور حالت کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ امراض۔ چور کا حلیہ۔ گریختہ مقام مطلوب وغیرہ کو جانا جا سکتا ہے۔ ہر سوالوں کے جواب میں یہ منسوبات بہت دخل رکھتی ہیں۔ جس شخص کو ان منسوبات کا علم ہوگا۔ وہ کبھی سوال کے جواب کی تفصیل میں عاجز نہیں رہ سکتا۔ الساعات حصہ دوم اسی تشریح پر لکھی گئی ہے۔

علاوہ ازیں ضروریاتِ زندگی کی ان چیزوں کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ جو صاحب سیارہ کے لئے امور زندگی میں مدد و معاون ہوتی ہیں۔ مثلاً شمس والے کے لئے اتوار کا دن موافق ہے۔ ہیرا پہننا خوش بختی دے گا۔ سوال کے جواب میں شمس کی ساعت آئے اور سائل کہے کہ کس دن یہ واقعہ ہوا۔ تو کہو اتوار کے دن۔ طرف کونسی تھی؟ تو کہو مشرق۔ اسی طرح تمام جواب دیئے جا سکتے ہیں

قمری ساعتیں

قمر:۔ عام تعلیم یا مخلوط تعلیم کے معاملات پر یا کسی شخص کی دماغی اور جسمانی صحت پر حکومت کرتا ہے۔ قمر ایک بدلنے والے اثرات کے تحت ہے۔ اس کی اشکال بدلتی رہتی ہیں۔ اس کا بذاتِ خود روشنی کا کوئی ماحصل نہیں ہے۔ کیونکہ وہ دوسرے قوی سیارے کی رفتار و اثرات سے متاثر ہوتا ہے۔ اس لئے ایسے افراد جن کا تعلق قمر سے ہے۔ وہ کسی جگہ سے اکتساب فیض یا اکتساب علم کر کے دوسروں کو فیض پہنچاتے رہتے ہیں۔ کمزور اثرات کے افراد ذیل کے طبقوں میں ملیں گے۔ مثلاً گھریلو ملازم۔ درجہ چہارم کے ملازم، ملاح۔ ماہی گیر، ٹھیلا والے اور نرسیں وغیرہ۔ چنانچہ اُن لوگوں کا فرض ہے۔ کہ اپنے فرائض کی بجا آوری سے اچھے اثرات فراہم کرتے جائیں۔ وہ قمری اثرات جو منفی متصور ہوتے ہیں۔ عورتوں کے لئے موافق نہیں ہوتے۔ یعنی عورت کا سوال ہو تو جواب موافق نہ ہوگا۔ قمری

ساعت میں کوئی چیز گم ہو جائے کبھی نہ ملے گی۔ اس وقت کے حالات بدقسمتی اور ردوبدل کا پیش خیمہ کہے جا سکتے ہیں

فطرت ۔ پھل دار و زرخیز اور تبدیل ہونے والی فائدہ مند یا مضر (دونوں میں سے ایک)

نمبر۲۔ منفی، مثبت ۔ مثبت کا امکان ۔ چاند کے اول و آخر ربع میں ہوتا ہے اور منفی اثرات کا امکان پہلی و آخری ربع کے درمیانی عرصہ میں ہوتا ہے

دن سوموار

اوقات سال ۔ جون ۲۱ تا جولائی ۲۲

جگہ ۔ گھر میں نہانے دھونے کا مقام ٹینک ۔ کنواں ۔ تالاب ۔ دلدلی جگہ

ذائقہ ۔ نمکین ۔ شیریں آمیز

حس ۔ خواہش ۔ قوت

قوتِ وقت ۔ رات

عرصہ فوق ۔ ایک گھنٹہ اندازاً

جنس ۔ مؤنث (عام لوگ)

برج ۔ سرطان

موافق لوگ ۔ شمس ۔ مشتری ۔ زہرہ ۔ عطارد والے

مساوی لوگ ۔ زحل والے

حلیہ ۔ بال پورے مکمل چمکدار ۔ گول چہرہ ۔ چھوٹے بازو ۔ گٹھے ہوئے ہاتھ اور پاؤں ۔ گہری نیلی آنکھیں ۔ سفید رنگ ۔ سفید پوش ۔

وصف ۔ آرام طلبی ۔ غبی

دھات :۔ چاندی

رنگ ۔ سفید ۔ موتی جیسا یا کریم

جواھر ۔ مروارید ۔ اوپل ہلکے رنگ کا ۔ الماس

عنصر ۔ آبی

پتھر ۔ سنگ مرمر ۔ عقیق سفید

مزاج ۔ متلون مزاج

طبع ۔ سرد تر ۔ بلغمی

سمت ۔ شمال

خاصہ ۔ سعد اکبر

پھول ۔ کنول یا سوسن ۔ سفید گلاب ۔ سفید خشخاش

جسم کا حصہ ۔ دماغ ۔ معدہ ۔ چھاتیاں ۔ بائیں آنکھ مرد کی ۔ دائیں آنکھ عورت کی

امراض ۔ زنانہ امراض ۔ کھانسی اور نزلہ ۔ معدہ میں تکلیف ، پھیپھڑوں میں تکلیف

قواء انسانی ۔ قوتِ طبعی و ذائقہ

عطاردی ساعتیں

عطارد ۔ کسی چیز کا تجزیہ کرنے ۔ اس کے متعلق سوچنے ۔ غور کرنے سے متعلق ہے ۔ اس کا اثر تشبیہی پارہ کی مانند ہے ۔ یعنی بے قرار ۔

یہ جذبات ۔ قوتِ حافظہ اور علم کا ستارہ ہے ۔ ایسے افراد سے متعلق ہے جو سائنٹیفک امور اور لٹریچر کے لئے مفید کام کرتے ہیں ۔ اِن لوگوں کی فطرت طلب و جستجو ہے ۔ اور کسی بھی علم میں کوشاں رہنا ان کا کام ہے ۔ یہ لوگ علوم کی ترقی اور ترویج میں نمایاں کام کر جاتے ہیں ۔

• یہ ستارہ اپنے متعلقہ افراد کے ذہنوں میں نئے خیالات اور اچھوتا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ اِن ساعتوں کے دوران خط لکھنا۔ معاہدات کرنا۔ کنٹریکٹ لینا۔ قرض لینا یا دینا (تھوڑے وقفہ کے لئے) فائدہ مند ہوتا ہے۔ کسی سفر کا آغاز کرنا، چاہے سمندری ہو یا بحری۔ اکاؤنٹ کھولنا یا حساب کتاب لینا اور ایسے امور کے لئے قدم اٹھانا جو تصفیہ طلب ہوں۔ نیز خطوط لکھنا۔ خطوط کا تبادلہ۔ کاروباری امور کے لئے غور و فکر کرنا۔ سفر کے لئے روانگی، تعلیم اور کتابوں کے اشغال کے لئے یہ ساعتیں مناسب ہوتی ہیں۔

فطرت۔ مفہوم یا تعبیر یا ترجمہ اور اظہارِ بیان

نمبر ۵

دِن ۔ بدھ

اوقات سال۔ مئی ۲۱ تا جون ۲۰۔ اور اگست ۲۳ تا ستمبر ۲۲

جگہیں۔ کھیل کے میدان۔ پہاڑیاں۔ عمارتیں جگہیں منشی خانہ۔ کچہری۔ باغ۔ محافظ خانہ۔

ذائقہ۔ ملا جلا۔ شور آمیختہ یا بے ذائقہ

حِس ۔ دیکھنا

قوتِ وقت۔ ہمیشہ طاقتور

عرصہ فوق۔ دو مہینے

جنس ۔ بے جان (ممتزج) عام مخلوق میں نوجوان افراد جو ۵ سے ۱۴ سال تک کے ہیں۔

برج۔ جوازو سنبلہ

موافق لوگ۔ زہرہ و شمس والے

مساوی لوگ۔ قمر والے

حلیہ۔ لمبا۔ اچھا جسم لمبے ہاتھ و بازو تنگ چہرہ چھاتی پر گہرے بال، ہلکی زردی مائل آنکھیں (یا بھوری) رنگ گندمی، سرخی مائل، متوسط قامت

وصف۔ فقرہ باز۔ ہوشیار

دھات۔ کانسی اور خام چاندی سیماب

رنگ۔ گہرے اور فاختائی، چمکدار۔ سفیدی مائل • سبز۔ ہلکا نیلا۔ ہلکا سبز۔

جواھر۔ زمرد۔ آبگینہ۔ فیروزہ

پتھر۔ سنگ ابری

عنصر۔ بادی

مزاج۔ متلون مزاج

طبع۔ گرم خشک۔ معتدل

سمت۔ مغرب

خاصہ۔ ذوجسدین اسعد کے ساتھ سعد۔ نحس کے ساتھ نحس (

پھول۔ کنول ازالیا ( )

جسم کا حِصّہ ۔ دماغ ۔ زبان۔ ہاتھ اور پاؤں ۔

امراض۔ زبان کی تکلیف۔ قوتِ حافظ تکالیف رگ ہائے خورد و کلاں۔

قویٰ انسانی۔ قوتِ متفکرہ و متصورہ

زہرہ کی ساعتیں

زہرہ حکومت کرتا ہے۔ ذہنی ارتقاء پوزیشن میں ترقی اور فنونِ لطیفہ پر یہ ستارہ آرٹ سے متعلق ہے۔ خوش بیں اور خوش نوا ہے۔ پینٹر۔ انگریورز۔ ایمبرائیڈری کے ماہر۔ سُنار۔ آرکیٹیکٹ۔ موسیقار۔ کھلاڑی۔ ڈرامالسٹ۔ لباس کے ڈیزائنر۔ مل کے مالک۔ کنفیکشنرز۔ نیز سنگ تراش اسی سے متعلق ہیں۔ مادرانہ خصائل اور کنوارپن سے وابستہ ہے

اِن تمام امور کے متعلقہ قوانین اور شعبے بھی اسی ساعت سے وابستہ ہیں۔ یہ کام اسی ساعت میں کرنے چاہئیں۔ اور اسی دوران کسی عورت سے محبت کرنا۔ منگنی و شادی کرنا نئے کپڑے خریدنا۔ اپنی نئی مقبوضہ زمین زیرِ کاشت لانا۔ مختصر سفر کرنا۔ دوست کے پاس جانا۔ کسی رفاہی مجلس میں شرکت کرنا۔ زیورات خریدنا موافق ہوتا ہے۔

خطوط وصول کرنا۔ رشتہ داروں سے اچھے تعلقات کا آغاز قائم کرنا۔ فلاحی اور گھریلو کام کرنا۔ بعض اوقات ماتحتی میں کام کرنا بہتر رہتا ہے۔ اِس ساعت کے دوران کھوئی چیز مغرب میں ہوگی۔ اور پندرہ دنوں تک ملنے کا امکان ہوگا۔

فطرت:۔ موافقت۔ آرٹسٹک۔ خوبصورتی کا دلدادہ

نمبر۔ ۶

دن۔ جمعہ

اوقاتِ سال — اپریل ۲۰ تا مئی ۲۰
ستمبر ۲۳ تا اکتوبر ۲۲

جگہ۔ میدان۔ کھیت۔ چراگاہ۔ عمدہ گھر۔ ہال بمعہ فرنیچر اور سونے کے کمرے ناچ گھر۔ بازار صرافان و مطربان۔ چکلہ

ذائقہ۔ شیریں

حس۔ احساساتِ حیوانی

قوت وقت۔ دن کا وقت

عرصہ فوق۔ دو ہفتے

جنس:۔ مونث (عام مستورات)

برج۔ ثور و میزان

دھات۔ چاندی۔ جست۔ تانبا۔ نقرہ قلعی بسکوک

رنگ۔ سفید اور نیلا۔ گندھے ہوئے شیڈ کرمزی رنگ

جواہر۔ ہیرا

پتھر۔ بلّور

عنصر۔ بادی

مزاج۔ بلغمی

طبع۔ سرد تر

سمت۔ مغرب اور جنوب مشرق

خاصہ۔ سعد اصغر

پھول۔ سفید و سرخ رنگ اور نیلے ملے جلے۔

موافق لوگ۔ زحل۔عطارد والے
مخالف لوگ۔ شمس۔ قمر والے
حلیہ۔ درمیانہ قد۔ خوبصورت۔ جاذب آنکھیں
عمدہ اور گھنگریالے بال جن کا ہلکا بھورا
رنگ ہو۔ سریلی آواز۔ رنگ گندمی۔ نازک
اندام۔ کوتاہ قامت
وصف۔ حسن پرست۔ آرام طلب

جسم کا حصہ۔ گردن۔ گلا۔ چھاتیاں
پٹھے۔ شریانیں۔ قوتِ تولید
امراض۔ گردہ۔ امراض۔ رگ ہائے
کم دکھائی دینا اور کم سنائی دینا۔
بے ترتیب شکایات کا شکار ہونا۔
قواء انسانی۔ قوتِ شہوانی

شمس کی ساعتیں

شمس۔ حمایت۔ سرپرستی اور قابلیت پر حکمران ہے
شمس ایک باقوت اور پرتاثیر ستارہ ہے۔ بادشاہوں۔ امراء۔ وزراء اور مقتدر لوگوں سے متعلق ہے یا سول حکام۔ قابل بھروسہ افراد۔ ذمہ دار افراد سے بھی وابستہ ہے ان افراد کے لئے ترقی لاتا ہے۔ جو اعلیٰ افسروں سے قریبی تعلق رکھتے ہیں۔ یا پھر ایسے انسان جو روحانی طور پر ترقی کے خواہاں ہوں۔ یا وہ افراد جو قومی مفاد کے پیش نظر کوئی اچھا کام شروع کرتے ہیں۔ لیکن شمسی منسوبات کے علاوہ دیگر کاموں کے لئے اس کی ساعتیں بے مقصد اور تکلیف کا باعث ہوتی ہیں۔ چنانچہ۔ کوئی نیا کام ان میں نہ کرنا چاہیئے۔ ایسے خطوط لکھنا جو کسی پیشہ سے متعلق ہوں۔ موافق رہتے ہیں۔ کسی کام کے لئے معلومات مہیا کرنے کے حق میں ہوتی ہیں۔ اس ساعت میں جو چیز گم ہوگی۔ وہ مشرق ہوگی۔ ۶ ماہ بعد ملنے کا امکان ہوتا ہے یا پھر کوئی امکان نہیں ہوتا۔
فطرت۔ زندگی دینا۔ جو کہ صحت اور لوازمۂ حیات کے متعلق ہے
نمبر۔ ایک مثبت۔ ۴ منفی

دن۔ اتوار
اوقات سال۔ جولائی ۲۳ تا اگست ۲۲
جگہ۔ تمام بلند اور اونچی جگہیں خصوصاً
ایوانِ سلطانی۔ عبادت گاہیں۔ گھروں
میں کھانے کے کمرے اور ہال۔ پہاڑ

دھات سونا
رنگ۔ سنگترہ یا زعفرانی۔ زرد سبزی مائل
جواھر۔ روبی۔ ہیرا۔ پکھراج۔ عنبر۔ یاقوت
عقیق سرخ۔ مونگا۔ مرجان
عنصر۔ آتشی

دارالضرب۔ زیربام
ذائقہ۔ تیز یا چبھتا ہوا
حس۔ ابتدائی قوت
قوتِ وقت۔ دن
عرصہ فوق۔ چھ ماہ
جنس۔ مذکر (عام مخلوق میں خاص پوزیشن کے لوگ۔
برج۔ اسد
موافق لوگ۔ قمر۔ مریخ۔ مشتری والے
مخالف لوگ۔ زہرہ۔ زحل والے
حلیہ۔ لمبا تڑنگا۔ مضبوط جسم۔ چوڑے شانے اونچا ماتھا۔ لمبا جسم۔ گہری آنکھیں۔ فراخ سینہ۔ رنگ۔ سرخ گندمی۔ طویل القامت
وصف۔ بظاہر نیک۔ باطن بد

مزاج۔ گرم مزاج
طبع۔ صفراوی۔ گرم خشک
سمت۔ مشرق
خاصہ۔ سعد
پھول۔ گل مریم (گینڈے کا پھول)
سُرخ گلاب۔ امربیل
جسم کا حصہ۔ دل۔ پشت۔ مرد کے جسم کی دائیں طرف۔ عورت کی بائیں طرف
امراض
کمزوری بصارت و دل
بخار۔ دماغ کا پریشان ہونا
قواء النسانی۔ قوتِ حیوانی

مریخی ساعتیں

مریخ حکومت کرتا ہے۔ سرگرمی۔ طاقت۔ قوتِ حیوانی اور قوتِ حیات بڑھانے پر۔ مریخ جنگ و جدل پر حکمراں ہے۔ وہ افراد جو جنگ جو ہوتے ہیں۔ لڑائی۔ دنگہ فساد میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ مریخ سے متعلق ہوتے ہیں۔ ہمت۔ بہادری، طاقت، بھروسہ، مضبوطی۔ قوت۔ حملہ آوری، بالیقین دعوے وغیرہ کرنا۔ مریخ والوں کا کام ہے۔ وہ لوگ جو ایسے اوزار اور ہتھیار رکھتے ہوں جو میدان جنگ۔ تعمیرات۔ تعلیمات جراحی میں کام آتے ہوں، مریخ کے ماتحت ہوتے ہیں۔ یہ ستارہ فوجی معاملات کے موافق ہے۔ فوجی ٹریننگ اور پولیس ٹریننگ کے اسکول انجنئرنگ کالج۔ انجنئیر سرجن۔ ڈینٹسٹ۔ لوہے کا سامان فروخت کرنے والے۔ اگر مریخ ستارہ سے متعلق ہوں تو کامیاب رہتے ہیں۔

یہ ستارہ فسادی اور جنگجو افراد سے دور رہنے کا اشارہ کرتا ہے۔ کیونکہ ان لوگوں کی باتیں لڑائی جھگڑے کی ہوتی ہیں۔ یہ ساعتیں کسی نئے کام کے آغاز کے لئے سودمند نہیں ہوتیں۔ دانتوں یا سرجری کے آپریشن کے لئے فائدہ مند ہوتی ہیں۔ ان کے اوقات میں ایسے خطوط موصول

ہوتے ہیں۔ جن میں دھوکہ فریب یا ڈکیتی۔ لوٹ مار۔ حادثہ۔ بخار کے متعلق خبریں ہوں۔ اس ساعت میں گم شدہ چیزیں یا تو جلد مل جائیں گی یا قطعاً نہیں۔ ان کو جنوب میں تلاش کرنا چاہیئے۔

قطوت : ۔ طاقت بڑھانا۔ سرگرمی دینا۔ اور قواء کی مضبوطی لانا۔

نمبر

دن۔ منگل

اوقاتِ سال۔ مارچ ۲۱ تا اپریل ۱۹
اکتوبر ۲۳ تا نومبر ۲۱

جگہ۔ آگ لگنے والی جگہیں۔ بھٹی۔ قتل گاہ۔
میدانِ جنگ۔ قلعہ۔ جیل خانہ۔ اسلحہ خانہ

ذائقہ۔ کڑوا۔ نمکین۔ قابض

حس۔ چکھنا

قوتِ وقت۔ رات

عرصہ فوق۔ ایک دن

جنس۔ مذکر (عام آدمیوں میں فوجی یا سپاہی)

برج۔ حمل و عقرب۔

موافق لوگ۔ شمس۔ قمر۔ مشتری والے

مخالف لوگ۔ عطارد والے

حلیہ۔ درمیانہ قد۔ مضبوط اور عمدہ بناوٹ،
مضبوط اور لمبی ہڈیاں۔ کالے بال بھوری
تیز آنکھیں۔ رنگ سرخی مائل

وصف۔ بہادر۔ بے مروت

دھات۔ لوہا۔ فولاد۔ سینڈور

رنگ۔ خون کی طرح یا زرد۔ عنابی۔ قرمزی۔
شنگرفی۔ ارغوانی۔

نگ۔ مونگا۔ مرجان۔ بلڈ سٹون۔ زہر حد
پتھر۔ سنگ یشب

عنصر۔ آتشی

مزاج۔ صفراوی

طبع۔ گرم خشک

سمت۔ جنوب

خاصہ۔ نحس اصغر

پھول۔ سورج مکھی

جسم کا حصہ۔ چہرہ۔ بایاں کان۔ گردہ۔
کان کا پردہ۔

امراض۔ بخار۔ طاعون۔ عام شکایات
زخم۔ پھوڑے۔ جلن۔ سوجن۔
قواء انسانی۔ قوتِ غضبی

مشتری کی ساعتیں

مشتری حکومت کرتا ہے۔ دوستی خلائق کا جذبہ اور خوش قسمتی لانے کے اصولوں پر۔ یہ ستارہ امیدوں۔ آرزوؤں۔ رحم، روحانیت اور انسانیت کا علمبردار ہے۔ یہ ایسے افراد سے متعلق ہے جن کی شخصیت صحیح اور اچھے طریقے سے ترقی پذیر ہوتی ہے۔ مثلاً کونسلر۔ جج۔ وکلاء، مذہبی رہنما۔ فزیشن۔ فلاسفر۔ بینکرز۔ مرچنٹ وغیرہ۔ نیز مذہبی رجحانات رکھنے والے۔ خیراتی ادارہ

کے سربراہ، روحانی مشن سے متعلقہ لوگ اسی ستارہ سے فیض پاتے ہیں۔ اس کی ساعتوں میں غرباء کے لئے خیرات وچندہ مانگنا مفید ہیں۔۔

اسی طرح کلریکل۔خیراتی کام تعلیمی کاروبار۔ سائنٹیفک اور میڈیکل کے متعلقہ معاملات کے لئے بھی اس کی ساعتیں سودمند ثابت ہوتی ہیں۔ بالخصوص کسی نئے کام کیلئے بہتر ہوتی ہیں۔ مگر کسی غلط کام کے لئے یا سمندری سفر کے لئے یا بحری امور کے لئے ان میں کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اسی طرح اگر ان ساعتوں میں روپے کی آمد کی خبر یا خط ملے۔یا کاروباری خط ہو۔تو مفید رہتے ہیں۔ وہ لوگ جو کاروبار میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ کاروباری لوگوں کے لئے بھی یہ ساعتیں بابرکت ثابت ہوتی ہیں۔ اس ساعت میں کوئی چیز گم ہو جائے تو ملنے کا امکان ہوتا ہے۔ بشرطیکہ انعام کے وعدے کے ساتھ اعلان کردیا جائے فطرت۔ مالیات کی امید اور خوش قسمتی کے لئے ظہور اور افزائش کا سامان مہیا کرنا۔

نمبر ۳

دن۔جمعرات

اوقاتِ سال۔ نومبر ۲۲ تا دسمبر ۲۱

فروری ۱۹ تا مارچ ۲۰

جگہ۔عبادت گاہ۔عدالتیں قانون اور مذہبی کتب خانے۔محکمہ قضا۔دوست کا مکان۔

ذائقہ۔شیریں اور فیض بخش

حس۔سونگھنا

قوتِ وقت۔کسی بھی وقت طاقتور ہو سکتا ہے

عرصہ فوق۔ ایک ماہ

جنس۔مذکر

برج۔قوس و حوت

موافق لوگ۔شمس۔قمر۔مریخ والے

مخالف لوگ۔عطارد۔زہرہ والے

حلیہ۔لمبا تڑنگا جسم۔لمبوترا چہرہ۔اونچا ماتھا، بھوری آنکھیں۔گھنے بھورے یا خوبصورت بال۔رنگ گندمی۔زردی مائل۔فراخ چشم چھوٹا سر۔

وصف۔خوش معاملہ۔خداترس۔عبادت کرنیوالا۔

دھات۔چاندی۔ٹن

رنگ۔گہرا سنہرا رنگ۔سبز اور تیز رنگ۔مخلوط لال و نیلا۔بنفشی۔انگوری

نگ۔پکھراج۔زبرجد (لہسنیا) لعل

عنصر۔آتشی

مزاج۔نرم

طبع۔بلغمی۔گرم تر

سمت۔شمال مشرق

خاصہ۔سعد اکبر

پھول۔یاسمین۔سرخ گلاب

جسم کا حصہ۔جگر۔کولھے۔شریانیں خون۔نظام ہضم۔اور فطری عوامل دماغی

امراض

جگر کے امراض۔شریانوں کی امراض لقوہ۔ذات الجنب۔پھیپھڑے کی خرابی۔

قواء انسانی۔قوتِ نفسانی

زحل کی ساعتیں

زحل حکومت کرتا ہے۔ سیاست۔ حفاظت کا اندیشہ۔ التوار۔ مزاحمت اور ممانعت پر۔
یہ ستارہ تمام ستاروں سے سخت اور منحوس گنا گیا ہے۔ یہ بد کردار بناتا ہے۔ اس کی فطرت حد سے تجاوز کرنا ہے صبرا پن۔ بے اعتمادی۔ مغرور اور غصہ ور بنانا ہے۔ اس ستارہ کے افراد موچی۔ کان کن۔ کان کنی کے انجینئر۔ کوئلے کے تاجر۔ کیمسٹ۔ زمین سے متعلقہ افراد۔ بڑے بڑے کنٹریکٹر بڑے بڑے اداروں کے مالک ہوتے ہیں۔ زراعت کے کام اور اشیاء، زحل سے وابستہ ہیں۔ نچلے طبقہ کے لوگ اور عام قسم کی ذہنیت کے لوگ بھی زحل کے ماتحت ہوتے ہیں۔

اس کے اوقات خیال آرائی اور قانونی کاغذات کے لئے مفید ہیں۔ جرائم پیشہ لوگ خطرناک افراد۔ اور مجسٹریٹ کی حمایت حاصل کرنے کے لئے یہ ساعتیں فائدہ مند ہوتی ہیں۔ لینڈ لارڈ۔ بڑی عمر کے افراد سے یا زمین کے متعلقہ امور میں گفتگو کرنا سود مند ہوتا ہے۔

زحل کی ساعت کسی نئی قسم کی تحریک یا کاروبار کے لئے عمدہ نہیں ہوتی۔ خصوصاً فوری نتیجہ دینے والے کاروبار نہ کرنے چاہئیں۔ اس ساعت میں ایسی اطلاعات ملتی ہیں۔ جو موت۔ بیماری۔ دھوکہ، قتل و غارت اور التواء یا دیر سے متعلق ہوں۔ اس ساعت میں جو چیزیں گم ہوں گی وہ ایک یا دو سال بعد مل جائیں گی۔ یا پھر کبھی نہ ملیں گی۔

فطرت۔ التواء۔ رکاوٹیں اور ایسے امور جو دیر سے متعلق ہوں۔

نمبر ۸

دن۔ ہفتہ
اوقاتِ سال دسمبر ۲۲ تا جنوری ۱۹
جنوری ۲۰ فروری ۱۸
جگہ۔ صحرا۔ غاریں۔ قبرستان کانیں۔
پرانی عمارتیں اور تمام گندی جگہیں۔ مویشی خانہ
ذائقہ۔ تیزابی۔ شور، تلخ و ترش۔
حس۔ سننے کے لئے
قوت وقت۔ رات
عرصہ فوق۔ ایک سال
جنس۔ غیر جاندار۔ مذکر۔ (عام مخلوق میں بوڑھے آدمی)

دھات۔ سیسہ
رنگ۔ کالا۔ بسنتی۔ گہرا۔ بھورا۔ نیوی۔ بلو
نگ۔ نیلم۔ سنگِ سلیمانی۔ یاقوت۔ لاجورد
پتھر۔ سنگِ موسیٰ
عنصر۔ خاکی
مزاج۔ سوداوی
طبع۔ سرد خشک
سمت۔ جنوب یا جنوب مشرق
خاصہ۔ نحسِ اکبر
پھول۔ ایسی بیلیں جو ہمیشہ سرسبز رہتی ہیں۔

برج - جدی - دلو
موافق لوگ - زہرہ عطارد والے
مخالف لوگ - شمس - قمر والے
حلیہ - درمیانہ قد کھلے کندھے - چھوٹے بازو اور ٹانگیں، بڑے کان، چھوٹی سیاہ آنکھیں
رنگ سیاہ زردی مائل
وصف - کاہل - پست خیال

جیسے ۱۷۲ اور منی پلانٹ وغیرہ
جسم کا حصہ - طحال - دایاں کان
ہڈیاں - دانت - دماغی توازن
خصیے
امراض - گردے میں پتھری
بہراپن - درد
قواء انسانی - قوتِ ماسکہ

نئے سیارے

دور حاضر کی تحقیق نے نظام شمسی میں تین اور سیارگان کو معلوم کیا ہے۔ جو ذیلی سیارگان میں شمار کئے جاتے ہیں۔ ان کے نام یورنس۔ نپ چون اور پلوٹو ہیں۔ یہ سیارے کسی فزیکل نیچر پر حکومت نہیں کرتے۔ بلکہ بغیر دلیل کے جذباتِ انسانی کو تقویت دیتے ہیں۔ جو عطارد زہرہ اور مریخ کے متعلق بیان کی گئی ہیں۔

عطارد برائے یورنس - زہرہ برائے نپ چون - مریخ برائے پلوٹو ہے۔

اگر آپ کسی دن کسی حکومت کرنے والے ستارے کے ماتحت کام کرنے سے محتاط ہوں لیکن اس کا ثمن سیارہ اس کی مدد کر رہا ہو۔ تو وہ کام کیا جا سکتا ہے۔ کامیابی ہوگی۔ اور ان ثمن سیارگان کی منسوبات ان کے متعلقہ حرکت کرنے والے نظام شمسی کے سیارہ کے اوقات کے ماتحت ہیں مثلاً یورنس کی منسوبات عطارد کی ساعتوں میں کام دیں گی۔ اور نپ چون کی منسوبات زہرہ کی ساعتوں میں کی جا سکتی ہیں۔ اور پلوٹو کی منسوبات کو مریخ کی ساعتوں میں سرانجام دیا جا سکتا ہے۔ یہ تین سیارے دور حاضر کی ایجادات اور ضروریات وغیرہ امور کے متعلق ہیں۔ جو انسانی زندگی میں دورِ جدید کی وجہ سے داخل ہو گئی ہیں۔ لیکن روزانہ ساعتوں کے لحاظ سے ان کی کوئی اہمیت نہیں۔ حالانکہ انکے اثرات ہمارے معمولات پر یقیناً اثر انداز ہوتے ہیں۔

یورنس :- یہ سیارہ شعور سے تعلق رکھتا ہے۔ خود مختار سا ہے۔ غیر متوقع بغیر اطلاع کے اور غیر منظم واقعات و حادثات لاتا ہے۔ جو اچانک وارد ہوتے ہیں۔ چاہے ہمت افزائی ہو چاہے دل شکنی۔ چاہے کامیابی ہو چاہے ناکامی۔ یہ اچانک تبدیلیاں لاتا ہے۔ اسکی مقناطیسی فطرت حیران کن اثرات کی حامل ہے۔

مستقبل کے لئے تجاویز لانا۔ منافع کے لئے نئی لائنوں کو اختیار کرنا۔ نئے معاہدوں کو تیار کرنا۔ ذہنی اور اعتقادی معاہدات کو پختہ کرنا۔ اس کا کام ہے اور سارا کام فوری اور بے قاعدہ تکمیل کا ظہور ہوتا ہے۔ سیاسی تبدیلیاں بھی یہی لاتا ہے۔ وہ سب چیزیں جو غیر متوقع سائنٹیفک نظر سے معرض وجود میں آئیں یعنی ایجاد ہوں۔ وہ سب یورنس کے تحت ہیں۔ اور جو مستقبل میں ایجاد ہونے والی ہیں۔ وہ بھی یورنس کے تحت ہیں۔ ہوائی جہاز میں اُڑنے کا فن ۔ ہوائی جہاز۔ وائرلیس۔ تار۔ ٹیلیفون۔ ریڈیو۔ ٹیلی وژن۔ بذریعہ ٹیلی وژن فوٹو گرافی۔ غرضیکہ الیکٹریکل نئی تمام ایجادات اس کے تحت ہیں۔ نیز اس کے متعلقہ کام کے متعلقہ افراد سے متعلق ہیں۔ سیارہ شناس۔ منجم۔ مخفی سائنس۔ کسی بھی شعبہ میں تحقیقاتی کام کرنے والے موجد۔ الیکٹریشن۔ ریڈیوگرافر۔ بیٹا فزیشن۔ ریلوے آفیسر۔ اسی طرح سنڈیکیٹ کے ڈائریکٹر سب اسی کے زیر اثر آتے ہیں۔

عطارد۔ یورنس کی ساعتیں علم قوئی ذہنی۔ معانی بیان۔ نئے تخیلات۔ اختراع وایجادات۔ بغیر ادویات کے شفا بخشنا۔ روحانی علاج کرنا۔ ٹیلی پیتھی اور نئی پرانی ایجاد شدہ اشیاء سب یورنس سے منسوب ہیں۔

یہ سیارہ چھٹی حس سے تعلق رکھتا ہے۔ نمبر اس کا ۴ ہے۔ طبع اس کی سرد خشک ہے۔ پازیٹو (POSITIVE) برقی مقناطیسی فطرت رکھتا ہے۔ مذکر جنس ہے۔ علم الابدان کی رُو سے ٹخنوں۔۔۔ متعلق ہے۔ بلادلیل ذاتی فہم ودانش پر حکومت کرتا ہے۔ امراض سے چیچک۔ آتشک۔ سوزاک۔ خارش۔ دردگوش۔ درددندان۔ قولنج۔ اور بواسیر سے متعلق ہے۔

اس کا رنگ ملا جلا۔ مخلوط یا تبدیل ہو جانے والے یا تبدیل کئے گئے رنگوں سے متعلق ہے۔ خواہ کوئی ہوں۔ اس کی دھات۔ یورنم۔ ایلومینیم۔ ریڈیم اور ریڈیائی پرزے ہیں۔ لاجوردا اس کا پتھر اور برج اس کا دلو ہے۔

اگر اس کے زیر تحت کوئی خط آئے تو اچانک خبر۔ حیران کن خبر۔ جو تکلیف کا باعث ہو۔ ہو سکتی ہے۔ اس میں گم شدہ چیزیں جلد نہ مل سکیں گی۔ مگر اتفاق سے یا حادثاتی طور پر کافی عرصہ بعد اور اچانک مل جانے کا امکان ہوتا ہے۔

نپچون :۔

یہ سیارہ آرٹ۔ ادویات۔ قدرتی مناظر۔ سمندر اور طوفان اور تجارات سے متعلق ہے۔ فریبی۔ قیاسی اور خیالی۔ حیران کرنے والی۔ وہمی رموز وکنایہ۔ رازہائے پنہاں اور مخفی امور پر حکومت کرتا ہے۔ غیر یقینی دماغی صورت اور عدم توازن طبعی کا مظہر ہوتا ہے جس سے خوف اور ڈر جھلکتا ہے۔ اجتماعی عوام کا اعتماد اور وفا خواہ کسی قسم کا ہو (خواہ پروپیگنڈا)۔ ہڑتالیں یا بغاوت سے متعلق ہو۔ نپچون کا کام معمہ۔ راز۔ شعبدہ۔ بعید الفہم امور۔ مشوروں یا اطلاعات کا بنانا۔ پہنچانا۔ طبی دلچسپیاں۔ دغا۔ فریب اور

الزام لانا ہے۔ پروپیگنڈا اور جاسوسی سے بھی متعلق ہے۔ عیار اور فریبی لوگوں کو ترقی دیتا ہے۔
زہرہ، نپ چون کی ساعتیں، ہر قسم کی ادویات، خواب آور نشیلی ادویات و دوا۔ گیسیں۔ تیل ہر قسم
بہنے والی رقیق اشیاء۔ تمباکو۔ موشن پکچرز۔ فوٹوگرافی کا سامان۔ فسانہ۔ جادو۔ فریبِ نظر، ذرائع۔ تھیٹر یا
ایسا ناچ تماشا جس میں سب لوگ نقاب پوش ہوتے ہیں۔ (MASQUERADE) پلاسٹک عطریات
اور نازک ونفیس اشیاء پر حکومت کرتی ہیں۔
امراض سے تپ سوداوی۔ ریاح اور وجع المفاصل سے متعلق ہے۔ اس کی فطرت سرد تر ہے۔
اس کا رنگ پھیلا ہوا ہے۔ سمندری شیڈ جیسا۔ اس کا برج حوت ہے۔ یہ نقلی جواہرات سے متعلق ہے
نپ چون متعلقہ کام کے متعلقہ لوگوں سے معاملہ طے کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اس کا نمبر ۷ ہے
جو قمر کا مثبت پہلو ہے۔

پلوٹو۔

یہ سیارہ ایسے منافع کو جو عرصہ سے پڑے ہوئے یا رکے ہوئے سامان کے متعلق ہو۔ یا منافع یا جماعت یا اتحاد کو منتشر ہونے سے بچانا۔ چھپے ہوئے معاملات کے لئے جدوجہد کرنا اور ان کے لئے یا دوسرے معاملات کے لئے نئے حالات پیدا کرنے کے متعلق ہے۔ یہ تحت الشعور ذہن۔ خواب کی دنیا۔ ایما۔ اشارہ۔ تجاویز دینا۔ ناکام امیدوں کا تجزیہ کرنا۔ یا صحیح کرنا۔ ناکامیوں کو کامیابیوں کی طرف لانا۔ اور نامکمل امور کو مکمل کرنے میں مدد دیتا ہے۔ یہ مجمع اور گروہ کا جماعتوں اور گورنمنٹوں کے منشا کا اعلان یا منادی کرتا ہے۔ (انفرادی طور پر نہیں)

مریخ پلوٹو کی ساعتیں از سرِ جوانی حاصل کرنے کے ذرائع پیدائش نو۔ بسانا اور بحال کرنا ہی۔ تبدیلیٔ صورت و ہیئت۔ کایا پلٹ تجدیدی خیال و نظریات جو زندگی کی حفاظت کرتے ہیں۔ صحت کو بناتے ہیں۔ اور تحت الشعوری زندگی کی ادائیگی حالت و کلام کیلئے ہمت بڑھاتی ہیں۔ نیز اس کے متعلقہ کام کے متعلقہ افراد سے معاملہ طے کرنے میں مدد دیتی ہیں

پلوٹو کی فطرت متشددانہ، عیار اور جابر ہے۔ یہ ٹیکسوں، میراث۔ اوقاف فنڈ۔ ترکہ۔ انشورنس۔ متوفی کے معاملات۔ جماعتی فوائد۔ مجمع اور گروہ کے دماغی اظہار کے متعلق ہے۔ اس کا برج عقرب ہے۔

باب پنجم

اختیاراتِ سیارگان

ساتوں ستاروں کی نسوبات کی تفصیل دی جا چکی ہے۔ ان کی تشریح چند ضروری اور عموماً کام آنے والے عنوانات سے کی جارہی ہے۔ چونکہ ایک ہی نظریے کے تحت ساتوں ستاروں کا حال ہوگا۔ اس لئے ان کی فطرت کا فرق آسانی سے ذہن نشین ہوجائیگا۔ کسی امر کے جاننے۔ سوال کا جواب دینے۔ یا اپنے لئے مناسب ساعت منتخب کرنے اور اس کے مطابق مناسب قدم اٹھانے۔ نیز بہتر طریق کار حاصل کرنے کا اختیار پیدا ہوجائے گا۔

یہ شخص کیا کام کرتا ہے یا یہ کون ہے؟

سیارگان سے تعلق رکھنے والے لوگ مفصلہ ذیل کام کریں گے

شمس : ۔ کارکن۔ منتظم۔ آفیسر۔ تمام اعلیٰ پوزیشن کے لوگ۔ امراء یا زمہ دارانہ طاقت اور مرتبہ رکھنے والے افراد۔ گورنر۔ جج۔ ہائی۔ شہری حکام۔ وہ لوگ جو کسی کی مدد کرنے کی طاقت رکھتے ہیں یا جن کے بہت سے ملازم ہوں وہ اسی ستارہ کے ماتحت ہوتے ہیں۔

زھرہ : ۔ عورتوں میں، خوبصورت عورتیں۔ بیوی۔ معشوقہ۔ ایکٹریسیں۔ گانے بجانے والی۔ فاحشہ عورتیں۔ آدمیوں میں۔ وہ لوگ جو عورتوں کی اشیاء بناتے اور فروخت کرتے ہیں۔ آرٹسٹ، گانے بجانے والے۔ مطرب۔ عورتوں کا کاروبار کرنے والے۔ فنونِ لطیفہ کے ماہر۔ عیاشی کے ذرائع پیدا کرنے والے۔ دل بہلاوا کرنے والے۔ جوا کی قسم کا کاروبار کرنے والے۔ سینما، جوا، لاٹری۔ ریس والے شاعر۔

عطارد ۔ ایڈیٹر۔ افسانہ نویس۔ پبلشر۔ اخبار نویس۔ رپورٹر۔ ٹریفک کے آدمی۔ ڈرائیور۔ گارڈ۔ چیکرز کتب فروش۔ مطبع والے۔ وہ لوگ جن کا کام محض سفر سے متعلق ہو۔ خط وکتابت کرنے والے۔ مینیجر۔ منجم۔ حکیم۔ شاعر۔ منشی۔ مصوّر۔

قمر : ۔ پرچون کا تاجر۔ داروغہ۔ کارندہ۔ خانساماں۔ منتظمہ۔ ساقی۔ کلرک۔ مالی۔ پنساری۔ قاصد۔ دودھ والا۔ گھریلو ضروریات کی مایہ اشیاء رکھنے والا۔ کاغذی۔ درزی۔ دھوبی۔ سقہ۔

زحل۔ سیسہ کا کام کرنے والے پانی کا نل لگانے والے۔ پلمبر۔ لیدر اینڈ سکن مرچنٹ۔ کان کن۔ کھدائی کا کام کرنے والے۔ کسان۔ زمیندار۔ کوئلہ کا کام کرنے والے زمین کے اجارہ دار۔ زراعت و باغبانی کرنے والے۔ معدنیات کا کام کرنے والے۔ معاہدات، ٹھیکہ۔ معمولی منجمد اور لیسدار اشیاء رکھنے والے۔ اناج و خوراک کا کام کرنے والے۔ نیچ قوم۔ غلام، گداگر۔

مشتری:۔ فلاسفر۔ سخی۔ فیاض۔ مذہبی آدمی۔ پیشوا۔ استاد۔ ریفارمر۔ اصلاحی انجمنوں کے کارکن۔ وکیل۔ طبیب۔ ڈاکٹر۔ خزانچی۔ روپیہ کا کاروبار کرنے والے۔ روپے کا لین دین۔ بنک قانون داں۔ عبادت گاہ کے کارکن۔ رفاہ عام کے کام کرنے والے۔

مریخ۔ آئرن اور سٹیل کا کام کرنے والے یا سوداگر۔ کنٹریکٹر۔ انجنئر۔ مشین بنانے والے یا مرمت کرنے والے کباڑیئے۔ سُنار۔ دھاتوں کو گلانے والے۔ اسٹاک رکھنے والے۔ لوہار۔ سرجن ڈینٹسٹ۔ ادویات بنانے والے۔ کیمسٹ۔ سپاہی۔ فوج۔ پہلوان۔

کون سے کاروبار کرنے چاہئیں؟

شمس:۔ ذمہ دارانہ پوزیشن کی ملازمت۔ منتظم۔ کارکن۔ آفیسرانہ پوزیشن کے کام۔ کسی فرم کا منیجر یا مالک۔ ملازمت میں اگر ذمہ دارانہ پوزیشن نہ ہوگی۔ تو ترقی نہ مل سکے گی۔

زہرہ۔ آرٹ، میوزک۔ جوا۔ لاٹری۔ ریس۔ امیرانہ سامان کی فروخت۔ حسن افزا اشیاء۔ عورتوں کی ضرورت کی اشیاء مینوفیکچر کرنا یا فروخت۔ ان ڈور کھیلوں (INDOOR GAMES) کا سامان یا ان ڈور کھیلوں کو کھیلنا جن سے آسانی سے آمدن آسکے۔ درزیوں کا کام۔ ریشمی کپڑے کی تجارت۔ خشک میوے کا کاروبار۔

عطارد۔ ایڈیٹری۔ افسانہ نویسی۔ پبلشر۔ اخبار نویسی۔ نیوز رپورٹر۔ ٹریفک یا سفر کے متعلق کام یا ملازمت ڈرائیونگ۔ گارڈ۔ چیکرز۔ کتب فروشی۔ پرنٹنگ پریس۔ منیجر۔ طباعت کا کام

قمر:۔ پرچون کی تجارت۔ داروغہ، کارندہ۔ خانساماں۔ کلرک۔ پنساری۔ مالی۔ قاصد۔ ہر قسم کی گھریلو ضروریات کی مایہ اشیاء مثلاً تیل۔ دودھ۔ دہی۔ گھی۔ شربت۔ وغیرہ۔ جلد ضائع ہو جانے والی چیزیں، سکہ۔ جانور۔

زحل زمینداری۔ پلمبر۔ شوساز۔ لیدر مرچنٹ۔ سکن مرچنٹ۔ کھدائی کا کام کرنا۔ کسان۔ کوئلہ۔ کاروبار۔ زمین کا ٹھیکہ، مکانات کی تعمیر۔ زراعت کا کام۔ معدنیات کا کام۔ چھوٹے ٹھیکہ جات۔ اناج کا کاروبار برتن فروخت کرنا۔ بنانا۔ اوزار۔

مشتری بنک کا کام۔ روپیہ کا کاروبار یا لین دین۔ قانونی کام۔ عبادت گاہ کا کام یا خیراندیشانہ انجمن کا کام رفاہ عامہ کے کام۔ وکالت۔ طبابت۔ ڈاکٹری۔ خزانچی۔ نشہ آور چیزوں کی تجارت۔ گھوڑوں کی تجارت

مریخ :۔ فوج کی ملازمت، سپاہی۔ پہلوانی۔ آئرن۔ اور سٹیل کا کام کرنا۔ کنٹریکٹرز۔ انجنئرز۔ کل
(خ) پرزوں و مشینوں کی مرمت یا تیاری۔ کباڑیئے کا کام۔ سنار کا کام۔ سٹاک رکھنا۔ لوہار۔ سرجن۔
ڈینٹسٹ۔ کیمسٹ۔ سرجن۔ چاول۔ تمباکو، نمک۔ جواہرات کا کام۔

روپیہ آئے گا یا نہ

اگر روپیہ کے حصول کا سوال ہو یا روپیہ کی آمد کی توقع ہو۔ یا روپیہ کاروبار میں لگا ہوا ہے اور اسکا نتیجہ دیکھنا ہو تو۔ وقت کی ساعت معلوم کر کے جواب حاصل کرو۔ اگر کسی سے مالی امداد کی ضرورت ہو۔ تو موافق ساعت سے کام لو۔

یاد رکھو۔ اگر ساعت کے نتیجہ کے مطابق تم ذرائع نہیں رکھتے تو روپیہ نہ ملے گا۔

زحل۔ روپیہ صرف محتاط طریقوں سے آئے گا۔ جو مزدوری سے ہوگا۔ تنخواہ سے یا راس المال سے۔
(ل) اِن ساعتوں میں آمدن کم ہوتی ہے۔ اور روپیہ سخت محنت اور غور و فکر کے بعد آتا ہے۔ روپیہ انعامات سے یا مستقل کاروبار سے مل سکتا ہے۔

مشتری :۔ اِن وقتوں میں کسی دوست سے روپیہ مل سکتا ہے۔ اگر معمّہ یا لاٹری وغیرہ میں روپیہ
(ی) لگا ہوا ہے۔ تو ملے گا۔ اِس ساعت کو اس وقت استعمال کرو۔ جبکہ کسی رسُوخ سے روپیہ حاصل کرنا ہو۔ اس وقت میں روپیہ بنانے کے موقع بہت زیادہ مدد کرتے ہیں۔ لیکن یہ بھی یاد رکھو۔ ان ساعتوں میں روپیہ آسانی سے جا بھی سکتا ہے۔ اس ساعت میں ایسے کاموں میں روپیہ لگانا جن سے نفع کی پوری امید ہو۔ مثلاً سٹہ۔ لاٹری، ریس، مُعمّہ وغیرہ کے لئے مفید رہتا ہے۔

مریخ۔ اس ساعت میں معاہدات بہتر رہتے ہیں۔ اور معاہدات سے روپیہ آسکتا ہے۔ دیگر ذرائع سے
(خ) یا نقد امید رکھنا غلط ہے۔ بلکہ یہ ساعت روپیہ کو ضائع کرنے کی محرک اور غیر محتاط اخراجات کی ذمہ دار ہے۔

شمس۔ روپیہ آئے گا۔ لیکن زائد اخراجات بھی ساتھ ہی آئیں گے۔ تم روپیہ کی آمد کی اُمید صرف
(س) اس وقت رکھو۔ جبکہ تمہارا اپنا کاروبار ہو۔ اور کسی ذریعہ سے روپیہ نہیں آئے گا۔ اس کاروبار میں روپیہ اپنے سرمایہ سے لگا ہوا ہو۔

زہرہ۔ عزیزوں سے روپیہ آسانی سے مل سکتا ہے۔ روپیہ ان تمام ذرائع سے آسکتا ہے۔ جو تفریح
(ہ) سے متعلق ہوں۔ (بشرطیکہ ان میں روپیہ لگاؤ یا لگا ہوا ہو۔) اس وقت اخراجات کیلئے جو مد آپ کو پریشان کر سکتی ہے۔ وہ تفریحی اخراجات یا زیور یا سامانِ تعیش خریدنے کی ہے

عطارد ۔ روپیہ صرف کاروبار سے آئے گا ۔ خصوصًا ایسے کاروبار سے جس میں نفع کی امید جلد ہو ۔ (د) نیز سفر ۔ سفری ایجنٹ ۔ اور فروخت کے ذرائع سے روپیہ آسکتا ہے ۔ اور ایسا کام جو ذہن رسا ہے ۔ یعنی ذہنی قوت ۔ تیز فہمی سے متعلق ہو ۔ مثلاً معمہ یا تحریری مقابلہ ۔

قمر :۔ عورتوں کی مدد سے آسکتا ہے ۔ یا عورتوں کی شراکت سے روپیہ آسکتا ہے یا کسی عورت سے روپیہ (س) مل سکتا ہے ۔ یا ایسی چیزوں کی فروخت یا مینوفیکچرنگ سے روپیہ آسکتا ہے ۔ جو لوگوں کے عام گھریلو استعمال کی چیزیں ہوں ۔ اگر کوئی ایسے ذرائع نہیں ہیں ، تو روپیہ نہ آئے گا ۔

شراکت کیسی رہے گی

زحل :۔ اپنی عمر سے بڑے لوگوں کے ساتھ دوستی شراکت بہت رہتی ہے ۔ یا وہ لوگ جو اچھی پوزیشن (ل) میں ہوں ۔ اور آپ کو بہتر مشورہ یا مدد دے سکیں ۔ ذہنی شراکت ، معاہدات زحل میں تسلی بخش رہتے ہیں ۔

مشتری ۔ شراکت بہتر رہتی ہے ۔ ایسے آدمیوں سے شرکت بہتر رہتی ہے ۔ جو عمر میں بڑے ہوں ۔ عام (ی) طور پر شراکت کے جملہ کام اس ساعت میں کرنے چاہئیں جو کہ کنٹریکٹ کے طریقہ پر ہوں ۔

مریخ ۔ ان ساعتوں میں تحمل و بردباری کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے ۔ ڈکٹیٹرانہ طرز عمل ، دوستی یا شراکت میں مفید نہ رہے گا ۔ مریخی ساعتوں میں شراکت تکلیف ، رنج اور غصہ سے خالی نہ ہوگی ۔ یہ وقت آزادانہ و بے باکانہ اور بے تکلف طریقہ سے اظہار رائے پر مجبور کریگا ۔ یہ امر معاملہ کو ختم کر دینے والا ہوگا ۔ اِن ساعتوں میں شراکت صرف ان کے لئے مفید ہوتی ہے ، جو زبان کے پابند ہوں ۔ زندہ دل ہوں ۔ اور روپیہ کے نفع نقصان کی پرواہ نہ کرنے والے ہوں ۔ اِن وقتوں میں عام لوگوں کو شراکت نہ کرنی چاہیئے ۔ ورنہ انجام جھگڑے پر ختم ہوگا ۔

شمس ۔ اپنی ہم عمر سے شراکت مفید رہتی ہے ، اور بڑی عمر کے لوگوں سے وہ لوگ بہتر ہیں جو چھوٹی عمر کے ہوں (ش) ایسی حالت میں موافقت ، اعتماد اور ہمدردی زیادہ ہوگی ۔ کاروبار میں با اعتبار ثابت ہوں گے ، اپنی موافقت کے لئے بہتر نوجوانوں کا انتخاب کرو ۔

زہرہ ۔ اِن وقتوں میں شرکت مفید رہتی ہے ۔ بہ نسبت کاروبار کے دوستی ، محبت ۔ اور سوشل شراکتیں (ہ) بہتر رہتی ہیں ۔ اور ایسی دوستی خوشی اور کامیابی لاتی ہے ۔ صلح کی خواہش اس وقت مفید نتائج لاتی ہے ۔

عطارد ۔ دوسری پارٹی سے مراعات ، سہولتوں اور موافقتوں کا حاصل کرنا ۔ ان ساعتوں میں آسان (د)

نہیں ہوتا۔ ان وقتوں میں نظرانداز کر دینے اور برداشت کرنے والی باتوں کو سننا پڑے گا۔ لیکن شرکت عام طور پر مددگار ثابت ہوتی ہے۔ بشرطیکہ تھکا دینے والی اور غیر محتاط اُمور پر بنیاد نہ رکھیں جائے اور بغیر شرائط یا بغیر بات کھوے معاہدہ نہ کر لیا جائے۔

قمر (س) :- ایک جذباتی وقت ہے۔ کاروبار کی شرکت کی ضرورت ہے۔ تو اس ساعت کو قطعی استعمال نہ کرو۔ البتہ دوستانہ ماحول میں ہر بات کامیاب رہتی ہے۔ بشرطیکہ یہ دوستی مرد کے ساتھ ہو۔ اور جہاں تم اپنے آپ میں احساس کمتری محسوس نہ کرو۔

سفر کیسا رہے گا

زحل (ل) ۔ اس ساعت میں سفر کرنا آرام دہ نہ ہوگا۔ وہ کام میں التواء لائے گا۔ اور دورانِ سفر میں بہت وقت ضائع ہوگا۔

مشتری (ی) ۔ لمبے سفر کے لئے مفید ہے۔ آرام دہ اور محفوظ سفر کرنے کے لئے اس ساعت کا انتخاب کرو۔ تعطیلات منانے کے سفر بہت مفید رہتے ہیں۔

مریخ (خ) ۔ اس ساعت میں سفر کرنے کا انجام غیر متوقع ہوتا ہے۔ بہتر ہے سفر سے محتاط رہو۔

شمس (س) ۔ ناآرام دہ۔ ناتسلی بخش ہے۔ بدقسمتی لائے گا۔ بشرطیکہ رات کو سفر کریں۔ لیکن دن کی ساعت میں سفر اختیار کرنا بہتر ہے۔

زہرہ (ہ) تعطیلات۔ شادی بیاہ یا نسبت طے کرنے کے لئے یا خوشی اور تفریح کے کاموں کے لئے سفر کرنا بہتر ہے۔

عطارد (د) ۔ چھوٹے سفر مفید رہتے ہیں جو ضروری ہوں۔ لیکن ان میں کامیابی محض آپکی کوشش سے ہوگی۔

قمر (س) سمندر یا دریائی سفر اختیار کرنا یا اپنے سفر کا پروگرام بنانا کامیابی لاتا ہے۔

محبت اور دوستی کا انجام کیا ہوگا؟

آپ کی دوستی اور محبت کی ابتدا، کب ہوئی۔ وہ وقت نتیجہ سے آگاہ کرے گا۔ پہلی ملاقات شادی بیاہ اور نسبت کی کامیابی کے لئے موافق اوقات سے مدد لینا چاہیئے

زحل (ل) ۔ وہ لوگ جو اس وقت دوستی یا محبت کریں گے۔ ان کے لئے صبر شکن ملاقاتیں متعدد ہو چکی

ہوں گی۔ ایسے لوگوں کو لمبے حوصلہ کی ضرورت ہے۔ اس ساعت کی محبت یا دوستی کے نتائج کی جلد توقع کرنا فضول ہے۔ فراق ہی فراق ہے۔

مشتری (ی):۔ یہ ساعت نکاح۔ نسبت کیلئے بہتر ہوتی ہے۔ اگر اس ساعت میں کسی سے پیمانِ محبت باندھ لیں گے۔ تو وہ استوار رہے گا۔

مریخ (خ)۔ محبت اور دوستی سے پرہیز رکھیں تو بہتر ہے۔ اس محبت کا انجام جھگڑا ہوتا ہے۔ نیز طعن و تشنیع۔ تلخی اور اکثر اوقات قتل۔

شمس (س)۔ اس ساعت میں دوستی یا محبت وہاں ہی قائم رہے گی۔ جہاں قریباً ہم عمری ہوگی۔ عمروں کا زیادہ تفاوت اِس عہد کو نبھا نہ سکے گی۔

زہرہ (ہ)۔ اس ساعت میں دوستی اور محبت عشق کا رنگ اختیار کر لیتی ہے۔ یہ ساعت عورتوں کے ساتھ محبت موافقت میں کامیابی اور خوشی لاتی ہے۔

عطارد (د)۔ اِن وقتوں میں قلمی دوستی مفید رہتی ہے، ایسے وقت میں کسی سے دوستی ہو جائے تو خط و کتابت، نامہ و پیام پر بہت زیادہ زور ہوتا ہے۔ یہ لوگ یاد رکھیں کہ ان کی دوستی کا انجام تک پہنچنا اور کامیاب ہونا آسان نہیں ہوتا۔ کٹھن امتحانوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ جہاں احتیاط کو ہاتھ سے دیا۔ بدنام ہوئے یا محبت ختم ہوگئی۔

قمر (ر) عورت کی بجائے مرد سے دوستی کامیاب رہے گی

فلاں وقت کس قسم کے لوگوں سے ملنا چاہیئے

اگر آپ ساعتوں کے متعلقہ آدمیوں سے ملیں گے۔ تو کامیابی ہوگی۔ غیر متعلقہ آدمیوں سے ملنے یا معاملات طے کرنے میں کبھی فائدہ ہونے کی توقع نہ کرنا چاہیئے۔ اِس لئے اپنے کام کیلئے معلوم کرو۔ کس وقت ملنا مفید ہے۔

زحل (ل)۔ ملازموں سے ان لوگوں سے جو جائیداد کا کام کرتے ہیں۔ کسان۔ زمیندار۔ بڑی عمر کے لوگ۔ وہ لوگ جو سابقہ تجربہ رکھتے ہوں اور بردبار ہوں یا ایسا ریکارڈ رکھتے ہوں۔ جن سے تم مشورہ لے سکتے ہو۔

مشتری (ی)۔ بینکرز۔ روپیہ قرض لینا یا اس کے لئے معاہدہ کرنا۔ گورنمنٹ آفیسرز۔ ٹاؤن کونسلرز۔ سٹاک بروکر۔ وکلا۔ ٹرسٹیوں اور سرپرستوں سے۔ درزی اور ان لوگوں سے جو اچھی پوزیشن کے مالک ہوں اور ضروری کام کے سلسلے میں ان سے ملنا ہو۔

مریخ۔ مکینک۔ سرجن۔ ڈینٹسٹ۔ باورچی۔ بڑھئی۔ لوہے کی بیوپاری۔ فٹر۔ انجنئر۔ وغیرہ سے ملاقات
یاان کا تقرر یاان سے معاملات طے کرنے کے لئے مفید ہے۔ ان لوگوں سے ملنا جلنا جو مقابلہ
پر ہیں۔ مفید ہے۔

شمس۔ وزراء۔ پارلیمنٹ کے ممبر۔ کسی کمپنی کے ڈائریکٹر۔ منیجر یا مالک۔ گورنمنٹ آفیسرز اعلیٰ حکام اور عہدہ دار
(س)

زہرہ۔ آرٹسٹ۔ پینٹر۔ گانے بجانے والے۔ شاعر۔ ڈیزائنر۔ مالی۔ گل فروش۔ زنانہ پوشاک بنانے والے
(ہ) مرد یا عورت۔ بزاز۔ کنفکشنرز۔ ہیرڈریسر۔ جوہری۔ درزی وغیرہ۔ اس ساعت میں دوست محبوب
بیوی بچے اور نوجوان طبقہ سے ملاقات بہتر رہتی ہے۔ آرٹسٹک طریقہ کے کاروبار والوں سے ملنا
بہتر ہوتا ہے۔ غیر شاعرانہ تخیل اور بے کیف نمائشی لوگوں سے ملنا مفید نہ ہوگا۔

عطارد۔ قلمی دوست۔ ٹیچر۔ رپورٹر۔ ایڈیٹر۔ کلرک۔ بک سیلر۔ سکریٹری۔ اکاؤنٹنٹ
(د) سیلزمین۔ لائبریرین۔ پرنٹرز۔ پرنٹنگ پریس والے۔ سٹیشنرز۔ ایڈورٹائزرز اور انکے ایجنٹ
مسافر۔ نیز یہ وقت ان لوگوں سے ملنے کے لئے مفید ہے۔ جو آپ کے لئے بیرونی کام کرنے
پر مامور ہیں۔ معلومات بہم پہنچاتے ہیں اور اعداد و شمار مہیا کرتے ہیں اور تمہارے مال کی فروخت
کرتے۔ پروگرام بناتے اور ایڈورٹائز کرتے کا خاکہ تیار کرتے ہیں۔

قمر۔ ایڈورٹائزز کو جواب دینا۔ ملازم گھر کے لئے رکھنا۔ باورچی۔ پنساری۔ ملاح۔ خانگی ملازم اور
(م) ان لوگوں سے ملنا مفید ہے۔ جو آپ کے روزمرہ کے کاموں سے متعلق ہوں۔ ایسے روزمرہ کے
کام جو کاروبار یا عہدہ سے متعلق ہوں۔

مددگار اور مفید لوگ کون ہیں

زحل۔ وہ لوگ جو کسی سال کی ۲۱ دسمبر اور جنوری کے درمیان پیدا ہوئے ہیں۔ وہ زحل کی منسوبات
(ل) کیلئے بہتر مددگار ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کی سفارش سے کسی کام کو کرنا نقصان اور وقت ضائع
ہونے کے احتمال کو کم کر دیتا ہے۔

مشتری۔ وہ لوگ جو ۲۳ نومبر اور ۲۲ دسمبر کے درمیان پیدا ہوئے۔ یا کسی سال کے ۲۰ فروری اور
(ی) ۲۰ مارچ کے درمیان پیدا ہوتے ہیں۔ وہ ان ساعتوں کی منسوبات میں فائدہ دینے والے
ہوتے ہیں۔

مریخ۔ وہ لوگ جو ۲۱ مارچ اور ۲۰ اپریل کے درمیان یا ۲۴ اکتوبر سے ۲۲ نومبر کے درمیان پیدا
(خ) ہوئے ہیں۔ وہ مریخی منسوبات میں کام دینے والے ہوتے ہیں۔

شمس (س) ان ساعتوں کی منسوبات کیلئے وہ لوگ زیادہ مفید ہوتے ہیں۔ جن کی پیدائش کسی سال کی ۲۴ جولائی اور ۲۳ اگست کے درمیان ہو۔

زہرہ (ز) وہ لوگ جو ۲۱ اپریل اور ۲۱ مئی کے درمیان یا ۲۴ ستمبر سے ۲۳۔ اکتوبر کے درمیان پیدا ہوتے ہیں۔ وہ زہرہ کی منسوبات کے متعلق بہتر مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

عطارد (د) وہ لوگ جو ۲۲ مئی اور ۲۱ جون کے درمیان یا ۲۴ اگست سے ۲۳ ستمبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں وہ عطارد کی منسوبات کے لئے مفید ثابت ہوتے ہیں۔

قمر (ر) وہ لوگ جو ۲۲ جون سے ۲۳ جولائی کے درمیان پیدا ہوئے ہیں۔ وہ قمری منسوبات کے لئے مفید ثابت ہوتے ہیں۔

کس کام کیلئے کونسا وقت مفید ہے؟

کسی ستارہ کے متعلقہ کام اسی کے وقت میں کرنے سے کامیابی ہوگی۔ اگر آپ اپنے کاموں کے لئے پروگرام بنایا کریں گے۔ تو نقصان کا احتمال نہ ہوگا۔ بشرطیکہ موافق اوقات میں ہو۔ اگر کسی نے کام کی نوعیت کے لحاظ سے وقت کا خیال نہ رکھا تو۔ فائدہ نہ ہوگا۔

زحل (ل) بلڈنگ۔ زمین۔ جائداد۔ کانیں۔ پلمبنگ۔ معدنیات کا کام۔ زراعت کا کام۔ زمانہ قدیم کی یا پرانی وضع کی اشیاء۔ انشورنس۔ راس المال (آمدنی اور نفع کے لئے روپیہ لگانا) پرانی اور اچھے کاروبار کی فرموں سے خط وکتابت۔ روپیہ اکٹھا کرنا۔ ناپسندیدہ اور ناموزوں نظر آنے والی چیزیں جائیداد خریدنا۔ مکان کرایہ پر دینا یا خریدنا۔ زمین کی کھدائی (مگر جلد نتائج کی توقع نہ کرنا چاہیئے) شوسازی۔ لیدر مرچنٹ۔ کوئلہ کا کاروبار کرنے والے سیکنڈ مرچنٹ۔ اوزار۔ برتن فروخت کرنا زمین کا ٹھیکہ۔ تعمیر مکانات۔ اناج کا کاروبار۔ منجمد اور لیسدار اشیاء۔

مشتری (ی) بنک کا کام۔ روپیہ کا لین دین۔ قانون کا کام۔ عبادت گاہ۔ مذہبی یا رفاہ عامہ کے کام۔ وکالت وطبابت۔ ڈاکٹری اور خزانچی۔ نشہ آور چیزوں کی تجارت۔ گھوڑوں کی تجارت۔ بڑا کاروبار سٹاک اور شیئرز سے روپیہ پیدا کرنا۔ ایسی آمدنی جو ریسنگ۔ فٹ بال پولز کے متعلق ہو۔ ایسی جگہ روپیہ لگانا جہاں نفع آسانی سے حاصل ہو۔ مالی ترقیات کی اسکیم بنانا۔ ان وقتوں میں کسی چیز کی فروخت اونچی جاتی ہے۔ اور خریدنے میں اندیشہ ہوتا ہے۔ کپڑا۔ پرویژن۔ ٹریڈ۔ شاپنگ۔

مریخ (خ) سپاہی۔ فوج کا کام۔ پہلوانی۔ آئرن وسٹیل کے کاروبار۔ کنٹریکٹر۔ انجنئرنگ۔ پرزوں اور مشینوں کی مرمت وتیاری۔ کباڑیئے کا کام۔ سنار۔ سٹاک رکھنا۔ لوہار۔ سرجن۔ ڈینٹسٹ

کیمسٹ ۔ چاول ۔ تمباکو ۔ نمک ۔ ادویات ۔ کٹلری ۔ دھاتوں کا سامان ۔ مشنری ۔ ٹرانسپورٹ ٹول ٹریڈرز ۔
اِن ساعتوں میں مندرجہ بالا اشیاء کی فروخت بھی بہتر رہتی ہے ۔ مگر احتیاط کے ساتھ شرائط طے کرو ۔ اس ساعت میں ایسی باتوں سے بھی روپیہ کمایا جا سکتا ہے ۔ جو کسی اعلان کے ذریعہ ہو ۔ یا مقابلہ کے لئے ہو ۔ خواہ وہ محض نمائشی ہو ۔ بیرزنی کھیلیں اور ہر قسم کی ورزشیں اسی سے متعلق ہیں ۔

(س) **شمس** روزمرہ کے کاموں کو انجام دینا ۔ اپنے مستقبل کے لئے دوسروں سے رائے لینا ۔ پبلک انسٹی ٹیوشنز ۔ گورنمنٹ کے کام ۔ ٹھیکہ جات ۔ کھڑکیوں کی سجاوٹ کرنا ۔ گورنمنٹ ۔ ایشوع ۔ کونسل ۔ سونا ۔ نئی تنظیم کرنا ۔ محکمانہ کفالتیں اور ضمانتیں ۔ اخبارات کے ذریعہ پبلٹی ۔ زیر تجویز مقاصد کی تکمیل کرنا ۔ معقول ضمانت پر قرض دینا ۔ تعلیم اور ترقی کے لئے اور اپنی پوزیشن بڑھانے کے لئے غور کرنا ملاقات ۔ وزراء حکام ۔ امراء اور ذمہ دار پوزیشن رکھنے والے لوگ ۔

(ہ) **زہرہ** ۔ سامان تعیش ۔ پرفیومری ۔ زیورات ۔ نمائش کا سامان ۔ ٹائلٹ ۔ کشیدہ کاری ۔ فیشن کی اشیاء ڈیزائن ۔ تصاویر ۔ پینٹ ۔ کنفکشنری ۔ زنانہ لباس تیار کرنا ۔ فروخت کرنا ۔ تفریح اور دلچسپی کے تمام مشغلے ۔ آرٹ ۔ میوزک ۔ جوا ۔ لاٹری ۔ ریس ۔ امیرانہ سامان کی فروخت کرنا ۔ حسن افزا اشیاء عورتوں کی ضروریات کی اشیاء بنانا یا فروخت کرنا ۔ اِن ڈور کھیلوں INDOOR GAMES کا سامان یا ان ڈور کھیلوں کو روپیہ لگا کر کھیلنا ۔ لکڑی کا کاروبار ۔ میوہ اور ریشمی کپڑے کی تجارت عورت سے ملاقات ۔ عیاشی کے ذرائع پیدا کرنا ۔ عورتوں کا کاروبار کرنا ۔ ایکٹرسیں بھی اسی کے ماتحت ہوتی ہیں ۔ کورٹ شپ ۔ نکاح ۔ اشتہار بازی برائے شہرت ۔ عاشقانہ خط و کتابت ۔ سینما ۔

(د) **عطارد** ۔ دوسروں سے فائدہ اٹھانا ۔ معلومات حاصل کرنا ۔ مختصر سفر ۔ روزانہ سفر ۔ خط و کتابت ملاقاتِ اہلِ قلم ، سفر اور ذرائع آمد و رفت ۔ خبروں کا تبادلہ اور ان کا شائع کرنا ۔ نشر و اشاعت طباعت کا کام ۔ لکھنا ۔ اخبارات کے لئے لکھنا ۔ اخبارات ۔ رسائل ۔ تعلیم ۔ افواہیں ۔ معاہدات پر دستخط کرنا لیکچر کرنا یا سننا ۔ ایڈیٹری ۔ افسانہ نویسی پبلشر ۔ نیوز رپورٹر ۔ ٹریفک ۔ ڈرائیونگ ۔ گارڈ ۔ چیکرز ۔ کتب فروش میل آرڈر ۔ بزنس ۔ کلریکل کام ۔ مطالعہ و تحقیق کرنا ۔ یہ ساعت کسی شخص کے کام کی مطابقت کرنے یا ویسا ہی بننے میں بہت مدد کرتی ہے ۔

(ر) **قمر** ۔ ریسٹورنٹ ۔ باورچی کا کام ۔ ہوٹل ۔ پنساری ۔ عورتوں کے ہاتھ اشیاء فروخت کرنا ۔ گھریلو استعمال کی اشیاء ۔ لانڈری ۔ ٹبیں ۔ تجارت ۔ سلور ۔ شپنگ ۔ بہنے والی چیزیں نرسنگ ۔ لباس تیار کرنا ۔ گھر کا کام ۔ بچوں کا لباس ۔ سمندری سفر کرنا ۔ داروغہ ۔ کارندہ ۔ منتظم کلرک ۔ مالی ۔ قاصد ۔ دودھ والا ۔ گھریلو ضروریات کی مایہ اشیاء رکھنے والا ۔ خانساماں ۔ سقہ ۔ نیز ایسی نئی راہوں کا اختیار کرنا جن کا تعلق عوام کے ساتھ ہو ۔ مفید ہوتی ہے ۔

کامیابی کے لئے صحیح راہِ عمل

اگر کوئی ملنے آئے یا خود کسی کے پاس جائیں۔ خواہ مخالف ہی کیوں نہ ہو۔ یا کوئی معاملہ درپیش ہو۔ تو مطلوبہ وقت یہ بتائے گا کہ کیا طرزِ عمل اختیار کرنے سے کامیابی ہوگی۔

زحل (ل) ۔ اس ساعت میں دور اندیشی سے کام لینا بہتر ہوتا ہے۔ خاموشی اور پرسکون طبع جیسا انداز کامیابی لاتا ہے۔ اپنی توجہ کو کبھی بھی متزلزل نہ ہونے دیں۔ اپنے حال کے معاملات کو دیانت داری اور سچائی کے ساتھ پورا کرنے کی کوشش کریں۔

مشتری (ی) ۔ امن پسند اور دوستانہ طریقوں کو اختیار کرو۔ کوشش کرو کہ گفت وشنید کو ٹھنڈے دل سے کرو۔ اور یہ توقع رکھو کہ حالات خوش آئند اور روبہ ترقی رہیں گے۔ ان تمام باتوں سے پرہیز کرو۔ جو سست رفتاری سے محاسبانہ رجحان رکھتی ہوں۔ ہر شخص سے اچھی طریقہ سے ملو۔ اچھے طریقے سے لو۔ اچھے طریقے سے دو۔ تفصیلات میں مت پڑو۔ بڑے پیمانہ پر سوچو۔

مریخ (خ) یہ ساعتیں سرگرم اور مستقل رجحان رکھتی ہیں۔ آپ کیا چاہتے ہیں۔ اس کی حد بندی کرو۔ اور پھر ان پر پورے جوش سے عمل کرو۔ اس بات سے بالکل نہ ڈرو۔ کہ کام شروع کردیا ہے۔ اب کیا ہوگا۔ یا ہم پر ذمہ داری عائد ہوگئی ہے۔ اب کیا ہوگا۔ دق کرنے والی اور تلخ باتوں سے درگزر کرو۔ صرف ٹھوس لائنیں اختیار کرو۔ احمقانہ اسکیموں پر غور نہ کرو۔ خواہ اس کے لئے معقول امداد ہی کیوں نہ ملتی ہو۔ ذاتی تکرار سے بچو۔ مبالغہ آمیز، زمانہ ساز اور مصلحت پرست راہیں اختیار کرنے سے کامیابی ہوتی ہے۔

شمس (س) ۔ اپنے معاملہ کو کمزور پوزیشن میں کبھی پیش نہ کریں۔ ناکامی سے ڈرنا نہیں چاہیئے۔ ورنہ کامیابی کے امکانات ختم ہوجائیں گے۔ ادھر ادھر کی باتوں پر نہ جاؤ۔ منہ در منہ مل کر بات کا فیصلہ بہتر رہتا ہے۔ اپنی قوتِ ارادی سے کام لو۔

زہرہ (ہ) ۔ صرف ضمیر کی رہنمائی پر چلو۔ اور ہر قسم کے اعتراضات کو بالائے طاق رکھ دو۔ دوسری پارٹی کا نقطۂ نظر حاصل کرو۔ اس وقت میں استدلال مفید نہیں رہتا۔ صرف جذبات سے کام لینا بہتر ہوتا ہے۔

عطارد (د) ۔ بغیر تحریری معاملات طے کئے کسی بات پر ہاں نہ کرو۔ زبانی معاملات طے کر نقصان دہ ہوگا۔ اپنے استدلال سے منوالو۔ اور پھر اپنے نکات پیش کرو۔ جذبات اور بناوٹ کو قطعی اپنے پاس

نہ آنے دو۔ ورنہ نقصان ہوگا۔ کمرشیل بزنس اور نئے پروگرام پرعمل کرنا بہتر ہوگا۔

قمر۔ معقول پسندی۔ منکسرانہ اور مہربانی سے کام لینا چاہیئے۔ مذاق اور کسی بات سے لطف اندوز (م) ہونا اچھا اثر نہ رکھے گا۔ طویل اور ملتوی شدہ افعال کے لئے مفید ہے۔ بحث اور محفوظ لائنوں پر کام کرنا بہتر ہے۔

کن باتوں سے پرہیز کرنا چاہیئے

کسی کام کو کرنے یا کوئی معاملہ طے کرنے کے لئے یہ معلوم کرنا ہوگا۔ کہ اس وقت کونسی غلطیاں ہوسکتی ہیں۔ ان سے بچو۔

زحل۔ ان ساعتوں میں غلط قدم اٹھ جاتے ہیں۔ اور غلطی میں پڑنا آسان ہوتا ہے۔ جس کا نتیجہ (ل) سخت ناگوار اور جذبات کو مجروح کرنے والا ہوتا ہے۔ اکثر طبیعت میں درشتی پیدا ہوجاتی ہے۔ اس ساعت میں لوگ نکتہ چینی کرنے لگتے ہیں۔ یہ اوقات آسانی سے پر تموج دباؤ ڈال دیتے ہیں۔ ان وقتوں میں دوسروں کے ساتھ ان معاملات پر کبھی رائے ظاہر مت کرو جو تمہارے کام کاراز یا بچاؤ کا کام کرتے ہیں۔ اس وقت نئے کام، صلاح وتدبیر کی طرف سے توجہ ہٹالینی چاہیئے۔ ملازموں کے ساتھ سختی سے پیش نہ آنا چاہیئے۔ لینے، دشوار تشریح طلب اور محنت طلب امور پر رائے زنی نہ کرو۔ نہ ایسے معاملات میں دخل دو۔ ان امور سے بچو جن کو کوئی ستانا چاہے۔

مشتری:۔ خراب۔ غلط اور فضول اخراجات سے بچو۔ کسی امر میں مبالغہ آمیز حد تک نہ جاؤ۔ اور ایسی غلطی (ی) بھی نہ کرو۔ جو کسی کامیاب امر کے درمیان۔ خود بینی۔ غرور اور تکبر پر مبنی ہو۔ کنٹرول سے باہر جانے والی، اخراجات کو بڑھانے والی اور نقصان دینے والی اسکیموں سے آنکھ بند نہ کرو۔

مریخ۔ حاکمانہ انداز اختیار کرنے۔ جلد بازی کرنے۔ کسی مہم پر سردھڑ کی بازی لگا دینے اور بغیر (خ) مقصد تباہ کن راستہ اختیار کرنا مفید نہیں۔ یہ اوقات کینہ رکھنے والے، خفا ہوجانے والے مشتعل ہوجانے والے اثرات کے ماتحت ہوتے ہیں۔ اور ان کا نتیجہ تشدد ہوتا ہے جس سے نقصان کا احتمال ہے۔ یہ اوقات جھگڑا اور مقابلہ لاتے ہیں۔ مشکلات پیدا کرتے ہیں۔ ان جذبات کو بے قابو نہ ہونے دو۔ سوچو اور پھر عمل کرو۔

شمس۔ لاپرواہی برتنا اور روک دینا نقصان دے گا۔ حالات کو مقابلہ کی نظروں سے جانچو۔ س جو لوگ معاملات پر عظمت طریقہ سے طے نہیں کرسکتے وقار کو قائم رکھنے میں کامیاب نہیں ہوسکتے

اور بے تعلق، بے واسطہ اور خشک طریقہ سے پیش آنا قطعی مفید نہ ہوگا۔

عطارد۔ اپنے معاملات کو زبانی طے کرنے کی کوشش نہ کرو۔ اگر زبانی کوئی معاملہ طے ہو تو اسے (د) قبول نہ کرو۔ افواہوں کا پھیلنا آپ کے لئے نقصان دہ ہے۔ اپنے شریک کار سے بغیر معاملہ طے کئے پیچھے ہٹ جانا اور بغیر اطلاع معاہدہ ختم کرنا یا کوئی قدم اٹھانا نقصان دہ ہوگا۔ جو پوزیشن کو خطرہ میں ڈال دیگا۔ غیر معمولی تفکرات بھی تمہارا وقت ضائع کرتے ہیں۔

زہرہ۔ جذبات کو قابو میں رکھو۔ ورنہ ایک خطرہ بن کر رہے گا۔ یہ سہولتوں اور کامیابیوں کو دور کر دیتا (ہ) ہے۔ کاروبار میں تفریح کو شامل نہ کرو۔ ہر اُس چیز سے محتاط رہو جو نرم دلی اور مہربانی کے علاوہ لے جائے۔ کرختگی اور نمائشی انداز آپ کو نقصان دے گا۔

قمر۔ ایسے امور جو تمہارے مستحکم ارادوں کو متزلزل کر دیں۔ سے بچو۔ ان کو فوراً ذہن سے (م) نکال دو۔ اور صاف اور سیدھی تجویزوں کو مدنظر رکھو۔ تبدیلی کو برائے تبدیلی لاتے ہوئے اپنے ضمیر کے خلاف نہ جاؤ۔ ظاہری رویئے کو درست رکھو ورنہ مقبولیت کے لئے خطرہ ہوگا۔ بزدلی کو لانے والی باتوں کو پاس پھٹکنے نہ دو۔ حوصلہ کو ہاتھ میں لو اور نا امیدی کو ختم کر دو۔

فلاں وقت مجھے کیا کرنا چاہیئے

اگر کوئی معاملہ درپیش ہو۔ اور آپ متردد ہوں۔ تو وقت مطلوبہ سے رائے لو۔ کہ آپکو کیا کرنا چاہیئے۔

زحل (ل)

اگر کوئی مالی معاملات ہیں جو فوری مشکلات لانے والے ہیں۔ تو ان کی طرف توجہ دیں۔ اپنے وقت کو زمین اور کھیت کے متعلقہ امر میں صرف کریں۔ لیکن سخت کام سے پہلوتہی نہ کریں جو اس وقت درپیش ہو۔ ورنہ نقصان ہوگا۔ اس ساعت میں چند منٹ اس امر پر صرف کریں کہ وہ کونسی سوچی ہوئی صورتیں ہیں جو پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچیں۔ یہ ساعت صحیح جواب کے لئے قیادت کرے گی۔ زحل کی ساعت میں اگر کسی ایسے کام میں بھی نفع کمانے کا خیال ہے۔ جس میں تجربہ اور یقین بھی ہو۔ تو بھی عجلت کرنا نقصان دہ ہوگا۔ تمام امور کو عام اور ٹھنڈے طریقہ سے سرانجام دو۔ چیزوں کا اطمینان سے جائزہ لو۔ زحل میں لمبے معاہدات اور لمبے کاروبار بہتر رہتے ہیں۔ مزدوروں کے مسائل حل کرنے میں مدد ملتی ہے۔

مشتری (ی)

بڑے پیمانے پر کسی کام کو کرنا جو بہت جلد تکمیل تک پہنچنے والا نہ ہو۔ مفید ہے۔ اس ساعت میں کام میں جو ترقی کریں گے وہ مستقل ہوگی۔ اس ساعت میں جو خبریں یا فیصلہ کن امور ہوں گے وہ کامیاب رہیں گے۔ اور ان میں نزاع پیدا نہ ہوگی۔ یہ ایک باعزت جذبہ پیدا کرتا ہے۔ اُن جگہوں میں جہاں عزت نہیں ہوتی۔ عزت لاتا ہے۔ جہاں کامیابی نہیں ہوتی۔ کامیابی لاتا ہے۔ اگر اس وقت کسی سے مدد یا رحم کی اپیل کی جائے تو منظور ہوتی ہے۔ مشکل اور پیچیدہ امور کے لئے مصالحت کی کوشش اس ساعت میں کرنا بہتر نہیں ہوتا۔ اہم امور کی ترویج و ترقی کے لئے خواہ وہ مذہبی ہوں یا قانونی یا مالی امور سب کے لئے بہتر ہے۔

مریخ ۔ (خ)

ان ساعتوں میں تم قوت، اولوالعزمی، عالی ہمتی، تعمیری اور اصلاحی جذبے کو اپنا طرزِ عمل بنالو۔ اگر کسی کی مدد چاہتے ہو یا کسی کی توجہ کے آرزومند ہو تو ان سے صحیح ولولہ اور جوش سے ملو۔ اپنے آپ پر اعتماد رکھو۔ اِن اوقات میں خود اعتمادی ایک ایسی تجویز ہے جو کامیابی دے گی۔ بہت چھوٹے نوٹس پر بھی کسی تبدیلی کے لئے تیار رہو۔ اور مریخی منسوبات کے حصول کے لئے نئی باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے پورے شوق سے قدم اٹھاؤ۔ یہ ساعت خود مختارانہ کاموں کے اقدام کے لئے مدد کرتی ہے۔ حکم دینے۔ ضبط کرنے نشانہ بنانے۔ کسی مہم کا آغاز کرنے، کسی چیز پر قبضہ کرنے دریا کی سیر و تفریح کرنے۔ یا کسی نئے جرات مندانہ کام پر حاوی ہونے (جس میں بہت بڑے نفع یا نقصان کا امکان ہو) کے لئے بہت مدد کرتی ہے۔ اگر ان وقتوں میں جرات کی جائے مگر کوشش نہ کی جائے۔ تو یہ ساعت طرفداری نہ کرے گی۔ ایسے اقدام سے جو ذاتی ارادوں کو سہارا نہ دیں۔ درگزر کرو۔ اگر کوئی معاملہ درپیش ہو تو فارم۔ دستاویزات کو درمیان میں لاؤ۔ ورنہ بات چیت یا فیصلہ بالآخر لڑائی پر ختم ہوگا۔

شمس (س)

کسی بھی کام کے لئے باحرمت اور معزز طریقوں کو اختیار کرنا چاہیئے۔ اپنے وقار کو بلند رکھو۔ اور تعمیری لائنیں اختیار کرو۔ جو تمہارے کاموں میں مدد دے سکیں۔ یہ وقت اپنی پالیسی کو مکمل کرنے میں مدد دیتا ہے۔ روزمرہ کے کاموں میں دوسروں کی رائے سنو۔ وہ وزن دار ہوگی۔ بشرطیکہ یہ وہ لوگ ہوں جو تمہارے کام اور امور سے واقف ہوں۔ اپنی قوت اور دائرۂ اختیار کو بڑھانے اور مقبولیت کے لئے لوگوں سے ملو۔ دوسروں کی رہنمائی کرو۔ ایسے ارادے جو کسی ادارے کے متعلق ہوں۔ عملی اقدام کرنا مفید ہے۔ ان ملازمین سے جو تمہاری پوزیشن کے ہوں، اعلیٰ طبقہ کے لوگ۔ حکامِ اعلیٰ سے ملنا کامیابی لاتا ہے۔ اس وقت میں نقصان۔ بے اعتباری،

ناپسندیدگی اور تمام قسم کی کمزوریاں ناکامی لاتی ہیں۔ انہیں پاس نہ پھٹکنے دو۔

زھرہ (ہ) تمہارے ذاتی یا خفیہ معاملات جو خطوط یا پیغامات کے ذریعے سے ہوں گے۔ لوگوں پر ظاہر ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لئے ایسے طریقوں کو اختیار کرو۔ جو وساطت کو ختم کردیں مثلاً ٹیلیفون سے کام لو۔ اس وقت کسی سے ذاتی ملاقات کامیابی لاتی ہے۔ محبت و انس اور ہمدردی کو بڑھاتی ہے۔ اِن ساعتوں میں ذاتی کشش جو ذرّہ برابر ہو سو گنا وزن رکھے گی۔ خواہ یہ الفاظ سے ہو یا ملاقات سے یا دیگر ذرائع سے۔ ان وقتوں میں اپنے عہدہ یا کام، کنسرٹ ہال۔ آرٹ گیلری، ڈیزائن بنانا لوگوں کو زیادہ متوجہ کرتا ہے۔ ہیئر ڈریسر سے ملنا۔ خوبصورت بننا۔ نیا لباس خریدنا۔ جیولری خریدنا۔ گھر کا فرنیچر بدلنا بہتر حالات لاتا ہے۔

عطارد (د)

جو بات ہو۔ تحریر کرو۔ خط و کتابت کرو۔ آراؤں کو سنو۔ جن لوگوں کو جواب ضروری معاملات کے متعلق دینا ہے دو۔ اور ایکسپریس ڈلیوری سے پوسٹ کرو۔ کامیابی ہوگی۔ چھوٹے سفر کرو۔ کاروبار پر تبادلۂ خیالات کرو۔ نئے تخیل کو جو وقت بچانے والا۔ دوسروں پر ظاہر کرو۔ قبول ہوگا۔ اپنی کامیابی کے لئے مختلف لائنوں کو اختیار کرو۔ جو کام شروع کرو یہ مدِنظر رکھو۔ کب ختم ہوگا۔ کام شروع کرکے اسے نہ بھولو۔ ورنہ ختم نہ ہوگا۔ اپنے کاموں کے لئے پوری قوت سے دوڑ دھوپ کرو بہ نسبت حکم دینے کے دلائل سے دوسروں کو قائل کرو۔ دلائل دینا۔ اعداد شمار پیش کرنا۔ تمہاری مقبولیت اور کامیابی کا نکتہ ہے۔

قمر (ماہ)

حال کے حالات پر پوری توجہ دو۔ یہ فیصلہ کرو کہ پہلے کونسے ضروری معاملات ہیں جنھیں ختم کرنا چاہیئے۔ ان کے لئے پوری کوشش اور سرگرمی سے قدم اٹھاؤ۔ جو معاملات چل رہے ہوں انھیں عمدگی سے پایۂ تکمیل تک پہنچاؤ۔ ذہن کو دوسروں کی رائے قبول کرنے کے لئے تیار رکھو۔ کیونکہ یہ نئی اور مفید ہوں گی۔ گھر کے حالات کو سدھارو۔ ضروریات پوری کرو۔ اور اپنی ذمہ داریوں پر توجہ دو۔ ہاں اپنی ذاتی دلچسپیوں کو روک لو۔

فلاں وقت کس قسم کے حالات پیش آتے ہیں؟

اس سے یہ معلوم ہوگا کہ کسی خاص وقت کس قسم کے حالات پیش آنے کی توقع کرنا چاہیئے

زحل ۔ کام و معاملات کی رفتار میں سستی لاتا ہے۔ ممکن ہے التوا یا دیری کا باعث بھی ہو۔ اس

(ل)

وقت کسی سخت قسم کے کام سے واسطہ پڑے گا۔ ہمّت کو پست کرتا ہے۔ غیر معلوم شکستگی، نقصان، کمی اور ضائع ہونے والے اثرات لاتا ہے۔ پُرانے معاملات کو دُرست کرتا ہے اور رکے ہوئے معاملات، تبادلۂ خیالات کے لئے کامیابی لاتا ہے۔ یہ ساعت نکتہ چینی لاتی ہے۔ اور معاملات کو طویل کرتی ہے۔

مشتری ۔ منصب اور منزلت کو حاصل کرنے میں مدد دیتا ہے۔ جو حالات درپیش ہوں۔ ان میں (ی) غور و خوض کے لئے توجہ دلاتا ہے۔ جذباتی یا جوش میں آنے والا کوئی پارٹ ادا نہ کرو۔ وجوہات پر غور کرو۔ ترقی دینے والی وجوہات پر غور کرو۔ اگر تمہاری تجاویز کے خلاف ہو تو دل تھوڑا مت کرو۔ منصوبہ کے نتائج ضرور بہتر ہوں گے۔ اگر بڑے منافع کے کاروبار کا خیال ہو۔ تو مفید ہے۔ لمبی میعاد کے کام یا منافع ہوتے ہیں خواہ وہ کتنا بھی اخراجات کا بار ساتھ رکھیں۔

مریخ ۔ اگر کسی کام کو مضبوط خیال اور حرارت مندانہ اقدام سے کیا جائے تو کامیابی ہوتی ہے (خ) پرامن لمحات میں حملہ کرنے والے اور مجبور کرنے والے حالات سے بچنا چاہیئے۔ مثلاً ناچاقی مشکلات حسد۔ غصّہ دلانے والی باتیں۔ ان تمام میں اپنے آپ کو قابو میں رکھنا چاہیئے۔ ورنہ ان سے متاثر ہونا شدید نقصان کا باعث ہوگا۔ یہ جان لیں کہ سب تاثرات وقتی ہیں اور وقتی جوش پیدا کرتے ہیں۔ ان وقتوں میں مقابلہ کا انجام خراب ہوتا ہے۔ ان میں تنقیدی معترضانہ نشو و نما ہوتی ہے۔ سخت فیصلہ، حادثات، غلطیاں اور عدم احتیاط کے واقعات بہت ہوتے ہیں۔ آپ کو چاہیئے اِن وقتوں میں پُرامن اور ٹھنڈے دل سے رہنے اور سننے کی کوشش کی جائے۔

شمس ۔ عہدہ میں دلچسپی۔ پبلسٹی۔ ترقی اور پبلک اعتماد کو لاتا ہے۔ ایک ایسا احساس پیدا کرتا ہے (س) جو قوتِ حیات اور قوتِ ذاتی سے وابستہ ہو۔ ملازمین سے ضروری معاملات طے کرنا۔ مقبول اور عام لوگوں سے ملنے، بہتر پوزیشن کے افراد سے وابستہ واقعات ہوتے ہیں۔ مادی حیثیت میں ترقی کے پروگرام پایۂ تکمیل تک پہنچتے ہیں۔

زہرہ ۔ سوشل معاملات میں دلچسپیاں پیدا ہوتی ہیں۔ یہ کشاکش اور بے چینیوں کو ختم کرتا ہے۔ (ہ) عمدہ مواقع آسانی سے ہاتھ آتے ہیں۔ حالات کے مطابق لوگوں سے میل جول بڑھ جاتا ہے۔ مرد یا عورت دونوں کے لئے رومان۔ دوستی۔ شرکت۔ نکاح۔ جذباتِ شہوانی۔ کشش پیدا کرتا ہے۔ ان وقتوں میں اِنہی لائنوں پر قدم اُٹھانا ترقی اور کامیابی لاتا ہے

عطارد ۔ خطوط۔ پیغامات۔ ذرائع آمد و رفت۔ اور سفر کے متعلق حالات پیدا ہوتے ہیں۔ (د) ان وقتوں میں تبدیلیاں بہت ہوتی ہیں۔ حالات نامکمل رہتے۔ کاروباری حالات بہتر رہتے ہیں تعلیم، مطالعہ۔ لیکچر وغیرہ کے لئے بہت مفید اوقات ہیں۔ اِس وقت جدید لائنوں کا اختیار کرنا بہتر رہتا ہے۔ مگر کامیابی صرف ذاتی کوشش ہوتی ہے۔

قمر۔ گھریلو زندگی کے لئے دلچسپیاں پیدا کرتا ہے۔ بہنے والی اشیاء۔ نوجوان۔ بچے۔ سیکیں (س) عمدہ مواقع۔ پبلک دفاتر۔ عورتوں کی شراکت۔ سمندری معاملات۔ تبدیلیاں اور شہرت و مقبولیت کے لئے نئی راہیں پیدا کرتا ہے۔

سیارگان کے احکامات واثرات

اس بیت دا ضح کیا گیا ہے۔ کہ جس ساعت میں آپ کچھ کرنا چاہتے ہیں۔ وہ کن معاملات پر آپ کے حق میں ہیں کس طرح اثر انداز ہوگی۔

زحل (ل)

یہ ساعت زمین اور اس کے متعلقہ معاملات پر حکمران ہے۔ یہ ثابت قدمی۔ احتیاط و تدبیر پیدا ہونے والے حالات کو پھیلانا اور طولانی کرنا۔ غیر ضروری امور کی کانٹ چھانٹ کر دینا۔ ساتھ لگے ہوتے بوجھوں کو کم کر دینا۔ اخراجات لانا۔ وقت برباد کرنا۔ خطرات پیدا کرنا۔ صحیح کیفیت و اندازہ کا جاننا۔ مدافعت، افسردگی۔ اور تردد کے تاثرات لاتا ہے۔

اِن ساعتوں میں تمہارے ارادوں کی رفتار سُست پڑ جائے گی۔ شائد التواء اور ناکامی بھی ہو۔ ان میں سخت محنت اور عزم بالجزم سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ بہت حوصلہ کی ضرورت ہے۔ جوش کو ختم کر دینا۔ زحل کے لئے معمولی بات ہے۔ زحل کی ساعتیں ایسا نتیجہ لاتی ہیں۔ جو بلندی سے پستی کی طرف ہو۔ اور ایسا نتیجہ بھی جو خلافِ امید ہو۔ نامعلوم نقصانات۔ ضائع کر دینا۔ عیب پیدا کرنا ان ساعتوں کا کام ہے۔

مشتری (ی)

اس ساعت میں کاروبار کو شروع کرنا وقت کو ضائع نہیں کرتا۔ تمہاری امیدوں کی وابستگی تدبر کے ساتھ زیادہ ہوگی۔ صبر۔ قناعت پسندی یہ ساعت پیدا کرتی ہے۔ حوصلہ اور حرارت پیدا کرتی ہے۔ تجاویز کے لئے خیال پیدا ہوتے ہیں۔ یہ ساعت ایسے اخراجات بھی پیدا کرتی ہے جو زندہ دلی اور عیاشی پر مبنی ہوں۔ اس میں غیر متوقع اخراجات کا بار بھی رہے گا۔

مریخ۔ (خ)

یہ ساعتیں سرگرم حالات پیدا کرنے کی ذمہ دار ہیں۔ یہ معاملات کو دھمکی، جنگجو، جارحانہ اور حملہ آورانہ حالات اختیار کرنے پر ابھارتی ہے۔ اولوالعزمی کے کام، ہمت ورانہ افعال۔ جان جوکھوں میں ڈالنے والے امور کی صورت اختیار کرنے میں بھی یہ قوت مدد کرتا ہے۔ یہ ساعت حالیہ واقعات پر فوری

اقدام پسند کرتی ہے۔ دوسروں کو چیلنج دلاتی ہے۔ اور پورے جوش و خروش کو حرکت میں لاتی اور ہمت بڑھاتی ہے۔ اور آخری مراحل تک پہنچا کر چھوڑتی ہے۔ ان اوقات میں نقصان پہنچانے والے خطرات و حادثات لانے والے حالات ظاہر ہوتے ہیں۔ ان میں سستی۔ بے ہوشی اور کاہلی کا کوئی کام نہیں۔ نہ ان کی طرف میلان ہو سکتا ہے۔ یہ پرامن لمحات میں بھی مجبور کرنے والے اور حملہ کرنے والے حالات پیدا کرتی ہیں۔ البتہ اگر ان میں ٹھنڈے دل سے صابرانہ طرز اختیار کیا جائے تو مقابلہ کا نتیجہ خراب ہوتا ہے۔ یہ ساعتیں تنقیدی اور معترضانہ نشوونما کو لاتی ہیں۔ سخت اقدام سخت فیصلے، حادثات، غلطیاں اور عدم احتیاط کو لاتی ہیں۔ ان ساعتوں میں آگ اور اتفاقیہ وارداتوں سے بچنا چاہیئے۔ یہ واقعات انہی ساعتوں میں۔ ان ساعتوں میں صرف مضبوط ارادہ اور جرات ہی کامیابی لاتا ہے۔

شمس (ش)

یہ ایک سعد ساعت ہے۔ جو مقبولیت اور شہرت لاتی ہے۔ طے شدہ امور کو قوت کے ساتھ بہتر انجام پر پہنچاتی ہے۔ اور جو معاملات زیر غور اور زیر عمل ہوں۔ ان کے لئے میدان صاف کرتی ہے۔ اور رکے ہوئے معاملات جو غیر واضح اور غیر فیصلہ شدہ ہوں۔ جلدی طے کراتی ہے۔ یہ وقت سہولتوں کو لاتا ہے۔ جو فیصلہ کرنے میں مدد کرتی ہیں۔ ایسی کامیابی لاتی ہیں جو قابل توجہ اور شہرت کا باعث ہوں۔ ایسے معاملات جو افسران یا اعلیٰ مقتدر لوگوں سے متعلق ہوں۔ موافقت میں سننے پر مجبور کرتی ہے۔ اور زندگی کے روزمرہ کام میں ترقی لاتی ہے۔

زھرہ - (ہ)

ان ساعتوں میں بڑا وقت ضائع ہوتا ہے۔ یہ سوشل اور دوستانہ ماحول کو پیدا کرتا ہے۔ دوسروں کی مہربانی اور ہمدردی حاصل کی جا سکتی ہے۔ خوش قسمتی اور جذباتی اور مادّی کامیابیوں کو لاتی ہے۔ یہ قضا کو کاھل۔ آرام طلب اور عیش پسند بناتی ہیں۔ محسوسات میں جولانیاں پیدا ہوتی ہیں۔ خوش مزاجی پیدا ہوتی ہے۔

عطارد- (د)

یہ ساعت نئی اور مختلف لائنوں پر مصروف کر دیتی ہے۔ جن کاموں کے لئے تیار کرتی ہے۔ انہیں مکمل کراتی ہے۔ پورا نتیجہ ابتدا ہی سے ظاہر کر دیتی ہے۔ اس کی ابتدا بہتر اور انتہا تسلی بخش ہوتی ہے۔ خیالات اور سکیمیں بدلتی رہتی ہیں۔ امور میں جلدی کا اختیار دیتی ہیں۔ مگر ان کی واقفیت سے کماحقہٗ آگاہ نہیں کرتیں۔ ان وقتوں میں صرف ایک امر مدنظر رکھو۔ تحریری چیزیں تمہیں فائدہ دیں گی۔

قمر - (ر)

رکے ہوئے کاموں کو سامنے لاتا ہے۔ ذہن۔ اس وقت شیشہ کی مانند صاف ہوتا ہے۔ اور ہر کام

جو بطور کمپنی یا انسٹی ٹیوشن کے متعلق ہو۔ کرنے کو جی چاہتا ہے۔ صحت کو ترقی دیتا ہے۔ خوشیوں کو سامنے رکھتا ہے۔ کو بڑھاتا۔ ڈپلومیسی اور چالاکی کو زیادہ پسند کرتا ہے۔

آپ واقعات کو کیسے بدل سکتے ہیں؟

اب آپ ہر روز کی ساعتوں کے اوقات اور ان کی منسوبات کا علم حاصل کر چکے ہیں۔ میں آپکو وہ طریقہ بتانا چاہتا ہوں۔ جس سے آپ اپنے مستقبل کو تبدیل کر سکتے ہیں۔ میں یہ یقین رکھتا ہوں کہ قدرت کی ہر حرکت جس حساب پر مبنی ہے۔ اس حرکت کے اثرات کو اگر ہم آج کے لئے معلوم کر سکتے ہیں تو کل کے صحیح اندازہ کے لئے بھی ہمارا علم ہمیں مدد دے گا۔ اس وجہ سے رب العالمین کی بنائی گئی کائنات کو جاننا اور اس سے کام لینا میری تحقیق ہے۔ میں اپنی روزانہ زندگی میں قدرت اور اس کے قانون سے جو مدد لوں گا۔ وہ میرا فطری حق ہے۔ اس لحاظ سے میں آپ کو رائے دونگا کہ آپ کھلے ہوئے مستقبل کے اوراق سے اپنا حال پڑھ کر اپنے رویہ اور کام کو جانچیں۔ بالکل اس طرح؛ جس طرح راستہ چلتے وقت کوئی کھائی یا نالہ آجائے تو سوچنا پڑتا ہے۔ کہ کیسے عبور کیا جائے تاکہ سفر جاری رہ سکے۔ اسی طرح روزانہ زندگی میں اپنی دوڑ دھوپ جاری رکھتے ہوئے۔ آپ اپنی توجہ کو ان امور کی طرف مبذول کرائیں۔ جو خلاف جانے والے اور رکاوٹ ڈالنے والے ہیں۔ تاکہ ان سے بچ سکیں۔ اور وہ امور جو حق میں جانے والے ہیں۔ ان کو حاصل کرنے میں غفلت نہ کریں۔

یہ آپ جان چکے ہیں کہ وقت ہماری زندگی میں ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ ملاقاتیں۔ صلاح و مشورہ جو آپ اس وقت کرنا چاہتے ہیں۔ انھیں دوسرے موافق وقتوں پر بدل دینا آپ کے لئے مشکل نہیں۔ پھر اس نتیجہ کو نوٹ کرلیں۔ یقیناً آپ کو معلوم ہوگا کہ کتنی کامیابی ہوتی ہے۔ اگر آپ اپنے تجربوں کو میری مقرر کردہ لائنوں پر سرانجام دیں گے۔ تو آپ کے فیصلے صحیح ہوں گے اور زیادہ کامیابیاں حاصل ہوں گی۔

مثلاً اگر کوئی چاہے کہ بلڈنگ کے کام کو انجام دے۔ تو وہ زحل کی ساعت کو انتخاب کرے اگر آپ کی کوئی اسکیم ایک ستارہ کی ساعت میں مکمل نہ ہو سکے۔ تو اس کی فطرت کے مطابق کام لیتے ہوئے۔ اسی کی ساعت میں اسے مکمل کریں۔ اگر تفریح۔ دوستی کی ضرورت ہو۔ تو زہرہ کی ساعتوں سے فائدہ اٹھائیں۔ روزمرہ کاروباری امور کو سرانجام دینے کے لئے مشتری کی ساعتیں زیادہ مفید ہیں۔ عین اسی طرح اپنے کام کے لئے ایک خاص وقت انتخاب کیا جا سکتا ہے۔

آپ ان ساعتوں کو ایک اور طریقہ سے بھی استعمال میں لا سکتے ہیں۔ فرض کریں۔ آپ کے پاس

ایک ضروری خط آیا ہے۔ جو کسی کاروباری سلسلے میں کوئی کنٹریکٹ ہے۔ یا کسی نئی چیز کے متعلق ہے۔ جو آپ کو پیش کی گئی ہو۔ یا کسی معاہدہ پر دستخط کے متعلق ہے۔ یا کسی ایسے امر کے متعلق ہے۔ جس سے آپ متردد ہیں۔ اور خط کھولنے سے ہچکچاتے ہیں۔ تو آپ اس وقت کو نوٹ کریں۔ اور کتاب کی طرف رجوع کریں۔ کہ کونسی ساعت چل رہی ہے۔ اس ستارہ کی کیفیت کو معلوم کریں۔ فوراً معلوم ہو جائے گا کہ خط کا معاملہ دراصل کن معاملات میں آپ کو لپیٹنا چاہتا ہے۔

اسی طرح اگر آپ کسی ضروری امر کا خط کسی کو لکھیں۔ تو وقت اور ساعت کو نوٹ کریں ــ اگر وہ وقت کسی منصوبہ کی پختگی یا تجدید کے حق میں نہیں ہے۔ تو سمجھ لیں کہ آپنے حالات کو اپنے ہاتھ سے بگاڑ لیا ہے۔ اور اگر خط کو موافق وقت میں لکھا ہے تو نتائج کو اپنے حق میں کر لیا ہے۔ ذرا آزمائش تو کریں۔

فرض کریں آپ نے کسی سے روپیہ لینا ہے۔ روپیہ کے حصول کے لئے مشتری کی ساعات مفید ہیں۔ اس لئے اگر آپ نے مشتری کی ساعت میں خط لکھا ہے۔ تو جواب موافق ملے گا۔ اگر کسی اور ساعت میں لکھا ہے۔ تو جواب موافق نہیں ملے گا۔ اگر کسی جگہ رشتہ کا خیال ہے۔ اگر زہرہ کی ساعت خط لکھیں گے۔ تو فیصلہ آپ کے حق میں ہوگا۔ ورنہ نہیں۔ اگر کسی حاکم سے کسی معاملہ میں خط و کتابت کریں گے۔ تو شمسی ساعت کا انتخاب کریں۔ اس کے خلاف چلنے سے فیصلہ بھی آپ کے خلاف ہوگا۔

یہ ہے وہ طریقہ! جس سے آپ اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں اور اپنی قسمت کو بدلنے میں اپنی مدد آپ کر سکتے ہیں۔ اس طریقہ سے وہ غلطیاں اور مشکلات جو عموماً ناواقفیت کے باعث ہوتی ہیں۔ نہ ہوں گی۔ میں سمجھتا ہوں کہ موجودہ مشکل دور میں جن امور کی رہنمائی کر کے میں نے انسانی زندگی کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنانے کے فارمولے بتائے ہیں۔ ایک نیک کام سرانجام دیا ہے۔ تاکہ قدرت کی امداد حاصل کی جائے اور اپنے فرائض کو آسانی سے سرانجام دیا جا سکے۔ بس یہی ہے کل مرا اِ مرھون باوقاتھا۔ جو شخص فائدہ اٹھائے دعائے خیر سے مصنف کو یاد کرے۔

تجاویز اور ہدایات

اس سلسلے میں آپ کو اور زیادہ توضیح دے سکوں۔ تاکہ حالات کا اندازہ کرنے کیلئے

زیادہ سے زیادہ آپ کی عقل کام دے سکے گی۔ بیش گوئیاں یا مستقبل کے اندازے آپ کے حق میں مفید ہو سکیں۔ مزید تفصیل دیتا ہوں۔ یہ خاص اصول ہیں۔ جو اس کتاب کی منسوبات ساعات جاننے میں مدد دیں گے۔

زحل۔

کی ساعات میں جب بھی آپ کام لیں۔ تو ان وقتوں کو ہمیشہ اپنے معاملات پر سنجیدگی اور ٹھنڈے دل سے غور کریں اور ہر کام آہستہ سے سرانجام دینے کی کوشش کریں۔ وجوہات سوچیں۔ غور کریں۔ یہ وقت سست رفتاری، مشقت اور سردردی کا ہے۔ کام جلد انجام دینے یا جلد بازی کرنے کی قطعی کوشش نہ کرو۔ لوگوں کے ساتھ طرز عمل صابرانہ اور مستقل مزاجی کا ہونا چاہیئے۔ ایسے کام ہاتھ میں لو۔ جو لمبے عرصہ تک کے لئے ہوں۔ جدت طرازی اور نئے مشوروں سے پرہیز کرو۔ کامیابی ان ساعتوں میں صرف بڑی عمر کے لوگوں کو ہوگی ہے اور مستقل کام اور کاروبار والوں کو ہوگی۔ ان ساعتوں میں بڑی عمر کے لوگوں اور وسیع تجربہ رکھنے والوں سے مشورہ لینا درست ہے۔

نئے کاروبار، نیے کام اگر زحل کی ساعت میں کریں گے تو وقت برباد ہوگا۔ مقابلہ۔ ذرائع۔ آسان آمدن۔ (جوا بسٹہ، لاٹری وغیرہ) میں نقصان ہوگا۔ یہ ساعت چانسز (CHANCES) کے لئے نہیں ہے۔ ایسا کرنا حالات کو خلاف کر لینا ہے۔

زحل میں کوئی کام بھی درپیش ہو۔ تو وہ لمبا عرصہ لے گا۔ اس میں غور و فکر کی زیادہ ضرورت ہوگی۔ حرکات میں احتیاط کی ضرورت ہوگی۔ اور سخت محنت کرنا پڑے گی۔ یہ وقت برابر کام کرتے رہنے والوں کے لئے ہے۔ ان لوگوں کے لئے نہیں۔ جو وقتی جوش و ہنگامہ کے عادی ہوں۔

مشتری

کی ساعات خوش بختی کی ہوتی ہیں۔ آمدن اور مالی امورات پر حکمران ہیں۔ فروخت کے لئے بھی یہ وقت بہتر ہوتا ہے۔ یہ ساعت زحل کی شعاعوں کے بالکل خلاف ہے۔ چانسز اور مواقع فراہم کرتی ہے اور کامیابی لاتی ہے۔ آسان ذرائع آمدن کے حق میں ہے۔ جیسا کہ پہلے لکھا گیا ہے۔ کہ اپنے سٹاک بروکر سے ملو۔ آسان کھیلوں سے بھی روپیہ آسکتا ہے۔ مثلاً تاش سے۔ لیکن سپورٹ کا مقابلہ جیسے کہ فٹ بال ہے۔ یعنی سخت محنت کے کھیلیں ہوں تو ان کے لئے مریخی ساعتوں کا انتخاب کرنا چاہیئے۔ البتہ گھڑ دوڑ کے لئے مشتری کی ساعت مفید ہے۔ زہرہ کی ساعتوں میں فیشن اور آرٹ کی اشیاء کے کاروبار سے روپیہ کمایا جا سکتا ہے۔

یہ ساعتیں اُن پروفیشنل لوگوں کے لئے ہیں جو بڑے کاروبار کرتے اور بھاری اخراجات کی اسکیمیں بناتے ہیں۔ نئے کام کی ابتدا ان ساعتوں میں ترقی لاتی ہے۔ موافقت کے لئے مفید وقت ہے۔ اگر اس وقت کوئی سکیم بنائیں گے تو وہ بھاری اخراجات والی ہوگی۔ صحت اچھی رہتی ہے۔ ان ساعتوں میں کوئی بیمار ہو جائے۔ تو جلد اچھا ہوتا ہے۔ مشتری۔ مریخ اور شمس کی ساعتیں علاج معالجہ کے لئے مدد کرنے والی ہوتی ہیں۔

عطاردی ساعات دماغی کام کے لئے مفید ہوتی ہیں۔ یہ زبانی گفتگو۔ خط و کتابت۔ خبروں یا وہ گوئی کرنا۔ اِدھر اُدھر کی باتیں کرنا، یا مرسل سلسلہ پر تبادلہ خیالات کرنا۔ مفید رہتا ہے۔ لیکن مشتری کی ساعات میں اگر آپ تبادلہ خیالات کریں گے۔ تو وہ مذہبی رجحانات کا ہوگا۔ فلسفہ کا ہوگا۔ یا گفتگو انہی موضوع پر آجائے گی۔ آپ آزمائش کر دیکھیں۔ زحل کی ساعتوں میں جو گفتگو ہوگی وہ بھیانک قسم کے واقعات اور افسردہ کرنے والی ہوگی۔ اگر آپ ایسی گفتگو کو ختم کرنا چاہیں تو شمس زہرہ و مشتری کی ساعات آپ کی مدد کریں گی۔

مریخی۔ ساعات باقوت اقدام کی مظہر ہیں۔ اتفاقیہ واردات۔ حادثات انہی وقتوں میں ہوتے ہیں۔ یہ خود مختاری۔ قوت۔ طاقت۔ مشکلات۔ اور مقابلہ کو لاتی ہیں۔ ان میں جسمانی ورزشوں کے کھیلوں سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ اگر اس وقت کوئی حادثہ یا چوٹ لگ جائے۔ یا مرض کا حملہ ہو۔ تو صحت حاصل کرنے کے لئے بھاری جُرمانہ ادا کرنا پڑتا ہے۔ ان ساعتوں میں ایسے کاموں کا انتخاب کرنا چاہیئے جو دھمکی سے نکلنے والے ہوں۔

شمسی۔ ساعات میں بھی سعد اور موافق ہوتی ہیں۔ ضروری کاموں کو سرانجام دینے کیلئے مفید ہوتی ہیں جو افسرانِ اعلیٰ سے متعلق ہوں۔ ملازموں سے معاملات طے کئے جاسکتے ہیں۔ مالکان اور اچھی پوزیشن کے لوگوں سے ملاقات کا وقت ہے۔ یہ ساعتیں اعتماد۔ ذمہ داری کو لائیں۔ تجربات میں مدد کرتیں ہیں۔ اگر ان وقتوں میں کوئی ذمہ داری کا کام لیا جائے۔ تو ترقی ہوتی ہے اور اچھے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ یہ اوقات غیر رسمی اور غیر اجتماعی امور کے موافق نہیں ہیں۔

خوشامد۔ خوش طبعی سے کام لینا مقصد سے دور پھینک دیتا ہے۔ خصوصاً کاروباری معاملہ میں اس ساعت کی منسوبات میں مرد سے کام لینے سے کامیابی ہوتی ہے۔ قمر کی ساعتوں میں عورت کام لینے سے کامیابی ہوتی ہے۔

زہرہ کی ساعتوں میں دوستی کرنا بہتر رہتا ہے۔ کاروباری۔ سوشل تعلقات۔ خریدار سے معاملہ طے کرنا بہتر ہوتا ہے۔ میوزک۔ آرٹسٹک۔ صفائی۔ سلیقہ مندی کے لئے بہتر وقت ہے۔ سوشل پروگرام بناؤ۔ کپڑے کی خریداری کرو (لیکن قیمتوں کا لحاظ رکھو) حجامت کراؤ۔ شریک کار سے ملو۔ تفریحات۔ تھیٹر۔ سینما پروگرام بناؤ۔

خوبصورتی، آرٹسٹک نقطۂ نظر کے کاروبار کے لئے زہرہ کی ساعتوں کا انتخاب کرو۔ اس سلسلہ میں ذاتی ملاقات بہتر رہتی ہے۔ زہرہ کی ساعتوں میں خط و کتابت سے کوئی معاملہ طے کرنا بہتر نہ رہے گا۔ زبانی یا ٹیلیفون سے بہتر رہتا ہے۔

عطاردی ساعتیں چھوٹے سفر۔ کاروباری معاملات۔ گفتگو۔ تحقیقات۔ خط و کتابت۔ تبادلۂ خیالات۔ خرید۔ گھریلو اشیا (معہ قمری منسوبات کی اشیاء) بہتر رہتی ہیں۔ چھوٹے چھوٹے کاروبار کے لوگوں سے ملنا۔ معلومات اکٹھا کرنا۔ حالات کا جاننا۔ مطالعہ کرنا مفید رہتا ہے۔ وہ لوگ جو کامیابی کے لئے خطرناک راستہ اختیار کریں گے ان کی کامیابی غیر یقینی ہوجائیگی اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہ ساعات انواع و اقسام کے کام اور امور پیش کرتی رہتی ہیں۔ اس لئے کوئی فیصلہ کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔ ٹھوس نقطۂ نظر سے فیصلہ کرنے میں یہ ساعت مدد نہیں کرتی۔

ان وقتوں میں صرف تحریری معاہدات کامیاب رہتے ہیں۔ اگر تحریر میں نہ کئے جائیں۔ تو وہ بھول جاتے ہیں یا نظر انداز کئے جاتے ہیں۔ یا غلط فہمیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ یہ وقت حال کو تحریر میں لانے یا اسکیم نوٹ کرنے کے لئے بہتر ہے۔ اکاؤنٹ وغیرہ درست کرنا بھی بہتر رہتا ہے۔

قمری ساعتیں گھر اور گھریلو امورات کے لئے ہیں۔ یہ وقت گھر کے حالات کو بہتر بنانے اور ترقی دینے کے لئے مفید ہے۔ ان میں ذاتی یا کاروباری حالات میں کسی بڑی ترقی کی امید نہ رکھنی چاہیئے۔ فیصلہ طلب امور کے لئے بہتر ہے۔ اگر اس وقت کاروباری ملاقات یا فروخت کے متعلق ... سے بات چیت کی جائے۔ تو جذباتی۔ ہمدردانہ اور خوشامدانہ گفت گو کامیابی دے گی۔ سخت اور قانونی قسم کی گفتگو معاملے کو ختم کردے گی۔ کیونکہ اس قسم کی گفتگو صرف مریخی ساعتوں میں کی جاسکتی ہے۔ یہ وقت خلقت کے ہجوم سے بھی متعلق ہے۔ ان میں لیکچر، تقریر یا مشاعرہ کرنا بہتر رہتا ہے۔ مکان کے خریدنے کیلئے یہ وقت بہتر نہیں۔ گھریلو ضروریات (جو صرف عورتوں کے کام کی ہوں) کیلئے بہتر ہے۔

یہ ساعت گھریلو امور پر دلالت کرتی ہے۔ گھریلو معمولی تبدیلیاں بہتر رہتی ہیں۔ ان ساعتوں میں معمولی اور عام شرائط سے معاملہ طے کرنا یا تبادلۂ خیالات نہ کرنا چاہیئے۔ قمری ساعات آبی اشیاء کیلئے بہتر رہتی ہیں۔

سمندری سفر قمری ساعات میں۔ زمینی سفر مشتری کی ساعت میں اور ہوائی جہاز کا سفر عطاردی ساعت میں بہتر رہتا ہے۔

یہ ہے وہ مکمل تفصیل جو سیاروں سے آنے والی شعاعوں سے ہماری زندگی کو متاثر کرنے کے مد و جزر کو ظاہر کرتی ہے۔ خدا آپ کو زندگی میں آسانیاں حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

بابِ ششم

اعداد اور علم السّاعات

فیثا غورث۔ یونانی عالم علم الاعداد کا بانی ہے۔ اس نے اعداد کی خاصیتیں معلوم کی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ہر ساعت پر ایک ستارہ کی حکمرانی ہے۔ اور ہر ستارہ کا ایک مخصوص نمبر ہے۔ تو لازمی وہ وقت اس نمبر کے ماتحت ہوگا۔ اگر ہم دن کے مطلوبہ ستارہ کا نمبر لیں۔ پھر ساعت مطلوبہ کے حاکم ستارہ کا نمبر لیں۔ پھر ساعتوں کے حاکم ستارہ کا نمبر لیں اور ان کو جمع کریں اور مفرد عدد لیں تو یہ مفرد نمبر جس ستارہ کا ہوگا۔ وہ دراصل رہنمائی کرے گا کہ آپ کو یہ کام کرنا چاہیئے یا نہیں۔ یا یہ کام ہوگا یا نہیں۔ یا اپنے مطلوبہ کام کے لئے آپ نے صحیح وقت انتخاب کیا ہے یا نہیں۔

کواکب کے اعداد

ستاروں کے اعداد۔ علم الاعداد کی سائنس کے مطابق ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے

شمس	مثبت	۱	منفی	۴
قمر	مثبت	۷	منفی	۲
عطارد	۵			
مشتری	۳			
مریخ	۹			
زھرہ	۶			
زحل	۸			

ان میں شمس و قمر کے مثبت و منفی نمبروں کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ مثبت سعد ہیں اور منفی نحس۔

دورِ حاضر کے علماء کہتے ہیں۔ کہ نمبر ۴ یورنس سے متعلق ہیں اور نمبر ۷ نیپچون ہے۔

ان ساعتوں کی سعادت و نحوست بالکل نجوم کی بنیاد پر ہوگی۔ مثلاً زحل نحس اکبر ہے۔ سرد تر ہے۔ فلاسفی سے متعلق ہے۔ مشتری سعد اکبر ہے۔ ترقی لانے والا ہے۔ شاہ خرچ ہے۔ مریخ نحس اصغر ہے۔ گرمی۔ قوت اور طاقت و حرکت کا ستارہ ہے۔ شمس حیات بخش ہے۔

اثر واقتدار کو ظاہر کرتا ہے۔ زھرہ سعد اصغر ہے۔ پاکیزگی۔ روحانیت اور مہربانی کا ستارہ ہے عطارد۔ فطرت۔ ذہن۔ عقل اور اظہار کا ستارہ ہے۔ قمر جذبات اور پیدائش نوریہ حکمراں ہے۔

دوستی و دشمنی کواکب

ساعتوں کے نتائج ان کی دوستی و دشمنی کو مدنظر رکھ کر قائم کریں۔ مندرجہ ذیل جدول آپس کے تعلقات کو ظاہر کرتی ہے۔

ستارہ	دوست	نہ دوست نہ دشمن	دشمن
شمس	قمر۔ مریخ۔ مشتری	عطارد	زہرہ۔ زحل
قمر	شمس۔ عطارد	مریخ۔ مشتری۔ زہرہ۔ زحل	
مریخ	شمس۔ قمر۔ مشتری	زھرہ۔ زحل	عطارد
عطارد	شمس۔ زھرہ	مریخ۔ مشتری۔ زحل	قمر
مشتری	شمس۔ قمر۔ مریخ	زحل	عطارد۔ زھرہ
زھرہ	عطارد۔ زحل	مریخ۔ مشتری	شمس و قمر
زحل	عطارد۔ زھرہ	مشتری	شمس۔ قمر۔ مریخ

ساعات کی تقسیم

دن کو ۲۴ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس کو ساعت کہتے ہیں۔ ذیل کے قانون میں ایک ساعت کو ۱۵ حصوں میں کیا گیا ہے۔ ہر حصہ ۴ منٹ کا ہوتا ہے۔

زمانۂ قدیم میں یونانی ایک دوپہر سے دوسرے دن کی دوپہر تک ایک دن گنتے تھے۔ اور دوپہر کے بعد اول گھنٹے کو دن کا حاکم ستارہ مانتے تھے۔ نیز وہ ان چوبیس گھنٹوں کو برابر تقسیم کرتے تھے۔ اب جو سلسلہ جاری ہے۔ وہ ایک طلوع سے دوسرے طلوع تک ایک دن قرار دیتا ہے اور ساعتیں طلوع سے غروب تک اور غروب سے طلوع تک شمار کی جاتی ہیں۔

دائرۂ اول میں ساعتوں کے نمبر ہیں۔
دائرہ دوم میں ساعتوں کے نام ہیں
دائرۂ سوم میں منٹ ہیں۔

دائرۂ چہارم میں ساعتوں کی گنتی ہے ۔ یعنی پہلی ساعت ۔ دوسری ساعت وغیرہ مثلاً اتوار کے پہلی ساعت ۔ ۴۰ منٹ تک بلحاظ منٹوں کے گنی جائے گی ۔ یہ شمس کی ہے ۔ اس کا نمبر مثبت ایک اور منفی ۴ ہے ۔ یعنی دائرہ کے اندر سے اوپر کو پڑھا جائے گا ۔

ہر دن کا ایک دائرہ ہے ۔ ہر دائرہ نمبر ایک سے شروع ہوتا ہے ۔ وہی طلوع آفتاب کا وقت ہے ۔ وہی پہلی ساعت ہے ۔ اس کا ستارہ سارے دن کا حاکم ہے ۔ اتوار کا حاکم شمس سوموار کا قمر ۔ منگل کا مریخ ۔ بدھ کا عطارد ۔ جمعرات کا مشتری ۔ جمعہ کا زہرہ ۔ ہفتہ کا زحل ہے ۔

روزانہ ساعتوں کی تقسیم کے نقشے حسب ذیل ہیں

قمر کا دائرہ
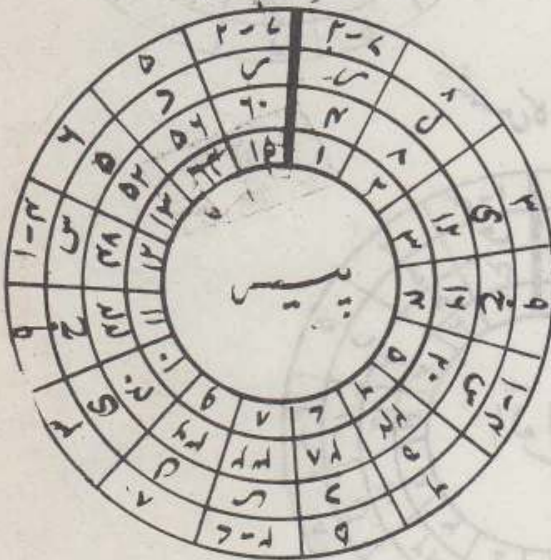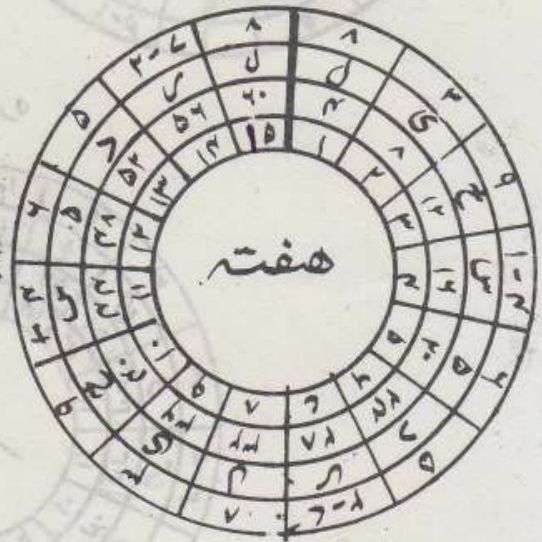
پیر

زحل کا دائرہ

ہفتہ

مریخ کا دائرہ

منگل

عطارد کا دائرہ

بدھ

مشتری کا دائرہ

جمعرات

زہرہ کا دائرہ

جمعہ

شمس کا دائرہ

اتوار
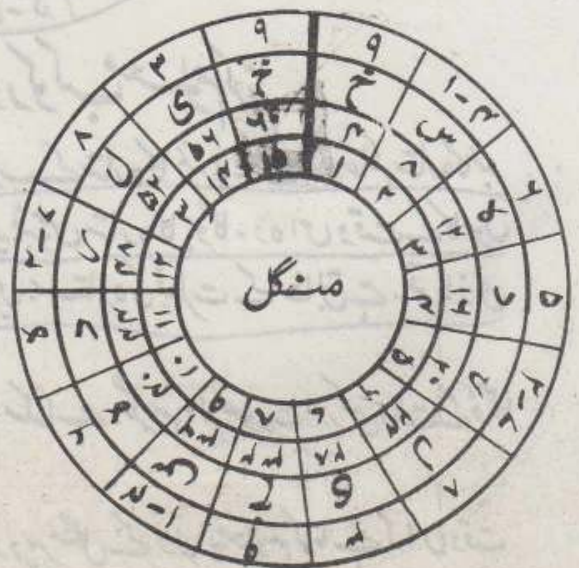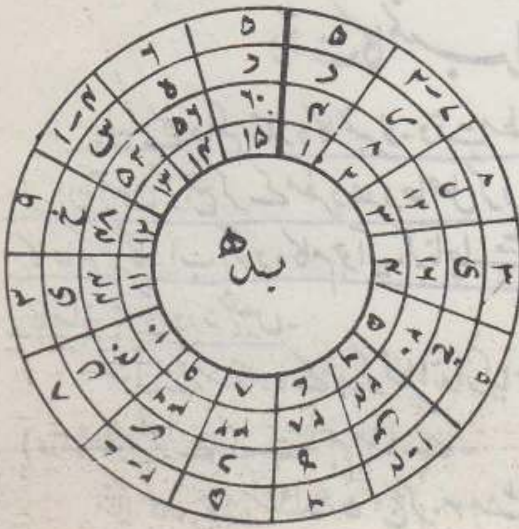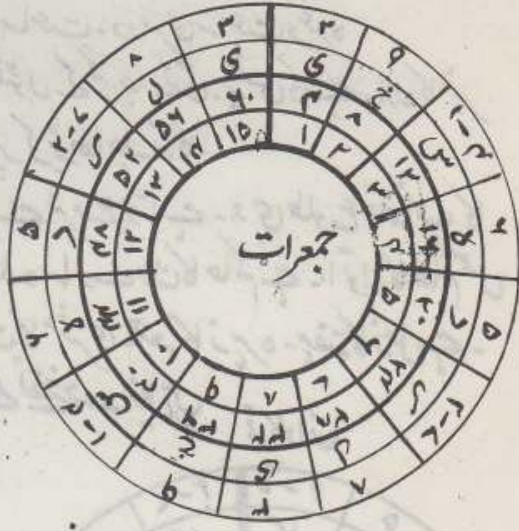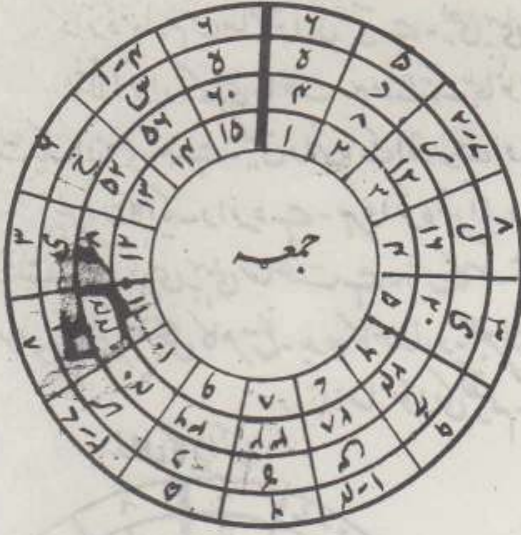
وقت کا نمبر اور کوکب معلوم کرنا

دن کے حاکم ستارہ کا نمبر لو۔ وقتِ مطلوب کے ستارہ کا نمبر لو۔ منٹوں کے حاکم ستارہ کا نمبر لو۔ ان تینوں کو جمع کر کے مفرد عدد حاصل کرو۔ یہ نمبر جس ستارہ کا ہوگا۔ وہ اس وقت کے کاموں کا حاکم ہوگا۔ اب اگر وہ کام جو آپ کرنا چاہتے ہیں۔ ستارہ کی فطرت کے مطابق ہے۔ تو لازمی کامیابی ہوگی ورنہ نہیں۔

منٹوں کے ستارہ کے نمبر کو نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔ مگر سوالیہ صورت اور کسی وقت کے خاص اعداد معلوم کرنے کے لئے اہم ہوتا ہے۔

مثلاً ۲۵ جون ۱۹۶۶ء ۵ بج کر ۳۰ منٹ دوپہر منگل کے دن یہ معلوم کرنا ہے کہ اس وقت

کونسا نمبر چل رہا ہے۔ اور حکومت کس ستارہ کی ہے۔
منگل کے دن کا دائرہ دیکھو
(۱) خانہ نمبر ایک میں مریخ ہے۔ یہ دِن کا حاکم ہے۔ اس کا نمبر ۹ ہے
(۲) ساڑھے پانچ بجے ساعت عطارد کی ہے۔ اس کا نمبر ۵ ہے۔
اِن دونوں کو جمع کرو۔ ۹ + ۵ = ۱۴ کا مفرد ۵ ہوا۔ جو عطارد کا نمبر ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہ ساعت خط و کتابت اور چھوٹے سفروں کے لئے مفید نہیں ہے۔ وجہ یہ ہے کہ مریخ جو دن کا حاکم ہے۔ عطارد اس کا دشمن ہے۔ اس لئے اس ساعت میں عطارد کی فِطرت کے کاموں کو نہ کرنا چاہیئے۔
اب تیس منٹوں کا ستارہ و نمبر معلوم کرو۔ تو عطارد کی دائرہ میں ۲۸ سے ۳۰ منٹوں کے مطابق دیکھو تو معلوم ہوگا۔ کہ پھر عطارد کی ساعت ہے۔ جس کا نمبر ۵
پہلے عدد ۵ کو اس ۵ میں جمع کیا۔ تو دس ہوا۔ جس کا نمبر ایک ہے۔ یہ شمس کا مثبت نمبر ہے پس معلوم ہوا کہ عین ۵ بج کر ۳۰ منٹ پر شمس کی منسوبات کے کام کرنا کامیابی دیں گے۔ مثلاً حکام سے ملنا یا درخواست دینا یا صاحبِ اقتدار لوگوں سے کام نکالنے کے لئے یا ذمہ دارانہ پوزیشن سنبھالنے کے لئے مفید وقت ہے۔
مطلوبہ کام کے موافق ساعت کونسی ہے؟
مثلاً بدھ کے دن یہ معلوم کرنا ہے۔ کہ قانونی معلومات کے وقت کونسا وقت بہتر ہوگا۔ چونکہ قانونی معاملات مشتری کے ماتحت ہیں جس کا نمبر ۳ ہے۔ لہٰذا ہم ایسا نمبر انتخاب کریں گے جس کا حاکم ستارہ کے نمبر میں ملا کر ۳ آجائے وہ نمبر ۷ ہوگا۔ اس لئے کہ ۷ + ۵ = ۱۲ کا مفرد عدد ۳ ہے۔ ۷ نمبر قمر کا مثبت نمبر ہے۔
بدھ کے دن قمر کی اوّل ساعت کراچی کے وقت کے مطابق ۷ بج کر ۴۹ منٹ پر ہوگی۔ اور دوسری ساعت ۲ بج کر ۴۹ منٹ پر ہوگی۔ جو موافق ہو۔ وہ اِنتخاب کرلیں۔
اِسی طرح منگل کا حاکم مریخ ہے۔ جس کا نمبر ۹ ہے۔ اس میں ۳ نمبر ملا کر ۹ + ۳ = ۱۲ کا مفرد ۳ مشتری ہی آئے گا۔ منگل کے دن مشتری کی ساعت ساڑھے ۱۲ بجے دن کو ہوگی۔

ریس میں کون جیتے گا؟

دن کے حاکم کوکب کا نمبر لو۔ ساعت کے کوکب کا نمبر لو۔ منٹوں کے کوکب کا نمبر لو۔ اس کا مفرد عدد کو معلوم کرو۔ اب ایسا مطلوب انتخاب کرو۔ جس کا نمبر اس مفرد نمبر میں ملا کر ۶ کا ہندسہ دے۔ کیونکہ ۶ نمبر زہرہ کا ہے، جو کہ انعامی سکیموں سے یا سپورٹس ریس وغیرہ سے روپیہ

ملنے کا حاکم ہے۔

مثلاً کل مجموعہ ۲۳ ہے۔ حاکم کوکب۔ ساعت کوکب۔ اور منٹوں کا کوکب کا مفرد نمبر ۵ ملا ہے۔ تو اب ایسا مطلوب چاہیئے جس کا نمبر ۵ منٹ ملا کر ۶ ہو جائے۔ تو ظاہر ہے۔ کہ وہ نمبر ا۔ ۱۰۔ ۱۹۔ ۲۸ وغیرہ ہو سکتے ہیں۔ یہ مطلوب نمبر ٹکٹ کے ریس کے گھوڑے کے۔ اسپورٹس۔ میں سے جس کے ہوں گے۔ وہ ہی نمبر جیتے گا۔

یہ ایک نہایت مفید طریقہ ہے۔ سوالات کا جواب اخذ کرنے مستقبل میں کسی چیز یا آدمی کے متعلق سوالات کا جواب حاصل کرنے کا آسان قاعدہ ہے۔ جب بھی ذہن میں کوئی بات پیدا ہو۔ یا کسی شخص سوال کرے تو اس وقت کو نوٹ کر لو۔

اگر ستارہ سعد ہے تو حصولِ مطلب ہوتا ہے اور جواب ہاں ہوتا ہے۔ اگر ستارہ نحس ہو۔ تو حصولِ مطلب میں عدم موافقت اور جواب نہ ہوتا ہے۔

ہندی طریقہ میں نمبروں سے کام نہیں لیا جاتا۔ بلکہ کوکب کی فطرت اور ساعت کے کوکب کا تعلق دوستی و دشمنی کو دیکھ کر حکم لگا دیا جاتا ہے۔ اگر حاکم دن کا ستارہ وقتِ مطلوب کے ستارہ کا دوست ہے تو جواب حصول ہو گا۔ ورنہ نہ۔

لہذا ساعت کا ستارہ دن کے حاکم ستارہ کا لازمی دوست ہونا چاہیئے۔ اگر کسی کام میں کامیابی کی ضرورت ہے۔ سعد کواکب مشتری۔ زہرہ۔ عطارد و قمر گنے گئے ہیں۔

قمر کی سعادت قمری ماہ کے لحاظ سے پہلے ربع اور آخری ربع میں گنی جائے گی۔ زحل۔ مریخ اور شمس نحس ہیں۔ یہ سعد امور کے لئے منتخب نہیں کیے جاتے۔

دَور اور ساعتیں

جس طرح علم نجوم میں دَور نکال کر زندگی کے اچھے اور بُرے عرصہ کا یقین کیا جاتا ہے اِسی طرح ساعتوں سے عرصہ کا اندازہ لگانے کا طریقہ بھی ہے اور وہ یہ ہے

دن کے حاکم ستارہ کا دور اکبر گنا جائے گا۔ ساعت کے کواکب کا دور اصغر گنا جائیگا۔ اور منٹوں کے حاکم کوکب کا دور صغیر گنا جائے گا۔ جس ستارہ کا جو نمبر ہو گا۔ وہی عرصہ اس کے دور کا ہو گا۔ ساعتوں سے دور نکالنے کا طریقہ کلدانیوں کا ہے۔ وہ پیدائش کے وقت سے ساعت سے دور متعین کرتے تھے۔

ریس

اکثر لوگ ریس میں جیتنے والے گھوڑے کے نمبر نکالنے کا طریقہ دریافت کرتے ہیں۔ میرا خیال

ہے۔ ساعتوں سے ایسی جگہ کام نہ لینا چاہیئے۔ جہاں تبدیلی اور فریب کا امکان ہو۔ چونکہ ساعات ایک غیر مبدّل نظام سے وابستہ ہیں۔ اور پھر مقامی طور پر ان کا حساب کیا جاتا ہے۔ اس لئے جوابات میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔ ریس میں عین وقت پر تبدیلیاں کر لیتے ہیں۔ اور اپنی اندرونی سیاست سے بھی کام لیتے رہتے ہیں۔ ساعتوں کے نتائج تو اس صورت میں صحیح فیصلہ سے آگاہ کریں گے جبکہ مطلوبہ نظام اور طریقہ کار نہ تبدیل ہونے والا ہو

پھر بھی وہ طریقہ جس سے کسی خاص جیتنے والے نمبر کی رہنمائی کی جا سکتی ہے۔ اس کو ساعتوں اور نجوم کے مخلوط طریقہ سے اخذ کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے ہمیں قمری حساب سے مدد لینا ہوگی ساعات سے تو ہر سال دیتے گئے وقت کے مطابق نمبر نکل آئے گا۔ لیکن قمر کی حرکات ہر سال مختلف ہو جاتی ہے۔ اِس لئے اس کو شامل کرنے سے نمبر ہر سال بدل جائیں گے۔

دن کے حاکم کوکب کا نمبر اور ساعت کے کوکب کا نمبر دو اہم نمبر ہیں۔ ان کو جمع کرو۔ منٹوں کے کوکب کا نمبر کا مطلوبہ کوکب لو۔ اس طریق کار میں ابھی ساعتی طریقہ کے علاوہ اور کسی طریقہ سے مدد نہ لی گئی۔ لیکن جیتنے والے نمبر کو معلوم کرنے کے لئے کسی اور طریقہ کی مدد بھی لینا پڑے گی۔

اب ہم نجوم کے ایک قاعدہ نہ بہرہ کو مدِنظر رکھیں گے۔ یہ نہ بہرہ قمری ہوگا۔ اس میں ہر برج کے ۹ حصے ہو جاتے ہیں۔ ایک حصہ ۳ درجہ ۲۰ دقیقہ کا ہوتا ہے۔ جس طرح ساعتوں میں ہر ساعت پر ایک کوکب حکمران ہوتا ہے۔ اسی طرح نہ بہرہ کے ہر حصہ پر ایک کوکب حکمران ہوتا ہے۔ لہٰذا مطلوبہ دن قمر کی حرکت تقویم سے معلوم کرو۔ یہ بھی معلوم کرو۔ کہ یہ حرکت کس وقت کی ہے۔ تاکہ مطلوبہ وقت پر قمر کی صحیح حرکت معلوم کی جا سکے۔ انہی درجات سے وقتِ مطلوبہ کا برج و ستارہ معلوم ہوگا اس کے لئے ہم ذیل کا عمل کریں گے۔

(۱) نہ بہرہ کے کوکب کا نمبر (۲) ان کے حاکم کوکب کا نمبر (۳) دن کی ساعت کے کوکب کا نمبر کل کا مفرد عدد لے کر اس کے بعد فیصلہ کے لئے وہی طریقہ رہے گا۔ جو پہلے بیان کیا گیا ہے۔ کہ منٹوں کا نمبر بھی چاہیئے۔ اب ان تمام کا مفرد عدد معلوم کریں۔ اور اپنے مطلوب نمبر کا انتخاب کریں جس کا نمبر اس مفرد نمبر میں ملانے سے ۶ ہو جائے۔ یہ ۶ کا نمبر زہرہ کا ہے اور زہرہ انعامی کھیلوں سے وابستہ ہے۔

مثال نمبر ۱۔ ۲ مئی ۱۹۶۶ء کو ۳ بج کر ۵۴ منٹ بعد دوپہر کون گھوڑا جیتے گا۔ ۳ بج کر ۴۵ منٹ مقام کراچی۔ ۳ بج کر ۴۵ منٹ مغربی پاکستان قانونی ٹائم ہے۔ یہ ۳۰ منٹ آ گئے ہے۔ لہٰذا اصل وقت ۳ بج کر ۱۵ منٹ ہوا۔ برنی تقویم میں ۲/۱ ۴ بجے کی حرکات ہیں۔ لہٰذا تین بج کر ۱۵ منٹ کی حرکت معلوم کرنے کیلئے ایک گھنٹہ ۱۵ منٹ کی حرکت کم کرنا پڑیگی قمر کی حرکت تقویم میں ۹ درجہ ۲۵ دقیقہ۔

چونکہ قمر کی روزانہ رفتار ۱۴ درجہ ۲۹ دقیقہ ہے۔ یعنی یہ ۲۴ گھنٹہ کی رفتار ہے اس لئے ہم ایک گھنٹہ

۱۵ منٹ کی نکال سکتے ہیں۔

۲۴ گھنٹے کی رفتار سے $14\frac{29}{60}$ ۔

ایک " " " = $\frac{869}{60} \times \frac{1}{24}$

$1\frac{15}{60}$ " " " = $\frac{869}{60} \times \frac{1}{24} \times \frac{45}{60}$ = ۴۵ دقیقہ

قمر کی حرکت $\frac{1}{2}$ ۴ بجے ۲۵ دقیقہ — ۹ درجہ میزان

قمر کی حرکت سوا تین بجے $\frac{45}{40}$ ۸ میزان

اب جدول نہ ہرہ کو دیکھا۔ تو برج میزان میں ۸ درجہ ۴۰ دقیقہ تیسرے نہ ہرہ میں آتا ہے۔ جو ۱۰ درجہ تک رہتا ہے۔ اس کے آگے نمبر ۹ برج کا ہے۔ یعنی برج قوس اس کے بعد لکھا ہے۔ ستارہ مشتری۔ بعد میں نمبر ۳ لکھا ہے۔ اب حساب یہ ہوا۔

قسمری نمبر	=	۳
دن پیر۔ کا حاکم	قمر =	۷
ساعت کا حاکم	زحل =	۸
منٹوں کا حاکم	شمس =	۱ (دائرہ زحل دیکھیں ۱۶ منٹ تک شمس ہے)

میزان = ۱۹ کا مفرد ایک نمبر ہوگا

اب مطلوب نمبر کا انتخاب کریں۔ ایک نمبر میں ۵ ملائیں گے ۶ ہو جائے گا۔ لہٰذا مطلوب نمبر ۵ ہے۔ اور بھی کئی نمبر ہیں جو ایک نمبر میں ملائیں گے تو ۶ ہو جائیں گے۔ مثلاً ۵ - ۱۴ - ۲۳ - ۳۲ - ۴۱ وغیرہ۔

اب وہ قاعدہ معلوم کریں جس سے پہلا انعام جیتنے والا نمبر نکل سکے گا۔ ۹ سے بڑھاؤ۔ تاکہ کامیاب نمبر مل سکے۔

۵ + ۹ = ۱۴ = ۵

۱۴ + ۹ = ۲۳ = ۵

۲۳ + ۹ = ۳۲ = ۵ ۔ اسی طرح اور بھی ملائیں تو یہی نمبر ۵ رہے گا۔

مثال نمبر ۴۔ ۲۵ رجون ۱۹۶۶ء ۵ بجکر ۳۰ منٹ بعد دوپہر منگل کے دن مقام کراچی میں کون گھوڑا جیتے گا۔

۵ بج کر ۳۰ منٹ قانونی ٹائم ہے۔ یہ دراصل ۵ بجے ہے۔ لہٰذا کراچی میں قمر کی صحیح حرکت معلوم کرنے کے لئے ۳۰ منٹ کی حرکت معلوم کرنا ہوگی۔ کیونکہ تقویم میں $\frac{1}{2}$۴ بجے بعد دوپہر کی حرکت درج ہے۔ ۳۰ منٹ کی اور ملا دیں گے تو ۵ بجے کی حرکت معلوم ہو جائے گی۔

۔۔ ۲۵ رجون ۱۹۶۶ کو قمر ۲ درجہ ۴۳ دقیقہ میزان پر $\frac{1}{2}$۴ بجے ہے۔ قمر کی روزانہ رفتار ۱۳ درجہ ۴۵ دقیقہ

ہے لہٰذا آدھ گھنٹہ کی رفتار کیا ہوگی؟

۲۴ گھنٹہ کی رفتار = ۱۳ درجہ ۵۴ دقیقہ = ۱۳ ۵۴/۶۰

۱/۲ " " " = ۱۳ ۵۴/۶۰ × ۱/۲۴ × ۱/۲ = ۱۷ دقیقہ

۲ درجہ ۳۴ دقیقہ میں ۱۷ دقیقہ اور جمع کیا تو ۲ درجہ ۵۱ دقیقہ ہو گئی۔ برج میزان جدول نہ بہرہ کے اوّل حصہ میں جو ۳ درجہ ۲۰ دقیقہ کا ہے۔ برج میزان۔ ستارہ زہرہ نمبر ۶ ہے اب کل نمبر جمع کریں۔

قمری نمبر ۵ بجے شام ۱۹۶۶ = ۶
منگل کا حاکم مریخ = ۹
۵ بجے ساعت زہرہ = ۶
منٹ کوئی نہیں۔ اِس لئے پہلے منٹ کا نمبر ..
میزان ۲۱ کا مفرد ۳ ہوتا ہے۔

اب مطلوب نمبر انتخاب کرو جس کو اس میں جوڑنے سے ۶ نمبر ہو جائے جو زہرہ کا ہے۔ یہ ہوگا ۳ - ۱۲ - ۳۰ - ۳۹ وغیرہ۔ اب ہم اسے ۹ نمبر میں جمع کرکے بڑھا سکتے ہیں۔ اور جتنے والا نمبر معلوم کر سکتے ہیں۔ مثلاً ۱۲ - ۲۱ - ۳۹ - ۴۸ وغیرہ۔

جدول نہ بہرہ و نمبر

بروج	درجات دقیقہ	درجات درجہ	برج کا نمبر	حاکم ستارہ مقررہ درجہ کا	نمبر عدد
حمل	۲۰	۳	۱	مریخ	۹
	۴۰	۶	۲	زہرہ	۶
	۰۰	۱۰	۳	عطارد	۵
اسد	۲۰	۱۳	۴	قمر	۲-۷
	۴۰	۱۶	۵	شمس	۴-۱
	۰۰	۲۰	۶	عطارد	۵
قوس	۲۰	۲۳	۷	زھرہ	۶
	۴۰	۲۶	۸	مریخ	۹
	۰۰	۳۰	۹	مشتری	۳

بروج	درجات دقیقہ	درجات درجہ	بروج کا نمبر	حاکم ستارہ مقررہ درجہ کا	نمبر عدد
ثور	۲۰	۳	۱۰	زحل	۸
	۴۰	۶	۱۱	زحل	۸
	۰۰	۱۰	۱۲	مشتری	۳
	۲۰	۱۳	۱	مریخ	۹
سنبلہ	۴۰	۱۶	۲	زہرہ	۶
	۰۰	۲۰	۳	عطارد	۵
	۲۰	۲۳	۴	قمر	۲-۷
جدی	۴۰	۲۶	۵	شمس	۱-۴
	۰۰	۳۰	۶	عطارد	۵
جوزا	۲۰	۳	۷	زہرہ	۶
	۴۰	۶	۸	مریخ	۹
میزان	۰۰	۱۰	۹	مشتری	۳
	۲۰	۱۳	۱۰	زحل	۸
	۴۰	۱۶	۱۱	زحل	۸
	۰۰	۲۰	۱۲	مشتری	۳
	۲۰	۲۳	۱	مریخ	۹
دلو	۴۰	۲۶	۲	زہرہ	۶
	۰۰	۳۰	۳	عطارد	۵
سرطان	۲۰	۳	۴	قمر	۲-۷
	۴۰	۶	۵	شمس	۱-۴
	۰۰	۱۰	۶	عطارد	۵
عقرب	۲۰	۱۳	۷	زہرہ	۶
	۴۰	۱۶	۸	مریخ	۹
	۰۰	۲	۹	مشتری	۳
	۲۰	۲۳	۱۰	زحل	۸
حوت	۴۰	۲۶	۱۱	زحل	۸
	۰۰	۳۰	۱۲	مشتری	۳

ریس کے لئے ایک اور قانون

یہ یاد رکھیں کہ آدمی اور چیز کے درمیان جو اہم قانون کام کرتا ہے وہ ساعتوں کا ہے۔ زحل ۸ مشتری ۳۔ مریخ ۹۔ شمس ۱ و ۴ وغیرہ کے متعلق جو تشریح کی جاسکتی ہے وہ یہ ہے۔
نمبر ۱۔ بنیادی عدد ہے۔ نمبر ۲، انعکاس کرتا ہے۔ نمبر ۳ پیدائش نو کا ہے۔ نمبر ۴ پابندی دستور کا ہے۔ نمبر ۵ نشو و نما کا ہے۔ نمبر ۶ پیداوار کا ہے۔ نمبر ۷ ادائے فرض کا ہے۔ نمبر ۸ تباہ کرنیکا ہے۔ نمبر ۹ تقسیم کرنیکا ہے۔ ان کی خاصیتوں کا زیادہ تعلق علم الاعداد سے ہے۔ جن کو تفصیل وار "عددوں کی حکومت" میں بیان کرچکے ہیں۔ یہاں ہم انہی خاصیتوں کو ایک اہم فیصلہ کیلئے استعمال کریں گے۔

یہاں صرف مشکل یہ پیش آتی ہے کہ بعض اوقات ستارے اپنے ذاتی نمبروں سے کام کرتے ہیں۔ بعض اوقات بدل کر آنے والے کواکب یا طالع کے نمبر سے اثر انداز ہوتے ہیں۔ مثلاً اپریل ۱۶ ۱۹۰۱ئ کو کواکب کی پوزیشن یہ تھی۔

زحل برج حمل میں۔ جس کا حاکم مریخ نمبر ۹ ہے۔ زحل کا اپنا نمبر ۸ ہے۔ بدل اسکا ۱-۴ ہوا
مشتری برج اسد میں جس کا حاکم شمس نمبر ۱ ہے۔ مشتری کا اپنا نمبر ۳ ہے۔ بدل اسکا ۶۔ ہوا۔
مریخ برج جوزا میں۔ جس کا حاکم عطارد نمبر ۵ ہے۔ مریخ کا نمبر ۹ ہے۔ بدل اس کا ۵ ہوا۔
زہرہ برج جوزا میں۔ جس کا حاکم عطارد نمبر ۵ ہے۔ زہرہ کا نمبر ۶ ہے۔ بدل اس کا ۳ ہوا۔
عطارد برج حمل میں۔ جس کا حاکم مریخ نمبر ۹ ہے۔ عطارد کا نمبر ۵ ہے۔ بدل اس کا ۹ ہوا۔
شمس برج حمل میں۔ جس کا حاکم مریخ نمبر ۹ ہے۔ شمس کا نمبر ۱ و ۴ ہے۔ بدل اس کا نمبر ۸ ہوا
قمر برج میزان میں۔ جس کا حاکم زہرہ نمبر ۶ ہے۔ قمر کا نمبر ۲ و ۷ ہے۔ بدل کا نمبر ۴ ہوا۔
اگر ستاروں کی پوزیشن کو مدنظر رکھ کر نمبر لینے مقصود ہوں۔ تو مندرجہ بالا اصول کو ہی کام میں لانا ہوگا۔

اس طریقہ میں جو ابجد کام کرتی ہے۔ وہ یہ ہے۔ چونکہ ریس کا تمام کام انگریزی میں ہوتا ہے انگریزی میں نام ہوتے ہیں۔ اس لئے انگریزی ابجد سے ہی کام لینا ہوگا۔

A Y I Q J	1
B K R C	2
G L S *or* Sh.	3
D M T	4
E N	5
W V *(initial)* U	6

Z O 7
H X (OTHER THAN INITIAL) U 8
F PH 9

ریس کے نتائج معلوم کرنے کے لئے (۱) اس مقام کا جہاں ریس ہوگی (۲) دن کے حاکم کوکب کا نام (۳) ساعت (۴) گھوڑا۔

دنوں اور ساعتوں کے اعداد کو مفرد کر کے جدول دی جاتی ہے

ساعت و دن	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
زحل	۴	۰	۳	۰	۹	۹	۰
مشتری	۵	۱	۴	۱	۱	۱	۱
مریخ	۴	۰	۳	۰	۹	۹	۰
شمس	۴	۹	۳	۹	۹	۹	۹
زہرہ	۸	۴	۷	۴	۴	۴	۴
عطارد	۷	۳	۶	۳	۳	۳	۳
قمر	۲	۷	۱	۷	۷	۷	۷

مثالیں:-
لنکن ۔ ۱۸ مارچ ۱۹۰۷ء ۔ سوموار

(۱) مقام ریس LINCOLN 3152735 = 26 = 8
(۲) سوموار کا حاکم قمر ۔ ۲۴۵ بعد دوپہر بھی قمر کا ہوگا۔ جو پہلی ریس کا وقت ہے۔ مندرجہ بالا جدول کے لحاظ سے نمبر ۷ ہوا۔
(۳) اس ریس کا جیتنے والا جاوا تھا ۔ JAVA 1161 = 9
اب تینوں اعداد کو جمع کریں

لنکن = ۸
سوموار (قمر) = ۷ } میزان ۲۴ ۔ اگر ہم ۹ نمبر کو نکال دیں تو باقی ۷+۸ = ۱۵
جاوا = ۹ ۶ اور ۵ گئے۔

اب یہ امر ذہن میں رکھیں ۔ کہ عموماً جیتنے والے نمبر ۱-۲-۶-۷ و ۹ ہیں۔ نمبر ۵ بھی جیتتا ہے لیکن جب تمام نمبروں کا مجموعہ ۱۴ ہو۔ ۲۳ نمبر کا مفرد ۵ کبھی نہیں جیتا۔
نمبروں کا تعلق مشاہدہ میں آیا ہے ۔ مثلاً ایک نمبر کو ۳ و ۷ پر ترجیح دی جائے گی ۔ جبکہ ایک

ہی ریس میں یہ نمبر نکلتے ہوں۔ اسی طرح دوسرے نمبروں کو سمجھیں۔
۱۸ مارچ ۱۹۰۷ء کو ساعت کی جدول یہ تھی۔
۱-۱ سے ۱-۲ تک قمر نمبر ۷
۱-۲ سے ۲-۳ تک زحل نمبر ۰
۲-۳ سے ۳-۴ تک مشتری نمبر ۱
۲-۴ سے ۴-۵ تک مریخ نمبر ۰
لہٰذا ساعتوں کا نمبر تو ساعت نکال کرلیں۔ جگہ کا نمبر جیسا کہ لنکن کا نمبر ۸ ہے۔ گھوڑے کے نام کا نمبر بھی معلوم کریں۔ عین ریس کے وقت شاید بعض مشکلات پیش آئیں۔ مگر اس کے وقفہ میں کچھ حساب کیا جا سکتا ہے۔ وقت ساعت کے ساتھ ہی ختم ہو جاتا ہے۔ اب ۱۸ مارچ ۱۹۰۷ کا باقی حساب حسب ذیل ہے۔

پہلی ریس = ۲۴-۲ وقت کی ساعت زحل = (OFF TIME 2:24)
لنکن = ۸
KICKER 212252 = ۴
۱۲
۸ میں ۴ جمع کریں گے تو ۳ آئے گا

دوسری ریس = ۵۵-۲ پر ساعت مشتری = (OFF TIME 3:03)
لنکن = ۸
جیتی EARLY BIRD 51231 2124 = ۲۱ نے = ۳
میزان ۱۲ = ۳

تیسری ریس ۳۰-۳ پر ساعت مشتری = ۱ (OFF TIME 3:37)
لنکن = ۸
جیتی HONEST GILL 875534 3133 = ۳۳ = ۶
میزان = ۱۵ = ۶

چوتھی ریس -۴ پر ساعت مریخ = ۰ (OFF TIME 4:08)
لنکن = ۸
جیتی CLAUDIAN 23164115 = ۲۳ = ۵
میزان = ۱۳ = ۴

(OFF TIME 4131) پانچویں ریس = ۳۰-۴ پر ساعت مریخ =
لنکن = ۸
جیتی ZINC 7152 = ۱۵ = ۶
۵ = ۱۴

(OFF TIME 5:02) چھٹی ریس :- ۰۰-۵ پر ساعت مریخ = ۰
لنکن = ۸

جیتی MOLLY SHIELS
47331 381533 = 41 = 5

ماسوائے ۴ بجے والی ریس کے جس قدر نتائج نکلے ہیں۔ مندرجہ بالا قاعدہ سے صحیح ہیں۔
اتفاقاً آخری دو ریس جو نمبر ۵ کی ہیں۔ ان کا مجموعہ ۱۴ سے بنا۔

اب اور مثالیں

لنکن شائر بھی ہینڈی کیپ ریس برائے ۱۹۰۶-۱۹۰۷-۱۹۰۸۔ یہ ریس ۲۰-۳ پر بھی منگل
کے دن۔ لیکن OFF TIME مختلف تھا۔ اب ساعتوں میں دنوں کے اختلاف کی وجہ سے
معمولی سا فرق تھا۔ لیکن ہر ریس میں ستارہ زہرہ ہی تھا۔ لنکن کے نمبر ۸ تھے۔ منگل کے دن ساعت
زہرہ تھی۔

۲۷ مارچ ۱۹۰۶ء کو ۲۰-۳ پر ریس تھی۔ آف ٹائم ۵۱-۳
ساعت زہرہ = ۷
لنکن = ۸
= ۹
۶ = ۲۴

۹۔ مارچ ۱۹۰۷ء کو ۳۰-۲ پر ریس تھی۔ آف ٹائم ۴۷-۳
ساعت زہرہ = ۷
= ۸
= ۶
۶ = ۲۴

۲۴ مارچ ۱۹۰۸ء بوقت ۲۰-۳ پر آف ٹائم ۳۰-۳ تھا
ساعت زہرہ = ۷
KAFFIR CHIEF لنکن = ۸
218812 28158 = 46 = ۱ =
۷ = ۱۶

نتائج تسلی بخش رہے۔ جب بھی گھوڑے کا مفرد نمبر نکالیں۔ اور نتیجہ ۱-۳ (۵)۶-۷-یا ۹ ہو۔ یا ہارنے والا نمبر ۲-۴ (۵) اور ۸ ہو۔ تو۔ یہ فیصلہ کرنا۔ کوئی مشکل نہیں۔ کہ جیت میں آنے والے نمبروں سے کس کو ترجیح دی جائے گی۔

ریس کیلئے سادہ قاعدہ

اس سوال کا جواب حاصل کرنے کے لئے (۱) گھوڑے کا نام (۲) رنگ (۳) دوڑنے کا وقت (۴) تاریخ (۵) اعداد ستارہ کو مدنظر رکھنا پڑتا ہے۔ ان چاروں حالتوں کا اتفاق جواب میں سو فیصدی صحیح حل پیش کرے گا۔ ورنہ جس قدر موازین کم موافق ہوں گے۔ اسی قدر اس گھوڑے کے جیتنے کے امکانات کم ہوں گے۔

(۱) سب سے پہلے معلوم کریں کس ساعت میں دوڑ ہو رہی ہے۔ اس ستارہ کے متعلقہ جس رنگ کا گھوڑا ہوگا وہی آگے نکلے گا۔ اس کی تفصیل یہ ہوگی۔

شمس۔ سبز رنگ۔ زھرہ۔ سبز۔ عطارد۔ ابلق۔ قمر۔ سبز۔ زحل خشکی۔ مشتری۔ سمندر مریخ کمیت۔

جب آپ کو گھوڑے کے رنگ کا علم ہو جائے۔ تو معلوم کرو۔ اس رنگ کا گھوڑا دوڑ رہا ہے یا نہیں اگر دوڑ رہا ہو۔ تو اس کے جیتنے کے امکانات زیادہ ہوں گے۔

(۲) گھوڑے کے نام کے اعداد نکالو۔ اُردو نام ہو۔ تو اردو ابجد سے اور انگریزی نام ہو۔ تو انگلش ابجد سے نکالو۔

(۳) دوڑنے کے وقت کے اعداد مفرد حاصل کرو۔ مثلاً ۲ بجکر ۴ منٹ کے اعداد ۲ + ۰ + ۴ = ۶ ہیں۔

(۴) ستارے کے اعداد لو جس میں دوڑ ہو رہی ہے۔ اگر دوڑ ۱۲ بجے دن سے پیشتر ہے۔ تو مثبت اعداد لو۔ اگر ۱۲ بجے کے بعد ہے تو منفی اعداد لو۔ ان اعداد میں دن کے عدد جمع کرو۔ اگر ۹ سے زیادہ ہوں۔ تو پھر مفرد اعداد کر لو۔ دن کے اعداد اور ستاروں کے اعداد مثبت منفی یہ ہے۔

ستارہ	دن	مثبت	منفی
شمس	اتوار	۱	۴
قمر	سوموار	۷	۲
مریخ	منگل وار	۹	۵
عطارد	بدھ وار	۵	۹
مشتری	جمعرات	۳	۶
زھرہ	جمعہ	۶	۳
زحل	ہفتہ	۸	۱

مثلاً ۲۴ جولائی بروز اتوار ۸ بجے دوپہر ریس ہو رہی ہو تو اتوار کا مثبت عدد ۱ لیا - ۸ بجے ساعت عطارد کی ہے عطارد کے مثبت عدد ۵ ہیں۔ تو ۱ + ۵ = ۶ عدد ساعت کے نوٹ کئے -

(۵) تاریخ ۲۴ کے مفرد عدد ۴ + ۲ = ۶ ہیں -
اب گھوڑے کے نام کے اعداد نکالو جس کا نام "نیلو" ہے - ن (۵) ی (۱) ل (۳) و (۶) کل عدد ۱۵ ہیں - ۱۵ کا مفرد عدد ۱۵ + ۹ = ۶ ہیں -
اس تمام زائچہ سے معلوم ہوا - کہ اتوار کے دن ساعت عطارد میں جو گھوڑا دوڑ جیت رہا ہے اس کا رنگ ابلق ہے - چونکہ دوڑ کی تاریخ، وقت ستارہ کے اعداد اس کے نام کے ساتھ مطابقت کھاتے ہیں - جو کہ ۶ ہیں - اس لئے نیلو دوڑ جیت لے گا - جو ابلق رنگ کا ہے -

گھوڑے کا رنگ انتخاب کرکے اس دوڑ میں اس رنگ کے گھوڑے کے اعداد اور باقی موازین کو ملاؤ - جس قدر موافقت ہوگی - اسی قدر اس کے جیتنے کے امکان ہوں گے - جسقدر موافقت کم ہوگی - اسی قدر وہ نچلے درجات میں دوڑ جیتے گا - تھوڑی سی مشق کے بعد آسانی سے اس قاعدہ پر عبور حاصل کیا جا سکتا ہے - تجربہ کرنے اور جانچنے کے لئے ریسوں کو نوٹ کرکے اپنے نتائج سے موازنہ کرنا چاہیئے - تاکہ صحیح نتیجہ نکالنے کی راہیں مل سکیں اور غلطی کا امکان کم ہو -

اردو ابجد یہ ہے			عدد	انگلش حروف تہجی یہ ہیں		
ا	ی	ق	غ	۱	A	J	S
ب	ک	ر		۲	B	K	T
ج	ل	ش		۳	C	L	U
د	م	ت		۴	D	M	V
ہ	ن	ث		۵	E	N	W
و	س	خ		۶	F	O	X
ز	ع	ذ		۷	G	P	Y
ح	ف	ض		۸	H	Q	Z
ط	ص	ظ		۹	I	R	

ریس کے گھوڑوں اور دیگر اشیاء کے رنگ

چونکہ ریس کھیلنے والے گھوڑے۔ جوکی اور متعدد جگہ پر رنگوں کو اہمیت دیتے ہیں۔ اس لئے تفصیلاً یہ رنگ دئیے جاتے ہیں۔

شمس۔ نارنجی۔ سنہری۔ چمکیلا۔

قمر۔ سفید سٹرابری۔ زرد۔ سبز۔ براؤن۔ خاکی یا ان کے امتزاجات

مریخ۔ سُرخ۔ تیز سُرخ۔ گلناری۔ چیری۔

عطارد۔ پیازی۔ گلابی۔ ہلکا سُرخ۔ فرنج گرے۔

مشتری۔ زرد۔ بنفشی۔ ارغوانی۔ اودا۔ سوسنی۔ ہلکا نیلا۔ یا گہرا نیلا۔

زھرہ۔ ہلکا نیلا۔ سبز۔ ایمرلڈ گرین۔ فیروزی۔ بھورا۔ سبزی مائل نیلے اور ہرے رنگ کے شیڈ۔

زحل۔ نیوی بلیو۔ جامنی۔ گہرا براؤن۔ چاکلیٹ۔ سُرخ مائل بہ سیاہی۔ سیاہ۔ گہرا سبز۔ تمام گہرے رنگ کے شیڈز۔

یورنس۔ خاکی۔ سلیٹی۔ سفید اور سیاہ رنگوں کے امتزاجات۔ چیک یا دھاریاں۔ خواہ وہ کسی بھی رنگ کی ہوں۔

نیپچون۔ خفیف اودا۔ مشکی۔ برنگ لونڈر۔ ارغوانی۔ سفید۔ سبز یا زرد۔

بابِ ہفتم
صحت کے خطرات اور احتیاط

کسی ساعت میں اسکے متعلقہ مرض کا حملہ ہو تو بہت زیادہ پرواہ کرو۔ اور فوری علاج کی تدبیر کرو۔ ورنہ زندگی اور صحت کے لئے خطرہ ہوگا۔ جب کسی مرض کا حملہ ہو۔ تو وقت دیکھیں۔ اگر حملۂ مرض ساعت کی متعلقہ فطرت کے خلاف ہے۔ تو چنداں فکر کی بات نہیں۔

زحل۔ اس وقت ہر قسم کے زخم پر احتیاط کریں۔ جو ہڈی پر آئے۔ سردی اور خنکی زکام سے بچنا چاہیئے
مشتری۔ انجماد خون کا خطرہ ہے۔ ایسی خوراک کھانے سے احتیاط کرو۔ جو ثقیل اور دیر ہضم ہو
مریخ۔ آگ کے خطرات۔ گرنے۔ زخم آنے۔ جلنے۔ آتش گیر مادہ۔ اور حادثات سے محتاط رہنا چاہیئے۔ اگر ایسا واقعہ ہو۔ تو جلد علاج چاہیئے۔ دیر کرنے سے نقصانِ جسم کا احتمال ہے۔
شمس۔ اس ساعت میں بہت زیادہ سوچنا ضعفِ قلب کا باعث ہوگا یا صحت کو نقصان دے گا۔
زہرہ۔ حلق کے امراض اور چوٹیں لگیں۔ تو فوراً علاج کراؤ۔
عطارد۔ غم نہ کرو غم وفکر صحت کو برباد کر دیگا۔ کم حوصلگی ڈر۔ اور خوف آپ کیلئے خطرہ ہے
قمر۔ دستوں کا آنا۔ بدہضمی کا خطرہ ہو تو فوراً علاج کراو۔

نومولود کے حالات۔ اگر کوئی بچہ اتوار کے دن یا جمعرات کے رات کو پیدا ہو۔ ساعت ۱-۲-۳-۶-۸-۹ یا ۱۰ ہو۔ تو بڑے مرتبہ والا شان وشوکت اور عزت والا ہوگا۔ امراء اور رؤسا سے تعلق و واقفیت رکھے گا۔ حکام میں عزت و مرتبہ پائے گا۔

اگر کوئی بچہ پیر کے دن یا جمعہ کی رات کو پیدا ہو۔ تو نیک کام کرنیوالا۔ فائدہ پہنچانے والا، اور بڑا کام کرنے والا ہوگا۔ دولت مند اور صاحبِ تدبیر ہو۔ دنیا کا آرام پائے۔ بشرطیکہ ساعت ۲-۳-۶-۸-۹-۱۰ میں پیدا ہوا ہو۔

اگر کوئی بچہ منگل کے دن یا ہفتہ کی رات کو ساعت ۱-۵-۶-۸ میں پیدا ہو۔ تو وہ چھوٹی عمر میں قتل ہو جاتے یا اس پر قتل کا الزام لگے۔

اگر کوئی بچہ بدھ کے دن یا اتوار کی رات کو پیدا ہو اور ساعت ۱-۴-۶-۸ ہو تو بڑا نیک اور بلند

خیالات والا ہو۔ دولت خوب جمع کرے۔ بڑا عالم۔ ہنرمند۔ حکیم اور تاریخ داں ہو دنیا کا آرام پائے۔

اگر کوئی بچہ جمعرات کے دن یا پیر کی رات کو پیدا ہو۔ اور ساعت ۱۔۴۔۸۔۱۱۔ ہو۔ تو بڑا عالم۔ عقل مند۔ خوش حال اور جاہ وجلال والا ہو۔ مذہبی کاموں میں بہت دلچسپی لے۔ معزز و نام ور۔ صاحب تدبیر ہو۔ حکام میں عزت حاصل کرے۔

اگر کوئی بچہ جمعہ کے دن یا منگل کی رات کو پیدا ہو۔ اور ساعت ۱۔۲۔۵۔۸۔۹۔۱۰ ہو۔ تو دولت والا ہو۔ سیر و تفریح اور کھیل تماشے کا شوقین۔ ہو۔ مذہبی کاموں میں رغبت رکھے۔

اگر کوئی بچہ ہفتہ کے دن یا بدھ کی رات کو پیدا ہو۔ اور ساعت ۱۔۲۔۸۔۱۰ ہو۔ تو منحوس اور ناقص ہو شاید زندہ نہ رہے۔ اگر بچ جائے۔ تو ہمیشہ بیمار رہے اور بدکاری کی زندگی بسر کرے۔

نوٹ:۔ یہاں کسی دن کی رات سے یہ مُراد ہے۔ کہ رات پہلے ہوتی ہے۔ دن بعد میں۔ یہ اسلامی طریقہ ہے۔ مثلاً جمعہ کی رات کا مطلب یہ ہے۔ کہ جمعرات کا دن ختم ہونے کے بعد جو رات آئے گی وہ جمعہ کی رات ہو گی۔ یہ طریقہ صرف نومولود کے لئے ہوگا۔ ساعتوں میں استعمال نہ ہو گا۔ نیز جو ساعتیں نہیں دی گئیں۔ ان میں قسمت کا حال اس دن دئے گئے حالات سے الٹ تصور کریں۔

ضمیر کا حال معلوم کرنا

اگر کوئی یہ معلوم کرنا چاہے۔ کہ فلاں شخص کس مقصد کو لے کر آیا ہے۔ تو ذیل کی تفصیل کام دیگی۔ یا آنے والا کہے۔ کہ خود معلوم کرلیں۔ میرا مقصد کیا ہے؟

ہر ساعت کو تین حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ بیس بیس منٹ کے حصہ کی منسوبات مقرر کی ہیں۔ جب کوئی آئے۔ تو اس وقت ساعت کو دیکھیں۔ اور یہ معلوم کریں کہ کس حصہ میں آیا ہے۔ اس حصہ کی منسوبات اسکی خواہش کے متعلق ہوں گی۔ فہم و فراست کو کام میں لاکر متعدد منسوبات میں سے صرف ایک کو سائل کے ساتھ بڑی آسانی سے متعلق کیا جاسکتا ہے۔ ذہین اور تجربہ کار اشخاص کا جواب غلط نہ ہوگا۔

منسوبات

شمس حصّہ اول ۔ بلندی مرتبہ و روزگار ۔ احوال کسی بزرگ یا امیر یا حاکم وقت دریافت کرتا ہے ۔
حصّہ دوم ۔ مریض کی شفاء صحت جسم ۔ قرضہ سے سبکدوشی ۔ رفع تکلیف
حصّہ سوم ۔ معاملات ۔ شراکت ۔ لین دین ۔ حصول ملازمت یا روزگار

زہرہ حصہ اول ۔ رہائی مصیبت ۔ خلاصی قید ۔ بیع و شرح ۔
حصہ دوم ۔ عیش و عشرت ۔ آرام و راحت ۔ اصلیت زناں ۔ عقد و شادی
حصہ سوم ۔ عشق و محبت ۔ مطیع کرنا عورت کا ۔ کسی عورت کے حصول کا سوال ۔ سٹہ لاٹری وغیرہ ۔

عطارد ۔ حصّہ اول ۔ خط ۔ خبر ۔ غائب ۔ حصول علم و ہنر ۔ تحریر
حصہ دوم ۔ کاروبار ۔ تجارت خرید و فروخت
حصہ سوم ۔ غائب کے متعلق ۔ کسی دوست کی ملاقات ۔ سوال ملازمت

قمر ۔ حصہ اول ۔ قدوم غائب ۔ خیر خیریت غائب ۔ احوال رنج و راحت ۔ اولاد ۔ انجام کار
حصہ دوم ۔ انتظار خبر ۔ حاضریٔ غائب ۔ خبر یا خط غائب آئے گا یا نہیں ۔
حصہ سوم ۔ رفع نحوست ۔ کشائش کاروبار ۔ حصول زر ۔ مال ۔ سفر ۔ ضروریات زندگی ۔

زحل ۔ حصہ اول ۔ کسی کو رنج و تکلیف پہنچانے ۔ مال خورد برد ۔
حصہ دوم ۔ دفینہ ۔ زمین ۔ مکان ۔ جائیداد
حصہ سوم ۔ دشمن ۔ مقابلہ ۔ کامیابی ۔ فتح و نصرت ۔ حیرانی و پریشانی ۔ فکر و تشویش رفع تکلیف اور نقصان کے متعلق

مشتری ۔ حصہ اول ۔ کشائش ۔ ترقیٔ کاروبار ۔ آمدن ۔ روپے کا سوال
حصہ دوم ۔ دور ہونے تفکرات ۔ حصول مدعا ۔ کسی چیز کے جانے کی فکر کا سوال
حصہ سوم ۔ بھاری تفکرات ۔ دفعیہ اور خوف دشمناں ۔ حالات غائب و آمد ۔ خبر و خط

مریخ حصہ اول ۔ چوری گئی چیز ۔ کسی اندرونی رنج و غم میں مبتلا ہے ۔
حصّہ دوم ۔ مقدمات ۔ دفعیہ حاسداں ۔ لڑائی جھگڑا
حصہ سوم ۔ رفع تکلیف ۔ فکر و اندیشہ ۔ خصومت ۔ مغلوبیٔ دشمناں ۔ خریدنا املاک کا

حاملہ کیا جنے گی حاملہ عورت یا اس کی طرف سے کوئی سوال کرے ۔ تو ساعت سوال کو معلوم کرو ۔ اگر مشتری زہرہ یا قمر ہو ۔ تو دختر ۔ اگر شمس مریخ ۔ عطارد ہو تو

پسر۔ اگر زحل ہے تو حمل گرنے کا اندیشہ ہو۔

اوقات ممنوع العمل ہر روز

اوقات نصف اللیل و نصف النہار کا درمیانی وقفہ جس کی مدت ۸ منٹ پہلے ستارہ کے آخری اور اگلے ستارہ کے شروع کے ۸ منٹ (یعنی ۱۶ منٹ درمیان کا وقفہ) بلا تخصیص ایام ہر کام میں نحس ہے۔ خواہ کوئی سعدیت کتنی ہی قوی کیوں نہ ہو۔ اس وقت عبادت اور سجدہ بھی جائز نہیں ہوتا۔ یاد رہے کہ عین نقطہ زوال ۱۲ بج کر چند منٹ پر ہوتا ہے۔ اس کے ۸ منٹ پہلے اور ۸ منٹ بعد کے ہیں۔

صدقات

اگر کسی شخص پر کسی ستارہ کے نحس اثرات واقع ہو رہے ہوں۔ یا کوئی سوال کرے کہ میں کونسا صدقہ دوں۔ کہ حالات درست ہوں۔ تو ساعت کو دیکھ کر جواب دیں۔ مندرجہ ذیل اشیاء کو حسب توفیق خرید کر کپڑے میں باندھ کر کسی محتاج کو دیں۔ یا آبادی سے باہر رکھائیں اور جانور ہو تو خیرات کریں۔ یا کھلا چھوڑ دیں یا صدقہ کر دیں۔

شمس ۔ گندم ۔ صندل سرخ ۔ قند سیاہ ۔ تانبا ۔ جانور رنگ سرخ ۔ دال نخود و مسور ۔ کپڑا طلائی رنگ ۔ صدقہ بروز اتوار بوقت طلوع آفتاب دینا چاہیئے ۔

قمر ۔ برنج ۔ دہی ۔ نقرہ ۔ کافور ۔ چورن سفید ۔ روپیہ ۔ کپڑا رنگ سفید ۔ جانور سفید ۔ صدقہ بروز پیر ۔ بوقت شام ادا کرے ۔

مریخ ۔ گندم ۔ قند سیاہ ۔ دال مسور ۔ تانبا ۔ مونگا ۔ پارچہ سرخ ۔ جانور سرخ رنگ ۔ صدقہ منگل کے دن ۔ دو گھڑی دن چڑھے ادا کرے ۔

عطارد ۔ لونگ ۔ برتن کانسی ۔ روغن زرد ۔ گل کینر ۔ ہاتھی دانت ۔ کپڑا سبز ۔ جانور سفید ۔ بدھ کے دن پانچ گھڑی دن چڑھے صدقہ دے ۔

مشتری ۔ دال نخود ۔ کپڑا زرد طلائی ۔ شکر ۔ زرد چوب ۔ نمک ۔ عقیق زرد ۔ جانور زرد رنگ صدقہ جمعرات کو وقت شام ادا کرے

زاہرہ ۔ برنج ۔ کپڑا سفید و سرخ ۔ مادہ جانور سفید ۔ نقرہ ۔ روغن زرد ۔ کافور ۔ یہ صدقہ جمعہ کے دن طلوع کے وقت کرے ۔

زحل ۔ ماش سیاہ ۔ روغن سیاہ ۔ لوہا ۔ کپڑا سیاہ ۔ کنجد سیاہ ۔ جانور سیاہ ۔ نمک سیاہ ۔ گل کاسنی ۔

ہفتہ کے دن دوپہر کے وقت صدقہ کرے

راس۔ زحل کے صدقات کے علاوہ۔ مچھلی۔ جانور سیاہ دھاری دار۔ اور راس کو کب کا صدقہ جس کے ہمراہ یا جس کے گھر میں بیٹھا ہو۔

ذنب۔ زحل کے صدقات کے علاوہ بکری یا بھیڑ سیاہ اور راس کوکب کا صدقہ جس کے ہمراہ یا جس کے گھر میں بیٹھا ہو۔

راس ذنب کے صدقات کا ساعتوں سے تو کوئی تعلق نہیں۔ مگر زائچہ میں ان کا اثر معلوم ہو تو یہ صدقات دلائے جا سکتے ہیں۔

اسمِ حاجت

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ مجھے میری حاجت کے لئے اسم تجویز کیا جائے تو اس وقت ساعت کو دیکھ کر اسم نکال کر دیں تا کہ وہ اپنے نام کے اعداد کے مطابق یا ان اسماء کے اعداد کے مطابق روزانہ ورد کرے۔

شمس	یا نورُ یا مُحیطُ	مشتری	یَا وارثُ یَا نصیرُ
قمر	یا حَلیمُ	زھرہ	یَا اللہُ یَا حنانُ یا شفیعُ
مریخ	یا مُحیُ یا ممیتُ	زحل	یا رفیعُ یا سمیعُ یا کریمُ
عطارد	یا وارثُ یا بصیرُ یا صابرُ		یَا قادر یا قدیرُ

تاریخِ پیدائش معلوم کرنا

اگر کسی شخص کو تاریخ پیدائش معلوم نہ ہو۔ اور وہ اس امر کا طالب ہو کہ۔ اس کی تاریخ وضع کی جائے۔ تو جس ساعت میں سوال کرے۔ اس کو نوٹ کریں۔ دی گئی جدول سے اس کی تاریخ ماہ و سال معلوم کریں۔

مثلاً اگر کسی شخص نے ساعتِ شمس میں سوال کیا۔ تو اس کی تاریخ پیدائش ۵-۱۴-۲۳ میں سے ایک ہو گی۔ اور نمبر ۵ ہو گا۔ جس کا برج اسد ہے۔ اگر اسے دن پیدائش کا معلوم ہو۔ تو ان میں سے ایک تاریخ تعین کر سکتا ہے۔ ورنہ یوں کریں۔ کہ چونکہ چوبیس گھنٹوں میں ایک ستارہ کا تین دفعہ دور ہوتا ہے۔ اس لئے اگر کوئی پہلے دور میں یا اس سے قبل سوال کرے تو پہلا ہندسہ لیں۔ دوسرے دور میں یا اس سے قبل (پہلے دوسرے کے درمیانی عرصہ) میں سوال کرے تو دوسرا ہندسہ لیں اور دوسرے دور کے بعد سوال کرے تو تیسرا ہندسہ لیں۔ مثلاً ساعت

شمس میں اتوار کے دن کسی نے ۹ بجے قبل دوپہر سوال کیا۔ تو پہلی ساعت گزر چکی ہے۔ اس لئے تاریخ ۱۴ ہوگی۔

ماہ پیدائش کو معلوم کرنے کے لئے یکم جولائی سے مہینے اس نمبر کے مطابق شمار کریں جو اس ستارہ کا ہے۔ مثلاً شمس کا نمبر ۵ ہے تو جولائی کے بعد پانچواں ماہ نومبر ہوگا۔

نمبر متعلقہ	ساعت سوال	تاریخ پیدائش	سال پیدائش کے ایام کا مجموعہ	متعلقہ برج	ماہ ابتداء
۵	شمس	۵-۱۴-۲۳	۳۲ - ۴۱	اسد	جولائی
۴	قمر	۴-۱۳-۲۲	۳۱	سرطان	جون
۲ ۸	مریخ	۲۹ ۸-۱۷-۲۶	۳۵-۴۴-۵۳	حمل عقرب	مارچ اکتوبر
۳ ۶	عطارد	۳-۱۲-۲۱ ۱۵-۲۴	۲۳-۲۹-۴۲-۴۸-۵۱	جوزا سنبلہ	مئی اگست
۹	مشتری	۹-۱۸-۱۷	۳۶-۴۵-۵۴	قوس حوت	نومبر ستمبر
۲ ۷	زھرہ	۱۱ ۷-۱۶-۲۵	۲۴-۳۸-۴۳-۵۲	ثور	اپریل ستمبر
!	زحل	۱۰-۱۹-۲۸ ۲۰-۳۰	۳۷-۴۰-۴۶-۵۵	جدی دلو	دسمبر جنوری

سال پیدائش کے لئے دونوں خانوں کے اعداد کام دیں گے۔ تاریخ پیدائش کے بھی اور سال پیدائش کے بھی۔ اس امر کے لئے تمام عمر کے دنوں کا مجموعہ لیں۔ مثلاً کسی شخص کو اندازاً معلوم ہے کہ ۱۹۶۶ء میں میری عمر اندازاً ۲۴ سال کی ہے تو ۳۶۵ کو ۲۴ سے ضرب دیں ۸۷۶۰ ہوا۔ جس کا مفرد ۲۱ ہوا

اس کا مفرد عدد ۳ ہے۔ پس سال پیدائش ۳ نمبر کا ہوگا۔ ۳ نمبر کے خانہ میں ۲۴ نکلا۔ جو اندازہ عمر کے قریب ہے۔

نتیجہ یہ نکلا۔ کہ تاریخ پیدائش ۱۴ نومبر ۱۹۴۲ء ہوئی۔ اس کا دن حسابی قاعدہ سے نکال لیں گے۔ تو دن ہفتہ کا ہوگا۔

سُوال کا جواب نکالنا

"یہ کام ہوگا یا نہ" کے نقشہ کی تشریحات

اگر کوئی سائل کسی وقت کسی قسم کا سوال کرے۔ یا کسی امر کا نتیجہ معلوم کرنا ہو۔ تو اس ساعت کے لحاظ سے نتیجہ دیکھو کیا ہے۔ گذشتہ جدول میں جو مختصر الفاظ دیئے گئے ہیں۔ ان کی تشریح حسب ذیل ہے۔

سعد اس کام کو کریں یا یہ کام ہوجائے گا۔ یا یہ وقت اس کام کے لئے اچھا ہے۔ حاجت پوری ہوگی۔

نحس کوئی کام نہ کریں یا اس کام کو نہ کریں یا یہ کام نہ ہوگا۔ یا یہ وقت کام کے لئے اچھا نہیں۔ حاجت پوری نہ ہوگی۔

ممتزج حیران کرنے والا وقت جو بد بھی ہو سکتا ہے اور سعد بھی۔ اس وقت کام کرنے کے لئے ہوشیاری اور چالاکی فائدہ دے سکتی ہے۔ یا ہوشیاری اور چالاکی سے کام ہوگا۔ یا کسی سفارش یا حیلہ سے

بد نقصان ہوگا۔ نہایت منحوس وقت۔ یہ کام کبھی نہ ہوگا۔ یا اس کام کے کرنے سے نقصان ہوگا۔

سعد ممتزج۔ کام ہوگا۔ مگر سخت تگ و دو اور کسی سفارش سے یا چالاکی و حیلے سے۔

نحس ممتزج۔ نحس کام ہوگا۔ مگر ہوشیاری و حیلہ سے۔ اپنے مقصد کے حصول میں مکر و فریب سے کام لینا پڑے گا۔ نیک ارادہ کا کام ہو تو وہ نہ ہوگا۔

سعد اتّصال۔ کسی امر کے حصول کا سوال ہو۔ تو کامیابی ہوگی۔ اور ہر مقصد پورا ہوگا۔

سعد انفصال۔ ہر وہ اچھا کام جس کو اپنی مرضی سے ختم کرنا۔ یا چھوڑنا ہو۔ یا سفر، خرچ، بیماری سے صحت کا سوال ہو تو کامیابی کی دلیل ہے۔ اس وقت میں یہ جواب بھی دیا جا سکتا ہے۔ کہ مقصد بغیر کسی خاص وجہ کے رُک جائیگا۔ یا آپ اپنی مرضی سے چھوڑ دیں گے۔

بد اتّصال۔ برا ارادہ ہو تو کامیابی ہے۔ سعد کام ہے تو ناکامی۔

بد انفصال۔ اگر ارادہ بد ہے۔ تو اسے ترک کر دیا جائے گا۔ یا ترک کر دینا بہتر ہے۔ نیک کام اور مقصد ہے۔ تو الٹی بلا گلے پڑے گی۔ باز آجائیں۔

نحس اتّصال۔ تخریبی کام مثلاً کسی مخالف کو قابو میں کرنا۔ کسی کو ذلیل کرنا یا نقصان وہ امور کے لئے موافق ہے۔ سعد امور میں ناکامی ہوگی۔

نحس انفصال۔ دشمن کو دور کرنا۔ روپیہ گم ہوجانا۔ دقع۔ امراض۔ چوری۔ جدائی وغیرہ ایسے مقاصد جن کے اپنے پاس سے دور ہوجانے کا سوال ہو۔ مگر نحس ہو۔ ان کے حصول مقصد میں کامیابی کی دلیل ہے۔ مگر سعد امور کے لئے ناکامی ہے۔

یہ کام ہو گا یا نہ؟

(دن کی ساعات)

ساعات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
اتوار	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل
	سعد	نحس	ممتزج	نحس	بد	سعد	نحس	سعد اتصال	سعد اتصال	ممتزج	ممتزج	بد
پیر	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س
	سعد اتصال	سعد انفصال	سعد اتصال	نحس	سعد انفصال	ممتزج	نحس اتصال	سعد اتصال	نحس	سعد اتصال	بد	سعد اتصال
منگل	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر
	سعد	نحس	سعد اتصال	سعد	نحس	بد	سعد اتصال	نحس	سعد اتصال	نحس	سعد انفصال	نحس
بدھ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ
	سعد اتصال	نحس	بد اتصال	سعد	نحس	سعد انفصال	سعد اتصال	سعد انفصال	نحس	سعد اتصال	سعد اتصال	نحس
جمعرات	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د
	سعد اتصال	بد اتصال	سعد اتصال	سعد اتصال	سعد اتصال	سعد انفصال	نحس	سعد اتصال	سعد اتصال	سعد اتصال	سعد اتصال	نحس
جمعہ	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی
	سعد اتصال	ممتزج	نحس	سعد	سعد اتصال	سعد	سعد اتصال	سعد اتصال	سعد ممتزج	نحس انفصال	نحس	سعد اتصال
ہفتہ	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ
	سعد اتصال	سعد اتصال	نحس انفصال	سعد اتصال	سعد اتصال	سعد	نحس	بد انفصال	سعد اتصال	نحس	سعد	سعد انفصال

(رات کی ساعات)

ساعات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
اتوار	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د
	سعد اتصال	سعد انفصال	سعد انفصال	نحس اتصال	سعد اتصال	ممتزج	نحس اتصال	سعد اتصال	نحس انفصال	سعد انفصال	نحس انفصال	سعد اتصال
پیر	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی
	نحس انفصال	نحس	سعد انفصال	سعد	نحس	نحس اتصال	سعد انفصال	بد	سعد اتصال	نحس	سعد انفصال	نحس اتصال
منگل	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ
	سعد انفصال	نحس	بد اتصال	سعد	بد	سعد انفصال	سعد اتصال	سعد انفصال	بد	سعد انفصال	سعد اتصال	بد اتصال
بدھ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل
	سعد اتصال	بد اتصال	سعد اتصال	سعد اتصال	سعد اتصال	سعد انفصال	نحس اتصال	سعد اتصال	سعد اتصال	سعد	سعد اتصال	نحس
جمعرات	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س
	سعد اتصال	نحس ممتزج	نحس	سعد	سعد اتصال	سعد	سعد اتصال	سعد اتصال	سعد انفصال	نحس انفصال	نحس	سعد اتصال
جمعہ	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر
	سعد اتصال	سعد اتصال	نحس	سعد	سعد اتصال	ممتزج	نحس	بد انفصال	سعد اتصال	سعد	سعد	سعد اتصال
ہفتہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ
	سعد اتصال	نحس	سعد انفصال	نحس	نحس انفصال	سعد	نحس	سعد	سعد اتصال	سعد	ممتزج	نحس انفصال

عمل کرنے کے لئے دن کی ساعات

(طلوع سے غروب تک)

ساعت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
اتوار	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل
	محبت	منحوس	سفر	منحوس	عداوت	کام پورا	منحوس	جاہ وجلال	محبت	نیک مقصد	طلسم	نقصان
پیر	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س
	محبت	سفر	نکاح	بیمار کرنا	حاجت	طلسم	زبان بندی	صلح محبت	جدائی	محبت	عداوت	محبت
منگل	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر
	بغض	منحوس	نکاح	برکت	منحوس	بیمار	محبت	عداوت	محبت	منحوس	سفر	بغض
بدھ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	ح	ر	ل	ی	خ
	قبولیت	نحس	اجراخون	اعمال خیر	عداوت	سفر	محبت	علاج	عداوت	وزراسے مدد	قبول	عداوت
جمعرات	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د
	قبول محبت	بیمار کرنا	محبت	محبت	عقد	سفر	عداوت	محبت	وزراسے مدد	حاجت	محبت	نحس
جمعہ	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی
	نکاح	طلسم	نحس	کنواں نکالنا	محبت	حاجت	جاہ وجلال	محبت	ہرکام کیلئے	جدائی	نحس	محبت
ہفتہ	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ
	محبت	صلح	بغض	جاہ وجلال	محبت	شکار	کچھ نہ کرے	ہلاکی دشمن	محبت	عداوت	صلح	قبول

عمل کرنے کے لئے رات کی ساعات

(غروب سے طلوع تک)

ساعت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
اتوار	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د
	محبت	سفر	نکاح	بیمار کرنا	حاجت	طلسم	زبان بندی	صلح و محبت	جدائی	محبت	عداوت	محبت
پیر	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی
	بغض	منحوس	نکاح	برکت	منحوس	بیمار کرنا	محبت	عداوت	محبت	منحوس	سفر	بغض
منگل	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ
	قبول محبت	نحس	اجراخون	اعمال خیر	عداوت	سفر	محبت	علاج	عداوت	حکام سے مدد	قبول	عداوت
بدھ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل
	قبول محبت	بیمار کرنا	محبت	محبت	عقد	سفر	عداوت	محبت	وزراسے مدد	حاجت	محبت	نحس
جمعرات	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س
	نکاح	طلسم	نحس	دفینہ	محبت	حاجت	جاہ وجلال	محبت	ہرکام	جدائی	نحس	محبت
جمعہ	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر
	محبت	صلح	بغض	جاہ	محبت	شکار	کچھ نہ کرے	ہلاکی دشمن	محبت	عمارت	صلح	قبول
ہفتہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ
	محبت	منحوس	سفر	منحوس	عداوت	کام پورا ہو	منحوس	جاہ	محبت	ہرکام	طلسم	نقصان

بابِ ہشتم

ساعات کے نقشے

دن تو طویل ہوتا ہے۔ صاحب علم لوگوں نے اسے ۲۴ حصوں میں تقسیم کر لیا ہے۔ ایک حصہ کو ایک گھنٹہ یا ایک ساعت کہتے ہیں۔ ساعتوں کے علم میں طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک پھر غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک دن کا فاصلہ مانا گیا ہے۔ گویا ایک طلوع سے دوسرے طلوع تک ایک دن کا شمار ہے۔ پہلے دن بعد میں رات۔ ہر دن اور ہر رات کے برابر بارہ حصے کئے جاتے ہیں۔ اور ہر حصہ پہ ایک ستارہ کی حکومت ہوتی ہے۔ گویا علم الساعات میں ایک دن اور ایک رات ملا کر چوبیس ۲۴ گھنٹے گنے گئے ہیں۔

چونکہ طلوع و غروب ہر مقام کا الگ الگ ہوتا ہے۔ اس ساعتوں کی تقسیم مقامی طور پر ہی کی جا سکتی ہے۔ سورج کا طلوع و غروب طول البلد کے فرق سے ہوتا ہے۔ خطِ استوا پر حرکت کرتے ہوئے مختلف سمتوں میں اس کا فرق پڑتا رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے گرمیوں۔ سردیوں۔ خزاں و بہار میں ساعات کی طوالت میں فرق ہوتا ہے۔ یہ ایک گھنٹہ یا کم و بیش ہوتی ہے۔

زمانہ قدیم میں ایک شہر کے رہنے والے اسی مقام کو تمام دنیا سمجھتے تھے۔ مقامی طور پر علماء حساب لگا کر ساعتوں کی تقسیم کر لیا کرتے تھے۔ اس وقت بین الاقوامی وقت نہیں تھا۔ زمانہ گزر گیا تہذیب نے ترقی کی۔ دنیا کے ملک ایک دوسرے کے قریب آتے گئے۔ فاصلہ سمٹتا گیا۔ رفتار کا زمانہ آ گیا۔ ٹرانسپورٹ ایک جگہ سے دوسری جگہ انسان کو جلد پہونچانے لگی۔ نیز ٹیلیفون۔ تار۔ وائرلیس اور ریڈیو کا سسٹم رائج ہو گیا جس نے تمام دنیا کو ایک رابطہ میں جکڑ دیا۔ اس رابطہ کو قائم رکھنے کے لئے بین الاقوامی ٹائم رائج کیا گیا۔ جو گرین وچ سے ماپا جاتا ہے۔ وہاں صفر درجہ قرار دیا گیا اور ہر ۱۵ درجہ طول البلد پر ایک گھنٹہ کا فرق حساب میں پیدا ہوا۔ یا ایک درجہ طول البلد پر ۴ منٹ کا فرق پڑ گیا۔

پھر اندرون ملک انتظام ٹرانسپورٹ اور انتظاماتِ ملکی کے لئے ایک ایک مقررہ ٹائم رکھا گیا جسے اسٹینڈرڈ ٹائم کہتے ہیں۔ اب بھی دن رات کو پرانے طریقِ کار سے تقسیم کر سکتے ہیں۔ مقامی طور پر طلوع و غروب سے ساعتیں نکال سکتے ہیں۔ لیکن علم نجوم کی رُو سے اسٹینڈرڈ ٹائم جو آپ کی گھڑیوں پر ہوتا ہے۔ درست نہیں ہوتا۔ اس میں کچھ حساب کر کے درست کرنا پڑتا ہے۔ پھر اس سے کام لیا جاتا ہے۔

لہٰذا اب ہمیں حساب کرنے کے لئے چند قواعد جاننے ہوں گے۔ تاکہ صحیح وقت حاصل کیا جا سکے۔

سات دنوں کا ایک نقشہ

ہم نے سال بھر کے ہفتہ واری نقشے مرتب کئے ہیں۔ روزانہ نقشہ دینا طوالت تھا۔ سات دن کے وقفہ میں طلوع کی ابتدا و غروب کی انتہا میں آئندہ اتنا معمولی فرق پڑے گا۔ جو نظر انداز کر دینے کے قابل ہوگا۔ لیکن یہ نقشے ہر سال استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ پھر بھی زیادہ احتیاط کا خیال ہو تو تقویم سے طلوع و غروب کا صحیح وقت معلوم کیا جا سکتا ہے۔

مثلاً یکم جنوری (کسی سال) کے نقشہ تقسیم اوقات میں طلوع آفتاب ۲۴ درجہ پر ۶ بجکر ۴۴ منٹ پر ہے اور ۳۰ جنوری کو طلوع آفتاب ۶ بجکر ۴۲ منٹ پر ہے۔ آپ دیکھیں گے۔ کہ ایک ماہ میں ٹائم میں صرف ایک منٹ کا فرق ہے۔ اس لئے سات دنوں کے نقشوں میں معمولی سا فرق ہوگا۔ جو قابلِ لحاظ نہیں۔ لہذا سات دنوں کے لئے صرف ایک نقشہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

نقشہ ساعات کو استعمال کرنے کے لئے دو باتوں کا جاننا ضروری ہے۔

(۱) آپ کہاں رہتے ہیں اور وہ جگہ کس عرض بلد پر ہے۔

(۲) آپ کا مقامی وقت کیا ہے۔ اور الساعات میں دیئے گئے وقت سے اس کا کتنا فرق ہے۔

آپ کہاں رہتے ہیں۔

اس کتاب کے آخر میں ایک فہرست تفاوت وقت دی گئی ہے۔ جس میں یہ درج کیا گیا ہے۔ کہ آپ کا مقام کس درجہ عرض بلد پر ہے۔ اور وہاں کا فرق کیا ہے۔؟ اس فہرست میں مشہور شہروں کے نام دیئے گئے ہیں۔ جو نام موجود نہ ہوں۔ وہ اپنے نزدیکی شہر، ضلع یا قصبہ کے درجہ کا حساب دیکھیں۔

یہاں دو درجہ کے وقفہ سے اوقات دیئے گئے ہیں۔ اگر درمیانی درجہ کا وقت نکالنا ہو تو اس کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ دونوں درجات کے اوقات کا فرق نکال کر نصف کر لیں۔ درمیانی درجہ کا وقت تفاوت عمل آئیگا۔

مثلاً ۲۴ درجہ پر طلوع آفتاب ۵ بجکر ۹ منٹ پر ہو اور ۲۶ درجہ پر ۵ بجکر ۱۱ منٹ پر ہو۔ تو دو درجوں کا فرق دو منٹ کا ہوا۔ اس لئے ۲۵ درجہ پر طلوع ۵ بجکر ۱۰ منٹ پر ہوگا۔

نوٹ:- ہر مقام کا عرض بلد دیتے وقت ہم نے دقیقوں کو چھوڑ دیا ہے۔ اور اندازاً عرض بلد درج کئے ہیں۔ ۳۰ دقیقوں سے کم کو چھوڑ دیا گیا ہے اور ۳۰ یا ۳۰ سے اوپر دقیقوں پر ہے تو ہم نے ایک درجہ شمار کر لیا ہے۔ مثلاً کراچی ۲۴ درجہ ۵۲۰ دقیقہ پر ہے۔ تو ہم نے فہرست میں اسے ۲۵ درجہ پر لکھا ہے۔ اسی طرح کوئٹہ ۳۰ درجہ ۶ دقیقہ پر ہے۔ تو اس کے ۶ دقیقہ چھوڑ دیئے گئے ہیں۔ اور ۳۰ درجہ پر اسے لکھا ہے۔ اس لئے کہ اتنے باریک حساب کی ضرورت نہیں۔

آپ کا مقامی وقت کیا ہے۔؟

الساعات میں دیئے گئے درجات کے نیچے جو وقت دیا گیا ہے۔ وہ آپ کی گھڑی کے مطابق نہیں۔ بلکہ وہ لوکل مین ٹائم ہے۔ لوکل مین ٹائم کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ فلاں مقام یا فلاں درجہ پر سورج کی پوزیشن کیا

گیا ہے۔ عین دوپہر کا وقت آپ کے ہاں کا وہ ہوگا۔ جبکہ سورج سیدھا سر پر ہو۔ لیکن آپ کی گھڑی میں وہ ٹائم ہوگا۔ جو آپ کے ملک کے اسٹینڈرڈ ٹائم کے لحاظ سے مقرر کیا گیا ہے۔ بہت سے ملک ایسے ہیں۔ جن میں یہ اختلاف گورنمنٹ بھی پیدا کر دیتی ہے۔ جیسا کہ حکومت پاکستان نے یکم ستمبر ۱۹۵۵ء کو گھڑیاں نصف گھنٹہ آگے کر دی تھیں۔

لہٰذا ہر درجہ پر رہنے والے ہر شخص کو اپنا کلاک ٹائم معلوم کرنا ہوگا۔ اور کلاک ٹائم معلوم کرنے کے لئے یہ جاننا ہوگا۔ کہ ساعات کے نقشوں میں اور کلاک ٹائم میں کتنا فرق ہے۔ جس قدر یہ فرق ہوگا۔ اسے ہمیشہ ساعات کے اوقات میں جمع یا تفریق کرنا ہوگا۔ اس طرح وہ اصلی وقت نکال لے گا۔ جو آپ کے ہاں کا مقامی ہے۔

قاعدہ:- فہرست تفاوت وقت میں آپ کے مقام کے ساتھ درجہ اور وقت کا فرق دیا گیا ہے۔ اس فرق کے ساتھ جمع (+) یا تفریق (-) کا نشان ہے جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ الساعات کے نقشوں کو دیکھتے وقت اتنے منٹ جمع یا تفریق کر لیا کریں۔ اس طرح کرنے سے آپ کے ہاں کا صحیح مقامی وقت نکل آئے گا۔ + کا مطلب ہے ساعات کے اوقات میں اتنے منٹ جمع کر دو۔ - کا مطلب یہ ہے ساعات کے اوقات سے اتنے منٹ کم کر دو۔ یہ فرق زبانی یاد رکھیں۔ ہمیشہ کتاب دیکھتے وقت اس فرق کو نکالنا ہوگا۔

نوٹ:- الساعات کے اوقات میں اگر ۳۰ سیکنڈ سے کم ہوئے ہیں تو ہم نے چھوڑ دیئے ہیں۔ اور اور ۳۰ سکنڈ سے زیادہ پر ایک منٹ شمار کر لیا گیا ہے۔

مثال نمبرا ان لوگوں کے لئے جو لاہور یا اس کے نزدیک رہتے ہیں۔ (مغربی پاکستان) لاہور کا نقشہ تفاوت الوقت میں دیکھیں تو معلوم ہوگا۔ کہ وہ ۳۲ درجہ عرض بلد پر ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ جب بھی کسی ماہ کی کسی تاریخ میں اپنے نقشہ کو دیکھنا چاہیں۔ تو صرف ۳۲ درجہ کے نیچے کے اوقات لیں گے۔ باقی اوقات آپ کو کام نہ دیں گے۔ لاہور کے ساتھ تفاوت + ۳ لکھا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ نقشوں میں دیئے گئے وقتوں میں ہمیشہ ۳ منٹ جمع کر لیا کریں۔

فرض کریں یکم جنوری تا ۸ جنوری ۳۲ درجہ پر طلوع آفتاب کا وقت، ۷بجکر ۱ منٹ ہے۔ تو لاہور کا کلاک ٹائم دراصل، ۷بجکر ۴ منٹ ہوگا۔ اور یہ طلوع آفتاب کا صحیح وقت ہے۔ آپ اسے ہمیشہ، ۷بجکر ۴ منٹ ہی شمار کریں گے۔ اور اس کے نیچے جتنے بھی وقت لکھے گئے ہیں۔ ان میں تین منٹ کا اضافہ کرنا پڑے گا۔ خواہ دن کے اوقات ہوں یا رات کے۔

اس لحاظ سے اتوار کو پہلی ساعت، ۷بجکر ۴ منٹ پر شروع ہوگی۔ اور ۸بجکر ۵ منٹ پر ختم ہوگی دوسری ساعت زہرہ کی، ۸بجکر ۵ منٹ پر شروع ہوگی۔ اور ۸بجکر ۵۴ منٹ پر ختم ہوگی۔ علیٰ ہذا القیاس۔ مطلب یہ ہے۔ آپ ساعتوں کی ابتداء و انتہا اپنے مقامی وقت کے لحاظ سے لیا کریں۔ اور ہمیشہ ۳ منٹ جمع کیا کریں۔

مثال نمبر۲ اس شخص کے لئے جو چٹاگانگ یا اس کے نزدیک رہتا ہے۔ (مشرقی پاکستان) نقشہ

تفاوت سے معلوم کریں۔ تو چٹاگانگ ۲۲ درجہ عرض بلد پر معلوم ہوا اور اس کا فرق ۔۷۔ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ لوگ ہمیشہ ۲۲ درجہ کا خانہ استعمال کریں اور ان میں دیئے گئے اوقات سے ہمیشہ ۷ منٹ کم کیا کریں۔ مثلاً یکم جنوری تا ۸ جنوری کے نقشہ میں ۲۲ درجہ کے نیچے طلوع ۶ بجکر ۳۹ منٹ لکھا ہے۔ تو چٹاگانگ میں مقامی وقت اس سے سات منٹ کم یعنی ۶ بجکر ۳۲ منٹ ہوگا۔ اور یہی صحیح ٹائم ہے۔ اس لحاظ سے اتوار کی پہلی ساعت ۶ بجکر ۳۲ منٹ پر شروع ہوگی۔ آپ ساعتوں کی ابتدا و انتہا کے لئے اپنا مقامی وقت استعمال کریں جس کے لئے ہمیشہ سات منٹ کم کرنا پڑا کریں گے۔

مثال نمبر ۳ ان لوگوں کے لئے جو دہلی یا اس کے نزدیک رہتے ہیں (بھارت) یکم جنوری ۸ جنوری کے نقشہ میں ۲۸ درجہ کا طلوع ۶ بجکر ۵۲ منٹ ہے۔ اور ۳۰ درجہ کا ۶ بجکر ۵۶ منٹ ہے۔ گویا ۲ درجہ میں ۴ منٹ کا فرق ہے۔ ایک درجہ میں ۲ منٹ کا فرق ہوا۔ دہلی ۲۹ درجہ پر سورج کا طلوع ۶ بجکر ۵۴ منٹ پر ہوگا۔ اس میں ۲۱ منٹ اور جمع کریں۔ تو طلوع آفتاب کا مقامی وقت ۷ بجکر ۱۵ منٹ ہوا۔ اب اگر آپ ۲۸ درجہ کے اوقات استعمال کریں۔ تو اس میں ۲ + ۲۱ کل ۲۳ منٹ جمع کر لیا کریں صحیح وقت نکل آیا کرے گا۔ اس لحاظ سے اتوار کے دن یکم جنوری کو پہلی ساعت ۷ بجکر ۱۵ منٹ پر شروع ہوگی۔ آپ ساعتوں کی ابتدا و انتہا کے لئے اپنا مقامی وقت استعمال کریں جس کے لئے ہمیشہ فرق نکالنا پڑے گا۔

نوٹ :۔ بھارت کے شہروں کا نقشہ تفاوت الوقت مختصراً دیا گیا۔ یہ لوگ مقامی جنتریوں سے تفاوت اپنے ہاں کے اسٹینڈرڈ ٹائم سے فرق معلوم کریں۔

قاعدہ

اگر کسی وقت اس امر کی ضرورت محسوس ہو کہ اپنے ہاں کے وقت کی پڑتال کریں۔ تو ہمارے ہاں کے مندرجہ ذیل اسٹینڈرڈ ٹائم ہیں۔

(۱) مغربی پاکستان گرینچ سے ½ ۷۶ درجہ مشرقی طول بلد (اس میں یکم ستمبر ۱۹۵۴ء سے ۳۰ منٹ کا اضافہ ہے)

(۲) مشرقی پاکستان گرینچ سے ۹۰ درجہ مشرقی طول بلد۔

(۳) بھارت گرینچ سے ½ ۸۲ درجہ مشرقی طول بلد

اب آپ کوئی بہترین اٹلس لیں۔ اور اس سے معلوم کریں۔ کہ آپ کا مقام کتنے درجہ پر ہے۔ اور جس ملک میں آپ رہتے ہیں۔ اس کے اسٹینڈرڈ ٹائم سے کتنا فرق ہے۔ اور آپ کا مقام اس سے مشرق کی طرف ہے یا مغرب کی طرف۔

جو فرق ہو اسے چار سے ضرب دیں۔ وہ منٹ ہو جائیں گے۔ بس اسٹینڈرڈ ٹائم سے آپ کے ہاں کا اتنے منٹ فرق ہوگا۔ اگر آپ کا مقام اسٹینڈرڈ ٹائم کے مقام سے مشرق کی طرف ہو۔ تو اتنے منٹ نقشہ تقسیم الساعات کے وقتوں سے کم کر دیا کریں۔ اگر وہ مقام آپ کے اسٹینڈرڈ طول بلد کے مقام

سے مغرب کی طرف ہو۔ تو اتنے منٹ نقشہ مندرجہ ذیل الساعات میں جمع کر دیا کریں۔ آپ کا مقامی کلاک ٹائم بکل آ ئے گا۔

اختصارات

آئندہ صفحات میں سات سات دن کا ایک نقشہ دیا گیا ہے۔ ان کے درمیان دنوں کے نام اور ان کے نیچے سیارگاں کا اس وقت کا پہرہ ہے۔ دائیں بائیں درجات اور ان کے نیچے اوقات لکھے گئے ہیں۔ یہ اوقات ہر ساعت کی ابتدا کو ظاہر کرتے ہیں۔ اگلے ستارہ کے وقت کی ابتداء پہلے ستارہ کے وقت کی انتہا ہے۔ وقت کی سیدھ میں مطلوبہ دن کے نیچے ستارہ کی ساعت دی گئی ہے۔ جو کہ آپ کے مطلب کو واضح کر دے گی۔

(۲) ستاروں کے ناموں میں اختصار سے کام لیا گیا ہے۔ اور دنوں کے نیچے ہر ستارہ کا آخری حرف دیا گیا ہے۔ جو بار بار کام لینے سے آسانی سے یاد ہو جائے گا۔

ل سے مراد زحل ہے۔

ی سے مراد مشتری ہے۔

خ سے مراد مریخ ہے۔

س سے مراد شمس ہے۔

ہ سے مراد زہرہ ہے۔

د سے مراد عطارد ہے۔

ر سے مراد قمر ہے۔

(۳) نقشوں کے ایک جانب ایک خانہ اوقات نماز اور آفتاب کے اوقات کا ہے۔ یہ بھی اختصار کے ساتھ دیئے گئے ہیں۔

ط سے مراد وقت طلوع آفتاب

نن سے مراد وقت نصف النہار

ظ سے مراد وقت نماز ظہر

ع سے مراد وقت نماز عصر

غ سے مراد وقت غروب آفتاب

ش سے مراد وقت نماز عشاء

ن ل سے مراد وقت نصف اللیل
س سے مراد وقت سحری (روزہ رکھنے کے اوقات)
ف سے مراد وقت نماز فجر
عام طور پر صبح صادق کا وقت طلوع شمس سے ۵۵ منٹ قبل شروع ہوجاتا ہے۔ یہ حنفی طریقہ ہے حضرات شافعی و مالکی سال کی طویل راتوں میں مندرجہ بالا وقت سے ۱۵ تا ۳۵ منٹ زاید یعنی پہلے صبح صادق کا وقت کا اندازہ لگاتے ہیں۔ اس کتاب میں جہاں نماز فجر کا وقت لکھا ہے۔ وہ کم و بیش ایک گھنٹہ (بمطابق کبیر و صغیر و تغیرِ دن) ہے۔ اور یہ وقت صبح صادق کا ہے۔ اور قطعی صحیح ہے۔
غروب آفتاب کا وقت از روئے قانونِ ہیئت لکھا گیا ہے۔ اذان و صلوٰۃ کے لئے کم از کم تین منٹ بعد کا وقت لیں۔
(۴) اگر آپ چاہیں تو ان نقشوں کے ایک جانب اپنے مقام کا اصلی وقت جمع یا تفریق وقفہ کرنے کے بعد نوٹ کرلیں اور مقام کے ساتھ جگہ کا نام لکھ لیں۔ خانہ پری پنسل سے کریں۔ تاکہ غلطی یا تبدیلی مقام کی صورت میں صاف کرنے میں آسانی ہو۔
کسی بہترین اٹلس سے اپنے ہاں کا طول بلد و عرض بلد نکال کر ٹائم درست کرکے لکھ لیں۔

جنوری ۱ تا ۸ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰درجہ	۱۲درجہ	۱۴درجہ	۱۶درجہ	۱۸درجہ	۲۰درجہ	۲۲درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴درجہ	۲۶درجہ	۲۸درجہ	۳۰درجہ	۳۲درجہ	۳۴درجہ	۳۶درجہ
ط	۶ ۱۷	۶ ۲۱	۶ ۲۳	۶ ۲۷	۶ ۳۱	۶ ۳۵	۶ ۳۹	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۶ ۴۳	۶ ۴۸	۶ ۵۲	۶ ۵۶	۷ ۱	۷ ۶	۷ ۱۲
	۷ ۱۵	۷ ۱۸	۷ ۲۱	۷ ۲۳	۷ ۲۶	۷ ۳۰	۷ ۳۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۷ ۳۶	۷ ۴۱	۷ ۴۴	۷ ۴۷	۷ ۵۱	۷ ۵۶	۸ ۱
	۸ ۱۲	۸ ۱۵	۸ ۱۷	۸ ۱۹	۸ ۲۲	۸ ۲۳	۸ ۲۷	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۸ ۳۰	۸ ۳۳	۸ ۳۶	۸ ۳۹	۸ ۴۲	۸ ۴۵	۸ ۴۹
	۹ ۱۰	۹ ۱۲	۹ ۱۳	۹ ۱۵	۹ ۱۷	۹ ۱۹	۹ ۲۰	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۹ ۲۳	۹ ۲۶	۹ ۲۸	۹ ۳۰	۹ ۳۲	۹ ۳۵	۹ ۳۸
	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۱	۱۰ ۲۳	۱۰ ۲۴	۱۰ ۲۶
ن	۱۱ ۶	۱۱ ۶	۱۱ ۷	۱۱ ۷	۱۱ ۸	۱۱ ۹	۱۱ ۹	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۴	۱۱ ۱۵
	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۱۳	۱۲ ۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴
ظ	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۰	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۲
	۱ ۵۹	۱ ۵۸	۱ ۵۷	۱ ۵۵	۱ ۵۳	۱ ۵۳	۱ ۵۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۵۰	۱ ۴۹	۱ ۴۷	۱ ۴۶	۱ ۴۴	۱ ۴۳	۱ ۴۱
	۲ ۵۷	۲ ۵۵	۲ ۵۳	۲ ۵۱	۲ ۵۰	۲ ۴۸	۲ ۴۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۴۴	۲ ۴۱	۲ ۳۹	۲ ۳۷	۲ ۳۵	۲ ۳۲	۲ ۲۹
ع	۳ ۵۴	۳ ۵۲	۳ ۵۰	۳ ۴۷	۳ ۴۵	۳ ۴۲	۳ ۴۰	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳ ۳۷	۳ ۳۴	۳ ۳۱	۳ ۲۹	۳ ۲۵	۳ ۲۲	۳ ۱۸
	۴ ۵۲	۴ ۴۹	۴ ۴۶	۴ ۴۳	۴ ۴۱	۴ ۳۷	۴ ۳۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴ ۳۱	۴ ۲۶	۴ ۲۳	۴ ۲۰	۴ ۱۶	۴ ۱۱	۴ ۶

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰درجہ	۱۲درجہ	۱۴درجہ	۱۶درجہ	۱۸درجہ	۲۰درجہ	۲۲درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴درجہ	۲۶درجہ	۲۸درجہ	۳۰درجہ	۳۲درجہ	۳۴درجہ	۳۶درجہ
غ	۵ ۵۰	۵ ۴۶	۵ ۴۳	۵ ۳۹	۵ ۳۶	۵ ۳۲	۵ ۲۸	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵ ۲۴	۵ ۱۹	۵ ۱۵	۵ ۱۱	۵ ۶	۵ ۱	۴ ۵۵
عش	۶ ۵۲	۶ ۴۹	۶ ۴۶	۶ ۴۳	۶ ۴۱	۶ ۳۷	۶ ۳۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶ ۳۱	۶ ۲۶	۶ ۲۳	۶ ۲۰	۶ ۱۶	۶ ۱۱	۶ ۶
	۷ ۵۴	۷ ۵۲	۷ ۵۰	۷ ۴۷	۷ ۴۵	۷ ۴۲	۷ ۴۰	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷ ۳۷	۷ ۳۴	۷ ۳۱	۷ ۲۹	۷ ۲۵	۷ ۲۲	۷ ۱۸
	۸ ۵۷	۸ ۵۵	۸ ۵۳	۸ ۵۱	۸ ۵۰	۸ ۴۸	۸ ۴۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۴۴	۸ ۴۱	۸ ۳۹	۸ ۳۷	۸ ۳۵	۸ ۳۲	۸ ۲۹
	۹ ۵۹	۹ ۵۸	۹ ۵۷	۹ ۵۵	۹ ۵۴	۹ ۵۳	۹ ۵۲	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹ ۵۰	۹ ۴۹	۹ ۴۷	۹ ۴۶	۹ ۴۴	۹ ۴۳	۹ ۴۱
	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۰	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۲
نل	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴
	۱ ۶	۱ ۶	۱ ۷	۱ ۷	۱ ۸	۱ ۸	۱ ۹	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱ ۱۰	۱ ۱۱	۱ ۱۲	۱ ۱۲	۱ ۱۳	۱ ۱۴	۱ ۱۵
	۲ ۸	۲ ۹	۲ ۱۰	۲ ۱۱	۲ ۱۳	۲ ۱۳	۲ ۱۵	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۲ ۱۷	۲ ۱۸	۲ ۲۰	۲ ۲۱	۲ ۲۳	۲ ۲۴	۲ ۲۶
	۳ ۱۰	۳ ۱۲	۳ ۱۳	۳ ۱۵	۳ ۱۷	۳ ۱۹	۳ ۲۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۳ ۲۳	۳ ۲۶	۳ ۲۸	۳ ۳۰	۳ ۳۲	۳ ۳۵	۳ ۳۸
ص	۴ ۱۲	۴ ۱۵	۴ ۱۷	۴ ۱۹	۴ ۲۲	۴ ۲۳	۴ ۲۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۴ ۳۰	۴ ۳۳	۴ ۳۶	۴ ۳۹	۴ ۴۲	۴ ۴۵	۴ ۴۹
ق	۵ ۱۵	۵ ۱۸	۵ ۲۱	۵ ۲۳	۵ ۲۶	۵ ۳۰	۵ ۳۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۵ ۳۶	۵ ۴۱	۵ ۴۴	۵ ۴۷	۵ ۵۱	۵ ۵۶	۶ ۱

جنوری ۹ر تا ۱۵ر ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۶ ۲۰	۶ ۲۳	۶ ۲۷	۶ ۳۰	۶ ۳۳	۶ ۳۷	۶ ۴۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۶ ۴۵	۶ ۴۹	۶ ۵۳	۶ ۵۷	۷ ۲	۷ ۷	۷ ۱۲
	۷ ۱۸	۷ ۲۰	۷ ۲۳	۷ ۲۶	۷ ۲۹	۷ ۳۲	۷ ۳۵	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۷ ۳۹	۷ ۴۲	۷ ۴۵	۷ ۴۹	۷ ۵۳	۷ ۵۷	۸ ۱
	۸ ۱۶	۸ ۱۸	۸ ۲۰	۸ ۲۲	۸ ۲۵	۸ ۲۷	۸ ۳۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۸ ۳۲	۸ ۳۵	۸ ۳۷	۸ ۴۰	۸ ۴۴	۸ ۴۷	۸ ۵۰
	۹ ۱۳	۹ ۱۵	۹ ۱۷	۹ ۱۸	۹ ۲۰	۹ ۲۲	۹ ۲۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۹ ۲۵	۹ ۲۸	۹ ۳۰	۹ ۳۲	۹ ۳۳	۹ ۳۷	۹ ۳۹
	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۱	۱۰ ۲۲	۱۰ ۲۴	۱۰ ۲۵	۱۰ ۲۷	۱۰ ۲۹
	۱۱ ۹	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۳	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۴	۱۱ ۱۵	۱۱ ۱۵	۱۱ ۱۶	۱۱ ۱۷	۱۱ ۱۸
ش	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷
ظ	۱ ۵	۱ ۴	۱ ۴	۱ ۳	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۱	۱ ۰	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۶
	۲ ۳	۲ ۲	۲ ۰	۱ ۵۹	۱ ۵۸	۱ ۵۷	۱ ۵۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۵۴	۱ ۵۳	۱ ۵۲	۱ ۵۰	۱ ۴۹	۱ ۴۷	۱ ۴۵
	۳ ۰	۲ ۵۹	۲ ۵۷	۲ ۵۶	۲ ۵۳	۲ ۵۲	۲ ۵۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۴۸	۲ ۴۶	۲ ۴۴	۲ ۴۲	۲ ۳۹	۲ ۳۷	۲ ۳۴
ع	۳ ۵۸	۳ ۵۶	۳ ۵۳	۳ ۵۲	۳ ۴۹	۳ ۴۷	۳ ۴۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳ ۴۲	۳ ۳۹	۳ ۳۶	۳ ۳۳	۳ ۳۰	۳ ۲۷	۳ ۲۳
	۴ ۵۶	۴ ۵۳	۴ ۵۰	۴ ۴۸	۴ ۴۴	۴ ۴۲	۴ ۴۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴ ۳۵	۴ ۳۲	۴ ۲۹	۴ ۲۵	۴ ۲۱	۴ ۱۷	۴ ۱۳

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۵۳	۵ ۵۱	۵ ۴۷	۵ ۴۳	۵ ۴۰	۵ ۳۷	۵ ۳۳	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵ ۲۹	۵ ۲۵	۵ ۲۱	۵ ۱۷	۵ ۱۲	۵ ۷	۵ ۲
	۶ ۵۶	۶ ۵۳	۶ ۵۰	۶ ۴۸	۶ ۴۴	۶ ۴۲	۶ ۴۰	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶ ۳۵	۶ ۳۲	۶ ۲۹	۶ ۲۵	۶ ۲۱	۶ ۱۷	۶ ۱۳
ش	۷ ۵۸	۷ ۵۶	۷ ۵۳	۷ ۵۲	۷ ۴۹	۷ ۴۷	۷ ۴۴	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷ ۴۲	۷ ۳۹	۷ ۳۶	۷ ۳۳	۷ ۳۰	۷ ۲۷	۷ ۲۴
	۹ ۰	۸ ۵۹	۸ ۵۷	۸ ۵۶	۸ ۵۳	۸ ۵۲	۸ ۵۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۴۸	۸ ۴۶	۸ ۴۳	۸ ۴۲	۸ ۳۹	۸ ۳۷	۸ ۳۴
	۱۰ ۳	۱۰ ۲	۱۰ ۰	۹ ۵۹	۹ ۵۸	۹ ۵۷	۹ ۵۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹ ۵۴	۹ ۵۳	۹ ۵۲	۹ ۵۰	۹ ۴۹	۹ ۴۷	۹ ۴۵
	۱۱ ۵	۱۱ ۴	۱۱ ۴	۱۱ ۳	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۱	۱۱ ۰	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۶
نل	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷	۱۲ ۷
	۱ ۹	۱ ۱۰	۱ ۱۰	۱ ۱۱	۱ ۱۱	۱ ۱۲	۱ ۱۳	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱ ۱۳	۱ ۱۴	۱ ۱۵	۱ ۱۵	۱ ۱۶	۱ ۱۷	۱ ۱۸
	۲ ۱۱	۲ ۱۲	۲ ۱۳	۲ ۱۴	۲ ۱۶	۲ ۱۷	۲ ۱۸	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۲ ۲۰	۲ ۲۱	۲ ۲۲	۲ ۲۴	۲ ۲۵	۲ ۲۷	۲ ۲۹
	۳ ۱۳	۳ ۱۵	۳ ۱۷	۳ ۱۸	۳ ۲۰	۳ ۲۲	۳ ۲۴	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۳ ۲۵	۳ ۲۸	۳ ۳۰	۳ ۳۲	۳ ۳۴	۳ ۳۷	۳ ۳۹
س	۴ ۱۶	۴ ۱۸	۴ ۲۰	۴ ۲۲	۴ ۲۵	۴ ۲۷	۴ ۳۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۴ ۳۲	۴ ۳۵	۴ ۳۷	۴ ۴۰	۴ ۴۳	۴ ۴۷	۴ ۵۰
ق	۵ ۱۸	۵ ۲۰	۵ ۲۳	۵ ۲۶	۵ ۲۹	۵ ۳۲	۵ ۳۵	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۵ ۳۹	۵ ۴۲	۵ ۴۵	۵ ۴۹	۵ ۵۳	۵ ۵۷	۵ ۱

جنوری ۱۶ تا ۲۲ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
ط	۶	۲۲	۶	۲۵	۶	۲۸	۶	۳۲	۶	۳۵	۶	۳۸	۶	۴۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۶	۴۴	۶	۴۹	۶	۵۰	۶	۵۷	۷	۲	۷	۶	۷	۱۱
	۷	۲۰	۷	۲۲	۷	۲۵	۷	۲۹	۷	۳۱	۷	۳۳	۷	۳۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۷	۴۰	۷	۴۲	۷	۴۶	۷	۴۹	۷	۵۳	۷	۵۷	۸	۱
	۸	۱۸	۸	۲۰	۸	۲۲	۸	۲۵	۸	۲۷	۸	۲۹	۸	۳۱	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۸	۳۴	۸	۳۶	۸	۳۸	۸	۴۱	۸	۴۵	۸	۴۷	۸	۵۱
	۹	۱۶	۹	۱۷	۹	۱۹	۹	۲۱	۹	۲۲	۹	۲۴	۹	۲۶	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۹	۲۸	۹	۲۹	۹	۳۱	۹	۳۳	۹	۳۶	۹	۳۸	۹	۴۰
	۱۰	۱۴	۱۰	۱۵	۱۰	۱۶	۱۰	۱۷	۱۰	۱۸	۱۰	۱۹	۱۰	۲۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۰	۲۲	۱۰	۲۳	۱۰	۲۴	۱۰	۲۶	۱۰	۲۷	۱۰	۲۹	۱۰	۳۰
	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۱	۱۳	۱۱	۱۴	۱۱	۱۴	۱۱	۱۵	۱۱	۱۵	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۱	۱۶	۱۱	۱۶	۱۱	۱۷	۱۱	۱۸	۱۱	۱۹	۱۱	۱۹	۱۱	۲۰
ن	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰
ظ	۱	۸	۱	۷	۱	۷	۱	۶	۱	۶	۱	۵	۱	۵	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱	۴	۱	۳	۱	۳	۱	۲	۱	۱	۱	۱	۱	۰
	۲	۶	۲	۵	۲	۴	۲	۳	۲	۲	۲	۱	۱	۵۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱	۵۸	۱	۵۷	۱	۵۶	۱	۵۴	۱	۵۳	۱	۵۱	۱	۵۰
	۳	۴	۳	۲	۳	۱	۲	۵۹	۲	۵۷	۲	۵۶	۲	۵۴	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲	۵۲	۲	۵۰	۲	۴۸	۲	۴۶	۲	۴۴	۲	۴۲	۲	۳۹
ع	۴	۲	۴	۰	۳	۵۸	۳	۵۵	۳	۵۳	۳	۵۱	۳	۴۹	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳	۴۶	۳	۴۴	۳	۴۱	۳	۳۹	۳	۳۵	۳	۳۳	۳	۲۹
	۵	۰	۴	۵۷	۴	۵۵	۴	۵۲	۴	۴۹	۴	۴۷	۴	۴۳	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴	۴۰	۴	۳۷	۴	۳۳	۴	۳۱	۴	۲۷	۴	۲۳	۴	۱۹

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
غ	۵	۵۸	۵	۵۵	۵	۵۲	۵	۴۸	۵	۴۵	۵	۴۲	۵	۳۸	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵	۳۴	۵	۳۱	۵	۲۷	۵	۲۳	۵	۱۸	۵	۱۴	۵	۹
	۷	۰	۶	۵۷	۶	۵۵	۶	۵۲	۶	۴۹	۶	۴۷	۶	۴۳	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶	۴۰	۶	۳۷	۶	۳۴	۶	۳۱	۶	۲۷	۶	۲۳	۶	۱۹
ش	۸	۲	۸	۰	۷	۵۸	۷	۵۵	۷	۵۳	۷	۵۱	۷	۴۹	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷	۴۶	۷	۴۴	۷	۴۱	۷	۳۹	۷	۳۵	۷	۳۳	۷	۲۹
	۹	۴	۹	۲	۹	۱	۸	۵۹	۸	۵۷	۸	۵۶	۸	۵۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸	۵۲	۸	۵۰	۸	۴۸	۸	۴۶	۸	۴۴	۸	۴۲	۸	۳۹
	۱۰	۶	۱۰	۵	۱۰	۴	۱۰	۳	۱۰	۲	۱۰	۱	۹	۵۹	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹	۵۸	۹	۵۷	۹	۵۶	۹	۵۴	۹	۵۳	۹	۵۱	۹	۵۰
	۱۱	۸	۱۱	۷	۱۱	۷	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۱	۵	۱۱	۵	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱	۴	۱۱	۳	۱۱	۳	۱۱	۲	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۱	۰
نش	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰
	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۳	۱	۱۳	۱	۱۴	۱	۱۵	۱	۱۵	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۷	۱	۱۸	۱	۱۹	۱	۱۹	۱	۲۰
	۲	۱۴	۲	۱۵	۲	۱۶	۲	۱۷	۲	۱۸	۲	۱۹	۲	۲۰	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۲	۲۲	۲	۲۳	۲	۲۴	۲	۲۶	۲	۲۷	۲	۲۹	۲	۳۰
	۳	۱۶	۳	۱۷	۳	۱۹	۳	۲۱	۳	۲۲	۳	۲۴	۳	۲۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۳	۲۸	۳	۲۹	۳	۳۱	۳	۳۳	۳	۳۶	۳	۳۸	۳	۴۰
س	۴	۱۸	۴	۲۰	۴	۲۲	۴	۲۵	۴	۲۷	۴	۲۹	۴	۳۱	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۴	۳۴	۴	۳۶	۴	۳۸	۴	۴۱	۴	۴۵	۴	۴۷	۴	۵۱
ف	۵	۲۰	۵	۲۲	۵	۲۵	۵	۲۹	۵	۳۱	۵	۳۳	۵	۳۷	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۵	۴۰	۵	۴۲	۵	۴۶	۵	۴۹	۵	۵۳	۵	۵۷	۶	۱

جنوری ۲۳ تا ۲۹، ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
ط	۲۳	۶	۲۶	۶	۲۹	۶	۳۲	۶	۳۵	۶	۳۸	۶	۴۱	۶	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۴۵	۶	۴۸	۶	۵۲	۶	۵۵	۶	۵۹	۶	۳	۷	۸	۷
	۲۱	۷	۲۴	۷	۲۶	۷	۲۹	۷	۳۱	۷	۳۳	۷	۳۶	۷	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۳۹	۷	۴۲	۷	۴۵	۷	۴۸	۷	۵۱	۷	۵۵	۷	۵۹	۷
	۱۹	۸	۲۱	۸	۲۳	۸	۲۵	۸	۲۷	۸	۲۹	۸	۳۱	۸	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۳۴	۸	۳۶	۸	۳۹	۸	۴۱	۸	۴۳	۸	۴۷	۸	۴۹	۸
	۱۷	۹	۲۰	۹	۲۰	۹	۲۲	۹	۲۳	۹	۲۵	۹	۲۶	۹	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۲۸	۹	۳۰	۹	۳۲	۹	۳۳	۹	۳۵	۹	۳۸	۹	۴۰	۹
	۱۶	۱۰	۱۷	۱۰	۱۸	۱۰	۱۹	۱۰	۱۹	۱۰	۲۱	۱۰	۲۲	۱۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۲۳	۱۰	۲۴	۱۰	۲۵	۱۰	۲۶	۱۰	۲۸	۱۰	۳۰	۱۰	۳۱	۱۰
	۱۴	۱۱	۱۴	۱۱	۱۵	۱۱	۱۵	۱۱	۱۶	۱۱	۱۶	۱۱	۱۷	۱۱	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۷	۱۱	۱۸	۱۱	۱۹	۱۱	۱۹	۱۱	۲۰	۱۱	۲۱	۱۱	۲۱	۱۱
ن	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
ظ	۱۰	۱	۱۰	۱	۹	۱	۹	۱	۸	۱	۸	۱	۷	۱	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۶	۱	۶	۱	۵	۱	۵	۱	۴	۱	۴	۱	۳	۱
	۸	۲	۷	۲	۶	۲	۵	۲	۴	۲	۳	۲	۲	۲	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۱	۲	۰	۲	۵۹	۱	۵۸	۱	۵۶	۱	۵۵	۱	۵۳	۱
	۶	۳	۵	۳	۳	۳	۲	۳	۰	۳	۵۹	۲	۵۷	۲	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۵۵	۲	۵۴	۲	۵۲	۲	۵۰	۲	۴۹	۲	۴۷	۲	۴۴	۲
ع	۵	۴	۳	۴	۱	۴	۵۹	۳	۵۷	۳	۵۵	۳	۵۳	۳	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۵۰	۳	۴۸	۳	۴۵	۳	۴۳	۳	۴۱	۳	۳۸	۳	۳۵	۳
	۳	۵	۰	۵	۵۸	۴	۵۵	۴	۵۳	۴	۵۰	۴	۴۸	۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۴۴	۴	۴۲	۴	۳۹	۴	۳۶	۴	۳۳	۴	۳۰	۴	۲۵	۴

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
غ	۱	۶	۵۸	۵	۵۵	۵	۵۲	۵	۴۹	۵	۴۶	۵	۴۳	۵	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۳۹	۵	۳۶	۵	۳۲	۵	۲۹	۵	۲۵	۵	۲۱	۵	۱۶	۵
ش	۳	۷	۰	۷	۵۸	۶	۵۵	۶	۵۳	۶	۵۰	۶	۴۸	۶	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۴۴	۶	۴۲	۶	۳۹	۶	۳۶	۶	۳۳	۶	۳۰	۶	۲۵	۶
	۵	۸	۳	۸	۱	۸	۵۹	۷	۵۷	۷	۵۵	۷	۵۳	۷	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۵۰	۷	۴۸	۷	۴۵	۷	۴۳	۷	۴۱	۷	۳۸	۷	۳۵	۷
	۶	۹	۵	۹	۳	۹	۲	۹	۰	۹	۵۹	۸	۵۷	۸	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۵۵	۸	۵۴	۸	۵۲	۸	۵۰	۸	۴۹	۸	۴۷	۸	۴۴	۸
	۸	۱۰	۷	۱۰	۶	۱۰	۵	۱۰	۴	۱۰	۳	۱۰	۲	۱۰	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۱	۱۰	۰	۱۰	۵۹	۹	۵۸	۹	۵۶	۹	۵۵	۹	۵۳	۹
	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۹	۱۱	۹	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۱	۷	۱۱	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۶	۱۱	۶	۱۱	۵	۱۱	۵	۱۱	۴	۱۱	۴	۱۱	۳	۱۱
ن	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
	۱۴	۱	۱۴	۱	۱۵	۱	۱۵	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۷	۱	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۷	۱	۱۸	۱	۱۹	۱	۱۹	۱	۲۰	۱	۲۱	۱	۲۱	۱
	۱۶	۲	۱۷	۲	۱۸	۲	۱۹	۲	۱۹	۲	۲۱	۲	۲۲	۲	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۲۳	۲	۲۴	۲	۲۵	۲	۲۶	۲	۲۸	۲	۳۰	۲	۳۱	۲
	۱۷	۳	۲۰	۳	۲۰	۳	۲۲	۳	۲۳	۳	۲۵	۳	۲۶	۳	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۲۸	۳	۳۰	۳	۳۲	۳	۳۳	۳	۳۵	۳	۳۸	۳	۴۰	۳
ص	۱۹	۴	۲۱	۴	۲۳	۴	۲۵	۴	۲۷	۴	۲۹	۴	۳۱	۴	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۳۴	۴	۳۶	۴	۳۹	۴	۴۱	۴	۴۳	۴	۴۷	۴	۴۹	۴
ف	۲۱	۵	۲۴	۵	۲۶	۵	۲۹	۵	۳۱	۵	۳۴	۵	۳۶	۵	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۳۹	۵	۴۲	۵	۴۵	۵	۴۸	۵	۵۱	۵	۵۵	۵	۵۹	۵

جنوری ۳۰ تا فروری ۵ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۶ ۲۳	۶ ۲۶	۶ ۲۸	۶ ۳۱	۶ ۳۳	۶ ۳۶	۶ ۳۹	س	ر	خ	د	ی	ھ	ل	۶ ۴۲	۶ ۴۶	۶ ۴۹	۶ ۵۲	۶ ۵۶	۷ ۰	۷ ۳
	۷ ۲۱	۷ ۲۳	۷ ۲۵	۷ ۲۸	۷ ۳۰	۷ ۳۲	۷ ۳۴	ھ	ل	س	ر	خ	د	ی	۷ ۳۷	۷ ۴۱	۷ ۴۳	۷ ۴۶	۷ ۴۹	۷ ۵۲	۷ ۵۵
	۸ ۲۰	۸ ۲۲	۸ ۲۳	۸ ۲۵	۸ ۲۶	۸ ۲۸	۸ ۳۰	د	ی	ھ	ل	س	ر	خ	۸ ۳۲	۸ ۳۵	۸ ۳۷	۸ ۳۹	۸ ۴۲	۸ ۴۴	۸ ۴۶
	۹ ۱۸	۹ ۱۹	۹ ۲۰	۹ ۲۲	۹ ۲۳	۹ ۲۴	۹ ۲۵	ر	خ	د	ی	ھ	ل	س	۹ ۲۷	۹ ۳۰	۹ ۳۱	۹ ۳۳	۹ ۳۵	۹ ۳۷	۹ ۳۸
	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۹	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۱	۱۰ ۲۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ھ	۱۰ ۲۲	۱۰ ۲۴	۱۰ ۲۵	۱۰ ۲۶	۱۰ ۲۸	۱۰ ۲۹	۱۰ ۳۰
	۱۱ ۱۵	۱۱ ۱۵	۱۱ ۱۶	۱۱ ۱۶	۱۱ ۱۶	۱۱ ۱۷	۱۱ ۱۷	ی	ھ	ل	س	ر	خ	د	۱۱ ۱۷	۱۱ ۱۹	۱۱ ۱۹	۱۱ ۲۰	۱۱ ۲۱	۱۱ ۲۱	۱۱ ۲۲
ن	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳	خ	د	ی	ھ	ل	س	ر	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳
ط	۱ ۱۲	۱ ۱۱	۱ ۱۱	۱ ۱۰	۱ ۱۰	۱ ۹	۱ ۹	س	ر	خ	د	ی	ھ	ل	۱ ۸	۱ ۸	۱ ۸	۱ ۷	۱ ۶	۱ ۶	۱ ۵
	۲ ۱۰	۲ ۹	۲ ۸	۲ ۸	۲ ۶	۲ ۵	۲ ۳	ھ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۳	۲ ۳	۲ ۲	۲ ۱	۱ ۵۹	۱ ۵۸	۱ ۵۷
	۳ ۹	۳ ۷	۳ ۵	۳ ۵	۳ ۳	۳ ۱	۲ ۵۸	د	ی	ھ	ل	س	ر	خ	۲ ۵۸	۲ ۵۷	۲ ۵۶	۲ ۵۴	۲ ۵۲	۲ ۵۰	۲ ۴۹
ع	۴ ۷	۴ ۵	۴ ۳	۴ ۲	۴ ۰	۳ ۵۸	۳ ۵۴	ر	خ	د	ی	ھ	ل	س	۳ ۵۳	۳ ۵۲	۳ ۵۰	۳ ۴۸	۳ ۴۵	۳ ۴۲	۳ ۴۰
	۵ ۶	۵ ۳	۵ ۰	۴ ۵۹	۴ ۵۶	۴ ۵۴	۴ ۴۹	ل	س	ر	خ	د	ی	ھ	۴ ۴۸	۴ ۴۶	۴ ۴۴	۴ ۴۱	۴ ۳۸	۴ ۳۵	۴ ۳۲

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۳	۶ ۱	۵ ۵۸	۵ ۵۶	۵ ۵۳	۵ ۵۰	۵ ۴۵	ی	ھ	ل	س	ر	خ	د	۵ ۴۳	۵ ۴۱	۵ ۳۸	۵ ۳۵	۵ ۳۱	۵ ۲۷	۵ ۲۳
ش	۷ ۶	۷ ۳	۷ ۰	۶ ۵۹	۶ ۵۶	۶ ۵۳	۶ ۴۹	خ	د	ی	ھ	ل	س	ر	۶ ۴۸	۶ ۴۶	۶ ۴۴	۶ ۴۱	۶ ۳۸	۶ ۳۵	۶ ۳۲
	۸ ۷	۸ ۵	۸ ۳	۸ ۲	۸ ۰	۷ ۵۸	۷ ۵۴	س	ر	خ	د	ی	ھ	ل	۷ ۵۳	۷ ۵۲	۷ ۵۰	۷ ۴۸	۷ ۴۵	۷ ۴۳	۷ ۴۰
	۹ ۹	۹ ۷	۹ ۵	۹ ۵	۹ ۳	۹ ۱	۸ ۵۸	ھ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۵۸	۸ ۵۷	۸ ۵۶	۸ ۵۴	۸ ۵۲	۸ ۵۰	۸ ۴۹
	۱۰ ۱۰	۱۰ ۹	۱۰ ۸	۱۰ ۸	۱۰ ۶	۱۰ ۵	۱۰ ۳	د	ی	ھ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۳	۱۰ ۳	۱۰ ۲	۱۰ ۱	۹ ۵۹	۹ ۵۸	۹ ۵۷
	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۰	۱۱ ۹	۱۱ ۸	ر	خ	د	ی	ھ	ل	س	۱۱ ۸	۱۱ ۸	۱۱ ۸	۱۱ ۷	۱۱ ۶	۱۱ ۶	۱۱ ۵
نل	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳	ل	س	ر	خ	د	ی	ھ	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳
	۱ ۱۵	۱ ۱۶	۱ ۱۶	۱ ۱۶	۱ ۱۶	۱ ۱۷	۱ ۱۷	ی	ھ	ل	س	ر	خ	د	۱ ۱۷	۱ ۱۹	۱ ۱۹	۱ ۲۰	۱ ۲۱	۱ ۲۱	۱ ۲۲
	۲ ۱۶	۲ ۱۸	۲ ۱۸	۲ ۱۹	۲ ۲۰	۲ ۲۱	۲ ۲۱	خ	د	ی	ھ	ل	س	ر	۲ ۲۲	۲ ۲۴	۲ ۲۵	۲ ۲۶	۲ ۲۸	۲ ۲۹	۲ ۳۰
	۳ ۱۸	۳ ۱۹	۳ ۲۰	۳ ۲۲	۳ ۲۳	۳ ۲۴	۳ ۲۵	س	ر	خ	د	ی	ھ	ل	۳ ۲۷	۳ ۳۰	۳ ۳۱	۳ ۳۳	۳ ۳۵	۳ ۳۷	۳ ۳۸
ص	۴ ۲۰	۴ ۲۲	۴ ۲۳	۴ ۲۵	۴ ۲۶	۴ ۲۸	۴ ۳۰	ھ	ل	س	ر	خ	د	ی	۴ ۳۲	۴ ۳۵	۴ ۳۷	۴ ۳۹	۴ ۴۲	۴ ۴۴	۴ ۴۶
ق	۵ ۲۱	۵ ۲۴	۵ ۲۵	۵ ۲۸	۵ ۳۰	۵ ۳۲	۵ ۳۴	د	ی	ھ	ل	س	ر	خ	۵ ۳۷	۵ ۴۱	۵ ۴۳	۵ ۴۶	۵ ۴۹	۵ ۵۲	۵ ۵۵

فروری ۶ تا ۱۲ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
ط	۲۲	۶	۲۴	۶	۲۷	۶	۲۹	۶	۳۲	۶	۳۴	۶	۳۷	۶	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۴۰	۶	۴۲	۶	۴۵	۶	۴۸	۶	۵۱	۶	۵۵	۶	۵۸	۶
	۲۱	۷	۲۲	۷	۲۵	۷	۲۶	۷	۲۹	۷	۳۱	۷	۳۳	۷	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۳۶	۷	۳۷	۷	۴۰	۷	۴۲	۷	۴۵	۷	۴۸	۷	۵۱	۷
	۱۹	۸	۲۱	۸	۲۳	۸	۲۴	۸	۲۶	۸	۲۷	۸	۲۹	۸	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۳۱	۸	۳۳	۸	۳۵	۸	۳۷	۸	۳۹	۸	۴۲	۸	۴۳	۸
	۱۸	۹	۱۹	۹	۲۰	۹	۲۱	۹	۲۳	۹	۲۴	۹	۲۵	۹	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۲۷	۹	۲۸	۹	۳۰	۹	۳۱	۹	۳۳	۹	۳۵	۹	۳۶	۹
	۱۷	۱۰	۱۷	۱۰	۱۸	۱۰	۱۹	۱۰	۲۰	۱۰	۲۱	۱۰	۲۲	۱۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۲۳	۱۰	۲۳	۱۰	۲۵	۱۰	۲۶	۱۰	۲۷	۱۰	۲۸	۱۰	۲۹	۱۰
	۱۵	۱۱	۱۶	۱۱	۱۶	۱۱	۱۶	۱۱	۱۷	۱۱	۱۷	۱۱	۱۸	۱۱	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۸	۱۱	۱۹	۱۱	۲۰	۱۱	۲۰	۱۱	۲۱	۱۱	۲۲	۱۱	۲۲	۱۱
ن	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲
ظ	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۰	۱	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۱۰	۱	۹	۱	۹	۱	۹	۱	۸	۱	۸	۱	۷	۱
	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۰	۲	۹	۲	۸	۲	۷	۲	۶	۲	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۶	۲	۵	۲	۴	۲	۳	۲	۲	۲	۲	۲	۰	۲
	۱۰	۳	۹	۳	۷	۳	۶	۳	۵	۳	۴	۳	۲	۳	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۲	۳	۰	۳	۵۹	۲	۵۸	۲	۵۶	۲	۵۵	۲	۵۳	۲
ع	۹	۴	۷	۴	۵	۴	۴	۴	۲	۴	۱	۴	۵۹	۳	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۵۷	۳	۵۵	۳	۵۴	۳	۵۲	۳	۵۰	۳	۴۸	۳	۴۵	۳
	۷	۵	۶	۵	۳	۵	۱	۵	۵۹	۴	۵۷	۴	۵۵	۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۵۳	۴	۵۱	۴	۴۹	۴	۴۷	۴	۴۴	۴	۴۲	۴	۳۸	۴

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
غ	۶	۶	۳	۶	۱	۶	۵۹	۵	۵۶	۵	۵۳	۵	۵۱	۵	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۴۹	۵	۴۶	۵	۴۴	۵	۴۱	۵	۳۸	۵	۳۵	۵	۳۱	۵
	۷	۷	۶	۷	۳	۷	۱	۷	۵۹	۶	۵۷	۶	۵۵	۶	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۵۳	۶	۵۱	۶	۴۹	۶	۴۷	۶	۴۴	۶	۴۲	۶	۳۸	۶
ش	۹	۸	۷	۸	۵	۸	۳	۸	۲	۸	۱	۸	۵۹	۷	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۵۷	۷	۵۵	۷	۵۴	۷	۵۲	۷	۵۰	۷	۴۸	۷	۴۵	۷
	۱۰	۹	۹	۹	۷	۹	۶	۹	۵	۹	۴	۹	۲	۹	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۲	۹	۰	۹	۵۹	۸	۵۸	۸	۵۶	۸	۵۵	۸	۵۳	۸
	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۰	۱۰	۹	۱۰	۸	۱۰	۷	۱۰	۶	۱۰	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۶	۱۰	۵	۱۰	۴	۱۰	۳	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۰	۰	۱۰
	۱۳	۱۱	۱۳	۱۱	۱۲	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۱۰	۱۱	۹	۱۱	۹	۱۱	۹	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۱	۷	۱۱
نل	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲
	۱۵	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۷	۱	۱۷	۱	۱۸	۱	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۸	۱	۱۹	۱	۲۰	۱	۲۰	۱	۲۱	۱	۲۲	۱	۲۲	۱
	۱۷	۲	۱۷	۲	۱۸	۲	۱۹	۲	۲۰	۲	۲۱	۲	۲۲	۲	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۲۳	۲	۲۳	۲	۲۵	۲	۲۶	۲	۲۷	۲	۲۸	۲	۲۹	۲
	۱۸	۳	۱۹	۳	۲۰	۳	۲۱	۳	۲۳	۳	۲۴	۳	۲۵	۳	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۲۷	۳	۲۸	۳	۳۰	۳	۳۱	۳	۳۳	۳	۳۵	۳	۳۶	۳
س	۱۹	۴	۲۱	۴	۲۳	۴	۲۴	۴	۲۶	۴	۲۷	۴	۲۹	۴	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۳۱	۴	۳۳	۴	۳۵	۴	۳۷	۴	۳۹	۴	۴۲	۴	۴۳	۴
ت	۲۱	۵	۲۳	۵	۲۵	۵	۲۶	۵	۲۹	۵	۳۱	۵	۳۳	۵	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۳۶	۵	۳۷	۵	۴۰	۵	۴۲	۵	۴۵	۵	۴۸	۵	۵۱	۵

فروری ۱۳ تا ۱۹ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۶:۲۰	۶:۲۲	۶:۲۴	۶:۲۷	۶:۲۹	۶:۳۱	۶:۳۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۶:۳۵	۶:۳۸	۶:۴۰	۶:۴۲	۶:۴۵	۶:۴۸	۶:۵۱
	۷:۱۹	۷:۲۱	۷:۲۳	۷:۲۵	۷:۲۷	۷:۲۸	۷:۳۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۷:۳۱	۷:۳۴	۷:۳۶	۷:۳۷	۷:۴۰	۷:۴۳	۷:۴۶
	۸:۱۸	۸:۱۹	۸:۲۱	۸:۲۳	۸:۳۳	۸:۲۵	۸:۲۷	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۸:۲۸	۸:۳۰	۸:۳۱	۸:۳۳	۸:۳۵	۸:۳۷	۸:۳۹
	۹:۱۷	۹:۱۸	۹:۱۹	۹:۲۱	۹:۲۲	۹:۲۳	۹:۲۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۹:۲۴	۹:۲۶	۹:۲۷	۹:۲۸	۹:۲۹	۹:۳۱	۹:۳۳
	۱۰:۱۶	۱۰:۱۷	۱۰:۱۷	۱۰:۱۹	۱۰:۱۹	۱۰:۲۰	۱۰:۲۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۰:۲۱	۱۰:۲۲	۱۰:۲۳	۱۰:۲۳	۱۰:۲۴	۱۰:۲۶	۱۰:۲۷
	۱۱:۱۵	۱۱:۱۵	۱۱:۱۶	۱۱:۱۷	۱۱:۱۷	۱۱:۱۷	۱۱:۱۷	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۱:۱۷	۱۱:۱۸	۱۱:۱۸	۱۱:۱۹	۱۱:۱۹	۱۱:۲۰	۱۱:۲۱
	۱۲:۱۴	۱۲:۱۴	۱۲:۱۴	۱۲:۱۴	۱۲:۱۴	۱۲:۱۴	۱۲:۱۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۲:۱۴	۱۲:۱۴	۱۲:۱۴	۱۲:۱۴	۱۲:۱۴	۱۲:۱۴	۱۲:۱۴
نظ	۱:۱۳	۱:۱۳	۱:۱۲	۱:۱۲	۱:۱۲	۱:۱۲	۱:۱۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱:۱۰	۱:۱۰	۱:۱۰	۱:۹	۱:۹	۱:۹	۱:۸
	۲:۱۲	۲:۱۲	۲:۱۱	۲:۱۰	۲:۱۰	۲:۹	۲:۸	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲:۷	۲:۶	۲:۵	۲:۵	۲:۴	۲:۳	۲:۲
	۳:۱۱	۳:۱۰	۳:۹	۳:۸	۳:۷	۳:۶	۳:۵	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳:۳	۳:۳	۳:۱	۳:۰	۲:۵۸	۲:۵۸	۲:۵۶
	۴:۱۰	۴:۹	۴:۷	۴:۶	۴:۵	۴:۳	۴:۲	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴:۰	۳:۵۹	۳:۵۷	۳:۵۵	۳:۵۳	۳:۵۲	۳:۵۰
ع	۵:۹	۵:۷	۵:۶	۵:۴	۵:۲	۵:۱	۴:۵۹	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴:۵۶	۴:۵۵	۴:۵۲	۴:۵۱	۴:۴۸	۴:۴۷	۴:۴۴

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶:۸	۶:۶	۶:۳	۶:۲	۶:۰	۵:۵۸	۵:۵۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵:۵۳	۵:۵۱	۵:۴۸	۵:۴۶	۵:۴۳	۵:۴۱	۵:۳۸
	۷:۹	۷:۷	۷:۶	۷:۴	۷:۲	۷:۱	۶:۵۹	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶:۵۶	۶:۵۵	۶:۵۲	۶:۵۱	۶:۴۸	۶:۴۷	۶:۴۴
ش	۸:۱۰	۸:۹	۸:۷	۸:۶	۸:۵	۸:۳	۸:۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸:۰	۷:۵۹	۷:۵۷	۷:۵۵	۷:۵۳	۷:۵۲	۷:۵۰
	۹:۱۱	۹:۱۰	۹:۹	۹:۸	۹:۷	۹:۶	۹:۵	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹:۳	۹:۳	۹:۱	۹:۰	۸:۵۸	۸:۵۸	۸:۵۶
	۱۰:۱۲	۱۰:۱۱	۱۰:۱۱	۱۰:۱۰	۱۰:۱۰	۱۰:۹	۱۰:۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰:۷	۱۰:۶	۱۰:۵	۱۰:۵	۱۰:۴	۱۰:۳	۱۰:۲
	۱۱:۱۳	۱۱:۱۳	۱۱:۱۲	۱۱:۱۲	۱۱:۱۲	۱۱:۱۲	۱۱:۱۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱:۱۰	۱۱:۱۰	۱۱:۱۰	۱۱:۹	۱۱:۹	۱۱:۹	۱۱:۸
	۱۲:۱۴	۱۲:۱۴	۱۲:۱۴	۱۲:۱۴	۱۲:۱۴	۱۲:۱۴	۱۲:۱۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۲:۱۴	۱۲:۱۴	۱۲:۱۴	۱۲:۱۴	۱۲:۱۴	۱۲:۱۴	۱۲:۱۴
نش	۱:۱۵	۱:۱۵	۱:۱۶	۱:۱۷	۱:۱۷	۱:۱۷	۱:۱۸	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱:۱۸	۱:۱۸	۱:۱۸	۱:۱۹	۱:۱۹	۱:۲۰	۱:۲۱
	۲:۱۶	۲:۱۷	۲:۱۷	۲:۱۹	۲:۱۹	۲:۲۰	۲:۲۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۲:۲۱	۲:۲۲	۲:۲۳	۲:۲۳	۲:۲۴	۲:۲۶	۲:۲۷
	۳:۱۷	۳:۱۸	۳:۱۹	۳:۲۱	۳:۲۲	۳:۲۳	۳:۲۴	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۳:۲۴	۳:۲۶	۳:۲۷	۳:۲۸	۳:۲۹	۳:۳۱	۳:۳۳
	۴:۱۸	۴:۱۹	۴:۲۱	۴:۲۳	۴:۲۴	۴:۲۵	۴:۲۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۴:۲۸	۴:۳۰	۴:۳۱	۴:۳۳	۴:۳۵	۴:۳۷	۴:۳۹
سق	۵:۱۹	۵:۲۱	۵:۲۳	۵:۲۵	۵:۲۷	۵:۲۸	۵:۳۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۵:۳۱	۵:۳۳	۵:۳۶	۵:۳۷	۵:۴۰	۵:۴۲	۵:۴۶

فروری ۲۰ تا ۲۶ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
ط	۶	۱۸	۶	۲۰	۶	۲۲	۶	۲۳	۶	۳۵	۶	۲۷	۶	۲۹	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۶	۳۱	۶	۳۲	۶	۳۳	۶	۳۶	۶	۳۸	۶	۴۱	۶	۴۳
	۷	۱۷	۷	۱۹	۷	۲۱	۷	۲۱	۷	۲۳	۷	۲۵	۷	۲۶	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۷	۲۸	۷	۲۹	۷	۳۱	۷	۳۲	۷	۳۳	۷	۳۷	۷	۳۸
	۸	۱۷	۸	۱۸	۸	۱۹	۸	۳۰	۸	۲۱	۸	۲۳	۸	۲۳	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۸	۲۵	۸	۲۶	۸	۲۷	۸	۲۹	۸	۳۰	۸	۳۲	۸	۳۳
	۹	۱۶	۹	۱۷	۹	۱۸	۹	۱۸	۹	۱۹	۹	۲۰	۹	۲۱	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۹	۲۲	۹	۲۳	۹	۲۴	۹	۲۵	۹	۲۶	۹	۲۸	۹	۲۸
	۱۰	۱۵	۱۰	۱۶	۱۰	۱۷	۱۰	۱۷	۱۰	۱۸	۱۰	۱۸	۱۰	۱۹	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۱۰	۲۰	۱۰	۲۰	۱۰	۲۱	۱۰	۲۱	۱۰	۲۲	۱۰	۲۳	۱۰	۲۴
	۱۱	۱۵	۱۱	۱۵	۱۱	۱۵	۱۱	۱۵	۱۱	۱۶	۱۱	۱۶	۱۱	۱۶	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۱	۱۷	۱۱	۱۷	۱۱	۱۷	۱۱	۱۸	۱۱	۱۸	۱۱	۱۹	۱۱	۱۹
ش	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۳	۱۲	۱۴	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴
ظ	۱	۱۳	۱	۱۳	۱	۱۳	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۳	۱	۱۱	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۹
	۲	۱۳	۲	۱۲	۲	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۰	۲	۹	۲	۹	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۲	۸	۲	۸	۲	۷	۲	۷	۲	۶	۲	۶	۲	۴
	۳	۱۲	۳	۱۱	۳	۱۰	۳	۹	۳	۸	۳	۷	۳	۶	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۳	۵	۳	۵	۳	۴	۳	۳	۳	۲	۳	۱	۲	۵۹
ع	۴	۱۱	۴	۱۰	۴	۹	۴	۸	۴	۷	۴	۵	۴	۴	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۴	۳	۴	۲	۴	۱	۳	۵۹	۳	۵۸	۳	۵۷	۳	۵۵
	۵	۱۱	۵	۹	۵	۷	۵	۶	۵	۵	۵	۳	۵	۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۵	۰	۴	۵۹	۴	۵۷	۴	۵۶	۴	۵۴	۴	۵۲	۴	۵۰

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
غ	۶	۱۰	۶	۸	۶	۶	۶	۵	۶	۳	۶	۱	۵	۵۹	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۵	۵۷	۵	۵۶	۵	۵۳	۵	۵۲	۵	۵۰	۵	۴۸	۵	۴۵
ش	۷	۱۱	۷	۹	۷	۷	۷	۶	۷	۵	۷	۳	۷	۱	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۷	۰	۶	۵۹	۶	۵۷	۶	۵۶	۶	۵۴	۶	۵۲	۶	۵۰
	۸	۱۱	۸	۱۰	۸	۹	۸	۸	۸	۷	۸	۵	۸	۳	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۸	۳	۸	۲	۸	۱	۷	۵۹	۷	۵۸	۷	۵۷	۷	۵۵
	۹	۱۲	۹	۱۱	۹	۱۰	۹	۹	۹	۸	۹	۷	۹	۶	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۹	۵	۹	۵	۹	۴	۹	۳	۹	۲	۹	۱	۸	۵۹
	۱۰	۱۳	۱۰	۱۲	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۰	۱۰	۹	۱۰	۹	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰	۶	۱۰	۶	۱۰	۴
	۱۱	۱۳	۱۱	۱۳	۱۱	۱۳	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۱	۱۱	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۹
ل	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴
	۱	۱۵	۱	۱۵	۱	۱۵	۱	۱۵	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱	۱۷	۱	۱۷	۱	۱۷	۱	۱۸	۱	۱۸	۱	۱۹	۱	۱۹
	۲	۱۵	۲	۱۶	۲	۱۷	۲	۱۷	۲	۱۸	۲	۱۸	۲	۱۹	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۲	۲۰	۲	۲۰	۲	۲۱	۲	۲۱	۲	۲۲	۲	۲۳	۲	۲۴
	۳	۱۶	۳	۱۷	۳	۱۸	۳	۱۸	۳	۱۹	۳	۲۰	۳	۲۱	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۳	۲۲	۳	۲۳	۳	۲۴	۳	۲۵	۳	۲۶	۳	۲۸	۳	۲۸
س	۴	۱۷	۴	۱۸	۴	۱۹	۴	۲۰	۴	۲۱	۴	۲۳	۴	۲۴	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۴	۲۵	۴	۲۶	۴	۲۷	۴	۲۹	۴	۳۰	۴	۳۲	۴	۳۳
ق	۵	۱۷	۵	۱۹	۵	۲۱	۵	۲۱	۵	۲۳	۵	۲۵	۵	۲۶	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۵	۲۸	۵	۲۹	۵	۳۱	۵	۳۲	۵	۳۴	۵	۳۷	۵	۳۸

فروری ۲۷ تا مارچ ۵ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
ط	۱۶	۶	۱۷	۶	۱۸	۶	۲۰	۶	۲۱	۶	۲۲	۶	۲۳	۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲۵	۶	۲۶	۶	۲۸	۶	۲۹	۶	۳۱	۶	۳۳	۶	۳۴	۶
	۱۵	۷	۱۶	۷	۱۷	۷	۱۹	۷	۲۰	۷	۲۰	۷	۲۱	۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲۳	۷	۲۴	۷	۲۵	۷	۲۶	۷	۲۸	۷	۳۰	۷	۳۰	۷
	۱۵	۸	۱۶	۸	۱۶	۸	۱۸	۸	۱۸	۸	۱۹	۸	۲۰	۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲۱	۸	۲۲	۸	۲۳	۸	۲۳	۸	۲۵	۸	۲۶	۸	۲۷	۸
	۱۴	۹	۱۵	۹	۱۵	۹	۱۶	۹	۱۷	۹	۱۷	۹	۱۸	۹	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۹	۹	۱۹	۹	۲۰	۹	۲۱	۹	۲۲	۹	۲۳	۹	۲۳	۹
	۱۴	۱۰	۱۴	۱۰	۱۵	۱۰	۱۵	۱۰	۱۶	۱۰	۱۶	۱۰	۱۶	۱۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۷	۱۰	۱۷	۱۰	۱۸	۱۰	۱۸	۱۰	۱۹	۱۰	۲۰	۱۰	۲۰	۱۰
	۱۳	۱۱	۱۴	۱۱	۱۳	۱۱	۱۴	۱۱	۱۴	۱۱	۱۴	۱۱	۱۵	۱۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۵	۱۱	۱۵	۱۱	۱۵	۱۱	۱۶	۱۱	۱۶	۱۱	۱۶	۱۱	۱۶	۱۱
ض	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲
ظ	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۹	۱
	۱۲	۲	۱۲	۲	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۰	۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹	۲	۹	۲	۸	۲	۸	۲	۷	۲	۷	۲	۶	۲
	۱۱	۳	۱۱	۳	۱۰	۳	۹	۳	۹	۳	۸	۳	۸	۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷	۳	۶	۳	۵	۳	۵	۳	۴	۳	۴	۳	۲	۳
ع	۱۱	۴	۱۰	۴	۱۰	۴	۸	۴	۸	۴	۷	۴	۶	۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۵	۴	۴	۴	۳	۴	۲	۴	۱	۴	۰	۴	۵۹	۳
	۱۰	۵	۱۰	۵	۹	۵	۷	۵	۶	۵	۵	۵	۵	۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۳	۵	۲	۵	۰	۵	۰	۵	۵۸	۴	۵۷	۴	۵۵	۴
	(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک																																			
غ	۱۰	۶	۹	۶	۸	۶	۶	۶	۵	۶	۴	۶	۳	۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱	۶	۰	۶	۵۸	۵	۵۷	۵	۵۵	۵	۵۳	۵	۵۲	۵
	۱۰	۷	۱۰	۷	۹	۷	۷	۷	۶	۷	۵	۷	۵	۷	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۳	۷	۲	۷	۰	۷	۰	۷	۵۸	۶	۵۷	۶	۵۵	۶
ش	۱۱	۸	۱۰	۸	۱۰	۸	۸	۸	۸	۸	۷	۸	۶	۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵	۸	۴	۸	۳	۸	۲	۸	۱	۸	۰	۸	۵۹	۷
	۱۱	۹	۱۱	۹	۱۰	۹	۹	۹	۹	۹	۸	۹	۸	۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۷	۹	۶	۹	۵	۹	۵	۹	۴	۹	۴	۹	۲	۹
	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹	۱۰	۹	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۰	۶	۱۰
	۱۲	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۹	۱۱
ن	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲
	۱۳	۱	۱۴	۱	۱۴	۱	۱۴	۱	۱۴	۱	۱۴	۱	۱۵	۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۵	۱	۱۵	۱	۱۵	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱
	۱۴	۲	۱۴	۲	۱۵	۲	۱۵	۲	۱۶	۲	۱۶	۲	۱۶	۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۷	۲	۱۷	۲	۱۸	۲	۱۸	۲	۱۹	۲	۲۰	۲	۲۰	۲
	۱۴	۳	۱۵	۳	۱۵	۳	۱۶	۳	۱۷	۳	۱۷	۳	۱۸	۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۹	۳	۱۹	۳	۲۰	۳	۲۱	۳	۲۲	۳	۲۳	۳	۲۳	۳
س	۱۵	۴	۱۶	۴	۱۶	۴	۱۸	۴	۱۸	۴	۱۹	۴	۲۰	۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲۱	۴	۲۲	۴	۲۳	۴	۲۴	۴	۲۵	۴	۲۶	۴	۲۷	۴
ف	۱۵	۵	۱۶	۵	۱۷	۵	۱۹	۵	۲۰	۵	۲۰	۵	۲۱	۵	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲۳	۵	۲۴	۵	۲۵	۵	۲۶	۵	۲۸	۵	۳۰	۵	۳۰	۵

مارچ ۱۳ر تا ۱۹ر ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
ط	۹	۶	۹	۶	۱۰	۶	۱۰	۶	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۲	۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲	۶	۱۳	۶	۱۳	۶	۱۳	۶	۱۳	۶	۱۵	۶	۱۵	۶
	۹	۷	۹	۷	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۱	۷	۱۱	۷	۱۲	۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱۲	۷	۱۲	۷	۱۲	۷	۱۳	۷	۱۳	۷	۱۳	۷	۱۳	۷
	۹	۸	۹	۸	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۱	۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۱	۸	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۳	۸	۱۳	۸	۱۳	۸	۱۳	۸
	۹	۹	۹	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۱	۹	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱	۹	۱۱	۹	۱۱	۹	۱۲	۹	۱۲	۹	۱۲	۹	۱۲	۹
	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۱	۱۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰
	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
ظن	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲
	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۰	۱	۹	۱	۹	۱	۹	۱	۹	۱	۹	۱	۹	۱
	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۰	۲	۹	۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹	۲	۹	۲	۹	۲	۹	۲	۹	۲	۸	۲	۸	۲
	۱۱	۳	۱۰	۳	۱۰	۳	۱۰	۳	۱۰	۳	۹	۳	۹	۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹	۳	۸	۳	۸	۳	۸	۳	۸	۳	۷	۳	۷	۳
ع	۱۱	۴	۱۱	۴	۱۰	۴	۱۰	۴	۹	۴	۹	۴	۹	۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۹	۴	۸	۴	۸	۴	۷	۴	۷	۴	۷	۴	۷	۴
	۱۱	۵	۱۱	۵	۱۰	۵	۱۰	۵	۹	۵	۹	۵	۸	۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۸	۵	۷	۵	۷	۵	۷	۵	۷	۵	۶	۵	۶	۵

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
غ	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۰	۶	۱۰	۶	۹	۶	۹	۶	۸	۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۸	۶	۷	۶	۷	۶	۶	۶	۶	۶	۵	۶	۵	۶
	۱۱	۷	۱۱	۷	۱۰	۷	۱۰	۷	۹	۷	۹	۷	۸	۷	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۸	۷	۸	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۶	۷	۶	۷
ش	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۰	۸	۱۰	۸	۹	۸	۹	۸	۹	۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۹	۸	۸	۸	۸	۸	۷	۸	۷	۸	۷	۸	۷	۸
	۱۱	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹	۹	۹	۹	۸	۹	۸	۹	۸	۹	۷	۹	۷	۹
	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۹	۱۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۸	۱۰	۸	۱۰
	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۹	۱۱	۹	۱۱	۹	۱۱	۹	۱۱	۹	۱۱
عل	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲
	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۱	۱
	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۱	۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۱	۲	۱۲	۲	۱۲	۲
	۹	۳	۹	۳	۱۰	۳	۱۰	۳	۱۰	۳	۱۰	۳	۱۱	۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۱	۳	۱۱	۳	۱۱	۳	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۲	۳
	۹	۴	۹	۴	۱۰	۴	۱۰	۴	۱۱	۴	۱۱	۴	۱۱	۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱۱	۴	۱۲	۴	۱۲	۴	۱۳	۴	۱۳	۴	۱۳	۴	۱۳	۴
سن	۹	۵	۹	۵	۱۰	۵	۱۰	۵	۱۱	۵	۱۱	۵	۱۲	۵	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۲	۵	۱۲	۵	۱۲	۵	۱۳	۵	۱۳	۵	۱۳	۵	۱۳	۵

مارچ ۲۷ تا اپریل ۲ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۶ ۱	۶ ۱	۶ ۰	۶ ۰	۵ ۵۹	۵ ۵۹	۵ ۵۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۵۸	۵ ۵۷	۵ ۵۷	۵ ۵۶	۵ ۵۶	۵ ۵۵	۵ ۵۵
	۷ ۲	۷ ۲	۷ ۱	۷ ۱	۷ ۰	۷ ۰	۶ ۵۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۵۹	۶ ۵۸	۶ ۵۸	۶ ۵۸	۶ ۵۸	۶ ۵۷	۶ ۵۷
	۸ ۳	۸ ۳	۸ ۲	۸ ۲	۸ ۱	۸ ۱	۸ ۱	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۸ ۱	۸ ۰	۸ ۰	۷ ۵۹	۷ ۵۹	۷ ۵۹	۷ ۵۹
	۹ ۳	۹ ۳	۹ ۳	۹ ۳	۹ ۲	۹ ۲	۹ ۲	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۹ ۲	۹ ۱	۹ ۱	۹ ۱	۹ ۱	۹ ۰	۹ ۰
	۱۰ ۴	۱۰ ۴	۱۰ ۴	۱۰ ۴	۱۰ ۴	۱۰ ۴	۱۰ ۳	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۰ ۳	۱۰ ۳	۱۰ ۳	۱۰ ۳	۱۰ ۳	۱۰ ۲	۱۰ ۲
	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۵	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۱ ۵	۱۱ ۴	۱۱ ۴	۱۱ ۴	۱۱ ۴	۱۱ ۴	۱۱ ۴
ن	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶
ظ	۱ ۷	۱ ۷	۱ ۷	۱ ۷	۱ ۷	۱ ۷	۱ ۷	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۷	۱ ۷	۱ ۷	۱ ۸	۱ ۸	۱ ۸	۱ ۸
	۲ ۸	۲ ۸	۲ ۸	۲ ۸	۲ ۸	۲ ۸	۲ ۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۹	۲ ۹	۲ ۹	۲ ۹	۲ ۹	۲ ۱۰	۲ ۱۰
	۳ ۸	۳ ۸	۳ ۹	۳ ۹	۳ ۹	۳ ۹	۳ ۱۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۱۰	۳ ۱۰	۳ ۱۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱	۳ ۱۱	۳ ۱۱
ع	۴ ۹	۴ ۹	۴ ۱۰	۴ ۱۰	۴ ۱۱	۴ ۱۱	۴ ۱۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۱۱	۴ ۱۲	۴ ۱۲	۴ ۱۳	۴ ۱۳	۴ ۱۳	۴ ۱۳
	۵ ۱۰	۵ ۱۰	۵ ۱۱	۵ ۱۱	۵ ۱۲	۵ ۱۲	۵ ۱۳	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۱۳	۵ ۱۳	۵ ۱۳	۵ ۱۴	۵ ۱۴	۵ ۱۵	۵ ۱۵

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۱۱	۶ ۱۱	۶ ۱۳	۶ ۱۲	۶ ۱۳	۶ ۱۳	۶ ۱۴	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۱۳	۶ ۱۵	۶ ۱۵	۶ ۱۶	۶ ۱۶	۶ ۱۷	۶ ۱۷
	۷ ۱۰	۷ ۱۰	۷ ۱۱	۷ ۱۱	۷ ۱۲	۷ ۱۲	۷ ۱۳	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۱۳	۷ ۱۳	۷ ۱۳	۷ ۱۴	۷ ۱۴	۷ ۱۵	۷ ۱۵
ش	۸ ۹	۸ ۹	۸ ۱۰	۸ ۱۰	۸ ۱۱	۸ ۱۱	۸ ۱۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۱۱	۸ ۱۲	۸ ۱۲	۸ ۱۳	۸ ۱۳	۸ ۱۳	۸ ۱۳
	۹ ۸	۹ ۸	۹ ۹	۹ ۹	۹ ۹	۹ ۹	۹ ۱۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۱۰	۹ ۱۰	۹ ۱۰	۹ ۱۱	۹ ۱۱	۹ ۱۱	۹ ۱۱
	۱۰ ۸	۱۰ ۸	۱۰ ۸	۱۰ ۸	۱۰ ۸	۱۰ ۸	۱۰ ۹	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۹	۱۰ ۹	۱۰ ۹	۱۰ ۹	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۰
	۱۱ ۷	۱۱ ۷	۱۱ ۷	۱۱ ۷	۱۱ ۷	۱۱ ۷	۱۱ ۷	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۷	۱۱ ۷	۱۱ ۷	۱۱ ۸	۱۱ ۸	۱۱ ۸	۱۱ ۸
نل	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶
	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۵	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱ ۵	۱ ۴	۱ ۴	۱ ۴	۱ ۴	۱ ۴	۱ ۴
	۲ ۴	۲ ۴	۲ ۴	۲ ۴	۲ ۴	۲ ۴	۲ ۳	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۲ ۳	۲ ۳	۲ ۳	۲ ۳	۲ ۳	۲ ۲	۲ ۲
	۳ ۳	۳ ۳	۳ ۳	۳ ۳	۳ ۳	۳ ۲	۳ ۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۳ ۲	۳ ۱	۳ ۱	۳ ۱	۳ ۱	۳ ۰	۳ ۰
س	۴ ۳	۴ ۳	۴ ۲	۴ ۲	۴ ۱	۴ ۱	۴ ۱	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۴ ۱	۴ ۰	۴ ۰	۳ ۵۹	۳ ۵۹	۳ ۵۹	۳ ۵۹
ف	۵ ۲	۵ ۲	۵ ۱	۵ ۱	۵ ۰	۵ ۰	۴ ۵۹	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۵۹	۴ ۵۸	۴ ۵۸	۴ ۵۸	۴ ۵۸	۴ ۵۷	۴ ۵۷

اپریل ۳ ر تا ۹ ر ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۵۷	۵ ۵۶	۵ ۵۵	۵ ۵۵	۵ ۵۴	۵ ۵۳	۵ ۵۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۵۱	۵ ۵۰	۵ ۴۹	۵ ۴۸	۵ ۴۷	۵ ۴۶	۵ ۴۳
	۶ ۵۸	۶ ۵۷	۶ ۵۶	۶ ۵۶	۶ ۵۶	۶ ۵۵	۶ ۵۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۵۳	۶ ۵۲	۶ ۵۱	۶ ۵۱	۶ ۵۰	۶ ۴۷	۶ ۴۷
	۷ ۵۹	۷ ۵۸	۷ ۵۸	۷ ۵۸	۷ ۵۷	۷ ۵۷	۷ ۵۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۵۵	۷ ۵۴	۷ ۵۴	۷ ۵۳	۷ ۵۲	۷ ۵۰	۷ ۵۰
	۹ ۰	۹ ۰	۸ ۵۹	۸ ۵۹	۸ ۵۹	۸ ۵۸	۸ ۵۸	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۵۷	۸ ۵۷	۸ ۵۶	۸ ۵۶	۸ ۵۵	۸ ۵۳	۸ ۵۳
	۱۰ ۱	۱۰ ۱	۱۰ ۱	۱۰ ۱	۱۰ ۱	۱۰ ۰	۱۰ ۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۰ ۰	۹ ۵۹	۹ ۵۹	۹ ۵۸	۹ ۵۸	۹ ۵۷	۹ ۵۷
	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۲	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۱ ۲	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۰	۱۱ ۰
نخ	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳
ظ	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۶	۱ ۶	۱ ۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۶	۱ ۶	۱ ۶	۱ ۶	۱ ۶	۱ ۷	۱ ۷
	۲ ۶	۲ ۶	۲ ۶	۲ ۷	۲ ۷	۲ ۸	۲ ۸	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۸	۲ ۸	۲ ۸	۲ ۹	۲ ۹	۲ ۱۰	۲ ۱۰
	۳ ۷	۳ ۷	۳ ۸	۳ ۸	۳ ۹	۳ ۹	۳ ۱۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۱۰	۳ ۱۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱	۳ ۱۲	۳ ۱۳	۳ ۱۳
ع	۴ ۸	۴ ۸	۴ ۹	۴ ۱۰	۴ ۱۱	۴ ۱۱	۴ ۱۲	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۱۳	۴ ۱۳	۴ ۱۳	۴ ۱۴	۴ ۱۴	۴ ۱۶	۴ ۱۶
	۵ ۹	۵ ۱۰	۵ ۱۱	۵ ۱۱	۵ ۱۲	۵ ۱۳	۵ ۱۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۱۵	۵ ۱۵	۵ ۱۶	۵ ۱۶	۵ ۱۷	۵ ۲۰	۵ ۲۰

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۱۰	۶ ۱۱	۶ ۱۲	۶ ۱۳	۶ ۱۳	۶ ۱۵	۶ ۱۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۱۷	۶ ۱۷	۶ ۱۸	۶ ۱۹	۶ ۲۰	۶ ۲۱	۶ ۲۳
عش	۷ ۹	۷ ۱۰	۷ ۱۱	۷ ۱۱	۷ ۱۲	۷ ۱۳	۷ ۱۳	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۱۵	۷ ۱۵	۷ ۱۶	۷ ۱۶	۷ ۱۷	۷ ۲۰	۷ ۲۰
	۸ ۸	۸ ۸	۸ ۹	۸ ۱۰	۸ ۱۱	۸ ۱۱	۸ ۱۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۱۳	۸ ۱۳	۸ ۱۳	۸ ۱۴	۸ ۱۴	۸ ۱۶	۸ ۱۶
	۹ ۷	۹ ۷	۹ ۸	۹ ۸	۹ ۹	۹ ۹	۹ ۱۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۱۰	۹ ۱۰	۹ ۱۱	۹ ۱۱	۹ ۱۲	۹ ۱۳	۹ ۱۳
	۱۰ ۶	۱۰ ۶	۱۰ ۶	۱۰ ۷	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۱۰ ۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۸	۱۰ ۸	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۰
	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۶	۱۱ ۶	۱۱ ۶	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۶	۱۱ ۶	۱۱ ۶	۱۱ ۶	۱۱ ۶	۱۱ ۷	۱۱ ۷
نل	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۳
	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۲	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱ ۲	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۰	۱ ۰
	۲ ۱	۲ ۱	۲ ۱	۲ ۱	۲ ۱	۲ ۰	۲ ۰	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۲ ۰	۱ ۵۹	۱ ۵۹	۱ ۵۸	۱ ۵۸	۱ ۵۷	۱ ۵۷
	۳ ۰	۳ ۰	۲ ۵۹	۲ ۵۹	۲ ۵۹	۲ ۵۸	۲ ۵۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۵۷	۲ ۵۷	۲ ۵۶	۲ ۵۶	۲ ۵۵	۲ ۵۳	۲ ۵۳
س	۳ ۵۹	۳ ۵۸	۳ ۵۸	۳ ۵۸	۳ ۵۷	۳ ۵۷	۳ ۵۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۵۵	۳ ۵۴	۳ ۵۴	۳ ۵۳	۳ ۵۲	۳ ۵۰	۳ ۵۰
ف	۴ ۵۸	۴ ۵۷	۴ ۵۶	۴ ۵۶	۴ ۵۶	۴ ۵۵	۴ ۵۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۵۳	۴ ۵۲	۴ ۵۱	۴ ۵۱	۴ ۵۰	۴ ۴۷	۴ ۴۷

اپریل ۱۰ / تا ۱۶ / ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰درجہ	۱۲درجہ	۱۴درجہ	۱۶درجہ	۱۸درجہ	۲۰درجہ	۲۲درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴درجہ	۲۶درجہ	۲۸درجہ	۳۰درجہ	۳۲درجہ	۳۴درجہ	۳۶درجہ
ط	۵ ۵۳	۵ ۵۲	۵ ۵۱	۵ ۴۹	۵ ۴۸	۵ ۴۷	۵ ۴۵	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۴۴	۵ ۴۳	۵ ۴۱	۵ ۴۰	۵ ۳۸	۵ ۳۶	۵ ۳۵
	۶ ۵۴	۶ ۵۴	۶ ۵۳	۶ ۵۱	۶ ۵۰	۶ ۴۹	۶ ۴۸	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۴۷	۶ ۴۶	۶ ۴۴	۶ ۴۳	۶ ۴۲	۶ ۴۰	۶ ۳۹
	۷ ۵۶	۷ ۵۵	۷ ۵۴	۷ ۵۳	۷ ۵۲	۷ ۵۲	۷ ۵۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۵۰	۷ ۴۹	۷ ۴۸	۷ ۴۷	۷ ۴۶	۷ ۴۴	۷ ۴۳
	۸ ۵۷	۸ ۵۷	۸ ۵۶	۸ ۵۵	۸ ۵۵	۸ ۵۴	۸ ۵۳	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۵۳	۸ ۵۲	۸ ۵۱	۸ ۵۱	۸ ۵۰	۸ ۴۹	۸ ۴۸
	۹ ۵۹	۹ ۵۸	۹ ۵۸	۹ ۵۷	۹ ۵۷	۹ ۵۷	۹ ۵۶	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۶	۹ ۵۶	۹ ۵۵	۹ ۵۵	۹ ۵۴	۹ ۵۳	۹ ۵۳
	۱۱ ۰	۱۱ ۰	۱۱ ۰	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۷
ن	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱
ظ	۱ ۳	۱ ۳	۱ ۳	۱ ۳	۱ ۴	۱ ۴	۱ ۴	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۴	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۶	۱ ۶	۱ ۶	۱ ۶
	۲ ۴	۲ ۵	۲ ۵	۲ ۶	۲ ۶	۲ ۶	۲ ۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۷	۲ ۸	۲ ۸	۲ ۹	۲ ۱۰	۲ ۱۰	۲ ۱۱
	۳ ۶	۳ ۶	۳ ۷	۳ ۸	۳ ۸	۳ ۹	۳ ۱۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۱۰	۳ ۱۱	۳ ۱۲	۳ ۱۳	۳ ۱۴	۳ ۱۴	۳ ۱۵
ع	۴ ۷	۴ ۸	۴ ۸	۴ ۱۰	۴ ۱۰	۴ ۱۱	۴ ۱۲	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۱۳	۴ ۱۵	۴ ۱۵	۴ ۱۷	۴ ۱۸	۴ ۱۸	۴ ۲۰
	۵ ۹	۵ ۹	۵ ۱۰	۵ ۱۲	۵ ۱۳	۵ ۱۴	۵ ۱۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۱۶	۵ ۱۸	۵ ۱۹	۵ ۲۰	۵ ۲۲	۵ ۲۳	۵ ۲۴
(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک																					
غ	۶ ۱۰	۶ ۱۱	۶ ۱۲	۶ ۱۳	۶ ۱۵	۶ ۱۶	۶ ۱۸	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۱۹	۶ ۲۱	۶ ۲۲	۶ ۲۴	۶ ۲۶	۶ ۲۷	۶ ۲۹
	۷ ۹	۷ ۹	۷ ۱۰	۷ ۱۲	۷ ۱۳	۷ ۱۴	۷ ۱۵	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۱۶	۷ ۱۸	۷ ۱۹	۷ ۲۰	۷ ۲۲	۷ ۲۳	۷ ۲۴
ش	۸ ۷	۸ ۸	۸ ۸	۸ ۱۰	۸ ۱۰	۸ ۱۱	۸ ۱۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۱۳	۸ ۱۵	۸ ۱۵	۸ ۱۷	۸ ۱۸	۸ ۱۸	۸ ۲۰
	۹ ۶	۹ ۶	۹ ۷	۹ ۸	۹ ۸	۹ ۹	۹ ۱۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۱۰	۹ ۱۱	۹ ۱۲	۹ ۱۳	۹ ۱۳	۹ ۱۴	۹ ۱۵
	۱۰ ۴	۱۰ ۵	۱۰ ۵	۱۰ ۶	۱۰ ۶	۱۰ ۶	۱۰ ۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱
	۱۱ ۳	۱۱ ۳	۱۱ ۳	۱۱ ۴	۱۱ ۴	۱۱ ۴	۱۱ ۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۴	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۶	۱۱ ۶	۱۱ ۶	۱۱ ۶
ن	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱
	۱ ۰	۱ ۰	۱ ۰	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۷
	۱ ۵۹	۱ ۵۸	۱ ۵۸	۱ ۵۷	۱ ۵۷	۱ ۵۷	۱ ۵۶	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۶	۱ ۵۶	۱ ۵۵	۱ ۵۵	۱ ۵۴	۱ ۵۳	۱ ۵۳
	۲ ۵۷	۲ ۵۷	۲ ۵۶	۲ ۵۵	۲ ۵۵	۲ ۵۴	۲ ۵۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۵۳	۲ ۵۲	۲ ۵۱	۲ ۵۱	۲ ۵۰	۲ ۴۹	۲ ۴۸
س	۳ ۵۶	۳ ۵۵	۳ ۵۴	۳ ۵۳	۳ ۵۲	۳ ۵۲	۳ ۵۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۵۰	۳ ۴۹	۳ ۴۸	۳ ۴۷	۳ ۴۶	۳ ۴۴	۳ ۴۴
ف	۴ ۵۴	۴ ۵۴	۴ ۵۳	۴ ۵۱	۴ ۵۰	۴ ۴۹	۴ ۴۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۴۷	۴ ۴۶	۴ ۴۴	۴ ۴۳	۴ ۴۲	۴ ۴۰	۴ ۳۹

اپریل ۱۷ر تا ۲۳ر ہر سال

(دن کی ساعات) طلوعِ آفتاب سے غروبِ آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۴۹	۵ ۴۷	۵ ۴۶	۵ ۴۴	۵ ۴۳	۵ ۴۱	۵ ۳۹	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۳۷	۵ ۳۶	۵ ۳۴	۵ ۳۲	۵ ۳۰	۵ ۲۸	۵ ۲۵
	۶ ۵۱	۶ ۴۹	۶ ۴۸	۶ ۴۷	۶ ۴۶	۶ ۴۴	۶ ۴۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۴۱	۶ ۴۰	۶ ۳۸	۶ ۳۷	۶ ۳۵	۶ ۳۳	۶ ۳۱
	۷ ۵۲	۷ ۵۱	۷ ۵۱	۷ ۴۹	۷ ۴۹	۷ ۴۷	۷ ۴۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۴۵	۷ ۴۴	۷ ۴۳	۷ ۴۱	۷ ۴۰	۷ ۳۸	۷ ۳۷
	۸ ۵۴	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۱	۸ ۵۰	۸ ۴۹	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۴۸	۸ ۴۸	۸ ۴۷	۸ ۴۶	۸ ۴۵	۸ ۴۴	۸ ۴۲
	۹ ۵۶	۹ ۵۵	۹ ۵۵	۹ ۵۴	۹ ۵۴	۹ ۵۴	۹ ۵۳	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۰	۹ ۵۰	۹ ۴۸
	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۴
ن	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰
ظ	۱ ۱	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۳	۱ ۳	۱ ۳	۱ ۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۴	۱ ۴	۱ ۴	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۶	۱ ۶
	۲ ۳	۲ ۴	۲ ۵	۲ ۵	۲ ۶	۲ ۶	۲ ۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۸	۲ ۸	۲ ۹	۲ ۹	۲ ۱۰	۲ ۱۱	۲ ۱۲
	۳ ۵	۳ ۶	۳ ۷	۳ ۷	۳ ۸	۳ ۹	۳ ۱۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۱۱	۳ ۱۲	۳ ۱۳	۳ ۱۴	۳ ۱۵	۳ ۱۷	۳ ۱۷
ع	۴ ۶	۴ ۸	۴ ۹	۴ ۱۰	۴ ۱۱	۴ ۱۳	۴ ۱۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۱۵	۴ ۱۶	۴ ۱۷	۴ ۱۹	۴ ۲۰	۴ ۲۲	۴ ۲۳
	۵ ۸	۵ ۱۰	۵ ۱۲	۵ ۱۳	۵ ۱۴	۵ ۱۶	۵ ۱۷	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۱۹	۵ ۲۰	۵ ۲۲	۵ ۲۳	۵ ۲۵	۵ ۲۸	۵ ۲۹

(رات کی ساعات) غروبِ آفتاب سے طلوعِ آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۱۰	۶ ۱۲	۶ ۱۳	۶ ۱۵	۶ ۱۷	۶ ۱۹	۶ ۲۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۲۳	۶ ۲۴	۶ ۲۶	۶ ۲۸	۶ ۳۰	۶ ۳۲	۶ ۳۵
	۷ ۸	۷ ۱۰	۷ ۱۲	۷ ۱۲	۷ ۱۳	۷ ۱۶	۷ ۱۷	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۱۹	۷ ۲۰	۷ ۲۲	۷ ۲۳	۷ ۲۵	۷ ۲۸	۷ ۲۹
ش	۸ ۶	۸ ۸	۸ ۹	۸ ۱۰	۸ ۱۱	۸ ۱۳	۸ ۱۴	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۱۵	۸ ۱۶	۸ ۱۷	۸ ۱۹	۸ ۲۰	۸ ۲۲	۸ ۲۳
	۹ ۵	۹ ۶	۹ ۷	۹ ۷	۹ ۸	۹ ۹	۹ ۱۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۱۱	۹ ۱۲	۹ ۱۳	۹ ۱۴	۹ ۱۵	۹ ۱۷	۹ ۱۷
	۱۰ ۳	۱۰ ۴	۱۰ ۵	۱۰ ۵	۱۰ ۶	۱۰ ۶	۱۰ ۷	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۸	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲
	۱۱ ۱	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۳	۱۱ ۳	۱۱ ۳	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۴	۱۱ ۴	۱۱ ۴	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۶	۱۱ ۶
نل	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰	۱۲ ۰
	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۴
	۱ ۵۶	۱ ۵۵	۱ ۵۵	۱ ۵۴	۱ ۵۴	۱ ۵۴	۱ ۵۳	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۰	۱ ۵۰	۱ ۴۸
	۲ ۵۴	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۲	۲ ۵۱	۲ ۵۰	۲ ۴۹	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۴۸	۲ ۴۸	۲ ۴۷	۲ ۴۶	۲ ۴۵	۲ ۴۳	۲ ۴۲
س	۳ ۵۲	۳ ۵۱	۳ ۵۱	۳ ۴۹	۳ ۴۹	۳ ۴۷	۳ ۴۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۴۵	۳ ۴۴	۳ ۴۳	۳ ۴۱	۳ ۴۰	۳ ۳۸	۳ ۳۷
ف	۴ ۵۱	۴ ۴۹	۴ ۴۸	۴ ۴۷	۴ ۴۶	۴ ۴۴	۴ ۴۲	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۴۱	۴ ۴۰	۴ ۳۸	۴ ۳۷	۴ ۳۵	۴ ۳۳	۴ ۳۱

اپریل ۲۴ ر تا ۳۰ ر ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰درجہ	۱۲درجہ	۱۴درجہ	۱۶درجہ	۱۸درجہ	۲۰درجہ	۲۲درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴درجہ	۲۶درجہ	۲۸درجہ	۳۰درجہ	۳۲درجہ	۳۴درجہ	۳۶درجہ
ط	۵ ۴۶	۵ ۴۴	۵ ۴۲	۵ ۴۰	۵ ۳۸	۵ ۳۶	۵ ۳۳	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۵ ۳۲	۵ ۲۹	۵ ۲۷	۵ ۲۵	۵ ۲۲	۵ ۱۹	۵ ۱۶
	۶ ۴۸	۶ ۴۶	۶ ۴۵	۶ ۴۳	۶ ۴۱	۶ ۴۰	۶ ۳۸	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۳۶	۶ ۳۳	۶ ۳۲	۶ ۳۱	۶ ۲۸	۶ ۲۶	۶ ۲۳
	۷ ۵۰	۷ ۴۹	۷ ۴۷	۷ ۴۶	۷ ۴۵	۷ ۴۳	۷ ۴۲	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۷ ۴۱	۷ ۳۹	۷ ۳۷	۷ ۳۶	۷ ۳۳	۷ ۳۲	۷ ۳۰
	۸ ۵۲	۸ ۵۱	۸ ۵۰	۸ ۴۹	۸ ۴۸	۸ ۴۷	۸ ۴۶	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۸ ۴۵	۸ ۴۴	۸ ۴۳	۸ ۴۲	۸ ۴۰	۸ ۳۹	۸ ۳۷
	۹ ۵۴	۹ ۵۴	۹ ۵۳	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۵۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۹ ۵۰	۹ ۴۹	۹ ۴۸	۹ ۴۷	۹ ۴۶	۹ ۴۵	۹ ۴۴
	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۴	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۱
نن	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸
ظ	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۳	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۱ ۳	۱ ۳	۱ ۴	۱ ۴	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۵
	۲ ۳	۲ ۳	۲ ۴	۲ ۵	۲ ۵	۲ ۶	۲ ۷	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۷	۲ ۸	۲ ۹	۲ ۱۰	۲ ۱۱	۲ ۱۲	۲ ۱۲
	۳ ۵	۳ ۶	۳ ۷	۳ ۸	۳ ۹	۳ ۱۰	۳ ۱۱	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۳ ۱۲	۳ ۱۳	۳ ۱۴	۳ ۱۵	۳ ۱۷	۳ ۱۸	۳ ۱۹
ع	۴ ۷	۴ ۸	۴ ۹	۴ ۱۱	۴ ۱۲	۴ ۱۳	۴ ۱۵	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۴ ۱۶	۴ ۱۸	۴ ۱۹	۴ ۲۱	۴ ۲۳	۴ ۲۵	۴ ۲۶
	۵ ۹	۵ ۱۱	۵ ۱۲	۵ ۱۳	۵ ۱۶	۵ ۱۷	۵ ۱۹	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۵ ۲۱	۵ ۲۳	۵ ۲۵	۵ ۲۷	۵ ۲۹	۵ ۳۱	۵ ۳۳

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰درجہ	۱۲درجہ	۱۴درجہ	۱۶درجہ	۱۸درجہ	۲۰درجہ	۲۲درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴درجہ	۲۶درجہ	۲۸درجہ	۳۰درجہ	۳۲درجہ	۳۴درجہ	۳۶درجہ
غ	۶ ۱۱	۶ ۱۳	۶ ۱۵	۶ ۱۷	۶ ۱۹	۶ ۲۱	۶ ۲۳	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۶ ۲۵	۶ ۲۸	۶ ۳۰	۶ ۳۲	۶ ۳۵	۶ ۳۸	۶ ۳۰
	۷ ۹	۷ ۱۱	۷ ۱۲	۷ ۱۴	۷ ۱۶	۷ ۱۷	۷ ۱۹	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۷ ۲۱	۷ ۲۳	۷ ۲۵	۷ ۲۶	۷ ۲۹	۷ ۳۱	۷ ۳۳
عش	۸ ۷	۸ ۸	۸ ۹	۸ ۱۱	۸ ۱۲	۸ ۱۳	۸ ۱۵	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۸ ۱۶	۸ ۱۸	۸ ۱۹	۸ ۲۱	۸ ۲۳	۸ ۲۵	۸ ۲۶
	۹ ۵	۹ ۶	۹ ۷	۹ ۸	۹ ۹	۹ ۱۰	۹ ۱۱	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۱۲	۹ ۱۳	۹ ۱۴	۹ ۱۵	۹ ۱۷	۹ ۱۸	۹ ۱۹
	۱۰ ۳	۱۰ ۳	۱۰ ۴	۱۰ ۵	۱۰ ۵	۱۰ ۶	۱۰ ۷	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴
	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۳	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۱۱ ۳	۱۱ ۳	۱۱ ۴	۱۱ ۴	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۵
نل	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸
	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۴	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۱
	۱ ۵۴	۱ ۵۴	۱ ۵۳	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۵۰	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱ ۵۰	۱ ۴۹	۱ ۴۸	۱ ۴۷	۱ ۴۶	۱ ۴۵	۱ ۴۴
	۲ ۵۲	۲ ۵۱	۲ ۵۰	۲ ۴۹	۲ ۴۸	۲ ۴۷	۲ ۴۶	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۲ ۴۵	۲ ۴۴	۲ ۴۳	۲ ۴۲	۲ ۴۰	۲ ۳۹	۲ ۳۷
ص	۳ ۵۰	۳ ۴۹	۳ ۴۷	۳ ۴۶	۳ ۴۵	۳ ۴۳	۳ ۴۲	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۴۱	۳ ۳۹	۳ ۳۷	۳ ۳۶	۳ ۳۳	۳ ۳۲	۳ ۳۰
ق	۴ ۴۸	۴ ۴۶	۴ ۴۵	۴ ۴۳	۴ ۴۱	۴ ۴۰	۴ ۳۸	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۴ ۳۶	۴ ۳۳	۴ ۳۲	۴ ۳۱	۴ ۲۸	۴ ۲۶	۴ ۲۳

مئی ۱ تا ۷ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۴۳	۵ ۴۱	۵ ۳۸	۵ ۳۶	۵ ۳۵	۵ ۳۱	۵ ۲۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۲۶	۵ ۲۳	۵ ۲۱	۵ ۱۸	۵ ۱۵	۵ ۱۱	۵ ۸
	۶ ۴۵	۶ ۴۴	۶ ۴۱	۶ ۳۹	۶ ۳۹	۶ ۳۵	۶ ۳۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۳۱	۶ ۲۹	۶ ۲۷	۶ ۲۵	۶ ۲۲	۶ ۱۹	۶ ۱۶
	۷ ۴۸	۷ ۴۶	۷ ۴۴	۷ ۴۳	۷ ۴۳	۷ ۴۰	۷ ۳۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۳۶	۷ ۳۴	۷ ۳۳	۷ ۳۱	۷ ۲۹	۷ ۲۶	۷ ۲۳
	۸ ۵۰	۸ ۴۹	۸ ۴۷	۸ ۴۶	۸ ۴۶	۸ ۴۴	۸ ۴۲	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۴۲	۸ ۴۰	۸ ۳۹	۸ ۳۸	۸ ۳۶	۸ ۳۴	۸ ۳۳
	۹ ۵۴	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۵۰	۹ ۵۰	۹ ۴۸	۹ ۴۷	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۴۷	۹ ۴۶	۹ ۴۵	۹ ۴۴	۹ ۴۳	۹ ۴۲	۹ ۴۱
	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۲	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۰	۱۰ ۵۰	۱۰ ۴۹
ن	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷
ظ	۱ ۰	۱ ۰	۱ ۰	۱ ۰	۱ ۲	۱ ۱	۱ ۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۳	۱ ۳	۱ ۴	۱ ۴	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۶
	۲ ۲	۲ ۳	۲ ۳	۲ ۴	۲ ۶	۲ ۶	۲ ۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۸	۲ ۸	۲ ۱۰	۲ ۱۱	۲ ۱۲	۲ ۱۳	۲ ۱۴
	۳ ۴	۳ ۵	۳ ۶	۳ ۷	۳ ۹	۳ ۱۰	۳ ۱۱	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۱۳	۳ ۱۴	۳ ۱۶	۳ ۱۷	۳ ۱۹	۳ ۲۱	۳ ۲۲
ع	۴ ۶	۴ ۷	۴ ۱۰	۴ ۱۱	۴ ۱۳	۴ ۱۴	۴ ۱۶	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۱۸	۴ ۲۰	۴ ۲۲	۴ ۲۴	۴ ۲۶	۴ ۲۸	۴ ۳۰
	۵ ۹	۵ ۱۰	۵ ۱۳	۵ ۱۴	۵ ۱۷	۵ ۱۹	۵ ۲۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۲۳	۵ ۲۵	۵ ۲۸	۵ ۳۰	۵ ۳۳	۵ ۳۶	۵ ۳۹

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۱۱	۶ ۱۳	۶ ۱۶	۶ ۱۸	۶ ۲۱	۶ ۲۳	۶ ۲۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۲۹	۶ ۳۱	۶ ۳۳	۶ ۳۷	۶ ۴۰	۶ ۴۳	۶ ۴۷
ش	۷ ۹	۷ ۱۰	۷ ۱۳	۷ ۱۴	۷ ۱۷	۷ ۱۹	۷ ۲۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۲۴	۷ ۲۵	۷ ۲۸	۷ ۳۰	۷ ۳۳	۷ ۳۶	۷ ۳۹
	۸ ۶	۸ ۷	۸ ۱۰	۸ ۱۱	۸ ۱۳	۸ ۱۴	۸ ۱۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۱۸	۸ ۲۰	۸ ۲۲	۸ ۲۴	۸ ۲۶	۸ ۲۸	۸ ۳۰
	۹ ۴	۹ ۵	۹ ۶	۹ ۷	۹ ۹	۹ ۱۰	۹ ۱۱	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۱۳	۹ ۱۴	۹ ۱۶	۹ ۱۷	۹ ۱۹	۹ ۲۱	۹ ۲۲
	۱۰ ۲	۱۰ ۳	۱۰ ۳	۱۰ ۴	۱۰ ۶	۱۰ ۶	۱۰ ۷	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۸	۱۰ ۸	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴
	۱۱ ۰	۱۱ ۰	۱۱ ۰	۱۱ ۰	۱۱ ۲	۱۱ ۱	۱۱ ۲	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۳	۱۱ ۳	۱۱ ۴	۱۱ ۴	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۶
نل	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷
	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۲	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۰	۱۲ ۴۹
	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۵۰	۱ ۵۰	۱ ۴۸	۱ ۴۷	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۴۷	۱ ۴۶	۱ ۴۵	۱ ۴۴	۱ ۴۳	۱ ۴۲	۱ ۴۱
	۲ ۵۰	۲ ۴۹	۲ ۴۷	۲ ۴۶	۲ ۴۶	۲ ۴۴	۲ ۴۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۴۲	۲ ۴۰	۲ ۳۹	۲ ۳۸	۲ ۳۶	۲ ۳۴	۲ ۳۳
س	۳ ۴۸	۳ ۴۶	۳ ۴۴	۳ ۴۳	۳ ۴۳	۳ ۴۰	۳ ۳۸	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۳۶	۳ ۳۴	۳ ۳۳	۳ ۳۱	۳ ۲۹	۳ ۲۶	۳ ۲۴
ف	۴ ۴۵	۴ ۴۴	۴ ۴۱	۴ ۳۹	۴ ۳۹	۴ ۳۵	۴ ۳۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۳۱	۴ ۲۹	۴ ۲۷	۴ ۲۵	۴ ۲۲	۴ ۱۹	۴ ۱۶

مئی ۱۵ ار تا ۲۱ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۳۹	۵ ۳۶	۵ ۳۳	۵ ۳۰	۵ ۲۷	۵ ۲۴	۵ ۲۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۱۷	۵ ۱۴	۵ ۱۰	۵ ۷	۵ ۳	۴ ۵۹	۴ ۵۳
	۶ ۴۲	۶ ۳۹	۶ ۳۷	۶ ۳۴	۶ ۳۲	۶ ۲۹	۶ ۲۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۲۳	۶ ۲۱	۶ ۱۸	۶ ۱۵	۶ ۱۲	۶ ۹	۶ ۴
	۷ ۴۵	۷ ۴۳	۷ ۴۱	۷ ۳۹	۷ ۳۷	۷ ۳۵	۷ ۳۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۳۰	۷ ۲۸	۷ ۲۵	۷ ۲۳	۷ ۲۱	۷ ۱۸	۷ ۱۵
	۸ ۴۸	۸ ۴۶	۸ ۴۵	۸ ۴۳	۸ ۴۱	۸ ۴۰	۸ ۳۹	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۳۶	۸ ۳۵	۸ ۳۳	۸ ۳۲	۸ ۳۰	۸ ۲۸	۸ ۲۵
	۹ ۵۱	۹ ۵۰	۹ ۴۹	۹ ۴۷	۹ ۴۶	۹ ۴۵	۹ ۴۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۴۳	۹ ۴۲	۹ ۴۱	۹ ۴۰	۹ ۳۹	۹ ۳۸	۹ ۳۶
	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۶
ش	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶
ط	۱۲ ۵۹	۱ ۰	۱ ۰	۱ ۰	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۲	۱ ۴	۱ ۴	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۷	۱ ۷
	۲ ۲	۲ ۳	۲ ۴	۲ ۵	۲ ۶	۲ ۷	۲ ۸	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۹	۲ ۱۱	۲ ۱۱	۲ ۱۳	۲ ۱۴	۲ ۱۶	۲ ۱۷
	۳ ۵	۳ ۷	۳ ۸	۳ ۹	۳ ۱۰	۳ ۱۲	۳ ۱۴	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۱۵	۳ ۱۸	۳ ۱۹	۳ ۲۱	۳ ۲۳	۳ ۲۶	۳ ۲۸
ع	۴ ۸	۴ ۱۰	۴ ۱۲	۴ ۱۳	۴ ۱۵	۴ ۱۷	۴ ۲۰	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۲۲	۴ ۲۵	۴ ۲۷	۴ ۲۹	۴ ۳۲	۴ ۳۶	۴ ۳۸
	۵ ۱۱	۵ ۱۴	۵ ۱۶	۵ ۱۸	۵ ۲۰	۵ ۲۳	۵ ۲۶	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۲۸	۵ ۳۲	۵ ۳۴	۵ ۳۸	۵ ۴۱	۵ ۴۵	۵ ۴۹

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۱۳	۶ ۱۷	۶ ۲۰	۶ ۲۲	۶ ۲۵	۶ ۲۸	۶ ۳۲	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۳۵	۶ ۳۹	۶ ۴۲	۶ ۴۶	۶ ۵۰	۶ ۵۵	۶ ۵۹
	۷ ۱۱	۷ ۱۳	۷ ۱۶	۷ ۱۸	۷ ۲۰	۷ ۲۳	۷ ۲۶	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۲۸	۷ ۳۲	۷ ۳۳	۷ ۳۸	۷ ۴۱	۷ ۴۵	۷ ۴۹
ش	۸ ۸	۸ ۱۰	۸ ۱۲	۸ ۱۳	۸ ۱۵	۸ ۱۷	۸ ۲۰	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۲۲	۸ ۲۵	۸ ۲۷	۸ ۲۹	۸ ۳۲	۸ ۳۶	۸ ۳۸
	۹ ۵	۹ ۷	۹ ۸	۹ ۹	۹ ۱۰	۹ ۱۲	۹ ۱۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۱۵	۹ ۱۸	۹ ۱۹	۹ ۲۱	۹ ۲۳	۹ ۲۶	۹ ۲۸
	۱۰ ۲	۱۰ ۳	۱۰ ۴	۱۰ ۵	۱۰ ۶	۱۰ ۷	۱۰ ۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۹	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷
	۱۰ ۵۹	۱۱ ۰	۱۱ ۰	۱۱ ۰	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۲	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۲	۱۱ ۴	۱۱ ۴	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۷	۱۱ ۷
ش	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶
	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۶
	۱ ۵۱	۱ ۵۰	۱ ۴۹	۱ ۴۷	۱ ۴۶	۱ ۴۵	۱ ۴۵	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۴۳	۱ ۴۲	۱ ۴۱	۱ ۴۰	۱ ۳۹	۱ ۳۸	۱ ۳۶
	۲ ۴۸	۲ ۴۶	۲ ۴۵	۲ ۴۳	۲ ۴۱	۲ ۴۰	۲ ۳۹	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۳۶	۲ ۳۵	۲ ۳۳	۲ ۳۲	۲ ۳۰	۲ ۲۸	۲ ۲۵
س	۳ ۴۵	۳ ۴۳	۳ ۴۱	۳ ۳۹	۳ ۳۷	۳ ۳۵	۳ ۳۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۳۰	۳ ۲۸	۳ ۲۵	۳ ۲۳	۳ ۲۱	۳ ۱۸	۳ ۱۵
ف	۴ ۴۲	۴ ۳۹	۴ ۳۷	۴ ۳۴	۴ ۳۲	۴ ۲۹	۴ ۲۷	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۲۳	۴ ۲۱	۴ ۱۸	۴ ۱۵	۴ ۱۲	۴ ۹	۴ ۴

مئی ۲۲ تا ۲۸ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۳۸	۵ ۳۵	۵ ۳۲	۵ ۲۸	۵ ۲۵	۵ ۲۲	۵ ۱۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۱۴	۵ ۱۱	۵ ۷	۵ ۳	۴ ۵۸	۴ ۵۳	۴ ۴۹
	۶ ۴۱	۶ ۳۹	۶ ۳۶	۶ ۳۳	۶ ۳۰	۶ ۲۸	۶ ۲۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۲۱	۶ ۱۹	۶ ۱۵	۶ ۱۲	۶ ۸	۶ ۴	۶ ۰
	۷ ۴۴	۷ ۴۲	۷ ۴۰	۷ ۳۷	۷ ۳۵	۷ ۳۳	۷ ۳۱	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۲۸	۷ ۲۶	۷ ۲۳	۷ ۲۱	۷ ۱۷	۷ ۱۵	۷ ۱۱
	۸ ۴۷	۸ ۴۶	۸ ۴۴	۸ ۴۳	۸ ۴۱	۸ ۳۹	۸ ۳۷	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۳۵	۸ ۳۳	۸ ۳۲	۸ ۳۰	۸ ۲۷	۸ ۲۵	۸ ۲۳
	۹ ۵۰	۹ ۴۹	۹ ۴۸	۹ ۴۷	۹ ۴۶	۹ ۴۵	۹ ۴۳	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۴۲	۹ ۴۱	۹ ۴۰	۹ ۳۹	۹ ۳۷	۹ ۳۶	۹ ۳۳
	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۰	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۵
ن	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶
ظ	۱ ۰	۱ ۰	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۳	۱ ۴	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۶	۱ ۷	۱ ۸
	۲ ۳	۲ ۴	۲ ۵	۲ ۶	۲ ۷	۲ ۸	۲ ۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۱۱	۲ ۱۲	۲ ۱۳	۲ ۱۴	۲ ۱۶	۲ ۱۸	۲ ۱۹
	۳ ۶	۳ ۷	۳ ۹	۳ ۱۱	۳ ۱۲	۳ ۱۴	۳ ۱۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۱۸	۳ ۱۹	۳ ۲۱	۳ ۲۳	۳ ۲۶	۳ ۲۸	۳ ۳۰
ع	۴ ۹	۴ ۱۱	۴ ۱۳	۴ ۱۵	۴ ۱۷	۴ ۱۹	۴ ۲۲	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۲۵	۴ ۲۷	۴ ۲۹	۴ ۳۲	۴ ۳۵	۴ ۳۹	۴ ۴۱
	۵ ۱۲	۵ ۱۴	۵ ۱۷	۵ ۲۰	۵ ۲۳	۵ ۲۵	۵ ۲۹	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۳۲	۵ ۳۴	۵ ۳۸	۵ ۴۱	۵ ۴۵	۵ ۴۹	۵ ۵۳

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۱۵	۶ ۱۸	۶ ۲۱	۶ ۲۵	۶ ۲۸	۶ ۳۱	۶ ۳۵	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۳۹	۶ ۴۲	۶ ۴۶	۶ ۵۰	۶ ۵۵	۷ ۰	۷ ۴
	۷ ۱۲	۷ ۱۴	۷ ۱۷	۷ ۲۰	۷ ۲۳	۷ ۲۵	۷ ۲۹	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۳۲	۷ ۳۴	۷ ۳۸	۷ ۴۱	۷ ۴۵	۷ ۴۹	۷ ۵۳
ش	۸ ۹	۸ ۱۱	۸ ۱۳	۸ ۱۵	۸ ۱۷	۸ ۱۹	۸ ۲۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۲۵	۸ ۲۷	۸ ۲۹	۸ ۳۲	۸ ۳۵	۸ ۳۹	۸ ۴۱
	۹ ۶	۹ ۷	۹ ۹	۹ ۱۱	۹ ۱۲	۹ ۱۴	۹ ۱۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۱۸	۹ ۱۹	۹ ۲۱	۹ ۲۳	۹ ۲۶	۹ ۲۸	۹ ۳۰
	۱۰ ۳	۱۰ ۴	۱۰ ۵	۱۰ ۶	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۱۰ ۹	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۹
	۱۱ ۰	۱۱ ۰	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۳	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۳	۱۱ ۴	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۶	۱۱ ۷	۱۱ ۸
نل	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶
	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۰	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۵
	۱ ۵۰	۱ ۴۹	۱ ۴۸	۱ ۴۷	۱ ۴۶	۱ ۴۵	۱ ۴۳	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۴۲	۱ ۴۱	۱ ۴۰	۱ ۳۹	۱ ۳۷	۱ ۳۶	۱ ۳۳
	۲ ۴۷	۲ ۴۶	۲ ۴۴	۲ ۴۳	۲ ۴۱	۲ ۳۹	۲ ۳۷	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۳۵	۲ ۳۴	۲ ۳۲	۲ ۳۰	۲ ۲۷	۲ ۲۵	۲ ۲۳
س	۳ ۴۴	۳ ۴۲	۳ ۴۰	۳ ۳۷	۳ ۳۵	۳ ۳۳	۳ ۳۱	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۲۸	۳ ۲۶	۳ ۲۳	۳ ۲۱	۳ ۱۷	۳ ۱۵	۳ ۱۱
ف	۴ ۴۱	۴ ۳۹	۴ ۳۶	۴ ۳۳	۴ ۳۰	۴ ۲۸	۴ ۲۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۲۱	۴ ۱۹	۴ ۱۵	۴ ۱۲	۴ ۸	۴ ۴	۴ ۰

مئی ۲۹ تا جون ۱۴ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

ادوار	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۳۷	۵ ۳۴	۵ ۳۰	۵ ۲۷	۵ ۲۳	۵ ۲۰	۵ ۱۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۱۲	۵ ۸	۵ ۴	۵ ۰	۴ ۵۵	۴ ۵۰	۴ ۴۵
	۶ ۴۰	۶ ۳۸	۶ ۳۵	۶ ۳۲	۶ ۲۹	۶ ۲۶	۶ ۲۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۲۰	۶ ۱۶	۶ ۱۳	۶ ۱۰	۶ ۵	۶ ۱	۵ ۵۷
	۷ ۴۴	۷ ۴۲	۷ ۳۹	۷ ۳۷	۷ ۳۴	۷ ۳۲	۷ ۳۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۲۷	۷ ۲۴	۷ ۲۲	۷ ۱۹	۷ ۱۶	۷ ۱۳	۷ ۹
	۸ ۴۷	۸ ۴۶	۸ ۴۴	۸ ۴۲	۸ ۴۰	۸ ۳۹	۸ ۳۷	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۳۵	۸ ۳۳	۸ ۳۱	۸ ۲۹	۸ ۲۶	۸ ۲۴	۸ ۲۱
	۹ ۵۰	۹ ۴۹	۹ ۴۸	۹ ۴۷	۹ ۴۶	۹ ۴۵	۹ ۴۳	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۴۲	۹ ۴۱	۹ ۳۹	۹ ۳۸	۹ ۳۶	۹ ۳۵	۹ ۳۳
	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۰	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۰	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۵
ن	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷
ظ	۱ ۰	۱ ۱	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۳	۱ ۳	۱ ۴	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۷	۱ ۷	۱ ۸	۱ ۱۰
	۲ ۴	۲ ۵	۲ ۶	۲ ۷	۲ ۸	۲ ۹	۲ ۱۱	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۱۲	۲ ۱۳	۲ ۱۵	۲ ۱۶	۲ ۱۸	۲ ۱۹	۲ ۲۲
	۳ ۷	۳ ۹	۳ ۱۱	۳ ۱۲	۳ ۱۴	۳ ۱۶	۳ ۱۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۲۰	۳ ۲۲	۳ ۲۴	۳ ۲۶	۳ ۲۸	۳ ۳۱	۳ ۳۴
ع	۴ ۱۰	۴ ۱۲	۴ ۱۵	۴ ۱۷	۴ ۲۰	۴ ۲۲	۴ ۲۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۲۷	۴ ۲۹	۴ ۳۱	۴ ۳۵	۴ ۳۸	۴ ۴۲	۴ ۴۶
	۵ ۱۴	۵ ۱۶	۵ ۲۰	۵ ۲۲	۵ ۲۵	۵ ۲۸	۵ ۳۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۳۵	۵ ۳۸	۵ ۴۱	۵ ۴۵	۵ ۴۹	۵ ۵۳	۵ ۵۸

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

ادوار	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۱۷	۶ ۲۰	۶ ۲۳	۶ ۲۷	۶ ۳۱	۶ ۳۴	۶ ۳۸	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۴۲	۶ ۴۶	۶ ۵۰	۶ ۵۴	۶ ۵۹	۷ ۴	۷ ۱۰
	۷ ۱۳	۷ ۱۶	۷ ۲۰	۷ ۲۲	۷ ۲۵	۷ ۲۸	۷ ۳۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۳۵	۷ ۳۸	۷ ۴۱	۷ ۴۵	۷ ۴۹	۷ ۵۳	۷ ۵۸
ش	۸ ۱۰	۸ ۱۲	۸ ۱۵	۸ ۱۷	۸ ۲۰	۸ ۲۲	۸ ۲۴	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۲۷	۸ ۲۹	۸ ۳۲	۸ ۳۵	۸ ۳۸	۸ ۴۲	۸ ۴۶
	۹ ۷	۹ ۹	۹ ۱۱	۹ ۱۲	۹ ۱۴	۹ ۱۶	۹ ۱۸	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۲۰	۹ ۲۲	۹ ۲۴	۹ ۲۶	۹ ۲۸	۹ ۳۱	۹ ۳۴
	۱۰ ۴	۱۰ ۵	۱۰ ۶	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۱۱	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۹	۱۰ ۲۲
	۱۱ ۰	۱۱ ۱	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۳	۱۱ ۳	۱۱ ۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۷	۱۱ ۷	۱۱ ۸	۱۱ ۱۰
نل	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷
	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۰	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۰	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۵
	۱ ۵۰	۱ ۴۹	۱ ۴۸	۱ ۴۷	۱ ۴۶	۱ ۴۵	۱ ۴۳	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۴۲	۱ ۴۱	۱ ۳۹	۱ ۳۸	۱ ۳۶	۱ ۳۵	۱ ۳۳
	۲ ۴۷	۲ ۴۶	۲ ۴۴	۲ ۴۲	۲ ۴۰	۲ ۳۹	۲ ۳۷	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۳۵	۲ ۳۳	۲ ۳۱	۲ ۲۹	۲ ۲۶	۲ ۲۴	۲ ۲۱
ص	۳ ۴۴	۳ ۴۲	۳ ۳۹	۳ ۳۷	۳ ۳۴	۳ ۳۲	۳ ۳۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۲۷	۳ ۲۴	۳ ۲۲	۳ ۱۹	۳ ۱۶	۳ ۱۲	۳ ۹
ف	۴ ۴۰	۴ ۳۸	۴ ۳۵	۴ ۳۲	۴ ۲۹	۴ ۲۶	۴ ۲۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۲۰	۴ ۱۶	۴ ۱۳	۴ ۱۰	۴ ۵	۴ ۱	۳ ۵۷

جون ۵ تا ۱۱ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۳۸	۵ ۳۳	۵ ۳۱	۵ ۲۷	۵ ۲۳	۵ ۲۰	۵ ۱۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۱۱	۵ ۷	۵ ۲	۴ ۵۸	۴ ۵۳	۴ ۴۸	۴ ۴۲
	۶ ۴۱	۶ ۳۸	۶ ۳۶	۶ ۳۲	۶ ۳۰	۶ ۲۶	۶ ۲۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۱۹	۶ ۱۶	۶ ۱۱	۶ ۸	۶ ۴	۶ ۰	۵ ۵۵
	۷ ۴۵	۷ ۴۲	۷ ۴۰	۷ ۳۷	۷ ۳۵	۷ ۳۳	۷ ۳۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۲۷	۷ ۲۴	۷ ۲۱	۷ ۱۸	۷ ۱۵	۷ ۱۱	۷ ۷
	۸ ۴۸	۸ ۴۶	۸ ۴۵	۸ ۴۳	۸ ۴۱	۸ ۳۹	۸ ۳۷	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۳۴	۸ ۳۳	۸ ۳۰	۸ ۲۸	۸ ۲۵	۸ ۲۳	۸ ۲۰
	۹ ۵۲	۹ ۵۰	۹ ۴۹	۹ ۴۸	۹ ۴۷	۹ ۴۶	۹ ۴۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۴۲	۹ ۴۱	۹ ۳۹	۹ ۳۸	۹ ۳۶	۹ ۳۵	۹ ۳۳
ن	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۰	۱۰ ۵۰	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۵
ظ	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸
	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۳	۱ ۴	۱ ۴	۱ ۵	۱ ۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۶	۱ ۷	۱ ۷	۱ ۸	۱ ۹	۱ ۱۰	۱ ۱۱
	۲ ۵	۲ ۷	۲ ۸	۲ ۹	۲ ۱۰	۲ ۱۱	۲ ۱۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۱۴	۲ ۱۶	۲ ۱۷	۲ ۱۸	۲ ۲۰	۲ ۲۲	۲ ۲۳
	۳ ۹	۳ ۱۱	۳ ۱۳	۳ ۱۵	۳ ۱۶	۳ ۱۸	۳ ۲۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۲۱	۳ ۲۴	۳ ۲۶	۳ ۲۸	۳ ۳۰	۳ ۳۳	۳ ۳۶
ع	۴ ۱۲	۴ ۱۵	۴ ۱۷	۴ ۱۹	۴ ۲۱	۴ ۲۴	۴ ۲۷	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۲۹	۴ ۳۳	۴ ۳۵	۴ ۳۸	۴ ۴۱	۴ ۴۵	۴ ۴۹
	۵ ۱۶	۵ ۱۹	۵ ۲۱	۵ ۲۵	۵ ۲۷	۵ ۳۱	۵ ۳۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۳۷	۵ ۴۱	۵ ۴۵	۵ ۴۸	۵ ۵۲	۵ ۵۷	۶ ۱

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۱۹	۶ ۲۳	۶ ۲۶	۶ ۳۰	۶ ۳۳	۶ ۳۷	۶ ۴۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۴۵	۶ ۵۰	۶ ۵۴	۶ ۵۸	۷ ۳	۷ ۹	۷ ۱۴
	۷ ۱۶	۷ ۱۹	۷ ۲۱	۷ ۲۵	۷ ۲۷	۷ ۳۱	۷ ۳۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۳۷	۷ ۴۱	۷ ۴۵	۷ ۴۸	۷ ۵۲	۷ ۵۷	۸ ۱
ش	۸ ۱۲	۸ ۱۵	۸ ۱۷	۸ ۱۹	۸ ۲۱	۸ ۲۴	۸ ۲۷	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۲۹	۸ ۳۳	۸ ۳۵	۸ ۳۸	۸ ۴۱	۸ ۴۵	۸ ۴۹
	۹ ۹	۹ ۱۱	۹ ۱۳	۹ ۱۵	۹ ۱۶	۹ ۱۸	۹ ۲۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۲۱	۹ ۲۳	۹ ۲۶	۹ ۲۸	۹ ۳۰	۹ ۳۳	۹ ۳۶
	۱۰ ۵	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۲	۱۰ ۲۳
	۱۱ ۲	۱۱ ۳	۱۱ ۳	۱۱ ۴	۱۱ ۴	۱۱ ۵	۱۱ ۶	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۶	۱۱ ۷	۱۱ ۷	۱۱ ۸	۱۱ ۹	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۱
نل	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸	۱۱ ۵۸
	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۰	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۵
	۱ ۵۲	۱ ۵۰	۱ ۴۹	۱ ۴۸	۱ ۴۷	۱ ۴۶	۱ ۴۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۴۲	۱ ۴۱	۱ ۳۹	۱ ۳۸	۱ ۳۶	۱ ۳۵	۱ ۳۳
	۲ ۴۸	۲ ۴۶	۲ ۴۵	۲ ۴۳	۲ ۴۱	۲ ۳۹	۲ ۳۷	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۳۴	۲ ۳۳	۲ ۳۰	۲ ۲۸	۲ ۲۵	۲ ۲۳	۲ ۲۰
ص	۳ ۴۵	۳ ۴۲	۳ ۴۰	۳ ۳۷	۳ ۳۵	۳ ۳۳	۳ ۳۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۲۷	۳ ۲۴	۳ ۲۱	۳ ۱۸	۳ ۱۵	۳ ۱۱	۳ ۷
ف	۴ ۴۱	۴ ۳۸	۴ ۳۶	۴ ۳۲	۴ ۳۰	۴ ۲۶	۴ ۲۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۱۹	۴ ۱۶	۴ ۱۱	۴ ۸	۴ ۴	۴ ۰	۳ ۵۵

جون ۱۲ تا ۱۸ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
ط	۵	۳۸	۵	۳۴	۵	۳۱	۵	۲۷	۵	۲۳	۵	۲۰	۵	۱۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵	۱۱	۵	۷	۵	۲	۴	۵۸	۴	۵۲	۴	۴۷	۴	۴۱
	۶	۴۱	۶	۳۸	۶	۳۶	۶	۳۲	۶	۳۰	۶	۲۷	۶	۲۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶	۱۹	۶	۱۶	۶	۱۲	۶	۸	۶	۳	۵	۵۹	۵	۵۴
	۷	۴۵	۷	۴۳	۷	۴۰	۷	۳۸	۷	۳۶	۷	۳۳	۷	۳۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷	۲۷	۷	۲۴	۷	۲۱	۷	۱۸	۷	۱۴	۷	۱۱	۷	۷
	۸	۴۸	۸	۴۶	۸	۴۵	۸	۴۳	۸	۴۲	۸	۴۰	۸	۳۸	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸	۳۵	۸	۳۳	۸	۳۱	۸	۲۹	۸	۲۶	۸	۲۳	۸	۲۰
	۹	۵۲	۹	۵۱	۹	۵۰	۹	۴۸	۹	۴۸	۹	۴۶	۹	۴۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹	۴۳	۹	۴۲	۹	۴۰	۹	۳۹	۹	۳۷	۹	۳۵	۹	۳۳
	۱۰	۵۵	۱۰	۵۵	۱۰	۵۵	۱۰	۵۴	۱۰	۵۴	۱۰	۵۳	۱۰	۵۲	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰	۵۱	۱۰	۵۱	۱۰	۵۰	۱۰	۴۹	۱۰	۴۸	۱۰	۴۷	۱۰	۴۶
ن	۱۱	۵۹	۱۱	۵۹	۱۱	۵۹	۱۱	۵۹	۱۱	۵۹	۱۱	۵۹	۱۱	۵۹	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱	۵۹	۱۱	۵۹	۱۱	۵۹	۱۱	۵۹	۱۱	۵۹	۱۱	۵۹	۱۱	۵۹
ظ	۱	۲	۱	۳	۱	۴	۱	۴	۱	۵	۱	۶	۱	۷	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱	۸	۱	۸	۱	۹	۱	۱۰	۱	۱۱	۱	۱۲	۱	۱۳
	۲	۶	۲	۷	۲	۹	۲	۱۰	۲	۱۱	۲	۱۳	۲	۱۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲	۱۶	۲	۱۷	۲	۱۹	۲	۲۰	۲	۲۲	۲	۲۴	۲	۲۶
	۳	۹	۳	۱۱	۳	۱۳	۳	۱۵	۳	۱۷	۳	۱۹	۳	۲۱	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳	۲۴	۳	۲۶	۳	۲۸	۳	۳۰	۳	۳۳	۳	۳۶	۳	۳۹
ع	۴	۱۳	۴	۱۶	۴	۱۸	۴	۲۰	۴	۲۳	۴	۲۶	۴	۲۸	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴	۳۲	۴	۳۴	۴	۳۸	۴	۴۰	۴	۴۴	۴	۴۸	۴	۵۲
	۵	۱۶	۵	۲۰	۵	۲۳	۵	۲۶	۵	۲۹	۵	۳۲	۵	۳۶	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵	۴۰	۵	۴۳	۵	۴۷	۵	۵۱	۵	۵۶	۶	۰	۶	۵
(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک																																			
غ	۶	۲۰	۶	۲۳	۶	۲۸	۶	۳۱	۶	۳۵	۶	۳۹	۶	۴۳	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶	۴۸	۶	۵۲	۶	۵۷	۷	۱	۷	۷	۷	۱۲	۷	۱۸
	۷	۱۶	۷	۲۰	۷	۲۳	۷	۲۶	۷	۲۹	۷	۳۲	۷	۳۶	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷	۴۰	۷	۴۳	۷	۴۷	۷	۵۱	۷	۵۶	۸	۰	۸	۵
ش	۸	۱۳	۸	۱۶	۸	۱۸	۸	۲۰	۸	۲۳	۸	۲۶	۸	۲۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸	۳۳	۸	۳۴	۸	۳۸	۸	۴۰	۸	۴۴	۸	۴۸	۸	۵۲
	۹	۹	۹	۱۱	۹	۱۳	۹	۱۵	۹	۱۷	۹	۱۹	۹	۲۱	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹	۲۳	۹	۲۶	۹	۲۸	۹	۳۰	۹	۳۳	۹	۳۶	۹	۳۹
	۱۰	۶	۱۰	۷	۱۰	۹	۱۰	۱۰	۱۰	۱۱	۱۰	۱۳	۱۰	۱۴	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰	۱۶	۱۰	۱۷	۱۰	۱۹	۱۰	۲۰	۱۰	۲۲	۱۰	۲۴	۱۰	۲۶
	۱۱	۲	۱۱	۳	۱۱	۴	۱۱	۴	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۱	۷	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۱	۹	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۳
ن	۱۱	۵۹	۱۱	۵۹	۱۱	۵۹	۱۱	۵۹	۱۱	۵۹	۱۱	۵۹	۱۱	۵۹	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱	۵۹	۱۱	۵۹	۱۱	۵۹	۱۱	۵۹	۱۱	۵۹	۱۱	۵۹	۱۱	۵۹
	۱۲	۵۵	۱۲	۵۵	۱۲	۵۵	۱۲	۵۴	۱۲	۵۴	۱۲	۵۳	۱۲	۵۲	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲	۵۱	۱۲	۵۱	۱۲	۵۰	۱۲	۴۹	۱۲	۴۸	۱۲	۴۷	۱۲	۴۶
	۱	۵۲	۱	۵۱	۱	۵۰	۱	۴۸	۱	۴۸	۱	۴۶	۱	۴۵	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱	۴۳	۱	۴۲	۱	۴۰	۱	۳۹	۱	۳۷	۱	۳۵	۱	۳۳
	۲	۴۸	۲	۴۶	۲	۴۵	۲	۴۳	۲	۴۲	۲	۴۰	۲	۳۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲	۳۵	۲	۳۳	۲	۳۱	۲	۲۹	۲	۲۶	۲	۲۳	۲	۲۰
	۳	۴۵	۳	۴۲	۳	۴۰	۳	۳۸	۳	۳۶	۳	۳۳	۳	۳۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳	۲۷	۳	۲۴	۳	۲۱	۳	۱۸	۳	۱۴	۳	۱۱	۳	۷
	۴	۴۱	۴	۳۸	۴	۳۸	۴	۳۲	۴	۳۰	۴	۲۷	۴	۲۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴	۱۹	۴	۱۶	۴	۱۲	۴	۸	۴	۳	۳	۵۹	۳	۵۳

جون ۱۹ تا ۲۵، ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰درجہ		۱۲درجہ		۱۴درجہ		۱۶درجہ		۱۸درجہ		۲۰درجہ		۲۲درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴درجہ		۲۶درجہ		۲۸درجہ		۳۰درجہ		۳۲درجہ		۳۴درجہ		۳۶درجہ	
ط	۵	۴۰	۵	۳۶	۵	۳۲	۵	۲۹	۵	۲۵	۵	۲۱	۵	۱۷	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵	۱۳	۵	۸	۵	۳	۴	۵۹	۴	۵۳	۴	۴۷	۴	۴۲
	۶	۴۳	۶	۴۰	۶	۳۷	۶	۳۳	۶	۳۱	۶	۲۸	۶	۲۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶	۲۰	۶	۱۷	۶	۱۳	۶	۹	۶	۴	۵	۵۹	۵	۵۵
	۷	۴۷	۷	۴۳	۷	۴۲	۷	۴۰	۷	۳۷	۷	۳۴	۷	۳۲	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷	۲۸	۷	۲۶	۷	۲۲	۷	۲۰	۷	۱۶	۷	۱۲	۷	۸
	۸	۵۰	۸	۴۸	۸	۴۶	۸	۴۵	۸	۴۳	۸	۴۱	۸	۳۹	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸	۳۶	۸	۳۴	۸	۳۲	۸	۳۰	۸	۲۷	۸	۲۴	۸	۲۱
	۹	۵۴	۹	۵۳	۹	۵۱	۹	۵۰	۹	۴۹	۹	۴۸	۹	۴۶	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹	۴۵	۹	۴۳	۹	۴۲	۹	۴۰	۹	۳۸	۹	۳۶	۹	۳۵
	۱۰	۵۷	۱۰	۵۷	۱۰	۵۶	۱۰	۵۶	۱۰	۵۵	۱۰	۵۴	۱۰	۵۳	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰	۵۳	۱۰	۵۲	۱۰	۵۱	۱۰	۵۱	۱۰	۵۰	۱۰	۴۹	۱۰	۴۸
ن	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱
ظ	۱	۴	۱	۵	۱	۶	۱	۶	۱	۷	۱	۸	۱	۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱	۹	۱	۱۰	۱	۱۱	۱	۱۱	۱	۱۲	۱	۱۳	۱	۱۴
	۲	۸	۲	۹	۲	۱۱	۲	۱۲	۲	۱۳	۲	۱۴	۲	۱۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲	۱۷	۲	۱۹	۲	۲۰	۲	۲۲	۲	۲۴	۲	۲۶	۲	۲۷
	۳	۱۱	۳	۱۳	۳	۱۵	۳	۱۷	۳	۱۹	۳	۲۱	۳	۲۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳	۲۵	۳	۲۷	۳	۳۰	۳	۳۲	۳	۳۵	۳	۳۸	۳	۴۰
ع	۴	۱۵	۴	۱۸	۴	۲۰	۴	۲۳	۴	۲۵	۴	۲۸	۴	۳۰	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴	۳۴	۴	۳۶	۴	۳۸	۴	۴۲	۴	۴۶	۴	۵۰	۴	۵۴
	۵	۱۸	۵	۲۲	۵	۲۵	۵	۲۸	۵	۳۱	۵	۳۴	۵	۳۸	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵	۴۲	۵	۴۵	۵	۴۹	۵	۵۳	۵	۵۸	۶	۳	۶	۷
(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک																																			
غ	۶	۲۲	۶	۲۶	۶	۳۰	۶	۳۳	۶	۳۷	۶	۴۱	۶	۴۵	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶	۵۰	۶	۵۴	۶	۵۹	۷	۳	۷	۹	۷	۱۵	۷	۲۰
	۷	۱۸	۷	۲۲	۷	۲۵	۷	۲۸	۷	۳۱	۷	۳۴	۷	۳۸	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷	۴۲	۷	۴۵	۷	۴۹	۷	۵۳	۷	۵۸	۸	۳	۸	۷
ش	۸	۱۵	۸	۱۸	۸	۲۰	۸	۲۳	۸	۲۵	۸	۲۸	۸	۳۰	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸	۳۳	۸	۳۶	۸	۳۸	۸	۴۲	۸	۴۶	۸	۵۰	۸	۵۴
	۹	۱۱	۹	۱۳	۹	۱۵	۹	۱۷	۹	۱۹	۹	۲۱	۹	۲۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹	۲۵	۹	۲۷	۹	۳۰	۹	۳۲	۹	۳۵	۹	۳۸	۹	۴۰
	۱۰	۸	۱۰	۹	۱۰	۱۱	۱۰	۱۲	۱۰	۱۳	۱۰	۱۴	۱۰	۱۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰	۱۷	۱۰	۱۹	۱۰	۲۰	۱۰	۲۲	۱۰	۲۴	۱۰	۲۶	۱۰	۲۷
	۱۱	۴	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۱	۷	۱۱	۸	۱۱	۸	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱	۹	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۳	۱۱	۱۳
ن	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱	۱۲	۱
	۱۲	۵۷	۱۲	۵۷	۱۲	۵۷	۱۲	۵۶	۱۲	۵۵	۱۲	۵۴	۱۲	۵۳	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲	۵۳	۱۲	۵۲	۱۲	۵۱	۱۲	۵۱	۱۲	۵۰	۱۲	۴۹	۱۲	۴۸
	۱	۵۴	۱	۵۳	۱	۵۱	۱	۵۰	۱	۴۹	۱	۴۸	۱	۴۶	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱	۴۵	۱	۴۳	۱	۴۲	۱	۴۰	۱	۳۸	۱	۳۶	۱	۳۵
	۲	۵۰	۲	۴۸	۲	۴۶	۲	۴۵	۲	۴۳	۲	۴۱	۲	۳۹	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲	۳۶	۲	۳۴	۲	۳۲	۲	۳۰	۲	۲۷	۲	۲۴	۲	۲۱
ص	۳	۴۷	۳	۴۴	۳	۴۲	۳	۴۰	۳	۳۷	۳	۳۴	۳	۳۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳	۲۸	۳	۲۸	۳	۲۲	۳	۲۰	۳	۱۶	۳	۱۲	۳	۸
ف	۴	۴۳	۴	۴۰	۴	۳۷	۴	۳۴	۴	۳۱	۴	۲۸	۴	۲۴	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴	۲۰	۴	۱۷	۴	۱۳	۴	۹	۴	۴	۳	۵۹	۳	۵۵

جون ۲۶ ر تا جولائی ۲ ر ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۳۱	۵ ۲۷	۵ ۳۳	۵ ۳۰	۵ ۲۶	۵ ۲۲	۵ ۱۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۱۳	۵ ۹	۵ ۴	۵ ۰	۴ ۵۳	۴ ۴۹	۴ ۴۳
	۶ ۴۵	۶ ۴۱	۶ ۳۸	۶ ۳۶	۶ ۳۲	۶ ۲۹	۶ ۲۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۲۱	۶ ۱۸	۶ ۱۴	۶ ۱۰	۶ ۵	۶ ۱	۵ ۵۶
	۷ ۴۸	۷ ۴۶	۷ ۴۳	۷ ۴۱	۷ ۳۹	۷ ۳۶	۷ ۳۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۳۰	۷ ۲۷	۷ ۲۳	۷ ۲۱	۷ ۱۷	۷ ۱۳	۷ ۹
	۸ ۵۲	۸ ۵۰	۸ ۴۸	۸ ۴۷	۸ ۴۵	۸ ۴۳	۸ ۴۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۳۸	۸ ۳۶	۸ ۳۳	۸ ۳۱	۸ ۲۸	۸ ۲۶	۸ ۲۳
	۹ ۵۵	۹ ۵۴	۹ ۵۳	۹ ۵۳	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۴۹	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۴۷	۹ ۴۵	۹ ۴۳	۹ ۴۲	۹ ۴۰	۹ ۳۸	۹ ۳۶
ظ	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۷	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۰	۱۰ ۴۹
ہر	۱۲ ۲	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۲ ۴	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۲	۱۲ ۲	۱۲ ۲	۱۲ ۲
	۱ ۶	۱ ۷	۱ ۹	۱ ۱۰	۱ ۱۱	۱ ۱۲	۱ ۱۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۱۲	۱ ۱۳	۱ ۱۳	۱ ۱۳	۱ ۱۴	۱ ۱۵	۱ ۱۶
	۲ ۱۰	۲ ۱۲	۲ ۱۴	۲ ۱۵	۲ ۱۷	۲ ۱۹	۲ ۲۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۲۱	۲ ۲۲	۲ ۲۳	۲ ۲۳	۲ ۲۵	۲ ۲۷	۲ ۲۹
	۳ ۱۳	۳ ۱۶	۳ ۱۹	۳ ۲۱	۳ ۲۴	۳ ۲۷	۳ ۲۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۲۹	۳ ۳۱	۳ ۳۲	۳ ۳۳	۳ ۳۷	۳ ۴۰	۳ ۴۲
ع	۴ ۱۷	۴ ۲۰	۴ ۲۴	۴ ۲۷	۴ ۳۰	۴ ۳۴	۴ ۳۵	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۳۸	۴ ۴۰	۴ ۴۲	۴ ۴۴	۴ ۴۸	۴ ۵۱	۴ ۵۵
	۵ ۲۰	۵ ۲۵	۵ ۲۹	۵ ۳۲	۵ ۳۷	۵ ۴۱	۵ ۴۳	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۴۶	۵ ۴۹	۵ ۵۲	۵ ۵۵	۶ ۰	۶ ۴	۶ ۹

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۲۳	۶ ۲۹	۶ ۳۴	۶ ۳۸	۶ ۴۳	۶ ۴۸	۶ ۵۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۵۵	۶ ۵۸	۷ ۲	۷ ۵	۷ ۱۱	۷ ۱۶	۷ ۲۲
	۷ ۲۰	۷ ۲۵	۷ ۲۹	۷ ۳۲	۷ ۳۷	۷ ۴۱	۷ ۴۳	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۴۶	۷ ۴۹	۷ ۵۲	۷ ۵۵	۸ ۰	۸ ۴	۸ ۹
ش	۸ ۱۷	۸ ۲۰	۸ ۲۴	۸ ۲۷	۸ ۳۰	۸ ۳۳	۸ ۳۵	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۳۸	۸ ۴۰	۸ ۴۲	۸ ۴۴	۸ ۴۸	۸ ۵۱	۸ ۵۵
	۹ ۱۳	۹ ۱۶	۹ ۱۹	۹ ۲۱	۹ ۲۴	۹ ۲۶	۹ ۲۸	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۲۹	۹ ۳۱	۹ ۳۲	۹ ۳۳	۹ ۳۷	۹ ۴۰	۹ ۴۳
	۱۰ ۲۰	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۹	۱۰ ۲۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۲۱	۱۰ ۲۲	۱۰ ۲۳	۱۰ ۲۳	۱۰ ۲۵	۱۰ ۲۷	۱۰ ۲۹
	۱۱ ۶	۱۱ ۷	۱۱ ۹	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۲	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۴	۱۱ ۱۵	۱۱ ۱۶
نل	۱۲ ۲	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۲ ۴	۱۲ ۳	۱۲ ۳	۱۲ ۲	۱۲ ۲	۱۲ ۲	۱۲ ۲
	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۷	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۰	۱۲ ۴۹
	۱ ۵۵	۱ ۵۴	۱ ۵۳	۱ ۵۳	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۴۹	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۴۷	۱ ۴۵	۱ ۴۳	۱ ۴۲	۱ ۴۰	۱ ۳۸	۱ ۳۶
	۲ ۵۲	۲ ۵۰	۲ ۴۸	۲ ۴۷	۲ ۴۵	۲ ۴۳	۲ ۴۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۳۸	۲ ۳۶	۲ ۳۳	۲ ۳۱	۲ ۲۸	۲ ۲۶	۲ ۲۳
س	۳ ۴۸	۳ ۴۶	۳ ۴۳	۳ ۴۱	۳ ۳۹	۳ ۳۶	۳ ۳۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۳۰	۳ ۲۷	۳ ۲۳	۳ ۲۱	۳ ۱۷	۳ ۱۳	۳ ۹
ت	۴ ۴۵	۴ ۴۱	۴ ۳۸	۴ ۳۶	۴ ۳۲	۴ ۲۹	۴ ۲۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۲۱	۴ ۱۸	۴ ۱۳	۴ ۱۰	۴ ۵	۴ ۱	۳ ۵۶

جولائی ۳ر تا ۹ر ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۴۳	۵ ۳۹	۵ ۳۵	۵ ۳۲	۵ ۲۸	۵ ۲۴	۵ ۲۰	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۵ ۱۶	۵ ۱۱	۵ ۷	۵ ۳	۴ ۵۷	۴ ۵۲	۴ ۴۶
	۶ ۴۶	۶ ۴۳	۶ ۴۰	۶ ۳۸	۶ ۳۳	۶ ۳۱	۶ ۲۸	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۲۴	۶ ۱۹	۶ ۱۷	۶ ۱۳	۶ ۸	۶ ۴	۵ ۵۹
	۷ ۵۰	۷ ۴۷	۷ ۴۵	۷ ۴۳	۷ ۴۰	۷ ۳۸	۷ ۳۵	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۷ ۳۲	۷ ۲۹	۷ ۲۶	۷ ۲۳	۷ ۱۹	۷ ۱۶	۷ ۱۲
	۸ ۵۱	۸ ۵۲	۸ ۵۰	۸ ۴۹	۸ ۴۷	۸ ۴۵	۸ ۴۳	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۸ ۴۱	۸ ۳۸	۸ ۳۶	۸ ۳۳	۸ ۳۰	۸ ۲۸	۸ ۲۵
	۹ ۵۷	۹ ۵۶	۹ ۵۵	۹ ۵۴	۹ ۵۳	۹ ۵۲	۹ ۵۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۹ ۴۹	۹ ۴۷	۹ ۴۵	۹ ۴۴	۹ ۴۱	۹ ۴۰	۹ ۳۸
	۱۱ ۰	۱۱ ۰	۱۱ ۰	۱۱ ۰	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۸	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۱
خ	۱۲ ۳	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱۲ ۵	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴
ط	۱ ۷	۱ ۸	۱ ۹	۱ ۱۱	۱ ۱۱	۱ ۱۳	۱ ۱۳	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۱ ۱۳	۱ ۱۳	۱ ۱۴	۱ ۱۴	۱ ۱۵	۱ ۱۶	۱ ۱۶
	۲ ۱۱	۲ ۱۳	۲ ۱۴	۲ ۱۷	۲ ۱۸	۲ ۲۰	۲ ۲۱	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۲۲	۲ ۲۲	۲ ۲۳	۲ ۲۴	۲ ۲۶	۲ ۲۸	۲ ۲۹
	۳ ۱۴	۳ ۱۷	۳ ۱۹	۳ ۲۲	۳ ۲۴	۳ ۲۷	۳ ۲۸	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۳ ۳۰	۳ ۳۱	۳ ۳۳	۳ ۳۴	۳ ۳۷	۳ ۴۰	۳ ۴۲
ع	۴ ۱۸	۴ ۲۱	۴ ۲۴	۴ ۲۸	۴ ۳۰	۴ ۳۴	۴ ۳۶	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۴ ۳۸	۴ ۴۰	۴ ۴۳	۴ ۴۵	۴ ۴۸	۴ ۵۲	۴ ۵۵
	۵ ۲۱	۵ ۲۶	۵ ۲۹	۵ ۳۳	۵ ۳۷	۵ ۴۱	۵ ۴۳	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۵ ۴۷	۵ ۴۹	۵ ۵۲	۵ ۵۵	۵ ۵۹	۶ ۴	۶ ۸
	(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک																				
غ	۶ ۲۵	۶ ۳۰	۶ ۳۳	۶ ۳۹	۶ ۴۳	۶ ۴۸	۶ ۵۱	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۶ ۵۵	۶ ۵۸	۷ ۲	۷ ۵	۷ ۱۰	۷ ۱۶	۷ ۲۱
	۷ ۲۱	۷ ۲۶	۷ ۲۹	۷ ۳۳	۷ ۳۷	۷ ۴۱	۷ ۴۳	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۷ ۴۷	۷ ۴۹	۷ ۵۲	۷ ۵۵	۷ ۵۹	۸ ۴	۸ ۸
ش	۸ ۱۸	۸ ۲۱	۸ ۲۴	۸ ۲۸	۸ ۳۰	۸ ۳۴	۸ ۳۶	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۸ ۳۸	۸ ۴۰	۸ ۴۳	۸ ۴۵	۸ ۴۸	۸ ۵۲	۸ ۵۵
	۹ ۱۴	۹ ۱۷	۹ ۱۹	۹ ۲۲	۹ ۲۴	۹ ۲۷	۹ ۲۸	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۳۰	۹ ۳۱	۹ ۳۳	۹ ۳۴	۹ ۳۷	۹ ۴۰	۹ ۴۲
	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۱	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۱۰ ۲۲	۱۰ ۲۲	۱۰ ۲۴	۱۰ ۲۴	۱۰ ۲۶	۱۰ ۲۸	۱۰ ۲۹
	۱۱ ۷	۱۱ [illegible]	۱۱ ۹	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۳	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۴	۱۱ ۱۴	۱۱ ۱۵	۱۱ ۱۶	۱۱ ۱۶
ن	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۱۲ ۵	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۴	۱۲ ۳
	۱ ۰	۱ ۰	۱ ۰	۱ ۰	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۸	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۱
	۱ ۵۷	۱ ۵۶	۱ ۵۵	۱ ۵۴	۱ ۵۳	۱ ۵۲	۱ ۵۰	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱ ۴۹	۱ ۴۷	۱ ۴۵	۱ ۴۴	۱ ۴۱	۱ ۴۰	۱ ۳۸
	۲ ۵۳	۲ ۵۲	۲ ۵۰	۲ ۴۹	۲ ۴۷	۲ ۴۵	۲ ۴۳	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۲ ۴۱	۲ ۳۸	۲ ۳۶	۲ ۳۳	۲ ۳۰	۲ ۲۸	۲ ۲۵
ح	۳ ۵۰	۳ ۴۷	۳ ۴۵	۳ ۴۳	۳ ۴۰	۳ ۳۸	۳ ۳۵	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۳۲	۳ ۲۹	۳ ۲۶	۳ ۲۳	۳ ۱۹	۳ ۱۶	۳ ۱۲
ف	۴ ۴۶	۴ ۴۳	۴ ۴۰	۴ ۳۸	۴ ۳۴	۴ ۳۱	۴ ۲۸	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۴ ۲۴	۴ ۱۹	۴ ۱۷	۴ ۱۳	۴ ۸	۴ ۴	۳ ۵۹

جولائی ١٧ تا ٢٣ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	١٠ درجہ	١٢ درجہ	١٤ درجہ	١٦ درجہ	١٨ درجہ	٢٠ درجہ	٢٢ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	٢٤ درجہ	٢٦ درجہ	٢٨ درجہ	٣٠ درجہ	٣٢ درجہ	٣٤ درجہ	٣٦ درجہ
ط	٥ ٤٦	٥ ٤٣	٥ ٣٩	٥ ٣٦	٥ ٣٢	٥ ٢٩	٥ ٢٥	س	ر	خ	د	ی	٥	ل	٥ ٢١	٥ ١٨	٥ ١٤	٥ ١٠	٥ ٥	٥ ٠	٤ ٥٤
	٦ ٤٩	٦ ٤٧	٦ ٤٣	٦ ٤١	٦ ٣٨	٦ ٣٥	٦ ٣٢	٥	ل	س	ر	خ	د	ی	٦ ٢٨	٦ ٢٦	٦ ٢٣	٦ ١٩	٦ ١٥	٦ ١١	٦ ٦
	٧ ٥٢	٧ ٥٠	٧ ٤٨	٧ ٤٦	٧ ٤٣	٧ ٤١	٧ ٣٨	د	ی	٥	ل	س	ر	خ	٧ ٣٦	٧ ٣٣	٧ ٣١	٧ ٢٩	٧ ٢٦	٧ ٢٢	٧ ١٨
	٨ ٥٦	٨ ٥٤	٨ ٥٢	٨ ٥١	٨ ٤٩	٨ ٤٧	٨ ٤٥	ر	خ	د	ی	٥	ل	س	٨ ٤٣	٨ ٤٢	٨ ٤٠	٨ ٣٨	٨ ٣٦	٨ ٣٣	٨ ٣٠
	٩ ٥٩	٩ ٥٨	٩ ٥٧	٩ ٥٦	٩ ٥٤	٩ ٥٣	٩ ٥٢	ل	س	ر	خ	د	ی	٥	٩ ٥١	٩ ٥٠	٩ ٤٩	٩ ٤٧	٩ ٤٧	٩ ٤٥	٩ ٤٣
	١١ ٢	١١ ٢	١١ ١	١١ ٠	١١ ٠	١٠ ٥٩	١٠ ٥٩	ی	٥	ل	س	ر	خ	د	١٠ ٥٨	١٠ ٥٨	١٠ ٥٧	١٠ ٥٧	١٠ ٥٧	١٠ ٥٦	١٠ ٥٥
ظ	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	خ	د	ی	٥	ل	س	ر	١٢ ٥	١٢ ٦	١٢ ٦	١٢ ٦	١٢ ٧	١٢ ٧	١٢ ٧
	١ ٩	١ ٩	١ ١٠	١ ١٠	١ ١١	١ ١٢	١ ١٢	س	ر	خ	د	ی	٥	ل	١ ١٣	١ ١٤	١ ١٥	١ ١٥	١ ١٨	١ ١٩	١ ١٩
	٢ ١٢	٢ ١٣	٢ ١٤	٢ ١٥	٢ ١٧	٢ ١٨	٢ ١٩	٥	ل	س	ر	خ	د	ی	٢ ٢٠	٢ ٢٢	٢ ٢٣	٢ ٢٥	٢ ٢٨	٢ ٣٠	٢ ٣١
	٣ ١٥	٣ ١٧	٣ ١٩	٣ ٢٠	٣ ٢٢	٣ ٢٤	٣ ٢٥	د	ی	٥	ل	س	ر	خ	٣ ٢٨	٣ ٣٠	٣ ٣٢	٣ ٣٤	٣ ٣٩	٣ ٤١	٣ ٤٣
ع	٤ ١٨	٤ ٢٠	٤ ٢٣	٤ ٢٥	٤ ٢٨	٤ ٣٠	٤ ٣٢	ر	خ	د	ی	٥	ل	س	٤ ٣٥	٤ ٣٨	٤ ٤١	٤ ٤٣	٤ ٤٩	٤ ٥٢	٤ ٥٦
	٥ ٢١	٥ ٢٤	٥ ٢٧	٥ ٣٠	٥ ٣٣	٥ ٣٦	٥ ٣٩	ل	س	ر	خ	د	ی	٥	٥ ٤٣	٥ ٤٦	٥ ٤٩	٥ ٥٣	٦ ٠	٦ ٤	٦ ٨
(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک																					
غ	٦ ٢٥	٦ ٢٨	٦ ٣٢	٦ ٣٥	٦ ٣٩	٦ ٤٢	٦ ٤٦	ی	٥	ل	س	ر	خ	د	٦ ٥٠	٦ ٥٣	٦ ٥٨	٧ ٢	٧ ١٠	٧ ١٥	٧ ٢٠
ش	٧ ٢٢	٧ ٢٤	٧ ٢٨	٧ ٣٠	٧ ٣٣	٧ ٣٦	٧ ٣٩	خ	د	ی	٥	ل	س	ر	٧ ٤٣	٧ ٤٦	٧ ٤٩	٧ ٥٣	٨ ٠	٨ ٤	٨ ٨
	٨ ١٨	٨ ٢٠	٨ ٢٣	٨ ٢٥	٨ ٢٨	٨ ٣٠	٨ ٣٢	س	ر	خ	د	ی	٥	ل	٨ ٣٥	٨ ٣٨	٨ ٤١	٨ ٤٣	٨ ٤٩	٨ ٥٢	٨ ٥٦
	٩ ١٥	٩ ١٧	٩ ١٩	٩ ٢٠	٩ ٢٣	٩ ٢٤	٩ ٢٦	٥	ل	س	ر	خ	د	ی	٩ ٢٧	٩ ٣٠	٩ ٣٢	٩ ٣٤	٩ ٣٩	٩ ٤١	٩ ٤٣
	١٠ ١٢	١٠ ١٣	١٠ ١٤	١٠ ١٥	١٠ ١٧	١٠ ١٨	١٠ ١٩	د	ی	٥	ل	س	ر	خ	١٠ ٢٠	١٠ ٢٢	١٠ ٢٣	١٠ ٢٥	١٠ ٢٨	١٠ ٣٠	١٠ ٣١
	١١ ٩	١١ ٩	١١ ١٠	١١ ١٠	١١ ١١	١١ ١٢	١١ ١٢	ر	خ	د	ی	٥	ل	س	١١ ١٣	١١ ١٤	١١ ١٥	١١ ١٥	١١ ١٨	١١ ١٩	١١ ١٩
ت.ل	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	١٢ ٥	ل	س	ر	خ	د	ی	٥	١٢ ٥	١٢ ٦	١٢ ٦	١٢ ٦	١٢ ٧	١٢ ٧	١٢ ٧
	١ ٢	١ ٢	١ ١	١ ٠	١ ٠	١٢ ٥٩	١٢ ٥٩	ی	٥	ل	س	ر	خ	د	١٢ ٥٨	١٢ ٥٨	١٢ ٥٧	١٢ ٥٧	١٢ ٥٧	١٢ ٥٦	١٢ ٥٥
	١ ٥٩	١ ٥٨	١ ٥٧	١ ٥٦	١ ٥٤	١ ٥٣	١ ٥٢	خ	د	ی	٥	ل	س	ر	١ ٥١	١ ٥	١ ٤٩	١ ٤٧	١ ٤٧	١ ٤٥	١ ٤٣
	٢ ٥٦	٢ ٥٤	٢ ٥٢	٢ ٥١	٢ ٤٩	٢ ٤٧	٢ ٤٥	س	ر	خ	د	ی	٥	ل	٢ ٤٣	٢ ٤٢	٢ ٤٠	٢ ٣٨	٢ ٣٦	٢ ٣٣	٢ ٣٠
ص	٣ ٥٢	٣ ٥٠	٣ ٤٨	٣ ٤٦	٣ ٤٣	٣ ٤١	٣ ٣٨	٥	ل	س	ر	خ	د	ی	٣ ٣٦	٣ ٣٤	٣ ٣١	٣ ٢٩	٣ ٢٦	٣ ٢٢	٣ ١٨
ف	٤ ٤٩	٤ ٤٧	٤ ٤٣	٤ ٤١	٤ ٣٨	٤ ٣٥	٤ ٣٢	د	ی	٥	ل	س	ر	خ	٤ ٢٨	٤ ٢٦	٤ ٢٣	٤ ١٩	٤ ١٥	٤ ١١	٤ ٦

جولائی ۲۴ تا ۳۰ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوعِ آفتاب سے غروبِ آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۴۸	۵ ۴۵	۵ ۴۲	۵ ۳۸	۵ ۳۵	۵ ۳۲	۵ ۲۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۲۴	۵ ۲۱	۵ ۱۷	۵ ۱۳	۵ ۸	۵ ۴	۴ ۵۹
	۶ ۵۱	۶ ۴۸	۶ ۴۶	۶ ۴۳	۶ ۴۰	۶ ۳۸	۶ ۳۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۳۱	۶ ۲۸	۶ ۲۵	۶ ۲۲	۶ ۱۸	۶ ۱۴	۶ ۱۰
	۷ ۵۴	۷ ۵۲	۷ ۵۰	۷ ۴۷	۷ ۴۵	۷ ۴۳	۷ ۴۱	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۳۸	۷ ۳۶	۷ ۳۳	۷ ۳۱	۷ ۲۷	۷ ۲۴	۷ ۲۱
	۸ ۵۷	۸ ۵۵	۸ ۵۴	۸ ۵۲	۸ ۵۰	۸ ۴۹	۸ ۴۷	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۴۵	۸ ۴۳	۸ ۴۱	۸ ۳۹	۸ ۳۷	۸ ۳۵	۸ ۳۲
	۱۰ ۰	۹ ۵۹	۹ ۵۸	۹ ۵۷	۹ ۵۶	۹ ۵۵	۹ ۵۳	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۵۰	۹ ۴۸	۹ ۴۷	۹ ۴۵	۹ ۴۴
	۱۱ ۳	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۰	۱۱ ۰	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۵
ن	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶
ظ	۱ ۹	۱ ۹	۱ ۱۰	۱ ۱۱	۱ ۱۱	۱ ۱۲	۱ ۱۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۱۳	۱ ۱۳	۱ ۱۴	۱ ۱۵	۱ ۱۶	۱ ۱۶	۱ ۱۷
	۲ ۱۲	۲ ۱۳	۲ ۱۴	۲ ۱۵	۲ ۱۶	۲ ۱۷	۲ ۱۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۲۰	۲ ۲۱	۲ ۲۲	۲ ۲۴	۲ ۲۵	۲ ۲۷	۲ ۲۸
	۳ ۱۵	۳ ۱۶	۳ ۱۸	۳ ۲۰	۳ ۲۱	۳ ۲۳	۳ ۲۵	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۲۷	۳ ۲۸	۳ ۳۰	۳ ۳۲	۳ ۳۵	۳ ۳۷	۳ ۳۹
ع	۴ ۱۸	۴ ۲۰	۴ ۲۲	۴ ۲۵	۴ ۲۷	۴ ۲۹	۴ ۳۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۳۴	۴ ۳۶	۴ ۳۹	۴ ۴۱	۴ ۴۵	۴ ۴۷	۴ ۵۰
	۵ ۲۱	۵ ۲۳	۵ ۲۶	۵ ۲۹	۵ ۳۲	۵ ۳۴	۵ ۳۸	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۴۱	۵ ۴۳	۵ ۴۷	۵ ۵۰	۵ ۵۴	۵ ۵۸	۶ ۲

(رات کی ساعات) غروبِ آفتاب سے طلوعِ آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۲۴	۶ ۲۷	۶ ۳۰	۶ ۳۳	۶ ۳۷	۶ ۴۰	۶ ۴۴	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۴۸	۶ ۵۱	۶ ۵۵	۶ ۵۹	۷ ۴	۷ ۸	۷ ۱۳
	۷ ۲۱	۷ ۲۳	۷ ۲۶	۷ ۲۹	۷ ۳۲	۷ ۳۴	۷ ۳۸	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۴۱	۷ ۴۳	۷ ۴۷	۷ ۵۰	۷ ۵۴	۷ ۵۸	۸ ۲
ش	۸ ۱۸	۸ ۲۰	۸ ۲۲	۸ ۲۵	۸ ۲۷	۸ ۲۹	۸ ۳۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۳۴	۸ ۳۶	۸ ۳۹	۸ ۴۱	۸ ۴۵	۸ ۴۷	۸ ۵۰
	۹ ۱۵	۹ ۱۶	۹ ۱۸	۹ ۲۰	۹ ۲۱	۹ ۲۳	۹ ۲۵	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۲۷	۹ ۲۸	۹ ۳۰	۹ ۳۲	۹ ۳۵	۹ ۳۷	۹ ۳۹
	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۹	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۱	۱۰ ۲۲	۱۰ ۲۴	۱۰ ۲۵	۱۰ ۲۷	۱۰ ۲۸
	۱۱ ۹	۱۱ ۹	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۳	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۴	۱۱ ۱۵	۱۱ ۱۶	۱۱ ۱۶	۱۱ ۱۷
ن ل	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶
	۱ ۳	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۰	۱ ۰	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۵
	۲ ۰	۱ ۵۹	۱ ۵۸	۱ ۵۷	۱ ۵۶	۱ ۵۵	۱ ۵۳	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۵۰	۱ ۴۸	۱ ۴۷	۱ ۵۰	۱ ۴۴
	۲ ۵۷	۲ ۵۵	۲ ۵۴	۲ ۵۲	۲ ۵۰	۲ ۴۹	۲ ۴۷	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۴۵	۲ ۴۳	۲ ۴۱	۲ ۳۹	۲ ۳۷	۲ ۳۵	۲ ۳۲
س	۳ ۵۴	۳ ۵۲	۳ ۵۰	۳ ۴۷	۳ ۴۵	۳ ۴۳	۳ ۴۱	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۳۸	۳ ۳۶	۳ ۳۳	۳ ۳۱	۳ ۲۷	۳ ۲۴	۳ ۲۱
ف	۴ ۵۱	۴ ۴۸	۴ ۴۶	۴ ۴۳	۴ ۴۰	۴ ۳۸	۴ ۳۴	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۳۱	۴ ۲۸	۴ ۲۵	۴ ۲۲	۴ ۱۸	۴ ۱۴	۴ ۱۰

جولائی ۳۱، تا اگست ۶، ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۴۹	۵ ۴۶	۵ ۴۳	۵ ۴۰	۵ ۳۷	۵ ۳۴	۵ ۳۱	س	ر	ح	د	ی	ہ	ل	۵ ۲۸	۵ ۲۴	۵ ۲۱	۵ ۱۸	۵ ۱۴	۵ ۹	۵ ۵
	۶ ۵۲	۶ ۴۹	۶ ۴۷	۶ ۴۴	۶ ۴۲	۶ ۳۹	۶ ۳۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۳۴	۶ ۳۱	۶ ۲۸	۶ ۲۶	۶ ۲۳	۶ ۱۸	۶ ۱۵
	۷ ۵۵	۷ ۵۳	۷ ۵۰	۷ ۴۹	۷ ۴۷	۷ ۴۵	۷ ۴۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۴۱	۷ ۳۸	۷ ۳۶	۷ ۳۴	۷ ۳۱	۷ ۲۸	۷ ۲۵
	۸ ۵۷	۸ ۵۶	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۱	۸ ۵۰	۸ ۴۸	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۴۷	۸ ۴۵	۸ ۴۳	۸ ۴۲	۸ ۴۰	۸ ۳۷	۸ ۳۵
	۱۰ ۰	۹ ۵۹	۹ ۵۷	۹ ۵۷	۹ ۵۶	۹ ۵۵	۹ ۵۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۳	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۵۰	۹ ۴۹	۹ ۴۷	۹ ۴۵
	۱۱ ۳	۱۱ ۳	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۰	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۱ ۰	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۵
ن	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶
ظ	۱ ۹	۱ ۹	۱ ۹	۱ ۱۰	۱ ۱۱	۱ ۱۲	۱ ۱۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۱۳	۱ ۱۳	۱ ۱۳	۱ ۱۴	۱ ۱۵	۱ ۱۵	۱ ۱۶
	۲ ۱۲	۲ ۱۳	۲ ۱۳	۲ ۱۵	۲ ۱۶	۲ ۱۷	۲ ۱۸	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۱۹	۲ ۲۰	۲ ۲۱	۲ ۲۲	۲ ۲۳	۲ ۲۵	۲ ۲۶
	۳ ۱۴	۳ ۱۶	۳ ۱۷	۳ ۱۹	۳ ۲۰	۳ ۲۲	۳ ۲۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۲۵	۳ ۲۷	۳ ۲۸	۳ ۳۰	۳ ۳۲	۳ ۳۴	۳ ۳۶
ع	۴ ۱۷	۴ ۱۹	۴ ۲۰	۴ ۲۳	۴ ۲۵	۴ ۲۷	۴ ۲۹	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۳۱	۴ ۳۳	۴ ۳۶	۴ ۳۸	۴ ۴۱	۴ ۴۳	۴ ۴۷
	۵ ۲۰	۵ ۲۳	۵ ۲۴	۵ ۲۸	۵ ۳۰	۵ ۳۳	۵ ۳۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۳۸	۵ ۴۱	۵ ۴۳	۵ ۴۶	۵ ۴۹	۵ ۵۳	۵ ۵۷

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۲۳	۶ ۲۶	۶ ۲۹	۶ ۳۲	۶ ۳۵	۶ ۳۸	۶ ۴۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۴۱	۶ ۴۸	۶ ۵۱	۶ ۵۴	۶ ۵۸	۷ ۳	۷ ۷
	۷ ۲۰	۷ ۲۳	۷ ۲۴	۷ ۲۸	۷ ۳۰	۷ ۳۳	۷ ۳۵	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۳۸	۷ ۴۱	۷ ۴۳	۷ ۴۶	۷ ۴۹	۷ ۵۳	۷ ۵۷
ش	۸ ۱۷	۸ ۱۹	۸ ۲۰	۸ ۲۳	۸ ۲۵	۸ ۲۷	۸ ۲۹	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۳۱	۸ ۳۳	۸ ۳۶	۸ ۳۸	۸ ۴۱	۸ ۴۴	۸ ۴۷
	۹ ۱۴	۹ ۱۶	۹ ۱۶	۹ ۱۹	۹ ۲۰	۹ ۲۲	۹ ۲۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۲۵	۹ ۲۷	۹ ۲۸	۹ ۳۰	۹ ۳۲	۹ ۳۴	۹ ۳۶
	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۱۹	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۱	۱۰ ۲۲	۱۰ ۲۳	۱۰ ۲۵	۱۰ ۲۶
	۱۱ ۹	۱۱ ۹	۱۱ ۹	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۲	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۴	۱۱ ۱۵	۱۱ ۱۵	۱۱ ۱۶
	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶	۱۲ ۶
ن	۱ ۳	۱ ۳	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۰	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱ ۰	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۵
	۲ ۰	۱ ۵۹	۱ ۵۷	۱ ۵۷	۱ ۵۶	۱ ۵۵	۱ ۵۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۳	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۵۰	۱ ۴۹	۱ ۴۷	۱ ۴۵
	۲ ۵۷	۲ ۵۶	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۱	۲ ۵۰	۲ ۴۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۴۷	۲ ۴۵	۲ ۴۳	۲ ۴۲	۲ ۴۰	۲ ۳۷	۲ ۳۵
س	۳ ۵۵	۳ ۵۳	۳ ۵۰	۳ ۴۹	۳ ۴۷	۳ ۴۵	۳ ۴۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۴۱	۳ ۳۸	۳ ۳۶	۳ ۳۴	۳ ۳۱	۳ ۲۸	۳ ۲۵
ف	۴ ۵۲	۴ ۴۹	۴ ۴۷	۴ ۴۴	۴ ۴۲	۴ ۳۹	۴ ۳۷	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۳۴	۴ ۳۱	۴ ۲۸	۴ ۲۶	۴ ۲۳	۴ ۱۸	۴ ۱۵

اگست ۷، تا ۱۳، ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۵۰	۵ ۴۷	۵ ۴۵	۵ ۴۲	۵ ۴۰	۵ ۳۷	۵ ۳۴	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۵ ۳۱	۵ ۲۸	۵ ۲۵	۵ ۲۲	۵ ۱۸	۵ ۱۴	۵ ۱۱
	۶ ۵۳	۶ ۵۰	۶ ۴۸	۶ ۴۶	۶ ۴۴	۶ ۴۲	۶ ۳۹	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۳۷	۶ ۳۴	۶ ۳۲	۶ ۲۹	۶ ۲۶	۶ ۲۳	۶ ۲۰
	۷ ۵۵	۷ ۵۳	۷ ۵۲	۷ ۵۰	۷ ۴۸	۷ ۴۶	۷ ۴۴	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۷ ۴۲	۷ ۴۰	۷ ۳۸	۷ ۳۶	۷ ۳۴	۷ ۳۱	۷ ۲۹
	۸ ۵۸	۸ ۵۶	۸ ۵۵	۸ ۵۴	۸ ۵۳	۸ ۵۱	۸ ۵۰	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۸ ۴۸	۸ ۴۷	۸ ۴۵	۸ ۴۴	۸ ۴۲	۸ ۴۰	۸ ۳۸
	۱۰ ۰	۹ ۵۹	۹ ۵۹	۹ ۵۸	۹ ۵۷	۹ ۵۶	۹ ۵۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۹ ۵۴	۹ ۵۳	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۵۰	۹ ۴۸	۹ ۴۷
	۱۱ ۳	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۰	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۱ ۰	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۶
نف	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵
ظ	۱ ۸	۱ ۹	۱ ۹	۱ ۹	۱ ۱۰	۱ ۱۰	۱ ۱۱	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۱ ۱۱	۱ ۱۲	۱ ۱۲	۱ ۱۳	۱ ۱۳	۱ ۱۴	۱ ۱۵
	۲ ۱۱	۲ ۱۲	۲ ۱۲	۲ ۱۳	۲ ۱۳	۲ ۱۵	۲ ۱۶	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۱۷	۲ ۱۸	۲ ۱۹	۲ ۲۰	۲ ۲۱	۲ ۲۳	۲ ۲۴
	۳ ۱۳	۳ ۱۵	۳ ۱۶	۳ ۱۷	۳ ۱۸	۳ ۲۰	۳ ۲۱	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۳ ۲۳	۳ ۲۴	۳ ۲۵	۳ ۲۷	۳ ۲۹	۳ ۳۱	۳ ۳۳
ع	۴ ۱۶	۴ ۱۸	۴ ۱۹	۴ ۲۱	۴ ۲۲	۴ ۲۳	۴ ۲۶	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۴ ۲۸	۴ ۳۰	۴ ۳۲	۴ ۳۴	۴ ۳۷	۴ ۴۰	۴ ۴۲
	۵ ۱۸	۵ ۲۱	۵ ۲۳	۵ ۲۵	۵ ۲۷	۵ ۲۹	۵ ۳۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۵ ۳۴	۵ ۳۷	۵ ۳۹	۵ ۴۲	۵ ۴۵	۵ ۴۸	۵ ۵۱

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۲۱	۶ ۲۳	۶ ۲۶	۶ ۲۹	۶ ۳۱	۶ ۳۳	۶ ۳۷	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۶ ۴۰	۶ ۴۳	۶ ۴۶	۶ ۴۹	۶ ۵۳	۶ ۵۷	۷ ۰
	۷ ۱۸	۷ ۲۱	۷ ۲۳	۷ ۲۵	۷ ۲۷	۷ ۲۹	۷ ۳۲	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۷ ۳۴	۷ ۳۷	۷ ۳۹	۷ ۴۲	۷ ۴۵	۷ ۴۸	۷ ۵۱
ش	۸ ۱۶	۸ ۱۸	۸ ۱۹	۸ ۲۱	۸ ۲۲	۸ ۲۴	۸ ۲۶	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۸ ۲۸	۸ ۳۰	۸ ۳۲	۸ ۳۴	۸ ۳۷	۸ ۴۰	۸ ۴۲
	۹ ۱۳	۹ ۱۵	۹ ۱۶	۹ ۱۷	۹ ۱۸	۹ ۲۰	۹ ۲۱	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۲۳	۹ ۲۴	۹ ۲۵	۹ ۲۷	۹ ۲۹	۹ ۳۱	۹ ۳۳
	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۹	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۱	۱۰ ۲۳	۱۰ ۲۴
	۱۱ ۸	۱۱ ۹	۱۱ ۹	۱۱ ۹	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۱	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۴	۱۱ ۱۵
نل	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵	۱۲ ۵
	۱ ۳	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۰	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱ ۰	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۶
	۲ ۰	۱ ۵۹	۱ ۵۹	۱ ۵۸	۱ ۵۷	۱ ۵۶	۱ ۵۵	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱ ۵۴	۱ ۵۳	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۵۰	۱ ۴۸	۱ ۴۷
	۲ ۵۸	۲ ۵۶	۲ ۵۵	۲ ۵۴	۲ ۵۳	۲ ۵۱	۲ ۵۰	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۲ ۴۸	۲ ۴۷	۲ ۴۵	۲ ۴۴	۲ ۴۲	۲ ۴۰	۲ ۳۸
س	۳ ۵۵	۳ ۵۳	۳ ۵۲	۳ ۵۰	۳ ۴۸	۳ ۴۶	۳ ۴۴	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۴۲	۳ ۴۰	۳ ۳۸	۳ ۳۶	۳ ۳۳	۳ ۳۱	۳ ۲۹
ن	۴ ۵۳	۴ ۵۰	۴ ۴۸	۴ ۴۶	۴ ۴۴	۴ ۴۲	۴ ۳۹	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۴ ۳۷	۴ ۳۴	۴ ۳۲	۴ ۲۹	۴ ۲۶	۴ ۲۳	۴ ۲۰

اگست ١٤ تا ٢٠ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	١٠ درجہ	١٢ درجہ	١٤ درجہ	١٦ درجہ	١٨ درجہ	٢٠ درجہ	٢٢ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	٢٤ درجہ	٢٦ درجہ	٢٨ درجہ	٣٠ درجہ	٣٢ درجہ	٣٤ درجہ	٣٦ درجہ
ط	٥ ٥١	٥ ٤٩	٥ ٤٦	٥ ٤٣	٥ ٤١	٥ ٣٩	٥ ٣٦	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	٥ ٣٣	٥ ٣١	٥ ٢٩	٥ ٢٦	٥ ٢٣	٥ ٢٠	٥ ١٦
	٦ ٥٣	٦ ٥٢	٦ ٤٩	٦ ٤٧	٦ ٤٥	٦ ٤٣	٦ ٤١	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	٦ ٣٩	٦ ٣٧	٦ ٣٥	٦ ٣٢	٦ ٣٠	٦ ٢٧	٦ ٢٤
	٧ ٥٥	٧ ٥٤	٧ ٥٢	٧ ٥١	٧ ٤٩	٧ ٤٧	٧ ٤٥	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	٧ ٤٤	٧ ٤٢	٧ ٤١	٧ ٣٩	٧ ٣٧	٧ ٣٥	٧ ٣٢
	٨ ٥٨	٨ ٥٧	٨ ٥٥	٨ ٥٤	٨ ٥٣	٨ ٥٢	٨ ٥٠	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	٨ ٤٩	٨ ٤٨	٨ ٤٧	٨ ٤٥	٨ ٤٤	٨ ٤٣	٨ ٤٠
	١٠ ٠	٩ ٥٩	٩ ٥٨	٩ ٥٨	٩ ٥٧	٩ ٥٦	٩ ٥٥	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	٩ ٥٤	٩ ٥٣	٩ ٥٣	٩ ٥٢	٩ ٥١	٩ ٤٩	٩ ٤٨
	١١ ٢	١١ ٢	١١ ١	١١ ١	١١ ١	١١ ٠	١١ ٠	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	١١ ٠	١٠ ٥٩	١٠ ٥٩	١٠ ٥٨	١٠ ٥٨	١٠ ٥٧	١٠ ٥٦
ظ	١٢ ٤	١٢ ٤	١٢ ٤	١٢ ٤	١٢ ٤	١٢ ٤	١٢ ٤	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	١٢ ٤	١٢ ٤	١٢ ٤	١٢ ٤	١٢ ٤	١٢ ٤	١٢ ٤
	١ ٧	١ ٧	١ ٨	١ ٨	١ ٨	١ ٩	١ ٩	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	١ ١٠	١ ١٠	١ ١١	١ ١١	١ ١١	١ ١١	١ ١٣
	٢ ٩	٢ ١٠	٢ ١١	٢ ١١	٢ ١٢	٢ ١٣	٢ ١٤	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	٢ ١٥	٢ ١٦	٢ ١٧	٢ ١٧	٢ ١٨	٢ ١٩	٢ ٢١
	٣ ١١	٣ ١٢	٣ ١٤	٣ ١٥	٣ ١٦	٣ ١٧	٣ ١٩	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	٣ ٢٠	٣ ٢١	٣ ٢٣	٣ ٢٤	٣ ٢٥	٣ ٢٧	٣ ٢٩
ع	٤ ١٣	٤ ١٥	٤ ١٧	٤ ١٨	٤ ٢٠	٤ ٢١	٤ ٢٣	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	٤ ٢٦	٤ ٢٧	٤ ٢٩	٤ ٣٠	٤ ٣٢	٤ ٣٤	٤ ٣٧
	٥ ١٦	٥ ١٧	٥ ٢٠	٥ ٢٢	٥ ٢٤	٥ ٢٦	٥ ٢٨	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	٥ ٣١	٥ ٣٢	٥ ٣٥	٥ ٣٧	٥ ٣٩	٥ ٤٢	٥ ٤٥

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	١٠ درجہ	١٢ درجہ	١٤ درجہ	١٦ درجہ	١٨ درجہ	٢٠ درجہ	٢٢ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	٢٤ درجہ	٢٦ درجہ	٢٨ درجہ	٣٠ درجہ	٣٢ درجہ	٣٤ درجہ	٣٦ درجہ
غ	٦ ١٨	٦ ٢٠	٦ ٢٣	٦ ٢٥	٦ ٢٨	٦ ٣٠	٦ ٣٣	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	٦ ٣٦	٦ ٣٨	٦ ٤١	٦ ٤٣	٦ ٤٦	٦ ٤٩	٦ ٥٣
	٧ ١٦	٧ ١٧	٧ ٢٠	٧ ٢٢	٧ ٢٣	٧ ٢٦	٧ ٢٨	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	٧ ٣١	٧ ٣٢	٧ ٣٥	٧ ٣٧	٧ ٣٩	٧ ٤٢	٧ ٤٥
ش	٨ ١٣	٨ ١٥	٨ ١٧	٨ ١٨	٨ ٢٠	٨ ٢١	٨ ٢٣	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	٨ ٢٦	٨ ٢٧	٨ ٢٩	٨ ٣٠	٨ ٣٢	٨ ٣٤	٨ ٣٧
	٩ ١١	٩ ١٢	٩ ١٣	٩ ١٥	٩ ١٦	٩ ١٧	٩ ١٩	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	٩ ٢٠	٩ ٢١	٩ ٢٣	٩ ٢٤	٩ ٢٥	٩ ٢٧	٩ ٢٩
	١٠ ٩	١٠ ١٠	١٠ ١١	١٠ ١١	١٠ ١٢	١٠ ١٣	١٠ ١٤	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	١٠ ١٥	١٠ ١٦	١٠ ١٧	١٠ ١٧	١٠ ١٨	١٠ ١٩	١٠ ٢١
	١١ ٧	١١ ٧	١١ ٨	١١ ٨	١١ ٨	١١ ٩	١١ ٩	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	١١ ١٠	١١ ١٠	١١ ١١	١١ ١١	١١ ١١	١١ ١١	١١ ١٣
نل	١٢ ٤	١٢ ٤	١٢ ٤	١٢ ٤	١٢ ٤	١٢ ٤	١٢ ٤	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	١٢ ٤	١٢ ٤	١٢ ٤	١٢ ٤	١٢ ٤	١٢ ٤	١٢ ٤
	١ ٢	١ ٢	١ ١	١ ١	١ ١	١ ١	١ ٠	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	١ ٠	١٢ ٥٩	١٢ ٥٩	١٢ ٥٨	١٢ ٥٨	١٢ ٥٧	١٢ ٥٦
	٢ ٠	١ ٥٩	١ ٥٨	١ ٥٨	١ ٥٧	١ ٥٦	١ ٥٥	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	١ ٥٤	١ ٥٣	١ ٥٣	١ ٥٢	١ ٥١	١ ٤٩	١ ٤٨
	٢ ٥٨	٢ ٥٧	٢ ٥٥	٢ ٥٤	٢ ٥٣	٢ ٥٢	٢ ٥٠	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	٢ ٤٩	٢ ٤٨	٢ ٤٨	٢ ٤٥	٢ ٤٤	٢ ٤٢	٢ ٤٠
ص	٣ ٥٥	٣ ٥٤	٣ ٥٢	٣ ٥١	٣ ٤٩	٣ ٤٧	٣ ٤٥	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	٣ ٤٤	٣ ٤٣	٣ ٤٢	٣ ٣٩	٣ ٣٧	٣ ٣٥	٣ ٣٢
ق	٤ ٥٣	٤ ٥٢	٤ ٤٩	٤ ٤٧	٤ ٤٥	٤ ٤٣	٤ ٤١	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	٤ ٣٩	٤ ٣٧	٤ ٣٧	٤ ٣٢	٤ ٣٠	٤ ٢٧	٤ ٢٤

اگست ۲۱ تا ۲۷ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	١٠ درجہ	١٢ درجہ	١٤ درجہ	١٦ درجہ	١٨ درجہ	٢٠ درجہ	٢٢ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	٢٤ درجہ	٢٦ درجہ	٢٨ درجہ	٣٠ درجہ	٣٢ درجہ	٣٤ درجہ	٣٦ درجہ
ط	٥ ٥١	٥ ٤٩	٥ ٤٧	٥ ٤٥	٥ ٤٣	٥ ٤١	٥ ٣٩	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	٥ ٣٧	٥ ٣٣	٥ ٣٢	٥ ٣٠	٥ ٢٧	٥ ٢٤	٥ ٢٢
	٦ ٥٣	٦ ٥١	٦ ٥٠	٦ ٤٨	٦ ٤٦	٦ ٤٥	٦ ٤٣	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	٦ ٤١	٦ ٣٩	٦ ٣٧	٦ ٣٥	٦ ٣٣	٦ ٣٠	٦ ٢٩
	٧ ٥٥	٧ ٥٤	٧ ٥٢	٧ ٥١	٧ ٥٠	٧ ٤٨	٧ ٤٧	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	٧ ٤٦	٧ ٤٤	٧ ٤٢	٧ ٤١	٧ ٣٩	٧ ٣٧	٧ ٣٦
	٨ ٥٧	٨ ٥٦	٨ ٥٥	٨ ٥٤	٨ ٥٣	٨ ٥٢	٨ ٥١	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	٨ ٥٠	٨ ٤٨	٨ ٤٧	٨ ٤٦	٨ ٤٥	٨ ٤٣	٨ ٤٢
	٩ ٥٩	٩ ٥٨	٩ ٥٨	٩ ٥٧	٩ ٥٦	٩ ٥٦	٩ ٥٥	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	٩ ٥٤	٩ ٥٣	٩ ٥٣	٩ ٥٢	٩ ٥١	٩ ٥٠	٩ ٤٩
	١١ ١	١١ ١	١١ ٠	١١ ٠	١١ ٠	١٠ ٥٩	١٠ ٥٩	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	١٠ ٥٩	١٠ ٥٨	١٠ ٥٨	١٠ ٥٧	١٠ ٥٧	١٠ ٥٦	١٠ ٥٦
ن	١٢ ٣	١٢ ٣	١٢ ٣	١٢ ٣	١٢ ٣	١٢ ٣	١٢ ٣	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	١٢ ٣	١٢ ٣	١٢ ٣	١٢ ٣	١٢ ٣	١٢ ٣	١٢ ٣
ظ	١ ٥	١ ٥	١ ٦	١ ٦	١ ٦	١ ٧	١ ٧	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	١ ٧	١ ٨	١ ٨	١ ٨	١ ٩	١ ٩	١ ٩
	٢ ٧	٢ ٨	٢ ٨	٢ ٩	٢ ١٠	٢ ١٠	٢ ١١	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	٢ ١٢	٢ ١٣	٢ ١٣	٢ ١٤	٢ ١٥	٢ ١٦	٢ ١٧
	٣ ٩	٣ ١٠	٣ ١١	٣ ١٢	٣ ١٣	٣ ١٤	٣ ١٥	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	٣ ١٦	٣ ١٧	٣ ١٨	٣ ١٩	٣ ٢١	٣ ٢٢	٣ ٢٣
ع	٤ ١١	٤ ١٢	٤ ١٤	٤ ١٥	٤ ١٦	٤ ١٨	٤ ١٩	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	٤ ٢٠	٤ ٢٢	٤ ٢٣	٤ ٢٥	٤ ٢٧	٤ ٢٩	٤ ٣١
	٥ ١٣	٥ ١٥	٥ ١٦	٥ ١٨	٥ ٢٠	٥ ٢١	٥ ٢٣	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	٥ ٢٥	٥ ٢٧	٥ ٢٩	٥ ٣٠	٥ ٣٣	٥ ٣٥	٥ ٣٧

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	١٠ درجہ	١٢ درجہ	١٤ درجہ	١٦ درجہ	١٨ درجہ	٢٠ درجہ	٢٢ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	٢٤ درجہ	٢٦ درجہ	٢٨ درجہ	٣٠ درجہ	٣٢ درجہ	٣٤ درجہ	٣٦ درجہ
غ	٦ ١٥	٦ ١٧	٦ ١٩	٦ ٢١	٦ ٢٣	٦ ٢٥	٦ ٢٧	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	٦ ٢٩	٦ ٣٢	٦ ٣٤	٦ ٣٦	٦ ٣٩	٦ ٤٢	٦ ٤٣
	٧ ١٣	٧ ١٥	٧ ١٦	٧ ١٨	٧ ٢٠	٧ ٢١	٧ ٢٣	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	٧ ٢٥	٧ ٢٧	٧ ٢٩	٧ ٣٠	٧ ٣٣	٧ ٣٥	٧ ٣٧
ش	٨ ١١	٨ ١٢	٨ ١٤	٨ ١٥	٨ ١٦	٨ ١٨	٨ ١٩	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	٨ ٢٠	٨ ٢٢	٨ ٢٤	٨ ٢٥	٨ ٢٧	٨ ٢٩	٨ ٣١
	٩ ٩	٩ ١٠	٩ ١١	٩ ١٢	٩ ١٣	٩ ١٤	٩ ١٥	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	٩ ١٦	٩ ١٧	٩ ١٨	٩ ١٩	٩ ٢١	٩ ٢٢	٩ ٢٣
	١٠ ٧	١٠ ٨	١٠ ٨	١٠ ٩	١٠ ١٠	١٠ ١٠	١٠ ١١	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	١٠ ١٢	١٠ ١٣	١٠ ١٣	١٠ ١٤	١٠ ١٥	١٠ ١٦	١٠ ١٧
	١١ ٥	١١ ٥	١١ ٦	١١ ٦	١١ ٦	١١ ٧	١١ ٧	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	١١ ٧	١١ ٨	١١ ٨	١١ ٨	١١ ٩	١١ ٩	١١ ٩
ن	١٢ ٣	١٢ ٣	١٢ ٣	١٢ ٣	١٢ ٣	١٢ ٣	١٢ ٣	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	١٢ ٣	١٢ ٣	١٢ ٣	١٢ ٣	١٢ ٣	١٢ ٣	١٢ ٣
	١ ١	١ ١	١ ٠	١ ٠	١ ٠	١٢ ٥٩	١٢ ٥٩	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	١٢ ٥٩	١٢ ٥٨	١٢ ٥٨	١٢ ٥٧	١٢ ٥٧	١٢ ٥٦	١٢ ٥٦
	١ ٥٩	١ ٥٨	١ ٥٨	١ ٥٧	١ ٥٦	١ ٥٦	١ ٥٥	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	١ ٥٤	١ ٥٣	١ ٥٣	١ ٥٢	١ ٥١	١ ٥٠	١ ٤٩
	٢ ٥٧	٢ ٥٦	٢ ٥٥	٢ ٥٤	٢ ٥٣	٢ ٥٢	٢ ٥١	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	٢ ٥٠	٢ ٤٨	٢ ٤٧	٢ ٤٦	٢ ٤٥	٢ ٤٣	٢ ٤٢
س	٣ ٥٥	٣ ٥٤	٣ ٥٢	٣ ٥١	٣ ٥٠	٣ ٤٨	٣ ٤٧	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	٣ ٤٦	٣ ٤٣	٣ ٤٢	٣ ٤١	٣ ٣٩	٣ ٣٧	٣ ٣٦
ف	٤ ٥٣	٤ ٥١	٤ ٥٠	٤ ٤٨	٤ ٤٦	٤ ٤٥	٤ ٤٣	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	٤ ٤١	٤ ٣٩	٤ ٣٧	٤ ٣٥	٤ ٣٣	٤ ٣٠	٤ ٢٩

اگست ۲۸، تا ستمبر ۳ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۵۱	۵ ۴۹	۵ ۴۸	۵ ۴۶	۵ ۴۵	۵ ۴۳	۵ ۴۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۳۹	۵ ۳۸	۵ ۳۶	۵ ۳۴	۵ ۳۲	۵ ۳۰	۵ ۲۷
	۶ ۵۳	۶ ۵۱	۶ ۵۰	۶ ۴۸	۶ ۴۸	۶ ۴۶	۶ ۴۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۴۲	۶ ۴۲	۶ ۴۰	۶ ۳۸	۶ ۳۷	۶ ۳۵	۶ ۳۳
	۷ ۵۴	۷ ۵۳	۷ ۵۲	۷ ۵۱	۷ ۵۰	۷ ۴۹	۷ ۴۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۴۶	۷ ۴۶	۷ ۴۴	۷ ۴۳	۷ ۴۲	۷ ۴۰	۷ ۳۸
	۸ ۵۶	۸ ۵۵	۸ ۵۵	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۲	۸ ۵۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۵۰	۸ ۴۹	۸ ۴۸	۸ ۴۷	۸ ۴۶	۸ ۴۵	۸ ۴۴
	۹ ۵۸	۹ ۵۷	۹ ۵۷	۹ ۵۶	۹ ۵۶	۹ ۵۵	۹ ۵۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۴	۹ ۵۳	۹ ۵۳	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۵۰	۹ ۵۰
	۱۱ ۰	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۵
نص	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱
ظ	۱ ۳	۱ ۳	۱ ۳	۱ ۳	۱ ۳	۱ ۴	۱ ۴	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۶	۱ ۶	۱ ۷
	۲ ۵	۲ ۵	۲ ۶	۲ ۶	۲ ۷	۲ ۷	۲ ۸	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۸	۲ ۹	۲ ۹	۲ ۱۰	۲ ۱۱	۲ ۱۱	۲ ۱۲
	۳ ۷	۳ ۷	۳ ۸	۳ ۸	۳ ۱۰	۳ ۱۰	۳ ۱۱	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۱۲	۳ ۱۲	۳ ۱۳	۳ ۱۴	۳ ۱۵	۳ ۱۶	۳ ۱۸
ع	۴ ۸	۴ ۹	۴ ۱۰	۴ ۱۱	۴ ۱۲	۴ ۱۳	۴ ۱۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۱۶	۴ ۱۶	۴ ۱۸	۴ ۱۹	۴ ۲۰	۴ ۲۲	۴ ۲۴
	۵ ۱۰	۵ ۱۱	۵ ۱۳	۵ ۱۳	۵ ۱۵	۵ ۱۶	۵ ۱۸	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۱۹	۵ ۲۰	۵ ۲۲	۵ ۲۳	۵ ۲۵	۵ ۲۷	۵ ۲۹

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۱۲	۶ ۱۳	۶ ۱۵	۵ ۱۶	۵ ۱۸	۵ ۱۹	۵ ۲۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۲۳	۶ ۲۴	۶ ۲۶	۶ ۲۸	۶ ۳۰	۶ ۳۲	۶ ۳۵
	۷ ۱۰	۷ ۱۱	۷ ۱۳	۷ ۱۳	۷ ۱۵	۷ ۱۶	۷ ۱۸	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۱۹	۷ ۲۰	۷ ۲۲	۷ ۲۳	۷ ۲۵	۷ ۲۷	۷ ۲۹
عش	۸ ۸	۸ ۹	۸ ۱۰	۸ ۱۱	۸ ۱۳	۸ ۱۳	۸ ۱۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۱۶	۸ ۱۶	۸ ۱۸	۸ ۱۹	۸ ۲۰	۸ ۲۲	۸ ۲۳
	۹ ۷	۹ ۷	۹ ۸	۹ ۸	۹ ۱۰	۹ ۱۰	۹ ۱۱	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۱۲	۹ ۱۲	۹ ۱۳	۹ ۱۴	۹ ۱۵	۹ ۱۶	۹ ۱۸
	۱۰ ۵	۱۰ ۵	۱۰ ۶	۱۰ ۶	۱۰ ۷	۱۰ ۷	۱۰ ۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲
	۱۱ ۳	۱۱ ۳	۱۱ ۳	۱۱ ۳	۱۱ ۳	۱۱ ۳	۱۱ ۳	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۶	۱۱ ۶	۱۱ ۷
نش	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱	۱۲ ۱
	۱ ۰	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۵
	۱ ۵۸	۱ ۵۷	۱ ۵۷	۱ ۵۶	۱ ۵۶	۱ ۵۵	۱ ۵۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۴	۱ ۵۳	۱ ۵۳	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۵۰	۱ ۵۰
	۲ ۵۶	۲ ۵۵	۲ ۵۵	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۲	۲ ۵۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۵۰	۲ ۴۹	۲ ۴۸	۲ ۴۷	۲ ۴۶	۲ ۴۵	۲ ۴۴
ص	۳ ۵۴	۳ ۵۳	۳ ۵۲	۳ ۵۱	۳ ۵۰	۳ ۴۹	۳ ۴۸	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۴۶	۳ ۴۶	۳ ۴۴	۳ ۴۳	۳ ۴۲	۳ ۴۰	۳ ۳۸
ف	۴ ۵۳	۴ ۵۱	۴ ۵۰	۴ ۴۸	۴ ۴۸	۴ ۴۶	۴ ۴۴	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۴۲	۴ ۴۲	۴ ۴۰	۴ ۳۸	۴ ۳۷	۴ ۳۵	۴ ۳۳

ستمبر ۲۴ر تا ۱۰ ار ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

عرض البلد	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۵۱	۵ ۵۰	۵ ۴۹	۵ ۴۷	۵ ۴۶	۵ ۴۵	۵ ۴۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۴۲	۵ ۴۱	۵ ۳۹	۵ ۳۸	۵ ۳۶	۵ ۳۴	۵ ۳۳
	۶ ۵۳	۶ ۵۳	۶ ۵۱	۶ ۴۹	۶ ۴۸	۶ ۴۷	۶ ۴۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۴۵	۶ ۴۳	۶ ۴۲	۶ ۴۱	۶ ۴۰	۶ ۳۸	۶ ۳۷
	۷ ۵۴	۷ ۵۳	۷ ۵۲	۷ ۵۱	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۴۹	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۴۸	۷ ۴۷	۷ ۴۶	۷ ۴۵	۷ ۴۳	۷ ۴۲	۷ ۴۲
	۸ ۵۵	۸ ۵۵	۸ ۵۴	۸ ۵۳	۸ ۵۲	۸ ۵۲	۸ ۵۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۴۹	۸ ۴۸	۸ ۴۷	۸ ۴۶	۸ ۴۶
	۹ ۵۷	۹ ۵۶	۹ ۵۶	۹ ۵۵	۹ ۵۵	۹ ۵۴	۹ ۵۳	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۳	۹ ۵۳	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۵۰	۹ ۵۰
	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۴
نص ظ	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹
	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۱	۱ ۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۳	۱ ۳	۱ ۳
	۲ ۲	۲ ۳	۲ ۳	۲ ۳	۲ ۳	۲ ۴	۲ ۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۵	۲ ۵	۲ ۶	۲ ۶	۲ ۷	۲ ۷	۲ ۸
	۳ ۴	۳ ۴	۳ ۵	۳ ۵	۳ ۵	۳ ۶	۳ ۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۷	۳ ۸	۳ ۹	۳ ۹	۳ ۱۰	۳ ۱۱	۳ ۱۲
ع	۴ ۵	۴ ۶	۴ ۶	۴ ۷	۴ ۸	۴ ۸	۴ ۹	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۱۰	۴ ۱۱	۴ ۱۲	۴ ۱۳	۴ ۱۳	۴ ۱۵	۴ ۱۶
	۵ ۷	۵ ۷	۵ ۸	۵ ۹	۵ ۱۰	۵ ۱۱	۵ ۱۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۱۳	۵ ۱۴	۵ ۱۶	۵ ۱۶	۵ ۱۸	۵ ۱۹	۵ ۲۰

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

عرض البلد	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۸	۶ ۹	۶ ۱۰	۶ ۱۱	۶ ۱۲	۶ ۱۳	۶ ۱۳	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۱۶	۶ ۱۷	۶ ۱۹	۶ ۲۰	۶ ۲۲	۶ ۲۳	۶ ۲۵
ش	۷ ۷	۷ ۷	۷ ۸	۷ ۹	۷ ۱۰	۷ ۱۱	۷ ۱۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۱۳	۷ ۱۴	۷ ۱۶	۷ ۱۶	۷ ۱۸	۷ ۱۹	۷ ۲۰
	۸ ۵	۸ ۶	۸ ۶	۸ ۷	۸ ۸	۸ ۸	۸ ۹	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۱۰	۸ ۱۱	۸ ۱۲	۸ ۱۳	۸ ۱۴	۸ ۱۵	۸ ۱۶
	۹ ۴	۹ ۴	۹ ۵	۹ ۵	۹ ۵	۹ ۶	۹ ۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۷	۹ ۸	۹ ۹	۹ ۹	۹ ۱۰	۹ ۱۱	۹ ۱۲
	۱۰ ۲	۱۰ ۳	۱۰ ۳	۱۰ ۳	۱۰ ۳	۱۰ ۴	۱۰ ۴	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۵	۱۰ ۵	۱۰ ۶	۱۰ ۶	۱۰ ۷	۱۰ ۷	۱۰ ۸
	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۲	۱۱ ۳	۱۱ ۳	۱۱ ۳
نص ل	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۹
	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۴
	۱ ۵۷	۱ ۵۶	۱ ۵۶	۱ ۵۵	۱ ۵۵	۱ ۵۴	۱ ۵۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۳	۱ ۵۳	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۵۰	۱ ۵۰
	۲ ۵۵	۲ ۵۵	۲ ۵۴	۲ ۵۳	۲ ۵۲	۲ ۵۲	۲ ۵۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۴۹	۲ ۴۸	۲ ۴۷	۲ ۴۶	۲ ۴۶
ص	۳ ۵۴	۳ ۵۳	۳ ۵۲	۳ ۵۱	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۴۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۴۸	۳ ۴۷	۳ ۴۶	۳ ۴۵	۳ ۴۴	۳ ۴۲	۳ ۴۲
ف	۴ ۵۲	۴ ۵۲	۴ ۵۱	۴ ۴۹	۴ ۴۸	۴ ۴۷	۴ ۴۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۴۵	۴ ۴۴	۴ ۴۲	۴ ۴۱	۴ ۴۰	۴ ۳۸	۴ ۳۷

ستمبر ۱۱ تا ۱۷ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۵۰	۵ ۴۹	۵ ۴۸	۵ ۴۸	۵ ۴۷	۵ ۴۶	۵ ۴۵	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۴۴	۵ ۴۴	۵ ۴۳	۵ ۴۲	۵ ۴۱	۵ ۴۰	۵ ۳۸
	۶ ۵۱	۶ ۵۰	۶ ۴۹	۶ ۴۹	۶ ۴۹	۶ ۴۸	۶ ۴۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۴۶	۶ ۴۶	۶ ۴۵	۶ ۴۴	۶ ۴۳	۶ ۴۳	۶ ۴۱
	۷ ۵۲	۷ ۵۲	۷ ۵۱	۷ ۵۱	۷ ۵۰	۷ ۴۹	۷ ۴۹	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۴۸	۷ ۴۸	۷ ۴۷	۷ ۴۷	۷ ۴۶	۷ ۴۵	۷ ۴۴
	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۲	۸ ۵۲	۸ ۵۲	۸ ۵۱	۸ ۵۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۴۹	۸ ۴۹	۸ ۴۸	۸ ۴۷
	۹ ۵۵	۹ ۵۴	۹ ۵۴	۹ ۵۴	۹ ۵۳	۹ ۵۳	۹ ۵۳	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۰
	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۳
ض	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶
ظ	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹
	۱ ۵۹	۱ ۵۹	۲ ۰	۲ ۰	۲ ۰	۲ ۰	۲ ۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۲ ۱	۲ ۱	۲ ۱	۲ ۱	۲ ۲	۲ ۲	۲ ۳
	۳ ۰	۳ ۱	۳ ۱	۳ ۱	۳ ۱	۳ ۲	۳ ۲	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۳ ۳	۳ ۳	۳ ۳	۳ ۴	۳ ۴	۳ ۵	۳ ۶
ع	۴ ۲	۴ ۲	۴ ۲	۴ ۳	۴ ۳	۴ ۳	۴ ۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۴ ۵	۴ ۵	۴ ۵	۴ ۶	۴ ۷	۴ ۷	۴ ۹
	۵ ۳	۵ ۴	۵ ۴	۵ ۴	۵ ۴	۵ ۵	۵ ۶	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۷	۵ ۷	۵ ۸	۵ ۹	۵ ۹	۵ ۱۰	۵ ۱۲

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۶ ۳	۶ ۵	۶ ۵	۶ ۶	۶ ۶	۶ ۷	۶ ۸	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۹	۶ ۹	۶ ۱۰	۶ ۱۱	۶ ۱۲	۶ ۱۳	۶ ۱۵
	۷ ۳	۷ ۴	۷ ۴	۷ ۴	۷ ۴	۷ ۵	۷ ۶	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۷	۷ ۷	۷ ۸	۷ ۹	۷ ۹	۷ ۱۰	۷ ۱۲
ش	۸ ۲	۸ ۲	۸ ۲	۸ ۳	۸ ۳	۸ ۳	۸ ۴	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۸ ۵	۸ ۵	۸ ۵	۸ ۶	۸ ۷	۸ ۷	۸ ۹
	۹ ۰	۹ ۱	۹ ۱	۹ ۱	۹ ۱	۹ ۲	۹ ۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۹ ۳	۹ ۳	۹ ۳	۹ ۴	۹ ۴	۹ ۵	۹ ۶
	۹ ۵۹	۹ ۵۹	۹ ۵۹	۱۰ ۰	۱۰ ۰	۱۰ ۰	۱۰ ۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۱۰ ۱	۱۰ ۱	۱۰ ۱	۱۰ ۱	۱۰ ۲	۱۰ ۲	۱۰ ۳
	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹
نل	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶
	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۳
	۱ ۵۵	۱ ۵۴	۱ ۵۴	۱ ۵۴	۱ ۵۳	۱ ۵۳	۱ ۵۳	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۰
	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۲	۲ ۵۲	۲ ۵۲	۲ ۵۱	۲ ۵۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۴۹	۲ ۴۹	۲ ۴۸	۲ ۴۷
س	۳ ۵۲	۳ ۵۲	۳ ۵۱	۳ ۵۱	۳ ۵۰	۳ ۴۹	۳ ۴۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۴۸	۳ ۴۸	۳ ۴۷	۳ ۴۷	۳ ۴۶	۳ ۴۵	۳ ۴۴
ف	۴ ۵۱	۴ ۵۰	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۸	۴ ۴۷	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۴۶	۴ ۴۶	۴ ۴۵	۴ ۴۴	۴ ۴۴	۴ ۴۳	۴ ۴۱

ستمبر ۱۸ تا ۲۴، ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۵۰	۵ ۵۰	۵ ۴۹	۵ ۴۹	۵ ۴۸	۵ ۴۸	۵ ۴۸	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۴۷	۵ ۴۷	۵ ۴۶	۵ ۴۶	۵ ۴۵	۵ ۴۵	۵ ۴۴
	۶ ۵۱	۶ ۵۱	۶ ۵۰	۶ ۵۰	۶ ۴۹	۶ ۴۹	۶ ۴۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۴۸	۶ ۴۸	۶ ۴۷	۶ ۴۷	۶ ۴۷	۶ ۴۶	۶ ۴۶
	۷ ۵۱	۷ ۵۱	۷ ۵۱	۷ ۵۱	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۴۹	۷ ۴۹	۷ ۴۹	۷ ۴۹	۷ ۴۸	۷ ۴۸	۷ ۴۷
	۸ ۵۲	۸ ۵۲	۸ ۵۲	۸ ۵۲	۸ ۵۱	۸ ۵۱	۸ ۵۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۵۱	۸ ۵۱	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۴۹	۸ ۴۹
	۹ ۵۳	۹ ۵۳	۹ ۵۳	۹ ۵۳	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۳	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۰
	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲
ن	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴
ظ	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۶
	۱ ۵۶	۱ ۵۶	۱ ۵۶	۱ ۵۶	۱ ۵۷	۱ ۵۷	۱ ۵۷	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۵۷	۱ ۵۷	۱ ۵۷	۱ ۵۷	۱ ۵۷	۱ ۵۷	۱ ۵۷
	۲ ۵۷	۲ ۵۷	۲ ۵۷	۲ ۵۷	۲ ۵۸	۲ ۵۸	۲ ۵۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۵۸	۲ ۵۸	۲ ۵۹	۲ ۵۹	۲ ۵۹	۲ ۵۹	۲ ۵۹
ع	۳ ۵۷	۳ ۵۷	۳ ۵۸	۳ ۵۸	۳ ۵۹	۳ ۵۹	۳ ۵۹	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳ ۵۹	۳ ۵۹	۴ ۰	۴ ۰	۴ ۰	۴ ۱	۴ ۲
	۴ ۵۸	۴ ۵۸	۴ ۵۹	۴ ۵۹	۵ ۰	۵ ۰	۵ ۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۵ ۱	۵ ۱	۵ ۲	۵ ۲	۵ ۲	۵ ۲	۵ ۲

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۵۹	۵ ۵۹	۶ ۰	۶ ۰	۶ ۱	۶ ۱	۶ ۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۶ ۲	۶ ۲	۶ ۳	۶ ۳	۶ ۳	۶ ۴	۶ ۴
	۶ ۵۸	۶ ۵۸	۶ ۵۹	۶ ۵۹	۷ ۰	۷ ۰	۷ ۰	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۷ ۱	۷ ۱	۷ ۲	۷ ۲	۷ ۲	۷ ۲	۷ ۲
ش	۷ ۵۷	۷ ۵۷	۷ ۵۸	۷ ۵۸	۷ ۵۹	۷ ۵۹	۷ ۵۹	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷ ۵۹	۷ ۵۹	۸ ۰	۸ ۰	۸ ۰	۸ ۱	۸ ۲
	۸ ۵۷	۸ ۵۷	۸ ۵۷	۸ ۵۷	۸ ۵۸	۸ ۵۸	۸ ۵۸	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۵۸	۸ ۵۸	۸ ۵۹	۸ ۵۹	۸ ۵۹	۸ ۵۹	۸ ۵۹
	۹ ۵۶	۹ ۵۶	۹ ۵۶	۹ ۵۶	۹ ۵۷	۹ ۵۷	۹ ۵۷	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹ ۵۷	۹ ۵۷	۹ ۵۷	۹ ۵۷	۹ ۵۷	۹ ۵۷	۹ ۵۷
	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۶
نل	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۲ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴	۱۱ ۵۴
	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲
	۱ ۵۳	۱ ۵۳	۱ ۵۳	۱ ۵۳	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۰
	۲ ۵۲	۲ ۵۲	۲ ۵۲	۲ ۵۲	۲ ۵۱	۲ ۵۱	۲ ۵۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۵۱	۲ ۵۱	۲ ۵۱	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۴۹	۲ ۴۹
س	۳ ۵۱	۳ ۵۱	۳ ۵۱	۳ ۵۱	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۴۹	۳ ۴۹	۳ ۴۹	۳ ۴۹	۳ ۴۸	۳ ۴۸	۳ ۴۷
ف	۴ ۵۱	۴ ۵۱	۴ ۵۰	۴ ۵۰	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۹	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۴۸	۴ ۴۸	۴ ۴۷	۴ ۴۷	۴ ۴۶	۴ ۴۶	۴ ۴۶

ستمبر ۲۵ تا یکم اکتوبر ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۴۹	۵ ۴۹	۵ ۴۹	۵ ۴۹	۵ ۴۹	۵ ۴۹	۵ ۴۹	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۴۹	۵ ۴۹	۵ ۴۹	۵ ۴۹	۵ ۴۹	۵ ۴۹	۵ ۴۹
	۶ ۴۹	۶ ۴۹	۶ ۴۹	۶ ۴۹	۶ ۴۹	۶ ۴۹	۶ ۴۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۴۹	۶ ۴۹	۶ ۴۹	۶ ۴۹	۶ ۴۹	۶ ۴۹	۶ ۴۹
	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۰
	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰
	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۱
	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۱
	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱
ق	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲
ط	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۲
	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۳
ع	۳ ۵۳	۳ ۵۳	۳ ۵۳	۳ ۵۳	۳ ۵۳	۳ ۵۳	۳ ۵۳	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳ ۵۳	۳ ۵۳	۳ ۵۳	۳ ۵۳	۳ ۵۳	۳ ۵۳	۳ ۵۳
	۴ ۵۴	۴ ۵۴	۴ ۵۴	۴ ۵۴	۴ ۵۴	۴ ۵۴	۴ ۵۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴ ۵۴	۴ ۵۴	۴ ۵۴	۴ ۵۴	۴ ۵۴	۴ ۵۴	۴ ۵۴

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۵۵	۵ ۵۵	۵ ۵۵	۵ ۵۴	۵ ۵۴	۵ ۵۴	۵ ۵۴	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵ ۵۴	۵ ۵۴	۵ ۵۴	۵ ۵۴	۵ ۵۴	۵ ۵۴	۵ ۵۴
	۶ ۵۴	۶ ۵۳	۶ ۵۴	۶ ۵۴	۶ ۵۴	۶ ۵۴	۶ ۵۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶ ۵۴	۶ ۵۴	۶ ۵۴	۶ ۵۴	۶ ۵۴	۶ ۵۴	۶ ۵۴
ش	۷ ۵۴	۷ ۵۴	۷ ۵۴	۷ ۵۳	۷ ۵۳	۷ ۵۳	۷ ۵۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷ ۵۳	۷ ۵۳	۷ ۵۳	۷ ۵۳	۷ ۵۳	۷ ۵۳	۷ ۵۳
	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۳
	۹ ۵۳	۹ ۵۲	۹ ۵۳	۹ ۵۳	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۲	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹ ۵۳	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۲
	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲
ن	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱	۱۱ ۵۱
	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۱
	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱
	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰
	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۰
س ف	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۹	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۹

اکتوبر ۲ تا ۸ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۴۹	۵ ۴۹	۵ ۵۰	۵ ۵۰	۵ ۵۱	۵ ۵۱	۵ ۵۱	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۵ ۵۱	۵ ۵۲	۵ ۵۳	۵ ۵۳	۵ ۴۳	۵ ۴۳	۵ ۵۵
	۶ ۴۹	۶ ۴۹	۶ ۵۰	۶ ۵۰	۶ ۵۱	۶ ۵۱	۶ ۵۱	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۵۱	۶ ۵۱	۶ ۵۲	۶ ۵۲	۶ ۵۳	۶ ۵۳	۶ ۵۳
	۷ ۴۹	۷ ۴۹	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۱	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۷ ۵۱	۷ ۵۱	۷ ۵۲	۷ ۵۲	۷ ۵۲	۷ ۵۲	۷ ۵۳
	۸ ۴۹	۸ ۴۹	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۰	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۱	۸ ۵۱	۸ ۵۱	۸ ۵۱	۸ ۵۲
	۹ ۴۹	۹ ۴۹	۹ ۵۰	۹ ۵۰	۹ ۵۰	۹ ۵۰	۹ ۵۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۹ ۵۰	۹ ۵۰	۹ ۵۰	۹ ۵۰	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۱
ن	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۵۰	۱۰ ۵۰	۱۰ ۵۰	۱۰ ۵۰	۱۰ ۵۰
	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۹	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۹
ظ	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۰	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸
	۱ ۵۰	۱ ۵۰	۱ ۴۹	۱ ۴۹	۱ ۴۹	۱ ۴۹	۱ ۴۸	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۴۸	۱ ۴۸	۱ ۴۸	۱ ۴۸	۱ ۴۷	۱ ۴۷	۱ ۴۷
	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۴۹	۲ ۴۹	۲ ۴۹	۲ ۴۹	۲ ۴۸	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۲ ۴۸	۲ ۴۸	۲ ۴۷	۲ ۴۷	۲ ۴۶	۲ ۴۶	۲ ۴۶
ع	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۴۹	۳ ۴۹	۳ ۴۸	۳ ۴۸	۳ ۴۸	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۳ ۴۸	۳ ۴۷	۳ ۴۷	۳ ۴۶	۳ ۴۶	۳ ۴۶	۳ ۴۵
	۴ ۵۰	۴ ۵۰	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۴۸	۴ ۴۸	۴ ۴۷	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۴ ۴۷	۴ ۴۷	۴ ۴۶	۴ ۴۶	۴ ۴۵	۴ ۴۵	۴ ۴۴

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۵۰	۵ ۵۰	۵ ۴۹	۵ ۴۹	۵ ۴۸	۵ ۴۸	۵ ۴۷	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۵ ۴۷	۵ ۴۶	۵ ۴۶	۵ ۴۵	۵ ۴۴	۵ ۴۴	۵ ۴۳
	۶ ۵۰	۶ ۵۰	۶ ۴۹	۶ ۴۹	۶ ۴۸	۶ ۴۸	۶ ۴۷	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۶ ۴۷	۶ ۴۷	۶ ۴۷	۶ ۴۶	۶ ۴۵	۶ ۴۵	۶ ۴۴
ش	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۴۹	۷ ۴۹	۷ ۴۸	۷ ۴۸	۷ ۴۸	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۷ ۴۸	۷ ۴۷	۷ ۴۷	۷ ۴۶	۷ ۴۶	۷ ۴۶	۷ ۴۵
	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۴۹	۸ ۴۹	۸ ۴۹	۸ ۴۹	۸ ۴۸	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۴۸	۸ ۴۸	۸ ۴۸	۸ ۴۷	۸ ۴۶	۸ ۴۶	۸ ۴۶
	۹ ۵۰	۹ ۵۰	۸ ۵۰	۹ ۴۹	۹ ۴۹	۹ ۴۹	۹ ۴۸	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۹ ۴۸	۹ ۴۸	۹ ۴۸	۹ ۴۸	۹ ۴۷	۹ ۴۷	۹ ۴۷
	۱۰ ۵۰	۱۰ ۵۰	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸
نل	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۹	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۹
	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۰	۱۲ ۴۹	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۰
	۱ ۴۹	۱ ۴۹	۱ ۵۰	۱ ۵۰	۱ ۵۰	۱ ۵۰	۱ ۵۰	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱ ۵۰	۱ ۵۰	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱
	۲ ۴۹	۲ ۴۹	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۰	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۱	۲ ۵۱	۲ ۵۱	۲ ۵۱	۲ ۵۲
س	۳ ۴۹	۳ ۴۹	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۱	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۵۱	۳ ۵۱	۳ ۵۲	۳ ۵۲	۳ ۵۲	۳ ۵۲	۳ ۵۳
ف	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۵۰	۴ ۵۰	۴ ۵۱	۴ ۵۱	۴ ۵۱	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۴ ۵۱	۴ ۵۱	۴ ۵۲	۴ ۵۲	۴ ۵۳	۴ ۵۳	۴ ۵۴

اکتوبر ۹، تا ۱۵، ہر سال

(دن کی ساعات، طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک)

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۴۸	۵ ۴۹	۵ ۵۰	۵ ۵۱	۵ ۵۲	۵ ۵۳	۵ ۵۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۵۵	۵ ۵۶	۵ ۵۷	۵ ۵۸	۵ ۵۹	۶ ۰	۶ ۱
	۶ ۴۸	۶ ۴۹	۶ ۴۹	۶ ۵۰	۶ ۵۱	۶ ۵۲	۶ ۵۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۵۴	۶ ۵۵	۶ ۵۵	۶ ۵۶	۶ ۵۷	۶ ۵۸	۶ ۵۹
	۷ ۴۸	۷ ۴۸	۷ ۴۹	۷ ۵۰	۷ ۵۰	۷ ۵۱	۷ ۵۲	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۵۲	۷ ۵۳	۷ ۵۴	۷ ۵۴	۷ ۵۵	۷ ۵۶	۷ ۵۶
	۸ ۴۷	۸ ۴۸	۸ ۴۸	۸ ۴۹	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۵۱	۸ ۵۲	۸ ۵۲	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۴	۸ ۵۴
	۹ ۴۷	۹ ۴۸	۹ ۴۸	۹ ۴۹	۹ ۴۹	۹ ۴۹	۹ ۵۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۰	۹ ۵۰	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۲	۹ ۵۲
	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۹	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹
ضی	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷
ظ	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۵
	۱ ۴۷	۱ ۴۶	۱ ۴۶	۱ ۴۶	۱ ۴۶	۱ ۴۶	۱ ۴۵	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۴۵	۱ ۴۵	۱ ۴۴	۱ ۴۴	۱ ۴۴	۱ ۴۳	۱ ۴۲
	۲ ۴۶	۲ ۴۶	۲ ۴۶	۲ ۴۵	۲ ۴۵	۲ ۴۵	۲ ۴۴	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۴۴	۲ ۴۳	۲ ۴۳	۲ ۴۲	۲ ۴۲	۲ ۴۱	۲ ۴۰
ع	۳ ۴۶	۳ ۴۶	۳ ۴۵	۳ ۴۵	۳ ۴۴	۳ ۴۴	۳ ۴۳	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۲ ۴۲	۳ ۴۲	۳ ۴۱	۳ ۴۰	۳ ۴۰	۳ ۳۹	۳ ۳۸
	۴ ۴۶	۴ ۴۵	۴ ۴۵	۴ ۴۳	۴ ۴۴	۴ ۴۳	۴ ۴۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴ ۴۱	۴ ۴۰	۴ ۴۰	۴ ۳۹	۴ ۳۸	۴ ۳۷	۴ ۳۵

(رات کی ساعات، غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک)

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۴۶	۵ ۴۵	۵ ۴۴	۵ ۴۳	۵ ۴۳	۵ ۴۲	۵ ۴۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵ ۴۰	۵ ۳۹	۵ ۳۸	۵ ۳۷	۵ ۳۶	۵ ۳۵	۵ ۳۳
	۶ ۴۶	۶ ۴۵	۶ ۴۵	۶ ۴۴	۶ ۴۴	۶ ۴۳	۶ ۴۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶ ۴۱	۶ ۴۰	۶ ۴۰	۶ ۳۹	۶ ۳۸	۶ ۳۷	۶ ۳۵
عش	۷ ۴۶	۷ ۴۶	۷ ۴۵	۷ ۴۵	۷ ۴۴	۷ ۴۴	۷ ۴۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷ ۴۲	۷ ۴۲	۷ ۴۱	۷ ۴۰	۷ ۴۰	۷ ۳۹	۷ ۳۸
	۶ ۴۶	۶ ۴۶	۶ ۴۶	۸ ۴۵	۸ ۴۵	۸ ۴۵	۸ ۴۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۴۴	۸ ۴۳	۸ ۴۳	۸ ۴۲	۸ ۴۲	۸ ۴۱	۸ ۴۰
	۹ ۴۷	۹ ۴۶	۹ ۴۶	۹ ۴۶	۹ ۴۶	۹ ۴۶	۹ ۴۵	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹ ۴۵	۹ ۴۵	۹ ۴۴	۹ ۴۴	۹ ۴۳	۹ ۴۳	۹ ۴۲
	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۶	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۵
نل	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷
	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۹	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۰
	۱ ۴۷	۱ ۴۸	۱ ۴۹	۱ ۴۹	۱ ۴۹	۱ ۴۹	۱ ۵۰	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۰	۱ ۵۰	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۲	۱ ۵۲
	۲ ۴۷	۲ ۴۸	۲ ۴۸	۲ ۴۹	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۵۱	۲ ۵۲	۲ ۵۲	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۴
س	۳ ۴۸	۳ ۴۸	۳ ۴۹	۳ ۵۰	۳ ۵۰	۳ ۵۱	۳ ۵۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۵۲	۳ ۵۳	۳ ۵۴	۳ ۵۴	۳ ۵۵	۳ ۵۶	۳ ۵۶
ف	۴ ۴۸	۴ ۴۹	۴ ۴۹	۴ ۵۰	۴ ۵۱	۴ ۵۲	۴ ۵۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۵۴	۴ ۵۵	۴ ۵۵	۴ ۵۶	۴ ۵۷	۴ ۵۸	۴ ۵۹

اکتوبر ۱۶ ر تا ۲۲ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۴۹	۵ ۵۰	۵ ۵۱	۵ ۵۳	۵ ۵۴	۵ ۵۵	۵ ۵۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۵ ۵۸	۵ ۵۹	۶ ۰	۶ ۲	۶ ۴	۶ ۵	۶ ۷
	۶ ۴۸	۶ ۴۹	۶ ۵۰	۶ ۵۲	۶ ۵۳	۶ ۵۳	۶ ۵۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۵۶	۶ ۵۷	۶ ۵۷	۶ ۵۹	۷ ۱	۷ ۲	۷ ۳
	۷ ۴۸	۷ ۴۹	۷ ۴۹	۷ ۵۱	۷ ۵۱	۷ ۵۲	۷ ۵۲	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۵۴	۷ ۵۴	۷ ۵۵	۷ ۵۶	۷ ۵۸	۷ ۵۸	۸ ۰
	۸ ۴۷	۸ ۴۸	۸ ۴۸	۸ ۴۹	۸ ۵۰	۸ ۵۰	۸ ۵۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۵۲	۸ ۵۲	۸ ۵۲	۸ ۵۴	۸ ۵۵	۸ ۵۵	۸ ۵۶
	۹ ۴۷	۹ ۴۷	۹ ۴۷	۹ ۴۸	۹ ۴۸	۹ ۴۹	۹ ۴۹	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۰	۹ ۵۰	۹ ۵۰	۹ ۵۱	۹ ۵۲	۹ ۵۲	۹ ۵۳
	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹
ض	۱۱ ۴۶	۱۱ ۴۶	۱۱ ۴۶	۱۱ ۴۶	۱۱ ۴۶	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵
	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۴	۱۲ ۴۴	۱۲ ۴۴	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۲
	۱ ۴۵	۱ ۵	۱ ۴۴	۱ ۴۴	۱ ۴۳	۱ ۴۲	۱ ۴۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۴۱	۱ ۴۱	۱ ۴۰	۱ ۴۰	۱ ۳۹	۱ ۳۸	۱ ۳۸
	۲ ۴۴	۲ ۴	۲ ۴۳	۲ ۴۲	۲ ۴۱	۲ ۴۱	۲ ۴۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۳۹	۲ ۳۹	۲ ۳۷	۲ ۳۷	۲ ۳۶	۲ ۳۵	۲ ۳۵
ع	۳ ۴۳	۳ ۴۳	۳ ۴۲	۳ ۴۱	۳ ۴۰	۳ ۳۹	۳ ۳۸	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳ ۳۷	۳ ۳۶	۳ ۳۵	۳ ۳۴	۳ ۳۳	۳ ۳۲	۳ ۳۱
	۴ ۴۳	۴ ۴۳	۴ ۴۱	۴ ۴۰	۴ ۳۸	۴ ۳۸	۴ ۳۷	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴ ۳۵	۴ ۳۳	۴ ۳۲	۴ ۳۲	۴ ۳۰	۴ ۲۸	۴ ۲۸

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۴۳	۵ ۴۲	۵ ۴۰	۵ ۳۹	۵ ۳۷	۵ ۳۶	۵ ۳۵	ی	ہ	ر	س	ل	خ	د	۵ ۳۳	۵ ۳۲	۵ ۳۰	۵ ۲۹	۵ ۲۷	۵ ۲۵	۵ ۲۳
	۶ ۴۴	۶ ۴۳	۶ ۴۱	۶ ۴۰	۶ ۳۸	۶ ۳۸	۶ ۳۷	خ	د	ل	ہ	ی	س	ر	۶ ۳۵	۶ ۳۴	۶ ۳۳	۶ ۳۲	۶ ۳۰	۶ ۲۸	۶ ۲۸
ش	۷ ۴۴	۷ ۴۴	۷ ۴۲	۷ ۴۱	۷ ۴۰	۷ ۳۹	۷ ۳۸	س	ر	ی	د	خ	ہ	ل	۷ ۳۷	۷ ۳۶	۷ ۳۵	۷ ۳۴	۷ ۳۳	۷ ۳۲	۷ ۳۱
	۸ ۴۴	۸ ۴۴	۸ ۴۳	۸ ۴۲	۸ ۴۱	۸ ۴۱	۸ ۴۰	ہ	ل	خ	ر	س	د	ی	۸ ۳۹	۸ ۳۹	۸ ۳۷	۸ ۳۷	۸ ۳۶	۸ ۳۵	۸ ۳۵
	۹ ۴۵	۹ ۴۵	۹ ۴۴	۹ ۴۴	۹ ۴۳	۹ ۴۳	۹ ۴۲	د	ی	س	ل	ہ	ر	خ	۹ ۴۱	۹ ۴۱	۹ ۴۰	۹ ۴۰	۹ ۳۹	۹ ۳۸	۹ ۳۸
	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۴	۱۰ ۴۴	۱۰ ۴۳	ر	خ	ہ	ی	د	ل	س	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۲
ض	۱۱ ۴۶	۱۱ ۴۶	۱۱ ۴۶	۱۱ ۴۶	۱۱ ۴۶	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	ل	س	د	خ	ر	ی	ہ	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵
	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	ی	ہ	ر	س	ل	خ	د	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹
	۱ ۴۷	۱ ۴۷	۱ ۴۷	۱ ۴۸	۱ ۴۸	۱ ۴۹	۱ ۴۹	خ	د	ل	ہ	ی	س	ر	۱ ۵۰	۱ ۵۰	۱ ۵۰	۱ ۵۱	۱ ۵۲	۱ ۵۲	۱ ۵۳
	۲ ۴۷	۲ ۴۸	۲ ۴۸	۲ ۴۹	۲ ۵۰	۲ ۵۰	۲ ۵۱	س	ر	ی	د	خ	ہ	ل	۲ ۵۲	۲ ۵۲	۲ ۵۲	۲ ۵۴	۲ ۵۵	۲ ۵۵	۲ ۵۶
س	۳ ۴۸	۳ ۴۹	۳ ۴۹	۳ ۵۱	۳ ۵۱	۳ ۵۲	۳ ۵۲	ہ	ل	خ	ر	س	د	ی	۳ ۵۴	۳ ۵۴	۳ ۵۵	۳ ۵۶	۳ ۵۸	۳ ۵۸	۴ ۰
ف	۴ ۴۸	۴ ۴۹	۴ ۵۰	۴ ۵۲	۴ ۵۳	۴ ۵۳	۴ ۵۴	د	ی	س	ل	ہ	ر	خ	۴ ۵۶	۴ ۵۷	۴ ۵۷	۴ ۵۹	۵ ۱	۵ ۲	۵ ۳

اکتوبر ۲۳، تا ۳۰، ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

درجہ	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۴۹	۵ ۵۱	۵ ۵۲	۵ ۵۴	۵ ۵۵	۵ ۵۷	۵ ۵۹	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۶ ۱	۶ ۳	۶ ۵	۶ ۷	۶ ۹	۶ ۱۱	۶ ۱۳
	۶ ۴۸	۶ ۵۰	۶ ۵۱	۶ ۵۲	۶ ۵۳	۶ ۵۵	۶ ۵۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۶ ۵۸	۷ ۰	۷ ۲	۷ ۳	۷ ۵	۷ ۶	۷ ۹
	۷ ۴۷	۷ ۴۹	۷ ۴۹	۷ ۵۱	۷ ۵۱	۷ ۵۳	۷ ۵۴	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۷ ۵۵	۷ ۵۷	۷ ۵۸	۷ ۵۹	۸ ۱	۸ ۲	۸ ۴
	۸ ۴۷	۸ ۴۸	۸ ۴۸	۸ ۴۹	۸ ۴۹	۸ ۵۰	۸ ۵۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۵۲	۸ ۵۴	۸ ۵۵	۸ ۵۶	۸ ۵۷	۸ ۵۷	۸ ۵۹
	۹ ۴۶	۹ ۴۷	۹ ۴۷	۹ ۴۸	۹ ۴۸	۹ ۴۸	۹ ۴۹	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۰	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۲	۹ ۵۳	۹ ۵۳	۹ ۵۴
	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۹
ن	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴
ظ	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۰	۱۲ ۴۰	۱۲ ۴۰
	۱ ۴۳	۱ ۴۲	۱ ۴۱	۱ ۴۱	۱ ۴۰	۱ ۴۰	۱ ۳۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۳۸	۱ ۳۸	۱ ۳۸	۱ ۳۷	۱ ۳۶	۱ ۳۵	۱ ۳۵
	۲ ۴۲	۲ ۴۱	۲ ۴۰	۲ ۴۰	۲ ۳۸	۲ ۳۷	۲ ۳۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۳۵	۲ ۳۵	۲ ۳۴	۲ ۳۳	۲ ۳۲	۲ ۳۰	۲ ۳۰
ع	۳ ۴۱	۳ ۴۰	۳ ۳۹	۳ ۳۸	۳ ۳۷	۳ ۳۵	۳ ۳۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳ ۳۳	۳ ۳۲	۳ ۳۱	۳ ۳۰	۳ ۲۸	۳ ۲۶	۳ ۲۵
	۴ ۴۱	۴ ۳۹	۴ ۳۷	۴ ۳۷	۴ ۳۵	۴ ۳۳	۴ ۳۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴ ۳۰	۴ ۲۹	۴ ۲۷	۴ ۲۶	۴ ۲۴	۴ ۲۱	۴ ۲۰

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

درجہ	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۴۰	۵ ۳۸	۵ ۳۶	۵ ۳۵	۵ ۳۳	۵ ۳۱	۵ ۲۹	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵ ۲۷	۵ ۲۶	۵ ۲۴	۵ ۲۳	۵ ۲۰	۵ ۱۷	۵ ۱۵
	۶ ۴۱	۶ ۳۹	۶ ۳۷	۶ ۳۷	۶ ۳۵	۶ ۳۳	۶ ۳۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶ ۳۰	۶ ۲۹	۶ ۲۷	۶ ۲۶	۶ ۲۴	۶ ۲۱	۶ ۲۰
ش	۷ ۴۱	۷ ۴۰	۷ ۳۹	۷ ۳۸	۷ ۳۷	۷ ۳۵	۷ ۳۴	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷ ۳۲	۷ ۳۲	۷ ۳۱	۷ ۳۰	۷ ۲۸	۷ ۲۶	۷ ۲۵
	۸ ۴۲	۸ ۴۱	۸ ۴۰	۸ ۴۰	۸ ۳۸	۸ ۳۷	۸ ۳۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۳۵	۸ ۳۵	۸ ۳۴	۸ ۳۳	۸ ۳۲	۸ ۳۰	۸ ۳۰
	۹ ۴۳	۹ ۴۲	۹ ۴۱	۹ ۴۱	۹ ۴۰	۹ ۴۰	۹ ۳۹	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹ ۳۸	۹ ۳۸	۹ ۳۸	۹ ۳۷	۹ ۳۶	۹ ۳۵	۹ ۳۵
	۱۰ ۴۴	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۰	۱۰ ۴۰	۱۰ ۴۰
ل	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴
	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۹
	۱ ۴۶	۱ ۴۷	۱ ۴۷	۱ ۴۸	۱ ۴۸	۱ ۴۸	۱ ۴۹	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۰	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۲	۱ ۵۳	۱ ۵۳	۱ ۵۴
	۲ ۴۷	۲ ۴۸	۲ ۴۸	۲ ۴۹	۲ ۴۹	۲ ۵۰	۲ ۵۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۵۲	۲ ۵۴	۲ ۵۵	۲ ۵۶	۲ ۵۷	۲ ۵۷	۲ ۵۹
س	۳ ۴۷	۳ ۴۹	۳ ۴۹	۳ ۵۱	۳ ۵۱	۳ ۵۳	۳ ۵۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۵۵	۳ ۵۷	۳ ۵۸	۳ ۵۹	۴ ۱	۴ ۲	۴ ۴
ف	۴ ۴۸	۴ ۵۰	۴ ۵۱	۴ ۵۲	۴ ۵۳	۴ ۵۵	۴ ۵۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۴ ۵۸	۵ ۰	۵ ۲	۵ ۳	۵ ۵	۵ ۶	۵ ۹

اکتوبر ۳۰ تا نومبر ۵ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۵۰	۵ ۵۲	۵ ۵۴	۵ ۵۶	۵ ۵۸	۶ ۰	۶ ۲	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۶ ۵	۶ ۷	۶ ۱۰	۶ ۱۲	۶ ۱۵	۶ ۱۸	۶ ۲۰
	۶ ۴۹	۶ ۵۱	۶ ۵۲	۶ ۵۳	۶ ۵۴	۶ ۵۷	۶ ۵۹	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۷ ۱	۷ ۳	۷ ۶	۷ ۷	۷ ۱۰	۷ ۱۲	۷ ۱۴
	۷ ۴۸	۷ ۴۹	۷ ۵۰	۷ ۵۲	۷ ۵۳	۷ ۵۴	۷ ۵۶	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۷ ۵۸	۷ ۵۹	۸ ۱	۸ ۲	۸ ۴	۸ ۶	۸ ۸
	۸ ۴۷	۸ ۴۸	۸ ۴۹	۸ ۵۰	۸ ۵۱	۸ ۵۲	۸ ۵۳	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۸ ۵۴	۸ ۵۵	۸ ۵۷	۸ ۵۸	۸ ۵۹	۹ ۱	۹ ۲
	۹ ۴۶	۹ ۴۶	۹ ۴۷	۹ ۴۸	۹ ۴۸	۹ ۴۹	۹ ۵۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۹ ۵۱	۹ ۵۱	۹ ۵۲	۹ ۵۳	۹ ۵۴	۹ ۵۵	۹ ۵۶
	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۷	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۵۰
ن	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳
ظ	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۰	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۱۲ ۴۰	۱۲ ۴۰	۱۲ ۳۹	۱۲ ۳۹	۱۲ ۳۸	۱۲ ۳۸	۱۲ ۳۷
	۱ ۴۱	۱ ۴۱	۱ ۴۰	۱ ۳۹	۱ ۳۹	۱ ۳۸	۱ ۳۷	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۳۶	۱ ۳۶	۱ ۳۵	۱ ۳۴	۱ ۳۳	۱ ۳۲	۱ ۳۱
	۲ ۴۰	۲ ۳۹	۲ ۳۸	۲ ۳۷	۲ ۳۶	۲ ۳۵	۲ ۳۴	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۲ ۳۳	۲ ۳۲	۲ ۳۰	۲ ۲۹	۲ ۲۸	۲ ۲۶	۲ ۲۵
ع	۳ ۳۹	۳ ۳۸	۳ ۳۶	۳ ۳۵	۳ ۳۳	۳ ۳۲	۳ ۳۱	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۳ ۲۹	۳ ۲۸	۳ ۲۶	۳ ۲۴	۳ ۲۲	۳ ۲۰	۳ ۱۹
	۴ ۳۸	۴ ۳۶	۴ ۳۵	۴ ۳۳	۴ ۳۱	۴ ۳۰	۴ ۲۸	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۴ ۲۶	۴ ۲۴	۴ ۲۱	۴ ۲۰	۴ ۱۷	۴ ۱۵	۴ ۱۳

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۳۷	۵ ۳۵	۵ ۳۳	۵ ۳۱	۵ ۲۹	۵ ۲۷	۵ ۲۵	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۵ ۲۲	۵ ۲۰	۵ ۱۷	۵ ۱۵	۵ ۱۲	۵ ۹	۵ ۷
	۶ ۳۸	۶ ۳۶	۶ ۳۵	۶ ۳۳	۶ ۳۱	۶ ۳۰	۶ ۲۸	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۶ ۲۶	۶ ۲۳	۶ ۲۱	۶ ۲۰	۶ ۱۷	۶ ۱۵	۶ ۱۳
ش	۷ ۳۹	۷ ۳۸	۷ ۳۶	۷ ۳۵	۷ ۳۳	۷ ۳۲	۷ ۳۱	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۷ ۲۹	۷ ۲۸	۷ ۲۶	۷ ۲۳	۷ ۲۲	۷ ۲۰	۷ ۱۹
	۸ ۴۰	۸ ۳۹	۸ ۳۸	۸ ۳۷	۸ ۳۶	۸ ۳۵	۸ ۳۴	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۳۳	۸ ۳۲	۸ ۳۰	۸ ۲۹	۸ ۲۸	۸ ۲۶	۸ ۲۵
	۹ ۴۱	۹ ۴۱	۹ ۴۰	۹ ۳۹	۹ ۳۹	۹ ۳۸	۹ ۳۷	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۹ ۳۶	۹ ۳۶	۹ ۳۵	۹ ۳۴	۹ ۳۳	۹ ۳۲	۹ ۳۱
	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۰	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۱۰ ۴۰	۱۰ ۴۰	۱۰ ۳۹	۱۰ ۳۹	۱۰ ۳۸	۱۰ ۳۸	۱۰ ۳۷
نل	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳
	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۷	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹	۱۲ ۵۰
	۱ ۴۶	۱ ۴۶	۱ ۴۷	۱ ۴۸	۱ ۴۸	۱ ۴۹	۱ ۵۰	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱ ۵۱	۱ ۵۱	۱ ۵۲	۱ ۵۳	۱ ۵۴	۱ ۵۵	۱ ۵۶
	۲ ۴۷	۲ ۴۸	۲ ۴۹	۲ ۵۰	۲ ۵۱	۲ ۵۲	۲ ۵۳	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۲ ۵۴	۲ ۵۵	۲ ۵۷	۲ ۵۸	۲ ۵۹	۳ ۱	۳ ۲
س	۳ ۴۸	۳ ۴۹	۳ ۵۰	۳ ۵۲	۳ ۵۳	۳ ۵۴	۳ ۵۶	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۳ ۵۸	۳ ۵۹	۴ ۱	۴ ۲	۴ ۴	۴ ۶	۴ ۸
ف	۴ ۴۹	۴ ۵۱	۴ ۵۲	۴ ۵۴	۴ ۵۶	۴ ۵۷	۴ ۵۹	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۵ ۱	۵ ۳	۵ ۶	۵ ۷	۵ ۱۰	۵ ۱۲	۵ ۱۳

نومبر ۷ تا ۱۲، ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۵۲	۵ ۵۳	۵ ۵۷	۵ ۵۹	۶ ۲	۶ ۴	۶ ۷	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۶ ۹	۶ ۱۲	۶ ۱۴	۶ ۱۷	۶ ۲۰	۶ ۲۴	۶ ۲۷
	۶ ۵۱	۶ ۵۲	۶ ۵۵	۶ ۵۶	۶ ۵۹	۷ ۱	۷ ۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۷ ۵	۷ ۷	۷ ۹	۷ ۱۱	۷ ۱۴	۷ ۱۷	۷ ۲۰
	۷ ۴۹	۷ ۵۱	۷ ۵۳	۷ ۵۳	۷ ۵۶	۷ ۵۷	۷ ۵۹	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۸ ۰	۸ ۳	۸ ۴	۸ ۶	۸ ۸	۸ ۱۰	۸ ۱۲
	۸ ۴۸	۸ ۴۹	۸ ۵۰	۸ ۵۱	۸ ۵۳	۸ ۵۴	۸ ۵۵	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۵۶	۸ ۵۸	۸ ۵۹	۹ ۰	۹ ۲	۹ ۴	۹ ۵
	۹ ۴۷	۹ ۴۷	۹ ۴۸	۹ ۴۹	۹ ۵۰	۹ ۵۱	۹ ۵۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۲	۹ ۵۳	۹ ۵۴	۹ ۵۵	۹ ۵۶	۹ ۵۷	۹ ۵۸
	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۸	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۹	۱۰ ۵۰	۱۰ ۵۰	۱۰ ۵۱
ن	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴
ظ	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۰	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲ ۳۹	۱۲ ۳۹	۱۲ ۳۸	۱۲ ۳۸	۱۲ ۳۷	۱۲ ۳۷	۱۲ ۳۶
	۱ ۴۱	۱ ۴۱	۱ ۴۰	۱ ۳۹	۱ ۳۸	۱ ۳۷	۱ ۳۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۳۵	۱ ۳۵	۱ ۳۳	۱ ۳۲	۱ ۳۱	۱ ۳۰	۱ ۲۹
	۲ ۴۰	۲ ۳۹	۲ ۳۷	۲ ۳۶	۲ ۳۵	۲ ۳۴	۲ ۳۲	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۳۱	۲ ۳۰	۲ ۲۸	۲ ۲۷	۲ ۲۵	۲ ۲۳	۲ ۲۲
ع	۳ ۳۹	۳ ۳۷	۳ ۳۵	۳ ۳۴	۳ ۳۲	۳ ۳۱	۳ ۲۹	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳ ۲۶	۳ ۲۵	۳ ۲۳	۳ ۲۱	۳ ۱۹	۳ ۱۶	۳ ۱۴
	۴ ۳۷	۴ ۳۶	۴ ۳۳	۴ ۳۱	۴ ۲۹	۴ ۲۷	۴ ۲۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴ ۲۲	۴ ۲۱	۴ ۱۸	۴ ۱۶	۴ ۱۳	۴ ۱۰	۴ ۷

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۳۶	۵ ۳۴	۵ ۳۱	۵ ۲۹	۵ ۲۶	۵ ۲۴	۵ ۲۱	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵ ۱۸	۵ ۱۶	۵ ۱۳	۵ ۱۰	۵ ۷	۵ ۳	۵ ۰
	۶ ۳۷	۶ ۳۶	۶ ۳۳	۶ ۳۱	۶ ۲۹	۶ ۲۷	۶ ۲۵	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶ ۲۲	۶ ۲۱	۶ ۱۸	۶ ۱۶	۶ ۱۳	۶ ۱۰	۶ ۷
ش	۷ ۳۹	۷ ۳۷	۷ ۳۵	۷ ۳۴	۷ ۳۲	۷ ۳۱	۷ ۲۹	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷ ۲۶	۷ ۲۵	۷ ۲۳	۷ ۲۱	۷ ۱۹	۷ ۱۶	۷ ۱۴
	۸ ۴۰	۸ ۳۹	۸ ۳۷	۸ ۳۶	۸ ۳۵	۸ ۳۴	۸ ۳۲	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۳۱	۸ ۳۰	۸ ۲۸	۸ ۲۷	۸ ۲۵	۸ ۲۳	۸ ۲۲
	۹ ۴۱	۹ ۴۱	۹ ۴۰	۹ ۳۹	۹ ۳۸	۹ ۳۷	۹ ۳۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹ ۳۵	۹ ۳۵	۹ ۳۳	۹ ۳۲	۹ ۳۱	۹ ۳۰	۹ ۲۹
	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۰	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰ ۳۹	۱۰ ۳۹	۱۰ ۳۸	۱۰ ۳۸	۱۰ ۳۷	۱۰ ۳۷	۱۰ ۳۶
ن	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۴
	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۸	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۹	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۱
	۱ ۴۷	۱ ۴۷	۱ ۴۸	۱ ۴۹	۱ ۵۰	۱ ۵۱	۱ ۵۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۲	۱ ۵۳	۱ ۵۴	۱ ۵۵	۱ ۵۶	۱ ۵۷	۱ ۵۸
	۲ ۴۸	۲ ۴۹	۲ ۵۰	۲ ۵۱	۲ ۵۳	۲ ۵۴	۲ ۵۵	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۵۶	۲ ۵۸	۲ ۵۹	۳ ۰	۳ ۲	۳ ۴	۳ ۵
س	۳ ۴۹	۳ ۵۱	۳ ۵۳	۳ ۵۴	۳ ۵۶	۳ ۵۷	۳ ۵۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۴ ۰	۴ ۳	۴ ۴	۴ ۶	۴ ۸	۴ ۱۰	۴ ۱۲
ف	۴ ۵۱	۴ ۵۲	۴ ۵۵	۴ ۵۶	۴ ۵۹	۵ ۱	۵ ۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۵ ۵	۵ ۷	۵ ۹	۵ ۱۱	۵ ۱۴	۵ ۱۷	۵ ۲۰

نومبر ۱۳ تا ۱۹ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۵۴	۵ ۵۷	۵ ۵۹	۶ ۲	۶ ۳	۶ ۷	۶ ۱۰	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۶ ۱۳	۶ ۱۷	۶ ۲۰	۶ ۲۳	۶ ۳۰	۶ ۳۱	۶ ۳۴
	۶ ۵۲	۶ ۵۵	۶ ۵۶	۶ ۵۹	۷ ۰	۷ ۳	۷ ۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۷ ۸	۷ ۱۲	۷ ۱۳	۷ ۱۷	۷ ۱۹	۷ ۲۳	۷ ۲۶
	۷ ۵۱	۷ ۵۳	۷ ۵۳	۷ ۵۶	۷ ۵۶	۷ ۵۹	۸ ۱	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۸ ۳	۸ ۶	۸ ۸	۸ ۱۰	۸ ۱۱	۸ ۱۵	۸ ۱۷
	۸ ۴۹	۸ ۵۱	۸ ۵۱	۸ ۵۳	۸ ۵۳	۸ ۵۵	۸ ۵۷	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۸ ۵۸	۹ ۱	۹ ۲	۹ ۴	۹ ۴	۹ ۸	۹ ۹
	۹ ۴۸	۹ ۴۹	۹ ۴۹	۹ ۵۰	۹ ۵۰	۹ ۵۲	۹ ۵۳	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۴	۹ ۵۵	۹ ۵۶	۹ ۵۷	۹ ۵۹	۱۰ ۰	۱۰ ۱
	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۴۹	۱۰ ۵۰	۱۰ ۵۰	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲
ش	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳
ظ	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۰	۱۲ ۴۰	۱۲ ۴۰	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲ ۳۹	۱۲ ۳۹	۱۲ ۳۹	۱۲ ۳۸	۱۲ ۳۷	۱۲ ۳۷	۱۲ ۳۶
	۱ ۴۱	۱ ۴۰	۱ ۳۹	۱ ۳۹	۱ ۳۷	۱ ۳۶	۱ ۳۵	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۳۴	۱ ۳۴	۱ ۳۳	۱ ۳۳	۱ ۳۰	۱ ۲۹	۱ ۲۷
	۲ ۴۰	۲ ۳۸	۲ ۳۶	۲ ۳۶	۲ ۳۴	۲ ۳۲	۲ ۳۱	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۲۹	۲ ۲۸	۲ ۲۷	۲ ۲۵	۲ ۲۳	۲ ۲۱	۲ ۱۹
ع	۳ ۳۸	۳ ۳۶	۳ ۳۴	۳ ۳۳	۳ ۳۰	۳ ۲۹	۳ ۲۷	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳ ۲۵	۳ ۲۳	۳ ۲۱	۳ ۱۹	۳ ۱۸	۳ ۱۳	۳ ۱۱
	۴ ۳۷	۴ ۳۴	۴ ۳۱	۴ ۳۰	۴ ۲۷	۴ ۲۵	۴ ۲۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴ ۲۰	۴ ۱۷	۴ ۱۵	۴ ۱۲	۴ ۹	۴ ۶	۴ ۲

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۳۵	۵ ۳۲	۵ ۲۹	۵ ۲۷	۵ ۲۳	۵ ۲۱	۵ ۱۸	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵ ۱۵	۵ ۱۲	۵ ۹	۵ ۶	۵ ۲	۴ ۵۸	۴ ۵۳
	۶ ۳۷	۶ ۳۴	۶ ۳۱	۶ ۳۰	۶ ۲۷	۶ ۲۵	۶ ۲۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶ ۲۰	۶ ۱۷	۶ ۱۵	۶ ۱۲	۶ ۹	۶ ۶	۶ ۲
ش	۷ ۳۸	۷ ۳۶	۷ ۳۴	۷ ۳۳	۷ ۳۰	۷ ۲۹	۷ ۲۷	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷ ۲۵	۷ ۲۲	۷ ۲۱	۷ ۱۹	۷ ۱۸	۷ ۱۳	۷ ۱۱
	۸ ۴۰	۸ ۳۸	۸ ۳۶	۸ ۳۶	۸ ۳۴	۸ ۳۲	۸ [illegible]	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۲۹	۸ ۲۸	۸ ۲۷	۸ ۲۵	۸ ۲۳	۸ ۲۱	۸ ۱۹
	۹ ۴۱	۹ ۴۰	۹ ۳۹	۹ ۳۹	۹ ۳۷	۹ ۳۶	۹ ۳۵	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹ ۳۴	۹ ۳۴	۹ ۳۳	۹ ۳۲	۹ ۳۰	۹ ۲۹	۹ ۲۷
	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۰	۱۰ ۴۰	۱۰ ۴۰	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰ ۳۹	۱۰ ۳۹	۱۰ ۳۹	۱۰ ۳۸	۱۰ ۳۷	۱۰ ۳۷	۱۰ ۳۶
ش	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳	۱۱ ۴۳
	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۴۹	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲
	۱ ۴۸	۱ ۴۹	۱ ۴۹	۱ ۵۰	۱ ۵۰	۱ ۵۲	۱ ۵۳	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۴	۱ ۵۵	۱ ۵۶	۱ ۵۷	۱ ۵۹	۲ ۰	۲ ۱
۰	۲ ۴۹	۲ ۵۱	۲ ۵۱	۲ ۵۳	۲ ۵۳	۲ ۵۵	۲ ۵۷	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۲ ۵۸	۳ ۱	۳ ۲	۳ ۴	۳ ۴	۳ ۸	۳ ۹
س	۳ ۵۱	۳ ۵۳	۳ ۵۳	۳ ۵۶	۳ ۵۶	۳ ۵۹	۴ ۱	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۴ ۳	۴ ۶	۴ ۸	۴ ۱۰	۴ ۱۱	۴ ۱۵	۴ ۱۷
ف	۴ ۵۲	۴ ۵۵	۴ ۵۶	۴ ۵۹	۵ ۰	۵ ۳	۵ ۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۵ ۸	۵ ۱۲	۵ ۱۳	۵ ۱۷	۵ ۱۹	۵ ۲۳	۵ ۲۶

نومبر ۲۰ تا ۲۶ ہر سال

(دن کی ساعات، طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک)

ادنیٰ	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۵ ۵۶	۵ ۵۹	۶ ۲	۶ ۶	۶ ۹	۶ ۱۲	۶ ۱۵	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۶ ۱۹	۶ ۲۲	۶ ۲۶	۶ ۲۹	۶ ۳۳	۶ ۳۷	۶ ۴۲
	۶ ۵۳	۶ ۵۷	۶ ۵۹	۷ ۳	۷ ۵	۷ ۸	۷ ۱۰	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۷ ۱۳	۷ ۱۶	۷ ۱۹	۷ ۲۲	۷ ۲۵	۷ ۲۸	۷ ۳۳
	۷ ۵۲	۷ ۵۴	۷ ۵۶	۷ ۵۹	۸ ۱	۸ ۳	۸ ۵	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۸ ۸	۸ ۱۰	۸ ۱۳	۸ ۱۴	۸ ۱۷	۸ ۲۰	۸ ۲۳
	۸ ۵۱	۸ ۵۲	۸ ۵۴	۸ ۵۶	۸ ۵۷	۸ ۵۹	۹ ۰	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۹ ۲	۹ ۴	۹ ۶	۹ ۷	۹ ۹	۹ ۱۱	۹ ۱۴
	۹ ۴۹	۹ ۵۰	۹ ۵۱	۹ ۵۳	۹ ۵۳	۹ ۵۵	۹ ۵۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۷	۹ ۵۸	۹ ۵۹	۱۰ ۰	۱۰ ۱	۱۰ ۳	۱۰ ۴
	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۹	۱۰ ۵۰	۱۰ ۵۰	۱۰ ۵۰	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۵
ن ط	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵
	۱۲ ۴۴	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۱	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲ ۴۰	۱۲ ۳۹	۱۲ ۳۹	۱۲ ۳۸	۱۲ ۳۸	۱۲ ۳۷	۱۲ ۳۶
	۱ ۴۲	۱ ۴۱	۱ ۴۰	۱ ۳۹	۱ ۳۸	۱ ۳۷	۱ ۳۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۳۵	۱ ۳۳	۱ ۳۳	۱ ۳۱	۱ ۳۰	۱ ۲۸	۱ ۲۷
	۲ ۴۰	۲ ۳۹	۲ ۳۷	۲ ۳۶	۲ ۳۴	۲ ۳۳	۲ ۳۱	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۲۹	۲ ۲۷	۲ ۲۶	۲ ۲۴	۲ ۲۲	۲ ۲۰	۲ ۱۷
ع	۳ ۳۸	۳ ۳۶	۳ ۳۴	۳ ۳۳	۳ ۳۱	۳ ۲۹	۳ ۲۶	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳ ۲۴	۳ ۲۱	۳ ۱۹	۳ ۱۶	۳ ۱۴	۳ ۱۱	۳ ۸
	۴ ۳۷	۴ ۳۴	۴ ۳۲	۴ ۲۹	۴ ۲۷	۴ ۲۴	۴ ۲۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴ ۱۸	۴ ۱۵	۴ ۱۳	۴ ۹	۴ ۶	۴ ۳	۳ ۵۸

(رات کی ساعات، غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک)

ادنیٰ	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۳۵	۵ ۳۲	۵ ۲۹	۵ ۲۶	۵ ۲۳	۵ ۲۰	۵ ۱۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵ ۱۳	۵ ۹	۵ ۶	۵ ۲	۴ ۵۸	۴ ۵۴	۴ ۴۹
	۶ ۳۷	۶ ۳۴	۶ ۳۲	۶ ۲۹	۶ ۲۷	۶ ۲۴	۶ ۲۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶ ۱۸	۶ ۱۵	۶ ۱۳	۶ ۹	۶ ۶	۶ ۳	۵ ۵۸
ش	۷ ۳۸	۷ ۳۶	۷ ۳۴	۷ ۳۳	۷ ۳۱	۷ ۲۹	۷ ۲۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷ ۲۳	۷ ۲۱	۷ ۱۹	۷ ۱۶	۷ ۱۴	۷ ۱۱	۷ ۸
	۸ ۴۰	۸ ۳۹	۸ ۳۷	۸ ۳۶	۸ ۳۴	۸ ۳۳	۸ ۳۱	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۲۹	۸ ۲۷	۸ ۲۶	۸ ۲۴	۸ ۲۲	۸ ۲۰	۸ ۱۷
	۹ ۴۲	۹ ۴۱	۹ ۴۰	۹ ۳۹	۹ ۳۸	۹ ۳۷	۹ ۳۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹ ۳۵	۹ ۳۳	۹ ۳۳	۹ ۳۱	۹ ۳۰	۹ ۲۸	۹ ۲۷
	۱۰ ۴۴	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۱	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰ ۴۰	۱۰ ۳۹	۱۰ ۳۹	۱۰ ۳۸	۱۰ ۳۸	۱۰ ۳۷	۱۰ ۳۶
ن	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵	۱۱ ۴۵
	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۹	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۰	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۵
	۱ ۴۹	۱ ۵۰	۱ ۵۱	۱ ۵۳	۱ ۵۳	۱ ۵۵	۱ ۵۵	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۷	۱ ۵۸	۱ ۵۹	۲ ۰	۲ ۱	۲ ۳	۲ ۴
	۲ ۵۱	۲ ۵۲	۲ ۵۴	۲ ۵۶	۲ ۵۷	۲ ۵۹	۳ ۰	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۳ ۲	۳ ۴	۳ ۶	۳ ۷	۳ ۹	۳ ۱۱	۳ ۱۴
	۳ ۵۲	۳ ۵۴	۳ ۵۶	۳ ۵۹	۴ ۱	۴ ۳	۴ ۵	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۴ ۸	۴ ۱۰	۴ ۱۳	۴ ۱۴	۴ ۱۷	۴ ۲۰	۴ ۲۳
ص ن	۴ ۵۴	۴ ۵۷	۴ ۵۹	۵ ۳	۵ ۵	۵ ۸	۵ ۱۰	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۵ ۱۳	۵ ۱۶	۵ ۱۹	۵ ۲۲	۵ ۲۵	۵ ۲۸	۵ ۳۳

نومبر ۲۷ تا دسمبر ۳ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۶ ۰	۶ ۳	۶ ۶	۶ ۱۰	۶ ۱۳	۶ ۱۶	۶ ۱۹	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۶ ۲۳	۶ ۲۷	۶ ۳۰	۶ ۳۴	۶ ۳۹	۶ ۴۴	۶ ۴۸
	۶ ۵۸	۷ ۰	۷ ۳	۷ ۶	۷ ۹	۷ ۱۱	۷ ۱۴	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۷ ۱۷	۷ ۲۰	۷ ۲۳	۷ ۲۶	۷ ۳۰	۷ ۳۵	۷ ۳۸
	۷ ۵۶	۷ ۵۸	۸ ۰	۸ ۳	۸ ۴	۸ ۶	۸ ۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۸ ۱۱	۸ ۱۴	۸ ۱۶	۸ ۱۸	۸ ۲۲	۸ ۲۵	۸ ۲۸
	۸ ۵۳	۸ ۵۵	۸ ۵۷	۸ ۵۹	۹ ۰	۹ ۲	۹ ۳	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۹ ۵	۹ ۷	۹ ۸	۹ ۱۰	۹ ۱۳	۹ ۱۵	۹ ۱۷
	۹ ۵۲	۹ ۵۳	۹ ۵۴	۹ ۵۵	۹ ۵۶	۹ ۵۷	۹ ۵۸	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۹ ۵۹	۱۰ ۱	۱۰ ۱	۱۰ ۳	۱۰ ۴	۱۰ ۶	۱۰ ۷
	۱۰ ۵۰	۱۰ ۵۰	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۷
ش	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷
ظ	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۴	۱۲ ۴۴	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۲	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۰	۱۲ ۳۹	۱۲ ۳۸	۱۲ ۳۸	۱۲ ۳۷
	۱ ۴۴	۱ ۴۳	۱ ۴۱	۱ ۴۱	۱ ۳۹	۱ ۳۸	۱ ۳۶	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۳۵	۱ ۳۴	۱ ۳۳	۱ ۳۱	۱ ۳۰	۱ ۲۹	۱ ۲۷
	۲ ۴۲	۲ ۴۰	۲ ۳۸	۲ ۳۷	۲ ۳۵	۲ ۳۳	۲ ۳۱	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۲۹	۲ ۲۸	۲ ۲۵	۲ ۲۳	۲ ۲۱	۲ ۱۹	۲ ۱۶
ع	۳ ۴۰	۳ ۳۸	۳ ۳۵	۳ ۳۳	۳ ۳۰	۳ ۲۸	۳ ۲۶	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳ ۲۳	۳ ۲۱	۳ ۱۸	۳ ۱۶	۳ ۱۲	۳ ۱۰	۳ ۶
	۴ ۳۸	۴ ۳۵	۴ ۳۲	۴ ۳۰	۴ ۲۶	۴ ۲۴	۴ ۲۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴ ۱۷	۴ ۱۵	۴ ۱۱	۴ ۸	۴ ۴	۴ ۰	۳ ۵۶

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۳۶	۵ ۳۳	۵ ۲۹	۵ ۲۶	۵ ۲۲	۵ ۱۹	۵ ۱۵	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵ ۱۲	۵ ۸	۵ ۴	۵ ۰	۴ ۵۵	۴ ۵۱	۴ ۴۶
	۶ ۳۸	۶ ۳۵	۶ ۳۲	۶ ۳۰	۶ ۲۶	۶ ۲۳	۶ ۲۰	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶ ۱۷	۶ ۱۵	۶ ۱۱	۶ ۸	۶ ۴	۶ ۰	۵ ۵۶
ش	۷ ۴۰	۷ ۳۸	۷ ۳۵	۷ ۳۳	۷ ۳۰	۷ ۲۸	۷ ۲۶	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷ ۲۳	۷ ۲۱	۷ ۱۸	۷ ۱۶	۷ ۱۲	۷ ۱۰	۷ ۶
	۸ ۴۲	۸ ۴۰	۸ ۳۸	۸ ۳۷	۸ ۳۵	۸ ۳۳	۸ ۳۱	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۲۹	۸ ۲۸	۸ ۲۵	۸ ۲۳	۸ ۲۱	۸ ۱۹	۸ ۱۶
	۹ ۴۴	۹ ۴۳	۹ ۴۱	۹ ۴۱	۹ ۳۹	۹ ۳۸	۹ ۳۶	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹ ۳۵	۹ ۳۴	۹ ۳۳	۹ ۳۱	۹ ۳۰	۹ ۲۹	۹ ۲۷
	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۴	۱۰ ۴۴	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۲	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۰	۱۰ ۳۹	۱۰ ۳۸	۱۰ ۳۸	۱۰ ۳۷
شل	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۷
	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۰	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۷
	۱ ۵۲	۱ ۵۳	۱ ۵۴	۱ ۵۵	۱ ۵۶	۱ ۵۷	۱ ۵۸	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱ ۵۹	۲ ۱	۲ ۱	۲ ۳	۲ ۴	۲ ۶	۲ ۷
	۲ ۵۴	۲ ۵۵	۲ ۵۷	۲ ۵۹	۳ ۰	۳ ۲	۳ ۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۳ ۵	۳ ۷	۳ ۸	۳ ۱۰	۳ ۱۳	۳ ۱۵	۳ ۱۷
س	۳ ۵۶	۳ ۵۸	۴ ۰	۴ ۳	۴ ۴	۴ ۶	۴ ۸	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۴ ۱۱	۴ ۱۴	۴ ۱۶	۴ ۱۸	۴ ۲۲	۴ ۲۵	۴ ۲۸
ف	۴ ۵۸	۵ ۰	۵ ۳	۵ ۶	۵ ۹	۵ ۱۱	۵ ۱۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۵ ۱۷	۵ ۲۰	۵ ۲۳	۵ ۲۶	۵ ۳۰	۵ ۳۵	۵ ۳۸

دسمبر ۴ تا ۱۰ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۶ ۳	۶ ۶	۶ ۱۰	۶ ۱۳	۶ ۱۷	۶ ۲۰	۶ ۲۳	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۶ ۲۸	۶ ۳۲	۶ ۳۶	۶ ۴۰	۶ ۴۵	۶ ۵۰	۶ ۵۵
	۷ ۱	۷ ۳	۷ ۷	۷ ۹	۷ ۱۲	۷ ۱۵	۷ ۱۸	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۷ ۲۲	۷ ۲۵	۷ ۲۸	۷ ۳۲	۷ ۳۶	۷ ۴۰	۷ ۴۴
	۷ ۵۹	۸ ۱	۸ ۳	۸ ۵	۸ ۸	۸ ۱۰	۸ ۱۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۸ ۱۵	۸ ۱۸	۸ ۲۰	۸ ۲۳	۸ ۲۷	۸ ۳۰	۸ ۳۳
	۸ ۵۶	۸ ۵۸	۹ ۰	۹ ۱	۹ ۳	۹ ۵	۹ ۷	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۹ ۹	۹ ۱۱	۹ ۱۳	۹ ۱۵	۹ ۱۷	۹ ۲۰	۹ ۲۲
	۹ ۵۴	۹ ۵۵	۹ ۵۷	۹ ۵۸	۹ ۵۹	۱۰ ۰	۱۰ ۱	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۰ ۳	۱۰ ۴	۱۰ ۵	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۲
	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۹	۱۱ ۰	۱۱ ۱
ن	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰
ظ	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۴	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۱۲ ۴۴	۱۲ ۴۳	۱۲ ۴۲	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۱	۱۲ ۴۰	۱۲ ۳۹
	۱ ۴۶	۱ ۴۵	۱ ۴۴	۱ ۴۳	۱ ۴۱	۱ ۴۰	۱ ۳۹	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۳۷	۱ ۳۶	۱ ۳۵	۱ ۳۳	۱ ۳۲	۱ ۳۰	۱ ۲۸
	۲ ۴۴	۲ ۴۲	۲ ۴۰	۲ ۳۸	۲ ۳۶	۲ ۳۵	۲ ۳۳	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۲ ۳۱	۲ ۲۹	۲ ۲۷	۲ ۲۵	۲ ۲۲	۲ ۲۰	۲ ۱۷
	۳ ۴۱	۳ ۳۹	۳ ۳۷	۳ ۳۵	۳ ۳۲	۳ ۳۰	۳ ۲۷	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۳ ۲۵	۳ ۲۲	۳ ۱۹	۳ ۱۷	۳ ۱۳	۳ ۱۰	۳ ۷
	۴ ۳۹	۴ ۳۷	۴ ۳۳	۴ ۳۱	۴ ۲۷	۴ ۲۵	۴ ۲۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۴ ۱۸	۴ ۱۵	۴ ۱۲	۴ ۸	۴ ۴	۴ ۰	۳ ۵۶

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۳۷	۵ ۳۴	۵ ۳۰	۵ ۲۷	۵ ۲۳	۵ ۲۰	۵ ۱۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۵ ۱۲	۵ ۸	۵ ۴	۵ ۰	۴ ۵۵	۴ ۵۰	۴ ۴۵
ش	۶ ۳۹	۶ ۳۷	۶ ۳۳	۶ ۳	۶ ۲۷	۶ ۲۵	۶ ۲۲	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۶ ۱۸	۶ ۱۵	۶ ۱۲	۶ ۸	۶ ۴	۶ ۰	۵ ۵۶
	۷ ۴۱	۷ ۳۹	۷ ۳۷	۷ ۳۵	۷ ۳۲	۷ ۳۰	۷ ۲۷	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۷ ۲۵	۷ ۲۲	۷ ۱۹	۷ ۱۷	۷ ۱۳	۷ ۱۰	۷ ۷
	۸ ۴۳	۸ ۴۲	۸ ۴۰	۸ ۳۸	۸ ۳۶	۸ ۳۵	۸ ۳۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۳۱	۸ ۲۹	۸ ۲۷	۸ ۲۵	۸ ۲۲	۸ ۲۰	۸ ۱۷
	۹ ۴۶	۹ ۴۵	۹ ۴۳	۹ ۴۲	۹ ۴۱	۹ ۴۰	۹ ۳۹	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۹ ۳۷	۹ ۳۶	۹ ۳۵	۹ ۳۳	۹ ۳۲	۹ ۳۰	۹ ۲۸
	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۴	ر	خ	د	ی	ہ	ل	س	۱۰ ۴۴	۱۰ ۴۳	۱۰ ۴۲	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۱	۱۰ ۴۰	۱۰ ۳۹
طل	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ہ	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰	۱۱ ۵۰
	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۵	۱۲ ۵۶	ی	ہ	ل	س	ر	خ	د	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۷	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵۹	۱ ۰	۱ ۱
	۱ ۵۴	۱ ۵۵	۱ ۵۷	۱ ۵۸	۱ ۵۹	۲ ۰	۲ ۱	خ	د	ی	ہ	ل	س	ر	۲ ۳	۲ ۴	۲ ۵	۲ ۷	۲ ۸	۲ ۱۰	۲ ۱۲
	۲ ۵۶	۲ ۵۸	۳ ۰	۳ ۱	۳ ۳	۳ ۵	۳ ۷	س	ر	خ	د	ی	ہ	ل	۳ ۹	۳ ۱۱	۳ ۱۳	۳ ۱۵	۳ ۱۷	۳ ۲۰	۳ ۲۲
س	۳ ۵۹	۴ ۱	۴ ۳	۴ ۵	۴ ۸	۴ ۱۰	۴ ۱۳	ہ	ل	س	ر	خ	د	ی	۴ ۱۵	۴ ۱۸	۴ ۲۰	۴ ۲۳	۴ ۲۷	۴ ۳۰	۴ ۳۳
ف	۵ ۱	۵ ۳	۵ ۷	۵ ۹	۵ ۱۲	۵ ۱۵	۵ ۱۸	د	ی	ہ	ل	س	ر	خ	۵ ۲۲	۵ ۲۵	۵ ۲۸	۵ ۳۲	۵ ۳۶	۵ ۴۰	۵ ۴۴

دسمبر ۱۸ / تا ۲۴ / ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

ادوار	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
ط	۶ ۱۰	۶ ۱۴	۶ ۱۸	۶ ۲۱	۶ ۲۵	۶ ۲۹	۶ ۳۳	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۶ ۳۷	۶ ۴۲	۶ ۴۶	۶ ۵۰	۶ ۵۵	۷ ۰	۷ ۶
	۷ ۸	۷ ۱۱	۷ ۱۳	۷ ۱۷	۷ ۲۰	۷ ۲۴	۷ ۲۷	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۷ ۳۰	۷ ۳۴	۷ ۳۸	۷ ۴۱	۷ ۴۵	۷ ۴۹	۷ ۵۴
	۸ ۵	۸ ۵	۸ ۱۱	۸ ۱۳	۸ ۱۵	۸ ۱۸	۸ ۲۱	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۸ ۲۳	۸ ۲۷	۸ ۲۹	۸ ۳۲	۸ ۳۵	۸ ۳۹	۸ ۴۳
	۹ ۳	۹ ۵	۹ ۷	۹ ۹	۹ ۱۱	۹ ۱۳	۹ ۱۵	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۹ ۱۷	۹ ۱۹	۹ ۲۱	۹ ۲۳	۹ ۲۶	۹ ۲۸	۹ ۳۱
	۱۰ ۱	۱۰ ۲	۱۰ ۴	۱۰ ۵	۱۰ ۶	۱۰ ۷	۱۰ ۹	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۲۰
	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۹	۱۱ ۰	۱۱ ۱	۱۱ ۱	۱۱ ۲	۱۱ ۳	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۱ ۳	۱۱ ۴	۱۱ ۵	۱۱ ۵	۱۱ ۶	۱۱ ۷	۱۱ ۸
ن.ن	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶
ظ	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۴	۱۲ ۵۳	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۲	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵۰	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۱۲ ۵۰	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۷	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۵
	۱ ۵۲	۱ ۵۱	۱ ۴۹	۱ ۴۸	۱ ۴۷	۱ ۴۶	۱ ۴۴	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۱ ۴۳	۱ ۴۱	۱ ۴۰	۱ ۳۹	۱ ۳۷	۱ ۳۵	۱ ۳۳
	۲ ۵۰	۲ ۴۸	۲ ۴۶	۲ ۴۴	۲ ۴۲	۲ ۴۰	۲ ۳۸	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۲ ۳۶	۲ ۳۴	۲ ۳۲	۲ ۳۰	۲ ۲۷	۲ ۲۴	۲ ۲۲
	۳ ۴۷	۳ ۴۵	۳ ۴۲	۳ ۴۰	۳ ۳۷	۳ ۳۵	۳ ۳۲	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۳ ۲۹	۳ ۲۶	۳ ۲۳	۳ ۲۱	۳ ۱۷	۳ ۱۳	۳ ۱۰
	۴ ۴۵	۴ ۴۲	۴ ۳۹	۴ ۳۶	۴ ۳۳	۴ ۲۹	۴ ۲۶	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۴ ۲۳	۴ ۱۹	۴ ۱۵	۴ ۱۲	۴ ۸	۴ ۳	۴ ۵۹

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

ادوار	۱۰ درجہ	۱۲ درجہ	۱۴ درجہ	۱۶ درجہ	۱۸ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ	۲۶ درجہ	۲۸ درجہ	۳۰ درجہ	۳۲ درجہ	۳۴ درجہ	۳۶ درجہ
غ	۵ ۴۳	۵ ۳۹	۵ ۳۵	۵ ۳۲	۵ ۲۸	۵ ۲۴	۵ ۲۰	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۵ ۱۴	۵ ۱۱	۵ ۷	۵ ۳	۴ ۵۸	۴ ۵۳	۴ ۴۷
	۶ ۴۵	۶ ۴۲	۶ ۳۹	۶ ۳۶	۶ ۳۳	۶ ۲۹	۶ ۲۶	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۶ ۲۳	۶ ۱۹	۶ ۱۵	۶ ۱۲	۶ ۸	۶ ۳	۵ ۵۹
	۷ ۴۷	۷ ۴۵	۷ ۴۲	۷ ۴۰	۷ ۳۷	۷ ۳۵	۷ ۳۲	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۷ ۲۹	۷ ۲۶	۷ ۲۳	۷ ۲۱	۷ ۱۷	۷ ۱۳	۷ ۱۰
	۸ ۵۰	۸ ۴۸	۸ ۴۶	۸ ۴۴	۸ ۴۲	۸ ۴۰	۸ ۳۸	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۸ ۳۶	۸ ۳۴	۸ ۳۲	۸ ۳۰	۸ ۲۷	۸ ۲۴	۸ ۲۲
	۹ ۵۲	۹ ۵۱	۹ ۴۹	۹ ۴۸	۹ ۴۷	۹ ۴۶	۹ ۴۴	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۹ ۴۳	۹ ۴۱	۹ ۴۰	۹ ۳۹	۹ ۳۷	۹ ۳۵	۹ ۳۳
	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۳	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۱	۱۰ ۵۰	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۱۰ ۵۰	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۵
ن.ل	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۶
	۱۲ ۵۹	۱۲ ۵۹	۱ ۰	۱ ۱	۱ ۲	۱ ۲	۱ ۳	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱ ۳	۱ ۴	۱ ۵	۱ ۵	۱ ۶	۱ ۷	۱ ۸
	۲ ۱	۲ ۲	۲ ۴	۲ ۵	۲ ۶	۲ ۷	۲ ۹	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۲ ۱۰	۲ ۱۲	۲ ۱۳	۲ ۱۴	۲ ۱۶	۲ ۱۷	۲ ۲۰
	۳ ۳	۳ ۵	۳ ۷	۳ ۹	۳ ۱۱	۳ ۱۳	۳ ۱۵	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۳ ۱۷	۳ ۱۹	۳ ۲۱	۳ ۲۳	۳ ۲۶	۳ ۲۸	۳ ۳۱
س	۴ ۵	۴ ۸	۴ ۱۱	۴ ۱۳	۴ ۱۵	۴ ۱۸	۴ ۲۱	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۴ ۲۳	۴ ۲۷	۴ ۲۹	۴ ۳۲	۴ ۳۵	۴ ۳۹	۴ ۴۳
ف	۵ ۸	۵ ۱۱	۵ ۱۳	۵ ۱۷	۵ ۲۰	۵ ۲۴	۵ ۲۷	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۵ ۳۰	۵ ۳۴	۵ ۳۸	۵ ۴۱	۵ ۴۵	۵ ۴۹	۵ ۵۴

دسمبر ۲۵ تا ۳۱ ہر سال

(دن کی ساعات) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
ط	۶	۱۳	۶	۱۸	۶	۲۱	۶	۲۵	۶	۲۸	۶	۳۲	۶	۳۶	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۶	۴۰	۶	۴۵	۶	۴۹	۶	۵۳	۶	۵۸	۷	۳	۷	۹
	۷	۱۲	۷	۱۵	۷	۱۷	۷	۲۱	۷	۲۳	۷	۲۶	۷	۳۰	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۷	۳۳	۷	۳۷	۷	۴۱	۷	۴۴	۷	۴۸	۷	۵۳	۷	۵۷
	۸	۹	۸	۱۲	۸	۱۳	۸	۱۷	۸	۱۹	۸	۲۱	۸	۲۳	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۸	۲۶	۸	۳۰	۸	۳۲	۸	۳۵	۸	۳۸	۸	۴۳	۸	۴۶
	۹	۷	۹	۹	۹	۱۰	۹	۱۲	۹	۱۳	۹	۱۶	۹	۱۸	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۹	۲۰	۹	۲۲	۹	۲۴	۹	۲۶	۹	۲۹	۹	۳۲	۹	۳۴
	۱۰	۵	۱۰	۶	۱۰	۷	۱۰	۸	۱۰	۹	۱۰	۱۱	۱۰	۱۲	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۱۰	۱۳	۱۰	۱۵	۱۰	۱۶	۱۰	۱۷	۱۰	۱۹	۱۰	۲۱	۱۰	۲۳
	۱۱	۲	۱۱	۳	۱۱	۳	۱۱	۳	۱۱	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱۱	۶	۱۱	۷	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۱	۹	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
ن	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰
ظ	۱۲	۵۷	۱۲	۵۷	۱۲	۵۶	۱۲	۵۶	۱۲	۵۵	۱۲	۵۵	۱۲	۵۳	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۱۲	۵۳	۱۲	۵۲	۱۲	۵۱	۱۲	۵۰	۱۲	۵۰	۱۲	۴۹	۱۲	۴۸
	۱	۵۵	۱	۵۴	۱	۵۳	۱	۵۲	۱	۵۱	۱	۴۹	۱	۴۸	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۱	۴۶	۱	۴۵	۱	۴۳	۱	۴۱	۱	۴۰	۱	۳۹	۱	۳۶
	۲	۵۳	۲	۵۱	۲	۴۹	۲	۴۷	۲	۴۶	۲	۴۴	۲	۴۲	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۲	۳۹	۲	۳۷	۲	۳۵	۲	۳۳	۲	۳۰	۲	۲۸	۲	۲۵
ع	۳	۵۱	۳	۴۸	۳	۴۶	۳	۴۳	۳	۴۱	۳	۳۹	۳	۳۶	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۳	۳۲	۳	۳۰	۳	۲۶	۳	۲۳	۳	۲۰	۳	۱۷	۳	۱۳
	۴	۴۸	۴	۴۵	۴	۴۲	۴	۳۹	۴	۳۷	۴	۳۳	۴	۳۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۴	۲۶	۴	۲۲	۴	۱۸	۴	۱۵	۴	۱۱	۴	۷	۴	۲

(رات کی ساعات) غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

اوقات	۱۰ درجہ		۱۲ درجہ		۱۴ درجہ		۱۶ درجہ		۱۸ درجہ		۲۰ درجہ		۲۲ درجہ		اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۲۴ درجہ		۲۶ درجہ		۲۸ درجہ		۳۰ درجہ		۳۲ درجہ		۳۴ درجہ		۳۶ درجہ	
غ	۵	۴۶	۵	۴۲	۵	۳۹	۵	۳۵	۵	۳۲	۵	۲۸	۵	۲۴	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۵	۱۹	۵	۱۵	۵	۱۰	۵	۶	۵	۱	۴	۵۶	۴	۵۰
ش	۶	۴۸	۶	۴۵	۶	۴۲	۶	۳۹	۶	۳۷	۶	۳۳	۶	۳۰	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۶	۲۶	۶	۲۲	۶	۱۸	۶	۱۵	۶	۱۱	۶	۷	۶	۲
	۷	۵۱	۷	۴۸	۷	۴۶	۷	۴۳	۷	۴۱	۷	۳۹	۷	۳۶	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۷	۳۲	۷	۳۰	۷	۲۶	۷	۲۳	۷	۲۰	۷	۱۷	۷	۱۳
	۸	۵۳	۸	۵۱	۸	۴۹	۸	۴۷	۸	۴۶	۸	۴۴	۸	۴۲	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۸	۳۹	۸	۳۷	۸	۳۵	۸	۳۳	۸	۳۰	۸	۲۸	۸	۲۵
	۹	۵۵	۹	۵۴	۹	۵۳	۹	۵۲	۹	۵۱	۹	۴۹	۹	۴۸	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۹	۴۶	۹	۴۵	۹	۴۳	۹	۴۱	۹	۴۰	۹	۳۹	۹	۳۶
	۱۰	۵۷	۱۰	۵۷	۱۰	۵۶	۱۰	۵۶	۱۰	۵۵	۱۰	۵۵	۱۰	۵۴	ر	خ	د	ی	ه	ل	س	۱۰	۵۳	۱۰	۵۲	۱۰	۵۱	۱۰	۵۰	۱۰	۵۰	۱۰	۴۹	۱۰	۴۸
ن	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	ل	س	ر	خ	د	ی	ه	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰
	۱	۲	۱	۳	۱	۳	۱	۴	۱	۵	۱	۵	۱	۶	ی	ه	ل	س	ر	خ	د	۱	۶	۱	۷	۱	۸	۱	۸	۱	۹	۱	۱۱	۱	۱۱
	۲	۵	۲	۶	۲	۷	۲	۸	۲	۹	۲	۱۱	۲	۱۲	خ	د	ی	ه	ل	س	ر	۲	۱۳	۲	۱۵	۲	۱۶	۲	۱۷	۲	۱۹	۲	۲۱	۲	۲۳
	۳	۷	۳	۹	۳	۱۰	۳	۱۲	۳	۱۳	۳	۱۶	۳	۱۸	س	ر	خ	د	ی	ه	ل	۳	۲۰	۳	۲۲	۳	۲۴	۳	۲۶	۳	۲۹	۳	۳۲	۳	۳۴
س	۴	۹	۴	۱۲	۴	۱۳	۴	۱۷	۴	۱۹	۴	۲۱	۴	۲۴	ه	ل	س	ر	خ	د	ی	۴	۲۶	۴	۳۰	۴	۳۲	۴	۳۵	۴	۳۸	۴	۴۳	۴	۴۶
	۵	۱۲	۵	۱۵	۵	۱۷	۵	۲۱	۵	۲۳	۵	۲۶	۵	۳۰	د	ی	ه	ل	س	ر	خ	۵	۳۳	۵	۳۷	۵	۴۱	۵	۴۴	۵	۴۸	۵	۵۳	۵	۵۷

جدول تفاوتِ وقت

مقام	عرض بلد	تفاوت	مقام	عرض بلد	تفاوت	مقام	عرض بلد	تفاوت	مقام	عرض بلد	تفاوت	مقام	عرض بلد	تفاوت
مغربی پاکستان			پاک پٹن	۳۰	+۱۵	جیکب آباد	۲۸	+۲۶	ڈلے وال	۳۲	۱۴½	سوات ضلع	۳۵	+۱۵
			چپ ہلز	۲۷	+۳۳	جھل جھاؤ	۲۶	+۳۸	ڈپلو	۲۴	+۲۲	سیدو	۳۵	+۱۱
اٹک	۳۳	+۱۱	پتوکی	۳۱	+۵	جھنگ گھمیانہ	۳۱	+۱۱	ڈسکہ	۳۲	+۳	سندھ صوبہ	۲۶	+۲۴
احمد پور شرقیہ	۲۹	+۱۵	پسرور	۳۲	+۱	چج دوابہ	۳۲	+۸	دل بندن	۲۹	+۴۱	سیالکوٹ	۳۳	+۲
ارمارہ	۲۵	+۴۲	پسنی	۲۵	+۴۴	چترال	۳۶	+۱۴	ڈوگراں	۳۲	+۶	سرحد صوبہ	۳۵	+۱۲
الہ داد	۲۶	+۳۰	پشاور	۳۴	+۱۴	چشتیاں منڈی	۳۰	+۸	ڈیرہ اسماعیل خان	۳۲	+۱۷	سرگودھا	۳۲	+۹
انڈس دریا	۲۹	+۱۱	پنڈ دادنخان	۳۲	+۷	چکوال	۳۳	+۹	ڈیرہ غازیخاں	۳۰	+۱۷	شاہ بندر	۲۴	+۲۹
اناہیر دریا	۳۰	+۵	پنجگور	۲۷	+۴۴	چناب دریا	۳۱	+۱۴	ڈوکری	۲۷	+۲۸	شاہ پور	۲۹	+۲۶
اوباڑہ	۲۸	+۲۱	تاندلیانوالہ	۳۱	+۷	چمن	۳۱	+۳۳	راناہو	۲۶	+۲۱	شکارپور	۲۸	+۲۵
اوکاڑہ	۳۱	+۶	تربت	۲۶	+۲۸	جنگ	۲۷	+۲۶	راولپنڈی	۳۴	+۸	شکرگڑھ	۳۲	−۳
ایبٹ آباد	۳۴	+۷	تقل	۳۳	+۱۸	چنیوٹ	۳۲	+۸	راوی (دریا)	۳۱	+۸	شہداد کوٹ	۲۸	+۲۸
امین آباد	۳۲	+۳	تقل صحرا	۳۱	+۱۴	چونیاں	۳۱	+۴	راجکوٹ	۳۲	+۱۶	شہداد پور	۲۶	+۲۶
بابر	۳۱	+۲۲	تیرچ میر ماؤنٹ	۳۶	+۱۴	حافظ آباد	۳۲	+۵	رحیم یار خاں	۲۹	+۱۸	شیخوپورہ	۳۲	+۴
بابر کیچ	۳۱	+۲۸	ٹانڈو آدم	۲۶	+۲۵	حب ندی	۲۵	+۳۱	رکھنی	۳۰	+۲۰	علی پور	۲۹	+۱۶
باری دو آب	۳۰	+۸	ٹانک	۳۲	+۱۸	حیدرآباد	۲۵	+۲۶	رزمک	۳۳	+۲۱	فقیروالی	۲۹	+۸
بدین	۲۵	+۲۲	ٹمپ	۲۶	+۵۱	خانپور	۲۹	+۱۸	روہڑی	۲۸	+۲۵	فورٹ سنڈیمن	۳۱	+۲۲
بدو (دریا)	۲۸	+۲۴	ٹھٹھہ	۲۵	+۲۸	خانیوال	۳۰	+۱۲	روہڑی کینال	۲۶	+۲۶	قصور	۳۱	+۲
بلوچستان	۲۸	+۴۰	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۳۲	+۲۴	خضدار	۲۸	+۳۴	زیارت	۳۰	+۲۹	قلات	۲۹	+۳۴
بنوں	۳۳	+۱۹	جتی (حالی)	۳۴	+۲۷	خوشاب	۳۲	+۱۱	سالٹ رینج	۳۳	+۱۰	کالاباغ	۳۳	+۱۴
بھکر	۳۲	+۱۶	جام پور	۳۰	+۱۸	خیبر پاس	۳۴	+۱۶	سام واری	۲۸	+۳۳	کالو	۲۵	+۲۹
بہاولپور	۳۰	+۱۳	جڑانوالہ	۳۱	+۷	خیرپور پنجاب	۳۰	+۱۱	سبی	۳۰	+۲۹	کامونکی	۳۲	+۴
بولان پاس	۳۰	+۳۱	جلالپور جٹاں	۳۴	+۳	خیرپور سندھ	۲۸	+۲۵	سکھر	۲۸	+۲۴	کراچی	۲۵	+۳۲
بھون	۳۲	+۹	جمرود	۳۴	+۱۴	دادو	۲۷	+۲۹	سلیمان پہاڑیاں	۳۱	+۳۲	کشمور	۲۸	+۲۲
بھیرہ	۳۲	+۸	جنڈ	۳۴	+۱۲	دِر (دریا)	۳۵	+۱۲	سہوان	۲۶	+۲۸	کمالیہ	۳۱	+۹
بیلا	۲۶	+۳۵	جنڈولا	۳۲	+۱۹	زر بند	۳۵	+۹	سون سیالو	۲۵	+۳۳	کمبر	۲۸	+۲۸
پاراچنار	۳۴	+۲۰	جہلم	۳۳	+۵	درگئی	۳۴	+۱۳	سوراب	۲۷	+۲۴	کنزاج	۳۶	+۳۸
پاکستان مغربی	۳۰	+۳۰	جہلم دریا	۳۲	+۱۱	دشت (دریا)	۲۶	+۵۱	سیاہان رینج مونٹین	۲۸	+۴۱	کنڈیاں	۳۳	+۱۴

کوہاٹ	۳۳	۱۴+
کوٹ مومن	۳۲	۸+
کوٹڑی	۲۵	۳۷+
کوئٹہ	۳۰	۳۰+
کویڑو	۳۶	۳۱+
کیمبلپور	۳۳	۱۰+
گجرات	۳۳	۱۲+
گلستان	۳۱	۳۳+
گلگت	۳۶	۳+
گنباز	۳۰	۲۴+
گمبٹ	۲۷	۲۶+
گمبری	۳۰	۲۶+
گھوٹکی	۲۸	۲۲+
گوجرہ	۳۱	۹+
گوگرٹ	۳۰	۳۰+
گنڈاوا	۲۹	۳۰+
گومل دریا	۳۲	۲۰+
گوجرانوالہ	۳۲	۳+
گرکرٹ	۳۰	۳۰+
لاڑکانہ	۲۵	۲۸+
لاکابند	۳۱	۲۳+
لارموسی	۳۳	۴+
لکی	۳۳	۱۷+
لنڈی کوتل	۳۴	۱۶+
لاہور	۳۲	۳+
لورالائی	۳۰	۲۶+
لودھراں	۲۹	۱۳+
لائلپور	۳۲	۸+
لیلہ	۳۱	۱۶+
مالاکنڈ	۳۵	۱۲+
ماوند	۳۰	۲۵+

مچ	۳۰	۳۱+
مری	۳۳	۵+
مستوج	۳۶	۱۰+
مستونگ	۳۰	۳۳+
مشکی چاہ	۲۹	۵۰+
منھ ٹوانہ	۳۲	۱۲+
مغربی پنجاب صوبہ	۳۱	۱۰+
مکین / کوٹ رینج	۳۶	۴۳+
منڈزئی	۳۱	۳۲+
منگلاڈیم	۳۳	۵+
منجھ ہند	۲۶	۲۷+
مسنزئی	۳۲	۱۹+
منٹگمری	۳۱	۷+
ملتان	۳۰	۱۴+
مظفرگڑھ	۳۰	۱۵+
منزی کسی	۲۵	۴۴+
میانوالی	۳۳	۱۳+
میرپوربکرو	۲۵	۲۹+
میرپورخاص	۲۶	۲۴+
میرپور / بی بی واری	۲۹	۲۹+
نارووال	۳۲	۱+
ناراکتیال	۲۶	۲۳+
ناری دریا	۲۹	۲۹+
ناگائی پارکر	۲۴	۱۷+
نصیرآباد	۲۸	۲۶+
نواکوٹ	۲۸	۱۴+
نواب شاہ	۲۶	۲۶+
نوشہرہ	۳۴	۱۲+

نوشکی	۳۰	۴۰+
وزیرآباد	۳۳	۳+
ہامون مسقط	۲۹	۴۸+
ہامون لورا	۳۰	۴۰+
ہارون آباد	۳۰	۸+
ہڑالی	۳۲	۱۱+
ہرانڈ	۲۹	۲۰+
ہندوباغ	۳۱	۲۸+

کشمیر

اشکومان	۳۷	۷+
اننت ناگ	۳۴	۹+
پنچھ	۳۴	۴-
جموں	۳۳	۰+
حاجی لنگر	۳۶	۱۷-
داکاپوشی	۳۶	۴+
سالٹ ہجیل	۳۶	۱۹-
ساہرنوٹ	۳۵	۱۱-
سوڈاپلینز	۳۶	۱۶-
سرینگر	۳۴	۱+
شیوک	۳۴	۱۲-
شیوک درہ	۳۴	۱۳-
کوٹلی	۳۴	۴+
لداخ	۳۴	۱۲-
لیہ	۳۴	۱۱-
مظفرآباد	۳۴	۶+
ناگرنوٹ	۳۶	۲+

مشرقی پاکستان

ایسٹ بنگال	۲۴	+
اکیاب	۲۰	۱۱-

برہمن بڑیا	۲۴	۵-
بوگرہ	۲۴	۳+
باگرہٹ	۲۳	۱+
بجیت پور	۲۴	۴-
باریسال	۲۳	۲-
بصیرہٹ	۲۳	۶+
پاکستان شرقی	۲۴	۰+
پبنہ	۲۴	۳+
بتوا کھلی	۲۳	۲-
پیرگنج	۲۵	۶+
پیروج پور	۲۳	۰+
تنگیل	۲۴	۰+
جمال پور	۲۵	۰+
جیسور	۲۳	۳+
چالنا	۲۳	۲+
چاند پور	۲۳	۳-
چٹ مہر	۲۴	۲+
چھتک	۲۵	۶-
چٹاگانگ	۲۲	۸-
درشنا	۲۴	۵+
دادوکنڈی	۲۳	۳-
دیناجپور	۲۶	۵+
دوہزاری	۲۲	۸-
ڈھاکہ	۲۴	۶-
راجباڑی	۲۴	۲+
رنگپور	۲۶	۳+
راجشاہی	۲۴	۷+
ست کھیرا	۲۳	۳+
سری پور	۲۴	۲-
سندیپ	۲۲	۰+
سلہٹ	۲۵	۸-

فریدپور	۲۳	۰+
کومیلا	۲۳	۵-
کھلنا	۲۳	۲+
کشتیا	۲۴	۴+
گائے بندھا	۲۵	۲+
گالاپیا	۲۲	۲-
گوالنڈو	۲۴	۱-
گوپال گنج	۲۳	۰+
مداری پور	۲۳	۱-
میگھنا دریا	۲۴	۳-
میمن سنگھ	۲۵	۲-
نواگاؤں	۲۵	۵+
نمائن گنج	۲۴	۲-
نذیرہٹ	۲۲	۸-
نیہڑاکونا	۲۵	۳-
نواب گنج ڈھاکہ	۲۵	۷+
نواب گنج راجشاہی	۲۷	۳۵+

ہندوستان

اٹاوہ	۲۷	۱۳-
اجمیر	۲۳	۳۱-
احمدنگر	۱۹	۳۱-
احمدآباد	۲۳	۴۰-
ارکاٹ	۱۳	۱۲-
اڑیسہ	۲۱	۱۰+
آسام	۲۶	۴۲+
اعظم گڑھ	۲۶	۱۳+
آگرہ	۲۷	۱۸-
الہ آباد	۲۷	۳-

مقام			مقام			مقام			مقام			مقام		
المورہ	۳۰	۱۱-	بیجاپور	۲۲	۲۷-	رامپور	۲۹	۱۴-	کوچین	۱۰	۲۵-	منصوری	۳۱	۱۸-
الور	۲۸	۲۳-	پانی پت	۳۰	۲۲-	رائے پور	۲۱	۳-	گجرات	۳۳	۳۱-	میرٹھ	۲۹	۱۹-
امرتسر	۳۰	۳۰-	پٹھانکوٹ	۳۳	۲۷-	رام کولہ	۲۳	۳-	گنگاپور	۲۷	۲۳-	میسور	۱۲	۲۳-
انبالہ	۳۱	۲۲-	پٹیالہ	۳۰	۲۴-	رتلام	۲۳	۳۰-	گونڈہ	۲۷	۲-	نابھ	۳۰	۲۵-
انندپور	۳۱	۲۴-	پٹنہ	۳۱	۱۱+	رڑکی	۳۰	۱۸-	گوالیار	۲۶	۱۷-	ناسک	۲۰	۳۵-
اندور	۲۳	۲۷-	پرتاپ گڑھ	۲۵	۳۱-	رہتک	۲۹	۲۴-	گورکھپور	۲۷	۴+	ناگپور	۲۱	۱۳-
اکولہ	۲۱	۲۲-	پیلی بھیت	۲۸	۱۱-	سکھم	۲۸	۳۰+	گیا	۲۵	۱۰+	نارنول	۲۸	۲۵-
اوٹاکمنڈ	۱۱	۲۳-	ترچناپلی	۱۱	۱۵-	سکندرآباد	۱۷	۱۹-	لدھیانہ	۳۱	۳۶-	نگینہ	۲۹	۱۶-
ایٹہ	۲۸	۱۵-	جالندھر	۳۱	۲۹-	سومنات	۲۱	۴۸-	لکھنؤ	۲۷	۶-	نینی تال	۲۹	۱۲-
ایلورہ	۱۵	۲۱-	جگراؤں	۳۱	۲۶-	سورت	۲۱	۳۹-	مالوہ	۲۴	۲۶-	نیلگری	۲۲	۱۷+
بالاگھاٹ	۲۲	۹-	جموں	۳۳	۳۰-	سہارنپور	۳۰	۲۰-	متھرا	۲۸	۱۹-	نیلور	۱۴	۲-
بانکی پور	۲۶	۱۱+	جمشید پور	۲۳	۱۵+	شاہ آباد	۲۸	۱۰-	مرادآباد	۲۹	۱۵-	ورنگل	۱۸	۱۱-
بٹالہ	۳۲	۲۹-	جون پور	۲۶	۱-	شاہجہانپور	۲۸	۱۰-	مرشدآباد	۲۴	۲۳+	ویلور	۱۳	۱۳-
بجنور	۲۹	۱۷-	جوناگڑھ	۲۲	۴۸-	شملہ	۳۱	۲۱-	مدورا	۱۰	۱۷-	ہردوار	۳۰	۱۷-
بداؤں	۲۸	۱۳-	جودھ پور	۲۶	۳۸-	شولاپور	۱۸	۳۶-	مدراس	۱۳	۹-	ہردوئی	۲۶	۹-
بریلی	۲۸	۱۲-	جے پور	۲۷	۲۷-	شیلانگ	۲۶	۳۸+	مسولی پٹم	۱۶	۵-	ہزاری باغ	۲۴	۱۲+
بردوان	۲۳	۲۲+	چتوڑ	۲۵	۳۸-	علی گڑھ	۲۸	۱۸-	مغلسرائے	۲۵	۳-	ہنومان گڑھ	۳۰	۳۳-
بڑودہ	۲۲	۳۷-	چراپونجی	۲۵	۳۷+	فتح پور (یوپی)	۲۶	۷-	مظفرنگر	۳۰	۱۹-	ہوشیارپور	۳۲	۲۶-
بلندشہر	۲۸	۱۸-	چندرنگر	۲۳	۲۴+	فتح گڑھ	۲۷	۱۳-	مظفرپور	۲۶	۱۲+	ہوڑہ	۲۲	۲۴+
بلاسپور	۲۲	۱-	چھندواڑہ	۲۲	۱۴-	فرخ آباد	۲۸	۱۲-	منی پور	۲۵	۳۶+	ہوشنگ آباد	۲۳	۱۹-
بمبئی	۱۹	۳۸-	حصار	۲۹	۲۷-	فیض آباد	۲۷	۱-						
بنارس	۲۵	۲-	حیدرآباد	۱۸	۱۶-	قنوج	۲۷	۱۰-						
بندیل کھنڈ	۲۴	۲-	خاندیش	۲۱	۳۰-	کان پور	۲۶	۹-						
بنگلور	۱۳	۱۹-	دارجلنگ	۲۷	۲۴+	کالی کٹ	۱۱	۲۷-						
بھاگلپور	۲۵	۲۶+	دربھنگہ	۲۶	۱۴+	کاٹھیاواڑ	۲۲	۲۶-						
بھرت پور	۲۷	۲۰-	دہلی	۲۹	۲۱-	کالکا	۳۱	۲۲-						
بھڑائچ	۲۸	۳-	دھرمسالہ	۳۲	۲۵-	کپورتھلہ	۳۱	۲۸-						
بھوٹان	۲۸	۳۰+	دیوبند	۳۰	۱۹-	کرنال	۳۰	۲۲-						
بھوپال	۲۳	۲۰-	دیوگڑھ	۲۲	۹+	کسولی	۳۱	۲۲-						
بھوانی	۲۹	۲۵-	ڈیرہ دون	۳۰	۱۸-	کلکتہ	۲۳	۲۴+						
بہار	۲۴	۱۲+	ڈلہوزی	۳۲	۲۶-	کرنول	۱۶	۱۸-						

فہرست تفاوت الوقت ۔ اس فہرست کے پہلے کالم میں شہروں و قصبات کا نام دیا گیا ہے۔ دوسرے میں اندازاً عرض بلد ہے تیسرے میں وہ فرق منٹوں میں دیا گیا ہے جو اس کتاب میں دیئے گئے اوقات اور آپ کے ہاں کے وقت میں ہے۔ آپ اپنے مقام کا عرض بلد معلوم کریں۔ اگر فہرست میں آپ کے مقام کا نام نہ ہو تو نزدیکی قصبہ، شہر یا ضلع کا عرض بلد لیں۔ اور اس عرض بلد کے ساتھ جتنا فرق دیا گیا ہے۔ اسکو نوٹ کرلیں اور ہمیشہ الساعات کا کتاب دیکھتے وقت اس فرق کو دیئے گئے وقت میں جمع یا تفریق کرلیا کریں۔ اس سے آپ کو اپنے ہاں کا صحیح وقت حاصل ہو جائیگا۔

مغربی پاکستان کے اوقات تفاوت میں ۳۰ منٹ کے قانونی اضافہ کا لحاظ رکھ لیا گیا ہے۔

حضرت کاش البرنی رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور محققانہ تصنیفات

فہرست تصنیفات

نمبر	نام کتاب	تفصیل		
۱	عامل کامل حصہ اوّل	جفری قواعد کے سریع التاثیر عملیات	قیمت	۲۸ روپے
۲	عامل کامل حصہ دوم	علم النقوش اور علم الالواح	قیمت	۳۲ روپے
۳	حل المقاصد	مستحصلہ کا ایک سوال وجواب	قیمت	۱۸ روپے
۴	الساعت حصہ اوّل	روزانہ کام کرنے کا ساعتی نظام	قیمت	۲۸ روپے
۵	الساعت حصہ دوم	ساعتی نظام کی تفصیل معہ اعمال	قیمت	۲۲ روپے
۶	رموز الجفر	جفر کے حصہ آثار پر عظیم کتاب	قیمت	۳۰، روپے
۷	عددوں کی حکومت حصہ اوّل	علم الاعداد کے تجربات اور نظریات	قیمت	۳۰ روپے
۸	عددوں کی حکومت حصہ دوم	کل امورہائے زندگی کے علاوہ کی نسبت و زائچہ اعداد کی تشریح	قیمت	۲۵ روپے
۹	قواعد عملیات	عملیات کرنے والوں کے لئے جملہ معلومات	قیمت	۲۵ روپے
۱۰	اسباق النجوم	نجوم کی ابتدائی معلومات	قیمت	۲۷ روپے
۱۱	رجوع ہمزاد	ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقے اور عملیات	قیمت	۱۶ روپے
۱۲	جذب القلوب	اعداد متحابہ کا نظریہ وعملیات	قیمت	۱۴ روپے
۱۳	پتھروں کے سحری خواص	حصول برکات کے لئے جواہرات وپہننا	قیمت	۲۲ روپے
۱۴	آثار النجوم حصہ اوّل	ابتدائی اصول جدید علم ہیئت و نجوم اصطلاحات وتشریحات	قیمت	۲۰ روپے
۱۵	آثار النجوم حصہ دوم	زائچہ کے پڑھنے کا طریقہ	قیمت	۲۷ روپے
۱۶	روح قرآن	قرآن سے عقائد کے سوال وجواب	قیمت	۰۵ روپے
۱۷	المختصر	عہد رسالت سے قرون اولیٰ کی تاریخ	قیمت	روپے
۱۸	بچے اور ستارے	بچوں کی پرورش۔ تعلیم اور پیشہ کی رہنمائی	قیمت	۰۹ روپے
۱۹	تعلقات	زن وشوہر کی مزاجی اور مقسومی کیفیت جاننا	قیمت	۱۰ روپے
۲۰	برنی تقویم برائے سال	جاری سال کے ستاروں کی رفتاریں و حالات	قیمت	۲۸ روپے
۲۱	تقویم المؤمنین	شرعی نقطہ نظر سے تاریخوں کا تیک دید	قیمت	۲۰ روپے

اوراق پبلشرز۔ پی۔آئی۔بی۔سی۔ ابراہیم مارکیٹ۔ کراچی ۵
فون - ۴۲۲۸۵۷

ساعات معہ علم تدبیر

ساعۃ الاخبار و ساعۃ الآثار

الساعات

حصہ دوم

اوراق پبلشرز

بی۔۳ٹی۔بی۔سی ● کراچی ۵

قیمت:- ۱۲ روپے

إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا۔
(حدیث شریف)

السّاعات (حصّہ دوم)

ساعۃ الاخبار و ساعۃ الآثار

☆

ساعات معہ علمِ تدبیر۔ حکم ہفت افلاک۔ کواکب کے ملائکہ۔ اسماء۔ عزیمتیں
لوح تحفظ۔ لوح عروج۔ ساعات کے اثرات سے متعلق حروفِ طلسم۔ آیات
ادویات اور صدقات

☆

از افادات

کاشف البرنی

قیمت :- ۲۵ روپے

مطبوعہ
اوراق پبلشرز۔ کراچی نمبر ۵

ارشاد باری تعالیٰ

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ○

(کتاب مبین ۳/۱۸۹)

یقیناً ارض وسما کی تخلیق کے اندر اور رات دن کے اختلاف میں صاحبانِ عقل وشعور کے لئے (بڑی بڑی) نشانیاں ہیں۔

فہرست

فہرست عنوانات

ہر ستارے کے احکام میں یہی ترتیب ہے۔ اور ہر عنوان کا نمبر مقررہ ہے۔

السّاعات

اخبار و آثار

ساعتوں کے قانون اور اس کی اہمیت کو حصہ اول میں ظاہر کیا گیا۔ تو نئی بات جو ذہن میں پیدا ہوئی وہ یہ تھی۔ کہ ساعت سے خبر تو معلوم ہو گئی۔ مگر خبر اگر طالبِ تدبیر ہے تو کیا کیا جائے؟ کیا پھر تعویذات کی کتابوں کی طرف رجوع کیا جائے؟ غور کرنے سے یہ خدشہ پیدا ہوا۔ کہ حصولِ مقاصد کے لئے جس نقش یا عمل کا انتخاب کیا جائے گا۔ کیا وہ اُس ساعت کی اصل تدبیر ثابت بھی ہو گا یا نہ؟ اس بات کو مدِ نظر رکھو، کہ عوام کا علم اور شعور قابلِ اعتماد نہیں۔ ساعات کی تدبیر کے لئے کواکب کی باطنی فطرت پر غور کیا۔ ان کے اثرات کے متعلق قدماء کے نظریہ کا گہری نظر سے مطالعہ کیا۔

کتاب الاذکار۔ کتاب مجموع۔ کتاب مندل۔ کتاب ساعتِ خیر سے جو کچھ اخذ کیا۔ اس کو قلمبند کیا۔ سیّدی محی الدین بن العربی قدس اللہ روحہٗ کی کتابوں سے مدد لی۔ اور قوانینِ جفر سے حروفِ طلسم اور عزیمتیں مرتب کیں۔ کتبِ نجوم اور ذاتی تجربات کی بناء پر خبروں کو مرتب کیا۔ کئی سالوں کی محنت کے بعد آثار کے اس حصہ کو مکمل کیا۔ تا آنکہ میرا خواب شرمندہ تعبیر ہوا۔

اس کتاب میں کواکب کے تحت اخبار و آثار کے جو عنوانات قائم کئے گئے ہیں۔ وہ حروفِ تہجی کی ترتیب سے ہیں۔ اس لئے کسی عنوان کو تلاش کرنا مشکل نہ ہو گا۔

بعض جگہ لفظ "جن" اصطلاحی طور پر لایا گیا ہے۔ بعض جگہ اصلی معنوں میں ہے۔ کتاب کے مطالعے سے فرق معلوم ہو جائے گا۔ علاوہ ازیں اور کوئی خاص پیچیدگی یا ہدایت اس کتاب کے لئے ایسی نہیں جس کا ذکر کیا جائے۔ البتہ حروفِ طلسم اور عزیمتوں کو کتاب سے دیکھ کر صحیح طور پر نقل کیا جائے۔ جس ستارے کا کام ہے۔ اُسی کی ساعت میں کام کرنا ہو گا۔ اگر قرآنی آیات میں کسی جگہ اعراب کا شبہ ہو۔ تو قرآن کریم سے درست کر لیا جائے۔ جو عزیمتیں و آیات صرف تحریر سے متعلق ہیں۔ ان کے اعراب نہیں لگائے گئے۔ جو پڑھنے سے متعلق ہیں۔ ان کے اعراب لگائے گئے ہیں۔

سوال و جواب کے سلسلے میں کواکب کی جو تفصیلات ضروری تھیں۔ وہ لکھ دی گئی ہیں۔ تاہم اگر کسی

جگہ کی محسوس ہو۔ تو کتاب کے آخر میں "منسوبات کواکب" دیئے گئے ہیں۔ ان کو دیکھ کر احکام لگائے جا سکتے ہیں۔ نیز کواکب کے وہ تمام اثرات فعلی و فعالی جو حصہ اوّل میں موجود ہیں وہ ذہن میں ہونے چاہئیں۔ تاکہ احکام لگاتے وقت آسانی ہو۔ جن لوگوں کو علم الساعات پر عبور حاصل ہوگا۔ ان کی باطنی دانش بھی رہنمائی کرے گی۔

امراض کے باب میں عام جسمانی امراض کی تشخیص اور علاج کو نہیں لیا گیا۔ بلکہ صرف روحانی امراض کو لیا گیا ہے۔ لہٰذا اس کتاب سے صرف ایسے وقت مدد لی جائے۔ جبکہ مرض سے جسم کے مختلف حصے متاثر ہوں یا متعدد امراض جسم کے اندر پائی جائیں۔ کبھی کچھ ہو گیا کبھی کچھ۔ یا طبیب اور ڈاکٹروں کی تشخیص کسی مرض کی نشان دہی نہ کرے۔ یا مدت تک ادویہ کا علاج کرنے پر بھی شفا حاصل نہ ہوئی ہو۔ یا دل یا دماغ یا معدہ گرفت میں معلوم ہو۔ یا جسم کے مختلف حصہ میں درد رہتا ہو یا دورہ کرتا ہو۔ یا مریض کہے کہ مجھ پر سحر کیا گیا ہے یا جنات کا اثر ہے۔ امید قوی ہے۔ کہ تشخیصِ ساعت صحیح ہوگی اور علاج مؤثر ثابت ہوگا۔

میں امید کرتا ہوں۔ کہ دنیاوی مقاصد اور ان کے حل کے لئے آپ اس کتاب کو بہت مفید پائیں گے۔

مجھے اعتراف ہے۔ کہ میرا علم اور میری وسعتِ نظر محدود ہے۔ یہ محض قادرِ مطلق کا فیض ہے کہ میں بتّصدق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس خدمت کو انجام دے سکا۔

طالبانِ علم الساعۃ سے استدعا ہے کہ جب اعمال و احوالِ مرقومہ سے فائدہ اُٹھائیں تو میرے لئے بھی دعائے خیر کریں۔

وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمد عدد السنین والایام وسلم علیہ وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ واخواننا الروحانیّین اصحاب ھذا المقام وکل من تبع طریق الھدیٰ والاحسان۔ وسلامٌ علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

کاش البرنی

احکامِ ساعتِ شمس

شمس بارہ بروج کا دورہ ایک سال میں کرتا ہے۔ اس لحاظ سے ایک ماہ تک ایک برج میں رہتا ہے۔ یہ اتوار کے دن کا مالک ہے۔ اس دن کی اول ساعت شمس کی ہوتی ہے۔ اور قوی ہوتی ہے۔ یہ حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش کا دن ہے۔ زمین و آسمان بھی اسی دن بنے۔ حکماء کا قول ہے کہ اتوار کو ساعت اول میں عمارت یا گھر کی بنیاد رکھنا افضل ہے۔

۱۔ اثرات

شمس کبر و قوت۔ قہر و غضب۔ حیرت و حجاب اور شرم و حیا سے منسوب ہے۔ اس کی ساعت میں بادشاہ۔ امراء۔ شرفا اور حکام کے پاس جانے میں عزت اور کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ وہ عزت و تکریم سے پیش آتے ہیں۔ کلام سن کر حاجت روائی کے لئے تیار ہوجاتے ہیں۔

اس ساعت میں مجالس شرفا و سلاطین میں حاضر ہونا اُن کی نظروں میں معزز بناتا ہے۔ اگر اس ساعت میں امارت یا وزارت یا اعلیٰ عہدہ یا ملازمت کا کام سنبھالا جائے۔ تو طویل مدت تک قائم رہتا ہے۔ اور مرتبہ میں ترقی ہوتی رہتی ہے۔

ایسا افسر جو ساعت شمس میں کام سنبھالے۔ وہ لوگوں پر مہربان ہوگا۔ ہم عصروں اور ہم عمروں میں مقبول ہوگا۔ اس سے عدل کی توقع ہوگی۔ خود بھی خوش رہے گا۔ دوسرے بھی خوش رہیں گے۔ البتہ یہ لوگ قانون کی پابندی کے لئے سخت طبع اور قاہر ہوں گے۔

اس ساعت میں فوجوں اور سپاہیوں کو دشمن کے مقابلے پر یا انتظامیہ پر تعین کرنے سے کامیابی ہوتی ہے۔ اگر کوئی تجارت شروع کی جائے۔ تو نفع ہوتا ہے۔ اگر اس ساعت میں کوئی حکومت اپنا سکّہ ضرب کرے۔ تو اسے استحکام حاصل ہوگا۔

یہ ساعت ان تمام کاموں کے لئے مفید ہوتی ہے جو ظاہرا ہوں۔ پوشیدہ امور میں کامیابی نہیں دیتی۔ اس ساعت کے تمام کام طالع اسد میں کرنے چاہئیں۔

اس ساعت میں جواب دینے کے لئے سائل پر نظر رکھیں۔ اگر وہ خوش خلقی سے یا پُر امید ہو کر یا ادب کے ساتھ سوال کرے گا۔ تو اس کو حصولِ مقصد میں کامیابی ہوگی۔ کیونکہ شمس مانند بادشاہ کے ہے۔ اس کی خدمت میں ادب و احترام انعام دیتا ہے۔

۲۔ منسوبات

اس کا برج اسد۔ دھات۔ سونا۔ پوشاک حریر زرد ہے۔ شمس کے متعلق وہ چارپائے ہیں۔ جن کا رنگ زرد ہو۔ یا گائے مونث۔ اور عمر اڑھائی سال سے زائد نہ ہو۔ باربرداری کا اس سے کام نہ لیا گیا ہو۔ اور درخت وہ متعلق ہیں۔ جو ابھی پھل پھول تک نہ پہنچے ہوں شمس گرم ہے۔ آتشی ہے۔ اس کا تعلق دن سے ہے۔ ثابت ہے۔ ہر وہ چیز جو آگ یا گرم چیزوں سے متعلق ہو۔ وہ سورج سے تعلق رکھتی ہے۔

۳۔ اسماء و موکل

اس کوکب کا موکل روقیائیلؑ ہے۔ اس کا ورد یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ہے۔ ہر دو اسمائے الٰہی کے اعداد ۱۴۷ ہیں۔ اس موکل کی تسبیح یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔

جب کوئی عمل یا نقش یا تعویذ کرنے کا ارادہ ہو۔ یا کوئی اسمِ الٰہی ورد کرنا یا کوئی بھی کام کرنا ہو۔ اور ساعت شمس ہو۔ تو اس کے موکل اور اس کے ورد کے ذریعہ مدد مانگو۔ اور اپنی حاجت بیان کرو۔ یہ طریقہ شرائط میں آتا ہے۔ اور شرائط کا پورا کرنا مقصد میں کامیابی دیتا ہے۔ عزیمت یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْعَزِیْزُ الْکَبِیْرُ الَّذِیْ فَضَّلْتَہٗ عَلٰی جَمِیْعِ اِسْمَائِکَ کُلِّھَا عَزِیْزُھَا وَشَرِیْفُھَا وَرَفِیْعُھَا وَجَمِیْلُھَا وَکَبِیْرُھَا۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا رُوْقِیَائِیْلُ بِحَقِّ مَنْ لَّہُ الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ وَبِحَقِّ الْبَاقِیْ الدَّائِمُ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَبِحَقِّ مَنْ لَّہُ الْاِسْمِ وَالْاَسْمَآءِ وَالنُّوْرُ الَّذِیْ لَا یَطْفَأُ وَبِالْعَرْشِ الَّذِیْ لَا یَزُوْلُ وَبِالْکُرْسِیْ الَّذِیْ لَا یَتَحَرَّکُ۔ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا رُوْقِیَائِیْلُ بِحَقِّ اللّٰہِ الَّذِیْ کَانَ وَلَا لَیْلَ دَاجٍ۔ وَبِحَقِّ اللّٰہِ الَّذِیْ کَانَ وَلَا نَھَارَ یَضِیْئُ۔ وَبِحَقِّ اللّٰہِ الَّذِیْ کَانَ وَلَا یَجْرِیْ الْعَجَاجِ وَبِحَقِّ اللّٰہِ الَّذِیْ کَانَ فِیْ عُلُوْ سَمٰوَاتِہٖ جَبَرُوْتِہٖ اِلَّا مَا کُنْتَ عَوْنِیْ فِیْ حَاجَتِیْ (یہاں اپنی حاجت یا کام کا نام لے۔ مثلاً بلندئ اقبال۔ دولت۔ محبت۔ تسخیر خلق وغیرہ) انشاء اللہ فوراً اجابت ہوگی۔

چاہیئے۔ کہ عمل یا نقش یا مقصد کے لئے ایک دفعہ اول ایک دفعہ آخر میں عزیمت پڑھی جائے ہر بار عزیمت سے قبل تسبیح بھی شامل کرے۔

۴۔ مقابلہ دشمن

جب اپنے سے زیادہ تعداد یا طاقت ور دشمن سے مقابلہ پڑے۔ تو سفید خاک پر سورہ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى ایک مرتبہ پڑھ کر خاک پر دم کر کے جدھر سے دشمن آرہا ہو۔ اس طرف پھینک دو۔ دشمن کی جماعت فوری طور پر منتشر ہو جائے گی اور ذلیل و خوار ہو کر واپس ہو گی۔

۵۔ خاتم تحفظ و غلبہ

اگر کوئی شخص اس ساعت میں سونے کی لوح پر یہ چار اسم چار سطروں میں لکھے اور اُسے حریر زرد میں لپیٹ کر دائیں بازو پر باندھے۔ یا خاتم بنوا کر اس پر اسماء لکھ کر دائیں ہاتھ میں دوسری انگلی میں پہنے۔ تو اس کے پہننے سے دشمنوں کے دلوں پر خوف بیٹھ جائے گا۔ وہ ڈرتے رہیں گے۔ اور نقصان پہنچانے کی کبھی جرأت نہ کر سکیں گے۔ اسماء یہ ہیں۔

طالع
سعليط
كلعلك
كلع للك

اگر سونے کی لوح یا خاتم میسر نہ ہو۔ تو بہتر قسم کی موم شمعی لو۔ نرم کر کے تختی بناؤ۔ اسے ہموار کرنے کے لئے شیشے کے ٹکڑے سے دباؤ۔ پھر مندرجہ بالا اسماء کو کافور سے لکھو۔ اور حریر زرد میں لپیٹ کر بازوئے راست پہ باندھ لو۔ لازم ہے۔ کہ اس عمل کو ضرورت کے وقت کام میں لایا جائے۔ اور جب کام نکل جائے۔ تو محفوظ کر لیا جائے۔ اگر سونے کی لوح یا خاتم ہو۔ تو اس کے محفوظ کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اُسے بھی موم میں لپیٹ کر رکھا جائے۔ اور جب ضرورت ہو۔ اس سے موم جدا کر کے کام میں لائیں۔ فوراً فائدہ اور اثر ظاہر ہو گا۔ حصولِ اقتدار اور غلبہ کے لئے بہترین عمل ہے۔

۶۔ خاتم و لوحِ عروج

اس ستارے کے موکل کے اسمائے ورد یَا حَیُّ یَا قَيُّومُ ہیں۔ ان دونوں کو بسط کر و اور لوح طلا پر مسدس میں پُر کر و۔ جو چار گوشہ ہو۔ یہ کام اس وقت کرو جب کہ سورج برج حمل یا اسد یا قوس میں ہو۔ یا شرف یا اوج کی حالت میں ہو۔ حصولِ مراتب۔ عزت و تکریم۔ دوسروں پر رعب و دبدبہ اور ترقیوں کی منازل طے کرنے کے لئے سریع التاثیر ہے۔ امراء و حکام کی تسخیر ہو جاتی ہے۔

اس ستارے کی خاتم بھی دی جاتی ہے۔ خاتم و لوح کا اثر ایک ہی ہے بمسدس کی چال دی جاتی ہے۔ اس کے مطابق اسم حی قیوم کو حرفی طریقہ سے پُر کر کے لوح تیار کرے۔ کوکب شمس کا متعلقہ نقش مسدس ہی ہے۔

رفتار لوح شمس

٦	٣٥	٣	٣٤	٣٢	١
٧	١١	٢٨	٢٧	٨	٣٠
٢٣	١٣	١٦	١٥	٢٤	٢٠
١٤	١٨	٢٢	٢١	١٧	١٩
٢٥	٢٩	٩	١٢	٢٦	١٠
٣٦	٥	٣٣	٢	٤	٣١

دفق ١١١

خاتم سربلندی شمسی یہ ہے۔

ھـ ۱۸ ھ ھ ۱۱۱ — یَا حَیُّ یَا قَيُّومُ = ھـ
۱۱ ۹ ۱۱ ۹

۷۔ افراد

اگر کوئی اپنے بھائیوں اور عزیزوں کے متعلق سوال کرے۔ تو کہو۔ کہ سب کی نیت تمہارے لئے صاف ہے۔ اور ہر مرد و عورت تمہارے حق میں ہے۔

اگر کوئی خادم یا نوکر کے متعلق سوال کرے۔ تو کہو۔ بہت باوفا ہے۔

اگر کوئی صاحبِ قلم یا صاحبِ دیوان یا ادیب و شاعر کے متعلق سوال کرے۔ کہ وہ اس کو اچھی نظروں سے دیکھتے ہیں یا نہیں۔ تو جواب دو۔ کہ سب کے سب پیار سے پیش آتے رہیں گے۔

۸۔ تجارت

اگر سوال خرید و فروخت کا ہو۔ تو جواب دو کہ صرف خرید بہتر رہے گی۔ لیکن یاد رکھو۔ کہ تمہارے ہاتھ سے کوئی چیز گم ہونے والی ہے۔ اور ممکن ہے۔ اتوار کو یہ واقعہ ہو۔ ساعت شمس میں درآمد کرنا یا خرید کرنا بہت بہتر رہتا ہے۔ بشرطیکہ اول حصہ ساعت ہو۔ اگر سوال آخر حصہ میں ہو۔ تو بلا وجہ اپنے آپ کو تکلیف مت دو۔

بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ شمس کے وقت اگر کوئی چیز ہاتھ سے نکل جائے۔ تو واپس نہ ہوگی۔ کیونکہ شمس زہرہ و زحل تینوں کا کام بادشاہوں اور ملکوں کے لئے اشیاء درآمد کرتا ہے۔ برعکس اس کے برآمد ہرگز نہیں کرتا۔ لہٰذا ان کے خلاف طبع کام نہ لو۔

اگر یہ سوال ہو۔ کہ کوئی چیز بازار یا دوکان میں بغرض فروخت لانا منظور ہے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ فروخت نہ ہوگی۔ نہ اس کے لئے کوئی گاہک آئیگا۔

اگر کوئی سوال کرے کہ کس تجارت میں فائدہ ہوگا۔ تو جواب دو کہ۔ سونا چاندی کا کاروبار فائدہ دے گا یا بڑے سرمایہ کا کام۔

۹۔ چوری

اگر کوئی سوال کرے کہ۔ چور کی شناخت کیا ہے۔ تو جواب دو کہ مرد ہے۔ اس کی پنڈلی سخت اور بازوؤں پر بال ہیں۔ مگر داڑھی پر کم بال ہوں گے۔ نہ بلند قامت ہے نہ کوتاہ قد۔ میانہ ہے۔ بدن کچھ موٹا ہے۔ رنگ سُرخی مائل کالا ہے۔ یا تانبے جیسا زرد رُو ہے۔ دراز گردن۔ دائیں طرف کسی چیز کا داغ ہے۔ یا منہ پر کوئی داغ ہے۔ یا سر میں کوئی زخم جانب راست ہے۔

اگر سوال کرے۔ کہ کہاں تلاش کیا جائے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ کسی بڑے آدمی کے ساتھ رہتا ہے۔ یا اس کا عزیز ہے۔ یا نوکر ہے۔ وہ بوڑھی عورتوں سے رغبت سے بات کرتا ہے۔ عین ممکن ہے۔ کہ اس کا راز اس بوڑھی عورت کے پاس ہو۔ جو اس کے ساتھ رہتی ہے۔ یا جس سے اس کی میل ملاقات بہت ہے۔

اگر اس کے اخلاق کا حال معلوم کرنا ہو۔ تو کہو۔ کہ وہ خیانت کار۔ مکار۔ خراب طبع۔ مضطرب الجسم ہے۔ بہت جھوٹ بولتا ہے۔ قتال سے گریز کرنے والا نہیں۔ فاسق اور زانی ہے۔ سفید کپڑے پہنتا ہے

کم سفر ہے۔ نام اس کا مثل آدم۔ سعد۔ عمر۔ ابوبجر وغیرہ انسانی ناموں پر ہوگا۔ اور خدا سے نہ ڈرتا ہوگا اس کا طالع اسد یا حمل ہے۔

اگر سوال کرے۔ کہ چوری شدہ چیز کہاں دفن ہے۔ تو جواب دو۔ کہ جہاں آگ جلتی ہو۔ یا خانۂ حاکم میں ہے یا اس کے قریب یا باورچی خانہ میں۔

اگر کوئی شخص کہے۔ کہ کوئی تعویذ دیں۔ کہ چور ہاتھ آجائے یا مال مل جائے۔ تو اس سے ایک سرخ رنگ کی مرغی کا انڈا منگواؤ۔ اور اس پر یہ عزیمت لکھ کر دو۔

یا سمسا سلمعونہ یا القب المدین مدین الاسمین یا مالک الجن والشیاطین یا حی یا قیوم احبس السارق الذی سرق متاع (نام معہ والدہ جس کا سامان چوری ہوگیا ہو) اھیاً شراھیاً أدونای أصباؤت آل شدای۔

اب اس انڈے کو کسی گرم جگہ پر دفن کرو۔ جہاں آگ جلتی ہو یا گرم جگہ ہو۔ جوں جوں انڈے کو حرارت پہنچے گی۔ چور مال کی واپسی کے لئے بے قرار ہوگا۔ اور آ کر کہے گا۔ کہ خدا کے واسطے اس مال کو واپس لے لو۔ اور مجھے معاف کر دو۔

۱۰۔ حمل و اولاد

اگر سوال حاملہ کے لئے ہو۔ تو جواب دو۔ کہ اول ساعت ہو تو لڑکا پیدا ہوگا۔ آخر ساعت ہو تو لڑکی ہوگی۔ اگر کوئی کہے۔ کہ حاملہ کے پیٹ میں تکلیف ہے۔ تو جواب دو۔ کہ پیٹ میں ہوا ہے۔ حمل کو پیٹ کے اندر جن ہلاتا ہے۔ ۳ دن یا ۳ ہفتہ یا ۳ ماہ بعد آرام آئے گا۔

اگر کہے۔ کہ حمل کے اندر ایسی ہی کوئی تکلیف ہے۔ تو کیا کرنا چاہئے۔ جواب دو۔ کہ صدقہ دو۔ ایک دنبہ سرخ رنگ کا یا ایک نر بکرا یا مرغ لیں۔ گویا حسبِ توفیق جانور لیں۔ اور صدقہ کر کے فقراء و مساکین کو دیں۔ اگر کوئی غریب مرغ بھی نہ دے سکتا ہو۔ تو اس کو چاہئے۔ کہ کچھ اناج سرخ رنگ کا صدقہ دے۔ مثلاً گندم۔ تو وہ حمل بفضل خدا سلامت رہے گا۔

اگر کوئی کہے۔ کہ ولادت کے وقت تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ کوئی تعویذ دیں۔ تو سورۂ اذا السماء انشقت کو آیت سجدہ تک واُلقت ما فیہا و تخلت (یہاں نام حاملہ معہ والدہ) لکھ کر حاملہ کی بائیں ران پر خوب کس کر باندھ دیں تو بحکم خدا سہولت سے ولادت ہوگی۔ اور جلد ہوگی۔

اگر سوال کرے۔ کہ مولود کیسا ہوگا۔ تو جواب دو۔ کہ بہت مبارک ہوگا شجاع اور ہر دلعزیز ہوگا۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ بانجھ عورت ہے۔ اولاد پیدا ہوگی یا نہ۔ تو جواب دو۔ کہ ہوگی۔ بشرطیکہ اول حصہ ساعت ہو۔ اگر آخر ساعت ہو۔ تو اولاد پیدا نہ ہوگی۔ بعضوں نے اس کے برعکس جواب بیان کیا ہے۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ بچے ہو کر مر جاتے ہیں۔ تو کہو۔ کہ نظر بد کسی عورت کی ہے۔ جس کی اولاد زندہ نہ رہتی تھی۔ اس سے لے کر کچھ کھایا پیا ہے۔

اگر ایسی عورت تعویذ مانگے تو اسے لکھ دو۔ بسم اللہ ارقیك من کل عین حاسد اللہ یشفیك بحق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعیذ کما بکلمات اللہ التامات واسمائہ الحسنیٰ کلہا عامۃ من شر السامۃ والہامۃ ومن شر عین لامۃ ومن شر حاسد اذا حسد سبحانك یا لا الہ الا انت کل شیٔ و وارثہ یا الہ الالہۃ الرفیع جلالہ بحق دردائیل امواکیل اسماعیل طاطاعیل برحمتك یا ارحم الراحمین ۔ یا اللہ یا اللہ اجب دعائی یا رب العٰلمین۔

۱۱۔ خبر

اگر سوال کسی خبر یا بات کی تصدیق کے متعلق ہو۔ تو ساعت کے تین حصے کرو۔ اگر اول حصہ میں سوال ہو تو کہو۔ کہ وہ بات یا خبر بالکل ویسی ہی ہے۔ جیسی کہ تم نے سنی ہے۔ اور اس میں جھوٹ نہیں ہے۔ اگر حصہ دوم میں سوال ہو تو کہو کہ شنیدہ بات کچھ صحیح ہے۔ اور کچھ غلط ہے۔ اگر حصہ آخر میں سوال ہو۔ تو کہو۔ کہ سب سنی ہوئی باتیں غلط اور جھوٹ ہیں۔

اگر سوال کرے کہ یہ خبر نیک ہے یا بد۔ تو وہ خبر اگر خراب قسم کی ہو۔ تو صحیح ہوگی۔ اگر وہ بات یا خبر بظاہر کچھ مشکل معلوم ہو۔ تو جواب دو کہ سچی ہے۔

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ فلاں خبر لانے والا یا منادی والا کیا خبر لائے گا۔ تو جواب دو۔ کہ خبر کسی بادشاہ یا امیر یا حاکم کے متعلق ہوگی۔ یا وہ تمہارے شہر میں آئیں گے یا کسی عظیم آتش کی خبر ہوگی۔ یا سونے کے متعلق ہوگی۔ یا وہ خبر ہوگی۔ جو لوگوں کی طرف سے نشر ہو چکی ہوگی۔

۱۲۔ دفین

اگر کوئی دفینہ کے متعلق سوال کرے۔ اور اول حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہاں کوئی چیز نہیں ہے۔ اگر دوسرے حصہ میں سوال کرے۔ تو کہو کہ کوئی چیز دفن ہے مثل تعویذ یا سحر یا جادو کے۔ اگر آخری حصہ میں سوال کرے۔ تو جواب دو۔ دفینہ ہے۔ کچھ سونا کچھ چاندی۔ جس پر جن کا قبضہ ہے۔ اس کے حصول کے لئے مشکل پیش آئے گی۔ مناسب ہوگا۔ اگر ایک سرخ یا زرد رنگ کا دنبہ یا ایک اونٹ یا گائے لے کر صدقہ کرو۔ انشاء اللہ تعالیٰ دفینہ ملے گا۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ مجھے کوئی ایسا تعویذ دیں۔ کہ ہمارے ہاں جو سحر یا جادو دفن ہے۔ یا جنات کا اثر ہے یا کوئی نقصان دینے والی چیز ہے۔ اس کے شر سے محفوظ ہو جاؤں۔ تو یوں کریں کہ

شروع میں جو تسبیح ملک موکل کی لکھی ہے۔ وہ لکھو۔ اس کے بعد عزیمت لکھو۔ آخر میں پھر تسبیح لکھو۔ پھر ادعوتی استجب لکم۔ نصر من اللہ وفتح قریب پھر یا حی یا قیوم یا رُدقیائیل لکھو۔ اور تعویذ بنا کر مریض یا حاجت مند کو دو۔ کہ وہ پاس رکھے۔ یا

مشکوک جگہ میں دفن کرے یا لٹکائے۔ بفضلِ خدا گزند نہ پہنچے گا۔ یہ خاص شرائط ہیں جو ہم نے بیان کئے ہیں۔ بغیر شرط پورے کئے کوئی کام مکمل نہ ہوگا۔

اگر کوئی دریافت کرے کہ میں دفعیہ سحر یا جادو یا جن کے لئے صدقہ و خیرات کیا کروں؟۔ تو جواب دو۔ کہ مسجد میں سجدہ دو۔ یعنی مسجد میں نفل پڑھو۔ اور منت مانو جس قدر نفل پڑھ سکتے ہو۔ زمانہ قدیم کے حکمار کا خیال ہے۔ کہ شمس کو سجدہ تسلیم کیا گیا ہے۔ بعضوں نے سجدہ مانا ہے۔ اس طرح کہ وہ طلوع و غروب کے وقت یعنی صبح و شام سجدہ کرتا ہے۔ اور جب وہ شام کو سجدہ کرتا ہے۔ تو پھر خالق اسے حکم دیتا ہے۔ کہ وہ باہر نکل آئے۔ تاکہ مخلوق کا فائدہ ہو۔

۱۳۔ زراعت

اگر کوئی شخص زراعت یا باغبانی کے متعلق سوال کرے۔ تو ساعت کے تین حصہ کرو۔ اگر حصہ اول میں سوال ہو۔ تو زراعت یا فصل بہت اچھی ہوگی۔ اگر میانہ ساعت میں سوال ہو۔ تو کہو کہ فصل اچھی نہ ہوگی۔ اگر حصہ آخر میں سوال ہو۔ تو کہو۔ کہ فصل بغیر محنت و مشقت کے درست نہ ہوگا۔ نہ فائدہ دیگا۔

اگر کوئی کہے۔ کہ فصل کو باد و باراں سے بہت نقصان ہوتا ہے۔ کوئی نقش دیں۔ تو اسے یہ نقش لکھ کر دیں تاکہ وہاں کسی درخت پر باندھ دے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ مَا ھَاجَتِ الرِّیَاحُ وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا عَلَیْنَا رَحْمَةً وَعَلَی الْکَافِرِیْنَ عَذَابًا وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمْ۔

۱۴۔ سُلطان۔ سلطنت

اگر سوال کسی وزیر یا عمادِ مملکت یا بادشاہ کے قیام کے بارہ میں ہو۔ تو ساعت کے تین حصے کرو۔ اگر اول حصہ میں سوال ہو۔ تو دولت و مملکت و امارت ۳۲ سال تک برقرار رہے گی۔ اگر درمیانہ حصہ ہو۔ تو بھی ۲۳ سال تک رہے۔ مگر یہ عرصہ نیک و سعادت نہ ہوگا۔ بے فائدہ رہے گی۔ اگر سوال تیسرے حصہ میں ہو۔ تو کامیابی تو ہوگی۔ مگر بہت مشکلات کے ساتھ ہو۔

اگر سوال کرے۔ کہ قاضی اور سلطان دونوں میں کون باقوت ہے۔ تو کہو کہ سلطان قاضی سے سخت اور زور آور ہے۔

۱۵۔ سکونت

اگر سوال کسی کی سکونت یا رہائش کا ہو۔ تو کہو کہ بطرف مشرق یا بطرف کنج غرب رہتا ہے۔

اگر سوال کرے۔ کہ اچھا گھر ملے گا یا نہ۔ تو جواب دو۔ کہ اچھا، اونچا اور کشادہ مکان ملے گا۔

اگر سوال کرے۔ کہ فلاں شہر یا گاؤں میں سکونت کیسی رہے گی۔ تو جواب دو۔ کہ وہ شہر سکونت کے لئے اچھا ہے۔ آدمی محنتی ہیں۔ تجارت اور مال زیادہ ہے۔ سونا چاندی کی فراوانی ہے۔

اگر کوئی کسی مکان کے متعلق سوال کرے۔ کہ وہ میرے حق میں کیسا ہے۔ تو کہو کہ باعثِ خیر و برکت ہے۔

اگر سوال عمارت۔ مکان یا چبوترہ بنانے کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ تنگی لائے گا۔ خسارہ ہوگا۔ اور بیماریوں کا گھر ہوگا۔

۱۶۔ سفر

اگر سوال سفر خشکی کا ہو۔ اور اوّل حصہ ساعت کا ہو تو جواب دو۔ کہ مبارک سفر ہے۔ مگر سفر کے دوران بارشیں واقع ہوں گی۔ کیونکہ شمس ستارہ بارشوں اور بادلوں پر حکمران ہے۔ اگر میانہ ساعت ہو۔ تو کہو کہ سفر مبارک نہیں ہے۔ اگر سوال حصہ آخر میں ہو۔ تو کہو کہ خشکی کا سفر مبارک ہے۔ مگر بہت مشکلات پیش آئیں گی۔

اگر کوئی شخص کہے۔ کہ مجھے نقش دیں کہ میں بخیریت واپس آؤں۔ تو قل ھو اللہ اس طریقہ سے لکھ کر دو۔ کہو کہ آدھی گھر میں رکھ کر جائے آدھی ساتھ لے جائے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اگر سوال سفر دریا یا پانی کا ہو تو اگر سوال اول حصہ ساعت میں ہو۔ تو سفر بخیریت ہوگا۔ اگر سوال حصہ دوم میں ہے۔ تو سفر بخیریت نہ ہوگا۔ یا اس سے فائدہ نہ ہوگا۔ اگر سوال آخر ساعت میں ہو تو کامیابی ہوگی۔ مگر بہت مشکل کے بعد۔

اگر سوال ہوائی سفر کا ہو تو حصہ اول میں سفر بخیریت ہوگا۔ میانہ ساعت میں خطرات درپیش ہوں یا ناکامیاں ہوں۔ آخر ساعت ہو تو بعد مشکلات کے کامیابی ہوگی۔

بعضوں نے لکھا ہے کہ اگر سوال کشتی یا لانچ یا جہاز کے ذریعہ سفر کا حال معلوم کرے۔ کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ہے۔ تو جواب دو کہ کسی فساد یا لڑائی یا کسی عزیز و قریب کی فوتیدگی کی وجہ سے جانا ملتوی ہوگا۔ گویا مشکل پیش آئے گی۔ اگر خشکی کا سفر ہو، تو سفر نیک اور خوشی کی دلیل ہوگا۔

۱۷۔ شکار

اگر سوال شکار کا ہو تو جواب دو۔ کہ وقت مبارک ہے۔ جو چاہو گے ملے گا۔

اگر سوال مچھلیوں کے شکار کا ہو۔ تو اس کے لئے ایک حرز تیار کر کے دائیں بازو پر باندھنے کے لئے دو۔ یا میرِ شکار کے بازو پر باندھ دو۔ میرِ شکار کا مطلب یہ ہے۔ کہ پارٹی میں جو لیڈر ہو۔ اس کو باندھ دو۔ بہت مچھلی ہاتھ آئے۔ حرز مچھلی یہ ہے۔

حطط ۹۹ کوم حط ۸۶۶۱ کوم

۱۸۔ شراکت

اگر شراکت کا سوال ہو۔ یا اجتماع افراد یا لوگوں سے گفتگو کرنے کا سوال ہو۔ تو جواب دو۔

بے فائدہ ہے۔ اس ساعت میں جنس کو جنس کے ساتھ ملانا تنگی اور تکلیف لاتا ہے۔ مثلاً دو آدمیوں کا ملانا۔ گائے کو گائے کے ساتھ۔ بکرے کو بکرے کے ساتھ۔ سونے کو سونے کے ساتھ۔ چاندی کو چاندی کے ساتھ۔ عورت کو عورت کے ساتھ ملانا باعث پریشانی ہوگا۔

۱۹۔ شادی

اگر سوال شادی کا ہو۔ اور ساعت کا اول حصہ ہو۔ تو مراد پوری ہوگی۔ میانہ حصہ ہو تو کام نہ ہوگا۔ آخری حصہ میں سوال ہو۔ تو کام ہو جائے گا۔ مگر سخت مشکلات کے بعد کامیابی ہوگی۔
نیز اگر سوال کرنے والا شخص مختصر کہے یا کم سخن ہو تو کامیابی کا مژدہ سناؤ۔ اگر زیادہ باتونی ہو۔ تو شادی میں اسے کامیابی نہ ہوگی۔
اگر کوئی کہے۔ کہ شادی نہیں ہوتی۔ تعویذ لکھ دیں۔ تو ذیل کی آیات لکھ کر گلے میں ڈالیں۔
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝

۲۰۔ ضمیر

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ میرے ضمیر میں کیا ہے۔ تو جواب دو۔ کہ بڑے آدمیوں۔ بادشاہ۔ وزراء۔ امراء۔ حکام یا مثل ان لوگوں کے کوئی بات ہے۔ یا ذاتی سوال ہے۔ تو مال کا ہے۔ یا اس چیز کا افضال سے تعلق رکھتا ہو۔ مثل علم نجوم کے یا مرض کے۔
اگر کوئی سوال کرے۔ کہ میرے ہاتھ میں کیا چیز ہے۔ تو جواب دو۔ کہ سونا جیسی چیز۔ اشرفی۔ پاؤنڈ سرخ رنگ کا روپیہ۔ بشرطیکہ ساعت کے حصہ اول میں سوال ہو۔ اگر میانہ حصہ ہو تو وہ پوشیدہ چیز نرم ہوگی جیسا کہ مرغی کا پر یا خاک شیشہ یا خاک چاندی یا مثل اسی کے۔ اگر سوال آخری حصہ میں ہو تو حقیر چیز ہوگی۔ مثلاً گھاس خواہ تر ہو یا خشک۔

۲۱۔ عورت

اگر کوئی شخص عورت کے بارے میں سوال کرے۔ کہ آیا وہ عورت نیک ہے یا نہیں۔ تو جواب دو۔ کہ نیک اور شریف عورت ہے۔
اگر سوال کرے۔ کہ وہ عورت اپنے شوہر سے محبت کرے گی یا نہیں۔ تو کہو۔ کہ بلاشک بہت محبت کرے گی۔ قائم القول ہوگی۔
اگر سوال کرے۔ کہ میاں بیوی میں سے پہلے کون مرے گا۔ تو دیکھو۔ کہ سوال کس حصہ ساعت میں ہے۔ اگر اوّل حصہ ساعت ہو۔ تو عورت شوہر سے پہلے مرے۔ اگر دوسرے حصہ میں سوال ہو۔

تو عورت سے پہلے مرد مرے گا۔ اگر تیسرے حصہ میں سوال ہو۔ تو عورت مرد سے پہلے مرے گی۔ مگر کافی تکلیف کے بعد۔

اگر کوئی کسی عورت کا حال معلوم کرنا چاہے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ اس طرح گھومتی رہتی ہے۔ جیسے مرد گھومتے ہیں۔ وہ جھوٹی۔ مکارہ اور فاسقہ ہے۔

اگر پانچ عورتوں کے متعلق حال معلوم کرنا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ سب نیک بخت اور شاکرہ ہیں۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ کسی عورت کے پاس جانا کیسا ہے۔ تو جواب دو۔ کہ فائدہ مند نہیں ہے فتنہ اور فساد کا اندیشہ ہے۔ اس ساعت کے اندر کسی عورت کو دوست نہ بناؤ۔ نہ محبوب کے پاس جاؤ۔ نہ وہ عورت کسی کو دوست بنائے گی۔ نہ کسی عورت کے پاس کوئی حاجت لے کر جاؤ۔ وہ برعکس سلوک کرے گی۔ اگر اُن سے کوئی چیز لینا ہے۔ تو وہ بہت دیر کے بعد ملے گی۔ یا بالکل نہ ملے گی۔

اگر کوئی میاں بیوی کے درمیان محبت، الفت کے لئے تعویذ طلب کرے۔ تو مشک و زعفران سے لکھ کر گلے میں ڈالے اور گیارہ بار پڑھ کر پانی میں دم کر کے پلائے یا طعام پر دم کر کے کھلائے ایک ہفتہ ایسا کرے۔ بسیار الفت ہوگی۔ یَا حَبِیْبَ مَنْ لَا حَبِیْبَ لَہٗ یَا طَبِیْبَ مَنْ لَا طَبِیْبَ لَہٗ یَا مُجِیْبَ مَنْ لَا مُجِیْبَ لَہٗ یَا شَفِیْقَ مَنْ لَا شَفِیْقَ لَہٗ یَا رَفِیْقَ مَنْ لَا رَفِیْقَ لَہٗ یَا مُغِیْثَ مَنْ لَا مُغِیْثَ لَہٗ یَا دَلِیْلَ مَنْ لَا دَلِیْلَ لَہٗ یَا اَنِیْسَ مَنْ لَا اَنِیْسَ لَہٗ یَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَہٗ یَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ لَہٗ وَاَلْقَیْتُ فلاں بن فلاں اِلیٰ فلانہ بنت فلانہ صَالِحًا دَائِمًا فلانہ بنت فلانہ علیٰ محبت فلانہ کما اَلْقَیْتَ بَیْنَ آدَمَ وَحَوَّا وَبَیْنَ یُوْسُفَ وَزُلَیْخَا وَبَیْنَ مُوْسیٰ وَصَفُوْرَا وَبَیْنَ محمد وخدیجۃ الکبریٰ وَبَیْنَ علی وفاطمۃ الزہرآء صلوٰت واللّٰہ علیہما اَجْمَعِیْنَ وَاَصْلِحْ بَیْنَہُمَا اِصْلَاحًا فِیْہِ اَبَدًا اَصْمَدًا مُعَاجَلَاتٍ۔

۲۲۔ غلبہ

اگر دو شخصوں کے بارے میں سوال ہو۔ کہ غالب مغلوب کون ہوگا۔ تو

(ل) اگر طالب و مطلوب میں غالب مغلوب کرنا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ طالب۔

(ب) اگر دو رفیقوں میں معلوم کرنا ہو۔ اور اول حصہ ساعت میں سوال ہو۔ تو جواب دو کہ سائل اپنے دوسرے ساتھی پر غالب ہوگا۔ اگر دوسرے حصہ میں سوال ہو تو سائل کامیاب نہ ہوگا۔ اگر حصہ آخر میں ہو تو سائل کافی مشقت کے بعد کامیاب ہوگا۔ جب کہ اس کا طالع باقوت ہوگا۔

(ج) اگر دو پارٹیوں یا ملکوں میں غالب و مغلوب کا سوال ہو تو جواب دو۔ کہ مشرق کی طرف رہنے

والے لوگ غالب ہوں گے۔

اگر کوئی شخص اپنے ساتھیوں پر غلبہ اور وقار حاصل کرنے کا سوال کرے۔ یا کسی مقابلہ میں کامیابی معلوم کرے۔ یا کسی جماعت میں سربلندی کا سوال کرے تو جواب دو۔ کہ سائل مذکورہ مقاصد میں کامیاب ہوگا۔ بشرطیکہ تمہارے ہاتھ سے کوئی چیز نہ نکل جائے۔ یا گم نہ ہو جائے۔

اگر خصومت یا تنازعہ کا انجام معلوم کرنا ہو۔ تو طالب مطلوب پر غالب آئے گا۔

اگر کوئی شخص دشمن پر غلبہ پانے کے لئے تدبیر طلب کرے تو آیت کریمہ اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ کو اَجْرًا عَظِیْمًا تک ذوالکتابت لکھ کر نیچے مطلب لکھ کر رکھے۔ انشاء اللہ غلبہ پائیگا۔

اگر دشمن کی تباہی کے لئے طلب کرے۔ تو سورۃ والشمس کو کوری ٹھیکری پر لکھ کر ایسی خاک میں ریزہ ریزہ کرے۔ جس پر سات بار سورہ کو تر پڑھی ہو۔ اور ہر بار سورۃ کے آخر میں دشمن کا نام لے کر تین بار ابتر ابتر کہا ہو۔ پھر اس خاک اور ٹھیکری کے ٹکڑوں کو دشمن کے گھر میں ڈالدیں۔ تباہ و برباد ہوگا۔

۲۳۔ غائب

اگر سوال غائب کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ اب کسی بڑے آدمی یا افسر یا امیر کے ساتھ ہے۔ بخیریت ہے۔ ۵ گھنٹے یا ۵ دن یا ۵ ماہ یا ۵ سال رہ کر واپس آئے گا۔ جیسی حالت ہو۔ ویسی مدت مقرر کرو۔ اگر ایک مدت ختم ہو گئی اور غائب نہ آیا۔ تو دوسری مدت کا حکم خود بخود لگ جائے گا۔

بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ اگر سوال ساعت کے حصہ اول میں ہو۔ تو کہو کہ مستقبل قریب میں وہ شخص آنے والا ہے۔ مگر اس کے پاس کوئی مال وغیرہ گم ہو گیا ہے۔ اگر میانہ حصہ میں سوال ہو۔ تو کہو کہ کافی مشکلات اور تلاش بسیار کے بعد ملے گا۔ اگر آخر حصہ میں سوال ہو۔ تو کہو۔ کہ وہ بہت انتظار اور تشویش کے بعد آئے گا۔

۲۴۔ کام پورا ہوگا یا نہ

یہ ساعت حاجتوں کو پورا کرنے والی ہے۔ اگر کوئی شخص اس ساعت میں کوئی سوال کرے۔ تو ساعت کے تین حصے کر لو۔ ہر حصہ قریبًا بیس منٹ کا ہوگا۔ اگر حصہ اول میں سوال ہو۔ تو کہو کام پورا ہوگا۔ میانہ حصہ میں سوال ہو۔ تو کہو۔ کہ پریشانی اور سختی کے بعد پورا ہوگا۔ آخری حصہ میں سوال ہو۔ تو کہو کامیابی نہ ہوگی۔

البتہ اگر سوال امور شمس کے متعلق ہو۔ مثلاً لشکر کا دشمن کی طرف روانہ کرنا۔ یا لڑائی و جنگ کی فتح معلوم کرنا۔ تو پوری ساعت میں کامیابی کا جواب اخذ کیا جائے گا۔

اسی طرح اگر کوئی شخص اس ساعت میں بادشاہ یا کسی امیر کے پاس جانے یا کسی امر کے متعلق دریافت کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔ اور وہ سوال خصوصًا امورِ شمس کے متعلق ہو۔ مثلاً سونا۔ زرد رنگ کی اشیا وغیرہ کے متعلق۔ تو لازمًا کامیابی ہوگی۔

اگر کوئی کہے۔ کہ مجھے کاموں میں ناکامی کا اندیشہ ہے۔ دعا بتائیں کہ۔ کام پورا ہو۔ اور کوئی خرابی نہ ہو۔ یا کام ہاتھ آجائے تو کہیں کہ دو رکعت نماز نفل رات کو پڑھے۔ ہر رکعت میں ایک سو بار سورہ فاتحہ و ایک بار انا

انزلنا ہو۔ بعدہٗ ایک سانس میں پڑھے یَا رَبِّیْ یَا اَللّٰہُ یَا رَبِّیْ یَا اللّٰہُ پڑھتا رہے۔ جب سانس ٹوٹ جائے۔ تو کہے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ میرا فلاں کام کردے۔ اسی طرح ستر بار کہے۔ یعنی ستر سانسوں کا عمل ہے۔ ایک ہفتہ میں مقصد ہاتھ آئے گا۔ ناممکن کام بھی پورا ہو گا۔

۲۵۔ گم شدہ

اگر سوال گم شدہ چار پائے یا آدمی کے متعلق ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ عنقریب ... پس آئے گا۔

اگر سوال ہو کہ گم شدہ یا چوری شدہ چیز پوری ملے گی یا کم۔ تو جواب دو۔ کہ قدرے کم واپس ہو گی۔

اگر سوال کسی ایسے گم شدہ جانور کا ہو جو حلال ہو یا سوال خوردنی اشیا چوری شدہ کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ ذبح کر لیا ہے۔ یا اشیاء کھالی ہیں۔

اگر سوال ایسے جانور کا ہو۔ جو حرام ہو۔ تو کہو۔ کہ کوشش کرو۔ مل جائے گا۔

اگر سوال سواری کے جانور کا ہو۔ مثلاً گھوڑا وغیرہ۔ اگر اول حصہ ساعت کا سوال ہو۔ تو مبارک ہے۔ میانہ ساعت ہے تو مبارک نہیں۔ آخر ساعت ہو تو۔ نہ فائدہ نہ خوشی۔ بلکہ مالک کیلئے اس سے نزاع پیدا ہو۔

شمس کا مزاج گرم خشک ہے۔ زہرہ و زحل ان دونوں کا مزاج تر خشک ہے۔ اگر کوئی چیز ان ساعتوں میں گم ہو جائے۔ یا نکل جائے۔ تو واپس آنا مشکل ہو گا۔ اس ساعت میں کسی چیز کا حصول بہتر ہوتا ہے۔ ہاتھ سے جانا بہتر نہیں ہوتا۔ منقول ہے۔ کہ شمس یا مذکورہ ساعتوں میں اگر کوئی چیز گم ہو جائے۔ یا نکل جائے۔ تو وہ برباد و تلف ہو جائے۔ اور پھر کبھی واپس نہ ہو۔

اگر کوئی چیز گم ہو جائے۔ یا سوال گم شدہ کا ہو۔ اور سوال ساعت کے حصہ اول میں ہو۔ تو کہو۔ کہ جانب مشرق تلاش کرو۔ اگر میانہ حصہ میں سوال ہو تو کہو۔ کہ وہ چیز دور نہیں گئی ہے۔ نزدیک ہے۔ اُسے کونہ میں۔ گھر یا سوراخ میں یا شہر یا قصبہ کے قبلہ رُخ یعنی جانب مغرب تلاش کرو۔ اگر حصہ آخر میں سوال ہو۔ تو کہو کہ وہ چیز مل جائے گی۔ مگر کافی کوشش اور پریشانی کے بعد۔ اور قبلہ رُخ ہی اُسے تلاش کرنا چاہئے۔

۲۶۔ گریختہ

اگر سوال گریختہ کے بارے میں ہو۔ تو جواب دو کہ مشرق کی طرف گیا ہے۔ اس کی واپسی بہت دیر سے ہو گی اگر کوئی کہے۔ کہ اس امر کے لئے کوئی تعویذ لکھ دیں۔ تو ذیل کے اسماء لکھ کر اُسے دو۔ کہ کسی بلند جگہ پر لٹکا دے۔ تاکہ تیز ہوا سے ہلتا رہے۔ بحکم خدا واپس آئے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

هطوس هطوس والـه قادس ماس ريحان الاطبال آل شدای اسلام أم موسیٰ اهیـکلات داؤد وحـرز وجول عظیم فـلعـلع العـمبلع سـیرهوه عبوس عبوس کـمالِ الما أجـیبوا اللّٰه

اگر غائب یا گم شدہ کا پتہ نہ چلتا ہو۔ تو اسماء حسنیٰ میں اَلشَّہِیْدُ الْحَقُّ کو کاغذ کے چار دن

کونوں پر لکھو۔ درمیان میں نام غائب یا گم شدہ کا لکھو۔ آدھی رات کو آسمان کے نیچے رکھ دو۔ اور انہی دو اسمار کو ستر بار پڑھ کر چیز یا آدمی گم شدہ کی دعا کر دو۔ ایک ہفتہ تک ایسا کرو۔ تو خبر ملے گی یا واپسی ہوگی۔

۲۸۔ مرض

اگر سوال مرض کا ہو کہ فلاں مریض کو کیا بیماری ہے۔ تو جواب دو۔ کہ چشم بد یا نظر آدمی یا نظر جن یا دونوں شامل ہیں۔ مریض کے بدن میں خشکی اور حرارت ہے۔ مرض کا زیادہ زور سر اور دل کی طرف ہے۔ ہر دو پنڈلیوں میں بھی تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ جس سے تمام بدن میں تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ بدن میں بخار ہے۔ سر درد رہتا ہے۔ بلکہ سارے بدن میں دردیں ہوں تو تعجب کی بات نہیں۔ خواہ بیماری ہو یا نظر جن وانس ہو۔ علامات یہی ظاہر ہوں گی۔

اگر کوئی شخص حالتِ مرض کے لئے صدقہ دریافت کرے۔ تو صدقہ و خیرات کے لئے سفید بکری صدقہ کرے۔ شفا ہوگی۔ بشرطیکہ مریض مرد ہو۔ اگر مریضہ عورت ہو اور ساعت کا حصہ اول ہو۔ تو عورت کو موت کا خطرہ ہے۔ اگر دوسرا حصہ ہو۔ تو وہ عورت شفا پائیگی۔ اگر آخر ساعت ہو تو موت آئے گی مگر کافی تکلیف کے بعد۔

بعضوں نے لکھا ہے کہ اگر نظر لگے خواہ جن کی ہو یا آدمی کی۔ تو دونوں سے نجات مشکل ہوتی ہے بدن میں گرمی و خشکی اس سے بڑھ جاتی ہے۔ ہاتھوں اور پاؤں بلکہ تمام بدن میں دردیں ہوتی ہیں۔ مرض کی شدت زیادہ محسوس ہوتی ہے، دل اور پنڈلیوں میں درد ہوتا ہے۔

اگر مرض معلوم ہو۔ اور ایسے شخص کے لئے دوا کا سوال کیا جائے۔ تو اُسے کہیں۔ کہ مندرجہ ذیل نسخہ حاصل کرے۔

زعفران۔ دھنیا ۔ ذرمودہ۔ روغن زیتون[1] ۔ لونگ ۔ ترش لیموں کا پانی ۔ پھٹکری ۔ کمیونی سفید قدرے عنبر۔ ان سب ادویات کو خوب باریک کوٹ کر باہم آمیز کر کے مسلسل دو تین دن تک مالش کرو پینے کے لئے آیت الکرسی کو زعفران سے تین مرتبہ لکھو۔ آخر میں یہ حروف لکھو۔ پھر تین دن تک پلاؤ۔

ا د ۸ ۸ د ۸ دم

اور بخور کے لئے ان تین اسمار کو کاغذ پر لکھو۔ الاسطومہا۔ سطوبہ۔ سطون اور مرچ سیاہ و لوبان کے ساتھ تین دن تک مریض کو بخور دو۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

کتاب مجموع میں لکھا ہے۔ کہ ایسے مریض کو آیت الکرسی۔ سورہ قدر۔ سورہ قریش بلا ناغہ الیم[2] کے پانی کے ساتھ دھو کر پلاؤ۔ تین یا پانچ یا سات یا ۹ دن تک پلاؤ۔ ساتھ ہی ایک کاغذ پر اسم بسطونہ تین مرتبہ لکھ کر روزانہ بخور بھی دو۔ اور عرق مجعفر[3] کو الیم کے پانی کے ساتھ ملا کر بدن پر مالش کرو۔ یہ دانہ الیم اپنے درخت سے تنہا گرا ہوا ہو۔ بحکم خدا نجات ہوگی۔

[1] جوز بوا [2] انجیر [3] معصفر یا قرطم (کسنبہ)

کتاب الاذکار میں لکھا ہے۔ کہ زعفران۔ گلاب کا پانی۔ الیم کا پانی۔ دزمودہ۔ سلیٹ۔ ہینگ لو تمام اشیاء کو گلاب کے پانی میں خوب حل کرو۔ اور تمام بدن پر تین دن تک مالش کرو۔ اور مریض کو ذیل کا تعویذ پینے کے لئے دو۔ اس طرح کہ زعفران سے آیت الکرسی لکھ کر اس کے آگے ذیل کے حروف لکھ دو۔

د ع ۸ ۸ د ھی ر ی سؤال

تین دن تک مریض کو پلاؤ۔ بحکم خدا نجات ہوگی۔

اگر مریض کے بدن میں درد یں ہوں یا مرض یا نظر ہو۔ اور مستقبل کے لئے احتیاط کی ضرورت ہو۔ تو ذیل کا حرز شریف لکھ کر دو۔ کہ وہ گلے میں لٹکائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وسلم

کطل ۱۱۱سطم ۱ع۹۹۱۴۴ کط ۹ ط ۱۱۱ مہ کط ۱۱۱سہ۱ع۹ ۱۲۲۴-۹۱۶۱۹ طلعہ

۸۰۱ دم مرای سوالف | ی ع ل ۱۸۹ دم ری سؤال | اس کے بعد ان

آیات کو لکھو۔ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰى ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَـيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ اِنِّىْ وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّحِصَنْتُ حَامِلَ كِتَابِىْ هٰذَا بِحِصْنِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ خَتَمْتُ عَلَيْهِ بِاللّٰهِ وَحِصَنْتُهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَخَوْفِىْ اَخْوَفُ مِنْ خَوْفِ مَسَاءَ اَوْصَبَاحُ اَصْبَاوُثَ آل شَدَّاىْ عَلَى الْاَعْلٰى عَظِيْمُ الْاُمُوْرِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ لِسَاتُلِيْنَ الصَّالِحِيْنَ كَلْكَا اَرْكَضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۱۱۱م # ۱۱۱ آھے ۶ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

ے زیتون کا تیل

اگر کوئی سوال کرے۔کہ فلاں پر جن کا یا کسی اور چیز کا سایہ ہے۔ تو اس کے جلانے کے لئے ذیل کے اسم کو کاغذ پر دو سطر میں دو دفعہ لکھو۔

سھوالھاشم

اب کوئلہ جلا کر اس پر جلاؤ ۔ اور مریض کو دھونی دو۔ اب ان کوئلوں کی راکھ لو۔ اگلے دن پھر اسی طرح کرو۔ اور اس کی راکھ کو روز اول کی خاک کے ساتھ ملا دو۔ تیسرے روز پھر اسی طرح کرو۔ اور اس خاک کو پہلی خاک پر ڈال دو۔ چوتھے روز پھر یہی کریں۔ اور اس خاک کو اُن تین دنوں کی خاک پر ڈال دو۔ اب سب خاک کو چوراہے میں لے جاکر عین چوراہے پر دے ماریں۔ اور زبان سے کہیں سھو الھاشم ۔ اللہ کے فضل سے ہر غیر انسانی چیز جل جائے گی۔

اگر بازو بند یا تعویذ طلب کریں۔ تو آیت الکرسی لکھ کر ان کے ساتھ آیات الحفظ تحریر کردو۔ انشاء اللہ تحفظ ہو جائے گا۔

۲۹۔ حالت مریض

اگر مریض کی حالت بہت نازک ہو۔ اور کوئی دریافت کرے۔ کہ کیا ہوگا۔ تو ذیل سے جواب دو۔ بشرطیکہ اتوار کا دن ہو۔

پہلی ساعت (س) ہو تو اگر مریض مرد ہے۔ تو نجات پائے گا۔ اگر مریضہ عورت ہو۔ تو وہ بچ نہ سکے گی۔

دوسری ساعت (ہ) ہو تو مرد ہو یا عورت۔ دونوں تندرست ہو جائیں گے۔

تیسری ساعت (د) ہو تو مر جائے گا۔ خواہ کوئی ہو۔

چوتھی ساعت (ر) ہو تو ہر مریض تندرست ہوگا۔ خواہ کوئی ہو۔

پانچویں ساعت (ل) ہو تو مرض طول پکڑے۔ بلکہ شدت ہو۔ خواہ مرد ہو یا عورت۔ مگر بالآخر شفا ہو۔

چھٹی ساعت (ی) ہو تو شفا ہو۔ خواہ کوئی ہو۔

ساتویں ساعت (خ) ہو تو فوت ہو۔ خواہ کوئی ہو۔ اگر زیادہ مریض ہوں۔ تو ایک ان میں سے مر جائے۔

آٹھویں ساعت (س) ہو تو مریض مر جائے۔ خواہ کوئی ہو۔

نانویں ساعت (ہ) ہو تو نجات ہو۔ خواہ کوئی ہو۔

دسویں ساعت (د) ہو تو مرض بڑھ کر مشکل لائے۔

گیارہویں ساعت (ر) ہو تو مرض بڑھے اور تکلیف بہت ہو۔

بارہویں ساعت (ل) ہو تو صحت ہو۔ خواہ کوئی ہو۔

۳۰- احوال یوم ساعات اتوار

پہلی ساعت (س) قضائے حاجت - سفراور دشمن پر غلبہ پانے میں کامیابی دیتی ہے -
دوسری ساعت (ز) عورتوں کی طلبی یا رغبت یا نیا کپڑا پہننے کے لئے مبارک ہے -
تیسری ساعت (د) زبان بندی بادشاہ یا بڑے آدمیوں کی کریں - اور جس سے محبت ہو۔ اس کا حصول ہوتا ہے -
چوتھی ساعت (م) بیع وشرا - لین دین اور خرید و فروخت کے لئے سودمند ہے -
پانچویں ساعت (ل) نحس ہے نہ سفر کرو - نہ دشمن کے پاس جاؤ - نہ نکاح شادی کرو - نہ بچے کا نام رکھو - خبردار! اپنی زبان بند رکھو -
چھٹی ساعت (ی) خرید و فروخت اور عالموں کے پاس جانے کے لئے مفید ہے -
ساتویں ساعت (خ) سخت نحس ہے - جنگ وجدل کے لئے سامان بنانا چاہئے -
آٹھویں ساعت (س) حفظ اولاد اور حمل کے تحفظ کے لئے فائدہ مند ہے -
نانویں ساعت (ز) عقد و شادی کے لئے مبارک ہے -
دسویں ساعت (د) ہر کام کے لئے سعد ہے -
گیارہویں ساعت (م) عورتوں سے مرد کو بستہ کرنے کے لئے مفید ہے -
بارہویں ساعت (ل) زراعت کے لئے - خصوصاً درختوں کی کاشت کے لئے مبارک ہے -

۳۱- نوروز شمسی

جس سال نوروز اتوار کو واقع ہو - وہ اہم سال ہوتا ہے - اس سال لوگ دنیاوی کاموں میں مشغول رہتے ہیں - خیر و برکت کا سال ہوتا ہے - نعمت فراواں ہوتی ہے - رزق بہت ہوتا ہے - امراء کے موافق سال ہوتا ہے - درختوں پر پھل بہت آتے ہیں - فتنہ و فساد کم ہوتے ہیں - جنگ وجدل کا امکان بھی کم ہوتا ہے - زراعت اچھی ہو - خصوصاً روئی کپاس اور دانہ دار چیزیں کثرت سے ہوں - گائے بکری کی پیدائش بھی بہت ہو - کاروباری لوگ خوشحال ہو جائیں - امراض کم واقع ہوں - شریر لوگ شرارت بھی کم کریں - البتہ کسی بڑے آدمی کی موت واقع ہو - شروع و آخر سال میں وزراء کو بھی خطرہ ہوتا ہے - سردی بہت ہو - برف باری بھی بہت ہو - (واللہ اعلم)

احکامِ ساعتِ قمر

قمر بارہ بروج کا دورہ ۲۸ یا ۲۹ دنوں میں کرتا ہے۔ ایک برج میں دو دن اور ایک تہائی دن رہتا ہے۔ ایک منزل ایک ایک رات اور ایک دن رہتا ہے۔ یہ سوموار کے دن کا مالک ہے۔ اس دن کی پہلی ساعت قمر کی ہوتی ہے۔ یہ دن پیغمبر آخر الزماں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کا ہے۔

۱۔ اثرات

یہ ساعت خشکی و تری کے اعمال کے لئے ہے۔ قمر سفید ستارہ ہے۔ آسمانِ دنیا کا حاکم ہے۔ خوش خلق ہے۔ جو کوئی اس کی ساعت میں سفر کرے۔ بغیر کسی مشقت اور تکلیف کے مال پائے گا۔ یہ ساعت ہر اس کام کے لئے مفید ہے۔ جو رزق سے متعلق ہو۔ جیساکہ گندم کاشت کرنا۔ سواری کے لئے کشتی کو دریا میں اتارنے کے لئے وغیرہ۔ تو جو شخص اس ساعت کی پیروی کرے گا۔ وہ بغیر پریشانی اور مشقت کے مال حاصل کرے گا۔

یہ ساعت عورتوں کے پاس جانے کے لئے مبارک ہے۔ اس میں عمل حبّ و تسخیر کا تیار کریں۔ نیز ان تمام کاموں کے لئے مفید ہے۔ جو بحری سفر یا اسبابِ سفر کے لئے ہوں۔ بادشاہ وزیروں اور حکام کے پاس قضائے حاجت کے لئے جانا بہتر رہتا ہے۔ تجارت سے متعلق ہے۔ مسافر اور سفر پانی یا خشکی کا اس سے متعلق ہے۔ یا وہ چیزیں جو مایہ اشیاء رکھنے کے کام آئیں۔ مثلاً پانی کا برتن۔ مشک وغیرہ یا شکار کی چیزیں خریدنا سود مند ہیں۔

قمر ضعف، حرکت، عجز اور رازوں سے وابستہ ہے۔ اخبارِ غیب سے اس کا تعلق ہے۔ خواہ جھوٹی ہی کیوں نہ ہوں۔ اس کی ساعت میں جو شخص عاجزی تواضع اور اخلاص سے آکر سوال کرے۔ اس کو ہر کام میں کامیابی کا مژدہ سنادینا چاہیئے۔

ہر وہ شخص جس کا ارادہ ہو۔ کہ میرا کام جلد از جلد تکمیل تک پہنچے۔ اسے ساعت قمر میں شروع کرنا چاہیئے۔

اعمالِ سعد، حصولِ رزق کے تمام کاموں مثلاً بیج بونا، باغبانی کرنا وغیرہ اور سفر کا بندوبست وتیاری کرنا مفید ہوتا ہے۔ اس ساعت میں کام کرنے والے کو سمجھ لینا چاہئے۔ کہ میرا کام پورا ہو جائے گا۔

اس ساعت میں حجامت بنوانا، نیا کپڑا قطع کرنا۔ نکاح۔ بنیادِ تعمیرات۔ مکان تبدیل کرنا کھیتی کاٹنا چوری اور گم شدہ کے لئے رجوع کرنا۔ قیدی کا رہا پانا مبارک ہے۔

۲۔ منسوبات

اس کا برج سرطان ہے۔ دھات چاندی۔ پوشاک سفید۔ اور تمام سفید رنگ کی اشیاء اس سے متعلق ہیں۔ اس کی طبع آبی ہے۔ مؤنث ہے۔ رات سے اس کا تعلق ہے۔ برج ثور میں شرف پاتا ہے۔

۳۔ اسماء و موکل

اس کواکب کا ملائکہ میں سے تعلق سیدنا حضرت جبرائیل علیہ السلام سے ہے۔ اس کا ورد اسمائے حسنیٰ میں سے یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ کا ہے۔ ہر دو اسمائے الٰہی کے اعداد ۵۵۶ ہیں۔

جب کوئی عمل یا نقش یا تعویذ کرنے کا ارادہ ہو۔ یا کوئی اسم الٰہی میں سے ورد کرنا یا کوئی کام اس ساعت میں کرنے کا ارادہ ہو۔ تو اس کے موکل کی تسبیح کو عزیمت کے ساتھ پڑھو۔ خدا پر توکل کر کے مَلَک کی مدد سے حاجت بیان کرو۔ فوری طور پر کام پورا ہوگا۔ یہ اس کی شرائط میں سے ہے۔ اسمائے ورد پہلے لکھے گئے ہیں۔ عزیمت یہ ہے۔ اس عزیمت کو تسبیح بھی کہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا نُوْرُ الْاَنْوَارُ وَ یَا عَالِمُ الْاَسْرَارُ اَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ الْقَادِرُ الْقَهَّارُ۔ لَكَ الْحَمْدُ وَالنَّعْمَآءُ وَالْمُلْكُ وَالْبَقَاءُ وَالْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَسْئَلُكَ یَا عَزِیْزُ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَكَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی۔ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ (یہاں حاجت کا نام لو) یَا رَبِّ اُجِبْ دَعْوَتِیْ وَكُنْ عَوْنِیْ یَا جِبْرَئِیْلُ بِحَقِّ صَاحِبِ الْبَنِیَّةِ الْعُلْیَا وَبِحَقِّ الْاَسْمَآءَ الَّتِیْ فِیْ سَمَاءِ الدُّنْیَا وَهِیَ حَیٌّ قَیُّوْمُ اَهْیَا اَشْرَاهِیَا اَدُوْنَایِ اَصْبَاؤُتْ آلَ شَدَایْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ یَا صَمَدُ یَا قَدِیْمُ یَا مَنْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ۔ اُنْصُرْنِیْ یَا رَبِّ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنْتَ یَا جِبْرِیْلُ اَقْضِیْ حَاجَتِیْ بِحَقِّ سَاعَةِ الْقَمَرِ وَیَوْمَ الْاِثْنَیْنِ۔

ہر کام یا عمل سے ایک دفعہ اور ایک دفعہ بعد یہ عزیمت پڑھنی ہوگی۔ اول آخر ورد کے اسماء الٰہی شامل کریں۔

۴۔ مقابلۂ دشمن

جب اپنے سے زیادہ تعداد یا طاقت در دشمن سے مقابلہ پڑے۔ تو ایک مشتِ خاک پر سورہ فجر آخر تک پڑھ کر دشمنوں کی طرف پھینک دیں۔ بحکم خدا ذلیل و خوار ہو کر میدان چھوڑ جائیں گے۔

۵۔ خاتم تحفظ و غلبہ

قمر کا برج سرطان۔ شرف کا برج ثور ہے۔ اس لئے اس کے اعمال کے لئے طالع سرطان یا ثور ہو۔ اور ساعت قمر ہو۔ اب پیر کے دن ایک چاندی کی لوح جو گوشہ بنواؤ۔ یا چاندی کی انگشتری بنواؤ۔ جب قمر برج شرف میں درجہ شرف پر ہو۔ منزل ثریا ہو۔ تو تین سطر اس پر کندہ کراؤ۔ اور اسے موم شمعی میں بند کر کے محفوظ کر چھوڑ دو۔ جب کبھی اہم ضرورت ہو۔ یا قضائے حاجت کے لئے مدد درکار ہو۔ یا قمری کاموں میں مدد کی ضرورت ہو۔ یا دشمنوں سے تحفظ اور ان پر غلبہ پانے کا خیال ہو۔ تو اس لوح کو پہن لو۔

البفــطع
سطٰ۵لا۵سـه
طــطس

اگر لوح قمری نہ بن سکے۔ تو موم شمعی لو۔ نرم کر کے تختی بناؤ۔ اور اس پر مندرجہ بالا اسماء مشک سے لکھو۔ پھر حریر سفید میں لپیٹ کر بازوئے راست میں باندھ لو۔ لازم ہے۔ کہ اس عمل کو بوقت ضرورت کام میں لایا جائے۔ جب کام نکل جائے۔ تو محفوظ کر لیا جائے۔ اگر لوح یا خاتم ہو۔ تو اس پر بھی موم لپیٹ کر رکھا جائے۔ قضائے حاجات اور حصول غلبہ کیلئے مؤثر تحفہ ہے۔ جو طلب کرے گا۔ ملے گا۔

۶۔ خاتم و لوح عروج

اس ستارے کے موکل کے اسمائے ورد یا رحمٰنُ یا رحیمُ ہے۔ ان دونوں کو لبسط کرو۔ اور لوح قمری پر ہشت در ہشت میں پُر کرو۔ جو چار گوشہ ہو۔ یہ کام شرفِ قمر میں کرو۔ حصولِ مراتب۔ عزت و تکریم۔ دوسروں کے دلوں میں محبت و الفت پیدا کرنے۔ ہمدردیاں حاصل کرنے اور ترقیوں کی منازل طے کرنے کے لئے سریع الاثر ہے۔ اس سے امراء و حکام کی تسخیر بھی ہوتی ہے۔

اس ستارے کی خاتم بھی ساتھ ہی دی جاتی ہے۔ خواہ خاتم بنوائیں یا لوح بنوائیں۔ برکات دونوں کی ایک جیسی ہیں۔ جس کو جی چاہے۔ بنوا کر رکھیں۔ کوکب قمر کا نقش متعلقہ مثلث ہے۔ یہ لوح کے دوسری طرف بنواؤ۔ جو اسماء حسنیٰ کی ہو۔

لوح قمری اسمائے حسنیٰ

ر	ح	م	ن	ر	ح	ی	م
ح	م	ن	ر	ح	ی	م	ی
م	ن	ر	ح	ی	م	ی	ح
ن	ر	ح	ی	م	ی	ح	ر
ر	ح	ی	م	ی	ح	ر	ن
ح	ی	م	ی	ح	ر	ن	م
ی	م	ی	ح	ر	ن	م	ح
م	ی	ح	ر	ن	م	ح	ر

خاتم قمری

۹

مثلث قمری

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

۷۔ افراد

اگر سوال عزیز برادران کا ہو۔ کہ وہ محبت و صاف نیت سے پیش آتے ہیں یا نہیں۔ تو جواب دو کہ وہ لوگ ظاہرا اور سامنے مطیع اور بعد میں مخالف رہیں گے۔

اگر سوال ملازم کا ہو۔ کہ کیا وہ مالک سے خوش ہے یا نہیں۔ تو جواب دو۔ کہ وہ لوگ دل میں رنجیدگی رکھتے ہیں۔ خدا تیرا حافظ ہے۔ ہوشیار رہو۔

اگر کسی جماعت کی مصروفیت کا کوئی سوال کرے۔ تو کہو۔ کہ وہ لوگ اپنے اپنے کھانے پینے میں مصروف ہیں۔ کسی کو فرصت نہیں ہے۔

۸۔ تجارت

اگر سوال خرید و فروخت کا ہو۔ اور اوّل حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وقت سخت ہے۔ کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ ضروری ہو تو صدقہ ہی اس مشکل کو دور کرے گا۔ اگر ساعت کا دوسرا حصہ ہو۔ تو یہ وقت اول سے بھی ضعیف ہے۔

اگر کوئی کہے کہ مجھے وظیفہ بتائیں کہ میرا کام اور کاروبار درست رہے۔ نفع دے۔ تو اس کو کہیں کہ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ کو دو ہزار اکاون (۲۰۵۱) بار ایک نشست میں روزانہ پڑھا کرے۔ جلد نفع حاصل ہوگا۔ اور قرض ہوگا تو ادا ہوگا۔ برآمدن حاجات و دفع دشمنان کے لئے بھی یہ طریقہ کارآمد ہے۔

۹۔ چوری

اگر سوال چوری کا ہو۔ اور اول ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ سفید رنگ کا آدمی ہے۔ سرخی مائل ہے۔ بلند قد۔ ملیح آنکھیں۔ ایک آنکھ میں کچھ عیب ہے۔ تیرے گھر کے قریب ہے۔ بلکہ ہمسایہ ہے۔

چیزوں کی واپسی کے لیے پرامن اور حکمت عملی سے کوشش کرنے سے کامیابی ہوگی۔ اگر آخر حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ سفید رنگ کی عورت ہے۔ ملیح صورت ہے۔ درمیانہ قد۔ کچھ حیادار۔ اسی نے چیز چرائی ہے۔

بعض نے لکھا ہے۔ کہ وہ ایک عورت ہے فاسقہ اور زانیہ۔ اللہ سے معمولی خوف رکھنے والی۔ علامت اس کی یہ ہے۔ کہ فصیح زبان ہے۔ غدار اور مکارہ ہے۔ متوسط قد ہے۔ نہ جوان نہ بوڑھی وہ تیرے گھر کے نزدیک رہتی ہے۔ اس کے گھر کے نزدیک کچھ سبز سبز ہے۔ کوشش سے چیز ظاہر کرے گی۔

کتاب اذکار میں لکھا ہے۔ کہ اگر اول حصہ ساعت میں سوال ہو تو لکھو کہ چور سفید رنگ کا آدمی ہے۔ منہ اور آنکھوں میں کوئی نہ کوئی نشان یا نقص ضرور ہے۔ خاص کر دائیں آنکھ میں جراحت زخم کا نشان ہے۔ یا جلے ہوئے کا نشان ہے۔ جائے خلوت میں بھی کوئی نشان ہے۔ یا آگ سے جلے ہوئے کا نشان ہے۔ اگر آخر ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ حاملہ عورت ہے۔ یا دایہ ہے اس کی اولاد خلاف قانون ہے۔ اشیائے گم شدہ پانی کے نزدیک رکھی ہونگی۔ کیونکہ قمر کا برج سرطان پانی سے متعلق ہے۔

کتاب مجموع میں لکھا ہے۔ کہ اگر آخر ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ ایک عورت ہے ملیح صورت۔ درمیانہ قد۔ مضطرب جسم۔ جسم پر دانہ یا داغ ہونے سے بدنما نظر آئے۔ یا نشان بدن پر ہو۔ چوری کرنے والی پوشیدہ نہیں رہ سکتی۔ کیونکہ وہ نوکرانی ہے۔ یا ہمسایہ ہے۔ یا تمہارے پاس آئے گی۔ اس کی نشانی یہ ہے۔ کہ وہ چرب زبان ہے۔ غدار اور مکارہ ہے۔ چوری ہرگز ظاہر نہ کرے گی۔ تا وقتیکہ صاحب مال کافی جدوجہد نہ کرے۔

اگر کوئی شخص کہے کہ تعویذ لکھ دیں تاکہ مال وچور ظاہر ہو تو حسب ذیل اسماء کو لکھ کر دو کہ ہوادار جگہ میں لٹکائے۔

مہ { محمد ۱۱۵ ی ع ح ۱۱۹ م بچہ سورۃ واقعہ آگے لکھو۔

۱۰۔ حمل و اولاد

اگر سوال حاملہ کے لیے ہو۔ کہ وہ کیا جنے گی۔ اول حصہ ساعت ہو تو جواب دو۔ کہ وہ لڑکا جنے گی۔ مگر تکلیف کے بعد۔ اگر آخر حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ لڑکی جنے گی۔ مگر مولود اور ماں دونوں خیریت سے رہیں گے۔ کتاب مجموع میں لکھا ہے۔ کہ حاملہ کے پیٹ میں دو جفت بچے ہیں۔ ایک لڑکی ہے۔ نیز اس کے پیٹ میں جنات کی ریح ہے۔ جو کہ دریا سے ملی ہے یا درخت

کے نیچے سے یا جہاں آگ جلتی ہے۔ یہ بھی ممکن ہے۔ کہ اُسے حسد یا بعض قسم کی نظر لگ گئی ہو۔ وہ ایسا وقت ہوگا۔ جب کہ بارش ہو رہی تھی۔ اور بارش کا پانی اس پر پڑا ہو۔ یا بھیگ گئی ہو۔ بس ایسے وقت ریح یعنی جن کا اثر ہوا۔ علاج ضرور کرو۔ غفلت بُری چیز ہے۔

اگر اس سلسلے میں علاج کی ضرورت ہو۔ تو کہو۔ کہ ایک دانہ نارجیل ایک ضرب سے توڑ دو۔ یا ایسی ایک ضرب سے مارو۔ کہ وہ ٹوٹ جائے۔ فوراً اس کا پانی لے لو۔ اس پانی کو تین مرتبہ پلاؤ۔ حاملہ کو حمل اور ولادت میں آسانی ہوگی۔ اور جب بھی حاملہ کو تکلیف ہو۔ یہی پانی پلائے۔ آرام و سکون ملے گا۔

اگر کوئی کہے کہ حمل کے ساقط ہونے کا اندیشہ ہے کوئی تعویذ دیں۔ تو یہ لکھ کر کمر میں لٹکائیں۔

ححح ححح ححح بلده داح ح ح مم مله مله مله

اگر سوال صدقہ کا ہو۔ تو کہو۔ کہ حلال مال سے کوئی میٹھی چیز پکاؤ۔ کھیر یا باجرہ یا کوئی دانہ دار چیز میٹھی پکاؤ۔ یا گندم گڑ ڈال کر پکاؤ۔ یا خالی گندم ابال کر میٹھا ڈال کر غریبوں کو کھلاؤ۔ اور اس میٹھی چیز میں سے تھوڑی سی لے کر اس میں تھوڑی سی خاک عورت کے پاؤں کے نیچے کی۔ اور وہ پانی جس سے عورت نے ہاتھ دھوئے ہوں۔ سب لے جا کر کسی بزرگ کی قبر کے پاس رکھ دے۔ تاکہ کوئی پرندہ اسے کھائے۔ خدا قبول کرے گا۔ اور اس صدقہ کی برکت سے وہ حاملہ کو حمل کی تمام تکالیف سے محفوظ رکھے گا۔

اگر سوال بانجھ عورت کا ہو۔ کہ وہ جنے گی یا نہ۔ تو جواب دو۔ کہ اولاد نہ ہوگی۔ اس کے پیٹ میں جنات کی ہوا ہے۔ اس کو یہ اثر بارش میں سے یا کنوئیں کے نزدیک سے لگا ہے۔ اس کو صدقہ دینا چاہیئے۔ ممکن ہے۔ خدا اس کی تکلیف کو دُور کر دے اور صاحبِ اولاد کرے۔ صدقہ میں ایک دنبہ دے۔ فقرا اور مسکین کو اس طریقہ سے تقسیم کرے۔ جیسا کہ صدقہ کا طریقہ ہے۔

اگر ایسی عورت کا سوال ہو۔ جس کو اولاد بہت ہوتی ہو۔ اور دائماً اولاد لاتی ہو۔ خاوند چاہے کہ اولاد کو کم کرے۔ تو ذیل کے اسماء کو ہرن کے چمڑے پر ہفتہ کے دن مشک و زعفران سے لکھ کر ناف پر باندھ دیا جائے۔ جب تک تعویذ عورت کے پیٹ پر رہے گا اولاد نہ ہوگی۔

یا سلحوا اسئالك بالذی وضع یده فی السمٰوت السبع والارضین فتعیط بہ وھو سلاكة وإن أردت أن تعلقها علیها فإنها لا تلد باذن اللہ تعالیٰ۔

اگر اس سلسلے میں پینے کے لئے کوئی طلب کرے۔ تو ایک چینی کا پیالہ لو اور اس پر ان اسماء کو تحریر کر کے پلاؤ۔ اگر اندیشہ حمل کا ہو جائے۔ تو بھی پلاؤ۔ بحکم خدا حمل نہ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ول اح ول ول اق وۃ ال ل اب ال ل ہ ال ع

ل ی ال ع ظ ی م ۔

۱۱۔ خبر

اگر کوئی خبر لانے والے یا منادی کرنے والے کے متعلق کوئی دریافت کرے۔ کہ کیا خبر لائے گا۔ تو جواب دو۔ کہ وہ مسافر کی خبر لائے گا۔ یا چور یا غائب کی خبر دے گا۔ یا ایک جھوٹی خبر دے گا۔ یا گمشدہ کی خبر ملے گی یا گمشدہ ملے گا۔

۱۲۔ دفین

اگر سوال دفینہ کا ہو۔ اور ساعت کا اوّل حصہ ہو۔ تو جواب دو۔ کہ ہاں ہے۔ اگر آخر ساعت ہو۔ تو کہو۔ کہ مذکورہ مقام میں کچھ بھی نہیں ہے۔ سوائے اس کے کہ ہمسایوں کی شرارت اور غلط حرکت ہے۔ سوائے یا وہاں جادو تعویذ میں سے کوئی چیز دفن ہے۔ وہ مختلف چیزیں ہیں۔ وہ بڑے درخت کے نیچے ہے۔ جانب غرب۔ گھر کے آس پاس ہی ہے۔ کوشش کرو معلوم ہو جائے گا۔

اگر کوئی کہے۔ کہ تعویذ دیں تاکہ دفینہ ظاہر ہو۔ تو قمر جب حالتِ بدر میں ہو۔ تو بیس کاف اس طرح لکھے اس طرح پانچ سطر ہوں گی تو بیس ہو جائیں گے۔ سفید مرغ کے گلے میں باندھ کر چھوڑ دے۔ جس جگہ دفینہ ہوگا وہاں وہ چونچ مارتا رہے گا۔

۱۳۔ زراعت

اگر کوئی زراعت یا کھیتی باڑی کے متعلق سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ مبارک ہے۔ لیکن سفید رنگ گوسفند کا صدقہ دو۔ تو ہر بلا سے فصل محفوظ رہے گی۔ اور اگر شروع کام کرو گے۔ تو فصل خوب ہوگی۔ اس ساعت میں زراعت کرنا۔ پانی دینا سعد ہوتا ہے۔ اس ساعت میں فصل بونے سے زمیندار کو پانی کی تنگی نہیں ہوتی۔

۱۴۔ سلطان۔ سلطنت

اگر سوال کسی بادشاہ کے متعلق ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ ایک نرم طبیعت کا آدمی ہے۔ صاحبِ عقل ہے۔ وہ عوام کے کاموں میں بے حد مصروف رہتا ہے۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ بادشاہ کے کام کی مصروفیت کی وجہ سے اس کی صحت کا اندیشہ ہے۔ اور اس کی مصروفیت کو کم کرنا مقصود ہے۔ تو ذیل کی عزیمت کو تحریر کر کے لٹکا دو۔ تو اللہ پاک ایسے اسباب پیدا کرے گا۔ کہ مصروفیت کم ہو جائے گی۔ اور مصروفیت میں اعتدال پیدا ہو جائے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

یاشمالیخ ۔ یاسلمالیخ ۔ یاسملخ علیك یارب بحق ھذہ الاسماء العظیمۃ الا ما کنت عون عبدك (نام معہ والدہ) وَاَنتَ علیٰ کل شیءٍ قدیر وبکل شیءٍ خبیر۔ فقد فاز من استعان بك واھتدی من توکل علیك وَفاز من فوض اُمورہ اِلیك اجعل لعبدك (نام معہ والدہ) من کل مایشغلہ

ویؤذیہ فرجاً ومخرجاً۔ فإن مع العسر یسرا ورفعنا لک ذکرک ۔ وحفظنا ذلک تقدیر العزیز العلیم ۔ واللہ ورائہم محیط بل ھو قران مجید فی لوح محفوظ ۔ اول آخر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ضرور تحریر کرو ۔ پھر لکھو ۔ والحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علی سید العرب والعجم ۔

اگر سوال قاضی کا ہو ۔ تو جواب دو ۔ کہ وہ فقیہ عالم ۔ میانہ رو ۔ عادل ۔ نیک خیال ۔ بُرے سے بیزار ہے ۔ اور وہ ہر حقدار کو حق پہنچا دیتا ہے ۔ بے شک خدا نیکی کرنے والے کے ہمہ وقت ساتھ ہے ۔

۱۵۔ سکونت

اگر سوال ہو ۔ کہ فلاں شہر میں سکونت کیسی رہے گی ۔ تو جواب دو ۔ کہ وہ شہر سکونت کے لئے اچھا ہے ۔ وہاں کے لوگ خیر اندیش ہیں مگر ان نیک لوگوں میں سے ایک عالم یا چودھری یا رئیس یا وزیر ایسا ہوگا ۔ جو غریب پرور ہوگا ۔ اس کی موت واقع ہوگی ۔

۱۶۔ سفر

اگر سوال سفر کا ہو ۔ اور ساعت کا اول حصہ ہو ۔ تو جواب دو ۔ خیریت سے ہوگا ۔ اور سودمند رہے گا ۔ اگر آخر حصہ ساعت ہو ۔ تو جواب دو ۔ کہ سفر نہ کرو ۔ اس میں کوئی فائدہ نہیں ۔ نہ ہی مراد کو پہنچو گے کیونکہ یہ منقلب برج کا ستارہ ہے ۔ اور سعد ہے ۔

اگر کوئی کہے ۔ کہ سفر لازم ہے ۔ میں کیا کروں ۔ تو کہو ۔ کہ سفر کے ارادہ سے جب چلو تو اذان واقامت کہو ۔ پھر آیت الکرسی پڑھو پھر کہو ۔ فاللہُ خَیْرٌ حَافِظاً وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۔ اور چل پڑو ۔ انشاء اللہ سفر خیریت سے ہوگا ۔ اور بامراد واپسی ہوگی ۔

۱۷۔ شکار

اگر سوال شکار کے لئے ہو ۔ خواہ خشکی کا ہو یا تری کا ۔ تو جواب دو ۔ کہ شکار بہت کم مقدار میں ملے گا ۔

اگر کوئی کہے کہ تعویذ لکھ دیں ۔ تاکہ رزق زیادہ ملے اور شکار میں وقت ضائع نہ ہو ۔ تو ذیل کے اسماء کو پیتل یا سکہ پر تحریر کرکے دو ۔ کہ اسے شکار گاہ میں لٹکا دو ۔ شکار بہت ملے گا ۔ اسماء یہ ہیں ۔ یاطھوش یاطیر عطسا ۔

۱۸۔ شراکت

اگر کوئی شراکت کا سوال کرے ۔ تو جواب دو ۔ کہ جذبات سے کام نہ لو ۔ اور شراکت کے کام سے گریز کرو ۔ ہاں کسی امر میں دوستانہ ماحول میں بات چیت کا ارادہ ہو ۔ تو ضرور کر دو ۔ بشرطیکہ یہ دوستی مرد کی مرد کے ساتھ اور عورت کی عورت کے ساتھ ہو ۔ اور وہ ایسا شخص ہو ۔ کہ اپنے آپ میں اس کے سامنے احساس کمتری پیدا نہ ہوتا ہو ۔

۱۹۔ شادی

اگر سوال نکاح کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ نکاح ہوگا۔ مگر عورت بہ سبب حمل مرجائے گی۔ یا خراب الٹی آنکھوں والا مولود مردہ پیدا ہوگا۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ کیا میری بیوی مجھ سے محبت کرے گی ؛ تو جواب دو۔ کہ وہ تمہاری ہر بات مانتی ہے۔ محبت بھی کرتی ہے۔ کوئی فکر کی بات نہیں۔

اگر کوئی کہے۔ کہ مجامعت کی قوت کے لئے ایک تعویذ کی ضرورت ہے۔ تو خرگوش کے پوست پر لکھ کر سیدھے بازو پر باندھو

محعوہ معہ

۲۰۔ ضمیر

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ میرے ہاتھوں میں کیا چیز ہے۔ اور اول حصہ ساعت کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ تانبے یا چاندی کا چھوٹا سا ٹکڑا یا سفید و سیاہ ملا ہوا جنس ہے۔ اگر درمیانی ساعت ہو۔ تو ایک مدور ڈبیہ ہے۔ جس میں کوئی سفید ٹکڑا یا روپیہ یا مشک ہے یا کاغذ کے اندر یا سفید کپڑے کے اندر ہے۔ یا وہ سفید چیز ہے۔ اگر ساعت کے دوسرے حصہ میں سوال ہو۔ تو جواب دو۔ وہ ایک سرخ یا زرد چیز ہے۔ جیسے کہ ہڑتال یا اس جیسا۔

بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ پوشیدہ چیز پوچھے۔ تو جواب دو۔ سفید چیز ہے۔ چاندی جیسی۔ اگر وہ اپنے متعلق پوچھے۔ تو وہ جھوٹا اور دروغ گو ہے۔ طمع رکھتا ہے۔ بیوی سے جھگڑا کرکے آیا ہے۔ یا اس کے گھر لڑکا بیمار ہے۔ مرض کا سبب یہ ہوگا۔ کہ وہ اونچی جگہ سے گر گیا ہوگا۔ اگر نہیں گرا۔ تو گر جائے گا۔

۲۲۔ غلبہ

اگر کوئی دو شہروں کے درمیان جنگ و مخاصمت کا سوال کرے تو جواب دو۔ کہ یہ لوگ ضرور لڑیں گے۔ ایک دوسرے کو ماریں گے۔ ایک ان میں سے غالب آجائے گا۔ مگر ان لوگوں کے درمیان ایک دیانت دار شخص آجائے گا۔ جو اپنے نیک اخلاق سے دونوں کی صلح کرادے گا۔

اگر کوئی کہے۔ کہ جنگ و حرب کے لئے کوئی دعا یا تعویذ لکھ کر دیں۔ تو ذیل کی عزیمت و آیات کو لکھ کر دیں۔ تاکہ ان کو باندھے رہے۔ دشمن کی طرف سے کسی قسم کا ضرر نہ پہنچ سکے گا۔ دوسری طرف والے لوگ اس کو دیکھ نہ سکیں گے۔ دیکھیں گے تو اس کو چھوڑ کر دوسری طرف ہو جائیں گے۔ وہ یہ ہے۔

وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَأُحْضِرَتِ الْأَنفُسُ الشُّحَّ ؕ[۵] سے خَبِيرًا تک یوفق اللہ بینہما [۶] إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ہ وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم۔ وما

---

[۵] سورۃ نسا آیت ۱۲۷ ۔ [۶] آیت ۶۱

توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ اُنیب ۔ یا ھسلعلع یا ھسلعلع یا ھسلعلع ۔

اس دعا سے خدا موافقت دے گا ۔ اور غیب سے مدد دے گا ۔

۲۳ ۔ غائب

اگر سوال غائب کا ہو ۔ تو جواب دو ۔ کہ وہ عنقریب تمہارے پاس آئے گا ۔ ۴ یا ۶ یا ۷ دن تک انتظار کرو ۔

۲۴ ۔ کام یا مقصد کا حصول

اگر اس ساعت میں کوئی حصولِ مقصد کے لئے سوال کرے ۔ اور خصوصاً سوال سفر یا عورتوں یا مسافر کے متعلق ہو ۔ یا قمر کی منسوبات کے مطابق ہو ۔ تو وہ لازمی پورا ہوگا ۔ اس کا مقصد زہرہ یا مشتری یا قمر کی ساعت تک یا دن تک پورا ہو جائے گا ۔ یا اس کی منزل تک وقت لے گا یا نثرہ تک ہو جائے گا ۔ اس ساعت میں کوئی بھی کام کیا جائے ۔ اور اس میں پوری طرح لگ جائے ۔ تو سرعت کے ساتھ تکمیل پائے گا ۔

اگر سوال قضائے حاجت کا ہو ۔ اور ساعت کا اول حصہ ہو ۔ تو وہ کام پورا ہو جائے گا ۔ بلا محنت و پریشانی کے ۔ اگر درمیانی حصہ ہو ۔ تو وہ کام کبھی نہ ہوگا ۔ اگر آخر ساعت ہو ۔ تو مشقت اور سردردی کے بعد پورا ہوگا ۔

اگر کوئی سوال جامۂ نو کا کرے ۔ تو جواب دو ۔ کہ اس ساعت میں نیا کپڑا پہننا مبارک ہے ۔ اس سے رزق زیادہ ہوتا ہے ۔ صحت بھی ٹھیک رہتی ہے ۔ اور جلدی دوسرا کپڑا نصیب ہوتا ہے ۔ خصوصاً اگر استعمال کیا جانے والا کپڑا سفید ہو ۔ اس کی برکت سے نہ تیرے ہاتھ سے کوئی چیز جائے گی ۔ نہ تیرے گھر سے ۔ چونکہ یہ ساعت ضعیف خارج ہے ۔ محمود میں داخل ہے ۔ اس لئے جو چیز بھی اس میں حاصل کی جائے گی ۔ اس میں برکت ہوگی ۔ اور عاقبت محمود ہوگی ۔

اگر سوال ہو ۔ کہ کوئی چیز ہاتھ آئے گی یا نہ ۔ تو جواب دو کہ مراد پوری نہ ہوگی ۔ کیونکہ سائل جھوٹا اور طمع دار ہے ۔ البتہ طالب بعض چند مطلوب پر غالب ہوگا ۔

۲۵ ۔ گم شدہ

اگر سوال گم شدہ کا ہو ۔ حیوان ہو یا جنس یا متاع ۔ تو جواب دو ۔ کہ نہ ملے گا ۔

۲۶ ۔ گریختہ

اگر سوال گریختہ کا ہو ۔ یا کوئی شخص مال لے کر روپوش ہو گیا ہو ۔ اور ساعت کا اول حصہ ہو ۔ تو جواب دو ۔ کہ وہ شہر کے قریب ہے ۔ مغرب کی طرف کوشش کرو ملے گا ۔ اگر آٹھ دن گزر جائیں اور نہ ملے ۔ تو وہ دوسرے شہر میں چلا جائے گا ۔ آخر میں وہ مال کو کسی کے ذریعہ سے تیرے پاس روانہ کریگا ۔

لانے والا آدمی نیک اور ایماندار ہوگا۔ اگر ساعت کے آخری حصہ میں سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ نہ وہ جانتا ہے۔ نہ اس کا علم جانتا ہے۔ کہ کیا ہوگا۔

کتاب مجموع میں لکھا ہے۔ کہ وہ گھر سے نکل گیا۔ اس کا مکان گاؤں کے ایک کونے کی طرف ہے۔ کوشش کرو مل جائے گا۔ اگر سات دن گزر جائیں اور نہ ملے۔ تو سمجھو۔ کہ وہ دوسرے شہر چلا گیا ہے۔ وہ ایک معمر آدمی کے ہاتھ مال روانہ کرے گا۔ یا ایک ملازم ملے گا۔ جس کے پاس کچھ سفید چیز ہوگی۔ اور اس سے گریختہ کے ملنے کا پتہ چلے گا۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ تعویذ لکھ دیں کہ گریختہ مل جائے۔ اور مال بھی مل جائے۔ تو سورۃ فاتحہ معہ بسم اللہ اور درود شریف کے ساتھ مندرجہ ذیل عزیمت لکھو۔

ق ۱۱۱۹۹۶۱ | ۱۹ | ح ۱۱ ۸ ۱۱ ل ۱۱۱ ۶۹۶۱ | ۴۹ | ۸۱۸۸ ۱۱۱ ک

اسے ہوا میں لٹکا دو۔ سات دن تک لٹکا رہے۔ تو انشاء اللہ ظاہر ہوگا۔

۲۸۔ مرض

اگر اس ساعت میں کوئی مرض کا سوال کرے۔ تو جواب دو بادی بواسیر ہے۔ یا شکم میں ریح ہے اصطلاح عملیات میں اس کو دو نظر کہا جاتا ہے۔ ایک جن بھوت کا دوسرا آدمی کا۔ اس سے کان میں درد۔ سر میں درد۔ سینہ وچھاتی میں درد۔ شکم میں بادی۔ بدن میں خشکی ہو جاتی ہے۔ تمام رگوں اور آنکھوں میں تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کو جنات کی ہوا کسی بڑے درخت کے نیچے سے لگی ہے۔

اس مریض یا سائل کے لئے دوا کا سوال کرے۔ تو کہو۔ مریضہ کے لئے ایک مرغی سفید رنگ۔ مرد ہو تو مرغا سفید رنگ لو۔ ذبح کرکے دائیں ٹانگ کو اس سے جدا کرو۔ اور حسب ذیل چیزوں میں پکا کر مریض کو کھلاؤ۔ کشنیز۔ دارفلفل۔ زردی بیضہ مرغ۔ سونٹھ ڈال کر روغن زیتون یا گھی میں پکاؤ۔ اور کھلاؤ۔

پھر مرغ کے بائیں بازو کو لے لو۔ اور باقی گوشت کو پکالو۔ یا ویسے ہی چار فقیر لوگوں میں تقسیم کردو۔ ان فقیروں میں سے ایک کا نہ ماں ہو نہ باپ ہو۔ دوسرے کا ماں ہو باپ نہ ہو۔ تیسرے کا باپ ہو ماں نہ ہو۔ چوتھے کا ماں باپ زندہ ہوں۔

مریض گوشت کھانے کے بعد ایک برتن میں ہاتھ دھولے۔ اب ایک چینی کے برتن میں زعفران سے سورۃ کافرون اور سورۃ قریش تحریر کریں اور بارش کے پانی یا سادہ پانی سے دھو کر آدھا مریض کو پلائیں آدھا غسل کے پانی میں ملائیں۔ اس میں وہ پانی بھی ملالیں۔ جو فقیروں کو کھانا کھلا کر ہاتھ دھویا ہوا ہو۔ اس سے پاک وصاف جگہ مریض کو غسل دیں۔

اب مریض کو چند دن تک بخور دیں۔ بخور کے لئے ذیل کے حروف لکھیں۔ حسم س حسم س بسم س بسم س بسم س اُحرقنا فرعون و ثمود وصمال ع ع ع ع و اطوھا۔ گول مرچ اور لوبان کوئلوں پر ڈال کر اور یہ تعویذ ڈال کر مریض کو دھونی دیں۔ جلانے کا وقت رات ہو یا دن ہو۔ اصل مرض کمر اور دل سے جلنے سے دور ہو جائے گی۔ بدن میں جادو کا اثر اور بلغم کا اثر ہو۔ وہ بھی ختم ہو جائے گا۔ اور کلی شفا ہو گی اگر خدا قبول کرے۔

کتاب الاذکار میں دوا کا بیان یوں لکھا ہے۔ کہ مذکورہ مرغی کے بائیں بازو کو باقی لکھی گئی چیزوں کے ساتھ پکاؤ۔ اب باجرہ کو ابال کر شکر ملا کر چار لڈو تیار کرو۔ یہ چار لڈو چار لڑکوں کو کھلا دو۔ جو فقیروں کے ہوں۔ اور جیسا کہ پہلے ماں باپ کی شرائط لکھی ہیں۔ ان کو مد نظر رکھو۔ اور باقی جو گوشت پکا ہوا ہو۔ وہ بھی ان کو کھلاؤ۔ کھانے بعد سب کے ہاتھ ایک برتن میں دُھلا لو۔ پانی کو حفاظت سے رکھو۔ اور جس پانی سے مریض کو غسل دینا ہو۔ اس میں یہ ملا دو۔ بحکم خدا شفا ہو گی۔

اگر اس کو پینے کے لئے دینا ہو۔ تو چینی کا پیالہ لے کر اس میں سورۃ قریش اور سورۃ کافرون تحریر کرو۔ اس کو تین کنوؤں کا پانی لا کر دھوؤ۔ اور کچھ پانی مریض کو پلاؤ۔ کچھ کو اس کے بدن پر سات دن تک مالش کرو۔ نجات ہو گی۔

اس مریض کو بخور بھی دینا ہو گا۔ ذیل کے حروف کو کاغذ پر لکھو۔ صعصم مں ھرس سھرس سھرس فمس یطس حمر فمس حور۔ لوبان وجاوی کے ساتھ ان حروف کو مریض کے سامنے جلائیں اور سات دن تک دھونی دیں۔ اور کوئی چیز صدقہ سے نکال کر کالی بلی کھلا دیں نجات ہو گی۔

کتاب المندل میں مریض کا حکم یوں ہے۔ کہ اگر اول ساعت میں کوئی سوال کرے۔ تو بیماری کلدی ہے۔ جو کہ ایک مرض کا نام ہے۔ یہ نام ایک جنی کا ہے۔ اسے ام ملدم بھی کہتے ہیں۔ اس کا اثر پٹھوں۔ دماغ اور دل پر ہوتا ہے۔ بچپن میں ہی اس کی نگاہ جاتی ہے۔ اس کا تعویذ لکھ کر دینے سے اثر دور ہو گا۔ اگر درمیانی حصہ ساعت میں سوال ہو تو ضعف اور فتور ہے۔ ہاتھوں اور پیروں میں سفید سفید دانے۔ سخت بخار کے ساتھ نکلتے ہیں۔ جس سے مریض بہت پریشان ہوتا ہے۔ اگر آخر ساعت ہو۔ تو اس کے پیٹ میں زرد پانی اور پیپ ہے اور یہ مواد صفرا زرد کا ہے۔ پیٹ میں کچھ مواد جمع ہے۔ پیاس لگتی ہے اور حال تغیر ہو جاتا ہے۔ شفا خدا کے ہاتھ میں ہے۔ اسے دوائے جامع اور حرز جامع دونوں کو لکھ کر پلاؤ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ العالمین والصلوٰۃ

والسلام علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ وآیت الکرسی وسورۃ اخلاص ومعوذتین و فاتحہ تین تین مرتبہ تحریر کرکے پانی میں گھول کر پلاؤ۔ اور دن میں تین تین مرتبہ چند دن تک پلاؤ۔ پھر دوبارہ مذکورہ عمل کو دوبارہ تحریر کرو۔ اور مریض کے گلے میں باندھ دو۔ اسی طرح توارع القرآن کو بھی تحریر کرو۔ اور بیس قسم کی دوا لے کر ان تمام کا روغن نکال کر آیت کو گھول لو۔ اور تین دن تک بدن میں مالش کرو۔ یہ بیس قسم کی دوائیں مریخ ستارے کے بیان میں لکھی گئی ہیں۔

کتاب ساعۃ النجر میں بیمار کے حکم میں یہ لکھا ہوا ہے۔ کہ اس کا مرض بغض وحسد کا ہوتا ہے۔ جس کا کفارہ دینا لازم ہے۔ مریض کے کان میں اذان دینا بھی مفید ہے۔ اگر کوئی کہے۔ کفارہ کون سا ہے۔ تو جواب دو۔ کہ چاول سات سیرلے کر روزانہ ایک سیر کے حساب سے کسی صوفی یا غریب ماسٹر کو بطور کفارہ کے دو۔ اور مریخ میں لکھی بیس قسم کی ادویہ کو روغن زیتون میں ملالو۔ اور اس کے ساتھ سات دن تک بدن کی مالش کرو۔ نجات ہوگی۔ یا مذکورہ مریض کے لئے ایک کالی مرغی یا مرغا اشیائے مزوریہ کے ساتھ پکاؤ۔ اور فقیروں کو روٹی یا چاول کے ساتھ کھلاؤ۔ نیت کفارہ کی رکھو۔ بحکم خدا نجات ہوگی۔ پھر سورۃ قریش اور سورۃ کافرون کو چینی کے پیالہ میں زعفران سے لکھ کر اور اس پانی میں گھول کر جس کے اندر فقیروں نے ہاتھ دھویا ہے۔ اس کے ساتھ بیمار کو نہلاؤ۔ اور کچھ پلا دو۔ بحکم خدا نجات ہوگی۔

ایک اور کتاب میں لکھا ہے۔ کہ مریض کے متعلق معلوم کرنا ہو۔ تو کہو کہ وہ بیماری بغض وحسد کی وجہ سے ہے۔ اس کے لئے توبہ اور کفارہ سے فائدہ ہوگا۔ اگر بیمار تعویذ طلب کرے۔ تو ذیل کی آیات لکھ کر دو۔

إِنْ يَّشَأْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ۚ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ سُبْحَانَ الَّذِيْٓ أَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۚ إِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ٥ وَقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكُ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكُ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكُ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكُ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكُ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكُ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكُ بِسْمِ الْمَلِكُ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكُ هو هو هو هو هو هو هو هو هو هو هل هل هل هل هل هل هل هل هل هل ع

ع ع ع ع ع ع م م ہ للہ ۱۱۱۱ لا ۹ ۱۱ ۹ ۶ ۱۱۱ طوع پھر بسم اللہ پھر الحمد
پھر والصلاۃ والسلام آخر تک لکھو۔

۲۹۔ حالت مریض

پہلی ساعت (م) ہو تو مرد مرے گا۔ عورت ہو تو نجات پائے۔
دوسری ساعت (ل) ہو تو مرد و عورت دونوں کو مرض کی سختی آئے گی۔
تیسری ساعت (ی) ہو تو مرد کو نجات ہوگی۔ عورت ہو تو مر جائے گی۔
چوتھی ساعت (خ) ہو تو دونوں کا مرض طول پکڑے گا۔
پانچویں ساعت (س) ہو تو مرد کو نجات ہو اور عورت مر جائے گی۔
چھٹی ساعت (ہ) ہو تو عورت کو نجات ہو اور مرد مر جائے۔
ساتویں ساعت (د) ہو تو دونوں کا مرض بڑھ کر پھر صحت مند ہو جائینگے۔
آٹھویں ساعت (م) ہو تو مرد مر جائے گا۔ اور عورت کو صحت ہوگی۔
نویں ساعت (ل) ہو تو دونوں کا مرض بڑھ جائے گا۔ آخر دونوں کو صحت ہو۔
دسویں ساعت (ی) ہو تو مرد کو نجات ہو۔ عورت ہو تو مر جائے۔
گیارہویں ساعت (خ) ہو تو دونوں کا مرض بڑھ جائے گا۔ دونوں کو صدقہ دینے کے بعد نجات ہو۔
بارہویں ساعت (س) ہو تو مرد کو نجات ہو۔ عورت ہو تو مر جائے۔

۳۰۔ احوال یوم ساعت قمر (سوموار)

پہلی ساعت (م) میں محبت کا عمل کریں۔
دوسری ساعت (ل) میں جُدائی یا تفریق کا عمل کریں۔
تیسری ساعت (ی) میں محبت و تسخیر کا عمل کریں۔
چوتھی ساعت (خ) میں حرب و جنگ کے لئے
پانچویں ساعت (س) میں جنگ و جدل کے لئے
چھٹی ساعت (ہ) میں جن و بھوت کے باندھنے کے لئے
ساتویں ساعت (د) میں ارادوں کو کامیاب بنانے کے لئے
آٹھویں ساعت (م) میں نکاح و عقد کے لئے
نا نویں ساعت (ل) میں جُدائی و فرقت کے لئے
دسویں ساعت (ی) میں خرید و فروخت کے لئے
گیارہویں ساعت (خ) میں جُدائی و فرقت کے لئے

بارہویں ساعت (س) میں بادشاہ یا وزراء یا امراء کی ملاقات کے لئے

۳۱- نوروز قمری

اگر نوروز سوموار کے دن کا ہو۔ تو اس سال عوام کا حال دگرگوں ہوگا۔ تبدیلیاں بہت ہوں۔ حاکم اور بادشاہوں کا احوال ضعیف ہوگا۔ فصل کمزور ہوگی۔ آخر سال میں کھیتی باڑی سے فائدہ ہو۔ بارشیں اس سال کافی ہوں۔ بخار و درد کی زیادتی ہو۔ یہ جان لو کہ اس سال کوئی چیز ایک حال پر نہ رہ سکے گی۔ ہر وقت تبدیلیوں کا امکان ہوگا۔ جھوٹ و کذب زیادہ ہو۔ قیاس آرائیاں بہت ہوں۔ فصل کو کیڑا بہت لگے۔ ان حالات کی وجہ سے اصحاب سلطنت میں ضعف و کمزوری واقع ہو۔ حکام و بادشاہ اس سال قانعیوں۔ ججوں اور دیگر کم درجہ کے افسروں سے نالاں رہیں۔ اور خوف کھاتے رہیں گے۔ سردی بہت پڑے۔ برف بہت گرے۔ خزاں کے مہینوں میں یعنی میزان۔ عقرب۔ قوس میں بیماریاں پیدا ہوں گی۔ سردی سے باردار درختوں کو نقصان پہنچے گا۔ حضرت حوا۔ حضرت نوح علیہ السلام اور پیغمبر آخر الزماں کو اللہ تعالیٰ نے پیر کے دن پیدا کیا۔ اِس کا برج منقلب ہے۔ قمر کا موضع آسمانِ دنیا ہے۔ یہ سعد اصغر ستارہ ہے۔

احکام ساعت عطارد

عطارد بارہ بروج کا دورہ چھ سات ماہ میں کر لیتا ہے۔ اس لحاظ سے ہر برج میں قریباً ۱۸ دن رہتا ہے۔ یہ بدھ کے دن کا مالک ہے۔ اس دن کی اوّل ساعت عطارد کی ہوتی ہے اور قوی ہوتی ہے۔

یہ ستارہ سبز ہے۔ کم روشنی والا ہے۔ مائل بہ سرخی ہے۔ ایک حالت پر قائم نہیں رہتا۔ یعنی ایک نظر میں بھی ایک حالت نظر نہیں آتی۔ چشم زدن میں رنگت اس کا تبدیل ہوجائے گا۔ ایک پلک میں تیز روشنی ہوگی۔ دوسری پلک میں کم روشنی ہوگی۔ اس کا ٹمٹمانا بڑا سہانا معلوم ہوتا ہے۔ لو روز سے ۲۰ یوم گزر جائیں تو مشرق کی طرف نظر آئے گا۔ ۲۰ سے ۷۰ یوم تک نظر آتا رہتا ہے۔

۱۔ اثرات

ادب۔ نطق میں کلام۔ فصاحت و بلاغت۔ ذہانت علم و بصیرت۔ حیلہ۔ حساب و کتاب۔ دقیق مسائل۔ تحریرات فہم۔ وسائل۔ رسل و رسائل۔ بچہ کو بغرض تعلیم معلم کے سپرد کرنا۔ ادب صنائع کی ابتداء کرنا۔ جمیع آلات پر نقش کرنا۔ نظم۔ شعر کہنا۔ موتی جوکہ سیپ میں پیدا ہو۔ حریر کا گودا۔ اس سے منسوب ہیں

اس ساعت میں نیا لباس یا کپڑا نہ پہنو۔ نہ سفر کرو۔ ہوائے تند و تیز سے پریشانی ہوگی۔ لبعضوں نے خرید و فروخت سے بھی منع کیا ہے۔ البتہ لباس اور مویشیوں کی فروخت کو موزوں کہا ہے۔ طباعت اور نشر و اشاعت کے کام میں فائدہ ہوگا۔

عطارد کی نظر سے غلام ہو تو آزاد ہو۔ خادمہ ہو تو آزادی پائے۔ فقیر ہو تو غنی ہو۔ بلند مرتبہ و عزت اور ترقی پر لے جانا اس کا کام ہے۔ اگر عورت بے شوہر ہو تو خدا جلدی شوہر دے۔

اگر کوئی مولود اس کی ساعت میں تولد ہو۔ تو تمام خانہ افراد کو دوسروں کی نظروں میں باعزت کرائے گا۔

یہ ساعت اعمالِ عطف و محبت کے لئے یا دو ناراض شخصوں میں محبت کے لئے یا مرد و عورت

میں اتفاق کے لئے یا تجارت کے لئے۔ دفینہ معلوم کرنے کے لئے۔ بادشاہوں کے اعمال کے لئے۔ صحت کے لئے۔ واپسی لشکر کے لئے باقوت ہے۔ اگر دو شخص ایک بات پر اتفاق نہ کریں۔ تو ساعت عطارد میں عمل کرو۔ ہر قسم کی ادویہ کا استعمال کرنا فائدہ دیتا ہے۔ فوج و لشکر کا اکٹھا کرنا مبارک ہوتا ہے۔

۲۔ منسوبات

اس کے دو برج ہیں۔ ایک جوزا دوسرا سنبلہ۔ پوشاک زرد ہے۔ عطارد کا چارپایہ اونٹ زرد ہے۔ دن بدھ ہے۔ درخت بربر ہے۔

۳۔ اسماء و موکل

اس کوکب کا ملک سیدنا حضرت میکائیل ہے۔ اسمائے حسنیٰ میں سے اس کا ورد یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ ہے۔ ہر دو اسمائے الٰہی کے اعداد ۱۱۳۰ ہیں۔ اس فرشتہ کی تسبیح یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ یَا لَطِیْفُ یَا بَاسِطُ یَا حَیُّ یَا جَوَادُ یَا وَھَّابُ یَا ھَادِیُ

جب کوئی عمل یا نقش یا کسی کام کی ابتداء کرنے کا خیال ہو۔ یا کوئی اسم الٰہی اس ساعت میں ورد کرنا ہے تو اس کے مَلَکْ اور اس کے ورد کے ذریعہ سے مدد مانگو۔ اور اپنی حاجت بیان کرو۔ یہ طریقہ شرائط میں سے ہے۔ اس شرط کو پورا کرنا لازمی کامیابی دے گا۔ اس کی عزیمت یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الْمَخْزُوْنَ الْمَکْنُوْنُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا وَاحِدُ یَا صَمَدُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ، اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ (یہاں اپنے کام یا حاجت کا نام لو) اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا مِیْکَائِیْلُ بِحَقِّ صَاحِبِ لَبِنَتِہِ الْعُلْیَا وَبِحَقِّ الْکَوْکَبِ الْعُطَارِدِ وَبِحَقِّ یَوْمِ الْاَرْبَعَاءِ۔ اِلَّا مَا کُنْتَ عَوْنِیْ عَلٰی قَضَاءِ حَاجَتِیْ (حاجت کا نام لو) وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا مِیْکَائِیْلُ بِحَقِّ الْعَلِیِّ الْحَمِیْدُ الْوَھَّابُ السَّرِیْعُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّقِیْبُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْخَالِقُ الْبَارِیُ الْمُصَوِّرُ الْحَکِیْمُ الشَّھِیْدُ وَبِحَقِّ مَنْ لَّہُ الْاَسْمَاءَ الْحُسْنٰی اِلَّا مَا کُنْتَ عَوْنِیْ عَلٰی (حاجت کا نام لو) مثلاً بلندی اقبال۔ دولت۔ محبت۔ تسخیر خلق یا نقش یا عمل فلاں فلاں۔ انشاء اللہ فوراً کام ہوگا۔ اور عمل پورا ہوگا۔

چاہئے کہ عمل یا نقش یا مقصد کے لئے ایک دفعہ اول اور ایک دفعہ آخر میں اس عزیمت کو اس طرح پڑھا جائے۔ کہ ہر بار تسبیح کو پہلے شامل کر لیا جائے۔

۴۔ مقابلہ دشمن۔

جب اپنے سے زیادہ تعداد یا طاقتور دشمن سے مقابلہ پڑے۔ تو سورۃ اذا زلزلت الارض۔ ولم یکن الذین کفروا (آخر تک) پڑھ کر خاک سرخ پر دم کر کے ظالم دشمن کی طرف پھینک دو۔ خدا کی قدرت سے وہ

حیران و پریشان اور ذلیل ہو کر واپس ہو جائے گا۔ اور مقیس کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

۵۔ خاتم تحفظ و غلبہ

اگر عطاردی قوتوں کی لوح کی ضرورت ہو۔ تو لوح یا خاتم چاندی اور تانبہ کی ملا کر بنائی جائے۔ اس میں دو سطروں میں مندرجہ ذیل طلسم تیار کراؤ۔ اور موم میں بند کر کے محفوظ کر لو۔ جب عطاردی کاموں کے سلسلے میں کسی کے ہاں جانے کی ضرورت پڑے۔ یا کوئی اہم کام درپیش ہو۔ جس میں

سعجـــلو
عجلوا عجلوا عجلوا

کامیابی کا حصول لازمی ہو تو موم کو علیحدہ کر کے انگشتری کو سب سے چھوٹی انگلی میں پہن لو۔ انشاء اللہ کام حیرت انگیز طور پر سرانجام پائے گا۔ اگر دھاتوں کی لوح یا خاتم تیار نہ ہو سکے۔ تو موم شمعی لو۔ اُسے نرم کر کے تختی بناؤ اور ہموار کر کے مندرجہ بالا اسماء اس میں کندہ کرو۔ پھر حریر سفید میں لپیٹ کر بازوئے راست پر باندھ لو۔ یہ حرزِ اعظم ہے۔ ہر کام کے لئے۔ اِسے شرف عطارد میں یا اوجِ عطارد میں تیار کرنا چاہئے ساری زندگی کام دے گی۔

۶۔ خاتم و لوح عروج

اس ستارے کے موکل کے اسماء ورد یا علیُ یا عظیمُ ہیں۔ ان دونو کو لبسط کر کے لوح قمری پر نقش ہفت در ہفت میں کندہ کرو۔ اس کے دو برج ہیں۔ ایک بادی ہے۔ دوسرا خاکی ہے۔ عدد اسمائے حسنیٰ کے ۱۱۳۰ ہیں۔ یہ لوح یا خاتم شرف یا اوج عطارد میں کندہ کرنی چاہئے۔ حصولِ مراتب۔ حصولِ علم و حکمت۔ دوسروں پر فوقیت حاصل کرنے اور ترقیوں کی منازل طے کرنے کے لئے سریع التاثیر ہے۔ امراء و حکام اور صاحبِ علم لوگوں کی تسخیر کا کام دے گی۔

اس ستارے کی خاتم یا لوح دونو کے اثرات یکساں ہیں۔ جس چیز کو استعمال کرنے میں آسانی ہو۔ اس کو تیار کریں اور فائدہ اٹھائیں۔

لوح عطارد

ع	ل	ی	ع	ظ	ی	م
ل	ی	ع	ظ	ی	م	ی
ی	ع	ظ	ی	م	ی	ظ
ع	ظ	ی	م	ی	ظ	ع
ظ	ی	م	ی	ظ	ع	ی
ی	م	ی	ظ	ع	ی	ل
م	ی	ظ	ع	ی	ل	ع

خاتم عطارد

۹۱۴
یا علی یا عظیم
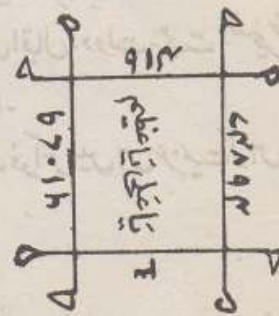
۷۔ افــراد

اگر کوئی شخص بہن بھائیوں یا اعزا کے متعلق سوال کرے۔ کہ وہ لوگ مجھ سے محبت و اخلاص رکھتے ہیں یا نہیں۔ تو جواب دو۔ کہ ظاہری صورت میں محبت و اخلاص ہے۔ لیکن غیر حاضری میں دشمنی اور دل شکنی کی باتیں کرتے ہیں۔

اگر ملازم یا زیردستوں کے متعلق سوال ہے۔ کہ وہ لوگ مالک سے راضی ہیں یا نہیں۔ تو جواب دو۔ کہ وہ باطن میں ناراض ہیں۔ ظاہر میں خوش ہیں۔

۹۔ چوری

اگر کوئی چور کے متعلق سوال کرے۔ اور اول حصّہ ساعت ہو تو جواب دو۔ کہ چور زرد رنگ کا آدمی ہے۔ کچھ کمزور۔ ناک پر بھورا نشان ہے۔ اولاد اس کی بہت ہے۔ ٹانگوں پر بال بہت ہیں۔ قد چھوٹا ہے۔ ماسٹر یا طالب علم ہے۔ یا قاری یا عالم ہے۔ بچوں کو تعلیم دیتا ہے۔ البتہ بدخلق۔ آوارہ چالاک اور حیلہ گر ہے۔ وہ تمھارے قریب رہتا ہے۔ جیسے کہ ملازم یا دوست ہمسایہ ہو۔ اس کے پاس کتابیں اور سامان ہے۔ چوری شدہ مال ہوا میں معلق ہے۔ یا زمین کے اندر دفن ہے۔ کیونکہ اس کا طالع جوزا و سنبلہ ہے۔

اگر آخر حصّہ ساعت میں سوال ہو۔ تو کہو۔ کہ چور سُرخ رنگ کا آدمی ہے۔ نرم ٹانگیں۔ خراب عادت بدخلق۔ بدن پر بال بہت ہیں۔ جاذب اور پُرکشش ہے۔ اس نے اشیاء کو کسی بڑے بیوپاری کے پاس تبدیل کرلیا ہے۔ وہ تاجر خلقت میں نیک، باعزت ہے۔ عالم اور قاری ہے۔ یہ سرقہ ظاہر نہیں ہوگا۔ بلکہ بہت محنت اور مشقت کے بعد ممکن ہے۔ بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ عطارد کی اوّل حصہ ساعت میں سوال ہو۔ تو چور کالا رنگ مائل بہ سبزی ہے۔ تعلیم یافتہ ہے۔ ممکن ہے کہ بچوں کو پڑھاتا ہے۔ سائل کے نزدیک رہتا ہے۔ جیسے نوکر یا دوست یا ہمسایہ۔ چور یا مال ظاہر ہوگا۔ اگر آخر حصہ میں سوال ہو۔ تو چور کالا رنگ۔ بے شرم ہے۔ اس نے چوری شدہ مال کو بدل دیا ہے۔ یا تو اس کے وکیل کے ہاتھ میں ہے۔ یا کسی جوان عمر بنیاری یا دوکاندار کے پاس فروخت کر دیا ہے۔ جس کا رنگ سرخی مائل سیاہ ہے۔ مال ہوا میں معلق یا زمین کے اندر دفن ہے۔

اب اگر کوئی شخص عرض کرے۔ کہ مجھے ایسا تعویز لکھ دیں کہ مال یا چور یا دونو ہاتھ آجائیں تو یہ طلسم لکھ کر دو۔ کہ ہوا میں لٹکائے۔ چور کی علامت کا آدمی ظاہر ہوگا۔ یا مال کسی بڑے آدمی کے گھر سے ملیگا۔ طلسم یہ ہے۔

کمعللعلس لہ لھم احر لکعط "ع" الکھ "سص
صــــــطــــسک اللھم یا رب بحق ھذہٖ
الاسماء اظھر متاع عبد لک (نام مرد سائل معہ والدہ) یا امتک

(نام عورت سائل معہ والدہ) فانہٗ لیظھر باذن اللہ تعالیٰ۔

۱۰۔ حمل و اولاد

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ حاملہ کیا جنے گی۔ تو جواب دو۔ کہ جفت لڑکا یا لڑکی جنے گی۔ ان دونو مولودوں میں ایک بچہ آدمی کا ہوگا۔ ایک جن کا ہے۔ اگر ایک لڑکا پیدا ہوا۔ تو وہ نیک۔ صالح۔ عارف اور حافظ قرآن ہوگا۔ عمر دراز ہوگا۔ رزق زیادہ پائے گا۔ سب کے نزدیک باعزت ہوگا۔ اعزا و اقربا کے علاوہ اپنے وطن کے امراء و وزراء اور بادشاہ کے نزدیک بھی باعزت اور نامدار ہوگا۔ نیک آدمیوں اور مقتدر لوگوں کے ساتھ رہے گا۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ حاملہ کے لئے کوئی تعویذ دیں۔ تاکہ صحت و امن میں رہے۔ تو یہ آیت شریف تحریر کرکے دو۔ ؎ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ۝ روزانہ تین مرتبہ تحریر کرو۔ اور سات دن تک کسی چیز میں گھول کر حاملہ کو پلاؤ۔ خواہ پانی ہو یا عرق گاؤ زبان۔ اس کو عطارد کی ساعت اول میں پھر ساعت دوم پھر ساعت سوم میں پلاؤ۔ بدھ کے دن سے شروع کرو۔ اور روزانہ صرف وقت کی پابندی کرو۔

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ تعویذ لکھ دیں۔ تاکہ عسر ولادت اور تکلیف کے وقت اس سے کام لیا جائے۔ تو مندرجہ ذیل اسماء طلسم کو لکھ کر بوقت ولادت ران چپ پر باندھ دو۔ بحکم خدا تسہیل ولادت میں کامل اثر دکھائے گا۔

لھ ۱۱۱۱ ۹ ۷ ۱۱۱۱ ۱۹ ۴۹ ۱۱۱ ۱۱۱۱ ۹ ۹۲ ۴ ۹۱ ۹۹ ۱۹ ۱۹ ۲ م ۱۱۱۱ ۹۹ محمعھل

اگر کوئی بانجھ عورت کے لئے سوال کرے۔ کہ اولاد ہوگی یا نہ۔ تو جواب دو۔ کہ اس کے پیٹ میں جن بھوت کا ہوا ہے۔ اور رحم کے اندر دخل ہے۔

اس سلسلہ میں صدقہ کی ضرورت ہو۔ تو کہو۔ کہ ایک دنبہ ذبح کرو۔ اور فقیروں اور مسکینوں کو بانٹ دو۔

اگر حمل گر جاتا ہو۔ یا اولاد ہو ہو کر مر جاتی ہو۔ اور ایسا پہلی تین اولادوں تک ہوتا ہے تو ذیل کے حرز کو پہنا دو۔ تو اولاد خوش رو اور باعث برکت، عمر والی پیدا ہوگی۔

ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا و سھو ویلیہ قدوس قدوس قدوس رب الملائکۃ والروح اھوا یھوا اھو فھونیلہ بنا ولھۃ اسم ربہ ھذا رزق (نام معہ والدہ حاملہ) حاملۃ ھذا لکتاب ولدا لحق ھذہ الاسماء فانھا تحمل باذن اللہ تعالیٰ۔ اگر اس حرز کا امتحان کرنا ہو۔ تو کسی حیوان پر تجربہ کرکے دیکھ لو۔

بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ اگر کسی بانجھ عورت کے لئے سوال کیا جائے۔ کہ اولاد ہوگی یا نہ۔ تو

؎ سورۃ رعد آیت ۳۸

جواب دو۔ کہ عورت مذکور کے پیٹ میں جن کی ہوا داخل ہے۔ معدہ اور موضع رحم میں اثر ہے۔ اول اول یہ مرض سردی سے شروع ہوا تھا۔

اگر کوئی اس کی دوا دریافت کرے۔ تو صندل۔ لونگ دونو چیزوں پر ذیل کی آیات قرآنی پڑھ کر پانی میں گھول کر سات دن تک پلاؤ۔ یا پانی پر پڑھ کر اندر صندل و لونگ ڈال دو۔ اور پھر پلاؤ۔ انشاء اللہ صحت ہوگی۔ آیات یہ ہیں۔ (سورۃ رعد کی آیت ۳۷ تا ۴۲)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلاً مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ سے لیکر عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ۝ تک لکھیں

اگر یہ تعویز پہنا دے۔ اور دونو چیزیں جو اوپر لکھی گئی ہیں۔ پلانے کے بعد یا پینے کے بعد پیٹ کے اندر جو کچھ ہوگا۔ حمل ساقط ہو یا مر کر گرے یا پیٹ میں مر جائے۔ یا مردہ خارج ہو۔ یا سالم ہوگا۔ بہر حال تعویز پہننے اور پینے کے بعد اگر اولاد ضائع ہوئی تو ہوگی۔ مگر آئندہ ہرگز ہرگز ایسی بات پیدا نہ ہوگی۔ یعنی شرطیہ ہے۔ کہ گویا مذکورہ مصیبت کے بعد خدا بفضل خود اولاد نصیب کرے گا۔ صالح۔ صاحب رزق۔ نیکوکار شریف اور مبارک ہوگی۔ مگر تمام قریب اور دور میں یہ اولاد سعید ثابت ہوگی۔

۱۱۔ خبر

اگر سوال تصدیق خبر کے متعلق ہو۔ تو جواب دو کہ صحیح ہے۔ خواہ خیر کی خبر ہو یا شر کی۔ دونو درست ہیں۔ خواہ خبر دینے والا مرد ہے۔ یا عورت ہر صورت میں شنیدہ بات درست سمجھی جائے گی۔

اگر منادی کرنے والے یا کوئی خبر لانے والے کے متعلق سوال ہو۔ کہ کیا خبر لائے گا؟ تو جواب دو۔ کہ وہ مریض کی خبر لائے گا۔ یا کہیں سے کوئی خط آئے گا۔ جس میں بارش کے متعلق خبر ہوگی۔

اگر نامعلوم اور مجہول خبر کے بارہ میں سوال ہو۔ کہ فلاں خبر اچھی ہے یا بری۔ تو جواب دو۔ کہ خبر نیک ہے اور عنقریب سب لوگ سن لیں گے۔

بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ عطارد میں ملنے والی خبر کا کچھ حصہ صحیح ہوتا ہے۔ اور کچھ غلط ہوتا ہے۔ یا یوں سمجھ لیں کہ بیان کرنے والا اپنی طرف سے بھی بڑھا چڑھا کر بیان کر جائے گا۔ جسے غلط بیانی کہہ سکتے ہیں۔ حالانکہ خبر صحیح ہوگی۔

۱۲۔ دفینہ

اگر دفینہ کے متعلق سوال ہے۔ اور اول حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ دفینہ ہے۔ لیکن اس میں کوئی چیز نہیں ہے بلکہ وہ ایک نادر یا معمولی نوشتہ ہے یا کتاب ہے۔ یا سحر و جادو مدفون ہے۔ وہ تیرے خواب گاہ کے نیچے ہے۔ جہاں سوتے ہو۔ اگر سوال آخری ساعت میں ہو۔ تو جواب دو۔ مدفون ہے۔ مگر ملنا مشکل ہے۔

اگر سوال ہو کہ میرے گھر میں کسی نے کچھ دفن کیا ہے؟ اول حصہ ساعت ہو۔ تو کہو۔ کوئی دفینہ

نہیں ہے۔ اگر آخر ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ دفینہ میں کوئی سُرخ چیز ہے جو کہ مائل بہ سبزی ہے۔ گویا کہ زرد رنگ کا کپڑا۔ اور اس میں کوئی چیز ہے۔ ممکن ہے اناج میں سے کوئی چیز ہو۔ اگر وہ شخص کہے کہ مجھے شک ہے۔ کہ مجھ پر کسی نے جادو کیا ہے۔ یا میرے گھر میں کسی نے دشمنی سے کچھ دفن کیا ہوا ہے تو اُسے کہو۔ کہ صدقہ دو۔ اور ذیل کا تعویذ مربع لکھ کر پاس رکھو۔ اور انگشتری بنوا کر چھوٹی انگلی میں پہن لو۔ نہ کچھ اثر ہوگا۔ نہ آئندہ کوئی حملہ کرے گا۔ یا کرے گا تو اس کا وار ضائع جائے گا۔

لوح

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

خاتم

۱۴۔ سلطان۔ سلطنت

اگر سوال حاکم یا امیر یا ملک کے لئے ہو۔ تو جواب موافق نہ ہوگا۔ کہو کہ اس سے ملک میں فتنہ پیدا ہوگا۔ کیونکہ وہ فاسق و فاجر ہے۔

اگر قاضی کے بارے میں سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ نیک اور عادل شخص ہے۔ لوگوں کو نیکی کے راستہ پر چلنے کی ہدایت کرتا ہے۔

اگر سوال ہو۔ کہ مملکت کس سے اچھی ہوگی۔ اور کون مفادِ عامہ کے لئے کام کرے گا۔ یا کرتا ہے۔ تو جواب دو۔ کہ ایسا کوئی شخص نہ ملیگا۔

اور سائل کو بتا دو۔ کہ اس کے لئے اس شہر میں رشوت لینا یا حرام چیز کا استعمال نقصان دہ ہوگا

اگر سوال ہو۔ کہ فلاں مملکت کے عوام کیسے ہیں۔ تو جواب دو۔ کہ وہ سب نیکوکار ہیں۔ اکثر عالم فاضل اور عابد ہیں۔ غریب کے مددگار ہیں۔ مگر ان میں سے ایک عمر رسیدہ آدمی کہ بہت بخیل اور بدمغز ہے۔ بغض و عداوت کے جال پھیلاتا رہتا ہے۔

اس ساعت میں مملکت کی طلب یا عہدہ کا حصول بہتر رہتا ہے۔ نہ مال میں خسارا نہ نفس کو تکلیف

۱۵۔ سکونت

اگر سوال کسی شہر یا بازار کے لئے ہو۔ تو جواب دو کہ شہر میں بہت سے مشائخ موجود ہیں۔ جن کی زیارت کے لئے لوگ آتے رہتے ہیں۔ عالم بھی ہیں۔

اگر کوئی معلوم کرے کہ فلاں شہر میں جو مصیبت و آفت مجھ پر آئی ہے۔ یا میں فلاں شہر میں سکونت کرنا چاہتا ہوں۔ وہاں کوئی آفت اور مصیبت نہ آئے۔ تو جواب دو کہ صدقہ دو۔ تاکہ کفارہ ہو۔ اس

امر کے لئے علماء فقراء اور مساکین پر کوئی چیز تصدق کرو۔ اس قسم کے صدقہ کا خاص فائدہ نہ ہوگا۔ کہ تو لوگوں کو ایک گھر میں جمع کر کے قرآن پڑھوالے۔ اور روٹی طعام کھلا دے۔ بلکہ افضل طریقہ یہ ہے کہ حسب توفیق صدقہ مسکین علما کو دیا جائے۔

اگر سوال ہو کہ میں مکان میں سکونت اختیار کرنا چاہتا ہوں۔ کیسا ہے گا؟ تو جواب دو۔ کہ سکونت مبارک ہے۔

۱۶۔ سفر

اگر سوال سفر پانی کا ہو۔ تو پورا نہ ہوگا۔ مگر دو ہفتہ یا دو ماہ یا دو سال کے بعد ہوگا۔ اگر کسی وجہ سے جانا ضروری ہو۔ تو جب تک صدقہ نہ دے۔ سفر نہ کرے۔ اس ساعت میں سفر کرنے سے تنگی اور تکلیف واقع ہوتی ہے۔ بادِ سخت سے مقابلہ ہوتا ہے۔ اور کشتی کی غرقابی کا امکان ہوگا۔ البتہ سفر خشکی اور ہوائی مبارک رہے گا۔

اگر کوئی کہے۔ کہ کیا کروں کہ سفر بخیریت تمام ہو۔ تو جواب دیں کہ چلتے وقت صدقہ کریں اور کہیں بِسْمِ اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ۔ اور اسی کا ہی نقش مربع بنوا کر پہن لیں۔ آبی سفر ہو تو آبی نقش۔ بادی ہو تو بادی نقش۔ خاکی ہو تو خاکی نقش بنوالیں۔ اللہ برکت دے گا۔ اور تحفظ کرے گا۔

۱۷۔ شکار

اگر کوئی شخص شکار کے لئے تعویذ طلب کرے۔ تو مندرجہ ذیل حروف کو شکار گاہ میں معلق کر دو۔ سب پرندے کھچے چلے آئیں گے۔ مگر بہتر ہو کہ تعویذ کو وہاں لٹکاؤ جہاں آلاتِ شکار نصب کئے جاتے ہیں۔ حروف یہ ہیں۔ ب د د ح ا ج ھ ز ط

۱۸۔ شراکت

اگر کوئی شراکت کے لئے سوال کرے۔ تو جواب دو کہ وہ ایک جھوٹا آدمی ہے۔ یا آدمیوں کی جمعیت جس میں شمولیت کا سوال ہے۔ جھوٹے ہیں۔ اس لئے تمہاری شرکت اور صحبت ایسے لوگوں سے ہوگی۔ جن کا قول و فعل جھوٹ پر ہوگا۔ ان سے ڈرو۔ وہ ہر کام میں رکاوٹ بھی ڈال دیں گے۔

۱۹۔ شادی

اگر سوال نکاح کا ہو۔ تو کہو کہ نہ ہوگا۔ اس کو مشورہ دینے والا کوئی دوسرا آدمی ہے۔ وہ غالب ہے۔ اگر اس جگہ نکاح لازم ہے۔ تو کسی عامل سے رجوع کرو۔ تاکہ نکاح بخیریت تمام ہو ورنہ مشکل پڑے گی۔

اگر تعویز کا سوال کرے۔ تو جمعہ کے دن طلوع شمس کے وقت مشک و زعفران سے مندرجہ ذیل اسماء لکھ کر دو۔ اور اس کو لوبان کی دھونی دو۔ اور کہو۔ کہ گلے یا دائیں بازو پر باندھ لے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

یا اھیل طیا ھیل یا اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب۔

اگر کسی عورت کے لئے نکاح شادی کا سوال ہو۔ تو کہو۔ کہ نکاح ہوگا۔ مگر ایک غریب مسافر پردیسی کے ساتھ ہوگا۔ جو غیر ملک کا ہے۔

اگر سوال ہو۔ کہ میری بیوی مجھ سے محبت کرے گی یا نہ۔ تو جواب دو۔ کہ ہرگز محبت نہ کرے گی۔ بہتر ہے کہ کسی عامل سے کوئی تعویذ کراؤ۔ اور اس کمی کو پورا کرو جو میاں بیوی میں اتفاق نہ لانے کا سبب ہے۔ البتہ نقش کا ہدیہ عامل کو ضرور دو۔ ورنہ کام ہرگز نہ ہوگا۔

اگر سوال ہو۔ کہ حرزِ محبت چاہئے۔ تو مرد و عورت میں سے جو بھی طالب ہو۔ اس کو لکھ کر دو۔ کہ وہ گلے میں لٹکائے۔ محبت و الفت اور اقبال کے لئے سریع التاثیر ہے۔ اور وہ یہ ہے۔

کعلل للھج تحب فلاں بنت فلاں اور درمیان فلاں بن فلاں کے بحق ھذہ الاسماء لھسك لھسط من کسھر ساھلسلھعھہ سعلح سلح۔

اگر کوئی شخص کہے۔ کہ میاں بیوی میں ناچاقی ہے۔ اور اس قسم کے معاملے ہیں کہ اُن کا نکاح قائم نہ رہے گا۔ جدائی ہو جائے گی۔ یا کوئی شخص درپے آزار ہے۔ کہ وہ علیحدہ ہو جائیں۔ تو استقامت زوجین کا نقش لکھ کر دو۔ یہ نکاح قائم رہے گا۔

یا معشر الجن والانس إن استطعتم أن تنفذوا من أقطار السموات والأرض فانفذوا لا تنفذون إلا بسلطان۔ فبأی آلاء ربکما تکذبان۔ یرسل علیکما شواظ من نار و نحاس فلا تنتصران۔ (سورہ رحمٰن آیت ۳۳ تا ۳۵)

اِسے گھر کے دروازہ کے پاس پاک مقام پر دفن کردو۔ یا لٹکا دو۔ عورت گھر سے باہر نہ جائے گی۔ اور قائم رہے گی

۲۰۔ ضمیر

عطارد کی ساعت میں کوئی شخص یہ سوال کرے۔ کہ میرے ضمیر کا حال بتاؤ۔ تو کہو۔ کہ کوئی نقش یا نقش شدہ چیز مثل روپیہ۔ نوٹ یا کتاب یا مہر یا کسی منشی یا کسی حساب یا حساب کرنے والے کا سوال ہے۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ میرے ہاتھ میں کیا ہے۔ اور ساعت کا اول حصہ ہو۔ تو جواب دو۔ کہ روپیہ ہے یا ورق۔ یا کوئی دانہ جو جیسا۔ اگر درمیانی ساعت ہو۔ تو گھاس کی طرح کوئی چیز ہے۔ جس کا رنگ قریباً سیاہ ہے۔ یا سیاہی مائل ہے۔ خشک چیز ہے۔ اگر آخر ساعت ہو۔ تو کوئی نقش شدہ چیز مثل روپیہ یا اور کوئی کھدی ہوئی چیز ہے یا پھر نقش شدہ دانہ یا قوت وغیرہ۔

بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ عطارد کی ساعت میں کوئی ضمیر کا سوال کرے۔ تو کہو۔ کہ وہ دوا یا کتاب کا ورد یا بادشاہ یا قاضی یا کسی جماعت کا حال معلوم کر رہا ہے۔ یا سبق پڑھنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ پختہ نشانی یہ ہے۔ کہ اگر سوال کنندہ کا خود اپنی ذات کے متعلق سوال ہو۔ تو جان لو۔ کہ وہ خود سحر و جادو گیا ہوا ہے۔ یا عالم و ساحر ہے۔ اس کی نشانی یہ ہے۔ کہ اس کے ناک سے گاہے گاہے خون جاری ہوتا ہے۔ جس سے کپڑے بھی خراب ہو جاتے

ہیں۔ کیونکہ عطارد بادی خاکی سرد اور خشک ہے۔ تمام برجوں میں شمس کے ساتھ ساتھ رہتا ہے۔

۲۲۔ غلبہ

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ مخاصمت کا کیا ہوگا۔ تو جواب دو کہ وہ لوگ مکر و فریب سے تیری گرفتاری کا ارادہ رکھتے ہیں۔ لہٰذا نامعلوم دن تک اپنی حفاظت کا انتظام کرو۔ اور ہوشیار رہو۔ اس وقت تم کو ان لوگوں سے کسی فائدہ کی توقع نہ کرنی چاہئے۔ نقصان ہی نقصان ہے۔ وہ لوگ اپنے دلوں کے اندر تمہیں نشانہ بنانے کا ارادہ کر چکے ہیں۔ غافل مت رہو۔

اگر وہ شخص کہے۔ کہ ایسا تعویذ دو۔ کہ جنگ خصومت میں میری حفاظت ہو۔ تو آخر ماہ قمری میں ان آیات کو لکھ کر دو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

هُوَالَّذِیْ یُرِیْکُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ٥ وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِکَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ ۚ وَیُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ بِهَا مَنْ یَّشَآءُ وَهُمْ یُجَادِلُوْنَ فِی اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ ٥[1] فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ٥[2] اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ ٥[3]

اس تمام دعا کو آخر ماہ میں احتراق کے دنوں میں تحریر کرو۔ بحکم خدا سب کے ارادے باطل ہو جائیں گے ان کی خرابی کوئی اثر نہ رکھے گی۔ پھر خدا کا شکر ادا کرو۔

اگر کوئی سوال۔ دو ناراض شخصیتوں کے بارے میں کرے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ لوگ خیر میں نہیں ہیں۔ نہ کوئی غالب ہے نہ مغلوب۔ ہر ایک کے دل میں ایک دوسرے کے لئے زہر پوشیدہ ہے۔

اگر کوئی اہم معاملہ کے لئے کسی دوست کے متعلق سوال کرے۔ تو کہو کہ اس کی نیت خراب ہے۔ اگر دو پارٹیوں یا گروہ یا لوگوں کے متعلق سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ ان کے اندر بڑا فتنہ ہے۔ وہ آپس میں متفق نہ ہوں گے۔

اگر سوال ہو۔ کہ فلاں فلاں شہر والوں میں جھگڑے کا انجام کیا ہوگا۔ تو جواب دو۔ کہ ان دونوں کے اندر خیر نہیں۔ نہ کوئی غالب ہوگا نہ مغلوب۔ اور نہ کوئی طالبِ ظفر ہوگا۔

۲۳۔ غائب

اگر سوال غائب کے لئے ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ عنقریب تیری طرف آئے گا۔ اس وقت بارش کا دن ہوگا۔ یا مغرب کا وقت ہوگا۔ یا بدھ کا دن یا کسی بھی دن کی ساعت اول ہوگی۔

اگر سوال ہو۔ کہ وہ کس حال میں ہے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ تندرست ہے۔ وہ ایک بڑے آدمی کی کشتی میں ہے۔ جو سائل کے غیر وطن کا ہے۔

بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ غائب مع نفع مال کے آئیگا۔ پانچ یا دس دنوں میں خبر آئے گی۔ وہ تندرست ہے۔ البتہ مشکل اس کے لئے یہ ہے۔ کہ اس کا سامان یا مال غیر ملک میں ہے۔ اس کی فکر میں ہے

[1] سورہ رعد آیت ۱۱ [2] سورہ یوسف آیت ۶۴۔ [3] سورہ طارق آیت ۴

اور انشاءاللہ خدا اس کی مشکل آسان کرے گا۔

۲۴۔ کام

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ میں اپنے کام میں کامیابی حاصل کروں گا یا نہ۔ اگر اول ساعت ہو۔ تو کام نہ ہوگا۔ اگر آخر ساعت ہو۔ تو کام ہو جائے گا۔ اگر درمیانی ساعت ہو۔ تو تکلیف کے بعد کامیابی ہوگی۔

اگر سوال کشتی یا جہاز کو پانی میں اتارنے کا ہو۔ یا کام شروع کرنے کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ فائدہ نہ ہوگا دو سال انتظار کرنے کے بعد فائدہ ہوگا۔

اگر کوئی کہے کہ کام میں کامیابی حاصل کرنے اور مراد حاصل کرنے کے لئے کیا کروں۔ تو جواب دو کہ صبح کی نماز پڑھ کر ایسی جگہ کھڑے ہو جاؤ۔ جہاں سورج نکلنے کا نظارہ ہو سکے۔ اس وقت سورہ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ دس بار پڑھیں۔ اپنی حاجت کا ذکر کریں پھر کہیں مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پھر روزانہ ایسا کریں۔ حتیٰ کہ اللہ حاجت روائی کردے۔

۲۵۔ گم شدہ

اگر سوال گم شدہ یا گریختہ کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ واپسی نہ ہوگی۔ کافی عرصہ کے بعد امید پیدا ہوگی۔

اگر سوال ہو۔ کہ ماضی بعید میں کوئی چیز گم ہوگئی تھی۔ یا حال میں گم ہوئی ہے۔ تو جواب دو۔ کہ واقعی گم ہو چکی ہے۔ کوئی جانور میں سے ہے۔ یا خادم وغیرہ یا نوعمر لڑکی ہے۔

اگر یہ معلوم کرنا ہو۔ میرے گھر میں سے فلاں چیز چوری شدہ ہے۔ یا ویسے ہی گھر میں کہیں گم ہوگئی ہے اور وہ ملتی نہیں۔ یا شک ہے۔ کہ چوہے لے کر بلوں میں گھس گئے ہوں گے۔ تو اس کے لئے تدبیر بتائیں۔ کہ چیز مل جائے۔ یا اطلاع ملے۔ تو اس امر کے لئے ذیل کی عزیمت کے چار نقش لکھو۔ اور چاروں کونوں میں دفن کردو۔ بحکم خدا چوہے لے گئے ہوں گے۔ تو وہ نکال دیں گے۔ اور کوئی صورت ہوگی۔ تو اس کا بھی کسی نہ کسی ذریعہ سے یا خواب سے علم ہو جائے گا۔

بسم اللہ مکین بسم اللہ مکیس بسم اللہ مکین ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

کو چاروں کونوں میں دفن کرو۔ اور مکان کے درمیان یا جس کمرہ میں شک ہو۔ اس کے درمیان دائرہ بنا کر پانچواں تعویذ رکھ کر اوپر کوئی چیز رکھ دو۔ وہ یہ ہے۔ فسیکفیکہم اللہ وھوالسمیع العلیم ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

اگر گھر میں سے چیزیں اکثر چوری ہو جاتی ہوں۔ تو بھی یہی پانچوں نقش کام دیں گے۔

۲۶۔ گریختہ

اگر گریختہ کے متعلق کوئی سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ کسی کے قبضے میں ہے۔ وہ اس کی مرضی کے بغیر حرکت نہیں کر سکتا۔ نہ اس کا پتہ لگ سکے گا۔ انتظار کرو۔ شاید اللہ کوئی سبب بنا دے۔

اگر کوئی کہے۔ کہ کوئی تعویذ دیں۔ کہ گریختہ واپس آجائے۔ تو ذیل کی عزیمت لکھ کر دیں۔ کھو کر اُسے

آگ کے نیچے دفن کرے۔ تاکہ اُسے حرارت پہنچتی رہے۔ بحکم خدا واپسی ہوگی۔

رب ح رك من له اود مولها لا اح وف رح ال رح رب
ال وريا رب أظهر متاع عبدك (نام مالک معہ والدہ) بحق
هذه الحروف ام ى مرکع رسودی سرای رع س وری فانه
يظهر باذن الله تعالى

یہ عزیمت اس وقت بھی کام دیتی ہے۔ جب کہ گمریختہ کوئی مال لے کر بھاگ جائے۔

۲۷۔ موسم

اگر کوئی شخص سال آئندہ کے بارے میں سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ سختی کی قسم کا سال ہوگا۔
اول حصہ سال میں لوگ سخت تھکن محسوس کریں گے۔ آخر حصہ سال میں بچوں کی اموات بہت ہوں گی۔ یا
کوئی ماہر فن یا عالم دین مرجائے گا۔

۲۸۔ مرض

اگر کوئی کہے۔ کہ میرے جسم میں دردیں ہیں۔ سر یا جسم یا کان میں درد رہتی ہے۔ تو کہو۔ کہ اس کے گھر
میں سحر و جادو ہے۔ بستروں میں یا اندرون خانہ یا زیر دروازہ دفن ہے۔

اس ساعت میں کوئی مرض کے متعلق سوال کرے۔ تو مریض ذہنی طور پر مفلوج ہوگا۔ اور بعض کے جسم
کی حالت بھی کمزور ہوگی۔ یہ سحر کے باعث ہوگا۔

اگر سوال دوا یا علاج کا ہو۔ تو ذیل کی عزیمت کو تحریر کرکے دیں کردہ پگڑی یا ٹوپی میں رکھ لے۔ پھر یہی
عزیمت باسی پانی پر پڑھ کردیں۔ کہ وہ جہاں جہاں سحر کا شک ہو۔ چھڑک دے۔ اسی طرح تین یا سات دن برابر
کرے۔ سحر کا اثر ضائع ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

أذهب الباس رب الناس اشف أنت الشافی لاشفاء إلا شفاؤك شفا
لا يغادر سقما اشف حامل كتابى هذا اشفاء لا يغادر صغيرة ولا كبيرة ولا
سقما ولا ألما فی الجسم لاشفاء لا شفاؤك وكل شئ من عندك ولا يكون
الأمن إلا بعزتك وقدرتك ولا حول ولا قوة إلا بالله العلى العظيم۔

اگر کوئی مریض کے لئے سوال کرے۔ کہ کیا مرض ہے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ آسیب زدہ ہے۔ یعنی ہوائے
جن بھوت لگا ہے۔ علامات یہ ہیں کہ مریض کا رنگ سفید پڑ گیا ہے۔ سر میں خبیث چیز کا اثر ہے۔ سوتے میں
ظاہر ہوتا ہے۔ جس سے مریض ڈرنے لگتا ہے۔ اس سے بدن میں درد کی شکایت بھی ہے۔ شدت مرض میں
ناف سے لے کر ٹانگوں میں زانو تک غایت درد ہوجاتا ہے۔ پھر ہٹ جاتا ہے۔ پھر ہوجاتا ہے یعنی عود کرتا رہتا
ہے۔ یہاں تک کہ مریض مرجاتا ہے۔ اس بیماری کا سبب یہ ہے کہ کسی نے بدظنی یا دشمنی کے سبب سے
سحر کردیا ہے۔ یا بعض لوگ ہر روز صبح و شام اس کے لئے بددعا یا نحس عمل کررہے ہیں۔ اس سے دماغ پر

بُرا اثر پڑتا ہے۔

کتاب اذکار میں ہے۔ کہ اگر کوئی ساعتِ عطارد میں سوال کرے۔ تو کہو۔ کہ مرض کا سبب خلط فالج اور قولنج کا سبب ہے۔ اگر پشت وپیٹ میں تکلیف ہے۔ مرض خواب گاہ میں زور پکڑتا ہے۔ پس ریح جاری ہوتی ہے۔ جس کے سبب سے شکم میں سخت درد پیدا ہوتا ہے۔ اور کچھ وقت کے بعد تمام بدن میں شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ درد بدن میں دورہ کرتا رہتا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ جنات کا آسیب ہے (واللہ اعلم)

اگر سوال دوا کا ہو۔ تو کہو کہ کبوتر کا بچہ لا کر ذبح کرو۔ آلائش غلیظ سے اس کو صاف کرو۔ اسے روغن زرد (مادہ گاؤ زرد رنگ کے گھی) میں پکاؤ۔ قدرے شکر۔ ایک زردی بیضہ مرغ اور قدرے کافور شامل کرکے کھلاؤ۔ حسب مرض چند دن کھلانے سے بفضلِ خدا شفا ہوگی۔

اگر مریض کو پلانے کے تعویز دینے ہوں۔ تو دوا کے بعد اسے پینے کی ہدایت کرو۔ آیات آخر سورہ حشر اور سورۂ اخلاص لکھ کر مریض کے حوالہ کرو۔ تاکہ بلاناغہ تین دن پیئے۔

کتاب ساعت الخیر میں لکھا ہے۔ کہ کبوتر کا ایک بچہ۔ زردی بیضہ مرغ و روغن گاؤ میں پکاؤ۔ اس پر قدرے شکر و کافور چھڑک دو۔ اور مریض کو نہار منہ کھلاؤ۔ پھر دریا کی خاک۔ قدرے لوبان۔ قدرے قسط۔ قدرے رائی اور ہاتھی دانت لے کر تمام چیزوں کو کوئلوں پر ڈال کر مریض کو دھونی تین دن تک دو۔ شفا ہوگی۔

اگر اس مریض کو پینے کے لئے تعویذ دینے ہوں تو آیات ذیل لکھو (سورۂ حشر آیت ۲۱)

لو انزلنا ھذا القرآن علی جبل لرأیتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ وتلک الامثال نضربھا للناس لعلھم یتفکرون سے آخر سورۃ تک۔ پھر سورۂ بروج آخر تک۔ پھر انا انزلناہ فی لیلۃ القدر آخر سورۃ تک۔ زعفران سے لکھ کر گھول کر مریض کو تین دن تک پلاؤ۔ شفا ہوگی۔

کتاب مجموع میں لکھا ہے۔ کہ مذکورہ بیماری کے لئے کبوتر کا بچہ۔ شکر سفید۔ کافور سفید۔ سات دانہ انڈا۔ پکا کر مریض کو تین دن تک کھلاؤ۔ اور ذیل کی آیات پینے کے لئے دو۔ وہ بھی تین دن تک چینی کی طشتری میں لکھ کر پیئے۔ الم نشرح لک صدرک۔ آخر تک۔ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر آخر تک۔ سورۃ حشر کی آخری آیات تین تین مرتبہ۔ سورۃ اخلاص پانچ مرتبہ۔ سورۃ فلق تین مرتبہ۔ سورۃ ناس تین مرتبہ، سب کو تحریر کرکے مریض کو بلاناغہ پلاؤ۔

اگر مریض کی زندگی کے متعلق سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ مرد ہے تو بچ جائے گا۔ عورت ہے تو

مرجائے گی۔

کتاب مندل میں لکھا ہے۔ کہ اگر مرض کا سوال کرے۔ اور اول حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ مرض ٹھنڈ اور باد سے ہے۔ علامت باد یا ریح کسی خراب مکان یا ہیبت ناک یا ویران جگہ سے جس میں جن رہتا ہے۔ پیدا ہوئی ہے۔ یا کسی درخت کے نیچے سے جس پر جن کا اثر ہے۔ اس جن نے حالتِ جنابت میں اس کو پکڑا۔ اور سانس کے ذریعہ سر پر اثر کیا۔ اس کی وجہ سے مریض ڈرتا بھی ہے۔ جس شخص کو یہ ہوا لگ جائے تو جسم میں مرض قولنج یا کیموس پیدا ہو جاتا ہے۔ اور معدہ میں خرابی ہو جاتی ہے۔ اگر وسط حصہ ساعت میں سوال ہو۔ تو بیماری کا اثر رات کو ہوا ہے۔ ممکن ہے ہفتہ یا بدھ کے دن مرض کا اثر ہوا ہو۔ طبیعت میں فساد۔ تبدیلی رنگت۔ استحکام المرض اسی وجہ سے ہے۔ اور اگر آخر حصہ ساعت ہو۔ تو اثر جنی کی وجہ سے جسم میں مرض دیوانگی یا صرع کا حال پیدا ہوگیا ہے جو کہ والدین یا مریض کی اپنی غفلت کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ اس کے واسطے حرز الجوامع کو تحریر کرکے گھول کر تین دن تک پلاؤ۔

اگر مریض سوال کرے۔ کہ اس سے زیادہ کیا چیز فائدہ دیگی۔ تو جواب دو۔ کہ اس میں جن کی ہوا ہے۔ مگر چند یوم تک صدقہ دو۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ آٹھ کیلہ یا آٹھ سیر طعام باجرہ سفید۔ دو مرغیاں سفید یا سیاہ یا مختلف رنگ۔ یعنی سیاہ و سفید ہوں۔ ان کا صدقہ دو۔ خاک اور کافور کو جسم پر ملو۔ انشاءاللہ شفا ہوگی

اگر اسی سلسلہ میں تعویذ لکھ کر دینا ہو۔ تو آیات قرآنی میں سے۔ وَأَنَّا ظَنَنَّآ أَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اس کو لکھ کر بازوئے راست پر باندھو۔ بحکم خدا نجات ہوگی۔

۲۹۔ حالتِ مریض

اگر مریض کی حالت بہت نازک ہو۔ اور کوئی دریافت کرے۔ کہ انجام کیا ہوگا۔ تو ذیل سے جواب دو۔ بشرطیکہ بدھ کا دن ہو۔

پہلی ساعت (د) ہو تو مرد کو نجات اور عورت کو موت ہو۔

دوسری ساعت (ر) ہو تو مرد ہو تو مرجائے۔ عورت ہو تو نجات ملے۔

تیسری ساعت (ل) ہو تو ہر ایک کا مرض بڑھ جائے گا۔

چوتھی ساعت (ی) ہو تو مرد بچ جائے گا مگر عورت ہو تو مرجائے۔

پانچویں ساعت (خ) ہو تو دونوں کی مرض بڑھے۔ لیکن دونوں بچ جائیں۔

چھٹی ساعت (ص) ہو تو آدمی مرجائے گا عورت بچ جائے گی۔

ساتویں ساعت (ط) ہو تو آدمی مرجائے گا۔ عورت بچ جائے گی۔
آٹھویں ساعت (د) ہو تو عورت مرجائے گی مگر آدمی بچ جائے گا۔
نویں ساعت (س) ہو تو مرد مرجائے گا مگر عورت بچ جائے گی۔
دسویں ساعت (ل) ہو تو ہر ایک کا مرض بڑھے۔ مگر نجات ہر دو کو ہو۔
گیارھویں ساعت (ی) ہو تو مرد کو نجات مگر عورت مرجائے گی۔
بارھویں ساعت (خ) ہو تو مرض بڑھ کر موت لائے گی خواہ کوئی ہو۔

۳۰۔ احوال یوم ساعات بدھ

پہلی ساعت (د) اعمال محبت کے لئے
دوسری ساعت (س) جدائی اور فرقت کے لئے
تیسری ساعت (ل) الفت کے لئے
چوتھی ساعت (ی) زبان بندی کے لئے
پانچویں ساعت (خ) ملاقات اُمراء۔ حکام وسلاطین کے لئے
چھٹی ساعت (س) بندش یا فسخ نکاح کے لئے۔
ساتویں ساعت (ط) عورتوں کی محبت کے لئے۔
آٹھویں ساعت (د) جاہ و مرتبہ کے حصول کے لئے
نویں ساعت (س) مقابلہ اور آلات حرب کو توڑنے کے لئے
دسویں ساعت (ل) محبت کے لئے۔
گیارھویں ساعت (ی) دوا استعمال کرنے کے لئے
بارھویں ساعت (خ) قضائے حاجت کے لئے امراء۔ حکام وسلاطین کے پاس جانا۔

۳۱۔ نوروز عطاردی

اگر نوروز بدھ کے دن پڑے۔ تو اس سال بچوں کی اموات بہت ہوں۔ سردی کم پڑے۔ گرمی زیادہ ہو۔ عداوت بخیلی۔ بدنیتی بہت ہو۔ بادشاہوں کا قتل ہو۔ یار دوستوں میں بھی اموات ہوں۔ اور اکابرین شہر میں سے بھی کسی کے مرنے کا واقعہ ہو۔

یہ وہ دن ہے۔ جب کہ قابیل فرزند حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوا تھا۔

اس سال لوگ بھی عداوت کریں گے۔ ایک دوسرے سے مکر و فریب کریں گے۔ قحط کا بھی اندیشہ ہے۔ مگر علم والے لوگ بخیریت رہیں۔ بادشاہ لوگ باقوت رہیں۔ اس سال روئی۔ دانہ دار اشیاء۔ میوہ جات بہت ہوں۔ چاول مہنگا ہو۔ تل اور جو کا نرخ میانہ ہو۔ سردہ اور خربوزہ مہنگا ہو۔ سیلاب بہت آئیں گے۔ اس سال خشک سردی پڑے گی۔

یہ سال فتنہ و فساد کا ہوگا۔ شہروں میں خرابی زیادہ ہوگی۔ بیماریاں بھی پڑیں۔ لوگوں کو چاہئے کہ علاج دوا سے غافل نہ رہیں۔ فصد کرائیں۔ گرم چیزوں کے استعمال سے خبردار رہیں۔ اسی طرح خشک چیزوں سے بھی دور رہیں۔ شروع سال بہتر نہ ہوگا۔ آخر سال میں فرحت ملے۔

احکام ساعتِ زہرہ

زہرہ بارہ بروج کا دورہ قریباً دس گیارہ ماہ میں کرتا ہے۔ایک برج میں قریباً ۲۷ یوم رہتا ہے۔ یہ جمعہ کے دن کا مالک ہے۔اس دن کی پہلی ساعت زہرہ کی ہوتی ہے۔ یہ دن حضرت سیّدنا ابراہیم علیہ السلام کا ہے۔

۱۔ اثرات

زہرہ ستارہ حُب۔ لوگوں کی موافقت۔رحم۔تواضع۔خلق۔سخاوت۔صاف بات کرنا یا سننا۔لطائف خوشبو سے تعلق رکھتا ہے۔ اور وہ تمام چیزیں جو عورتوں کو رغبت اور محبت دلاتی ہیں۔ زہرہ سے منسوب ہیں۔

اس ساعت میں نکاح و شادی کی بات چیت کرنا۔شب زفاف منانا۔عورتوں سے محبت و دوستی کرنا کسی کام کے لئے ان سے مدد مانگنا۔بچوں کو تعلیم کے لئے بٹھانا۔خاتم و مہریں بنوانا۔کسی نیک کام کی ابتداء کرنا مال فروخت کرنا۔قبضہ لینا۔نیا کپڑا قطع کرنا۔گھر بنانا۔نقل مکانی کرنا۔کشتی کو پانی میں اتارنا۔سفر کرنا یا کشتیوں کو بدلنا۔سواری کرنا۔غرضیکہ ہر نیک کام کرنے سے خیر و برکت حاصل ہوتی ہے۔حجامت بنوانا۔مشروب استعمال کرنا۔ ناخن تراشنا صحت کے لئے مفید ہوتا ہے۔

اس ساعت میں معزز عورتوں کے پاس جانا مبارک ہے۔مگر ان سے خرید و فروخت کی کوئی بات کریں گے۔ تو کبھی کامیابی نہ ہوگی۔یہ ساعت صاف۔سچی اور واضح بات کرنے والوں کو فائدہ دیتی ہے۔اس ساعت کے تمام کام طالع ثور یا میزان میں کرنے چاہئیں۔

اس ساعت میں جواب دینے کے لئے سائل پر نظر رکھیں۔اگر وہ ہشاش بشاش نظر آئے یا ہنس کر یا خوشی سے سوال کرے۔تو اس کو مقصد میں کامیابی ہوگی۔کیونکہ زہرہ خوشی و مسرت کا ستارہ ہے۔اس کے انعامات محض ان لوگوں کے لئے ہوتے ہیں۔ جو عیش و عشرت اور خوشی کو پسند کرتے ہیں۔

۲۔ منسوبات

اس کے دو برج ہیں۔ ایک ثور جو خاکی ہے۔ دوسرا میزان جو بادی ہے۔اس کی دھات جست۔

پوشاک سفید ہے۔ اس کا متعلقہ دن جمعہ ہے۔ سعد اصغر ہے۔ آسمان سوم پر اس کا مقام ہے۔ طالع ثور اور میزان والوں کو بہت فائدہ دیتا ہے۔ حوت والوں سے موافقت رکھتا ہے۔ کیونکہ حوت میں اسے شرف ہوتا ہے۔ سعادت میں مشتری سے کم درجہ پر ہے۔

اس کا متعلقہ درخت بربر ہوتا ہے۔ لات کا ستارہ ہے۔ سمت قبلہ ہے۔

۳۔ اسماء و موکل

اس کوکب کا موکل عینائیل ہے۔ اس کا ورد اسمائے حسنیٰ میں سے یا کافیُ یا غنیُّ کا ہے۔ ہر دو اسمائے الٰہی کے اعداد ۱۱۷۱ ہیں۔ اس موکل کی تسبیح یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ يَا عَلِيْمُ يَا بَاسِطُ يَا وَدُوْدُ۔

جب کوئی عمل یا نقش یا تعویذ کرنے کا ارادہ ہو۔ یا کوئی اسم الٰہی ورد کرنا یا زہرہ کا کوئی بھی کام کرنا ہو — اور ساعت زہرہ ہو۔ تو اس کے موکل اور اس کے ورد کے ذریعہ مدد مانگو۔ اور اپنی حاجت بیان کرو۔ شرائط کو پوری کرو۔ تاکہ عمل میں کامیابی ہو۔ اس کی عزیمت ایک عبرانی زبان کی کتاب میں یوں لکھی ہے۔

تَيْقِيَاتُ سَعِيْدُ هَيُوْتُ وِقِيْلَ فِيْهِ هَيْلُوْتُ سَيْلُوْتُ تَبْعُوْتُ هَطْيُوْتُ سَاطُوْتُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا كَافِيُ يَا غَنِيُّ وَسَأَلْتُكَ يَا عَيْنِيَائِيْلُ بِحَقِّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَسَاعَةِ الزُّهَرَةِ اِلَّا مَا كُنْتَ عَوْنِيْ فِيْ حَاجَتِيْ (یہاں پر اپنی حاجت یا کام کا نام لو)

چاہئے۔ کہ عمل یا نقش یا مقصد کے لئے ایک دفعہ اول اور ایک دفعہ آخر میں عزیمت اس طرح پڑھی جائے۔ کہ شروع میں تسبیح موکل کو شامل کر لیا جائے۔

۴۔ مقابلہ دشمن

جب جنگ و جدل کا امکان ہو۔ اور دشمن بہت قوی اور کثیر ہو۔ تو سورۃ لایلاف قریش۔ سورۃ یاأیھا الکافرون ایک مٹھی بھر مٹی پر پڑھ کر اس طرف مارو۔ جس طرف دشمن ہو۔ بحکم خدا وہ لوگ واپس ہوں گے۔ جس مٹی پر دم کیا جائے۔ وہ سیاہ ہو۔ احتیاط رکھو کہ اس میں خاک سفید شامل نہ ہو۔

اگر بوقت حرب صدقہ دینے کا ارادہ ہو۔ تو کالی گائے یا کالا بکرا ذبح کر کے فقیروں مسکینوں کو کھلائیں۔ جانور کا ایک بال بھی سفید نہ ہونا چاہئے۔

۵۔ لوح عشق و محبت و تسخیر

اس ساعت میں مخلوط دھات چاندی و تانبہ کی ایک لوح چوکور یا انگشتری تیار کراؤ۔ اور اس پر تین سطر میں یہ طلسم کندہ کراؤ۔ شرف زہرہ یا اوج زہرہ میں کندہ کرانا چاہئے۔

عجلع ۔ لجبو باعسلع
عطمع الوعا
سرعالوس

جب بھی اس سے عشق و محبت کا کام لینا مقصود ہو۔ اور کسی عورت کی تسخیر مطلوب ہو۔ تو اسے پہن کر جاؤ اس کو ساعت زہرہ میں زہرہ کا بخور دے کر پہننا چاہئے۔ جس کے پاس کسی حاجت کے لئے جائیں گے۔ وہ انکار نہ کرے گی۔ محبت و انس سے پیش آئے گی اور فوراً حاجت روائی کرے گی۔ جب کام نکل جائے تو اسے موم لگا کر محفوظ کر لو۔ اگر کسی کو دھات کی لوح بنانے کی توفیق نہ ہو۔ تو موم زرد پر ایسا ہی نقش تیار کر لو جب ضرورت ہو پاس لے کر جاؤ۔ اور جب ضرورت ختم ہو۔ تو اتار کر جائے محفوظ میں رکھ دو۔ یہ لوح تسخیر مستورات ہے۔

۶۔ خاتم و لوحِ عروج

اس ستارے کے موکل کا ورد یا کافیُ یا غنیُ ہے۔ ان دونوں کو بسط کرو۔ اور موافق دھات پر کندہ کرو۔ یہ کام اس وقت کرو۔ جب کہ زہرہ برج ثور یا میزان یا حوت میں ہو۔ حصول مراتب، عزت و تکریم۔ دوسروں کے دلوں میں انس و محبت کے پیدا ہونے۔ اور ترقیوں کی منازل طے کرنے کے لئے سریع التاثیر ہے۔ امراء و حکام کی تسخیر بھی ہو جاتی ہے۔

اس ستارے کی خاتم بھی دی جاتی ہے۔ خاتم و لوح کا ایک ہی وصف ہے۔ اس کا نقش ہفت در ہفت ہے۔ جس میں یا کافی یا غنی کے اعداد پر کرو۔ اس کی چال اور خاتم دونوں دیئے جاتے ہیں۔ جو پسند ہو۔ اس کو تیار کر کے کام میں لاؤ۔

رفتارِ نقش

۲۲	۴۷	۱۶	۴۱	۱۰	۳۵	۴
۵	۲۳	۴۸	۱۷	۴۲	۱۱	۲۹
۳۰	۶	۲۴	۴۹	۱۸	۳۶	۱۲
۱۳	۳۱	۷	۲۵	۴۳	۱۹	۳۷
۳۸	۱۴	۳۲	۱	۲۶	۴۴	۲۰
۲۱	۳۹	۸	۳۳	۲	۲۷	۴۵
۴۶	۱۵	۴۰	۹	۳۴	۳	۲۸

وفق ۱۷۵

۸۹

یا کافی یا غنی

۳۰۹۱۴

۱۷۱

۷۔ افراد

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ نوکر مالک کے حق میں کیسا ہے۔ تو جواب دو۔ کہ صاف نیت ہے۔ کوئی خطرہ نہیں۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ رشتہ داروں اور ہمسائیوں میں سے میرا کوئی مخالف ہے۔ تو جواب دو۔ کہ

نہیں۔ سب حق میں ہیں۔

۸۔ تجارت

اگر کوئی خرید و فروخت کے متعلق سوال کرے۔ اور اول حصہ ساعت ہو۔ تو مبارک ہے۔ اگر میانہ ساعت ہو تو کامیابی بعد مشقت ہوگی۔ اگر سوال آخر ساعت میں ہو۔ تو جواب دو۔ کہ ہرگز فائدہ نہ ہوگا۔

اگر کوئی کاروبار یا تجارت کے کام کا سوال کرے۔ کہ کروں یا نہ کروں۔ تو جواب دو۔ کہ میانہ حال رہیگا نہ فائدہ نہ نقصان۔

اگر کوئی سوال کرے کہ کونسی تجارت کروں۔ کہ بہت فائدہ ہو۔ تو جواب دو۔ کہ تخم۔ پوست چمڑا پختہ (ایسا چمڑہ جس میں بدبو نہ ہو) یا جنرل مرچنٹ یا کپڑا یا عورتوں سے متعلقہ اشیاء کا کاروبار (تفصیل الساعات حصہ اول میں دیکھیں)

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ فلاں فائدہ والی چیز ہے یا نقصان والی اور دوکان یا مکان یا شہر یا جائے سکونت یا جائے اقامت پر آئے گی یا نہ؟ تو جواب دو کہ وہ چیز بلاشک مذکورہ مقاموں پر آئے گی یا ملے گی۔ خود کو انتظار کی تکلیف نہ دو۔ اگر ایسی کسی چیز کے متعلق سوال ہو۔ جو بدبودار یا نقصان دینے والی ہو۔ تو صدقہ کرو جیسا کہ اس ساعت کے صدقہ کا دستور ہے۔

اگر کوئی سوداگر یا دوکاندار عمل یا تعویذ کا طالب ہو کہ فائدہ و برکت نصیب ہو۔ تو اسے چاہئے کہ ایک شاخ نارجیل سرخ لائے۔ بشرطیکہ وہ شاخ ایک بار یا کئی بار پھل دے چکی ہو۔ چوٹی کی طرف سے کاٹ کر دائیں بازو پر سوداگر باندھ لے۔ بہت فائدہ بفضلِ خدا ہوگا۔ یہ ایک ٹوٹکہ ہے۔

۹۔ چوری

اگر سوال کسی چور کے متعلق ہو۔ تو جواب دو۔ کہ چہرہ فراخ سینہ۔ سفید جلد۔ فراخ دل۔ خوبصورت فصیح الزبان اور حیاء دار ہے۔ مگر فاحشہ و زانیہ عورت ہے۔ اس کا ایک لڑکا ہے۔ اس عورت کا سب مال وہ لڑکا برباد کرے گا۔ اور کوئی چیز باقی نہ رکھے گا۔ اس عورت کا شوہر فوت ہو چکا ہے۔ جس شخص کا مال چوری ہوا ہو۔ اس کی خادمہ یا قریبی رشتہ داروں یا کچھ دور ہمسایہ میں سے ہے۔ اور سارقہ عورت نے مال کو کسی بلند جگہ لٹکایا ہے۔ یا زمین میں کسی جگہ دفن کیا ہے۔ چونکہ زہرہ کا ایک برج خاکی ایک بادی ہے اس لئے مال کسی اور جگہ نہیں ہوسکتا۔

اگر کوئی کہے کہ مال یا چور کی واپسی کے لئے کوئی تعویذ لکھ دیں۔ تو ذیل کے اسماء لکھ کر ہوا میں لٹکا دیں۔ انہی شرطوں کو مدنظر رکھو۔ جو میں نے شروع باب میں بیان کی ہیں۔ بحکم خدا مال واپس ہوگا۔ بشرطیکہ فوری طور پر قدم اٹھایا گیا ہو۔ یہ طلسم دو سطروں میں لکھو۔

ص ۱۱۱ ۹۱۹۱ ۹ ۶ ۱۱۱ ۹ ۶ مع ۱۱۱ لا ۱۱۱ ۱۱۹۹ ح ص م دو دو دو ع ۱۱ ح ک ٥ ٥ ط ۹۹ ح

ص ۱۱۱۹ ۱۹ ط ۱۱۱ م ۸۲ ۱۱۱ ۷ ح ل ۱۱۱۱ ط ۹ ۶۶ ۹۹ ح ص ۰ ۹۹ ۱ ۸ ۹ ۱ ع ۹۹ ۱۱ ۹۹ ح

اس تمام طلسم کے بعد نام معہ والدہ لکھو۔ جس کا مال چوری گیا ہو۔ پھر لکھو مال و چور واپس آ جائے۔ بلند جگہ ہوا میں لٹکا دو۔ تاکہ ہلتا رہے۔ انشاءاللہ کام پورا ہوگا۔

۱۰۔ حمل و اولاد۔

اگر سوال حاملہ کے لئے ہو۔ تو جواب دو۔ کہ لڑکی پیدا ہوگی۔

اگر حاملہ کی حالت کے متعلق دریافت کیا جائے۔ تو جواب دو۔ کہ اس حمل کی برکت سے تمام اقربا و احباب حاملہ کو قدر کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔

اگر کوئی کہے۔ کہ ایسا تعویذ دیں۔ کہ حمل کے دنوں میں آسانی ہو۔ تو آیت الکرسی کے بعد مندرجہ ذیل حروف لکھ کر دو۔ کہ وہ بازوئے راست پر باندھ لے۔

د ح د د و ح	واللہ

اگر کوئی بانجھ عورت کے لئے سوال کرے۔ اور زہرہ کی اول ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ صاحبِ اولاد ہوگی۔ اگر آخر ساعت ہو۔ تو اولاد پیدا نہ ہوگی۔

۱۱۔ خبر

اگر کوئی پوچھے۔ کہ فلاں خبر سچ ہے یا جھوٹ۔ اگر اول حصہ ساعت ہو تو جواب دو۔ کہ اگر خبر نیک ہے۔ اور خیر کے متعلق ہے۔ تو سچ ہے۔ ورنہ جھوٹ ہے۔ اگر میانہ ساعت ہو تو خبر کچھ سچ کچھ جھوٹ ہے۔ اگر آخری ساعت ہو۔ تو خبر بالکل جھوٹ ہے۔

کتاب مجموع میں لکھا ہے۔ کہ اگر بات بتانے والی عورت ہو۔ تو وہ خبر صحیح ہے۔ اور اگر مرد ہے۔ تو جھوٹ ہے

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ منادی کرنے والا کیا خبر دیگا۔ یا خبر لانے والا کیا خبر لائے گا؟ تو اگر اول ساعت ہو۔ تو جواب دو کہ وہ تم کو مسافر کے احوال سے خبر دیگا۔ جو کہ شہر میں داخل ہو رہا ہے۔ یا کوئی شادی کی تقریب سننے میں آئے گی۔ یا کھانے پینے کی کوئی محفل منعقد ہوگی۔ اگر آخر حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ کسی بدکار عورت کی برائی کی خبر ملے گی۔ یا جنگ و جدل کی خبر ہوگی۔ یا چوری وغیرہ کا حال۔

اگر ایک جگہ کے واقعات کی خبر آدمی لائے۔ اور علم کے ذریعہ معلوم کرنا ہو۔ کہ وہ ٹھیک ہے یا غلط ہے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ بالکل غلط ہے۔ اس خبر کا سننا بھی خراب ہے۔

اگر خبر کسی اجتماع کی ہو۔ مثلاً شادی۔ خرید و فروخت۔ استقبالیہ دعوت۔ خیرات۔ ختنہ۔ اجتماع عیدین خوشی نوروز۔ زفاف۔ تعمیرات کی بنیاد رکھنا۔ خواتین معظم یا بادشاہوں کے پاس جانا۔ حجامت سر کی کروانا۔ فصد خون وغیرہ میں سے اگر کوئی خبر ہو۔ اور زہرہ کی ساعت میں کوئی بھی لے کر آئے۔ تو خبر صحیح اور سچ ثابت ہوگی۔

اگر خبر قتال اور جنگ کے متعلق ہو۔ تو جواب دو۔ کہ جھوٹ ہے۔ بشرطیکہ ساعت کا اول حصہ ہو۔ تو وہ بات صحیح ہے۔ یا کچھ یا ہوگی۔ اگر ساعت کا آخر ہو۔ تو جھوٹ ہے۔ نہ جھگڑا ہوا نہ قتل ہوا۔

۱۲۔ دفین

اگر سوال دفینہ کے لئے ہو۔ اور ساعت کا اوّل حصہ ہو۔ تو جواب دو کہ قبلہ کی طرف کچھ سونا چاندی موجود ہے۔ البتہ کچھ طعام یا پیسہ صدقہ دینا ضروری ہے۔ یہ صدقہ جو کہ دفینہ کے لئے کرنا ہوگا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ حسب توفیق سفید رنگ کی اشیاء یا مرغ ایک بچہ کے سرہانے رکھو۔ جس کو نیند کم آتی ہو۔ جب صبح ہو۔ تو اس کو مساکین و فقراء کو دے دو۔ اگر فقیر نہ ملے۔ تو دو عورتیں جو چھوٹے قد کی ہوں۔ بے کس غریب مسکین ہوں۔ ان کو دے دو۔ بحکم ربی مطلب پورا ہوگا۔ اگر ساعت کا آخر حصہ ہو۔ تو وہاں کچھ دفین نہیں ہے۔ البتہ جنات میں سے کسی کا دخل ہے۔

۱۳۔ زراعت

اگر سوال زراعت کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ اس سال زراعت خوب ہوگی۔

اس ساعت میں زراعت کرنا۔ کھیتی باڑی کا کام۔ باغبانی کرنا مبارک ہوتا ہے۔ غرضیکہ تخم ریزی کے لئے مفید ہے۔ گھوڑے پر تفریح بھی اچھی ہے۔

۱۴۔ سلطان۔ سلطنت

اگر سوال کسی صدر یا بادشاہ یا امیر یا وزیر کے پاس جانے کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ ہرگز مت جاؤ۔ نہ کسی عورت کو اجازت دو۔ کہ وہ کسی امیر یا حاکم یا وزیر کے پاس یا گھر لغرض کام جائے۔ بلکہ اگر ممکن ہو تو دور رہے۔

اگر سوال حاکم کا ہو۔ کہ وہ کیسا ہے۔ تو جواب دو۔ کہ عادل ہے۔ مگر زانی ہے۔

اگر سوال قاضی کے لئے کرے۔ تو جواب دو۔ کہ بے دین آدمی ہے۔

اگر حاکم یا امیر اپنی رعایا کا حال معلوم کرنا چاہے۔ کہ میری قوم مجھ سے راضی ہے یا نہیں۔ تو جواب دو۔ کہ سب کے سب آپ کے ساتھ پورے خلوص کے ساتھ ہیں۔ بعض نے لکھا ہے۔ کہ عورتیں خوش ہیں مگر مرد ناخوش ہیں۔ یہاں تک کہ تمہارے گھر والوں کا بھی یہی حال ہے۔ خود جائزہ لے لو۔

۱۵۔ سکونت

اگر کوئی دریافت کرے۔ کہ فلاں شہر کیسا ہے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ شہر خرابہ ہے۔ اس شہر میں گناہ اور زنا بہت ہوتا ہے۔ کیونکہ عورتوں کا مردوں پر فوقیت ہے۔

اگر کوئی آدمی سوال کرے۔ کہ نیا تیار ہونے والا مکان کیسا رہے گا۔ تو جواب دو۔ کہ مبارک ہے۔ جلد کامیابی کے ساتھ مکمل ہو جائے گا۔ مگر گھر میں سے یا اعزاء میں سے یا اقربا میں سے کسی شخص کی موت اس گھر میں واقع ہوگی۔ اس کے بعد تمام افراد خانہ بخیریت اس میں رہیں گے۔

اگر کوئی دریافت کرے۔ کہ فلاں مقام کیسا ہے۔ تو جواب دو۔ کہ ہر قسم کی خیر و برکت اور نعمت سے معمور ہے۔ مگر وہاں عورتوں کی بات زیادہ مانی جاتی ہے۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ ایک شہر سے دوسرے شہر یا ایک مکان سے دوسرے مکان یا ایک ملک

سے دوسرے ملک کو جانا کیسا رہے گا۔ تو جواب دو۔ کہ جانا نہیں ہوگا۔ جائیں گے تو مشکلات پیش آئیں گی۔ اس سوال کے جواب میں اصول یہ کام کرتا ہے۔ کہ اگر مکان یا مقام عارضی طور پر تبدیل کرنا ہے۔ تو اس ساعت کا حکم موافق پر نہیں لگایا جاتا۔ ہاں اگر مستقل تبدیلی یا قیام کا سوال ہو۔ تو مبارک ہوتا ہے۔

اگر سوال کرے۔ کہ فلاں شہر میں خوش رہوں گا یا نہ۔ تو جواب دو۔ کہ بخوشی وقت گزرے گا۔ سرور و حکمت ملے۔

۱۶۔ سفر

اگر سوال سفر کا ہو۔ اور اول حصہ میں ہو۔ تو کہو کہ جانے میں دیر ہوگی۔ سات دن یا سات ہفتہ یا سات ماہ تک۔ اگر آخر ساعت میں سوال ہو۔ تو جواب دو۔ سفر نہ ہوگا۔

اگر سوال سفر خشکی کا ہو۔ تو جواب دو کہ مبارک ہے۔ سفر سے فائدہ حاصل ہوگا۔ اس سفر میں کسی بہت بڑے گھرانے کی عورت سے ملاقات ہوگی۔

کتاب مجموع میں لکھا ہے۔ کہ سفر کے بارہ میں کوئی سوال کرے۔ تو جواب دو کہ سفر بخیریت ہوگا۔ البتہ سفر میں ایک ملیح صورت آدمی صاحب حکمت یا ایک خوش شکل عورت۔ خوش لسان۔ خوش رنگ۔ فراخ چھاتی والی باحیا عورت سے ملاقات ہوگی اور تیرے سے محبت کرے گی۔ اس عورت کے دو بیٹے ہوں گے یا اس کے ساتھ دو آدمیوں نے شادی کی ہوگی۔

اگر سوال بحری سفر کا ہو۔ تو کہو کہ مشکل ہے۔ سفر کامیاب نہ رہے گا۔ بلکہ منع ہے۔ اگر ضروری جانا ہے۔ تو صدقہ ادا کر کے خدا سے دعا کر کے جائے۔ تو کامیابی ہوگی۔

البتہ ہوائی سفر کے لئے اجازت ہے۔ کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔ عاقبت سفر بھی بخیر ہے۔

اگر کوئی آدمی گھوڑے کے بارے میں معلوم کرے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ مبارک ہے۔

۱۷۔ شکار

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ فلاں لوگ کشتی لے کر شکار کی غرض سے سفر کر رہے ہیں۔ ان کو شکار ملے گا یا نہ۔ تو جواب دو۔ کہ ملیگا۔

اگر سوال شکاری کے لئے ہو۔ تو جواب دو۔ کہ مراد پوری ہوگی۔

اگر کوئی طلب کرے۔ کہ شکار کے لئے تعویذ دیں۔ تو طلسم ذیل کو لکھ کر شکار گاہ میں لٹکا دو۔ کچھ تدبیر بھی کرو۔ یعنی دانہ وغیرہ ڈالو۔ مراد پوری ہوگی۔

ع۱۱ ام | ۱۱ | ۱۸ | ام ۶۱ ۹۹۹ ۱۱۱ ہ

۱۸۔ شراکت

اگر کوئی شراکت کے متعلق سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ شراکت مبارک ہے۔ عورت و مرد کی شراکت بھی فائدہ دیگی۔ کاروباری شراکت کے علاوہ اس ساعت میں کاغذوں پر دستخط کرنا اور معاہدہ کرنا بھی مبارک

ہوتا ہے۔

۱۹۔ شادی

اگر کوئی اس ساعت میں شادی کا سوال کرے۔ تو کامیابی کی خوشخبری دو۔ کسی مرد کا بطلبی عورت سوال کرنا صالح ہوتا ہے۔ عورتوں کے لئے ملنا۔ زوجیت میں لانا۔ یا زوجیت کی درخواست کرنا یا خانہ داری کا کوئی کام کرنا مبارک رہے گا۔ دونو میں اتفاق ہوگا۔ اور کبھی رنجش پیدا نہ ہوگی۔

۲۰۔ ضمیر

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ میرے دل میں کیا ہے۔ یا میں کیا سوال لے کر آیا ہوں۔ اول حصہ ساعت ہو تو جواب دو کہ کھیتی اور زراعت کے بارے میں سوال ہے۔ اگر آخر حصہ ہو۔ تو کسی عورت کے بارے میں سوال ہے۔ یا کھانے پینے کے متعلق یا عورتوں کے امور کے بارے میں بات چیت ہوگی۔ کیونکہ زہرہ مونث ہے۔ رات سے وابستہ ہے۔ اس کے دو برج ہیں۔ ایک ثور خاکی۔ دوسرا میزان بادی۔ یہ ستارہ عزبی ہے۔ یعنی بطرف قبلہ منسوب ہے
اگر سوال کرے۔ کہ میرے ہاتھ میں کیا ہے۔ اور ساعت کا اول حصہ ہو۔ تو جواب دو۔ کہ کوئی خوبصورت چیز سفید رنگ کی ہے۔ اور ایسی جنس میں سے ہے۔ جو آگ کے اندر گرائی جاتی ہے۔ مثلاً چاندی وغیرہ۔ اگر درمیانی ساعت میں سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ ایک نرم چیز ہے۔ جیسے روئی۔ خوشبودار بھی۔ اگر ساعت کا آخر حصہ ہو۔ تو لطیف چیز ہے۔ ہلکا وزن۔ پاک صاف ہے۔ ایسی چیزوں میں سے ہے۔ کہ جس کے اندر پانی ہو یا پانی سے بنی ہو۔

۲۱۔ عورت

اگر کوئی کسی عورت کے گھر جانے کے متعلق سوال کرے۔ تو کامیابی ہوگی۔ خواہ پہلے دل شکنی ہو چکی ہو۔
اگر کوئی عورتوں سے رغبت کے متعلق سوال کرے۔ تو جواب کامیابی میں دینا چاہئے۔
اگر کوئی عورت سے ہم بستری کا سوال کرے تو جواب دو۔ مبارک ہے۔
اگر سوال کرے۔ کہ مرد و عورت میں سے پہلے کون مرے گا۔ تو جواب دو۔ کہ مرد عورت سے پہلے مرے گا
اگر عورت کی زینت کے بارے میں کوئی سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ میانہ قد ہے۔ اور تمام کاموں میں کثیر الناس کی طرح ہے۔

۲۲۔ غلبہ

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ فلاں فلاں کے درمیان جو مخاصمت۔ دشمنی یا ناراضگی چلی آرہی ہے۔ ان دونو میں سے کون غالب ہوگا۔ تو جواب دو۔ کہ طالب مطلوب پر غالب ہوگا۔
اگر دو پارٹیاں دوڑ یا شکار یا مقابلہ کے لئے روانہ ہوں۔ تو طالب کی پارٹی مطلوب پر غالب ہوگی۔
اگر دو بڑے گروہوں کے متعلق غالب و مغلوب کا سوال ہو۔ تو مغرب اور مشرق والے شمال و جنوب میں رہنے والوں پر غالب آئیں گے۔

۲۳۔ غائب

اگر غائب کے متعلق سوال ہو۔ اور اول ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ اپنے شہر یا گھر واپس آجائے گا۔ اگر آخر حصہ ساعت میں سوال ہو۔ تو واپس نہ آئے گا۔

اگر سوال کرے۔ کہ فلاں غائب خوش وخرم ہے۔ یا مصیبت میں ہے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ خوش وخرم ہے تیرے پاس آئے گا۔ چھ روز یا چھ ہفتہ یا چھ ماہ یا دو سال بعد۔

اگر کوئی شخص کہے۔ کہ غائب کی واپسی کی تدبیر بتائیں۔ تو کہیں کہ رات کو کسی گوشہ تنہائی میں یَا مُعِیْدُ ستر بار پڑھیں۔ پھر ستر بار یَا مُعِیْدُ رُدَّ عَلَیَّ فلاں بن فلاں (نام لے) پڑھے۔ ایک ہفتہ تک کرے۔ اسی ہفتہ میں خبر ملے۔ یا غائب واپس آئے۔

۲۴۔ کام

اگر اس ساعت میں کوئی سوال کرے۔ کہ کام کرنا کیسا ہے۔ تو جواب دو۔ کہ اچھا ہے۔ اس ساعت میں کوئی بھی نیک کام شروع کیا جائے۔ تو اس میں کامیابی اور نفع ہوتا ہے۔ اگر کوئی نیا کپڑا پہننے یا کٹائی کرنے کے متعلق سوال کرے۔ تو بھی مبارک ہوتا ہے۔ اگر کوئی اس ساعت میں خدا سے نیک حاجت چاہے۔ تو اللہ اُسے ضرور پورا کرے گا۔ مگر سوال یا حاجت بقدر ہمتِ سائل ہو۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ فلاں چیز مجھے ملے گی یا نہ؟ اول ساعت ہو۔ تو ملے گی۔ میانہ ساعت ہو تو نہ ملیگی۔ آخر ساعت ہو تو مشکل سے ملے گی۔

اگر کوئی شخص کہے۔ کہ مجھے تعویذ کی ضرورت ہے۔ تاکہ میں اپنے مقصد میں کامیاب ہوں۔ تو قضائے حاجات کے لئے یہ عزیمت لکھ کر تعویذ بنا کر دو۔ کہ وہ اپنے گلے میں لٹکائے۔ انشاء اللہ جو بھی نیک اور جائز مقصد ہوگا۔ بہت جلد پورا ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین. وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وسلم

✡ ۱۱۱ ۳۴ ۱۱۱ # ۱۱۱ ھ ۶ ھ ھ ھ ھ ھ ھ ھ ھ

واللہ غالب علی أمرہ۔ ولکن اکثر الناس لا یعلمون۔ کھیعص

ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم والحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علیٰ سید محمد وآلہ وصحبہ وسلم۔

۲۵۔ گم شدہ

اگر سوال گم شدہ کے متعلق ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ جلدی واپس آئے گا۔

۲۶۔ گریختہ

اگر گریختہ کے متعلق سوال ہو۔ اور سوال اول ساعت میں ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ قبلہ یا غرب کی

طرف گیا ہے۔ شہر یا قصبہ کے بالکل قریب ہے۔ جہاں وہ رہتا ہے۔ یا جہاں مکان ہے۔ یا جہاں وہ بیٹھا ہے۔ وہ سفید خاک پر ہے۔ کسی درخت کے نیچے یا کسی بلند چیز پر بیٹھا ہوا ہوگا۔ مگر زیرسایہ دار درخت ضرور ہوگا۔ اگر تم تلاش کرو۔ تو فوری مل جائے گا۔ اگر میانہ ساعت میں سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ شہر سے باہر نہیں نکلا۔ بلکہ وہ وہاں سے جانے والا ہے۔ قبلہ کی طرف جائے گا۔ اگر گریختہ غلام یا جانور چوپایہ یا لڑکا یا بیوی ہو۔ تو ضرور ملے گی۔ اگر آخر ساعت میں سوال ہو۔ تو بہت مشکلوں کے بعد ملے گا۔

اگر کوئی شخص گریختہ کی واپسی کے لئے تعویذ طلب کرے۔ تو ذیل کی عزیمت لکھ کر دو۔ یہ عزیمت ایسی طاقتور ہے کہ گریختہ یا چور یا ظالم یا ڈاکو یا گم شدہ کی واپسی کو لاتی ہے۔ مجربات سے ہے۔

کلللـــــ ۹۱ط ۹۸۹۹ لـه ا نــه عـلی رجـعــه لقــادر۔

یــوم تبـلی السرائـر۔ فــانــه یظهر بــاذن الله تعــالیٰ۔

۲۷۔ موسم

اگر کوئی بارش وغیرہ کا سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ بارش بہت ہوگی۔ زمین خوب سیراب ہوگی۔ کسی جگہ سے دفینہ ملے گا یا کنواں سے ملیگا۔ بعضوں نے لکھا ہے کہ چونکہ زہرہ کے دو برج خاک و باد ہیں۔ اس لئے بارش کم ہوگی اور برکت بھی کم ہوگی۔

۲۸۔ مرض

اگر سوال مرض کے متعلق ہو۔ تو جواب دو۔ کہ مرض مختلف قسم کی ہواؤں سے ہے۔ مرض عشق ہے یا ہوائے جن ہے یا نظر بد ہے۔ جس کے باعث جوڑوں میں درد ہے۔ سر اور پیر میں درد ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ کمر اور کان میں گرانی ہے۔ سر میں زیادہ تکلیف ہے۔ وہ ہوا جن بھوت کی لگی ہے۔ جو کسی درخت کے نیچے یا دیوار یا خرابہ یا ایسی دیوار جو جنگل میں ہو۔ اس کے سایہ میں رہتے ہیں۔

بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ اگر مرض مذکور کی شدت کان اور دل میں محسوس ہو۔ تو جان لو کہ یہ مریض عشق ہے۔ ورنہ ہوائے جنات ضرور ہے۔

اگر کوئی اس کا علاج کروانا چاہے۔ تو کالے رنگ کی گائے کا سینگ بقدر ضرورت لے کر اس کا برادہ کرو اس میں روئی۔ بنولہ لوبان۔ کمیونی سیاہ ملاؤ۔ اور ان چاروں چیزوں کو خوب میدہ کر کے روزانہ صبح و شام بدن پر مالش کرو۔ پانچ یا سات دن برابر مالش ہونی چاہئے۔ پھر چند منٹ بعد غسل کرادینا چاہئے۔ غسل کے لئے ضروری ہے۔ کہ کرسی یا تخت پر کیا جائے۔ جس پر خاک سفید یا ملتان مٹی رکھی ہو۔

غسل کے بعد اسما کاغذ پر لکھو۔ ح م ح م ح م۔ اور کمیون سیاہ۔ قسط اور لوبان کوٹ کر ان حروف کو ساتھ رکھ کر مریض کو دھونی دو۔ بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ مریض نے جس خاک سفید پر بالائے کرسی بیٹھ کر غسل کیا تھا۔ اس خاک سے جو غسل کا پانی گرا ہو۔ اس خاک میں سے بقدر ضرورت بخور میں شامل کرو۔ پھر حروف کے ہمراہ بخور جلاؤ۔ بقدرت الٰہی شفا ہوگی۔

اگر ضرورت ہو۔ اور مریض کو پینے کے لئے کوئی چیز دینی ہو۔ تاکہ بدن کی قوت اس مرض سے جس متاثر ہوئی ہے۔ وہ پوری ہو جائے۔ اور جسم پاک صاف ہو جائے۔ تو اسمائے حسنیٰ یا کافیٔ یا غنیُ کو زعفران کے ساتھ لکھو۔ د ا ی ح د ا ل۔ آبِ زمزم یا آبِ بارش یا زرد گائے کے دودھ میں آیات و حروف تحلیل کر کے تین دن تک مریض کو برابر پلاؤ۔ بحکم خدا نجات ہوگی۔ اور مریض صحت مند ہوگا۔

اگر کوئی کہے کہ مریض کو سحر ہے۔ یا جن بھوت کا سایہ ہے۔ کوئی تعویذ لکھ کر دیں کہ آئندہ اس پر اثر نہ ہو۔ اور اس کی حفاظت ہو جائے۔ تو ذیل کا حرز لکھ کر دو۔ تاکہ گردن میں لٹکائے۔

بسم الله الرحمن الرحیم وصلی الله علی سیدنا محمد وآله وصحبه وسلم۔ الهلااا۱۹۱۱۹۱۱۶۱۱۱۹۸|۹۱۱۱ فع وکلله انه من دوح لامس کلث ص ل د۔ واتبعوا ما تتلوا الشیاطین علیٰ ملك سلیمان وما کفر سلیمان ولکن الشیاطین کفروا یعلمون الناس السحر وما انزل علی الملکین ببابل هاروت وماروت۔ قال موسیٰ ما جئتم به السحر إن الله سیبطله ان الله لا یصلح عمل المفسدین ویحق الله الحق بکلماته ولو کره المجرمون۔ وقدمنا إلیٰ ما عملوا من عمل فجعلناه هباء منثورا۔ وقل جاء الحق وزهق الباطل إن الباطل کان زهوقا۔ وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمومنین ولا یزید الظالمین إلا خسارا۔ اللهم انی اسئلك بنور وجهك وبطول حول عرشك وبشدة قوتك بتوکید توکیدك وبکمال جمال کمال نعمتك الحکیمة من آیاتك وبارادتك تحجب من لطفك وقوتك۔ اللهم ان تکفینی شر جمیع ما أخاف وأحذر ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم وصلی الله علیٰ سیدنا محمد وآله وصحبه وسلم۔

کتاب ساعت الجز میں لکھا ہے۔ کہ اگر کوئی مریض کے متعلق سوال کرے۔ کہ مدت ہوئی علاج کراتے ہوئے۔ مگر شفا نہ ہوئی۔ مذکورہ شخص کو کیا بیماری ہے۔ تو جواب دو۔ کہ عشق ہوا تھا۔ اس کے بدن کے اندر سخت ریح ہے۔ آنکھوں۔ ہاتھوں اور پاؤں میں درد ہے۔ یہ جنی باد ہے۔ دل اور سر میں بھی درد رہتا ہے۔

اس کا علاج یوں کریں۔ کہ مرارہ گاؤ۔ اس کا سینگ اور لوبان لے کر تینوں چیزوں کی بیمار کو دھونی دو اور سورۃ فاتحہ کو ایک چینی کی طشتری میں زعفران سے لکھ کر آبِ کمون سے دھو کر (جو کوٹ کر نکالا گیا ہو) مریض کو پلاؤ۔ اس میں سرکہ انگوری بھی تھوڑا سا ملالو۔ بحکم خدا شفا ہوگی۔ سورۃ فاتحہ کو طشتری میں گولائی میں لکھو۔

کتاب مندل میں یوں لکھا ہے۔ کہ اگر کوئی ساعتِ زہرہ میں مرض کے متعلق سوال کرے۔ تو جواب دو کہ ام الصبیان ہے یا ام ملدم ہے۔ یہ انسان کو تین سو ضرب دیتا ہے۔ اس سے اکثر اوقات ہاتھ بند ہو جاتا ہے۔ پیر بند ہو جاتا ہے۔ سر میں درد۔ سارا بدن گراں اور سخت ہو جاتا ہے۔ اگر یہ ام ملدم حاملہ عورت کے پیٹ میں چلا جائے۔ تو بدن کو مضمحل کر دے گا۔ رحم میں داخل ہو تو اولاد کو شکم کے اندر ختم کر دیگا۔ اس سے وہ تمام تکالیف پیدا ہو جاتی ہیں۔ جو الصبیان۔ العجائز۔ الشیوخ اور الدواب نام کی امراض کا خاصہ ہیں۔

ہوتا یہ ہے کہ ایسے مریض کی خوراک بڑھ جائے گی۔ مگر پیٹ نہ بڑھے گا۔ یا یوں سمجھیں کہ ساعتِ زہرہ میں جو مریض ہوگا۔ اور جس پر یہ امراض مسلط ہوں گی۔ وہ کھانا۔ سالن بہت کھائے گا۔ مگر بھوک اس کی رفع نہ ہوگی۔

شیوخ۔ دواب۔ عجائز ایک ایک دن ایک ایک مکان میں چلتے رہتے ہیں۔ افراد خانہ میں سے بعض پران کا اثر واقع ہو جاتا ہے۔ اور ان کی نظر لگ جاتی ہے۔ جب وہ مکان چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔ تو سحر زدہ کو آرام آجاتا ہے۔ اس طرح یہ بلا ہر گھر میں گشت کرتی رہتی ہے۔ اس قسم کے سحر زدہ مریض کو بڑے بڑے خواب آتے ہیں۔ ہاتھ پیر رات کو ہلنے لگ جاتے ہیں۔ شکم سے بیماری بڑھ کر بدن کو تحلیل کرتی جاتی ہے۔ جیسا کہ سانپ جسم انسانی میں داخل ہو کر اندر کی طرف سے کھاتا ہو۔ رگوں اور ہڈیوں کو یہ کھاتا ہے۔ اور مریض نظرِ بد کا اثر ایا ہوا ہو جاتا ہے۔ یہ تب جواب ہوگا۔ جب کہ ساعت کے اوّل حصہ میں سوال کیا گیا ہو۔ یعنی ساعت اول میں سوال ہو تو مریض کو نظر بد ہوگی۔ ساعت کے دوسرے حصّہ میں سوال ہو۔ تو نظر قرین ہوگی۔ بدھ کے دن جبکہ یہ نہا رہا تھا۔ اس جگہ کوئی خراب شے موجود تھی۔ جس کی نظر لگ گئی۔ اور آخر ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ مریض کو سحر ہے۔ سحر بالحرکت ہے۔ یہ پیشاب کے ذریعہ سے خارج ہوگا۔

اس سحر کو دور کرنے کے لئے جاورسا۔ افیون۔ الائچی۔ لوبیا لاؤ۔ پھر لکھو قوارع القرآن۔ فاتحہ خٰمٓ۔ سجدہ۔ یٰس کو سات دفعہ پڑھو۔ ان دواؤں پر پڑھ کر دھونی دو۔ اور چند مرتبہ تین دن تک کھلاؤ اور چاروں سورتوں کو لکھ کر تعویذ بنا کر مریض کے گلے میں باندھو۔ اور پانی پر دم کر کے چند دن مریض کو پلاؤ۔ نجات ہوگی

کتاب الاذکار میں لکھا ہے۔ کہ ساعت زہرہ میں کوئی شخص سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ مریض کو ہوائے جن ہے۔ سر۔ سینہ۔ آنکھیں اور بدن پر بوجھ ہے۔

اس کے لئے پہلے صدقہ دو۔ تین مرغیاں یا دس انڈے لاؤ۔ اور مریض کی طرف سے صدقہ کر کے کسی غریب معلم یا طالب علم یا غریب کو دے دو۔ اور عروق متوت سے تمام بدن پر مالش کرو۔ بحکم خدا نجات ہوگی۔

اس سلسلہ میں کوئی دعا یا تعویذ کا طالب ہو۔ تو دعا محی الرفات کے بعد یہ لکھ کر دو۔

اللھم یا محی العظام الرفات وباسط الأرضین ورافع السموات اسألك باسمك الذی سمیت بہ نفسك وانزلتہ فی کتابك واستأثرت فی علم الغیب عندك اسألك الشفاء والعافیۃ لعبدك (نام مرد مریض معہ الدہ)

أولاً متلث (نام عورت مریضہ معہ والدہ) انك بكل شئ خبير۔ وعلیٰ كل شئ قدير
وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم۔

اس دعا کے لکھنے سے پہلے بسم اللہ پھر سورۃ فاتحہ پھر والصلوٰۃ والسلام علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ پھر سورۃ شمس۔ پھر اذا زلزلت الارض۔ پھر سورۃ قدر پھر معوذتین پھر مذکورہ دعا کو تحریر کرو۔ اس دعا میں مرد یا عورت کے لئے مقام دیے دیئے گئے ہیں جہاں مریض کا نام آئے گا۔ ان سب کو لکھ کر مریض کو پہنا دو۔ بفضلِ خدا شفا ہوگی۔ پھر چار مرتبہ آیت الکرسی لکھ کر اور شہد میں بھنگ و کمیون سیاہ ملا کر اس کے ہمراہ پلا دو۔ مریض شفا پائے گا

۲۹۔ حالت مریض

اگر مریض کی حالت بہت نازک ہو۔ اور کوئی دریافت کرے۔ کہ انجام کیا ہوگا۔ تو ذیل سے جواب دو بشرطیکہ جمعہ کا دن ہو۔

پہلی ساعت (ز) ہو۔ تو مرد مرے گا۔ عورت زندہ رہے۔
دوسری ساعت (د) ہو۔ تو دونو مریں یا کافی تکلیف کے بعد دونو صحتیاب ہو جائیں۔
تیسری ساعت (م) ہو۔ تو عورت بچ جائے۔ مگر مرد ہو تو مریگا۔
چوتھی ساعت (ل) ہو۔ تو کوئی بھی ہو۔ مرض طول پکڑے گا۔ مرض شدید ہو۔ بالآخر نجات ہو۔
پانچویں ساعت (ی) ہو۔ تو مرد بچ جائے گا۔ عورت کی مرض بڑھ کر موت آئے گی۔
چھٹی ساعت (خ) ہو۔ تو مرد ہو یا عورت دونو فوت ہوں گے۔
ساتویں ساعت (س) ہو۔ تو مرد بچے۔ عورت مرے گی۔
آٹھویں ساعت (ز) ہو۔ تو مرد مرے گا۔ مگر عورت ہو تو بچ جائے گی۔
نویں ساعت (د) ہو۔ تو ہر دو کا مرض طول پکڑے گا۔ دونو فوت ہو جائیں گے۔
دسویں ساعت (م) ہو۔ تو عورت ہو تو بچ جائے۔ مرد ہو تو مر جائے۔
گیارھویں ساعت (ل) ہو۔ تو دونو کا مرض بڑھ کر بالآخر صحت مند ہوں گے۔
بارھویں ساعت (ی) ہو۔ تو مرد تندرست ہو۔ عمر لمبی ہو۔ عورت ہو تو مرض بڑھ جائے گا۔

۳۰۔ احوالِ یوم ساعاتِ جمعہ

پہلی ساعت (ز) محبت کے لئے۔
دوسری ساعت (د) مجلس اور بیان السحر کے لئے۔
تیسری ساعت (م) قضائے حاجات اور محبت کے لئے
چوتھی ساعت (ل) برائے فرقت و خرابی جملہ اعداد
پانچویں ساعت (ی) ملاقات حکام۔ امراء و اکابر الناس

چھٹی ساعت (خ) نکاح کو باندھنا۔
ساتویں ساعت (س) ملاقات ملوک و سلاطین۔ امرا۔ وزراء و اکابرالناس
آٹھویں ساعت (ک)۔ برائے ملاقات مطابق ساتویں ساعت
نویں ساعت (ذ) مقابلہ کے لئے۔
دسویں ساعت (د) دیدار محبوب یا ملاقات کے لئے اور ہر نیک کام کے لئے۔
گیارہویں ساعت (ل) ملاقات حکام و اکابرالناس
بارھویں ساعت (ی) ملاقات حکام و اکابرالناس

۳۱- نوروز زہرہ

اگر نوروز جمعہ کے دن ہو۔ تو اس سال خوشی۔ الفت۔ آزادی اور وسعت ہوگی۔ فصل اچھی ہوگی۔ لوگوں کے اندر محبت پیدا ہوگی۔ مرد و عورت کے درمیان محبت قائم ہو۔ اس سال جو بھی نکاح ہونگے ان میں محبت رہے گی۔ مگر اس سال کے حاکم کمزور ہوں گے۔ امراء و حکام کے اندر فساد اور اختلاف پیدا ہوگا۔ امراض کا زور ہوگا۔ پھل میوہ جات بہت ہوں۔ سردی اور ہوا کا اثر زیادہ ہو۔ موسم گرما میں سخت گرمی پڑے۔ جو لوگوں کے دلوں پر اثر کرے۔ اس سال بچے۔ جانور۔ مویشی بہت مریں گے۔
(واللہ اعلم)

احکام ساعت مرّیخ

مرّیخ ایک سُرخ ستارہ ہے۔ یہ آسمان پنجم پرطلوع کرتا ہے۔ تمام افلاک کا دورہ قریباً بیس ماہ میں کرتا ہے۔ اور ایک برج میں چالیس یوم قیام کرتا ہے۔ ہر منزل میں بارہ روز تک رہتا ہے۔ یہ منگل کے دن کا مالک ہے۔ اس دن کی پہلی ساعت مرّیخ کی ہوتی ہے۔ اور قوی ہوتی ہے۔

۱۔ اثرات

مرّیخ کو شجاعت۔ شقاوت۔ خیانت۔ بے خوفی۔ بے دھڑکی۔ نشاط۔ غلبہ۔ بدمزاجی۔ سنگدلی۔ دشمنی اور قوت سے تعلق ہے۔

اس کی ساعت۔ حجامت۔ فصد۔ ختنہ۔ قے اور بیماریوں کو جسم سے دور کرنے کے لئے یعنی علاج کے لئے بہتر ہے۔ آلات جنگ کو استعمال کرنا۔ لوہے کا سامان۔ مشینوں کا بنانا۔ خراب خبروں کا آنا یا سننا بندوق۔ بارود کی تیاری۔ شکار کھیلنا کامیابی لاتا ہے۔ جنگ جانا۔ کسی جانور کو ذبح کرنا۔ خون آلود چیزوں کو صاف کرنا بہتر رہتا ہے۔

اس ساعت میں مکان بنانا۔ کشتی کو پانی میں اتارنا۔ کنواں کھودنا۔ نہر یا تالاب کھودنا منع ہے یہاں تک کہ کھیت میں بیج ڈالنا منع ہے۔ اس وقت بیج ڈالیں گے تو کیڑا کھیت کو کھا جائے گا۔ اس ساعت میں نہ سفر کرو۔ نہ گھر سے نکلو۔ کیونکہ انجام کار خرابی ہوگی۔ نہ کوئی نیا کام شروع کرو۔ نہ کسی چیز کو کسی چیز میں ملاؤ۔ نہ شرکت کرو۔ بالآخر ناراضگی پیدا ہوگی۔ کسی سامان کو کشتی میں نہ اتارو۔ نہ کشتی یا جہاز سے آئی ہوئی کوئی چیز گھر میں لاؤ۔ چوری ہوجانے کا اندیشہ رہے گا۔ نہ حکام وامراء کے پاس جاؤ۔ نہ کسی سے لڑائی کرو۔ نہ گھر والوں سے جھگڑا کرو۔ کیونکہ ایک معمولی سی بات بھی جدائی کا سبب بن جائے گی۔ نہ اس ساعت میں کوئی وظیفہ پڑھو۔ خصوصاً ترقی مدارج کا۔ کیونکہ اس میں عامل کو تنگی ملے گی۔ فراخی نہیں، جس کا انجام موافق نہ ہوگا۔

کتاب مجموع میں لکھا ہے کہ جو کوئی نئی چیز اس ساعت میں پہن لے۔ وہ خراب ہوجائے گی۔

اس ساعت میں عورتوں کے پاس ہمبستری کے لئے نہ جاؤ۔ نئے مکان میں نہ جاؤ۔ نہ بنیاد رکھو نہ کسی پر بار ڈالو۔ نہ کشتی میں سفر کرو۔ نہ کسی نئے باغ میں داخل ہو۔ نہ گھر میں کوئی نئی چیز لاؤ۔ اس ساعت میں نہ کسی کو دوست بناؤ۔ نہ دوستی کے اعمال کرو۔ نہ بادشاہوں اور افسران کے پاس جاؤ۔ نہ ایک مکان سے دوسرے مکان میں جاؤ۔ نہ خرید و فروخت کرو۔ نہ ندی کے کنارے چلو۔ نہ نہاؤ۔

یہ ساعت ظفر و قوت کے کاموں۔ بہادرانہ اور جان جوکھوں میں ڈالنے یعنی مہم بازی کے لئے بہت بہتر ہے۔ ایسے کاموں میں فتحمندی لاتی ہے۔ اس وقت جنگ میں جانا بھی فتح دیتا ہے۔ لوہے کے کاموں یا تجارت یا مشینوں کی تیاری یا فروخت میں فائدہ دیتا ہے۔

اگر سوال خصومت یا چوری کرنے یا ذبح یا ختنہ کرنے یا جماعت بندی کے علاوہ سعد ہوں۔ تو یہ سب کام منع ہیں۔ اگر کرنے ہی ہوں۔ تو ۴۰ گھنٹہ یا ۴۰ دنوں یا ۴۰ ہفتوں کے بعد کرو۔ کیونکہ اس ستارہ کے برج حمل و عقرب ہیں۔

۲۔ منسوبات

اس کے دو برج ہیں ایک حمل جو آتشی ہے۔ دوسرا عقرب جو آبی ہے۔ اس کی دھات لوہا۔ پوشاک حریر زرد۔ اس کا درخت صنوبر۔ اس کا جانور سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ یا ایسا رنگ جس میں سرخ مخلوط ہو۔ یہ ساعت نحس منعکس ہے۔ اس میں سوائے اعمال۔ دشمنی۔ جنگ۔ فساد اور خرابی کے نہ کرنے چاہئیں۔

۳۔ اسماء و موکل

اس کوکب کا ملک سیدنا عزرائیل ہے۔ اس کا ورد یا مالکُ یا قدوسُ ہے۔ ہر دو اسمائے الٰہی کے اعداد ۲۶۱ ہیں۔ ملک کی تسبیح یہ ہے۔

یَا قَھَّارُ یَا قَادِرُ یَا غَنِیُّ یَا عَزِیْزُ یَا وَاحِدُ یَا اَللّٰہُ یَا وُدُوْدُ

جب کوئی عمل یا نقش یا تعویذ کرنے کا ارادہ ہو۔ یا کوئی اسم الٰہی ورد کرنا ہو۔ یا کوئی بھی کام کرنا ہو اور ساعت مریخ کی چل رہی ہو۔ تو اس کے موکل اور اس کے ورد کے ذریعہ مدد مانگو۔ اور اپنی حاجت بیان کرو۔ یہ طریقہ شرائط میں داخل ہے۔ اور شرط کا پورا کرنا مرتبۂ کامیابی دیتا ہے۔ عزیمت یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ لَّہُ النَّعْمَاءِ وَالْاٰلَاءِ وَالْقُدْرَۃِ وَالثَّنَاءِ یَا مَنْ لَّہُ الشُّکْرُ وَالْحَمْدُ وَالْقُدْرَۃِ وَالْبَقَاءِ یَا مَنْ خَلَقَ سَبْعَ السَّمٰوٰتِ طِبَاقاً عَلِیّاً وَسَطَحَ الْاَرْضِ بِقُوَّتِہٖ عَلَی الْمَاءِ یَا مَنْ مَلَاُ نُوْرِہٖ جَمِیْعَ الْاَقْطَارِ وَعَمَّ فَضْلِہٖ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْبِحَارِ یَا قُدُّوْسُ یَا قُدُّوْسُ یَا قُدُّوْسُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِکَۃِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَہٗ عَزَّ وَجَلَّ تَعَالٰی عَمَّا یَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ وَالْجَاحِدُوْنَ عُلُوًّا کَبِیْرًا۔ اَنْ تَکُوْنَ عَوْنِیْ وَ

تسخیر لی (اپنا کام یا حاجت کا سوال کرو) أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا عِزْرَائِيْلُ بِحَقِّ اللهِ الَّذِيْ كَانَ وَلَا لَيْلٍ دَاجٍ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْأَبْرَاجِ وَالْأَرْضِ ذَاتِ فِجَاجٍ وَبِحَقِّ الْكَوَاكِبِ الْأَحْمَرِ الَّذِيْ فِي السَّمَاءِ الْخَامِسَةِ إِلَّا مَا أَجَبْتَ دَعْوَتِيْ وَكُنْتَ عَوْنِيْ عَلَىٰ (یہاں پر اپنے کام یا حاجت کا نام لو)

چاہیئے۔ کہ عمل یا نقش یا مقصد کے لئے ایک دفعہ اول ایک دفعہ آخر میں عزیمت پڑھی جائے اور ہر بار عزیمت سے قبل تسبیح کو شامل کرلیا جائے۔

۴۔ مقابلہ دشمن

جب اپنے سے زیادہ تعداد یا طاقتور دشمن سے مقابلہ پڑے۔ تو سرخ مشتِ خاک پر سورۃ الم نشرح آخر تک۔ سورۃ انا انزلنا آخر تک پڑھ کر دم کرکے دشمن کی طرف مارو۔ وہ سب حیران و پریشان ہوکر واپس ہوں گے۔ اور ذلیل و خوار ہوں گے۔

۵۔ خاتم

اگر کوئی شخص خاتم و لوح ظفر و غلبہ کی بنانی چاہے۔ تو سرخ تانبہ کی ایک لوح منگل کے دن ساعت مریخ میں تیار کرلے اور اس پر تین لائنوں میں مندرجہ ذیل حروف کندہ کرائے اور لوح ہو تو حریر سرخ میں لپیٹ کر سیدھے بازو پر باندھ لے۔ انگشتری ہو تو ہاتھ میں پہن کر مقصد مطلوبہ کے لئے جائے۔ فتح و کامرانی قدم چومے گی۔ دشمنوں کے دلوں میں خوف بیٹھ جائے گا۔ وہ ڈرتے رہیں گے اور مقابلہ پر نہ ٹھہر سکیں گے۔ حامل کو زخم اور حادثہ سے نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ نہ کوئی شخص نقصان پہنچانے کی کبھی جرأت کرسکیگا۔

سللعطللع
سلع ۱۱۹ ع
سلعطاوا

اگر لوح یا خاتم کسی کو میسر نہ ہو۔ تو بہتر قسم کی موم شمعی لو۔ نرم کرکے تختی بناؤ۔ اُسے ہموار کرکے اس پر مندرجہ بالا اسماء لکھو۔ اور حریر سرخ میں لپیٹ کر بازوئے راست پر باندھ لو۔

لازم ہے کہ اس عمل کو ضرورت کے وقت کام میں لایا جائے۔ اور جب کام نکل جائے۔ تو محفوظ کرلیا جائے۔ اگر لوح یا خاتم ہو۔ تو اس کے محفوظ کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اُسے بھی موم میں لپیٹ کر رکھا جائے اور جب ضرورت ہو۔ اس سے موم جدا کرکے کام میں لائیں۔ فوراً اس کا اثر اور نفع ظاہر ہوگا۔ حصولِ اقتدار اور غلبہ اور ظفر مندی کے لئے عجیب التاثیر ہے۔

۶۔ خاتم و لوح عروج

اگر کوئی شخص چاہے۔ کہ مجھے دن بدن ترقی ہو۔ اعلیٰ مرتبہ ملے۔ لوگ عزت و تکریم سے پیش آئیں دوسروں پر رعب و دبدبہ قائم ہوجائے۔ اور ترقیوں کے لئے تمام راستے کھلے رہیں۔ کوئی شخص بغض و

عناد سے راستے کا پتھر نہ بنے۔ تو چاہئے۔ کہ اس ستارے کے ملک موکل کے اسمائے ورد یا مالکُ یا قدوسُ کی لوح یا خاتم شرف مریخ یا اوج مریخ میں یا سعد نظرات مریخ میں تیار کروا کے پہنے اس کوکب کی لوح مخمس ہے۔ جس کی چال حسب ذیل ہے۔ اس میں اعداد اسم الٰہی یا مالک یا قدوس کے وضع کرکے پہنے۔

رفتارِ لوح یہ ہے

۱۱	۲۴	۷	۲۰	۳
۴	۱۲	۲۵	۸	۱۶
۱۷	۵	۱۳	۲۱	۹
۱۰	۸	۱	۱۴	۲۲
۲۳	۶	۱۹	۲	۱۵

خاتم یہ ہے

۱۱ ۹ ۷ ۴۳
یا مالک یا قدوس
۹ ۶ ۴ ۳ ۱۱
۲۷ ۴۷ ۳۹
۷ ۶ ۷ ۸ ۱۱

۷۔ افراد

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ کیا میرے گھر والے مجھ سے محبت رکھتے ہیں۔ یا نہیں۔ تو جواب دو۔ کہ وہ لوگ دوست نہیں رکھتے۔

اگر سوال عزیزوں اور بھائیوں کے متعلق ہو۔ کہ ان کی نیت میرے بارے میں کیا ہے۔ تو جواب دو کہ وہ سب کے سب دشمن ہیں۔ تیری مغلوبیت کے فکر میں ہیں۔ تیری ہلاکت سے اُن کو رنج نہ ہوگا۔

۸۔ تجارت

اگر کوئی خرید و فروخت کے بارے میں سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ کوئی فائدہ نہ ہوگا۔

اگر کوئی کہے۔ کہ میں کام کر چکا ہوں۔ مجھے کوئی تعویذ دیں۔ کہ اللہ پاک نقصان سے بچائے۔ تو اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ کو مربع ذوالکتابت میں زعفران سے لکھ کر دیں۔ کہ اپنے سیف یا صندوقچی یا کیسہ میں رکھے۔ انشاء اللہ برکت ہوگی اور کبھی خالی نہ ہوگی۔

۹۔ چوری

اگر چور کے متعلق سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ تمہارے ہمسایوں میں سے ہے۔ وہ آدمی نزدیک ہی رہتا ہے۔ مثلاً ملازم وغیرہ۔ اس کے منہ یا سر میں کوئی نشان ہے۔ ایک پیر یا آنکھ میں عیب ہے۔ چھوٹا قد سینہ و چھاتی فراخ ہے۔ بداخلاق اور خراب آدمی ہے۔ غریب ہے۔ مگر بے حیا ہے۔ قوم سے لوہار یا حجام ہے۔ یا مویشی چرانے والا ہے۔ دہقانی ہے یا مستری یا معمار یا لوہار ہے۔ سنار اور بڑھئی بھی ہو سکتا ہے تندور فروش یا روٹی پکانے والا یا رنگریز یا ان جیسا ہے۔

بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ ملازم یا لوہار یا مندرجہ بالا پیشے چوری کے بعد اختیار کئے ہیں۔ بعضوں

نے لکھا ہے کہ چوری نقصان اور تکلیف کے بعد ملے گی مگر کسی غیر آباد جگہ سے۔ بعض نے لکھا ہے کہ چوری جانے والا مال یا بھاگ جانے والا آدمی کبھی رجوع نہ کرے گا۔ خواہ مخواہ اپنی جان کو ہلکان نہ کریں۔

کتاب ساعت نجم میں لکھا ہے۔ کہ اگر کوئی چور کے متعلق دریافت کرے۔ اور اول حصہ ساعت ہو۔ تو کہو کہ وہ ایک لمبے قد کا آدمی ہے۔ بڑے سر والا۔ رنگ سرخ۔ آنکھیں سبزی مائل۔ ٹیڑھی آنکھیں رکھتا ہے۔ غصہ اس میں زیادہ ہے۔ چہرہ یا سینہ پر تل کا نشان ہے۔ وہ حاکم یا امیر آدمی کا ساتھی یا دوست ہے۔ یا ملازم ہے وہ سامان ایسی جگہ دفن ہے۔ جہاں آگ جلتی ہے۔ یا اس کے قریب ہے۔ اگر آخر حصہ ساعت ہو۔ تو کہو کہ چور طب اور نجوم میں دلچسپی رکھتا ہے۔ اصل نسب کا ضعیف ہے۔ وہ طویل قد سُرخ رنگ۔ بے حیا۔ زانی۔ غدار اور مکار ہے۔ متاع سامان کو نہر یا پانی یا حوض یا تالاب کے اندر پوشیدہ کیا ہے۔ ساعت کے دونوں حصوں کی تشریح مختلف میں نے اس لئے کی ہے۔ کہ اس کا ایک طالع حمل آتشی ہے۔ دوسرا عقرب آبی ہے۔

اگر کوئی کہے کہ مجھے تعویذ لکھ کر دیں۔ کہ میرا مال مجھے مل جائے۔ تو ذیل کا طلسم لکھ کر دو۔ اسے دو ہی سطروں میں لکھو۔

لـ٦ـهـلـ۷۹ـلـسـلـ۹ـط لـطـلـلـلـلـ

عـ۱۱۱ـطـلـلـلـ۹۸ـلا م ۱۱ م م م

اسے لکھ کر گھر کے دروازہ پر یا گرم جگہ یا جہاں آگ جلتی ہو۔ پانی کے اندر یا پاخانہ کے اندر بحسب حصہ ساعت استعمال کرو۔ تاکہ مراد پوری ہو۔

۱۰۔ حمل و اولاد

اگر کوئی سوال کرے کہ لڑکا ہوگا یا لڑکی اور ساعت اول ہو۔ تو جواب دو۔ کہ کافی تکلیف کے بعد اولاد نرینہ پیدا ہوگی۔ اگر آخر حصہ ساعت ہو۔ تو کہو۔ کہ بغیر تکلیف کے لڑکا پیدا ہوگا۔ بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ آخر ساعت میں لڑکی پیدا ہوگی تو زندہ رہے گی۔ لڑکا پیدا ہوگا تو مر جائے گا۔

اگر کوئی شخص حاملہ کے لئے کہے۔ کہ اُسے تکلیف اور پریشانی ہے۔ تو جواب دو۔ کہ اس کے پیٹ میں ام صبیان ہے۔ ایسی صورت میں آیاتُ الحفظ چینی کے برتن پر زعفران سے لکھ کر حاملہ کو پلانی چاہئیں۔ تین روز بلاناغہ صبح و شام پلائے۔ اور پلانے کے بعد لوبان کے پانی سے اس پیالے کو دھو ڈالے۔ پھر محفوظ کرے۔ تاکہ اس میں اور کوئی بھی نہ کھائے نہ پیئے۔ بحکم خدا شفا ہوگی۔

اگر کوئی کہے۔ کہ اولاد نرینہ زندہ نہیں رہتی۔ تو کہو۔ کہ اس کے پیٹ میں عفریت جن کا ہوا ہے۔ یا ام صبیان ہے۔ اس سے خون پیدا ہوتا ہے۔ اور خون سے نقصان ہوتا ہے۔ جس سے اولاد نرینہ مردہ پیدا ہوتی ہے۔

اگر کوئی اس سلسلہ میں علاج کا طالب ہو۔ تو کہو کہ صدقہ دو۔ ایک سرخ دنبہ لاکر ذبح کرو۔ اس کا گوشت فقیروں مسکینوں کو کھلا دو۔ اور پینے اور بخور دینے کے لئے ذیل کا طریقہ اختیار کرو۔ آئندہ بچے صحیح و سلامت پیدا ہوں گے۔ خواہ مذکر ہوں یا مؤنث۔

آیت الکرسی۔ سورہ اخلاص۔ سورۃ فلق۔ سورہ ناس اور یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم لکھ کر گھول لو۔ اور چھاچھ۔ اصلی گھی۔ لیمون سفید (اگر لیمون سفید نہ ملے۔ تو انڈا)۔ سرکہ اور شہد ملا کر مریض کو سات دن تک پلاؤ۔ اگر کچا نہ کھا سکے۔ تو پکا کر دو۔ مگر اس کے پکانے سے جو دھواں پیدا ہو وہ مریض کو پہنچنا چاہئے بحکم خدا نجات ہوگی۔

اگر سوال بانجھ عورت کا ہو۔ کہ اولاد کیوں نہیں ہوتی۔ تو جواب دو کہ اس کے پیٹ میں خون فاسد ہے۔ جو مقام رحم میں سڑ گیا ہے۔ اس طرح بچہ بیضۂ رحم میں تیار نہیں ہوتا۔ اور اولاد سالم و صحیح تیار نہیں ہوسکتی۔ اسے صاف کراؤ۔

اگر سوال صدقہ کا ہو۔ تو کہو۔ کہ ایک دنبہ سرخ لے کر اس کا گوشت پکاؤ۔ اور سرخ چاول بھی پکاؤ۔ فقیروں مسکینوں کو کھلاؤ۔ نجات ہوگی۔

۱۱۔ خبر

اگر سوال ہو۔ کہ منادی کرنے والا یا خبر لانے والا کیا خبر لائے گا؟ تو کہو کہ وہ جنگ و جدل کی خبر لائے گا۔ چوری یا آتش زدہ مقام یا چیزوں کی خبر دیگا۔ یا چند لوگوں کی ناراضگی کی خبر یا فحش اور بیہودہ بات کی خبر لائے گا۔ یا جھوٹ بات کہے گا۔

اگر سوال کسی نیک خبر کے بارے میں ہو۔ جو پانی یا خشکی کے رہنے والوں کے متعلق ہو۔ تو جواب دو۔ کہ خبر غلط ہے۔ اگر وہ مسافر کے بارے میں خبر ہو۔ تو وہ درست ہوگی۔ اور اس میں شک نہ ہوگا۔

اگر کسی مسافر کے متعلق کوئی خبر سننے میں آئے۔ تو خبر لانے والا سچا ہے۔ اس خبر میں شک نہیں۔

۱۲۔ دفین

اگر سوال دفینہ کے متعلق ہو۔ اور ساعت کا اول حصہ ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہاں سرخ رنگ کی کوئی چیز ہے۔ مثلاً سونا دینار کے۔ اگر آخر حصہ ساعت ہو۔ تو کہو۔ کہ کوئی چیز نہیں ہے۔ کتاب مجموع میں بھی یہی لکھا ہے۔ کہ دفین میں کوئی سرخ چیز ہے۔ مگر زردی مائل۔ جیسا کہ سونا۔ سرخ لباس۔ یا عقیق یا مرجان یا ایسی جیسی کوئی چیز ہے۔

اگر سوال کرے۔ کہ کوئی چیز دفن کر کے بھول گیا ہوں۔ یا دفینہ کہاں ہے یا کسی نے کیا دفن کیا ہے معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ تو اسے کہیں کہ سورۃ والضحیٰ رات کو سوتے وقت پڑھا کرے۔ پھر سو جایا کرے۔ چند دن مداومت سے حال دفین کا کھل جائے گا۔

۱۳۔ زراعت

اگر کوئی پوچھے۔ کہ زراعت کیسی ہوگی۔ تو کہو کہ اچھی ہوگی۔ مگر فصل کو نقصان جانوروں سے پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ اگر وہ کہے کہ کوئی نقش دیں۔ تو ذیل کے الفاظ چار کوری ٹھیکریوں پر لکھ کر دیں۔ کہ وہ چاروں کونوں میں گاڑ دے۔ تو چوہے۔ کرم اور جانور کھیت یا باغ میں نہ آئیں گے۔

یَاقَوْسَا یَاسَلوسَا یَاطوسَا یَانَمُوْسَا بِحَقِّ اَھِیَا شَرَاھِیَا

۱۴۔ سلطان۔ سلطنت

اگر سوال سلطان یا حاکم کے بارے میں ہو۔ تو جواب دو۔ کہ سلطان بے مروت ہے۔ جنگ طلب۔ چور وہ لوگوں کا مال کھانے کی فکر میں رہتا ہے۔ خفیہ قتل کرا دینا اس کے لئے معمولی کام ہے۔

اگر سوال شرکائے دولت یعنی امراء وزراء کے بارے میں ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ آپس میں تنازعہ رکھتے ہیں۔

۱۵۔ سکونت

اگر مکان کی بنیاد کا سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ اس میں خیر نہیں ہے۔ اس وقت میں کام شروع کیا گیا کام مکمل نہ ہوگا۔ البتہ بعضوں نے صدقہ و کفارہ کے بعد جائز مانا ہے۔ بشرطیکہ ساعت کا اول حصہ ہو۔ اگر آخر حصہ ساعت میں سوال کرے۔ تو قطعی جواب دے دینا چاہئے۔ کہ خیر نہیں ہے۔

اگر سوال شہر کی پوزیشن کے متعلق ہو۔ کہ فلاں شہر میرے لئے کیسا رہے گا۔ تو جواب دو۔ کہ اس شہر میں لڑائی جھگڑا اور قحط کا عالم ہے۔ شہر والوں کو چوری کی عادت ہے۔ مکر و فریب اور حیلہ بھی کرتے ہیں۔ وہاں کا حاکم بدخلق آدمی ہے۔ ایک آنکھ اس کی بدنما ہے۔

۱۶۔ سفر

اگر کوئی سفر کا سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ سفر نہ کرو۔ انجام سمندری سفر کا غرقابی ہوتا ہے۔ یا کوئی چیز یا بدن تمہارا جل جائے گا۔ یا ایسا ہی کوئی نقصان ہوگا۔ نہ ہی اس سفر میں خیر و نفع ہوگا۔

اگر سوال کرے۔ کہ مسافر کا کیا حال ہے۔ اور ساعت کا اول حصہ ہو۔ تو جواب دو۔ کہ مسافر سفر میں خیریت کے ساتھ ہے۔ لیکن جس شہر میں ٹھہرنے کا قصد کیا ہے۔ وہاں جھگڑا فساد ہے۔ وہاں کا کوئی بادشاہ یا وزیر مارا گیا ہے۔ یا کوئی بڑا آدمی مارا گیا ہے۔ اس لئے وہاں فائدہ کم ہے۔ مال جاتا رہے گا۔ اگر نہ جاتا رہا۔ تو کوئی چالاک آدمی اس سے ہتیائے گا۔ دھوکہ اور فریب کرے گا۔

اگر آخر حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ اس پر ناشدنی کوئی مصیبت واقع ہوئی ہے۔ دشمن اور جنگ واقع ہے۔ حالت سفر یا غیر وطن میں ایسی ہی صورت سے دوچار ہے۔

اگر سوال مسافر کے بارے میں ہو۔ یا سوال ہو کہ فلاں شہر جاؤں یا نہ جاؤں۔ تو جواب دو۔ کہ جس شہر میں تمہارا آدمی گیا ہے۔ اس شہر میں آگ یا آتش گیر مادہ ظہور پذیر ہوا ہے۔ علاوہ اس کے جنگ بھی ہوئی ہے۔ یا اس شہر والوں میں سے کسی نے کسی کو مار ڈالا ہے۔ اس لئے وہاں نہ جاؤ۔ تاکہ گزند نہ لگے۔ یہ باتیں مسافر کو سفر میں پیش آئیں گی۔ اس سفر میں نفع کم اور نقصان زیادہ ہے۔ اس شہر کے آدمی لوگوں سے مکر و فریب سے مال چھین لیتے ہیں۔

۱۷۔ شکار

اگر سوال شکار کے لئے ہو۔ تو کہو۔ کہ بہت شکار ملیگا۔ اور کامیابی ہوگی۔ ساعت کا حصہ اول ہو تو زمین کا شکار کرنا اور حصہ آخر ہو تو آبی شکار کھیلن کامیابی دیتا ہے۔

۱۸۔ شراکت

کتاب مجوع میں لکھا ہے۔ کہ جو کوئی نئی چیز اس ساعت میں لے۔ وہ خراب ہوجائے گی۔ اس وقت کسی سے شرکت نہ کرو۔ کیونکہ انجام کار دشمنی ٹھہرے گی۔ یا دریا میں مال غرق ہوگا۔ یا آگ میں جل جائے گا (یہ شرکت ہم جنس آدمی کے متعلق سوال ہو۔ تب جواب دینا چاہئے۔) غیر جنس کے ساتھ شراکت درست رہیگی

۱۹۔ شادی

اگر سوال نکاح کا ہو۔ تو جواب دو کہ نہ ہوگا۔ ۶ ماہ یا ۶ سال بعد ہونے کا امکان ہے۔ اگر مذکورہ وقت کے اندر یہ کام ہوگا۔ تو انجام کار خرابی ہوگی۔ کیونکہ برات پر کوئی بلا نازل ہوگی۔ یا برات دریا میں غرق ہوگی یا جھگڑا ہوجائے گا۔ یا وہ پاگل ہوجائے گا یا مارا جائے گا۔ یا کپڑوں پر کوئی اثر ہوگا۔ غرضکہ انجام خراب ہوگا ترک اس کا فائدہ مند ہے۔

اگر کوئی قریبی دوسرا رشتہ دار یا لڑکی کے ماں باپ یا لڑکے کے ماں باپ اپنے داماد کے متعلق معلوم کریں۔ کہ زن و شوہر میں اخلاص کیسا ہوگا۔ یا خاوند اپنی بیوی کے بارے میں معلوم کرے۔ تو جواب دو۔ کہ بیوی تمہاری فاسقہ، فاجرہ۔ بدکار زانیہ۔ جھوٹی۔ غدار۔ مکارہ ہے۔ یہی جواب بیوی کو خاوند کے بارے میں دو۔

اسی طرح لڑکی کے ماں باپ کو جب کہ وہ لڑکے کے متعلق سوال کریں۔ جواب دو۔ کہ ہر طرح سے خراب افعال آدمی ہے۔

اگر لڑکی کے ماں باپ دونو (لڑکا لڑکی) کے اتفاق کے بارے میں معلوم کریں۔ تو جواب دو۔ دونو آوارہ ہیں۔ خراب افعال رکھتے ہیں۔ فقیر و خستہ حالت میں ہیں۔ ان میں اتفاق نہ ہوگا۔ ان کے خرابئ اعمال کی وجہ سے ان دونو کا کام پورا نہ ہوگا۔

اگر سوال عقد کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ کام ہوگا۔ مگر صدقہ اور کفارہ کے بعد۔ ایک سرخ رنگ کا بکرا یا مرغ خیرات کرو۔ یا غریبوں کو کھلاؤ۔

۲۰۔ ضمیر

اگر ضمیر معلوم کرنے کا سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ اس کے دل میں کسی دشمن کے متعلق حال معلوم کرنے کا ارادہ ہے۔ یا کسی آپس کی ناراضگی کو معلوم کرنا ہے۔ یا کسی ناجائز بات کا سوال ہے۔ یا از قسم جواہر سرخ وغیرہ کا ارادہ کرتا ہے۔ یاد رہے۔ کہ اس ساعت میں وہ کام نہ کرنا چاہئے۔ جس کو ہم نے منع کیا ہے۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ ہاتھ میں کیا ہے۔ اور اول ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ ایک لمبوتری سی سُرخ رنگ کی چیز ہے۔ تانبہ جیسی۔ اگر درمیانی ساعت میں سوال ہو۔ تو وہ ایک چوڑی سُرخ چیز ہے۔ اگر آخر ساعت میں سوال ہو۔ تو ایک کپڑے کا ٹکڑا ہے یا عورت کے بال ہیں۔

۲۲۔ غلبہ

اگر کسی خوف یا ڈر کو معلوم کرنا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ سخت ہے۔ احتیاط سے کام لو۔ جہاں تک ہو سکے۔ خدا پر توکل کرو۔ خدا توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

اگر سوال جنگ کے بارے میں ہو۔ تو جواب دو۔ کہ طالب اپنے مطلوب یا حاجت پر غالب اور کامیاب ہوگا ایک بڑا آدمی درمیان میں آئے گا۔ تو اس وقت حالات پلٹ جائیں گے اور مطلوب کو غلبہ غالب پر ہو جائے گا۔ لشکر آپس سے جدا ہو جائیں گے۔ اس کے آدمی بہت مارے جائیں گے۔

اگر سوال جنگ کا ہو۔ جواب دو۔ بے شک سخت جنگ ہوگی۔ بہت خونریزی کا اندیشہ ہے۔ احتیاط سے کام لو۔

اگر سوال غالب و مغلوب کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ مشرقی لوگ غالب ہوں گے۔

۲۳۔ غائب

اگر غائب کے بارے میں سوال ہو۔ تو جواب دو کہ دو لڑکے۔ ایک دوسرے کو برا بھلا کہا۔ اور جدا ہو گئے۔ مگر بحکم خدا وہ لوگ خیریت سے ہیں۔ البتہ سخت تکلیف یا مصیبت میں گرفتار ہوں گے۔

اگر سوال کسی ظالم یا حملہ آور کے متعلق ہو۔ تو جواب دو۔ کہ اس شہر میں معلوم نہ ہوگا۔ بلکہ دوسرے شہر کے مشرقی حصہ میں جنگ و جدل میں معروف ہے۔ ایک وزیر بعدیہ فساد اس شہر سے دور ہوگا۔

۲۴۔ کام

اگر سوال قضائے حاجت کا ہو۔ اور ساعت ہو تو جواب دو۔ کہ کام ہوگا۔ درمیانی ساعت ہو تو کام نہ ہوگا آخر ساعت ہو تو کام تو ہو جائے گا۔ مگر کافی دوڑ دھوپ کے بعد۔

اگر نیت کسی مطلوبہ چیز کی ہو۔ تو جواب دو کہ وہ چیز نہ ملے گی۔ اس کی تلاش میں وقت ضائع نہ کرو۔

۲۵۔ گم شدہ

اگر سوال کسی ایسی چیز کا ہو۔ جو سائل کے ہاتھ سے یا گھر میں سے گم ہوئی ہو۔ تو جواب دو۔ کہ مغرب کی سمت تلاش کرو۔ دستیاب ہونا مشکل ہے۔ ہوئی تو کافی مشکلات اور نقصان کے بعد ہوگی۔

اگر سوال گم شدہ انسان یا حیوان کا ہو۔ تو جواب دو کہ ابداً وہ نہ ملے گا۔ اپنے آپ کو تکلیف نہ دو۔

۲۶۔ گریختہ

اگر کوئی شخص کہے۔ کہ ایک عزیمت چاہیئے۔ جس سے گم شدہ یا گریختہ یا چور یا کسی ظالم کا حال معلوم ہو۔ یا وہ خود حاضر ہو۔ تو روغن زیتون لو اس کے ساتھ اس کا نام مع والدہ تحریر کرو۔ جس شہر میں ہونے کا

اندازہ ہو۔اس پر کسی بزرگ یا حاکم یا چوہدری کا نام بھی لکھو۔اور اس پر سات مرتبہ سورۃ یاسین پڑھ کر ایک شیشی کا منہ موم یا مٹی کے ساتھ بند کردو۔اور اس کو آگ کے قریب باورچی خانہ وغیرہ میں دفن کردو بحکم خدا مطلوب حاضر ہوگا۔

۲۸۔ مرض

اگر سوال بیمار کا ہو۔تو کتاب الاذکار میں لکھا ہے۔کہ حمرہ کی شکل اس پر دلالت کرتی ہے۔یعنی اس کو جن کی شکایت ہے۔دل اور سر کی شکایت ہے۔نیند کے اندر ڈرتا ہے۔اور ڈر سے چونکتا رہتا ہے۔مرض بدن کے اندر سرایت کرگیا ہے۔اور روز بروز جسم بگڑتا جارہا ہے۔یہ بادی ہوا ہے۔ام صبیان کا۔ لہٰذا اس کے لئے دریا کی مٹھی بھر خاک لو۔قدرے لوبان اس میں ملاؤ۔اور بیمار کو سات رات تک بلا ناغہ دھونی دو۔بحکم خدا شفا ہوگی۔

اگر سوال مریض کے بارے میں ہو۔تو جواب دو کہ اس کی بیماری ہوائے ریح جن اور گرمی کا ہے۔تمام بدن میں درد رہتا ہے۔خاص کر نسوں میں اور سر میں درد ہے۔اس کی خواب گاہ کے اندر کوئی چیز ہلاتی ہے۔یا جھٹکے دیتی ہے۔اس کو مرض ام صبیان ہے۔اس کا قبضہ پیٹ پر ہو چکا ہے۔اور وہ اپنی گرمی پیٹ میں چھوڑ چکا ہے۔مریض کو نظر آتا ہے۔کہ کوئی چیز اس کی آنکھوں کے سامنے گھوم رہی ہے۔اور ٹانگوں کے اندر سخت درد ہے۔ناک کی نالیوں اور منہ کے اندر سے بدبو خارج ہوتی ہے۔

کتاب مجموع میں ہے۔کہ مریض کا مرض سوائے جنات سے ہے۔اس سے پیٹ اور بدن میں درد ہوجاتا ہے۔سر کی طرف سے کوئی بدبو خارج ہوتی ہے۔اور ٹانگوں میں سخت درد ہوتا ہے۔اس کا مرض ام صبیان کا ہے۔جو کہ گرم مقام سے مریض کو لگا ہے۔جیسا کہ باورچی خانہ وغیرہ یا کسی بڑے درخت کے نیچے سے۔

کتاب منذل میں ہے۔کہ اگر کوئی آدمی بیمار یا بیماری کے متعلق سوال کرے۔اور اول حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو کہ بیمار کا مرض ہوائے جن سے ہے۔یا اس کے وسوسہ کی بیماری ہے۔سر اور سارے بدن میں شکایت ہے۔یہ حملہ کافی عرصہ پہلے ہوا تھا۔مگر بیماری کا اثر ابھی ظاہر ہوا ہے۔اگر وہ بدھ کا دن ہو۔تو بیمار بہت باتونی ہوگا۔اس کی زبان پر ہر وقت شیطان بیٹھا رہتا ہوگا۔اس کی سب باتیں فضول ہوں گی یعنی بے محل اور بے جا ہوتی ہوں گی۔نہ اس میں کوئی فائدہ ہوگا۔یہ خدا کے دشمن شیطان رجیم کا اثر ہے۔

اگر سوال آخر ساعت کا ہو۔تو علامات تمام اوپر والی ہوں گی۔مگر اس میں بدن میں دردوں کو شامل کردیا جائے گا۔

اس کی شفا کا حکم بیس قسم کی ادویہ میں ہے۔عاقر قرحا۔شونیز۔ہینگ۔مقل ازرق۔لوبان

الائچی کلاں۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ مرزنجوش وغیرہ چکنائی۔ الائچی خورد۔ بکری کے بال۔ جاوتری مصطگی۔ زنجبیل
لبان ذکر۔ ایلچ۔ دارفلفل۔ شہد۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد ملاکر معجون بنالو۔ اور سات روز مریض کو کھلاؤ
بعض نے لکھا ہے۔ کہ سات روز تک پلاؤ۔ بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ روغن زیتون ملاکر سات دن تک
مالش کرو۔ ایسا نہ ہو۔ کہ ایک دن مالش کرو۔ دوسرے دن دوا کھلاؤ۔ تیسرے دن پلاؤ۔ یہ طریقہ غلط
ہے۔ بلکہ ایک ہی طریقہ اختیار کرو۔ جو سات دن چلے۔ اور اس کے لئے حرز جوامع لکھ کر دو۔ بحکم
خدا شفا ہوگی۔

کتاب الاذکار میں لکھا ہے۔ کہ بیمار کا حال ذیل کے طریقہ سے معلوم کرنا چاہئے۔ مریض کے بدن
میں سرخی ہو۔ ضربہ معلوم ہو۔ تو ہوائے جن ہے۔ دل اور سر کے درد کی شکایت ہو۔ خواب گاہ
میں ڈر اور خوف محسوس کرتا ہو۔ ایسا کہ مریض خواب کے اندر اچھل جاتا ہو۔ بدن میں باد رگوں اور نسوں
کے اندر کی طرف جاتی معلوم ہو۔ ایک عضو سے دوسرے عضو تک۔ تو یہ ام صبیان ہے۔ اس کی دوا حسب
ذیل کرو۔

کمونی اسود مصطگی۔ بھنگ۔ جوزۃ۔ سرکہ۔ رائی۔ سب کو مخلوط کرکے آگ پر رکھو۔ سات دن
تک مالش کرو۔ رات کے وقت۔ بحکم خدا شفا ہوگی۔

اگر سوال بیمار کے لئے بخور کا ہو۔ جو ہوائے جن میں کام دیتا ہے۔ تو سات رات تک یہ بخور جلاؤ۔
کھجور کے ریشے۔ نارجیل کا ریشہ۔ ناخن گدھا۔ کالی بلی کے ناخن اور اس کے بال۔ نیز مندرجہ ذیل اسماء
کو تین ورق پر تحریر کرو۔

سامسا بعلاج ومنہ وملہ واسقہ

ان کو مریض کو بخور کے پہلے پلادو۔ اس طرح کہ مذکورہ اسماء کو مذکورہ بخور کی راکھ کے ساتھ ملادو۔
پھر مریض کو پلاؤ۔ اس کے بعد مریض کے سب بدن پر بخور دو۔ اور مریض کو لحاف یا چادر وغیرہ اوڑھادو۔
تاکہ ہوا نہ لگے۔ جس برتن کے اندر بخور جلایا ہو۔ اس برتن کو دریا یا ندی میں ڈال دو۔ یا کسی بڑے تالاب
میں ڈال دو۔

اگر خوراک کا سوال ہو۔ تو مریض کو روٹی۔ شہد۔ بکرے کا گوشت۔ اگر پینے کے لئے پوچھے۔ تو جواب دو۔
کہ سورہ حشر کی آخری آیات کو ذیل کے اسماء کے ساتھ تحریر کرو۔ اور آب زمزم یا بارش کے پانی کے ساتھ
گھول کر بیمار کو پلاؤ۔ بحکم خدا شفا ہوگی۔ اسماء یہ ہیں۔

طوس حربیا۔ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ بِاِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیُ
بِاِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیُ۔ بِاِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِیُ۔ بِاِسْمِ اللّٰہِ الْمُبْدِیُ بِاِسْمِ اللّٰہِ الْمُعِیْدُ۔
بِاِسْمِ اللّٰہِ الْفَعَّالُ لِمَا یُرِیْدُ۔ بِاِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ
وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ

لِلْمُؤْمِنِیْنَ - وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

اگر سوال تعویذ کے لئے ہو۔ تو سورۃ فاتحہ ۔ آیت الکرسی ۔ دعا محی العظام الرفات یا خالق الارض والسمٰوٰتِ معہ اسماءِ اصحاب کہف لکھ کر دو۔

کتاب مجموع میں مرلض کے متعلق لکھاہے ۔کہ ایک سفید یا سُرخ یا سیاہ یا مختلف تین رنگوں کا ایک بکرا یا مرغ ذبح کرو۔ اس کا خون گھر کے چاروں کونوں میں ڈالو۔ گوشت اس کا نہ کھاؤ۔ اب کسی اُجڑے مکان سے کچھ مٹی لو۔ کچھ ریشۂ خرما لو۔ اور ساتوں کو اکٹھے بخور لو۔ ان سب کا سات یوم تک بخور دو۔

خونِ مذکورہ کو چاروں کونوں میں ڈالنے کے بعد اس ذبیحہ کو سالن روٹی یا چاول کے ہمراہ (جس طرح توفیق ہو) گوشت پکائے۔ اور فقیروں اور مسکینوں میں خیرات کرے ۔ اور گھر بُلا کر کھانا کھلائے ۔جب فقیر ہاتھ دھوئیں۔ تو اس پانی کو محفوظ رکھو۔ اب اس میں زعفران ۔ گلاب کا پانی یا بارش کا پانی ملاکر سیاہی بناؤ۔ اس سے ذیل کی آیات کو تحریر کرو۔

سورہ جن ۔ سورہ والطارق ۔ سورۃ حشر کی آخری آیات لکھنے کے بعد یہ طلسم لکھو طلعس ۔ پھر لکھو۔ باسم اللہ الشافی ۔ باسم اللہ الکافی والی پوری سطر العلی العظیم تک جو پہلے لکھی گئی ہے۔ لکھو۔ اور سب کو اس پانی میں گھول کر جس میں فقیروں نے ہاتھ دھویا ہو۔ بیمار کو سات دن تک اور سات رات تک پلاؤ۔ بحکم خدا شفا ہوگی۔

اگر بیمار کے انجام معلوم کرنے کا سوال ہو۔ کہ وہ زندہ رہے گا یا مرجائے گا۔ تو ذیل سے اس کا اندازہ کرو۔ ویسے مریخ کی ساعت میں مرد کے صحتیاب ہونے کا کہا جاتا ہے۔

۲۹۔ حالتِ مریض

پہلی ساعت (خ) ہوتو بیماری طول پکڑے گی۔ جو بھی ہو مرد یا عورت، مرجائے گا۔

دوسری ساعت (س) ہوتو عورت مرجائے۔ مرد ہو تو نجات پائے۔

تیسری ساعت (ق) ہوتو عورت نجات پائے۔ مگر مرد مرجائے۔

چوتھی ساعت (د) ہوتو بیمار کا مرض بڑھ جائے۔ خواہ کوئی ہو۔ دونو مرجائیں۔

پانچویں ساعت (ز) ہوتو عورت کو نجات ہو۔ مرد مرجائے۔

چھٹی ساعت (ل) ہوتو خواہ کوئی ہو۔ مرض بڑھ جائے۔

ساتویں ساعت (ی) ہوتو مرد کو نجات ہو۔ مگر عورت مرجائے۔

آٹھویں ساعت (خ) ہوتو مرض بڑھ جائے گا۔ سخت اتنا ہو۔ کہ دونو مرجائیں۔

نویں ساعت (س) ہوتو مرد کو نجات ہو۔ عورت مرجائے۔

دسویں ساعت (ق) ہوتو مرد مرے گا۔ مگر عورت نجات پاجائے گی۔

گیارھویں ساعت (د) ہو تو دونو کا مرض بڑھے گا۔ آخر دونوں مرجائیں۔
بارھویں ساعت (ر) ہو تو مرد مرجائے اور عورت نجات پا جائے۔

۳۰۔ احوال یوم ساعات منگل

پہلی ساعت (خ) میں دلیری اور حصولِ غلبہ کے عمل کریں۔
دوسری ساعت (س) میں برانگیختہ کرنے اور دشمنی ڈالنے کے عمل کریں۔
تیسری ساعت (ط) میں نکاح و طلب عورت کے عمل کریں۔
چوتھی ساعت (د) میں زبان بندی کے عمل کریں۔
پانچویں ساعت (ر) میں کسی کو باندھنے کا عمل کریں۔
چھٹی ساعت (ل) میں کسی کو بیمار کرنے اور جدائی کے عمل کریں۔
ساتویں ساعت (ی) میں محبت و تسخیر کا عمل کریں۔
آٹھویں ساعت (خ) میں کسی کو ذلیل و خوار کرنے کا عمل کریں۔
نویں ساعت (س) میں برانگیختہ کرنے کا عمل کریں۔
دسویں ساعت (ط) میں مرد و عورت میں محبت کا عمل کریں۔
گیارھویں ساعت (د) میں کسی کو باندھنے کا عمل کریں۔
بارھویں ساعت (ر) میں کسی کو جگہ سے نکالنے یا بے دخل کرنے کا عمل کریں۔

۳۱۔ نوروز مریخ

اگر نوروز منگل کے دن واقع ہو۔ تو اس سال خون بہت بہے گا۔ ہر چیز کا بھاؤ مہنگا ہوگا۔ خربوزہ سردہ وغیرہ کی طرح کے پھل کی فصل کم ہو۔ مگر دانہ بیج وغیرہ زیادہ ہوگا۔ لوگ حکام اور بادشاہوں وغیرہ سے خوف نہ کھائیں۔ بادشاہوں پر مشرق کی طرف سے خوف و خطر پیدا ہو۔ بدکردار لوگوں کی وجہ سے خلقت پریشانی اور تکلیف میں مبتلا ہو۔ دریاؤں۔ چشموں اور کنوؤں کا پانی کم ہوگا۔ موسم سرما میں سردی بھی کم ہوگی۔ مگر اچانک برف باری ہو۔ جس سے سردی بڑھ جائے گی — بارشیں زیادہ ہوں گی۔ دردسر کی شکایت بہت ہو۔ لازم ہے۔ کہ لوگ صدقہ خیرات کریں۔ تاکہ امانِ الہٰی میں رہیں۔ تلاوت قرآن روزانہ کریں۔ تاکہ گھر سے بلائیں دُور رہیں۔ ممکن ہے۔ نیک کاموں کی وجہ سے خدا اہل دنیا پر اپنا رحم کرے۔ اور لوگ جانی و مالی خسارہ سے بچ جائیں۔ بے شک خدا اس پر قدرت رکھتا ہے۔

احکام ساعتِ مشتری

کوکبِ مشتری سفید مائل بہ سرخی ہے۔ آسمانِ ششم پر طلوع کرتا ہے۔ اس کی طبع آتشی ہے۔ تمام افلاک کا دورہ قریباً تیرہ سال میں کرتا ہے۔ اور ایک برج میں تیرہ ماہ قیام کرتا ہے۔ ہر منزل میں پانچ ماہ تک قیام کرتا ہے۔ یہ جمعرات کے دن کا مالک ہے۔ اس دن کی پہلی ساعت مشتری کی ہوتی ہے اور قوی ہوتی ہے۔

۱۔ اثرات

رفعت۔ سعادتِ قلب۔ شفقت۔ صلۂ رحم۔ عقلمندی۔ علم۔ نرم مزاجی۔ حکمت۔ احسان و کرم۔ حیا و شرم۔ انکساری۔ تواضع۔ سخاوتِ قلبی۔ بخشش۔ درگزر کرنا۔ جدائی ہو تو احسن طلاق۔ پاکی بدن و لباس۔ علماء اور مداخلتِ علماء۔ پہلوان۔ وزیر۔ امیر لوگ۔ جج۔ قاضی۔ ہر قسم کے عالم۔ تمام امور مشتری سے متعلق ہیں یہ ساعت انہی لوگوں سے کام لینے یا انہی لوگوں کا کام کرنے یا مذکورہ قسم کے کام کرنے کے موافق ہوتی ہے سب امور باحسن انجام پاتے ہیں۔

اس ساعت میں حکومت۔ منزلت۔ طلبِ حقوق۔ خرید و فروخت۔ نکاح۔ سفر۔ طالب علم۔ ختنہ کرنا مبارک ہے۔ لیکن زمین خریدنے سے رک جانا چاہئے۔ نہ کسی قسم کی دستاویز لکھو۔ نہ حقوق مالکانہ زمین کے لو۔ جب طالع حوت اور قوس ہو۔ تب بھی یہ کام نہ کرو۔

یہ ساعت جانوروں کی خرید کے لئے مبارک ہے۔ اور بھی ہر قسم کی خرید و فروخت کے لئے سعد ہے۔ مال کو بغرض فروخت نکالنا اس ساعت میں چاہئے۔ سر کے بال اتارنا۔ بادشاہ۔ وزیر یا امیر سے بغرض ملاقات جانا مبارک ہے۔

کھیت میں فصل دیکھنے جانا۔ قیام امن کی کوشش کرنا۔ کشتی کو پانی میں اتارنا۔ ایک مکان سے دوسرے مکان میں جانا یا قبضہ لینا۔ باغ بستان لگانا۔ باغ و مکان کی درختوں سے دیوار لگانا۔ سبز مقامات پر تعمیرات کرنا۔ سفر دریا یا خشکی کا کرنا۔ کتابت کرنا۔ پڑھنا۔ پڑھانا۔ کسی کی آمد کو نشر کرنا

درسی کتابوں کی دوکان کھولنا۔ کنواں کھودنا۔ نہر کھودنا۔ نہر صاف کرنا۔ اس قسم کے تمام کاموں کے لئے مفید ساعت ہوتی ہے۔

۲۔ منسوبات

اس کے دو برج ہیں۔ ایک قوس آتشی مادی ہے۔ دوسرا حوت آبی نر ہے۔ اس کے ماتحت تمام سفید رنگ کی اشیاء ہیں۔ جانور اونٹ سفید۔ درخت قندار۔ سفیدہ کا۔ دھات ٹن۔ یہ ساعت سعد اکبر ہے۔ تمام نیک کاموں میں اس سے مدد ملتی ہے۔ نیک اعمال اس میں کرنے چاہئیں۔ مثل۔ حب و تسخیر حصول علم۔ صلح وغیرہ کے۔

۳۔ اسماء و موکل

اس کوکب کا ملک ملائکہ میں سے سیدنا اسرافیل علیہ السلام ہے۔ اس کا ورد اسمائے حسنیٰ میں سے یاکَبِیْرُ یامُتَعَالُ ہے۔ ہر دو اسمائے الٰہی کے اعداد ۷۷۳ ہیں۔ اس ملک کی تسبیح یہ ہے۔

یاکَبِیْرُ یاجَبَّارُ یاحَیُّ یاقَیُّوْمُ یاحَلِیْمُ یاحَمِیْدُ یاجَوَّادُ یاوَهَّابُ یاعَفُوُّ یاعَظِیْمُ الْعُظَمَاءِ اَنْتَ اللّٰهُ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ۔

جب کوئی کام درپیش ہو۔ عمل یا نقش یا تعویذ کرنے کا ارادہ ہو۔ یا کوئی اسم الٰہی ورد کرنا ہو۔ یا کوئی بھی مشتری کا متعلقہ کام کرنا ہو۔ اور ساعت مشتری کی چل رہی ہو۔ تو اس کے موکل اور اس کے ورد کے ذریعہ مدد مانگو۔ اور اپنی حاجت بیان کرو۔ یہ طریقہ شرائط میں داخل ہے۔ اور شرط کا پورا کرنا مرتبہ کامیابی دیتا ہے۔ اس سے خوشی بھی ہوگی۔ اور حرمت بھی ہوگی۔ عزیمت اس کی یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَنْصُرَنِیْ وَتُعِيْنَنِیْ عَلٰی مَطْلُوْبِیْ يَااِسْرَافِيْلُ بِحَقِّ صَاحِبِ الْبَنِيَّةِ الْعُلْيَاءِ وَبِحَقِّ السَّمَاءِ السَّادِسَةِ وَبِحَقِّ الْكَوْكَبِ الْمُنِيْرِ الْاَبْيَضِ السَّعِيْدِ وَبِحَقِّ اَهِيًا اَشَرَ اَهِيًا اَللّٰهُ الصَّمَدُ وَبِحَقِّ اَدُوْنَائِیْ هُوَ اللّٰهُ وَبِحَقِّ اَصْبَاؤُتْ اللّٰهُ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَقَبْلَ عَرْشِهٖ وَبِحَقِّ الْاَسْمَاءِ الَّتِیْ يُسَبِّحُ اللّٰهُ بِهَا اِسْرَافِيْلَ اِلَّا مَاكُنْتَ عَوْنِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَهِیَ (نام حاجت لو یا جو کام ہو کہو) وَتَذْكِرَةً اَتُرْشِدُ مِنْ اَمُوْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

چاہیئے کہ عمل یا نقش یا مقصد کے لئے ایک دفعہ اول ایک دفعہ آخر میں عزیمت پڑھی جائے۔ اور ہر بار عزیمت سے قبل تسبیح کو شامل کر لیا جائے۔

۴۔ مقابلہ دشمن

جب اپنے سے زیادہ تعداد یا قوی دشمن سے مقابلہ آپڑے۔ تو ایک مشت خاک سفید پر سورۃ

عادیات اور سورۃ عصر پڑھ کر دم کر کے دشمن کی طرف مارو۔ بحکم خدا وہ سب لاچار واپس ہوں گے۔ اور تم کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکیگا۔

۵۔ خاتم تحفظ و غلبہ

اگر کوئی شخص خاتم و لوح ظفر و غلبہ بنانا چاہے۔ تو چاندی اور قلعی ملا کر ایک لوح بنواؤ۔ اور ذیل کے اسماء کو تین لائنوں میں جمعرات کے دن ساعت مشتری میں کندہ کرو۔ اگر لوح ہی رکھنی ہو۔ تو حریر سفید میں لپیٹ کر سیدھے بازو پر باندھ لو۔ ورنہ انگشتری کے نگ میں اسے لگوالو۔ اور ہاتھ میں پہن کر مطلوبہ مقصد کے لئے جاؤ۔ کامیابی ہوگی۔

ســـ ۱۱۱۱ ۸ ـلعلله
عـلـعا۱۱ ۱۱ ۸
ســلـعــوس
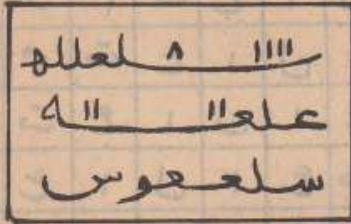
جو بھی آدمی فائدہ دینے والا ہو۔ امیر یا رئیس ہو یا حاکم ہو۔ یا کسی سے کچھ لینا یا کسی کو کچھ دینا ہو۔ تو یہ انگشتری پہن کر جاؤ۔ یہ ایک طلسم حجاب ہے۔ کہ کام کرانے والے سے کام بھی کروا دیگا۔ اور نظر بد اور نقصان سے بھی محفوظ رکھیگا۔ حامل کو ظفر اور بلندیٔ مرتبہ حاصل ہوگی۔

اگر کسی کو لوح یا خاتم میسر نہ ہو۔ تو بہتر قسم کی موم شمعی لو۔ نرم کر کے تختی بناؤ۔ اُسے ہموار کر کے اس پر مندرجہ بالا اسماء لکھو۔ اور حریر سفید میں لپیٹ کر بازوئے راست پر باندھ کر حاجت یا کام کے لئے جاؤ۔

لازم ہے۔ کہ اس عمل کو ضرورت کے وقت کام میں لایا جائے۔ اور جب کام نکل جائے۔ تو اسے محفوظ کر لیا جائے۔ اگر لوح یا خاتم ہو۔ تو اس کے محفوظ کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اُسے بھی موم میں لپیٹ کر رکھا جائے۔ اور جب ضرورت ہو۔ تو اس سے موم جدا کر کے کام میں لائیں۔ فوراً اس کا اثر اور نفع ظاہر ہوگا۔ حصول اقتدار۔ کامرانی اور عزو وقار کے لئے عجیب الاثر ہے۔ اگر کسی دوسرے شخص کو اس خاتم کی ضرورت ہو۔ تو اس کو خاتم مت دو۔ بلکہ موم پر انگشتری سے مُہر کر کے ریشم میں لپیٹ کر اُسے دے دو۔ کہ باندھ کر چلا جائے۔

۶۔ خاتم و لوح عروج

اگر کوئی شخص چاہے۔ کہ مجھے دن بدن ترقی ہو۔ اعلیٰ مرتبہ ملے۔ لوگ عزت و تکریم سے پیش آئیں۔ دوسروں پر رعب و دبدبہ ہو۔ اور ترقیوں کے راستے کھل جائیں۔ کوئی شخص حسد۔ اور بغض و عناد سے راستے کا پتھر نہ بنے۔ تو چاہیئے۔ کہ اس ستارے کے ملکیہ موکل کے اسمائے ورد یا کبیر یا متعال کی لوح یا خاتم شرف یا اوج مشتری میں تیار کروا کر پہنے یا مشتری جب باقوت و سعد ہو بنوالے۔ اور پاس رکھے۔ اس کوکب کی لوح و خاتم حسب ذیل ہیں۔

لوح یہ ہے

ک	ب	ی	ر	م	ت	ع	ا	ل
ب	ی	ر	م	ت	ع	ا	ل	ا
ی	ر	م	ت	ع	ا	ل	ا	ع
ر	م	ت	ع	ا	ل	ا	ع	ت
م	ت	ع	ا	ل	ا	ع	ت	م
ت	ع	ا	ل	ا	ع	ت	م	ر
ع	ا	ل	ا	ع	ت	م	ر	ی
ا	ل	ا	ع	ت	م	ر	ی	ب
ل	ا	ع	ت	م	ر	ی	ب	ک

خاتم یہ ہے

۱۳۹ ۹ ع

یا کبیرُ یا متعالُ

۱۸۶

۷۔ افراد

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ میرے عزیز اخوان کیا کیا کریں گے۔ تو جواب دو۔ کہ بادب لوگ ہوں گے درسِ قرآن اور علم شریعت کو سیکھیں گے یا فلاسفر اور عالم ہوں گے۔ مگر دین کا علم ایک غریب آدمی میں ہوگا۔ یا وہ عزیز ایک ایسے شخص سے علم حاصل کریں گے۔ جو غریب شخص ہوگا۔ لیکن اس کی قسمت اچھی ہوگی وہ عالم اپنے گھر اور اولاد سے دُور ہوگا۔ کسی حاکم یا نواب کے پاس ہوگا۔

اگر سوال کرے۔ کہ مذکورہ عالم سفر میں ہے۔ اور وہ کس حال میں ہے۔ تو جواب دو کہ وہ ایک غریب جواں عمر شخص ہے اس کو کسی نے کوئی مال امانت کے طور پر دیا ہے۔ لیکن اس کو دریا کے طوفان نے گھیر لیا ہے۔ البتہ وہ مال کا کچھ حصہ دریا میں ڈال دے گا۔ اس کی کشتی یا جہاز طوفان سے ٹوٹ جائے گا۔ لوگ شور و فغاں کریں گے۔ مگر وہ شخص صحیح و سالم رہے گا۔ اور اس کے ساتھ کچھ مال بھی بچے گا اگر خدا چاہے۔

اگر کوئی شخص دو شخصوں کے درمیان خصومت کا سوال کرے۔ تو کہو۔ کہ واقعی وہ دونو آپس میں ناراض ہیں۔ دونو کے درمیان سخت دشمنی ہے۔ یہ دشمنی جھوٹ کی بنا پر ہوئی ہے۔ مگر بالآخر دونوں کے درمیان مصالحت ہو جائے گی۔

اگر سوال ہو۔ کہ فلاں قوم یا جماعت میرے متعلق کیا ارادہ یا رائے رکھتی ہے۔ تو جواب دو۔ کہ ظاہر و باطن میں تم سے خوش ہیں۔ اور ہر حالت میں سچی محبت سے پیش آتے ہیں۔

اگر سوال نوکر یا غلام کی نیت کے بارے میں ہو۔ تو جواب دو۔ کہ سب کی نیت ٹھیک ہے۔

اگر سوال کسی شخص یا سائل کے بارے میں ہو تو کہو۔ کہ وہ رئیس قوم یا تاجر یا شہر کا بڑا آدمی ہے؛

۸۔ تجارت

اگر سوال گھوڑے خریدنے کے بارے میں ہو۔ تو جواب دو۔ کہ بہتر ہے۔ فائدے مند ہے۔ اسی طرح باربرداری کے جانور کی خرید بہتر ہے۔ جیسے گدھا۔ خچر وغیرہ۔

اگر سوال تجارت کا ہو۔ کہ فائدہ ہوگا یا نہیں۔ تو جواب دو۔ کہ بہت فائدہ ہوگا۔

۹۔ چوری

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ فلاں ظالم یا بدمعاش کہاں ہے؟ تو جواب دو۔ کہ کسی سفید چینہ کو چوری کیا ہے۔ اور گھر سے یا شہر سے باہر جا کر دریا کے کنارے یا دامن پہاڑ میں روپوش ہو گیا ہے۔ یہ چوری بھی وہاں ہی ملے گی۔ سات آٹھ دن کوشش کرنے پر حال ظاہر ہوگا۔ اول و آخر ساعت میں یہی جواب ہوگا۔ اگر جواب درمیانی ساعت میں ہو تو وہ مال یا چور ایک مدت بعد ظاہر ہوگا۔ اور اس وقت نقصان پورا نہ ہو سکیگا

اگر کوئی شخص کہے۔ کہ عزیمت لکھ دیں۔ تو ایسے شخص کے اظہار یا طلبی کے لئے یہ اسماء ہیں۔ عیاطھوح یا طھوح۔ ان کے نیچے مطلب لکھو۔ یہ جمعرات کے دن ساعتِ اول میں لکھو اور ہوادار جگہ پر لٹکا دو بحکم خدا چور۔ بدکار۔ ظالم آشکارا ہوگا۔

اگر کوئی شخص چور کے متعلق معلومات کرنا چاہے۔ تو جواب دو کہ چور ایک نوعمر کم سن نوجوان ہے۔ بلند قامت زرد رُو۔ نمکین صورت۔ نرم گو۔ ظاہرا اچھا آدمی معلوم دیتا ہے۔ پیشہ کے لحاظ سے ماسٹر یا طالب علم ہے۔ یا اسی قسم کا ہے۔ اس کے کان اور منہ پر نشان ہے۔ چوری کا حال ظاہر ہوگا۔ البتہ بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ مال بہت دور ہوگا اس کا ملنا مشکل ہوگا۔ اس مال کو گرم جگہ مثل باورچی خانہ۔ لنگر خانہ یا تنور کے پاس دفن کیا ہے۔ یا کسی نہر یا نالے کے پاس دفن کیا ہے۔ جس میں پانی چل رہا ہے۔ یا کسی باغ کے اندر ہو۔ یہ فیصلہ طالع وقت سے ہو سکتا ہے۔ آتشی ہو تو آگ کے قریب۔ آبی ہو تو پانی کے قریب مال ہوگا

کتاب الاذکار میں لکھا ہے۔ کہ چور زرد رُو خوبصورت ہوگا ملیح ہوگا۔ نیک بات کرنے والا۔ امن پسند ہے۔ وہ کسی نہ کسی وقت نیک کام میں بھی مصروف رہتا ہوگا۔ جیسا کہ تعلیم دینا ہو۔ یا عالم دین ہو۔ اس کی ملاقات بڑے بڑے لوگوں سے ہوگی۔ یا لوگوں میں مقبول ہوگا۔ سر میں بال زیادہ ہیں۔ قرضہ کو جلد ادا کرنے والا ہے۔ چوری کا مال آگ کے پاس دفن ہے۔ جنوب کی طرف ہے۔ کیونکہ طالع اس کا قوس و حوت ہے۔

کتاب مجموع میں لکھا ہے۔ کہ جب کوئی سوال کرے۔ تو کہو۔ کہ چور نمکین رنگ ہے۔ نیک طالب علم ہے۔ سر اور منہ پر اس کے نشان ہے۔ وہ ایک غریب جوان ہے۔ یا سرخ رنگ کا آدمی ہے۔ یا وہ ایک بڑے گھرانے کا فرد ہے۔ کان پر کوئی نشان ہے۔ اس کے منہ کا کچھ حصہ ٹیڑھا ہے۔ بے حیا و بے شرم ہے۔ گدا و فقیروں جیسی عادات رکھتا ہے۔ اس کے بال سر اور بدن میں زیادہ ہیں۔ بداخلاق ہے۔ البتہ چوری کا مال ظاہر ہوگا۔ وہ چور سراسیمہ ہے۔ مال کسی بزرگ یا عالم کی قبر کے پاس دفن ہے۔

اگر ایسی صورت ہو۔ تو خداوند مال کو لازم ہے۔ کہ وہ سورۃ قدر۔ سورۃ اخلاص

سورۃ ناس۔ سورۃ فلق ہر ایک سات سات مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب اس بزرگ۔ پیر اولیا۔ عالم یا شیخ کی روح کو بخش دے۔ جس کی قبر کے پاس مال دفن ہے۔ تو بحکم خدا چوری فوراً ظاھر ہوگی۔

اگر کوئی شخص کہے۔ کہ عزیمت لکھ دیں تاکہ چور ظاہر ہو اور مال مل جائے۔ تو حسب ذیل اسماء کو لکھ کر ہوا میں لٹکا دو۔ انشاء اللہ مال واپس ملیگا۔

سفیفھا سلح سفیفھا سعھا سلح بلح بسللح یا مسح یا ملسح ملسلح اس کے آگے مطلب لکھے پھر لکھے۔ سعھا سلح یا مسح۔

۱۰۔ حمل و اولاد

اگر عورت کے نفاس کے متعلق سوال ہو۔ کہ اولاد ہوئی ہے یا نہیں۔ تو جواب دو۔ کہ ایک اندھیرے مکان میں اس عورت نے بچہ جنا ہے۔

اگر سوال حاملہ کے متعلق ہو۔ کہ وہ کیا جنے گی۔ تو جواب دو۔ کہ لڑکا پیدا ہوگا۔ حلیم اور نرم طبع ہوگا عالم و عاقل ہوگا۔ آخر عمر میں قوت پکڑے گا۔

اگر سوال بانجھ عورت کے بارے میں ہو۔ کہ اس کو اولاد ہوگی یا نہ؟ اگر اول ساعت میں سوال ہو تو بے شک اولاد نہ ہوگی۔ اگر درمیانی ساعت ہو۔ تو قرار حمل ہوگا۔ مگر کافی تکلیف کے بعد اولاد ہوگی۔ لازم ہے۔ کہ صدقہ دو۔ ایک سفید رنگ کا بکرا ذبح کراکے اس کا کچھ حصہ فقیروں اور مسکینوں کو دو۔ دوسرا حصہ گوشت کا پکا کر چاولوں کے ساتھ بچوں کو کھلاؤ۔ جو کہ مدرسہ یا مسجد میں قرآن کے طالب علم ہوں۔ خواہ ان کے ماں باپ زندہ ہوں یا مردہ! البتہ اس میں اکثر نابالغ ہوں۔ چند ایک بالغ بھی ہوں۔ تو کوئی ہرج نہیں۔ کھانا کھلانے کے بعد ان کے ہاتھ ایک صاف برتن میں دھلوادیں اور پانی کو محفوظ رکھیں۔ اس کے ہمراہ بارش کا پانی ملالیں۔ اور حاملہ کو حکم دیں۔ کہ اس پانی سے نہائے۔

اگر بارش کا پانی نہ ملے۔ تو سات کنوؤں کا پانی تھوڑا تھوڑا لے۔ اور ہاتھوں والے پانی میں ملا کر حاملہ کو غسل کرائے۔ یہ کنوئیں کسی شخص کی ملکیت نہ ہوں۔ بلکہ مسجدوں کے کنوئیں ہوں۔ غسل کے بعد خدا اس سے تکلیف کو دور کردیگا۔ اور اس صدقہ کی برکت سے اولاد صحیح و سالم پیدا ہوگی۔ جب اولاد ہو۔ تو پھر پہلے کی طرح کا صدقہ کرو۔ پہلا صدقہ تو ردِ بلا کی نیت سے تھا اب صدقہ شکرانہ کا کراؤ اور اخلاص و نیت کے ساتھ شکر اللہ تعالیٰ کا کرو۔ اگر سوال آخر ساعت میں ہو۔ تو جواب دو کہ اولاد نہ ہوگی

اگر کوئی حاملہ کے لئے تعویذ طلب کرے۔ تو ذیل کے اسماء سفید مرغی کے خون سے تحریر کرو۔ اور حاملہ کے گلے میں ڈال دو۔

ملا ۱۸۴۶ مط ۶۱ سا ۳۹

کمح۶ح۲۶۱۲۶۱ع۱ ۱۱۱ ا ۱۱۱ لل

اگر سوال کسی اولاد کو ماسٹر، معلم یا مبس میں لبغرض تعلیم بٹھانے کا ہو۔ تو جواب دو کہ مبارک ہے۔ عاقبت محمود ہوگی۔

۱۱۔ خبر

اگر کوئی شخص پوچھے۔ کہ فلاں شخص جو خبر لایا ہے۔ وہ سچ ہے یا جھوٹ؟ تو جواب دو۔ کہ اگر خبر نیک ہے۔ تو سچی ہے۔ اگر خراب یا نحس یا خطرناک ہے۔ تو غلط ہے۔

اگر سوال کرے۔ کہ کیا خبر ہے؟ تو مسافر کے متعلق ہو تو وہ سفر دریا یا خشکی کی ہوگی یا کھانے پینے کی کسی چیز کی ہو۔ یا عطیات یا مذکورہ باتوں کی مثل ہوگی۔

۱۲۔ دفین

اگر سوال دفینہ کے لئے ہو۔ اور ساعت اول ہو۔ تو جواب دو۔ کہ مکان میں جائے مشتبہ میں سفید چیز دفن ہے۔ دروازہ کے نیچے ہوگی۔ جس طرف سے کہ سیلاب کا راستہ ہو۔ یا نہر یا گڑھا اس طرف ہو۔ اگر ساعت آخر ہو۔ تو جواب دو۔ کوئی چیز نہیں ہے۔ البتہ جادو وغیرہ سے متعلق کوئی کاغذ ہے۔ یا سحر دفن ہے۔

اگر ارادہ ہو۔ کہ اس دفین کو نکالے۔ تو سینگ والا دنبہ ذبح کرکے فقیروں کو دے۔ یہ کام جمعرات کے دن ساعت اول یا ہشتم میں کرے۔ ذبح شدہ خون کو جمع کرکے اس مکان کے اندر یا باہر جہاں جہاں شبہ ہو۔ ڈالو۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل اسماء کو دریا کے پانی میں گھول کر وہاں چھڑک دو۔ جہاں جہاں شبہ اور گمان ہو۔ وہ اسماء یہ ہیں۔ یا ملھیا یا ملھیا۔ بعضوں نے کہا ہے — کہ سلطھا یا ظنطھا کو لکھ کر دریا کے پانی میں گھول لو۔ اور اس دعا کو پڑھ کر دم کردو۔ پھر چھڑکو اَخْرَجْ یَا اللّٰہُ ھٰذَا السِّحْرَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ فَاِنَّہٗ یَخْرُجُ بِاِذْنِ اللہ تَعَالیٰ

اس سلسلہ میں کتاب الاذکار میں لکھا ہے۔ کہ اول ساعت میں سوال ہو۔ تو مکان میں کوئی چیز دفن ہے۔ وہ سفید یا سرخ ہے۔ اگر آخر ساعت میں سوال ہو۔ تو جائے مشتبہ میں کوئی چیز نہیں ہے۔ مگر جو کچھ ہے۔ وہ سب کا سب سحر و جادو ہے۔ دروازہ کے نیچے۔ اگر اس سحر کو نکالنا مقصود ہو۔ تو دریا سے پانی لاؤ۔ اور اس پر یہ دعا پڑھو۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیَاطِیْنُ عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمَانَ ج وَمَا کَفَرَ سُلَیْمَانَ وَلٰکِنَّ الشَّیَاطِیْنَ کَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ سے آخر آیت تک پڑھے — یہ تین[۳] مرتبہ پڑھو۔ اور جائے گمان پر چھڑک دو۔ ایک ماہ تک صبح و شام ایسا کرو۔

یا یوں کرو۔ کہ جس مکان میں گمان ہو۔ اس میں تیس روز صبح و شام مذکورہ آیت کو چینی کے پیالہ میں ایک دفعہ لکھ کر دریا کے پانی سے دھو لو۔ اور اس کو چھڑک دو۔ مگر پانی جمعرات کے دن طلوع آفتاب کے وقت لو۔ اس کے بعد ہر روز تازہ پانی صبح طلوع آفتاب کے وقت لایا کرو۔ ایک وقت کا پانی دوسرے دن نہ

سے سورۃ بقر آیت ۱۰۲

چلاؤ۔ اسی طرح صبح وشام کرو۔ اور تینتیس دن ختم کرو۔ اس بات کا بھی خیال رکھو۔ کہ صبح وشام الگ الگ آیات قرآنی تحریر کرکے چھڑکو۔ پہلے لکھ لو پھر پانی لاؤ۔ یا پانی لاکر لکھ لو۔ اس میں کوئی ہرج نہیں۔ ایک ہی بات ہے۔ اس طرح کرنے سے سحر باطل ہوگا اور دفینہ ظاہر ہوگا۔

۱۳۔ زراعت

اگر سوال کھیتی یا زراعت کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ اس سال یہ کام کامیاب رہے گا۔ مگر بارش زیادہ ہونے کی وجہ سے کچھ نقصان ضرور ہوگا۔ مگر آخر سال پر ہر لحاظ سے بہتر اور کامیاب رہے گا۔

اگر سوال کنواں کھودنے یا حوض و تالاب بنانے کے متعلق ہو۔ تو جواب دو۔ کہ یہ کام مبارک ہے۔

اگر کوئی کہے۔ کہ زراعت کو مور و ملخ سے یا بارش سے محفوظ رکھنے کے لئے نقش دیں۔ تو چار کوری ٹھیکری پر یہ لکھ کر دیں تاکہ چاروں کونوں پر دفن کردے۔

یامُوسیٰ اِنَّہٗ عِیْسیٰ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

۱۴۔ سلطان۔ سلطنت

اگر سوال کسی حاکم یا وزیر یا امیر کی اذیت اور قتل کے بارے میں خبر کی ہو۔ تو جواب دو۔ کہ درست بات ہے۔ کیونکہ مریخ و مشتری کسی بڑے آدمی کی خبر صحیح بتاتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

اگر سوال بادشاہ یا سلطان کے اعمال کے بارے میں ہو۔ تو جواب دو۔ کہ نیک بخت مرد صالح ہے۔ لوگوں کو راہ خدا کی طرف تلقین دیتا ہے۔ نیک مومن ہے۔

اگر سوال ترس اور خوف و ڈر کے بارے میں ہو۔ تو جواب دو۔ کہ مت ڈرنا۔ خدا ترسی کے ساتھ وہ تیری مدد ضرور کرے گا۔

اگر سوال انجام خوف و خطر کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ انجام کار خیریت ہوگی۔

۱۵۔ سکونت

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ فلاں شہر میں خیر و برکت ہے یا نہیں۔ تو جواب دو۔ کہ وہاں خیر و برکت ہے۔

اگر سوال کسی شہر کے افراط نعمت کے بارے میں ہو۔ تو جواب دو۔ کہ اس سال خیر و برکت ہو۔ بارش زیادہ ہو۔ لوگوں کے دلوں میں نرمی محسوس ہوگی۔ شقاوت و بدبختی نہ ہوگی۔ کسی شہر کا کوئی بڑا آدمی یا تمہارے اعزاء میں سے کوئی نیک آدمی جو اپنے وطن سے نکل چکا ہے۔ تمہارے پاس آئے گا۔

۱۶۔ سفر

اگر سوال سفر خشکی کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ یہ سفر مبارک ہے۔ مسافر تجارت یا مال تجارت کے لئے ہر ہر مقام سے فائدہ اٹھائے گا۔ ہر جگہ خیریت سے رہے گا۔ اور سفر کے دوران اس کی لوگوں سے میل محبت بڑھے گی۔ بڑے بڑے لوگوں سے ملاقات ہوگی۔ اشراف سے مدد ملے گی۔ سفر کے دوران لوگ محبت و اخلاص سے پیش آئیں گے۔

اگر سوال سفر ندی یا دریا کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ ہرگز تکلیف نہ ہوگی۔ بلکہ خیر و برکت اور فائدہ نصیب ہوگا۔

اگر سوال حرز السفر کا ہو۔ تو ذیل کے اسماء تحریر کر کے دو۔ کہ اُسے پہن کر جائے۔ تو فائدہ اس کا ظاہر ہوگا۔ مسافر بخیریت واپس آئے گا۔

یاشہیشا یا رَبّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ

۱۸۔ شراکت

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ شرکت کروں یا نہ کروں۔ تو کہو۔ کہ شراکت بہتر رہے گی۔ ایسے آدمیوں سے نفع ہوتا ہے۔ جو عمر میں بڑے ہوں۔

اس ساعت میں وہ تمام کام مفید ہوتے ہیں۔ جو کسی معاہدہ کے تحت ہوں۔ خصوصاً مالی و کاروباری کاموں کا معاہدہ یا شرکت درست ہوتی ہے۔

۱۹۔ شادی

اگر سوال تزویج کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ کام پورا ہوگا۔ مگر کوئی اس کی قوم کا امیر اس کام میں کرے گا۔ جس سے تکلیف پہنچے گی۔ مگر کام پورا ہوگا۔

اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں شخص میری شادی کے معاملہ میں رکاوٹ ڈال رہا ہے۔ ایک تعویذ لکھ کر دیں تاکہ اس کی برکت سے وہ اپنے شیطانی فعل سے رکاوٹ نہ ڈالے۔ تو ذیل کے اسماء جمعہ کے دن زعفران و گلاب کے عرق سے لکھ کر بخور لوبان کا دو۔ اور خاطب کو دو۔ کہ وہ اپنی گردن میں لٹکائے یعنی شادی کرنے والا یا وارث یا شادی کرانے والے سے درد و محبت رکھنے والا جو شادی کرانے کے لئے اختیار دیا گیا ہو۔ اپنی گردن میں لٹکائے۔ اور پھر جا کر بات چیت کرے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

یاملطیاھا یاھلطیاھا اَلَّذِیْ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ اَسْئَلُكَ اَنْ تَنْصُرَ حَامِلَ کِتَابِیْ ھٰذَا وَتَقِیَہٗ شَرَّ فلاں ابن فلاں (نام دشمن) حَتّٰی اِنَّ فلاں ابن فلاں (شادی کرانے والا) یَبْلُغَ مَقْصُوْدَہٗ وَیَتَزَوَّجُ فلاں بنت فلاں (نام مطلوبہ) اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ و و و و و و ھ ھ ھ ھ ھ ھ ۱۱۱۱۱۱ ب ب ب ب ب ب در در در در در در در م م م م م م و و و و و و و

د ۳۲۹۹ طع ۱۱۱ ع ۶۵۶ | ۱۱۱ ع ۶۹۶ ع ۱۱۱۱ ع

اگر سوال اپنی یا کسی دوسرے شخص کی بیوی کے متعلق ہو۔ تو جواب دو۔ کہ عورت نیک سیرت ہے اور وہ عنقریب طلاق وغیرہ سے جدا ہوگی۔

۲۰۔ ضمیر

اگر سوال کسی کی نیت یا ارادہ کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ کسی سفید چیز کے بارے میں سوال کرتا ہے۔ یا بادشاہ یا بڑے آدمی کے متعلق۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ میرے ہاتھ میں کیا ہے۔ اول ساعت ہو تو جواب دو۔ کہ یاقوت جواہر یا موتی ہے۔ اگر درمیانی ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ حریر ہے یا شیشہ ہے۔ اگر آخر ساعت میں سوال ہو۔ تو خالص یا مخلوط چاندی ہے۔

نکتہ:۔ کتاب الاذکار والا لکھتا ہے۔ کہ درمیانی ساعت پر حکم کی ضرورت نہیں۔ یعنی صرف ساعت کے دو حصے کیا کرو۔ اول و آخر۔ کیونکہ بیشتر ستاروں کے دو دو برج ہیں اور دو دو شکلیں ہیں۔ شمس و قمر کا ایک ایک برج ہے۔ باقی تمام کے دو دو بروج ہیں۔ اس لئے ساعات کے دو حصوں سے جواب دینا چاہئے

اگر سوال ضمیر کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ خرید و فروخت کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہے خاصکر مویشیوں کی فروخت ہے۔ یا کسی سفید چیز مثلاً روئی وغیرہ جو اس نے اپنے یا کسی عزیز کے گھر سے چوری کی ہے۔

۲۲۔ غلبہ

اگر سوال انجام خوف و خطر کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ انجام کار خیریت ہوگی۔
اگر سوال جنگ و خصومت کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ صلح کرلو۔ خواہ کتنے ہی مجبور ہو۔ کیونکہ صلح میں فائدہ ہے۔

اگر کوئی سوال کرے کہ جنگ و خصومت کا کیا ہوگا۔ تو جواب دو۔ کہ قتل قتال واقع نہ ہوگا۔ کوئی بڑا آدمی مثل شیخ یا عالم درمیان میں پڑ کر مصالحت کرادے گا۔

۲۳۔ غائب

اگر سوال غائب کے لئے ہو۔ تو جواب دو۔ کہ بخیر و عافیت ہے۔ اس کے پاس مال بہت ہے۔ خوشی میں ہے۔ عنقریب وہ تمہارے پاس آئے گا۔ مدت واپسی سات دن یا سات ہفتہ یا سات سال ہے۔ اس مدت میں خدا کی طرف سے نیک امید اور خیر کا طالب رہنا چاہئے۔

اگر کوئی کہے۔ کہ غائب یا گم شدہ کی واپسی کے لئے نقش لکھ دیں۔ تو اس حرف کو آب ریحان سے کاغذ پر لکھے۔ اور مکان کے کسی تاریک گوشہ میں دفن کردے۔ تو اس کی خبر چند دنوں میں ملے گی۔

قیصغظکض فلاں بن فلاں غائب جلد یہاں واپس ہو۔

۲۴۔ کام

اگر سوال قضائے حاجت کا ہو۔ اور ساعت کا حصہ اول ہو تو جواب دو۔ کہ کام یا حاجت پوری ہوگی۔ اگر درمیانی ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ کام یا حاجت پوری ہوگی۔ مگر مشکل اور تکلیف کے بعد۔ اگر

آخری حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ کام نہ ہوگا۔ ابداً۔ (اسی طرح تمام کاموں کا حکم لگا سکتے ہیں)

اگر سوال منصب یا حصولِ مرتبہ کا ہو۔ یا مستقل طور پر اسی عہدہ پر قائم رہنے یا لیڈر رہنے کا ہو۔ یا اپنی پارٹی کے متعلق لوگوں کا راز معلوم کرنا چاہے۔ اور ساعت کا اول حصہ ہو تو جواب دو۔ کہ سب کام ہو جائے گا۔ تاہم یہ مذکورہ مرتبہ یا ریاست وغیرہ ضعیف ہوگی۔ یعنی اسے کم دوام ہوگا۔ گویا مختصر وقت کے اندر اندر مذکورہ چیز واپس جاتی رہے گی۔ اگر درمیانی ساعت ہو۔ تو کامیابی ہوگی۔ مگر کافی مصیبت کے بعد اور پہلے نتیجہ سے یہ زیادہ کمزور ہوگی۔ وقت ایک خواب جیسا گزر جائے گا۔ اگر آخر ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ خود کو تکلیف میں مت ڈالو۔ پریشان مت ہو۔ نہ خود کا نہ غیر کا مال برباد کرو۔ کامیابی نہ ہوگی۔ نہ کوئی فائدہ پہنچے گا۔

اگر کوئی پوچھے۔ کہ حریر کا کپڑا پہننا کیسا ہے۔ تو جواب دو۔ کہ مبارک ہے۔ پہن لو۔

۲۵۔ گم شدہ

اگر کوئی شخص گم شدہ گریختہ کے متعلق سوال کرے۔ تو جواب دو۔ وہ بخیریت ہے۔ آسودہ ہے امید ہے۔ کہ وہ جلد ملیگا یا اس کی خبر ملے گی۔

۲۸۔ مرض

اگر سوال بیمار کے لئے ہو۔ تو جواب دو۔ کہ زیادہ پانی پینے کی وجہ سے بیماری پیدا ہوئی ہے۔ اس کو جن کی ہوا ہوگئی ہے۔ علامت اس کی یہ ہے۔ کہ بعض اوقات پیٹ میں درد ہو جاتا ہے۔ اور دیوانگی جیسی علامات ظاہر ہوتی ہوں گی۔ اس سے رعد جیسی آواز پیدا ہوتی ہے۔ کہ جو وہ ورثاء کو رُلا دے گی۔ وہ جن جائے گا پھر آئے گا۔ یعنی بیماری کبھی ختم ہو جائے گی۔ کبھی عود کر آئے گی۔ یہ مرض دریا کے ساحل یا پانی کے کنارے سے غسل جنابت کرتے وقت لاحق ہوگیا ہے۔ یا کسی کنوئیں کے پاس سے اثر ہوا ہے۔ اگر اس مرض میں عورت مریض ہو تو پیٹ کی پسِ پشت سے مرض لگا ہے۔ اس سے خواب میں ڈرتی ہوگی کیونکہ مرض کا زیادہ زور سر کی طرف ہوگا۔ اور رنگ مریض کا زرد ہوگا۔

اگر سوال دوا کے لئے ہو۔ تو جواب دو۔ کہ ایک کبوتر کا بچہ حلال کرو۔ مرچ سیاہ۔ رائی۔ سفید کمونی۔ زعفران۔ لہسن کے سات دانے ملا کر روغن زیتون کے ساتھ پکاؤ۔ اگر کبوتر کا بچہ نہ ملے۔ تو نو عمر مینڈھا لے کر کبوتر کی طرح عمل کرو۔ اور مریض کو کھلاؤ۔ باقی خیرات کر دو۔ اور ذبح شدہ کبوتر کے پروں کو لے کر اس کی دھونی مریض کو دو۔ اگر مینڈھا حلال کرو۔ تو اس کے قدرے بال لے کر مریض کو دھونی دو۔ اس دھونی میں دریا کے پانی کا میل یعنی کائی سبز بھی شامل کرو اور ذیل کے اسماء کا ایک فتیلہ لکھ کر اس کا دھواں بھی بخور کے ہمراہ مریض کو دو۔ انشاء اللہ نجات ہوگی۔

طروس احروس ھروسھا ھوماسمائیل کبرطوس

بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ ذیل کے حروف کی سطر لکھو۔

طوس طوس طوس حروس حروس حروس ھو ولھا ھل سل سماس کلوطوس

جیسا کہ بتایا گیا ہے۔ بخور جلا کر مریضہ کے سامنے دھواں دو۔ پھر سورہ جن کو آخر تک تحریر کرو۔ اور مسجد کے کنوئیں کے پانی میں گھول کر پاک صاف مقام پر مریضہ کو غسل دو۔ اس طرح کہ پہلے عام پانی سے غسل کرکے بدن کو صاف کر لینا چاہئے۔ پھر سورۃ والے پانی سے غسل کرائیں اگر غسل کا مقام ٹھیک نہ ہو تو ٹب میں غسل کرائیں اور پانی زمین پر نہ پڑنے دیں۔ پانی کو موسم کے موافق گرم یا سرد کر سکتے ہیں۔

مینڈھا یا کبوتر جو بھی ہو۔ اس کی ہڈی کو منہ نہ لگانا چاہئے بلکہ گوشت خوب پکا کر ہڈیوں کو ہاتھوں سے الگ کر دیں۔ گوشت الگ کر دیں اور کسی بھی ہڈی کو نہ توڑیں۔ ان ہڈیوں کو ایک پاک سفید کپڑے میں باندھ کر کسی بڑے درخت کے نیچے دفن کر دیں۔ دفن کرتے وقت یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اَخْرِجِ الْمَرَضَ مِنْ جَسَدِ عَبْدِكَ فلاں ابن فلاں (نام مریض معہ والدہ) اِلٰی ھٰذِہِ الشَّجَرَۃِ فَاِنَّ الْمَرَضَ يَنْتَقِلُ اِلٰی تِلْكَ الشَّجَرَۃِ وَالْمَرِيْضُ يُبْرَأُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی۔

اس درخت کو وہ بیماری لگ جائے گی۔ اور مریض کو شفا ہو جائے گی۔ اگر مذکورہ مریض کے لئے اقربا سوال کریں کہ تعویذ لکھ دیں۔ تو حسب ذیل اسماء کو لکھ کر گلے میں لٹکائیں۔ نجات ہوگی۔

یا سلحوثا یا سلحوثا یا سلحوثا۔ پھر سورۃ اخلاص۔ معوذتین معہ بسم اللہ والحمد والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَبِعَفْوِكَ مِنْ عَقَابِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَكْرَمَ الْمُتَفَضِّلِيْنَ اَشْفِ عَبْدِكَ الْفَقِيْرِ فلاں ابن فلاں (نام مریض معہ والدہ) اَنْتَ الشَّافِیْ وَالْمُعَافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ اَشْفِهٖ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سُقْمًا وَلَا اَلَمًا وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ o قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاۗءٌ o وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ o وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ o اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o وَبِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيْرٌ o بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ۔

کتاب مجموع میں مریضہ کے لئے یوں لکھا ہے۔ کہ سبب مرض کا یہ ہے۔ کہ مریض نے کسی چیز کو اندھیرے مقام میں کھایا پیا ہے۔ کیونکہ اس پانی یا روٹی میں سے کسی جن نے کھایا پیا تھا۔ جس سے تمام بدن میں درد غالب ہوا۔ البتہ سر میں خاصا درد ہوتا ہے۔ اور پیٹ یا پشت میں درد و بخار رہتا ہے اس بخار سے مریض کی عقل جاتی رہے گی۔ دیوانہ جیسا ہو جائے گا۔ آوازیں دیتا ہوگا۔ خواب کے اندر ڈرتا ہوگا۔ کیونکہ اُسے خواب کے اندر ڈراؤنے خواب آتے ہوں گے۔ پھر سر کی طرف درد آتا ہے۔ اور دل

کی طرف جاتا ہے۔ ایسے مریض کے لئے یہ دوا استعمال کرو۔
زعفران۔ لہسن۔ دھنیا۔ ہینگ برابر حصہ لے کر سب کو کبوتر کے بچے کے ساتھ روغن گاؤ کے ہمراہ پکاؤ۔ اور مریض کو کھلاؤ۔ خدا نجات دیگا۔

کتاب الاذکار میں ہے۔ کہ اس کا مرض جن کی ہوا سے ہے۔ وہ مرض چلا جاتا ہے۔ پھر آجاتا ہے۔ وقفہ وقفہ سے یہ مرض عود کر آتا ہے۔ مریض کو دریا کے کنارے یا کنوئیں یا کسی چشمہ کے کنارے سے مرض لگا ہے۔ بدن میں اس سے درد ہے۔ اور خواب کے عالم میں اچھلتا ہے۔ اور سر میں ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے حالت میں تغیر آجاتا ہے۔ اور خواب میں ڈر معلوم ہوتا ہے۔
اگر سوال دوا کے لئے ہو۔ تو حسب ذیل طریقہ استعمال کرو۔ کہ ایک کبوتر کا بچہ لے لو۔ اس کے پر اور مندرجہ ذیل چار اسماء کی دھونی مریض کو دو۔

طوس۔ حوس۔ سمائیل۔ کنزطوس

بخور دیتے وقت مریض کو سفید کپڑے پہناؤ۔ اور شب و روز بخور دو۔ دریا کی سبز رنگ کی کاہی لے کر سات یوم تک مریض کو نہلاؤ۔ اس کاہی کو پانی میں ملا لینا چاہئے۔
آپ نے جس کبوتر کے پروں کی دھونی دی ہے۔ اس کے ہمراہ گوشت کا کام ابھی باقی ہے۔ یوں کرو کہ اس گوشت کو ہمراہ روغن مادہ گاؤ پکاؤ۔ یا روغن زیتوں یا روغن کنجد میں پکاؤ۔ اس میں دھنیا زعفران۔ قدرے کستوری۔ سبز میتھی بھی ملاؤ۔
مینڈھا یا کبوتر جو بھی پکایا گیا ہے۔ اس کی ہڈی کو مت توڑو۔ سب ہڈیوں کو سفید کپڑے میں باندھ لو۔ اور کسی قبرستان میں بڑے درخت کے نیچے دفن کر دو۔ یا کسی ایسی جگہ دفن کرو۔ جہاں ہر قسم کا پانی آتا ہو۔ مگر گندہ اور غلیظ پانی نہ ہو۔ یا کسی دریا یا پہاڑ کے کنارے پر دفن کرو۔ نجات ہوگی۔
اب کید پانچ پاؤ۔ سفید باجرہ ایک سیر لو۔ اور مریض کے سر سے پانچ مرتبہ پھراؤ۔ یعنی صدقہ کرو پھر دریا میں ڈال دو۔ یا کسی ایسی جگہ ڈالو۔ تاکہ کوئی پرندہ اُسے نہ کھائے۔ مریض کو نجات ہوگی۔

کتاب ساعۃ الخبر میں لکھا ہے۔ کہ اس مریض کو جن نے نقصان پہنچایا ہے۔ سارے بدن میں خصوصاً دل۔ پیٹ اور سر میں درد محسوس ہوتا ہے۔ طبیب لوگ اس کے علاج سے تنگ آئے ہوئے ہوں گے۔ اس کا علاج یہ ہے۔ کہ سات کیلہ۔ سات پاؤ سفید باجرہ۔ دو کیلہ کے برابر وزن نمک لیکر سب کو صدقہ کرو۔ اگر یہ مشکل معلوم ہو۔ تو سات قسم کا طعام یا سات سیر آٹا یا سات سیر نمک غریبوں کو خیرات کرو۔ ان چیزوں کو مریض کے بدن پر کپڑوں کے اوپر سے پھراؤ۔ (سوائے عضو مخصوص [illegible]) [illegible] غریب کو دو یا چند کو دو۔ جیسا مناسب ہو کرو۔

اس کے بعد دو عدد کبوتر لو۔ خواہ نر ہو یا مادہ۔ اگر کبوتر نہ ملے۔ تو چھوٹا سا مینڈھا لو۔ اور سابق طریقہ سے اشیاء ملا کر پکاؤ۔ پھر دودھ یا پانی جو چیز موسم کے موافق ہو۔ حسب ذیل آیات کو تحریر کر کے گھول کر بیمار کو پلاؤ۔ نجات ہوگی۔ وہ آیات قرآنی یہ ہیں۔

سورۃ فاتحہ۔ سورۃ بقر تا مفلحون اور آخر سورۃ بقر سے اٰمن الرسول سے شروع کر کے کافرون تک یعنی آخر تک تحریر کرو۔ ایک کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالو۔ صحت ہونے کے بیس روز بعد اتار کر کسی پاک جگہ دفن کر دو۔ بحکم خدا شفا ہوگی۔

کتاب المنزل میں لکھا ہے۔ کہ اگر سائل اور ساعت میں سوال کرے۔ تو کہو اس کا مرض وقت کی گردش سے ہے یعنی سماوی ہے۔ اس کا نام برسام ہے۔ مرض منقلب ہے۔ اگر درمیانی ساعت میں سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ مرض اہل جنات سے لگا ہے۔ ایک جہ سے جاتا ہے۔ دوسری قسم سے آتا ہے۔ اگر آخر ساعت میں سوال ہو۔ تو آسیب کا خلل ہے۔ وہ بدن کے اندر سرایت کر گیا ہے۔ بیمار کا رنگ اس سے بدلتا رہتا ہے۔ اس کو دور کرنے کے لئے مریض کو حرز ابودوجانہ لکھ کر دو۔ پھر لکھو۔

تعوذت بالرحمٰن فی السر والجہر من النفس والشیطان مادمت لدھر
وصلیت فی الثانی علی خیر خلقہ محمد المبعوث بالفتح والنصر

اس کے ساتھ قرآن کے سات قاریوں کے نام بھی لکھو۔ پھر سورۃ فاتحہ پھر ؎ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ (آخر تک) و آیت الکرسی و آخر سورۃ الحشر مع سجدات القرآن۔ لکھ کر مریض کے گلے میں لٹکاؤ۔ انشاء اللہ مریض شفا پائیگا اگر سوال مریض کے انجام کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ نجات ہوگی۔ اگر معصوم بچے یا بلوغ کے اندر اندر مریض ہو۔ تو مرجائے گا۔

۲۹۔ حالتِ مریض

اگر مریض کی حالت بہت نازک ہو۔ اور کوئی دریافت کرے۔ کہ انجام کیا ہوگا۔ تو ذیل سے جواب دو۔ بشرطیکہ جمعرات کا دن ہو۔

پہلی ساعت (ی) ہو۔ تو مرد اور عورت دونو کو نجات ہے۔
دوسری ساعت (خ) ہو۔ تو مرد و عورت دونو مرجائیں۔
تیسری ساعت (س) ہو۔ تو مرد کو نجات ہوگی۔ مگر عورت ہو تو مرجائے۔
چوتھی ساعت (ط) ہو۔ تو مرد مرجائے۔ مگر عورت کو نجات ہو۔
پانچویں ساعت (د) ہو۔ تو دونو مرجائیں گے خواہ عورت ہو یا مرد۔
چھٹی ساعت (س) ہو۔ تو مرد مرجائے مگر عورت کو نجات ہو۔

؎ سورہ اعراف آیت ۵۳

ساتویں ساعت (ل) ہو۔ تو مرض طویل ہو۔ بالآخر دونو کو شفا ہو۔
آٹھویں ساعت (ی) ہو۔ تو دونو مرد اور عورت نجات پائیں گے۔
نویں ساعت (خ) ہو۔ تو دونو مرجائیں گے خواہ مرد ہو یا عورت
دسویں ساعت (س) ہو۔ تو دونو مرد و عورت پر مرض سخت ہوگا۔ زندگی و موت کا علم نہیں۔
گیارھویں ساعت (ک) ہو۔ تو مرد ہو تو مرجائے۔ عورت ہو تو نجات پائے۔
بارھویں ساعت (د) ہو۔ تو دونو مرجائیں۔ خواہ مرد ہو یا عورت۔

۳۰۔ احوالِ یومِ ساعات جمعرات

پہلی ساعت (ی) برائے محبت مرد و زن عمل کریں۔
دوسری ساعت (خ) برائے خواب بندی عمل کریں۔
تیسری ساعت (س) وجاہت و وقار کے حصول کا عمل کریں۔
چوتھی ساعت (ک) برائے ملاقات بادشاہ یا وزیر یا حاکم سعد۔
پانچویں ساعت (د) ناجائز نکاح و شادی کو باندھنا۔
چھٹی ساعت (م) میاں بیوی کے درمیان محبت پیدا کرنا۔
ساتویں ساعت (ل) جنات کو باندھنے اور بھگانے کا عمل۔
آٹھویں ساعت (ی) محبت و تسخیر کے عمل۔
نویں ساعت (خ) جدائی و فرقت کے عمل کریں۔
دسویں ساعت (س) ناجائز نکاح کو باندھنے کا عمل کریں۔
گیارھویں ساعت (ک) لطف و محبت کے عمل کریں۔
بارھویں ساعت (د) حُبّ و تسخیر کا عمل کریں۔

۳۱۔ نوروز مشتری

اگر نوروز جمعرات کو پڑے۔ تو اس سال خوشی و فراخی اور راحت ہو۔ امیر و وزیر اور اشراف، اہلِ علم کو استقامت نہ حاصل ہوگی۔ جانور چار پائے صحت مند ہوں گے۔ مگر زراعت کم ہوگی۔ بارش کی وجہ سے اکثر درخت ٹوٹ جائیں گے۔ میوہ بہت ہوگا۔ اس لئے اس کا نرخ کم ہوگا۔ اس سے اور اجناس کا بھی نرخ مندہ ہوگا۔ اس سال سردی کا موسم بہت خوشگوار رہے گا۔ اسی طرح گرمی کا موسم بھی اچھا ہوگا۔ مگر اکثر عالم (خواہ کسی بھی چیز کا علم رکھتا ہو) بقدر حال بیماری سے تکلیف اٹھائیں گے۔ صنعت کار اس تکلیف میں نہ آئیں گے۔ اس سال عین ممکن ہے۔ کسی شہر کا کوئی بڑا نیک سیرت آدمی کسی بدکار، چور یا ظالم کے مقابلہ کے لئے اٹھے۔

احکام ساعت زحل

آسمانِ ہفتم پر اس کا مقام ہے۔ ایک برج میں اڑھائی سال تک رہتا ہے۔ اور بارہ بروج کا دورہ قریباً تیس سال میں کرتا ہے۔ یہ ہفتہ کے دن کا مالک ہے۔ اس دن کی پہلی ساعت زحل کی ہوتی ہے۔ جو قوی ہوتی ہے۔ یہ دن حضرت موسیٰ علیہ السلام سے متعلق ہے۔

۱۔ اثرات

جہالت۔ غرور۔ بخل۔ حقارت۔ جھوٹ۔ بغاوت۔ کسل۔ غم۔ فکر۔ نقصان یہ سب کمزوریاں زحل سے وابستہ ہیں۔

جو شخص اس ساعت میں سفر دریا کا کرے۔ غرق ہوگا۔ اس ساعت میں نہ نیا کپڑا خریدو۔ نہ پہنو نہ قطع کرو۔ کیونکہ اس کپڑے کے آگ میں جل جانے کا خطرہ ہوگا۔ یا کوئی کیڑا یا چوہا کھا جائے گا۔ اس ساعت میں شرکت نہ کرو۔ نہ کسی کے درمیان اتفاق کراؤ۔ نہ عورتوں سے جھگڑا کرو۔ بادشاہ۔ وزیر یا امیر کے پاس مت جاؤ۔ نہ خرید و فروخت کرو۔ نہ ایک جنس کو دوسری میں ملاؤ۔ نہ تیرے ہاتھ سے کچھ نکلے نہ نکالو۔ نہ کشتی پر چڑھو۔ نہ کشتی یا جہاز میں سامان لدواؤ۔ نہ سامان بلڈنگ یا عمارت کا خریدو نہ پانی کی مٹکی یا کشتی خریدو۔ نہ استعمال کرو۔ اس ساعت میں عمل ارواح کا نہ کرو۔ نہ چور بدمعاش کا پیچھا کرو۔ کشتیوں اور ملاحوں کے متعلق کوئی کام نہ کرو۔ نہ عورتوں سے عہد و پیمان کرو۔ نہ نکاح کرو۔ کیونکہ تم غالب نہ ہوگے۔ نہ ہی موافقت ہوگی۔ آخر ایک دوسرے سے رنجیدہ خاطر رہو گے۔ تا آنکہ جدائی واقع ہوگی۔

اس ساعت میں نہ زمین میں کسی قسم کا بیج ڈالو۔ نہ میوہ دار درخت لگاؤ۔ کیونکہ ان کو کیڑا کھا جائے گا۔ اور محنت ضائع جائے گی۔ غرض صلح و خیر کا کوئی کام نہ کرو۔ کیونکہ یہ ساعت نحس ہے۔ اور نحس کام کرنے میں کامیابی دیتی ہے۔ جیسا کہ زن و شوہر کے درمیان تفرقہ ڈالنا۔ خانہ خراب کرنا۔ کسی کو سرگردان کرنا۔ پتھروں کو توڑنا وغیرہ۔

جس سال نوروز زحل کے دن پڑے۔ تو اس سال لوگ اپنے مال اور زرِ نقد کو زمین میں دفن کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ گڑھا یا کنواں کھودیں تو زیادہ گہرائی تک جائے گا۔
زحل کی ساعت میں ایک چیز سے دوسری مت بدلو۔ کوئی بھی چیز نئی نہ بناؤ۔ نہ استعمال کرو تنگی اور سختی پیش آئے گی۔ عمارت بناؤ گے تو تعمیر ہی نہ ہوگی۔ یا موت واقع ہوگی۔
زحل کی ساعت سلامتی غائب۔ اظہارِ گم شدہ۔ چوری کا حال معلوم کرنا۔ غلام خریدنے یا پڑوسی سے کوئی چیز خریدنے۔ کسی کام کو اپنی تحویل میں لینے کے لئے فائدہ ظاہر کرتی ہے۔ مگر بادشاہوں، امراء یا وزراء کے پاس جانے کے لئے خراب ہے۔ اگر دشمن کو دفع کرنا مقصود ہے۔ تو بے شک یہ ساعت کام دے گی۔ اگر دشمنی اختیار کرانی ہو۔ تو بھی ہوگی۔ بشرطیکہ تدبیر اختیار کی جائے۔

۲۔ منسوبات

اس کے دو برج ہیں۔ جدّی خاکی ہے۔ اور دلو بادی ہے۔ اس کی دھات لوہا ہے۔ پوشاک یا رنگ سیاہ ہے۔ جانوروں میں داڑھی والا بکرا منسوب ہے۔ زحل نحسِ اکبر گنا گیا ہے۔ اس کی ساعت دشمنوں کو مارپیٹ کرنے یا ان کو دفع کرنے میں کامیابی دیتی ہے۔

۳۔ اسماء و موکل

اس کوکب کا موکل حضرت سیدنا کسفیائیل ہے۔ اس کا ورد اسمائے حسنیٰ میں سے یا فتاحُ یا رزّاقُ ہے۔ عدد ان کے ۷۹۷ ہیں۔
جب کوئی عمل یا نقش یا تعویذ کرنے کا ارادہ ہو۔ یا کوئی اسم الٰہی ورد کرنا ہو۔ یا زحل کا کوئی بھی کام کرنا ہو۔ اور ساعت زحل کی ہو۔ تو اس کے ملک ور اس کی تسبیح کے ورد کے ذریعہ مدد مانگو۔ یعنی اسے پڑھو۔ اور اپنی حاجت بیان کرو۔ اس کے بغیر کوئی چیز درست نہ ہوگی۔ یہی اس کی شرط ہے۔ اور بغیر شرط کے کبھی کام پورا نہیں ہوتا۔
حضرت سیدنا کسفیائیل کا ورد یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَنْتَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوْمٌ ہ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ الطَّاھِرُ الْمُطَھِّرُ الْمُبَارَکُ الْمُقَدَّسُ۔ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَلْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ مُفَرِّجُ الْاَھْوَالِ مُسْتَجِیْبُ السُّؤَالِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ہ اَسْئَلُکَ اَنْ تَاْمُرَ یَا کَسْفِیَائِیْلُ وَتُسَخِّرَہٗ اَنْ یُّسَاعِدُنِیْ وَیَکُوْنُ فِیْ عَمَلِ (یہاں کام کا نام لے لو۔ اور حاجت کا سوال کرو۔ پھر ان اسماء کو عجز کے ساتھ پڑھو)
یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ ثُمَّ تَقُوْلُ ذِکْرَتَاکَ وَ مَلَائِکَتَکَ بِحَقِّ مَسْلَکُوْتِکَ وَ صَمَدَ اٰیٰتِکَ اَنْتَ الْمُنْفَرِدُ فِیْ سَمٰوٰتِکَ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ

اِلَّا اَنْتَ اَجِبْ دَعْوَتِيْ يَا كَشْفِيَا ئِيْلُ بِحَقِّ اْلاِ سْمِ الْاَعْظَمِ اَللّٰهُ اَللّٰهُ
اللّٰهُ الْعَظِيْمِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اَلْكَرِيْمِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
اللّٰهُ اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ٥
اِلَّا مَا كُنْتَ عَوْنِيْ فِيْ حَاجَتِيْ (یہاں پھر کام یا حاجت کا نام لو)

اب عمل کرو۔ اور اجابت کی امید رکھو۔ قبولیت کا تصور رکھو۔ سوال خوب صدق دل اور نیتِ خاص سے کرو۔ اور اللہ تعالیٰ کے لئے جذبۂ محبت دل میں رکھو۔

چاہیئے۔ کہ عمل یا نقش یا مقصد کے لئے ایک دفعہ اول اور ایک دفعہ آخر میں اس عزیمت کو پڑھا جائے۔

۴۔ مقابلہ دشمن

جب جنگ و جدل کا امکان ہو۔ اور دشمن بہت قوی اور کثیر ہو۔ تو سورۃ اخلاص۔ سورۃ فلق۔ سورۃ ناس کو ایک مشتِ خاکِ سفید پر دم کر کے دشمن پر پھینک دو۔ انشاءاللہ سب کے سب پریشانی میں مبتلا ہو کر واپس ہوں گے۔ اور تمھیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکیگا۔

۵۔ لوح محبت و تسخیر

زحل کی ساعت میں ہفتہ کے دن لوہے کی دھات پر ایک مربع بناؤ۔ یا انگشتری تیار کراؤ۔ اس پر تین سطروں میں ان اسماء کو کندہ کراؤ۔ شرف یا اوج زحل کا وقت ہو تو بہتر ہوگا۔ یا زحل کی سعد نظروں میں کرو۔ اگر کوئی موقع لوہے پر کندہ کرنے کا نہ ہو۔ تو موم پر تین سطروں میں لکھو۔ اور جس سے غرض ہو اس کے پاس جاؤ۔ وہ انکار نہ کرے گا۔ اور عزت و تکریم سے پیش آئے گا۔ جب کام نکل جائے۔ تو پھر خاتم کو موم لگا کر محفوظ کر لیا کرو۔

طلــــع
مظـــلم
سمعـــاوه

۶۔ خاتم و لوح عروج

اس ستارے کے موکل کا ورد یا فتاحُ یا رزّاقُ ہے۔ ان دونو کو بسط کرو۔ اور موافق دھات پر زحل کے شرف یا اوج یا نظراتِ سعد میں ہفتہ کے دن اوّل ساعت میں کندہ کرو۔ حصولِ مراتب۔ عزت و تکریم اور ترقی کے لئے سریع التاثیر ہے۔ وہ لوگ جن کا ستارہ زحل ہے۔ ان کی ترقی کی یہی لوح یا خاتم ہے۔ جو پسند کرو۔ وہ تیار کر لو۔ اس کا نقش نو در نو کا تیار کرو۔ جس میں اسم یا فتاح یا رزاق کے عدد ۷۹۶ پُر کر لو۔ چال اس نقش کی یہ ہے۔

رفتار نقش

۴۵	۳۴	۲۳	۱۲	۱	۸۰	۶۹	۵۸	۴۷
۴۶	۴۴	۳۳	۲۲	۱۱	۹	۷۹	۶۸	۵۷
۵۶	۵۴	۴۳	۳۳	۲۱	۱۰	۸	۷۸	۶۷
۶۶	۵۵	۵۳	۴۲	۳۱	۲۰	۱۸	۷	۷۷
۷۶	۶۵	۶۳	۵۲	۴۱	۳۰	۱۹	۱۷	۶
۵	۷۵	۶۴	۶۲	۵۱	۴۰	۲۹	۲۷	۱۶
۱۵	۴	۷۴	۷۲	۶۱	۵۰	۳۹	۲۸	۲۶
۲۵	۱۴	۳	۷۳	۷۱	۶۰	۴۹	۳۸	۳۶
۳۵	۲۴	۱۳	۲	۸۱	۷۰	۵۹	۴۸	۳۷

وفق ۳۶۹

خاتم یہ ہے

ھ ۸۷۸۳۴

یا فتاح یا رزاق

۱۱۳۳۹۲

۷۔ افراد

اگر سوال غلام، نوکر یا ہمسایہ کا ہو۔ کہ وہ لوگ مجھ کو دوست رکھتے ہیں یا نہیں۔ تو جواب دو۔ کہ وہ لوگ باطن میں دشمن ہیں۔ اور ظاہر میں دوست ہیں۔

اگر سوال عزیز و اخوان کی نیتّوں کے معلوم کرنے کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ لوگ پوشیدہ دشمنی رکھتے ہیں۔ اور خراب ارادہ رکھتے ہیں۔

۸۔ تجارت

اگر کوئی سوال کرے کہ میں فلاں چہارپایہ خریدنا چاہتا ہوں۔ کیسا رہے گا۔ تو جواب دو۔ کہ ناقص مال ملے گا۔ اور نقصان ہوگا۔

اگر سوال تجارت کا ہو کہ کونسی تجارت فائدہ مند ہے؟ تو جواب دو۔ کہ لوہے کی تجارت تمھارے لئے مفید ہے۔ پتیل کنجد۔ نیل آسمانی۔ درختوں کو کاٹ کر فروخت کرنا۔ جنگلات کا ٹھیکہ لینا۔ چوری کرنا مالِ حرام کھانا۔ یا ناجائز طریقہ کی تجارت کرنا مفید ہے۔

۹۔ چوری

اگر سوال چوری یا چور کی شناخت کے لئے ہو۔ تو جواب دو۔ کہ ایک بداخلاق آدمی کالے رنگ کا ہے۔ اس کے پیٹ میں جن کی ریح ہے۔ یعنی بڑا پیٹ ہے۔ صاحب مکر و حیلہ ہے۔ فریب کار ہے۔ بائیں بازو پر زخم کا نشان ہے۔ یا جلے ہوئے کا نشان ہے۔ جھوٹا اور بے شرم ہے۔ شاید اصل اس کی غلام یا ملازم کی ہو۔ چوری معلوم ہو جائے گی۔ اس وقت چور نے کچھ سامان یا مال برباد کر دیا

ہے۔ باقی کچھ موجود ہے۔

کتاب الاذکار میں ہے۔ کہ وہ کالے رنگ کا آدمی ہے۔ جس میں پیلاپن ہے۔ یعنی زرد رُو ہے۔ جیسا کہ ہاتھوں کا رنگ ہوگا۔ بال کم یا کچھ داغ ہیں۔ اہل ہنود سے ہے یا حبشی طرح کا ہے۔ خدمت گار یا غلام ہے۔ اس کی طبیعت میں سودا ہے۔ وہ غدار، مکار۔ حیلہ اور حجت کرنے والا آدمی ہے۔ جنگ جُو۔ خونی ہے۔ وہ بادشاہ یا کسی وزیر کا مقرب ہے۔ چوری کا مال ہوا میں لٹکا ہے یا دوسری منزل پر ہے۔ بحالتِ دیگر خاک میں دفن ہے۔ کیونکہ ایک طالع جدّی خاکی ہے۔ دوسرا دلو بادی ہے

کتاب مجموع میں ہے۔ کہ چور ایک کالے رنگ کا آدمی ہے۔ (بعضوں نے عورت کا بھی لکھا ہے) بداخلاق ہے۔ صاحبِ مکر و فریب ہے۔ نہ حیا نہ شرم نہ ادب نہ خوفِ خدا ہے۔ نہ لحاظ رسول ہے۔ تمام کاموں میں خدا و رسول سے متنفر ہے۔ اس کے بائیں جانب ایک تل کا نشان ہے۔ یا زخم یا جلے ہوئے کا نشان ہے۔ مذکورہ نشان سیاہ ہے۔ مال چوری کا لٹکا ہوا یا زمین میں دفن ہے۔ جو پانی کے نزدیک ہے۔ یا تر زمین میں مدفون ہے۔ یا بیت الخلاء کے قریب ہے۔

اگر کوئی کہے۔ کہ مجھے ایک تعویذ لکھ دیں کہ چور یا مال ملے۔ یا چوری کی خبر جلد ملے۔ تو ہفتہ کے دن ساعتِ زحل میں ذیل کے اسماء کو لکھ کر ہوادار جگہ میں لٹکا دو۔

د ب س و ع ال اہ س ر ی ط و ک الذی أم حر ما صح

بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ ذیل کے اسماء تحریر کرو۔

دل س د ع ہ ال اہ س ی ط و ک ل ر ب ام صما اصح

ع ۶۱۹ ۱۱۱ ۶۹۴ط ۸ ا ۱۱۱ ۸

اگر کوئی کسی ظالم یا چور کے متعلق سوال کرے۔ تو کہو۔ کہ وہ کسی دوسرے شہر چلا گیا ہے یہاں سے کسی کافر مشرک کے گاؤں کی طرف گیا ہے۔ اس کو ایک پلنگ یا تخت ملا ہے۔ اور وہ ایک درخت کے نیچے ہے۔ وہ مکار۔ غدار۔ حیلہ گر اور جنگ جُو ہے۔ کسی حرام چیز کو معمولی بات خیال کرتا ہے۔ کافی کوشش اور جدوجہد کے بعد اس کا علم ہو سکے گا۔ آٹھ دن یا آٹھ ہفتے یا آٹھ ماہ تک ظاہر ہونے کی مدت ہوگی۔ یعنی اوّل آٹھ دن تک نہ ملے تو آٹھ ہفتہ کی مدّت پڑ جائے گی۔ یا پھر آٹھ ماہ مدت ہو جائے گی۔ اگر پھر بھی ظاہر نہ ہو۔ تو دو سال بعد ظاہر ہوگا۔ کافی خرچہ اور پریشانی کے بعد۔

اگر سوال کسی تعویذ یا عزیمت کا ہو۔ کو ذیل کی عزیمت کو تحریر کر کے دو۔ کہ وہ اسے ہوادار جگہ میں لٹکا دے۔ پس وہ واپس ہوگا۔ یا اس کا حال ظاہر ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین۔ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اللھم یا سامع

کل صوتٍ ویا راد کل فوتٍ ویا محی العظام بعد الموتِ اردد علیٰ عبدک فلاں ابن فلاں (نام سائل) ھاربہ اَوضالۃ اَو آبقہ فاتہٗ لا یستطیع لہ جلبا ولا طلباء - پھر الصلاۃ والسلام آخر تک لکھو۔ اور تعویذ بنا کر دو۔ یہ بھی ممکن ہے۔ کہ بعد الموت تک لکھنے کے بعد اپنا مطلب لکھو۔ کہ اے خدا فلاں گم شدہ چیز یا فلاں گم شدہ آدمی یا فلاں ظالم یا چور کو واپس کر۔ وغیرہ وغیرہ۔

۱۰۔ حمل و اولاد

اگر سوال حاملہ کا ہو۔ کہ وہ کیا جنے گی۔ تو جواب دو۔ کہ تکلیف کے بعد لڑکا پیدا ہوگا۔ مگر لڑکے کی پیدائش کے بعد اس کی ماں مر جائیگی یا دونو مر جائیں گے۔ کیونکہ مذکورہ عورت کے پیٹ میں کوئی حرام چیز ہے یا خشکی کا اثر ہے۔

اگر کہے۔ کہ ایسا تعویذ چاہیئے۔ کہ نومولود اور اس کی والدہ دونو محفوظ رہیں۔ تو ذیل کی آیات لکھ کر ماں کے گلے میں ڈال دو۔ جب بچہ پیدا ہو تو اتار کر بچے کے گلے میں ڈال دو۔ انشاءاللہ دونو سلامت رہیں گے

فَعَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّأْتِيَ بِالْفَتْحِ وَلِيُعَا فِيْهِمَا وَهٰذَا كِتَابِهٖ وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمِ ـ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ـ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ ٥ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ ٥ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ٥ وَحَفِظْنَا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ٥ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ط وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ٥ وَّ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ٥ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ٥ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ٥ اس کے بعد بسم اللہ اور الحمد اور درود الصلوٰۃ والسلام علی النبی اول و آخر ہو۔ بحکم خدا مطلب پورا ہوگا۔

اگر سوال اس امر کا ہو۔ کہ ولادت کے وقت تکلیف محسوس کرتی ہے۔ اب ایسا نہ ہو۔ تو ذیل کی تحریر لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دو۔ کاغذ یا پیتل پر لکھ کر دو۔ بحکم خدا اولاد آسانی سے ہوگی۔ اس طلسم کو ہفتہ کے دن ساعت اول یا زحل کی دوسری ساعت میں لکھو۔ اگر کوئی بچہ روتا ہو۔ تو لکھ کر اس کے گلے میں لٹکا دیں۔ تو وہ بھی رونا بند کر دیگا۔ طلسم یہ ہے۔

۱۱۹۹۲ | ۹۹ ۱۱ ۶۱ طسم ۹۹۹ ۱۱ ۶ ۸ ۸ ۱ ۹ ۶ ۶ ط ۱۱۱ مو

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ اولاد ہوگی یا نہ۔ تو جواب دو۔ کہ اولاد نہ ہوگی۔

۱۱۔ خبر

اگر سوال ہو۔ کہ خبر دینے والا کس قسم کی خبر دیگا۔ تو جواب دو۔ کہ کسی فتنہ، جنگ و خصومت، جدائی، موت دھوکہ۔ قتل و غارت اور التوا یا دیر سے متعلق ہوں گی۔ یا ایسی ہی باتوں کی خبر ہوگی۔

اگر کسی نیک بات کی تصدیق کا سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ غلط اور جھوٹ ہے۔

اگر کسی بڑے کام کی تصدیق کا سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ ضرور ایسا ہی ہے۔ خواہ خبر دینے والا مرد ہو یا عورت غلام ہو یا آزاد شخص۔

اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں خراب بات جو نشر ہو چکی ہے۔ اس کا کیا حال ہے؟۔ مثلاً مرد و عورت کی جدائی یا جنگ یا آگ لگنا یا مردہ کی یا بیمار کی بات۔ یا کسی غریب کی بات ہو۔ تو جواب دو۔ جو جو باتیں سنی ہیں۔ وہ سب درست ہیں۔

اسی طرح نیک کام کے بارے میں کوئی سوال کرے۔ کہ فلاں بات کیسی ہے۔ مثلاً نکاح۔ شادی یا کوئی خوشی کی بات ہو۔ تو جواب دو۔ کہ سب جھوٹ اور غلط ہے۔

۱۲۔ دفینہ

اگر سوال مکان یا جگہ کے متعلق ہو۔ کہ اس میں کچھ ہے یا نہیں؟۔ اور ساعت کا اول حصہ ہو۔ تو اس جگہ میں کوئی خزانہ نہیں ہے۔ البتہ جادو یا تحریر یا تعویذ یا عمل کی ہوئی کوئی چیز ہے۔ یہ سحر سائل کی موت یا ہلاکت کے لئے ہے۔ اگر آخر ساعت میں سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ اس جگہ میں کچھ تھا۔ مگر اب ضائع ہو چکا ہے۔ کیونکہ اس گھر پر جنات کا قیام تھا۔ وہ خواب کے اندر افرادِ خانہ کو تنگ کرتا تھا۔

کتاب مجموع میں لکھا ہے۔ کہ دفینہ کا کوئی سوال کرے۔ اور اول حصہ ساعت ہو۔ تو کہو۔ کہ گھر میں سحر و جادو ہے یا کوئی ایسا ہی نوشتہ ہے۔ اس کام کو کرنے والی عورت ہے۔ یا عورت نے اپنے خاوند کی تسخیر کا عمل کیا ہوا ہے۔ اگر آخر حصہ ساعت ہو۔ تو کہو۔ کہ گھر میں ضرور کچھ تھا۔ مگر جنات نے اسے گم کر دیا ہے۔ وہ لوگ اس مکان میں رہتے تھے۔ اور اہل خانہ کو پریشان کرتے تھے۔ انہی کی وجہ سے گھر میں بیماریاں رہتی تھیں۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ سحر یا جادو یا جنات کے دفعیہ کے لئے میں کیا کروں؟ تو ذیل کی عزیمت کو کپڑے پر لکھ کر دو۔ کہ وہ دیوار کے نیچے یا کسی نہر کے کنارے یا پانی پینے والے مٹکوں کے نیچے دفن کرے۔ اس سے سحر و جادو کا اثر زائل ہوگا۔ اور جنات ہوں گے تو بھاگ جائیں گے۔

للـہ ۱۱ ہ ۱۱ ⊓ ⊓ ا ک ۹ ۱ ۱۱ ۶ ۹ ط ۴ تسمی

۱۳۔ زراعت

اگر فصل، کھیت یا زراعت کے متعلق سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ اس میں خیر و فائدہ نہیں ہے۔

اگر کوئی شخص کہے۔ کہ کیا کروں۔ کہ میری فصل اچھی ہو۔ تو اُسے کہیں۔ کہ سورہ انعام میں سے اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی یُخْرِجُ الْحَیَّ کو آخر تک فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ تک پاک برتن پر زعفران اور کافور سے لکھیں۔ کنوئیں کے پانی سے اس کو دھو کر اس بیج پر چھڑکیں جو بویا جائے گا۔ پھر اس کو زراعت کریں۔ تو فصل سے اللہ پاک فائدہ دے گا اور بہت زراعت ہو۔

۱۴۔ سلطان۔ سلطنت

اگر کوئی سوال کرے ۔ کہ فلاں جگہ کا بادشاہ یا حاکم کیسا ہے ۔ تو جواب دو۔ کہ نہایت منحوس ہے خلقت اس سے تنگ ہے ۔ لیکن کوئی اس کے خلاف نہیں بولتا ۔ اس نے سب کی زبان بند کی ہوئی ہے ۔ خود منافق قسم کا ہے ۔ حرام کو حلال کرنا اس کا کام ہے ۔ جب تک رہے گا ۔ خلقت کو جنگ ، سیلاب اور مہنگائی سے واسطہ پڑے گا ۔

۱۵۔ سکونت

اگر سوال کسی شہر یا آبادی کا ہو ۔ تو جواب دو ۔ کہ وہ لوگ منافق ہیں ۔ ان کو حرام و حلال میں تمیز کم ہے ۔ ان لوگوں سے کوئی فائدہ حاصل نہ ہوگا ۔ بلکہ وہ غدار لوگ ہیں ۔ ایک دوسرے سے محبت نہیں رکھتے ۔ مکر و فریب سے کھاتے ہیں ۔ اس شہر میں چوریاں بہت ہوتی ہیں ۔ گرم ہوائیں چلتی ہیں ۔ لوگوں کا نقصان آگ سے ہوتا ہے ۔ نیز وبا اور دیگر امراض ہر سال نازل ہوتی ہے ۔

۱۶۔ سفر

اگر سوال سفر کا ہو ۔ تو جواب دو ۔ کہ پورا نہ ہوگا ۔ اگر کسی وجہ سے سفر واقع ہو ۔ تو تنگی ہوگی ۔ مشکلات اور پریشانیاں پیش آئیں گی ۔ اور سفر کامیاب نہ رہے گا ۔

اگر کسی مسافر یا جہاز یا کشتی کی آمد کا سوال ہو ۔ تو کہو کہ کشتی میں کوئی سامان نہ آئے گا ۔ کیونکہ راستہ میں تباہی و بربادی سے واسطہ پڑے گا ۔ جس سے مال برباد ہو یا ضائع یا خراب ہو جائے گا ۔ کیونکہ پانی اندر پڑنے کا اندیشہ ہے ۔

اگر کوئی کہے کہ سفر لازم ہے ۔ مجھے کوئی دعا یا طریقہ بتائیں کہ اللہ پاک سفر بخیر کرے ۔ تو اُسے کہیں کہ چلتے وقت چار کنکر اٹھائے اور قبلہ رخ منہ کرکے کھڑا ہو جائے ۔ ایک کنکر پر یَا اللّٰہُ اَلْبَشَرُ دم کرکے سیدھی طرف پھینک دے ۔ دوسری پر یَا عَظِیْمُ الْخَطَرِ دم کرکے جانب چپ پھینک دے ۔ تیسری پر اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ دم کرکے سامنے پھینک دے ۔ چوتھی پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر دم کرکے سر کے اوپر سے پچھلی طرف پھینک دے ۔ پھر سفر کرے ۔ تو اللہ حفاظت میں رکھے ۔

۱۸۔ شراکت

اگر کوئی شراکت کے متعلق سوال کرے ۔ تو کہو ۔ وقتی شراکت اور معاہدات فائدہ نہ دیں گے ۔ شراکت نہ کرو ۔ تو بہتر ہوگا ۔ البتہ کسی معمر آدمی کے ساتھ شرکت ہے ۔ تو مفید رہے گی ۔

۱۹۔ شادی

اگر سوال شادی وغیرہ کا ہو ۔ تو جواب دو ۔ کہ اس کام میں کوئی فائدہ نہیں ۔ نہ وہ پورا ہوگا اور نہ رشتہ ملیگا ۔ اگر بالفرض کسی وجہ سے ایسا ہو جائے ۔ تو بے حد خسارہ ہوگا ۔ اور درمیان میں عناد پیدا ہو ۔

اگر موجودہ بیوی کے بارے میں سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ تمھارے اور اس کے درمیان موافقت نہ ہوگی۔

اگر کسی مرد یا عورت کے بارے میں سوال کیا جائے۔ کہ آیا وہ جدائی چاہتا ہے۔ یا نہیں۔ تو جواب دو۔ کہ یہ بات درست ہے۔ وہ لوگ جدائی چاہتے ہیں۔ اس کا سبب یہ ہے۔ کہ ایک شخص درمیان میں جدائی کا سبب بنا ہوا ہے اور وہ اسی کوشش میں ہے۔

اگر کوئی سوال کرے کہ کون آدمی ہے۔ جو فتنہ یا جدائی ڈال رہا ہے۔ یا اس قسم کی کوشش میں ہے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ ایک جوان آدمی ہے۔ کالا رنگ ہے۔ وہ عورت کا آشنا اور دوست دار ہے۔ حقیقت اس میں یہ ہے۔ کہ وہ آدمی عورت سے منافقت کر رہا ہے۔ زبانی ہی وعدے ہیں۔ باطن میں وہ عورت سے کوئی محبت نہیں رکھتا۔ وہ ایک مسافر ہے۔ یا غیر جگہ کا آدمی ہے یا وہ ایک نچلے درجہ کا آدمی ہے یا پہلے تھا۔

اگر کوئی بیوی کے چال چلن کے متعلق سوال کرے۔ تو کہو۔ کہ وہ زانیہ ہے۔ حرام ولد پیدا کیا ہے یا کرے گی۔ وہ خیانت میں مشغول ہے۔ اس عورت سے کوئی فائدہ نہیں۔ نہ اس کام میں تیری نیکی ہے جو کرو گے۔

اگر کوئی کہے۔ کہ میں عورت کی زناکاری کو بند کرنا چاہتا ہوں۔ تاکہ کوئی مرد اس پر قادر نہ ہو سکے۔ تو اس کے لئے ذیل کا نقش مخمس اور اس کی پشت پر مربع نقش تیار کر کے اس کے گلے میں ڈال دو۔ اور ایک تعویذ گھر میں کسی بھاری چیز یا اس کی چارپائی کے پایہ کے نیچے دبا دو۔ بحکم خدا زنا کی خواہش تک نہ کرے گی۔

۷۸۶

۴	۶	۸	۲
۸	۲	۴	۶
۲	۸	۶	۴
۶	۴	۲	۸

۷۸۶

ص	ع	ی	ط	ک
ی	ط	ک	ص	ع
ک	ص	ع	ی	ط
ع	ی	ط	ک	ص
ط	ک	ص	ع	ی

۲۰۔ ضمیر

اس وقت اگر کوئی سوال کرے۔ تو لازم ہے۔ کہ وہ نوکر یا غلام یا چھوٹی عمر کے ملازمین یا زمین میں مدفون چیز یا بیماری یا قیدی یا مذکورہ باتوں جیسی کوئی بات دریافت کریگا۔

اگر کوئی پوچھے۔ کہ میرے ہاتھ میں کیا چیز پوشیدہ ہے۔ اور اول حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ تر گھاس یا خشک چیز ہے۔ جیسا کہ تمباکو۔ تِل یا مثل ان کے ہے۔ اگر آخر ساعت ہو۔ تو وہ کالا دانہ یا کوئی جلانے کا کوئلہ ہے۔

میرا عموماً قاعدہ یہ ہے۔ کہ اگر کوئی پیغمبر کے متعلق سوال کرے۔ اور زحل کی ساعت کا اول حصّہ ہو۔ تو وہ شخص ایک بوڑھے شخص یا مالدار عورت کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہے۔ یا بڑے مالدار آدمی یا کسی بوڑھی عورت کے متعلق کچھ پوچھنا چاہتا ہے۔ لہٰذا سائل کو کہو۔ کہ کوئی شخص اس سے جھگڑا کرتا ہے یا کرنا چاہتا ہے۔ یا کچھ لوگ فساد و شر کا ارادہ رکھتے ہیں۔ سائل کو ہوشیار اور خبردار رہنا چاہئے۔ کیونکہ وہ لوگ مکر و فریب سے کام لیں گے۔

اگر ساعت کا دوسرا حصہ ہو۔ تو سحر، جادو، بیماری یا ڈر خوف کا سوال کرتا ہے۔ پس سائل اگر مرد ہے تو اس پر جنات کا سایہ ہے۔ اگر عورت ہے تو اس پر سحر آدمی کا کیا ہوا ہے۔

۲۲۔ غلبہ

اگر سوال دشمن کے بارے میں ہو۔ تو جواب دو۔ کہ سائل کے دشمن ہیں۔ اور وہ طاقتور ہیں۔ سائل کی قوت ان پر غالب نہ آئے گی۔ وہ لوگ دل میں سائل کو نقصان پہنچانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ خدا سائل کی مدد کرے گا۔ اور وہ تدبیر سے کام لے۔ تو سائل بالآخر اپنے دشمن پر غالب آئے گا۔

اگر جنگ و جدل کا سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ دشمن تم پر چڑھ آئے گا۔ اور آپس میں جنگ ہو گی۔ ایک دوسرے کو جان سے ماریںگے۔ جنگ طول پکڑے گی۔ یہ جنگ سات دن یا سات ہفتہ یا سات ماہ یا سات سال جاری رہے گی۔

اگر کوئی معلوم کرے۔ کہ کونسی چیز جنگ اور فتنہ کو بند کر سکتی ہے۔ تو جواب دو۔ کہ صدقہ کرو۔ سات گائے یا سات بکرے یا سات دُنبے حلال کرو۔ ان میں سے ایک کسی عالم کو دو۔ دوسرا کسی درویش فقیر کو دو۔ تیسرا کسی نیک غازی کو دو۔ چوتھا فقیر غریب کو دو۔ پانچواں غلام یا مظلوم کو دو۔ چھٹا دریا میں ڈالو ساتواں زمین میں دفن کرو۔ اور اس ترتیب سے صدقہ دو جیسا کہ لکھا ہے۔ پس خدا اس شہر والوں کو آنے والے فتنہ سے نجات دیگا۔

۲۳۔ غائب

اگر سوال غائب شخص کے متعلق ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ شخص سفر میں پریشان حال ہے۔ غم و فکر لاحق ہے۔ اس مسافر کے پاس سے کوئی چیز گم ہو گئی ہے۔ یا ضائع ہو گئی ہے۔ یا چوری ہو گئی ہے۔ یا خرید و فروخت میں نقصان ہوا ہے۔ بہرحال یہ واقعات ہو چکے ہیں یا ہونے والے ہیں۔ اگر اس کو کچھ روپیہ دیا ہے یا قرض دیا ہے۔ تو وہ نہ ملیگا۔ آخر مسافرت میں موت آجائے گی۔ یا اُسے کسی جن کا اثر ہو جائے گا۔ پس فوری طور پر اس کے لئے صدقہ دو۔ ایک دُنبہ یا ایک بکرا یا ایک گائے لو۔ مگر کالا رنگ ہو۔ یا مختلف رنگ ہو۔ مثلاً سرخ و سیاہ۔ اس کو چاول کے ساتھ پکاؤ۔ اور غریبوں کو کھلاؤ۔ نیت صدقہ کی "مسافر کی بخیریت واپسی وطن"، کی ہو۔ مسافر کا نام معہ والدہ ساتھ لو۔ پس بحکم خدا اس سے مصیبت ٹل جائے گی۔ اور وہ بخیریت واپس گھر آجائے گا۔

۲۴۔ کام

اگر کسی سے حصول روپیہ کا سوال ہو۔ یا کام نکلوانا ہو۔ یا لوگوں کی مدد روپیہ پیسہ سے کرنی ہو۔ یا لوگوں سے کوئی معاملہ کرنا ہو۔ تو کہو۔ کہ تیرے سامنے اس قسم کے کاموں سے خوشی آئے گی۔ اور دشمنی دور ہو جائیگی
اگر سوال قضائے حاجت کا ہو۔ اور ساعت کا اول حصہ ہو۔ تو جواب دو کہ کام پورا ہوگا۔ اگر آخر ساعت ہو۔ تو پورا نہ ہوگا۔

اگر سوال یہ ہو۔ کہ میں کسی لڑکے کو بطور شاگرد ڈالن چاہتا ہوں تاکہ وہ صنعت کار ہو جائے۔ یا مشینوں وغیرہ یا لوہے کے کسی کام کو سکھانا چاہتا ہوں۔ تو کہو۔ کہ بے شک وہ استاد ہنرمند ہو جائے گا۔ (مندرجہ بالا کام کے علاوہ باقی کاموں میں حکم خلاف ہوگا۔)

اگر سوال شادی کے ارادہ یا باغ خریدنے یا مکان خریدنے یا مویشی خریدنے یا سواری حاصل کرنے یا مذکورہ چیزوں کا کسی آدمی سے توقع رکھنے کا ہو۔ اور مقصد حصول ہو۔ یا اس سے ان چیزوں کی کوئی دوسرا آدمی طلب یا توقع رکھتا ہے۔ تو جواب دو۔ کہ مذکورہ بالا چیزوں میں سے کوئی کام نہ ہوگا۔ نہ ملیگا۔ اپنے آپ کو تکلیف میں مت ڈالو۔ دونو کو یعنی لینے یا دینے والے کو کوئی فائدہ نہ ہوگا۔

اسی طرح کسی عالم یا قاضی یا جج کے پاس کسی کام کے لئے جانے سے کوئی کامیابی نہ ہوگی۔

۲۵۔ گم شدہ

اگر سوال گم شدہ یا راہ گم کردہ کا ہو۔ اور ساعت کا اول حصہ ہو۔ تو جواب دو۔ کہ کافی کوشش کے بعد بھی حاصل نہ ہوگا۔ اگر درمیانی ساعت ہو۔ تو بھی یہی جواب ہوگا۔ اگر آخر حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ قید ہے۔ یا بحالتِ مجبوری ایسی جگہ ہے۔ جہاں سے اپنی مرضی سے ہل نہیں سکتا۔ امید نہیں کہ اس ملاقات ہو۔

۲۷۔ موسم

اگر کوئی شخص سال کی حالت کے بارے میں سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ کاشتکار اور کسان لوگوں پر یہ سال سخت ہوگا۔ مسافر دریا میں غرق بہت ہوں۔ مغرب کی طرف سے اموات کی خبریں بہت آئیں۔

۲۸۔ مرض

اگر سوال مریض کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ بیماری گوشت یا چھاچھ کو اندھیرے میں کھانے پینے سے لگی ہے۔ کیونکہ اس وقت جنات کی نظر اس پر تھی۔ یا کسی ایسی تاریک جگہ گوشت کھایا ہے یا چھاچھ پی ہے جہاں جنات کا قیام تھا۔ یا کسی بڑے درخت کے نیچے ایسا ہوا ہے۔ بعضوں کا خیال ہے۔ کہ ایسی چیز کو کھانے سے اس پر یہ اثر ہوا جس کو جن نے کھایا تھا۔ یا کھانے کو بگاڑا تھا۔ اس سے رگوں اور بدن میں درد ہو جاتی ہے۔ ہاتھ اور پاؤں کے انگوٹھے میں درد ہوگا۔ یا عموماً بائیں جانب درد کا احساس

ہوتا ہے۔ جیسے کوئی سنگین وزنی چیز بائیں طرف لگی ہے۔ یا جیسے ایک پتھر بائیں جانب بندھا ہوا ہے
اگر سوال دوا کا ہو۔ تو کہو۔ کہ سیاہ مرغی کے تین انڈے لو۔ تین دانے سرخ پیاز کے لو۔ سیاہ
کیموں کے ہمراہ پکاؤ۔ قدرے رائی اور ہینگ بھی اس میں ملالو۔ زیتون کی لکڑی کی آگ جلاؤ۔ اور پکا کر
مریض کو کھلاؤ۔ تین دن کھانے سے شفا ہو جائے گی۔
اگر سوال پینے کے لئے چیز دینے کا ہو۔ تو حسب ذیل آیات و اسماء کو تین روز صبح و شام چینی کی
طشتری پر لکھ کر پلاؤ۔ بحکم خدا شفا ہوگی۔
(۱) بسم اللہ (۲) الحمد شریف (۳) والصلوٰۃ والسلام علیٰ النبی کو اول آخر لکھنا ہے۔ یعنی اب
جو بتائیں گے اس کے آخر پر بھی لکھیں۔
لو انزلنا هذا القرآن علیٰ جبل لرأیته خاشعًا متصدعًا سے آخر سورۃ
حشر تک۔ لم یکن الذین کفروا من اهل الکتاب آخر سورہ تک۔ سورۃ اخلاص
معوذتین۔ پھر اذان۔ اقامت اور نماز شروع سے آخر تک مکمل۔ اور اس کے بعد یہ طلسم تحریر کرو۔

لا ححح ددهه ۱۱۷ح ۱۱ لا ھلحھھا الالاو حھللعھا حللللع
حالح دہح ھ۱۱ ۱۱ححح ل ۱۱۱ ھلنا ھم۱۱۱ حححح ۱۱ لا

کتاب الاذکار میں لکھا ہے۔ کہ تین انڈے سیاہ مرغی کے لے۔ اور تین پیاز سرخ اور قدرے نمک
ڈال کر زیتون کی لکڑی کی آگ پر پکائے۔ اور مریض کو کھلائے صحت ہوگی۔
اگر پلانے کے لئے پوچھے۔ تو نماز کی اذان اور اقامت ان دونو کو تحریر کرو۔ پھر آخر سورہ حشر کی
آیت۔ سورۃ اخلاص۔ سورہ فلق۔ سورہ ناس اور اس کے بعد یہ طلسم لکھ کر پلاؤ۔

س ت م رات علی حالۃ الاسم ھحللھا ھحللھا ھحللھا
ھحللھا ۱۱ لا ۱۱ لا وحھعھا

چینی کی طشتری پر لکھ کر پانی سے گھول کر پلاؤ۔ بحکم خدا شفا ہوگی۔

کتاب مجموع میں ہے۔ کہ اگر کوئی ایسے مریض کے لئے دوا کا سوال کرے۔ تو تین عدد سیاہ مرغی کے
انڈے لے کر زیتون کی لکڑی کی آگ پر پکائے۔ البتہ ان کے ساتھ پیاز نہ ملائے۔ بلکہ ان کو پھٹکری۔ گندھک
رائی۔ پیاز۔ ہینگ اور کالا دانہ باریک پیس کر انڈوں کے اوپر چھڑک کر کھائے۔ صحت ہوگی۔
اگر مریض کے پلانے کا سوال ہو۔ تو سورۃ حشر کی آخری آیت۔ لم یکن الذین کفروا
آخر تک۔ سورۃ اخلاص۔ معوذتین۔ اذان۔ اقامت لکھ کر ذیل کے طلسم کو
آخر پر لکھو۔

۱؎ سورۃ حشر آیت ۲۱۔ ۲؎ سورہ البینۃ

حلاححہ۹۱۱۱ححلملالاحھلاہم د۱۱حھم۱۱۱ححح

اگر سوال بخور کا ہو۔ تو ذیل کے حروف تحریر کر کے دو۔

حو صور حاص أعاص لنقطو حور سلط

پھر ان کے ہمراہ ہاتھی اور گدھے کی خشک لید یا بھنگ۔ جاوتری اور لونگ کا بخور تیار کر کے دو۔
اگر سوال ہو۔ کہ تعویذ لکھ دیں تاکہ گلے میں ڈال دیں۔ آئندہ کے لئے تحفظ ہو جائے۔ تو ان آیات کو لکھ کر دو۔

ان یکاد الذین کفروا لیزلقونک آخر سورۃ تک۔ سورۃ فلق۔ بسم اللہ۔ الحمد لکھو والسلام اول آخر لکھو۔ اور مریض کے گلے میں تعویذ بنا کر ڈال دو۔ انشاء اللہ شفا ہو گی اور شفا رہے گی۔

کتاب مندل میں لکھا ہے۔ کہ جب سائل آئے۔ اور ساعت کا اول حصہ ہو۔ تو جواب دو۔ کہ بیمار کو سودا کا مرض ہے۔ مگر کسی ایک طبیب پر بھروسا کر کے علاج نہیں کرواتا۔ اس وجہ سے مرض بڑھ رہا ہے۔ بلکہ مرض سارے جسم میں سرایت کر گیا ہے۔ اور مختلف رنگ اختیار کر رہا ہے۔ تاآنکہ تمام بدن کے جزوں کو پکڑ کر سر سے پاؤں تک خراب کر دے گا۔ اس سے دل کے اندر وہم اور غم پیدا ہوں گے۔ پھر رگوں کو بھی نقصان پہنچے گا۔ بدن میں مواد فاسد پیدا ہو گا۔ نوبت یہاں تک پہنچے گی۔ کہ پیٹ میں کوئی چیز حرکت کرتی ہوئی محسوس ہو گی۔ نسوں کے اندر اور سر میں درد سا ہو گا۔ مرض کا شروع نمناک ہوا یا زمین سے ہوا ہے۔ اگر درمیانی ساعت ہو۔ تو جن کا اثر ہوا ہے۔ بعض وقت اثر سخت اور بعض وقت کم ہو جاتا ہے۔ یا کم ہو کر پھر عود کر آتا ہے۔ بعض اوقات خواب میں بھی ڈراتا ہے۔ اگر آخری ساعت ہو۔ تو اس کے دماغ میں فتور ہے۔ اصل بیماری طبیب معلوم کر لیگا۔ شب بدھ سے جمعہ تک اثر زیادہ ہوتا ہے۔ بلغم کا بھی اثر ہو گا۔ مندرجہ ذیل ۲۵ قسم کی ادویہ تجویز کی جاتی ہیں۔ برابر وزن کوٹ چھان کر شہد ملا کر معجون بنالو۔ ادویہ یہ ہیں۔

حرمل۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ پیاز۔ غاریقون۔ افیون۔ سکنجبین۔ مرداسنگ۔ کندر۔ ہینگ۔ ثفا۔ لہسن قطران۔ قرص فارمی۔ پھٹکری۔ لبان۔ جاوشیر۔ سبز ملیتھی۔ سماق۔ زنجبیل۔ بسباس الجوز۔ عنبر۔ خاک قبر برابر وزن کو شہد میں معجون بنا کر صبح شام استعمال کریں۔ اور انہی ادویہ کو زیتون کے تیل کے ساتھ چرب کر کے یا تیل یا عرق نکال کر مریض کے تین یوم صبح و شام مالش کریں۔ مندرجہ بالا دوا میں اگر کوئی چیز نہ ملے۔ تو کوئی ہرج نہیں۔ بیس بھی مل جائیں تو کام دیں گی۔

پیٹ کی علتوں کو دور کرنے کے لئے سات قراء القران (قوارع القرآن) فاتحہ۔ تمام سجدات۔ سورہ یٰسٓ آخر تک چینی کے برتن میں لکھ کر گھول کر سات دن پلائیں۔

کتاب ساعت خیر میں ہے۔ سوال مریض کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ مرض سحر جادو اور اس سے جن پریت کا اثر ہوگیا ہے۔ اس کے لئے کفارہ نکالو۔ کفارہ یہ ہے۔ کہ ایک پاؤ تیل تل کا۔ ایک چھٹانک لوہا۔ ایک تولہ بیل لے کر چار کھیتوں میں سے چار قسم کے اناج کی ایک ایک شاخ توڑ لو مثلاً گندم۔ جو۔ باجرہ۔ جوار وغیرہ (کوئی بھی ہو) لیکن شاخ پھل دار ہو۔ ان سب کو مریض کے سر سے پیر تک گول گول پھرا کر کسی غریب کو ہفتہ کے دن دے دو۔ اس کفارہ کے بعد کالی مرغی کو روغن گاؤ کے ہمراہ پکا کر مریض کو کھلاؤ۔ بحکم خدا نجات ہوگی۔

اس کے بعد یہ ادویہ لو۔ رائی۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ دار فلفل۔ وزمودہ۔ ہینگ سب کو باریک کرکے ایک برتن میں ڈال کر سرکہ ملا کر تھوڑی آگ پر پکاؤ۔ پھر اتار کر مریض کو تین دن تک مالش کرو۔ جسم سے سب آزار نکل جائے گا۔

اگر سوال تعویذ پہنانے کا ہو تو سورۃ فاتحہ۔ آیت الکرسی۔ سورہ فلق۔ سورہ ناس اور اسمائے اصحاب کہف تحریر کرو۔ جو یہ ہیں۔ مکسلمینا۔ یملیخا۔ سرطونس۔ بینونس۔ سارینو دنس۔ دینونس۔ والقشطیطونس وکلبھم قطمیر۔ حفظ کسلمون دوح ــــ ان سب کو لکھ کر مریض کے گلے میں لٹکا دو۔ مرض سے بھی نجات ہوگی۔ اور آئندہ کے لئے مرض کے حملہ سے تحفظ ہوگا۔

اگر سوال مریض کے انجام کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ اگر بیمار مرد ہے۔ تو خطرہ میں ہے۔ اگر عورت ہے تو نجات ہوگی۔

۲۹۔ حالتِ مریض

پہلی ساعت (ل) ہو تو مرد کو نجات ہو۔ عورت مرجائے گی۔

دوسری ساعت (ی) ہو تو دونو کو یعنی مرد و عورت کو نجات ہوگی

تیسری ساعت (خ) ہو تو دونو کو خطرہ ہے۔ خواہ مرد ہو یا عورت

چوتھی ساعت (س) ہو تو مرد زندہ رہے۔ عورت ہو تو مرجائے۔

پانچویں ساعت (ہ) ہو تو مرد مرجائے گا۔ مگر عورت نجات پائے گی۔

چھٹی ساعت (د) ہو تو مرد نجات پائے گا۔ مگر عورت مرجائے گی۔

ساتویں ساعت (د) ہو تو مرد مرجائے گا۔ اور عورت کو نجات ہوگی۔

آٹھویں ساعت (ل) ہو تو مرد نجات پائے۔ مگر عورت مرجائے۔

نویں ساعت (ی) ہو تو دونو مرد ہو یا عورت نجات پائیں گے۔

دسویں ساعت (خ) ہو تو دونو مرد ہو یا عورت نجات پائیں گے۔

گیارھویں ساعت (س) ہو تو عورت مرجائے مگر مرد کو نجات ہو۔

بارھویں ساعت (ک) ہو تو عورت کو نجات ہو۔ مرد ہو تو مر جائے۔

۱۳۰۔ احوال یوم ساعات ہفتہ

پہلی ساعت (ل) میں جدائی کے عمل کریں۔
دوسری ساعت (ی) میں محبت کے عمل کریں۔
تیسری ساعت (خ) میں جدائی کے عمل کریں۔
چوتھی ساعت (س) ہر نیک کام کے لئے بہتر ہے۔
پانچویں ساعت (ک) میں نکاح کو باندھنے کے عمل کریں۔
چھٹی ساعت (د) میں محبت کے عمل کریں۔
ساتویں ساعت (ر) بادشاہ یا امراء و حکام کے پاس جانا یا تسخیر کا عمل کرنا چاہیئے۔
آٹھویں ساعت (ل) جن و بھوت کو اتارنے کا عمل کریں۔
نویں ساعت (ی) میں اولاد کو تعلیم کے لئے بٹھانا چاہیئے۔
دسویں ساعت (خ) میں نکاح باندھنے کا عمل کرنا چاہیئے۔
گیارھویں ساعت (س) میں سحر زدہ کو سحر و جادو سے خلاصی کرانے کا عمل کریں۔
بارھویں ساعت (ک) میں محبت کے عمل کریں۔

۱۳۱۔ نوروز زحل

اگر نوروز زحل کے دن پڑے۔ یعنی ہفتہ کا دن ہو۔ تو اس سال لوگ تکلیف اٹھائیں گے۔ جہاز و کشتی بہت غرق ہوں۔ مغرب کی طرف کا کوئی بادشاہ مر جائے۔ خلقت میں وبا پھیلے۔ اور اموات بہت ہوں۔ فصل اور زراعت کم ہو۔ لوگوں پر خوف اور ڈر کا غلبہ بہت ہو۔ تنگی بھی بہت دیکھیں۔ اس سال ہوا تیز چلے۔ برف زیادہ گرے۔ سرد علاقوں میں گرانی زیادہ ہو۔ بادشاہوں کے درمیان حرص و ہوا زیادہ ہو۔ جس سے فتنہ پیدا ہو۔ لوگوں کے درمیان بھی اختلاف زیادہ ہو۔ خشکی کے امراض پھیلیں۔ بچوں کی اموات زیادہ ہوں۔ ممالک ایک دوسرے سے اختلاف رکھیں اور خلاف چلیں۔ البتہ میوہ جات بہت ہوں۔

دعائے محی الرفات

اس دعا کا ذکر بعض جگہ کتاب میں آچکا ہے۔ یہ دُعا تمام آفات وبلیات کے دفعیہ کے لئے ہے۔ اور تحفظ بھی کرتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَا مُحِیُّ الرَّفَاتِ یَا دَافِعُ الْاٰفَاتِ یَا وَاقِیُ الْمَخَافَاتِ وَیَا کَرِیْمُ الْمُکَافَاٰتِ وَیَا مَوْلَی الْعُفَاۃِ وَیَا وَلِیُّ الْعَفْوِ وَالْمُعَافَاٰتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتِمِ اَنْبِیَائِکَ وَعَلٰی مَصَابِیْحِ أُسْرَۃٍ وَمَفَاتِیْحِ نُصْرَۃٍ۔ وَأَعِذْنِیْ اَللّٰھُمَّ مِنْ نَزْغَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَنَزْوَاتِ السَّلَاطِیْنِ وَإِعْنَاتِ الْبَاغِیْنَ وَمُعَادَاۃِ الْعَادِیْنَ وَعُدْوَانِ الْمُعَادِیْنَ وَغَلَبِ الْغَالِبِیْنَ وَسَلَبِ السَّالِبِیْنَ وَحِیَلِ الْمُحْتَالِیْنَ وَاغْتِیَالِ الْمُغْتَالِیْنَ ـ وَأَجِرْنِیْ اَللّٰھُمَّ مِنْ جَوْرِ الْجَائِرِیْنَ وَسَطْوَۃِ الْجَبَّارِیْنَ وَکُفَّ عَنْ أَذَی الظَّالِمِیْنَ وَأَخْرِجْنِیْ مِنْ ظُلُمَاتِ الظَّالِمِیْنَ وَأَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ فِیْ تُرْبَتِیْ وَغُرْبَتِیْ وَغَیْبَتِیْ وَأَوْبَتِیْ وَنُجْعَتِیْ وَرَجْعَتِیْ وَتَصَرُّفِیْ وَمُنْصَرَفِیْ وَتَقَلُّبِیْ وَمُنْقَلَبِیْ۔ وَاحْفَظْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَأَنْفَاسِیْ وَعِرْضِیْ وَأَغْرَاضِیْ وَعَدَدِیْ وَاعْتِدَادِیْ وَسَکَنِیْ وَمَسْکَنِیْ وَحَوْلِیْ وَحَالِیْ وَمَالِیْ وَمَآلِیْ۔ وَلَا تُلْحِقْنِیْ تَغَیُّرًا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مُغَیِّرًا۔ وَاجْعَلْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ؁ اَللّٰھُمَّ احْرُسْنِیْ بِعَیْنِکَ وَعَوْنِکَ وَحُفَّنِیْ بِأَمْنِکَ وَمَنِّکَ وَتَوَلَّنِیْ بِاخْتِیَارِکَ وَخَیْرِکَ وَلَا تَکِلْنِیْ إِلٰی کِلَاءَۃِ غَیْرِکَ وَھَبْ لِیْ عَافِیَۃً تَتْلُوْھَا عَافِیَۃٌ وَاکْفِنِیْ مَخَاشِیْ۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِغَوَاشِیْ إِلَّا لَآدَ وَلَا تُظْفِرْ بِیْ أَظْفَارَ الْأَعْدَاءِ إِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ۔

منسوبات کواکب

نمبر	تفصیل	شمس	قمر	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل
١	اشخاص	سلاطین۔ عقلا امراء۔ وزراء حکام۔	شہزادہ۔ سوداگر قاصد۔ جاسوس ہوٹل والے	منشی، طبیب، شاعر، نقاد مصور۔ خواجہ سرا۔ طباعت و پرنٹنگ کے کام اور ٹرانسپورٹ و محکمہ تار و ڈاک کے متعلقہ لوگ	نقال۔ اہل طرب۔ ریڈیو ٹیلی ویژن کے کارکن طوائف۔ فلم ایکٹریس دربان۔	سپاہی۔ فوجی۔ افسران فوج و پولیس و جیل خانہ جلاد۔ قصاب۔ دشمن۔	علماء۔ فضلاء۔ فلاسفر معابد کے متعلقہ اعلیٰ لوگ۔ دوست	غلام۔ دہقانی۔ زراعت پیشہ۔ گنوار۔ چودھری کمینے لوگ۔
٢	حلیہ و مشابہت	گندم رنگ، فراخ سینہ طویل القامت مضبوط جسم۔ چوڑے شانے گہری آنکھیں۔	سفید رنگ، میانہ قامت فربہ اندام۔ گول چہرہ سفیدپوش۔ فراخ سینہ چھوٹے بازو۔ گہری آنکھیں،	گندم گوں، سرخی مائل، متوسط قد، تنگ چہرہ۔ لمبے ہاتھ و بازو۔ چھاتی پر گہرے بال زردی مائل آنکھیں،	سفید رنگ، سرخی مائل، نازک اندام۔ باریک لب، کوتاہ قد، خوبصورت، جاذب آنکھیں گھنگریالے بال ہلکے رنگ کے	سرخ رنگ، بھوی تیز چشم طویل قد۔ مضبوط جسم کالے بال۔ لمبی ہڈیاں۔	گندم رنگ، زردی مائل، چھوٹا سر۔ لمبی ریش۔ فراخ چشم طویل قد۔ لمبوترا چہرہ اونچا ماتھا۔ خوبصورت بال	سیاہ رنگ، زردی مائل درمیانہ قد۔ کھلے کندھے چھوٹے بازو اور ٹانگیں، بڑے کان۔ چھوٹی سیاہ آنکھیں
٣	قوم و پیشہ	شیخ۔ افغان کھتری ۔	درزی۔ باغبان سقہ۔ کاغذی	منجم۔ حکیم۔ شاعر منشی۔ مصور۔ ادیب پرنٹر۔ پبلشر ڈرائیور۔ ساحر	مطرب۔ مسخرہ شاعر۔	سپاہی مردم آزار	سید۔ ملا۔ عابد پارسا۔ فقیر مولوی۔ پنڈت	کم قوم۔ غلام حبشی۔ گداگر
٤	اوصاف و خصائل	جعلساز۔ فریبی بظاہر نیک باطن بد	آرام طلب غبی الذہن پلید الطبع متلون مزاج	بخیل۔ مکار جعلساز۔ فقرہ باز متلون مزاج۔ ساحر منجم۔ رقاص	حسن پرست۔ قمار باز رقاص۔ آرام طلب ہردلعزیز۔ اسباب راحت کا طالب	خونریز۔ جھگڑالو خودغرض۔ بے رحم جھوٹا۔ بے مروت بہادر۔ چور	پارسا۔ بے عیب راست باز۔ خداترس نیک اعمال عبادت گذار۔	لوطی۔ پست خیال افیونی۔ پوستی

منسوباتِ کواکب

نمبر	تفصیل	شمس	قمر	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل
۵	مزاج	آتشی۔ صفراوی گرم خشک	آبی۔ بلغمی سرد تر	بادی۔ معتدل گرم خشک	بادی۔ بلغمی سرد تر	آتشی۔ صفراوی گرم خشک۔	بادی۔ بلغمی گرم تر	خاکی۔ سوداوی سرد خشک
۶	سمت	مشرقی	غربی یاتب	مغرب	مغرب جنوب مشرق	مشرقی و جنوبی	شمال مشرق	جنوبی یا جنوب مشرق
۷	سخت و نرم	سخت	سخت ناقص النور نرم زاید النور	تنہا نرم ہمراہ کوکب ممتزج	نرم	سخت	نرم	سخت
۸	لیلی نہاری	نہاری	لیلی	لیلی و نہاری	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی
۹	جنس	مذکر	مونث	ممتزج۔ مخنث	مونث	مذکر	مذکر	مذکر
۱۰	رنگ	طلائی۔ اورنجی	سبز رنگ، سفیدی مائل	سبزی مائل بسیاہی	سفید	سرخ	زرد	سیاہ
۱۱	شکل	بادشاہ۔ فربہ اندام	نوجوان میانہ اندام	مرد عاشق	زن نوجوان مطربہ	جوان۔ مسلح	مرد معمر۔ درازریش	مرد پستہ قد۔ کم عقل
۱۲	دن	اتوار	سوموار	بدھ	جمعہ	منگلوار	جمعرات	ہفتہ
۱۳	اعضاء	دل۔ پشت مرد کے جسم کی دائیں طرف عورت کی بائیں	دماغ۔ پھیپھڑا۔ معدہ چھاتیاں۔ بائیں آنکھ مرد کی۔ دائیں عورت کی	دماغ۔ زبان ہاتھ اور پاؤں	گردن۔ گلا۔ چھاتیاں معدہ۔ پٹھے شریانیں۔ قوت تولید	پتہ۔ چہرہ بایاں کان۔ گردہ کان کا پردہ	جگر۔ کولھے۔ شریانیں خون۔ نظام ہضم عوامل دماغ۔	طحال۔ دایاں کان ہڈیاں۔ دانت خصیے۔ دماغی قواء

منسوبات کواکب

نمبر		شمس	قمر	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل
۱۴	قوائے انسانی	قوتِ حیوانی	قوت ذائقہ	قوتِ متفکرہ و متصورہ	قوتِ شہوانی	قوتِ عصبی	قوتِ نفسانی	قوتِ ماسکہ
۱۵	زمانہ قوت طبعی	زمانہ پیری	جوانی	طفلی	کہولت	جوانی	پیری	پیری
۱۶	امراض	کمی بال سر۔ دردِ سر بازو و شانہ و زکام حار و گلو و تمام اعضاء تپ صفراوی۔ اختلاج القلب، کمزوری بصارت و دل۔ پریشان دماغی	خرابی خون۔ تپ بلغمی کھانسی۔ جریان فالج۔ امراضِ بارد زنانہ امراض۔ نزلہ پھیپھڑوں کی تکلیف کھانسی۔ معدہ کی تکلیف۔	تپ بلغمی۔ ضیق النفس کھانسی۔ اماس شکم استسقاء۔ سرطان اعضاء شکنی۔ درد ناف و کمر و سوزاک۔ تکالیف رگہائے خورد و کلاں و قوت حافظہ و زبان	جنون۔ عشق۔ امراض ریاحی۔ بیہوشی۔ دردسر۔ امراض شکم و گردہ۔ بے ترتیب شکایات پیدا ہونا کم دکھائی دینا کم سننا۔	امراض دموی۔ فسادِ خون۔ سوزاک۔ پیچش بواسیر۔ تپ صفراوی بواسیر۔ طاعون زخم۔ پھوڑے جلن۔ سوجن۔	دردسر۔ تپ صفرا۔ درد شکم و جگر و ناف۔ ورم کمر۔ شریانوں کی امراض لقوہ۔ ذات الجنب خرابی جگر۔	خشکی اندام۔ سوداوی۔ خارش داد۔ جذام۔ بواسیر گردے کی پتھری بہراپن۔ دردیں۔
۱۷	جگہ	بلند جگہیں۔ ایوان سلطانی عبادت گاہیں۔ گھروں میں کھانے کے کمرے، ہال پہاڑ۔ دارالضرب زیر بام	غسلخانہ۔ کنواں، ٹینک تالاب۔ دلدلی جگہ شارع عام۔ دربار مسافر خانہ۔	کھیل کے میدان، پہاڑیاں۔ اونچی عمارتیں۔ منشی خانہ دفتر۔ کچہری۔ باغ محافظ خانہ۔ نہر۔ فوارہ	میدان۔ کھیت۔ چراگاہ عمدہ گھر۔ ہال کمرہ۔ سونے کا کمرہ۔ ناچ گھر۔ بازار صرافاں۔ مطرباں۔ چکلہ	بھٹی۔ آگ لگنے والی جگہ قتل گاہ۔ میدان جنگ قلعہ، جیل خانہ، اسلحہ خانہ بے ثمر مکان و زمین	عبادت گاہ۔ عدالتیں قانونی و مذہبی کتب خانے دوست کا مکان محکمہ قضا۔ امام باڑہ	صحرا۔ غاریں۔ قبرستان کانیں۔ پرانی عمارتیں تمام گندی جگہیں مویشی خانہ۔ حمام
۱۸	عزیزان	باپ	ماں	ماموں۔ خالہ۔ نانی	زوجہ و حمل	برادر و پسر	فرزند و بزرگ خاندان	اہل خاندان قدیم

منسوبات کواکب

نمبر	تفصیل	شمس	قمر	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل
۱۹	اسلحہ	تلوار	تیر۔ نیزہ۔ چوب دستی	کمند۔ سنگِ فلاخن	خنجر	بندوق۔ بم	چھری	لاٹھی۔ چقماق
۲۰	میوہ جات	کشمش۔ پستہ۔ شفتالو۔ فالسہ ناشپاتی۔ انگور۔ خوبانی	تربوز۔ شفتالو توت سفید۔ ناریل سیب۔	چارمغز۔ کٹھل آملہ۔ انار	انجیر۔ انگور پیٹھا۔ ککڑی	گولر۔ زرد آلو کنار دشتی	خرما۔ بادام خربزہ۔ امرود انبہ شیریں	آلو بخارا توت سیاہ منقہ۔ جامن
۲۱	بوئے	مشک و زعفران	مشک۔ گلاب کافور۔	بوئے خوشگوار	بوئے خوشگوار پھول	بوئے تند و تیز و ناخوش	مشک و عود	بوئے گندہ و ناخوش
۲۲	ذائقہ	کچھ شیریں۔ تلخ	ترش۔ شیریں آمیز و نمکین	بے ذائقہ شور آمیز	شیریں	ترش۔ تلخ۔ قابض	شیریں	تلخ و ترش
۲۳	بخور	سندروس	لبان	شہد کا خالی چھتہ	مصطگی	قسط	عود۔ کافور	میعہ سائلہ
۲۴	خوراک	دال نخود۔ نخود خام آلو۔	برنج۔ مونگ پلول۔ کیلہ شیریں رس۔ گندم	باقلہ کھچڑی مونگ	جو۔ حریرہ سفید مولی۔ انبہ ترنج۔	چقندر۔ گاجر دال مسور۔	گندم۔ جو۔ کچنال دال نخود۔ برنج	دال ماش ساگ ہر قسم کنجد سیاہ

منسوبات کواکب

نمبر	تفصیل	شمس	قمر	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل
۲۵	معدنیات	سونا۔ تانبا	چاندی	کانسی۔ خام چاندی۔ سیماب	قلعی۔ چاندی۔ جست	لوہا۔ فولاد	چاندی۔ ٹن	سیسہ
۲۶	جواہر	یاقوت۔ عقیق سرخ مونگا۔ ہیرا	الماس۔ عقیق سفید۔ در نجف سنگ مرمر۔ مروارید	فیروزہ۔ آبگینہ سنگ ابری۔ زمرد	بلور۔ ہیرا	مونگا۔ مرجان زبرجد۔ بلڈسٹون	لعل۔ پکھراج الماس۔ زبرجد	لاجورد۔ نیلم۔ سنگ حدید سنگ سیاہ۔ یاقوت
۲۷	حیوانات	باز۔ جرہ۔ اسد شتر۔ اسپ	مرغابی۔ فاختہ گوسفند۔ طاؤس آہو۔ بگلا۔	بلبل۔	فاختہ۔ گربہ گوسفند	زاغ۔ زنبور۔ گرگ سگ دیوانہ۔	باز۔ بلبل۔ شتر اسپ	ابابیل۔ خفاش سیاہ چڑیا۔ گورخر ہاتھی۔ اسپ نیپالی
۲۸	اسم الٰہی	یا نورُ یا محیطُ	یا حلیمُ	یا وارثُ	یا اللہُ یا حنّانُ یا شفیعُ۔	یا محیُّ یا ممیتُ	یا بصیرُ یا صابرُ	یا رفیعُ یا سمیعُ یا کریمُ یا قادرُ یا قدیرُ
۲۹	صدقات	گندم۔ صندل سرخ۔ پارچہ سرخ۔ طلا۔ مادہ گاؤ سرخ مدبچہ، قند سیاہ، یاقوت عقیق سرخ۔ مرجان۔ پارچہ طلائی۔ دال نخود۔ دال مسور دیگر پرندے سرخ رنگ۔	برنج۔ دہی۔ پارچہ سفید نقرہ۔ مروارید۔ کافور نر گاؤ جوان سفید۔ روپیہ جواہرات سفید، اشیاء سفید جانوران سفید سفید الماس	مونگ، پارچہ سبز۔ ظروف کانسہ، روغن زرد، زمرد سبز۔ گل کنیر زرد ہاتھی دانت، فیروزہ جانور سبز رنگ۔ وابلق۔	برنج۔ پارچہ سفید و سرخ اسپ سفید، مادہ گاؤ سفید الماس۔ نقرہ۔ روغن زرد کافور۔ شیریں برنج طعام ترش۔ جواہرات سفید	گندم۔ قند سیاہ دال مسور۔ تانبہ، مونگا پارچہ سرخ۔ طلا نر گاؤ سرخ گل سرخ	دال نخود۔ پارچہ زرد طلا۔ شکر سرخ زرد چوب۔ نمک گھوڑا۔ پکھراج عقیق زرد و دیگر جواہرات زرد۔	ماش سیاہ روغن سیاہ۔ لوہا کنجد سیاہ۔ تانبہ بھینس۔ لاجورد نمک سیاہ۔ گل کاسنی
۳۰	وقت صدقہ	اتوار کو وقت طلوع آفتاب	سوموار کو وقت شام	بدھ کو دو گھنٹہ بعد طلوع	جمعہ کو وقتِ طلوع	منگل کو ایک گھنٹہ بعد طلوع	جمعرات۔ وقت شام	ہفتہ کو وقت دوپہر

ساعات روز و شب

ساعتوں کی ترتیب ایک طلوع آفتاب سے دوسرے طلوع آفتاب تک شمار کی جاتی ہے
حصہ اول میں اوقات دیکھیں۔

دن رات	اسمائے ساعات	شمار	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
طلوع سے — دن کی ساعات	الشروق	۱	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
	الرّد	۲	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
	المنوع	۳	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
	الرّجیل	۴	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس
	الهاجرہ	۵	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
	الزوال	۶	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد
	الظہر	۷	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر
	الجنوح	۸	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
	الابراد	۹	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
	العصر	۱۰	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
	الاصیل	۱۱	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس
	الطفل	۱۲	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
غروب سے — رات کی ساعات	الشفق	۱	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد
	العتمۃ	۲	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر
	الغسق	۳	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
	السدفۃ	۴	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
	الجہمۃ	۵	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
	الخذوۃ	۶	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس
	الزلفۃ	۷	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
	البہرۃ	۸	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد
	السحر	۹	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر
	الفجر	۱۰	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
	الصبح	۱۱	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
	الصباح	۱۲	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ

ہماری کتابیں

الساعات (حصہ اوّل)

ہفتہ واری ساعتوں کے اوقات ہمیشہ کے لئے دیئے گئے ہیں۔ اور ساعات کے اثرات۔ سوالوں کا جواب نکالنا۔ اعداد علم الساعات کا تعلق۔ ریس۔ صحت ضمیر اور صدقات کی مکمل تفصیل موجود ہے۔ قیمت ۱۵/- روپے۔

عامل کامل (حصہ اوّل)

اصطلاحات اور ان کے اعمال۔ نقوش اور ان کے اعمال۔ اعمال قدرت۔ اسماء موکلات اور دعوت حروف تہجی۔ بعض سورتوں و اسماء کی ریاضتوں کا طریقہ۔ فوری کام کرنے والے منتر۔

ہدیہ، ۱۸ روپے

عامل کامل (حصہ دوم)

علم النقوش پر جامع کتاب ہے۔ علم الواح۔ علم تکسیر اعداد۔ وفق اعداد معہ خواص، وضع، قواعد اور امثال۔ نقوش کا علم سیکھنے والوں کے لئے ایک تحفہ ہے۔ نقوش کے موکلات اسمائے الٰہی اور اعوان وغیرہ۔ نیت کے طریقے اور ریاضتوں کے طریقے درج ہیں۔ ہدیہ ۲۰/- روپے۔

آثار النجوم (حصہ دوم)

زائچہ کے ہر گھر کے اثرات لکھے گئے ہیں۔ تاکہ زائچہ کو آسانی سے پڑھا جاسکے۔ روزگار مالی حالات۔ سفر۔ شادی۔ اولاد۔ صحت۔ پوزیشن وغیرہ تمام حالات کو اخذ کرنے کا طریقہ دیا گیا ہے۔ اور مثالی زائچے بھی ہیں۔ قیمت ۱۸ روپے۔

اسباق النجوم

یہ علم نجوم کے مبتدیوں کے لئے لکھی گئی ہے۔ اس میں زائچہ بنانے اور زائچہ پڑھنے کے آسان اصول اور قواعد دیئے گئے ہیں۔ قیمت ۱۸ روپے

رجوع ہمزاد

ہرانسان کے ساتھ ہمزاد پیدا ہوتا ہے۔ اس کو مسخر کرنے اور اس سے دنیاوی کاموں میں مدد لینے کے طریقے اور ریاضتیں لکھی ہیں، دور دراز کی چیزیں منگوانا مخفی اور پوشیدہ چیزوں کا معلوم کرنا۔ امراض یا گم شدہ کا پتہ لگانا۔ واقعات حاصل کرنا عامل کے لئے معمولی باتیں ہوتی ہیں۔ قیمت ۱۴ روپے۔

حل المقاصد

اس کتاب میں ایک مستحصلہ کا طریقہ دیا ہے۔ جس سے ۳۲ سوالوں کے جواب جس زبان میں چاہیں لکھ سکتے ہیں۔ اردو۔ فارسی۔ عربی زبان کا مستحصلہ ہے۔ قیمت ۱۵ روپے

قواعد عملیات

یہ کتاب ان لوگوں کے لئے بیش قیمت تحفہ ہے۔ جو عملیات کے شائق ہیں۔ اس کتاب میں تمام ضروری قواعد اور تفصیل درج ہے۔ اس کے بارہ باب ہیں۔ برسوں کی خدمت سے وہ نقاط نہ ملیں گے۔ جو اس کتاب میں درج ہیں۔ قیمت ۱۵ روپے۔

پتھروں کے سحری خواص

ان لوگوں کے لئے مفصل معلومات ہیں۔ جو نگوں کے متعلق کچھ جاننا چاہتے ہیں۔ پتھروں کے رنگ، خواص، ماہیت کے علاوہ ان کے عجیب خواص، سحری وطبی فوائد دیئے گئے۔ جواہرات کا کواکب سے کیا تعلق ہے۔ حصولِ برکات کا نظریہ، اعتقادات وحقائق کیا ہیں۔ قیمت ۱۵ روپے

برنی تقویم

ہر سال یہ تقویم شائع کی جاتی ہے۔ اس میں کواکب کی روزانہ رفتاریں۔ نظرات اور ایک سال کے حالات درج کیے جاتے ہیں۔ علم نجوم کے ضروری قواعد اور جدولیں درج کی جاتی ہیں۔ گھریلو اور کاروباری امور کو سرانجام دینے کیلئے روزانہ اثرات دیئے جاتے ہیں۔ قیمت ۲۰ روپے۔

رموز الجفر

علم جفر کی آثار کے متعلق مشہور کتاب ہے۔ اس میں حُبّ تسخیر۔ زبان بندی۔ بغض اور شرفاتِ کواکب کے موثر عملیات دیئے گئے ہیں۔ ان اعمال کے لئے کسی چلّہ کی ضرورت نہیں۔ ترکیب، وقت اور لوازماتِ عمل سے ہی اثر پیدا ہوتا ہے۔ ہدیہ ۱۸ روپے۔

تصنیفات حضرت کاش البرنی

نمبر	کتاب	قیمت
۱	عددوں کی حکومت حصہ اول	۱۸/- روپے
	〃 〃 حصہ دوم	۱۸/- روپے
۲	پتھروں کے سحری خواص	۱۵/- روپے
۳	الساعت حصہ اول	۱۵/- روپے
۴	الساعت حصہ دوم	۱۶/- روپے
۵	اسباق النجوم	۱۸/- روپے
۶	آثار النجوم حصہ دوم	۱۸/- روپے
۷	عامل کامل حصہ اول	۱۸/- روپے
۸	عامل کامل حصہ دوم	۲۰/- روپے
۹	رجوع ہمزاد	۱۴/- روپے
۱۰	روح قران	۲۰/- روپے
۱۱	المختصر	۱۰/- روپے
۱۲	حل المقاصد	۱۵/- روپے
۱۳	جذب القلوب	۱۰/- روپے
۱۴	قواعد عملیات	۱۵/- روپے
۱۵	رموز الجفر	۱۸/- روپے
۱۶	برنی تقویم (جاری سال کی)	۲۰/- روپے
۱۷	بچے اور ستارے	۳/- روپے
۱۸	ترجمہ سورۃ فاتحہ	۱۰/- پیسہ
۱۹	تعلقات (مرد۔عورت کی شادی کے لئے)	۳/- روپے

محصولڈاک ہر کتاب پر اندازاً ۲/۵۰ روپیہ زاید لگیگا

فہرست کتب طلب کریں

اوراق پبلشرز۔ کراچی

پریس: فضلی سنز، اردو بازار، کراچی

علم النّقوش پر جامع اور مستند کتاب

عامل کامل حصّہ دوم

علم الواح، علم تکسیر اعداد ☆ وفق اعداد ☆ علم النّقوش
مع خواص، وضع اور قواعد مع امثال

اب تک علمی طور پر اس موضوع پر ایسی جامع کتاب شائع نہیں کی گئی۔ جس سے یہ معلوم ہو کہ یہ علم کیسے کام کرتا ہے۔ عمل کیسے وضع کیا جاتا ہے اور کیسے مختلف مقاصد کا مخصوص نقش بنتا ہے:

- مثلث کہاں کام کرتی ہے۔ مربع کہاں، مخمس کہاں، غرضیکہ ہر نقش کے متعلق یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ مقصد کے موافق چال کونسی ہے اور نقش کونسا ہے؟
- ہر قسم کے نقوش پُر کرنے کے طریقے، مخصوص دور اور مخصوص مقاصد کے لیے وضعی اعداد یہ تمام طریقے کسی اور کتاب میں نہ مل سکیں گے۔ یہی نقوش کے راز ہیں۔
- وہ راز جس سے نقش کے اندر اسم آیت، مقصد اور نام طالب و مطلوب قائم ہو جائیں۔
- نقوش کے موکلات، اسمائے الٰہی، اعوان اور عزیمت بنانے کے قواعد۔
- طریقہ زکات و اصلاح عددین۔
- مثلث، لوح سلیمانی، مثلث ہندی، مثلث دو پایہ، مربع، مخمس، مسدس، مربع عشر، اثنا عشر، صد در صد نقوش، ان کی چالیں، خواص اور عملیات۔
- اعمال حُب و بغض، حاضری مطلوب، ترقی، سربلندی، حصولِ رزق، امراض وغیرہ کی الواح تیار کرنے کے طریقے، اسمائے الٰہی کی الواح اور ان کے فوائد۔
- مخصوص اوقات کے مخصوص عملیات اور سریع التاثیر درجات۔

صفحات ۱۹۲ ☆ ابواب ۱۷ ☆ عملیات و قواعد ۴۹۸

ھدیہ: ۲۰ روپے۔ محصول ڈاک ۵ روپیہ

اوراق پبلشرز۔ کراچی ۵

امل کامل
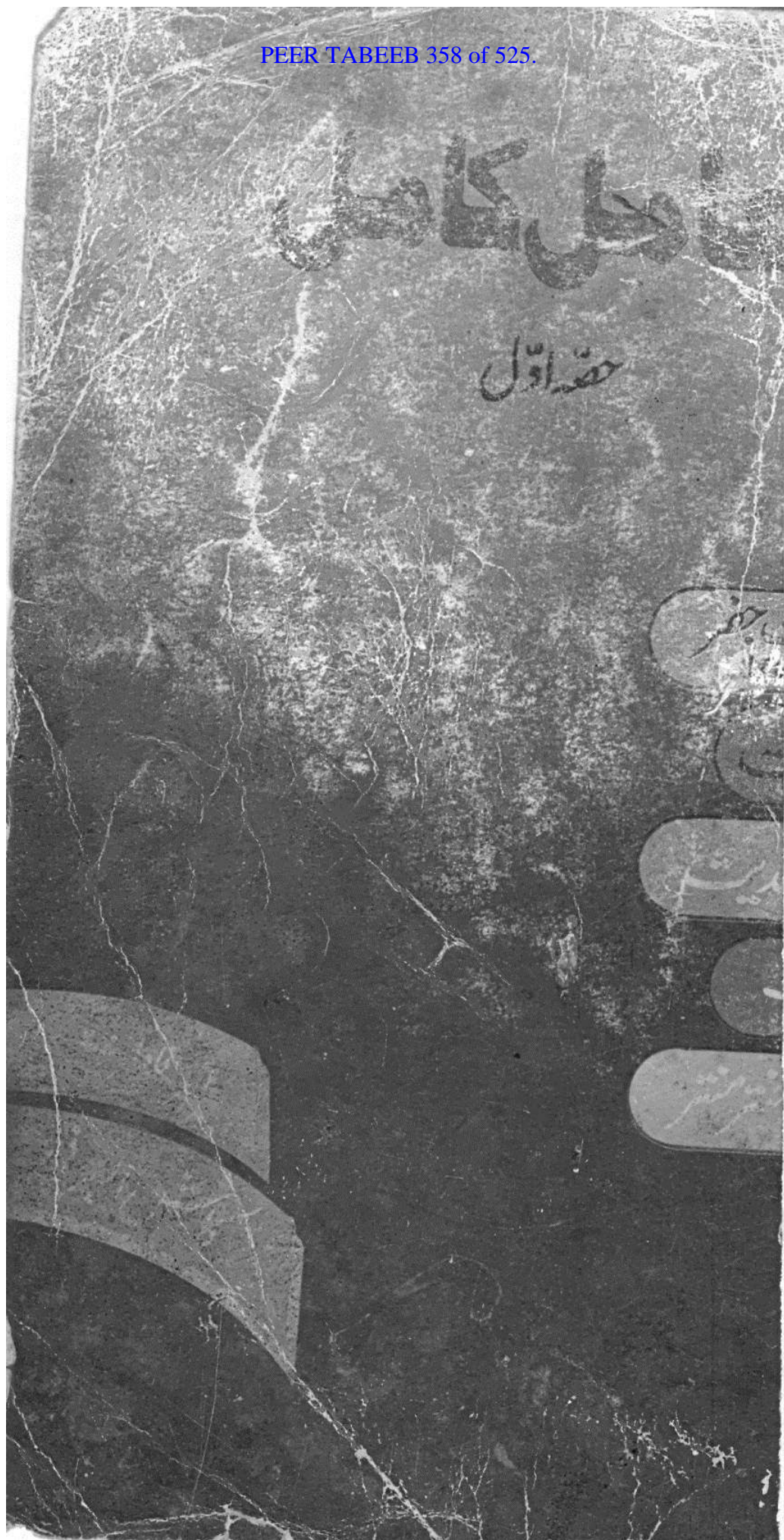
حصہ اوّل

پرنٹر پبلشر کاش البرنی نے
فضلی سنز لمیٹڈ۔ اردو بازار۔ کراچی
سے چھپوا کر دفتر اوراق پبلشرز کراچی نمبر ۵
سے شائع کیا

عَامل کامِل

اُن لوگوں کے لئے ایک تحفہ ہے۔ جو روحانی علوم سے دلچسپی رکھتے ہیں اور اپنی ضروریات میں عملیات سے خود کام لینا چاہتے ہیں۔ اس کتاب میں اصلاحات کی مکمل تشریح، اور ان کے تجربات دیئے گئے ہیں۔ مصائب کے حل، مقاصد کے حصول کے طریقے، نقوش کا حسابی نظام،
اور حروف کی قوتوں کو قابو میں لانے کے طریقے بہ تفصیل لکھے گئے ہیں۔

کاشؔ البرنی

فہرست ابواب

۱۸۱۲ عملیات اور نقاط و اصول

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ الْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

روحانی قوتوں سے کام لینا، روحانی اعمال تیار کرنا، تکالیف کے ازالہ کے لئے تعویذات، دم، جھاڑ پھونک کا نظریہ زمانہ قدیم سے دنیا کی ہر قوم میں رائج ہے۔ آج جب کہ سائنٹیفک ریسرچ اور ایجادات کا زمانہ ہے، بے شمار لوگ ان چیزوں کے خلاف ہیں۔ لیکن بیشمار لوگ ہیں جو ان کو تسلیم کرتے اور ان سے کام لیتے ہیں۔ میں اپنے تجربہ کی بنا پر کہوں گا کہ زمانہ قدیم کے انسان اور موجودہ زمانہ کے مہذب لوگوں میں اس قوت کو تسلیم کرنے کی جو نسبت پہلے تھی وہ اب بھی موجود ہے۔

البتہ اب اس امر کی سخت ضرورت ہے۔ کہ ان علوم کو پرانے ڈھب پر پیش کرنے کا زمانہ ختم ہوگیا۔ ریسرچ کا زمانہ ہے۔ نیز لوگوں کے پاس طویل چلوں اور لمبی تسبیح گردانی کے لئے کوئی وقت نہیں آج کا انسان یہ چاہتا ہے۔ کہ جلدی سے جلدی زیادہ سے زیادہ سفر طے ہو سکے۔ تھوڑے وقت میں زیادہ کپڑا تیار ہو سکے۔ چند گھنٹوں میں ہزاروں اوراق کتاب کے چھپ جائیں۔ اور جملہ ضرورتِ زندگی کے لئے اسے کم از کم وقت میں زیادہ سے زیادہ فائدے حاصل ہو سکیں۔

انسانی کام و ذہن کی اس رفتار کو مدِ نظر رکھ کر روحانی اعمال میں بھی ایسے طریقوں کے ظاہر کرنے کی ضرورت ہے۔ جس میں وقت کم صرف ہو۔ قوت زیادہ ہو۔ اور سائنٹیفک نظریہ سے وہ درست ہوں۔ اور ہر شخص جب چاہے۔ اپنی ضرورت کے مطابق ان سے کام لے سکے۔ دھوکہ باز اور جاہل نام نہاد عاملوں سے محفوظ رہ کر مقصد حاصل کر سکے اور اس چکر سے نکل سکے۔ جو عاملوں نے "میں عامل ہوں" کہہ کر چلایا ہوا ہے۔ مندرجہ بالا

مقاصد کو صرف علم جفر ہی پورا کرسکتا ہے۔ علم جفر میں چلّہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ صرف ان موازین کو اکٹھا کرنا ہوتا ہے۔ جو اس مقصد کے لئے کام دے سکیں۔

اسی مقصد کو مدِنظر رکھ کر یہ کتاب مرتب کی گئی ہے۔ بازار میں ان علوم کے متعلق کتابیں نہیں ہیں۔ اگر ہیں بھی، تو ان سے وہی اصحاب مستفیض ہوسکتے ہیں۔ جو کم و بیش ان علوم سے تعلق رکھتے ہیں۔ عامل کامل سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ ہر عمل میں جہاں کوئی اصطلاح دی گئی ہے۔ وہاں اس کی مکمّل تشریح، اس کے تجربات اور مثالیں ہیں۔ تاکہ مطالعہ کرنے والا صرف واقفیت ہی حاصل نہ کرسکے بلکہ فائدہ اٹھا سکے۔ جو کچھ اس کتاب میں درج ہے۔ وہ مکمّل علم نہیں۔ علم تو بہت وسیع ہے۔ اور اس پر بیسیوں کتابیں لکھی جاسکتی ہیں۔ تحقیق و تدقیق کا راستہ بہت وسیع ہے۔ لیکن متعدد تجربات جو شعبہ ہائے زندگی میں خضرِ راہ کا کام دیتے ہیں۔ کتابی صورت میں آپ کے سامنے ہیں۔ ان سے فیض اٹھانا اور تجربہ کرنا آپ کا کام ہے۔

عملیات و حروف کی قوت اور وقت کے اثر کے نظریہ کو مختصر طور پر بیان کرتا ہوں کہ اثر کی قبولیت کے جو ذرائع اختیار کئے جاتے ہیں۔ ان کی وجہ کیا ہے؟

اعمال کا اثر

گردش فلک اور سیر کواکب سے دنیا میں حادثات ہوتے ہیں۔ پروردگارِ عالم نے ہر کوکب ہر درجہ اور ہر برج میں اپنی قدرت کے ظہور کا سبب پوشیدہ کیا ہے۔ اور اِنہی پر تمام نظم و نسق عالمِ سفلی کا مقرر فرمایا ہے حکمائے فلاسفہ کہتے ہیں۔ کہ فاعل کے ساتھ جب تک حصولِ اثر کے لئے مفعول موجود نہ ہو۔ مقصد پورا نہیں ہوسکتا۔ اکثر اوقات گردشِ فلک سے عالم علوی میں عجیب و غریب شکل پیدا ہوتی ہے۔ وہ شکل اس بات کی صلاحیت رکھتی ہے۔ کہ عالم سفلی میں اس کی تاثیر سے ایک اثر پیدا ہو جائے۔ یا ایک شکل پیدا ہو جائے۔ لیکن چونکہ مادہ مہیا نہیں ہوتا۔ جو اس کا اثر قبول کرے۔ یا مادہ مہیّا ہے۔ اور بعض شرائط اس کے معدوم اور مفقود ہیں۔ تو اس شکل کی ہیئت عالم سفلی میں اثر پیدا نہیں کرتی۔ اس لئے جو لوگ اس علم کو جاننے والے ہیں۔ وہ ایسے وقت میں اعمال کے ساتھ مادہ مہیّا کرتے ہیں جو اثر قبول کرلیتا ہے۔ اس کا اثر وہ تعویذ، لوح یا طلسم پر اتار لیتے ہیں وہ ظہور اس شکل کا ہوتا ہے۔ جو عالمِ بالا میں قوت پیدا کرتا ہے اور جب اس کا اثر کسی چیز پر زمین میں پیدا ہو جاتا ہے۔ تو اس کا مطلب یہ

ہوتا ہے کہ وہ سبب ظہور صنعت و قدرت خدا کا ہوجاتا ہے۔ عوام الناس اور اکثر اوقات خواص بھی حیران رہ جاتے ہیں مثلاً ایک لڑکا طالع بد میں پیدا ہوا۔ ہمیشہ مبتلائے فقر و افلاس اور رنج میں رہا۔ ایسے لڑکے کے لئے عامل لوگ یہ کرتے ہیں۔ کہ کسی نیک وقت قران پر ایک عمل تیار کرتے ہیں۔ جس میں جوہر برج اور جوہر کواکب کو مہیّا کرتے ہیں۔ اور ایک چیز ایسی تیار کرتے ہیں۔ جو سعد شکل آسمانی کا اثر قبول کرلے۔ جب وہ اس کا اثر لوح یا نقش پر ڈال دیتے ہیں۔ تو وہ لڑکے کو پاس رکھنے کے لئے دیتے ہیں۔ بواسطہ اس لوح مسعود کے وہ لڑکا نحوست سے نکل کر سعادت میں داخل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ نحوست اس کے پیدائشی ستارے کی مخفی ہو جاتی ہے اور اس پر سعد اثر ڈال کر تاثیر بدل دی جاتی ہے۔ تاکہ سعد اثر سے اس کے بخت، اس کے طالع روزگار۔ کاروبار میں ترقی ہو جائے۔ اور دنیا میں خوشی اور کامیابی کی زندگی بسر کرے۔ اگر وہ لوح اس سے جدا کردی جائے۔ تو پھر دوبارہ بدبختی وارد ہو جاتی ہے۔ اور سعادت جاتی رہتی ہے۔

حکمائ کہتے ہیں جب انسان شکمِ مادر میں ہوتا ہے۔ تو ایک کوکب کے ماتحت ہوتا ہے۔ اور وہی کوکب اس کی تربیت کرنے والا ہوتا ہے۔ جب تک کہ دوسرا کوکب اس کی تربیت قطع کرکے اپنی تربیت کا آغاز نہ کردے۔ لہٰذا دوسرے سعد کوکب کی شعاعیں نحوست بد پر ڈالنی چاہئیں۔ اسی طرح جس طرح امراض بدنی میں ریڈیائی شعاعیں داخل ہو کر مرض کو ختم کردیتی ہیں۔ اگر کوئی شخص طالع بد میں پیدا ہوا اور وہ جاگیردار ہو۔ ستارے یہ ظاہر کر رہے ہیں۔ کہ جاگیر اس کے ہاتھ سے نکل جائے گی۔ اور فقیر ہو جائے گا تو بقائے جائیداد کے لئے موافق مادہ سے عمل کیا جاتا ہے اور اسے دیا جاتا ہے۔ ایسے کواکب کے اثرات اس پر حاوی کردیئے جاتے ہیں۔ جو جاگیر کو ہاتھ سے نہ جانے دیں گے۔ نحوست اس کی رفع ہو جائے گی۔ جاگیر پاس ہی رہے گی۔ لیکن وہ ترقی جاگیر نہ کرسکیگا۔

اسی طرح حبّ، بغض، حصول روزگار، حصول دولت، امراض اور بے برکتی کے اعمال تیار کرکے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔

اس مدوجزر کی زندگی میں سینکڑوں تجربات، مشاہدات جو مخلوق خدا کی شعبہ ہائے زندگی میں خضرِ راہ کا کام دیتے ہیں۔ آپ کے سامنے ہیں۔ میرے ذمّہ قدرت نے جو کام سپرد کیا ہے۔ اپنی ہمّت کے مطابق ضرور پورا کردں گا۔ میں خدائے قدوس کی درگاہ میں دست بدعا ہوں۔ کہ رب العالمین میری ان حقیر کوششوں کو خاص و عام کے لئے نافع بنادے۔

کاشؔ البرنی

بَابِ اَوّل

عِلمِ جفر

اِصلاحاتِ جفریہ معہ اعمال

علم جفر کی ابتدائی تاریخ ترقی تنزل کا آغاز و انجام اس کے اسباب وغیرہ کے متعلق بحث و تحیص ضرور دلچسپ ہے۔ لیکن اس مضمون کی نوعیت "بے کارم و با کارم چوں مدبہ حساب اندر" سے ملتی جلتی ہے یعنی جہاں تک میں غور کرتا ہوں۔ تو اس جگہ بے کارم کا رنگ زیادہ گہرا نظر آتا ہے۔ پھر بھی مَالایدرک کلہ یترک کلہ کے زریں مقولے پر عمل کرتے ہوئے ضروری مگر مختصر بحث کرتا ہوں۔

اس علم کی بنیاد ابجد کے اٹھائیس حروف پر ہے۔ اس لئے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ابجد کی ابتداء جفر کی ابتداء ہے۔ ابجد آٹھ چھوٹے چھوٹے کلموں پر مشتمل عرب کے حروف تہجی کا مجموعہ ہے۔ ان جملوں میں ترتیب کا سلسلہ قائم نہیں رکھا گیا۔ بلکہ ایک معہود ذہنی کے مطابق ایک سے ایک ہزار تک کے اعداد اس سے حاصل کئے گئے ہیں (جس کی تشریح آگے آئے گی) یہ آٹھوں جملے بے معنی ہیں یا بامعنی اس سے اختلاف ہے۔ بعض کا قول ہے کہ ان جملوں میں معنی کا کوئی لحاظ نہیں ہے۔ صرف اعدادی مراتب ملحوظ رکھے گئے ہیں لیکن بعض محققین کا قول ہے۔ کہ یہ آٹھوں لفظ ابن مرّہ کے آٹھ بیٹوں کے نام ہیں جو ابجد کا موجد تھا۔ بعض کا قول ہے۔ کہ ابتدائی چھ جملے مدین کے چھ بادشاہوں کے نام ہیں۔ حالانکہ یہ غلط ہے۔ میرا مطالعہ یہ ہے کہ اس علم کو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اتارا گیا۔ ان کے احکام کے چھٹے اور ساتویں حصّہ میں ابجد کے چھ کلمے موجود ہیں۔

یہودی جفار قدیم ایام میں صرف پہلے چھ جملوں سے کام لیتے تھے۔ جس کے اعداد ۶۰۰ پر منتہی ہوتے ہیں۔ جب اہل عرب میں جفر کا شوق پیدا ہوا۔ تو انھوں نے آخر کے دو جملے اضافہ کر کے عددی تعداد کو ایکہزار تک بنالیا اور اب جفر میں وہی رائج ہیں۔ ممکن ہے کہ ابن مرّہ جسے مورخین نے ابجد کا موجد تسلیم کیا ہے۔ وہ صرف ان دو جملوں کا موجد ہو۔ یہ تو تحقیق شدہ امر ہے کہ ابن مرّہ عرب تھا تو پھر مؤرخین کا یہ قول کہ دو جملے اہل عرب نے اضافہ کئے۔ بے معنی نہیں ہے۔

بہرحال ابتداء میں یہودی جفار پہلے چھ جملوں سے کام لیتے تھے لیکن چھ جملوں کی ملفوظی صورت کیا تھی اس کے متعلق مجھے کسی کتاب میں سیر حاصل بحث نہیں ملی۔ جہاں تک مختلف اقوال اور صور سے نتیجہ نکال سکتا ہوں۔ وہ صورت یہ ہوسکتی ہے۔

ابَجد ۔ هوزح ۔ طیکل ۔ منسع ۔ فصقر ۔ شتث

آخر کا جملہ سہ حرفی اگرچہ بے ترتیبی پیدا کر رہا ہے۔ لیکن اس کے سوا چارہ کار نہیں ہے۔ لیکن چو حرفی اور سہ حرفی کا عیب اب بھی ابجد میں موجود ہے جب کہ پانچ حرفوں کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ بلکہ یہودی تقسیم میں تو سہ حرفی کا آنا ناگزیر تھا۔ اس لئے کہ حرف ۲۳ ہیں جو پورے تقسیم ہی نہیں ہوسکتے۔ چاہے ہم چو حرفی جملے بنائیں یا سہ حرفی یا دو حرفی۔ لیکن پانچ حرفوں کی ایزادی سے اگر ہم چاہیں۔ تو سات جملے مساوی الحروف بنا سکتے ہیں۔ چنانچہ اب بھی عملیات میں چو حرفی جملے بنا کر ان سے کام لیا جاتا ہے۔ اور اس کی صورت یہ ہے۔ ابجد ۔ هوزح ۔ طیکل ۔ منسع ۔ فصقر ۔ شتثخ ذضظغ ۔ اس ترتیب میں تین حرف یعنی ز ۔ ح ۔ ذ پیوند سے الگ ہیں۔ جو بے جوڑ معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن موجودہ ابجد میں بھی حرف ز اسی طرح الگ تھلگ پڑا ہے۔ اہل عرب نے پانچ حرف کیوں ایزاد کئے؟ اس کی کوئی خاص وجہ معلوم نہ ہوسکی۔ سوائے اس کے کہ ایک حرف غ کا مرتبہ نکل آیا۔ ورنہ ث سے غ کا کام نکل آتا تھا۔ اور ذ ۔ ض ۔ ظ کا کام ز سے نکل آتا تھا ممکن ہے قدیم یہودی رسم الخط میں غ کا استعمال نہ ہوتا ہو۔ جس طرح عربی میں پ ۔ چ ۔ ژ ۔ گ ۔ وغیرہ کا حرف نہیں آتا۔

اہل عرب کے ان پانچ جملوں کی ایزادی سے جہاں استخراجِ احکام میں سہولتیں پیدا ہوگئیں۔ وہاں سلسلۂ حساب بیحد طویل ہوگیا۔ جس کی بحث نہایت طولانی ہے۔

المختصر جو طریقہ علم جفر ہم اس کتاب میں بیان کرنا چاہتے ہیں۔ اس کی بنیاد اٹھائیس حروف پر ہے۔ بعض محققین کا قول ہے۔ کہ علم جفر الہامی ہے۔ جو انبیاء و اولیاء کو بطور الہام تعلیم ہوتا تھا اور یہ علم خاص تھا۔ آخری زمانہ میں حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس علم کا ایک حصّہ تعلیم میں عام کر دیا۔

(۱) ابجد کے ۲۸ حروف معہ اعداد یہ ہیں۔

ا ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴	ه ۵	و ۶	ز ۷
ح ۸	ط ۹	ی ۱۰	ک ۲۰	ل ۳۰	م ۴۰	ن ۵۰
س ۶۰	ع ۷۰	ف ۸۰	ص ۹۰	ق ۱۰۰	ر ۲۰۰	ش ۳۰۰
ت ۴۰۰	ث ۵۰۰	خ ۶۰۰	ذ ۷۰۰	ض ۸۰۰	ظ ۹۰۰	غ ۱۰۰۰

اب ان حروف یا اعداد سے کام لینے سے قبل ہم اصطلاحاتِ جفر بیان کرتے ہیں یہ حصّہ نہایت کارآمد اور ضروری ہے۔ آپ کو چاہیئے۔ کہ اس حصّہ کو خوب ذہن نشین فرمالیں اس لئے کہ ہم آئندہ صرف اصطلاح کا نام لکھ دیں گے۔ تشریح نہ کریں گے اگر آپ نے یہاں تشریح ذہن نشین نہ کی۔ تو آئندہ آپ کے لئے بہت الجھن اور پیچیدگی پیدا ہوگی۔

اصطلاحات جفریہ معہ حل

۲۔ ابجد میں کل اٹھائیس حروف ہیں اور بائیس نقطے ہیں۔ ابجد کے تمام حروف کے اعداد ۵۹۹۵ ہیں۔ یہ حروف مکتوبی کہلاتے ہیں۔ اور جہاں عملیات میں لکھا ہوا ہو کہ اس حرف کو مکتوبی لکھو۔ وہاں اس حرف کو اس طرح لکھ دیا جائے۔ مثلاً اگر کہا جائے۔ کہ جیم مکتوبی لکھو۔ تو ہم اس طرح لکھیں گے۔ "ج"۔

۳۔ دوسری قسم ملفوظی ہے۔ یعنی جو حرف جس طرح بولا یا پڑھا جاتا ہے۔ اور جس طرح زبان سے ادا ہوتا ہے۔ اسی طرح لکھیں۔ مثلاً حرف ج بولنے میں اس طرح ادا ہوتا ہے۔ جیم۔ اب ایک حرف سے تین حرف پیدا ہوگئے (ج۔ی۔م) اس طرح ک۔ ق۔ کا ملفوظی کاف۔ قاف ہے۔ اگر ابجد کے حروف کو ملفوظی طریق پر لکھیں۔ تو بجائے ۲۸ مکتوبی کے ۷۲ حرف ملفوظی بن جاتے ہیں۔ اور نقطہ ۴۲ ہوتے ہیں جس کی جدول یہ ہے۔

الف۔ با۔ جیم۔ دال۔ ہا۔ واو۔ زا۔ حا۔ طا۔ یا۔ کاف۔ لام۔ میم۔ نون۔ سین۔ عین۔ فا۔ صاد۔ قاف۔ را۔ شین۔ تا۔ ثا۔ خا۔ ذال۔ ضاد۔ ظا۔ غین

۴۔ مکتوبی حرف ۲۸۔ نقطہ ۲۲۔ ملفوظی حرف ۷۲۔ نقطہ ۴۲۔ ۲۸ عدد اسم وحید کے ہیں۔ ۲۲ عدد حبیب کے ہیں۔ جب ۲۸۔ اور ۲۲ کو جمع کریں۔ تو ۵۰ ہوتے ہیں۔ اور ۵۰ عدد محب کے ہیں۔ یہ قاعدہ وہ ہے۔ جب آپ کو کہیں لکھا ہوا ملے۔ حروف مکتوبی سے اسم خدا نکالو۔ تو آپ اس قاعدہ سے نام حاصل کرسکتے ہیں۔ اسی طرح جب کہا جائے۔ کہ تمام حرف مکتوبی سے اسمِ خدا حاصل کرو۔ تو تمام حروف مکتوبی کے اعداد ۵۹۹۵ کے مطابق ہم خدا کے ایک یا زیادہ ایسے نام نکالیں گے۔ جن کے کل اعداد ۵۹۹۵ ہوں مثلاً

غیاث المستغیثین۔ کاشف الضر۔ رفیع الدرجات۔ طالب = میزان ہوئی

۳۶۱۲ ۱۴۳۲ ۹۰۹ ۴۲ = ۵۹۹۵

اسی طرح ملفوظی حروف سے اسماءِ الٰہی استخراج کرسکتے ہیں۔

استنطاق

۵۔ یہ لفظ بھی علم جفر میں بار بار آتا ہے۔ اور اس طرح آتا ہے۔ کہ ان عددوں سے حروف استنطاق بناؤ۔ اس لیے اس کی ماہیت بھی سمجھ لیں۔ اکائی پر جو ہندسہ ہو۔ تو اس کی جگہ وہ حرف رکھ دیں جس کے اسی قدر عدد ہوں مثلاً تین کے عدد کا استنطاق "ج" ہوا۔ اسی طرح دھائی اور سینکڑہ اور ہزار کی جگہ وہی حرف رکھتے جائیں گے۔ چونکہ ابجد کی تعداد ہزار پر ختم ہے اور ممکن ہے۔ کسی اسم میں دو ہزار یا تین ہزار عدد ہوں۔ تو اس کے لئے ہم ہر ہزار کے واسطے حرف غ لکھتے جائیں گے۔ مثلاً ۶۷۲۰ کا استنطاق کرو۔

ک	ذ	غ	غ	غ	غ	غ	غ
۲۰	۷۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰

اعداد کا بلحاظ مراتب جمع کرنا

۶۔ یہ بھی جفر کی ایک اصطلاح ہے۔ جب کسی جگہ آپ کو لکھا ہوا ملے۔ کہ ان اعداد کو بلحاظ مراتب جمع کرو۔ اس کے یہ معنی ہیں۔ کہ داہنی طرف سے عددوں کو جوڑتے چلے جائیں اور جو حاصل جمع ہو۔ اس سے کام لیں۔ مثلاً جب ہم سے کہا جائے کہ ۶۷۲۰ کو بلحاظ مراتب جمع کرو۔ تو اس کی میزان یہ ہوئی۔

۰ + ۲ + ۷ + ۶ = ۱۵ حروف کہ ی

یعنی ۱۵ کا عدد بلحاظ مراتب حاصل جمع ہے۔ اب یہاں پر علمائے جفر کا ایک اصولی اختلاف بیان کردوں۔ تاکہ آپ کو سہولت ہو۔ بعض اصحاب کا قول ہے۔ کہ ہر نام کے مکتوبی اعداد ہر کام میں زیادہ سریع الاثر ہوتے ہیں۔ مثلاً ہمیں) زید نام شخص کو مسخر کرنا یا تکلیف پہنچانا مقصود ہے۔ تو اس کے مکتوبی اعداد یعنی ز ۔ ی۔ د = ۲۱ عدد ہر حالت میں مؤثر ہوں گے۔ دوسرے گروہ کا قول ہے۔ کہ بجائے مکتوبی کے ملفوظی اعداد زیادہ مؤثر ہوں گے۔ زید کے ملفوظی اعداد ۵۴ ہوتے ہیں۔ یعنی ز ا ۔ ی ا ۔ د ا ل

۷ ۱ ۱۰ ۱ ۴ ۱ ۳۰ = ۵۴

۷۔ نوٹ:۔ محبت یا جدائی کا عمل ہو۔ تو اس کے لئے ضرورت ہے کہ مطلوب کے نام کے ساتھ اس کی ماں کا نام بھی شامل ہو۔ طالب کا نام معہ والدہ ہو۔ اب یہ تمام حروف ایک جگہ لکھ کر خواہ مکتوبی اعداد حاصل کریں۔ یا ملفوظی۔ ایک اختلاف تو یہ ہوا۔ اب دوسرے اختلاف کو سنیئے۔ بعض علمائے جفر فرماتے ہیں کہ نام مطلوب معہ والدہ اور نام طالب معہ والدہ کے جو اعداد حاصل ہوں۔ ان سے عدد استنطاق حاصل کیا جائے۔ (چاروں ناموں کے

عدد سے عدد استنطاق حاصل کیا جائے) اور اصلی عدد میں عدد استنطاق خارج کرکے بقیہ اعداد سے عمل تیار کیا جائے یا نقش بھرا جائے۔ تو زیادہ مؤثر ہوتا ہے بعض محققین جفر کا مذہب ہے۔ کہ بغیر استنطاق کے زیادہ اثر ہوتا ہے۔ اس بحث سے معلوم ہوا کہ اس اختلاف کی چار قسمیں ہیں جس کو میں ایک مثال سے زیادہ واضح کرتا ہوں۔ مثلاً زید چاہتا ہے۔ کہ بکر کو مسخر کروں۔ زید طالب ہے اور بکر مطلوب۔ زید کی ماں کا نام ہندہ اور بکر کی ماں کا نام رابعہ ہے۔ اب چاروں نام یہ ہوئے۔ زید ہندہ بکر رابعہ۔ اس کے مکتوبی حروف معہ اعداد یہ ہوئے۔

ز ی د ہ ن د ہ ب ک ر

۷ ۱۰ ۴ ۵ ۵۰ ۴ ۵ ۲ ۲۰ ۲۰۰

ر ا ب ع ہ۔

۲۰۰ ۱ ۲ ۷۰ ۵۔

میزان ۵۸۵ ہوئی۔ اس کے استنطاقی عدد ہوئے ۵ + ۸ + ۵ = ۱۸۔ اب ایک صاحب فرماتے ہیں۔ ۵۸۵ کا عدد زیادہ مؤثر ہے۔ دوسرے صاحب کا قول ہے کہ ۱۸ عدد استنطاق کے تفریق کرد۔ تو باقی رہے ۵۶۷۔ یہ ۵۶۷ کا عدد زیادہ مؤثر ہے چونکہ اس مثال اور اوپر والی عبارت سے آپ اچھی طرح سمجھ گئے ہونگے اس لئے میں زید وغیرہ کی ملفوظی طریق پر تشریح نہیں کرتا۔ کیونکہ خواہ مخواہ عبارت طویل ہو جائے گی۔ لیکن یہاں قدرتی طور پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ آخر ان چاروں قولوں میں سے مجرب قول کون سا ہے۔ اس کے لئے میری ذیل کی عبارت کو خوب غور سے پڑھیں۔

۸۔ عملیات کا کام بہت نازک ہے۔ جس کی تشریح آئندہ جا کر کروں گا۔ میرا اپنا تجربہ یہ ہے۔ کہ کسی وقت کوئی عمل تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ جس سے میں خود حیران ہو جاتا ہوں لیکن کسی وقت وہی عمل ایسا بیکار ہو جاتا ہے۔ کہ مطلق اثر نہیں کرتا۔ میرے پاس دن رات اس قسم کے کام ہوتے ہیں۔ دس جگہ کامیاب ہوتا ہوں۔ ایک جگہ ناکام۔ اس کی وجہ کیا ہے۔ باوجود اس کے کہ میں علوم کی باریکیوں سے واقف ہوں۔ میرا عاجز رہ جانا کیا معنی رکھتا ہے؟ جب ایک چیز میں اثر ہے۔ تو کیوں کسی جگہ بے اثری پائی ہے۔ اس کی حقیقی وجہ تو یہ ہے ـــ کہ وَاللّٰہ غالبٌ امرہٖ۔ یعنی اللہ کا حکم غالب ہے۔ اس کا کلام ہے اور وہی مؤثر حقیقی ہے۔ ذرہ ذرہ اس کے حکم کا پابند ہے۔ کسی کے لئے کوئی عمل کیا جائے۔ یا کوئی دوا مریض کو کھلائی جائے۔ تو عمل یا دوا حکم خدا کی منتظر ہوتی ہے۔ اس کو جیسا حکم ملتا ہے۔ وہی بن جاتی ہے زہر تریاق۔ تریاق زہر ہو جاتا ہے۔ اور اس کی وجہ کسی کو معلوم نہیں۔ وہی عالم الغیب جانتا ہے۔ لیکن عملی طور پر جو طریقہ بزرگوں سے مجھے ملا ہے اور جس پر میں عمل کرتا ہوں

وہ یہ ہے۔ ابجد کے ۲۸ حروف ہیں۔ جس میں سے ۷ حرف آبی۔ ۷ خاکی۔ ۷ بادی ۷ آتشی ہیں۔ جن کی جدول یہ ہے۔

۹۔ جدول عنصری

حروف آتشی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
حروف بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
حروف آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
حروف خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

نوٹ:۔ ہماری زبان اُردو میں اس ابجد سے زاید حروف ہیں۔ ان زاید حروف کے اعداد و عناصر ذیل کے حروف کے مطابق لینے چاہئیں۔

ڈ کی جگہ د۔ ڑ کی جگہ ر۔ گ کی جگہ ک۔ ٹ کی جگہ ت۔ چ کی جگہ ج۔ ژ کی جگہ ز شمار کی جائے۔

۱۰۔ اب میرا مذہب اس میں یہ ہے۔ کہ اگر طالب اور مطلوب کے نام کا پہلا حرف ایک ہی طبع کا ہے۔ یعنی دونو ایک ہی عنصر کے ماتحت ہیں۔ مثلاً طالب کا نام جلیل ہے اور مطلوب کا نام ثمر ہے۔ تو یہ دونو حرف آبی ہیں۔ اندریں صورت میں استنطاق کی صورت جائز نہیں سمجھتا۔ اگر برخلاف اس کے طالب و مطلوب کا نام محمود ہے۔ تو ایک آبی ہے ایک آتشی ہے۔ اس صورت میں استنطاق کے اعداد خارج کر دینے کے بعد اثر ہوگا۔ کیونکہ آتش و آب آتش میں دشمن ہیں۔ یہی میرا تجربہ ہے اور یہی میرا عمل ہے۔ میں نے سب صورتیں بیان کر دی ہیں۔ ارباب ذوق جس طرح چاہیں عمل کریں۔ یہ قاعدہ تمام اعمال حب و تسخیر میں استعمال کیا جائے گا۔

اعدادِ متحابہ

۱۱۔ علم جفر میں ایک متنازعہ فیہ مسئلہ اعداد متحابہ کا ہے۔ جو زبر و بینات حاصل کئے جاتے ہیں۔ اس میں علمائے جفر کا اختلاف ہے۔ میں مختصر طور پر اس اختلاف کو بیان کرتے ہوئے آخر میں وہ قول پیش کروں گا۔ جو میرا تحقیق شدہ عمل ہے۔ اور جو میرے تجربہ میں آتا رہتا ہے۔ اگر کسی صاحب کو میرے نقطہ نظر سے اختلاف ہو تو میں مجبور نہیں کرتا۔ کہ خواہ مخواہ میری تصدیق کی جائے۔ میں نے اپنے تجربہ کو صداقت کے

ساتھ پیش کردیا ہے۔ اور امید کرتا ہوں کہ صاحب تعمق نظر ژرف نگاہی سے کام لیں گے اور وہ اس دماغ سوزی اور کاوش طبع کی داد دیں گے۔ اور مجھے دعائے خیر سے یاد کریں گے۔ اور میں بھی دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کتاب سے نفع دے آمین۔ ثم آمین!

قواعد حروفِ بنیات واعداد متحابہ و قوائمہ

۱۲۔ چونکہ علم جفر میں حروفِ بنیات اور اعداد متحابہ و قوائمہ آتے ہیں۔ اس لئے ہر ایک کی تشریح اور تفصیل بیان کرنا ضروری ہے یہ تو آپ کو معلوم ہوچکا کہ علم جفر کی بنیاد ابجد کے ۲۸ حروف پر ہے۔ لیکن جب ان حروف کو ملفوظی کیا جائے تو آخر کا حرف اصطلاحِ جفر میں حرف قائمہ کہلاتا ہے چونکہ ملفوظی کرنے میں ابجد کے حرف آخر مختلف ہیں۔ اس وجہ سے تمام ابجد سے مختلف حروف قائمہ پیدا ہوتے ہیں۔ تفصیل یہ ہے۔

بے۔ تے۔ ثے۔ خے۔ رے۔ زے۔ طوئے۔ ظوئے۔ فے۔ ہے۔ یے۔ اِن بارہ حرفوں کے آخر میں حرف ی قائمہ ہے۔ اب تمام ی بارہ ہیں۔ چونکہ ابجد میں ی کے دس عدد مقرر ہیں۔ اس لئے جب بارہ کو دس سے ضرب دیا تو ۱۲۰ حاصل ہوئے۔ اب ۱۲۰ کا عدد اعداد متحابہ اصطلاح جفر میں کہلاتا ہے۔ ۱۲۰ کا عدد اگر نقش مثلث میں چاندی کی انگوٹھی پر عروج ماہ کندا کرا کر پہنے۔ تو اس شخص کا ہاتھ کبھی روپے سے خالی نہ رہے گا۔ اور ایسی جگہ سے آمد ہوگی۔ کہ وہ شخص خود حیران ہوگا۔ یہ نقش علوئے مرتبت اور ترقی مناصب کے واسطے بے حد مجرب ہے۔ یہ نقش اس چال سے بھریں۔ جو سرنام کے حرف کی طبع کے موافق ہو۔

۱۳۔ لیکن محققینِ جفر نے اعداد متحابہ دوسرے طریق پر قائم کیا ہے۔ یعنی وہ ان بارہ حرفوں کو بجائے ی کے الف سے لکھتے ہیں۔ یعنی با۔ تا۔ ثا۔ حا۔ خا۔ را۔ زا۔ طا ظا۔ فا۔ ہا یا اس صورت میں ان تمام حرفوں میں حرف الف قائمہ ہے۔ اور تین حروف، الف۔ قاف۔ کاف میں حرف ف قائمہ ہے۔ صاد۔ ضاد میں حرف د قائمہ ہے۔ سین۔ شین۔ عین۔ غین۔ نون میں حرف ن قائمہ ہے۔ جیم۔ میم۔ لام میں حرف م قائمہ ہے بس ابجد ختم ہوئی اس حساب سے حرف قائمہ سات بنے۔ ا۔ ف۔ و۔ ی۔ د۔ ن۔ م۔ ان ہی سات حروف کو بنیات کہتے ہیں۔ ان ساتوں حرفوں کے اعداد ۲۱۱ ہیں اور ۲ نقطہ ہیں۔ یعنی ف اور ن کا۔ اب نتیجہ یہ ہوا۔ کہ حروف ۷۔ اعداد ۲۱۱ نقطہ ۲۔ میزان = ۲۲۰۔

۱۴۔ قاعدہ

بنیات کا دوسرا قاعدہ جو عام رائج ہے۔ آگے چل کر جفر میں بیان ہوگا۔ یہ صرف

ایک خاص قاعدہ ہے جو استادانِ جفر نے محض عملیات کے لئے بیان کیا ہے۔ یہ بنیات سوائے عملیات کے کسی اور جگہ کام نہیں آتے۔ دوسرا بنیات جو آگے مفصل آئے گا۔ وہ علاوہ عملیات کے دوسرے علوم مثلاً تاریخ وغیرہ میں بھی کار آمد ہے۔ بعض استادوں نے اعداد متحابہ ۲۲۰ کو مانا ہے۔ یہ عدد بھی نہایت پرتاثیر ہے۔ علی الخصوص محبت کے واسطے یہ عدد سریع الاثر ہے۔ ۲۲۰ کا نقش مثلث تیار کرکے اور نیچے نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ ایک کاغذ پر لکھے۔ اور طالب اور مطلوب کے نام کا موکل علیحدہ بنا کر جس کاغذ پر نقش لکھا ہے۔ اس کاغذ کی پشت پر لکھ دے۔ پھر اس نقش کو بھاری پتھر سے دبا دے۔ مطلوب بیقرار ہوگا۔ موکل بنانے کا قاعدہ اور نقش بھرنے کا طریق آگے آئے گا۔ لیکن اس سے زیادہ مجرب اور پرتاثیر عمل محبت کے لئے یہ ہے کہ نام مطلوب معہ والدہ اور نام طالب معہ والدہ مفرد طریق پر لکھو۔ اور ۷ حرف قائمہ بھی اس کے ساتھ لکھو۔ چونکہ نقطہ والے حرف ۲ ہیں۔ اور ۲ حرف ب کے ہیں۔

اس لئے ب بھی اس میں شامل کرو۔ یہ سب حرف ایک لائن میں لکھ کر تکسیر جفری کرو۔ جب تکسیر کامل ہوجائے۔ تو اوپر والی لائن علیحدہ کاٹ لو۔ اور اس کی پشت پر ایک کا ہندسہ لکھ دو۔ اور ایک لائن آخر کی کاٹ لو۔ اس پر ۳ کا ہندسہ لکھ دو۔ درمیان کا حصہ یوں ہی سالم رہنے دو۔ اور اس پر ۲ کا ہندسہ ڈال دو۔ پہلے دن اول ہندسہ والا دوسرے دن دوسرے ہندسے والا، تیسرے دن تیسرے ہندسے والا نقش جلاؤ۔ مطلوب محبت میں بیقرار ہو جائے گا۔

ان تعویزوں پر مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا لپیٹو۔ ذرا ذرا سا۔ اور چنبیلی کے تیل میں تر کرکے جلاؤ۔ بتی کا رخ مطلوب کے مکان کی طرف ہو۔ جو لائنیں کاٹی جائیں۔ ان کی بتی سی بنالو اور اس پر ذرا سا کپڑا لپیٹ لو۔ اس مثال سے سمجھو۔ زید بن ہندہ طالب ہے۔ اور بکر بن خالدہ مطلوب ہے۔ اب ان کے حروف یہ ہوئے۔ ز۔ ی۔ د۔ ہ۔ ن۔ د۔ ہ۔ ب۔ ک۔ ر۔ خ۔ ا۔ ل۔ د۔ ہ۔ اب ان میں سے سات حرف قائمہ اور ایک ب جو لفظوں سے حاصل کی ہے۔ بڑھاؤ۔ ان سب کو ایک ہی لائن میں لکھو۔ کل ۲۳ حروف ہوجائیں گے۔ اب ان کی تکسیر جفری کرو۔

طریقہ تکسیر جفری

۱۵۔ جس سطر کو تکسیر صدر مؤخر یا تکسیر جفری کرنا ہو۔ ان کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھ کر ایک حرف بائیں ایک دائیں سے لیکر بار بار چپ و راست کا یہ عمل کریں۔ حتیٰ کہ یہ

عمل ختم ہو جائے اور تمام حروف ختم ہو جائیں۔ اور دوسری لائن تیار ہو جائے۔ اب اس دوسری لائن پر بھی یہی عمل کر کے تیسری لائن تیار کریں۔ ہر لائن پر یہی عمل اتنی بار کریں۔ کہ سطر اوّل سطر آخر میں ظاہر ہو جائے۔ بس اب تکسیر ختم ہے۔ آخری سطر کو زمام کہتے ہیں۔

مثال :۔ اب اوپر والی لائن میں سے صرف زید ہندہ کی تکسیر حفری کرو (اختصار مثال کے لئے صرف نام لے رہا ہوں) اوپر والی لائن پہلے دن۔ بیچ والی لائنیں دوسرے دن اور آخر کی لائن تیسرے دن جلاؤ۔

سطر اوّل :۔ ز - ی - د - ہ - ن - د - ہ	اس کو کاٹ کر پہلے دن جلاؤ
ہ - ز - د - ی - ن - د - ہ ہ - ہ - د - ز - ن - د - ی زمام ی - ہ - د - ہ - ن - د - ز	ان تمام لائنوں کو کاٹ کر دوسرے دن جلاؤ
سطر آخر ز - ی - د - ہ - ن - د - ہ	اس لائن کو تیسرے دن جلاؤ

طریقہ :۔ نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ کے درمیان اسم ودود لکھو، یہ حب کے عمل کی سطر بن گئی اب اس کی تکسیر حفری کرو۔ اور سعد وقت میں بتیاں جلاؤ۔ مؤثر ثابت ہوگا۔

قانونِ زبر و بنیات

۱۶۔ انسان کے دل کو تسخیر میں لانا بہت مشکل ہے۔ ہر کتاب میں اس کے متعلق سریع الاجابت عمل لکھے ہوتے ہیں۔ تاکہ جس کو دل قبول کرے اور جس پر آسانی سے عمل ہو سکے۔ اس کو اختیار کر لیا جائے۔ بایں ہمہ بعض اصول اس قسم کے پوشیدہ رکھے گئے ہیں۔ جن کی قوی تاثیر سے صاحب جفر اچھی طرح واقف ہوتے ہیں۔ بعض دلوں میں مخفی رکھتے ہیں۔ بعض تحریر میں مخفی کر دیتے ہیں۔ چونکہ میرا مقصد انہی رموز و اسرار کا انکشاف ہوتا ہے۔ اس لئے اس فقیر کے دل میں جو بات آ جاتی ہے۔ اس کے اظہار سے دریغ نہیں کرتا۔

اگر کوئی شخص چاہے۔ کہ کسی کے دل کو مسخر کرے تو مطلوب معہ والدہ کے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھے۔ پھر ہر حروف کا ملفوظی لکھے۔ زبر کو چھوڑ دے۔ اور بنیات کو لے لے۔ ان میں اگر کوئی نقاط ہوں تو ان کو بھی لے لے۔ اور عددوں کی میزان کرے۔ اس میزان کے مطابق اسم باری تعالیٰ نکالے۔ اور اسم موکل بھی نکالے۔ پھر عدد مطلوب کے مطابق روزانہ اسی ساعت میں پڑھے جو مطلوب کے حرفِ اوّل کے مطابق ہو۔ تو ۱۱ یا ۲۱ یا ۴۱ دنوں میں

حب کیلئے ھکشائیل موکل منسوب ہے۔
عداوت کیلئے منسوب موکل سمجھا۔

مقصد ہاتھ آئے گا۔ اور مطلوب حاضر ہو کر اطاعت کا دم بھریگا۔ کبھی بھی ناکامی کا سامنا نہ ہوگا۔ میں اس قاعدہ کی مثال بھی دے دوں۔ تاکہ شبہ نہ رہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص عبدالحق کے دل کو اپنی طرف رجوع کرنا چاہتا ہے۔ اور اس کو مسخر کرنے کی نیت ہے۔ تو اس کے نام کے حروف کو فرداً فرداً لکھا۔ ع۔ ب - د - ا - ل - ح - ق ان کا ملفوظی کیا۔ عین - با دال - الف - لام - حا - قاف ہوا۔ اب زبر کو دور کیا۔ صرف بنیات رکھے۔ تو ین - ا ال - لف - ام - ا - اف رہے۔ اعداد ان کے ۳۲۵ ہیں۔ اسم الٰہی یا احد قریب ہوا۔ اور موکل شکہائیل ہوا۔ اب ۳۲۵ بار روزانہ اس طرح پڑھیں۔ اجب یا شکہائیل بحق یا احد قریبُ اب عبدالحق کے مخصوص اسم و ملائک چونکہ معلوم ہو گئے ہیں۔ اس لئے جو شخص بھی انھیں ورد کرے گا۔ عبدالحق لازمی اسی طرف متوجہ ہوگا۔ اس کے دل میں ایسی لگن لگے گی۔ کہ وہ جب تک ملاقات نہ کرے گا۔ چین نہ پائے گا۔ نام معہ والدہ سے تخفیص ہوتی ہے اس لئے ہمیشہ نام معہ والدہ لیا کریں۔ یہ قاعدہ جفر کے سریع التاثیر قواعد میں سے ایک ہے۔

۱۷۔ زبر و بنیات کا قاعدہ ہر شخص اور ہر امر کے پوشیدہ متعلقات کو ظاہر کرتا ہے۔ جو کسی شخص کی ذات۔ دنیا میں اس کا مقام اور روحانیت میں اس کا تعلق ہوتا ہے۔ اسی سے ہی اس قاعدہ کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

مثال نمبر ۱۔ محمد کے حروف م - ح - م - د ہیں۔ ان کا ملفوظی میم - حا - میم - دال ہے۔ کل پندرہ حروف۔ اوّل حرف کو زبر باقی کو بنیات کہتے ہیں۔

م ی م ۔ طرح زبر یعنی م باقی ی م بنیات
ح ا ۔ طرح زبر یعنی ح باقی ا بنیات
م ی م ۔ طرح زبر یعنی م باقی ی م بنیات
دال ۔ طرح زبر یعنی د باقی ال بنیات

سطر بنیات یم ا یم ال ہوئی عدد ۱۳۲۔ یہ موافق عدد اسلام ۱۳۲ کے ہیں پس اسم محمد کی ذات اور دینوی مقام **اسلام** ہے۔ گو اس مخصوص لفظ کی تلاش کرنے کے لئے خاص علم اور بصیرت کی ضرورت ہے۔ جو کسی انسان کے دینوی مقام کو ظاہر کرتا ہے تاہم موکل و اسماء مشہور قواعد سے ہر شخص معلوم کر سکتا ہے۔

مثال نمبر ۲۔ علیؓ کے حروف ع ل ی۔ ان کی ملفوظی عین - لام - یا ہوا زبر کو علیحدہ کیا۔ تو بنیات ی ن ا م ا ہوا۔ عدد ۱۰۲ ہیں۔ جو موافق عدد **ایمانی** کے ہیں۔ پس علیؓ کی ذات اور دینوی مقام ایمان کا اظہار کرتا ہے۔ ان کے حرف بنیات بے ترتیب لفظ ایمان ہی ہیں۔

مثال نمبر ۳۔ کاش البرنی کے حروف ک ا ش ا ل ب ر ن ی ؛ ملفوظی کاف، الف۔ شین۔ الف ۔ لام ۔ با ۔ را ۔ نون ۔ یا ؛ زبر کو علیحدہ کیا۔ اور بنیات کو باقی رکھا تو اف ۔ لف ۔ ین ۔ لف ۔ ام ۔ ا ۔ ا ۔ ون ۔ ا ہوا۔ کل اعداد ۴۶۱ ہوئے۔ یہ اعداد میری قوتوں کے ترجمان ہیں۔ جن کا مطلب ایک ہی ہے۔ مثلاً

(۱) اسم لطنی و جفر ۴۶۱
(۲) علم جفر والا ۴۶۱
(۳) ہدایا و علم حروف ۴۶۱
(۴) علم باطنی و علم اسماء ۴۶۱

معلوم ہوا کہ محمدؐ صاحبِ اسلام ہیں۔ علیؓ صاحبِ ایمان ہیں۔ اسی اصول پر درویش بے مایہ کاش البرنی صاحبِ علمِ باطنی و علم اسماء ہے۔

ان مثالوں کے دینے کا مقصد باطنی الفاظ کا اظہار تھا۔ آپ ان سے اس اہمیت کا بھی اندازہ لگالیں۔ جو کسی شخص کے انہی حروف سے اسمِ باری تعالیٰ یا اسم موکل نکال کر کام لینے کی ہوگی۔

زبر و بنیہ کے متعلق مستند اقوال کتب جفر میں موجود ہیں۔ یہ جان لیں کہ ہر حرف ملفوظی مکتوبی ظاہر و باطن سے خالی نہیں ہوتا۔ ظاہر سے مراد عدد ابجدی ہے۔ اور باطن سے مراد عدد بنیات ہے۔ لہٰذا ہر شخص کے ظاہر و باطن اسماء الٰہی اور موکلات اسی طریقہ سے بآسانی معلوم کئے جاسکتے ہیں۔ مثلاً الف کا عدد ایک ہے۔ یہ نسبت ظاہریہ ہے۔ لف کے عدد ۱۱۰ ہیں۔ اس کی نسبت بنیاتِ بطن سے ہے اسی قیاس پر ہر حرف کا بطن معلوم کیا جاسکتا ہے۔ جو حرف اسم کے ساتھ خاص تعلق رکھتا ہے۔ ہر ایک بنیات کے جو عدد نکلیں۔ ان کا ہم عدد جن بھی اسمائے باری تعالیٰ سے متعلق ہے۔ وہ اس کے بطنی اسماء ہیں۔ یہی اسم اعظم ہوتا ہے تسخیرِ قلب کے لئے بھی بطنی اسماء اس لئے مؤثر ہیں۔ کہ قلب بطن سینہ میں پوشیدہ ہوتا ہے اس لحاظ سے الف کا بطن اسم الٰہی علی میں ہے۔ اگر مبارک ہستیوں سے تعلق باطنی معلوم کرنا ہو تو الف کا بطن اسمِ اقدس حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک سے متعلق ہے۔ اور حضرت علی کے بطن میں ایمان ہے۔ لہٰذا وہ شخص جو حرف الف کا حامل ہوگا۔ اسے نسبت بطنیہ حضرت علیؓ سے حاصل ہو جائے گی۔ وہ ان کو خواب میں زیارت کرسکتا ہے۔ ریاضت سے آپ کی مجالس و نماز میں جب چاہے شرکت کرسکتا ہے۔ یہ شرکت بطنی ہوگی جسمی نہیں۔

پس جو شخص اپنے اسم باطن کو معلوم کرکے ورد کرے گا۔ اُسے علمِ باطن نصیب ہوگا اور

وہ اس کے حق میں اسم اعظم ہوگا۔

مخارج اعداد

۱۸۔ استادوں نے اقسام حروف میں ایک اور صنعت پیدا کی ہے مگر تاثیر عملیات میں اس کو کہاں تک دخل ہے۔ یہ مجھے تحقیق نہ ہوسکا۔ میں نے چند استادانِ جفر سے اسکے متعلق سوال کیا۔ مگر کوئی شافی جواب نہ مل سکا۔ میں نے خود کبھی کوئی خاص اثر اس میں نہیں دیکھا۔ اس صنعت کو مخارج اعداد کہتے ہیں۔ اس کے بہت سے طریق ہیں۔ میں یہاں وہی طریق بیان کروں گا۔ جو میرے نزدیک کسی قدر صحیح ہے۔ باقی طریقوں کے لئے کسی مبسوط کتاب میں دیکھیں۔

۱۹۔ جاننا چاہیے۔ کہ حروفِ ابجد کو ملفوظی کرنے میں دو قسم پیدا ہوتی ہیں۔ ایک وہ حروف ہیں۔ جو ملفوظ ہو جانے پر مضاعف ہو جاتے ہیں۔ مثلاً با ۔ تا ۔ ثا ۔ یا بے ۔ تے ۔ ثے وغیرہ۔ اور بعض حروف تین گنا ہو جاتے ہیں۔ جیسے الف ۔ جیم ۔ سین وغیرہ اب اگر ہم ان کے اعداد جمع کریں۔ تو ایک حرف کی حالت تین قسم کی ہو جاتی ہے۔ مثلاً س کا ملفوظی سین س کے عدد ۶۰ ہیں۔ سین کے عدد ۱۲۰ ہیں۔ اس ۱۲۰ کو مدخل کبیر کہتے ہیں۔ دوسری میزان اس کی یہ ہے۔ کہ صفر کا صفر۔ دو اور ایک تین۔ میزان ۳۰ ۔ اس ۳۰ کو وسیط کہتے ہیں۔ تیسری صورت اس کی یہ ہے کہ صفر چونکہ کوئی عدد نہیں اس لئے اسے خارج کردیا۔ باقی رہے تین ۔ اس کو صغیر کہتے ہیں۔ لیکن جو حرف کہ ملفوظی ہوتے ہیں۔ صرف المضاعف ہو جاتے ہیں۔ جیسے با ۔ تا ۔ ثا وغیرہ ۔ اب اگر ان کو الف سے ہی لکھا جائے ۔ تو صرف مدخل کبیر رہ جاتا ہے۔ وسیط اور صغیر اڑ جاتے ہیں۔ البتہ اگر ان حروف کو یٔ سے لکھا جائے تو بے ۔ تے ۔ ثے وغیرہ سے مدخل کبیر اور صغیر تو نکل آتا ہے۔ مگر وسیط رہ جاتا ہے اس بحث سے معلوم ہوا۔ کہ جو حرف ملفوظی ہو جانے سے سہ حرفی ہے۔ اس کے مخرج بھی تین ہی ہوں گے۔ اور جو حرف ملفوظی ہونے میں المضاعف ہو جاتا ہے۔ اس کے مخرج بھی دو ہی رہتے ہیں۔ چونکہ الف ہمیشہ ساکن رہتا ہے۔ اس لئے الف سے لکھنے میں یہ حروف پھر ایک ہی رہتے ہیں (ملفوظی کی حالت میں بھی) اس لئے ان کا مخرج بھی ایک ہی رہتا ہے۔

اب علمائے جفر نے بجائے اصلی حرف کے کبیر ۔ وسیط ۔ صغیر سے کام لیا ہے ۔ مثلاً س کا ملفوظی سین۔

سین کا مدخل کبیر	۱۲۰	حروف ک ۔ ق
وسیط	۳۰	حرف ل

صغیر ۳ حرف ج

گویا مطلب یہ ہوا - کہ سین کا کام ک ق ل ج سے لینا - سین کا کام ک ق سے لے سکتے ہیں یا س کا کام ل سے لے سکتے ہیں یا س کا کام ج سے لے سکتے ہیں - یا ان تمام چار حرفوں سے لے سکتے ہیں - امید ہے - اس قدر تشریح سے آپ سمجھ جائینگے اور اسی طرح تمام حروف ابجد کے اعداد بنا سکیں گے - طالب و مطلوب کے ناموں میں طبع کا اختلاف ہو - تو مخارج سے کام لینا چاہیئے -

۲۰ - عمل عدو

اب یہاں ایک عمل برائے دشمنی تحریر کرتا ہوں - میں نے اس کی خود آزمائش نہیں کی - اس لئے نہیں - کہ مجھے اس کی صحت میں شبہ ہے - بلکہ اس لئے کہ مجھے ایسا موقع نہیں ملا - وجہ یہ ہے کہ علم جفر نہایت ہی پرتاثیر علم ہے - اور بعض وقت اس کا اثر بندوق کی گولی سے زیادہ مہلک ہوتا ہے - چونکہ یہ عمل دشمن کو تکلیف پہنچانے کا ہے - اس لئے ممکن ہے کہ کسی وقت اپنی پوری تاثیر دکھا جائے - تو خواہ مخواہ ایک خدا کے بندے کو نقصان پہنچے - دنیا میں میرا بغض و حسد کسی سے ایسا نہیں ہے نہ ہوا نہ انشاءاللہ ہوگا - کہ میں اسے تکلیف پہنچانے کا قصد کروں - اس لئے میں نے خود تو کبھی نہیں کیا - لیکن کتاب میں لکھتا ہوں - بایں شرط کہ جو صاحب قانونِ شریعت کے خلاف اس سے کسی کو تکلیف پہنچائیں گے - اس کے ذمہ دار وہ خود ہوں گے عمل یہ ہے کسر النور قمر (چاند کی ۱۵ سے ۳۰ تک) اتوار یا منگل کے دن - دن کے ۱۲ بجے دشمن کے نام کے اعداد مع والدہ نکالیں - پھر اس کے مخارج بنائیں - اور ان مخارج کو کاغذ پر لکھیں - آگے اسم الٰہی قہارُ لکھیں - پھر نام دشمن مع والدہ لکھیں - اور اوپر سے سانپ کی کینچلی لپیٹ کر بتی بنا لیں - اور سرسوں کا تیل ڈال کر جلائیں - ادنیٰ صفت تو یہ ہے - کہ اس شخص کو تکلیف ہو جائے گی - اور جب تک یہ بتی جلتی رہے گی - وہ بیقرار رہے گا - اور کسی پہلو چین نہ لے گا لیکن اگر کسی وقت اس کا پورا پورا اثر ہو جائے - تو پھر دشمن کو سخت تکلیف پہنچ جانے کا اندیشہ ہے - اس لئے جو صاحب کریں - احتیاط سے کام لیں - اگر کسی بے ترتیبی سے ایک مرتبہ اثر نہ ہو - تو یہ دوسرے دن بھی عمل کریں - یعنی اگر اتوار کو یہ بتی جلائی تھی لیکن کوئی اثر نہیں ہوا - تو پھر منگل کے دن کریں - اگر منگل کے دن کیا ہے - اور کوئی اثر نہیں ہوا - تو پھر اتوار کے دن کریں - لیکن یہ واضح رہے کہ جب کوئی شخص عمل کرے - اور کوئی اثر نہ ہو - یہ نہ سمجھے کہ عمل غلط ہے بلکہ اسے مخارج نکالنے میں کوئی غلطی ہوئی ہے - اگر کسی نے صحیح مخارج نکالے ہیں - اور دشمن کو نقصان پہنچانا ازروئے شرع جائز ہے - تو پھر نہ ہونا ناممکن ہے -

اگر دن کو وقت نہ ملے - تو رات کو ساعت مریخ یا زحل میں بتی جلائیں -

۲۱ - ایک خاص نکتہ

اکثر عملیات لوگ کرتے ہیں مگر شاذ و نادر ہی فائدہ ہوتا ہے - اس وجہ سے زیادہ تر لوگ وہ ہیں - جو سرے سے تاثیر عملیات کے قائل ہی نہیں - مگر جو لوگ تاثیر کے قائل نہیں - وہ حق بجانب نہیں - یہ حقیقت ہے - کہ خدا کے نام میں تاثیر تو ضرور ہے لیکن ان قواعد کے جاننے والے جن کے ماتحت ان کا اثر ہوتا ہے - دنیا میں بہت کم ہیں -

۲۲ - نکتہ

ایک شخص کسی کی دوستی کے لئے عمل کرتا ہے - مگر اس کے نام کا اوّل حروف آتشی ہے محمود - شمس الدین وغیرہ - اور جو شخص کر رہا ہے - اس کے نام کا اوّل حرف آبی ہے - مثلاً سعید - قادر وغیرہ - تو ان میں حقیقی دشمنی ہے - ہرگز عمل کام نہ آئے گا - چاہے کیسا ہی زبردست عمل ہو - یہ نکتہ استاد اپنے سینہ میں رکھتے ہیں - اور کسی کو نہیں بتاتے - مگر میں بغیر کسی بخل کے اس کتاب کے ناظرین کی خاطر اس راز کو ظاہر کئے دیتا ہوں - واضح ہو کہ اگر طالب مطلوب کے نام میں تفاوت ہو تو مطلوب کے نام سے مدخل کبیر - وسیط صغیر بنا کر بجائے نام کے ان حرفوں سے کام لے - اس طرح تاثیر بدل جائے گی - اور مخالفت جاتی رہے گی - پھر عمل یقیناً کامیاب ہوگا -

۲۳ - حروف کے مرکز

علمائے جفر نے حروف کے مرکز کو بھی عملیات میں بہت پرتاثیر تسلیم کیا ہے اور اس میں شک نہیں - کہ مرکز میں ایک عجیب و غریب تاثیر پنہاں ہے - امید ہے کہ جو صاحب اس کو آزمائینگے وہ بہت حیرت انگیز فوائد ملاحظہ کریں گے - اس قسم کے اسرار نہایت محنت و مشکل سے معلوم ہوتے ہیں - یہ علوم سینہ ہیں - میں نے محض رفاہ عام کی خاطر علم سفینہ بنا دیا ہے - اللہ تعالیٰ میری سعی مشکور فرمائے - ناظرین سے التماس ہے - کہ جو صاحب اس سے فائدہ اٹھائیں وہ مجھ فقیر کے حق میں سلامتی ایمان کی دعا فرمائیں -

ناظرین کرام سے یہ امر مخفی نہ رہے کہ مرکز حروف میں علماء اور حکماء کے بہت سے اختلاف ہیں - مثلاً بعض کا قول ہے - کہ کسی اسم کا حرفِ اوّل پرتاثیر ہوتا ہے - اگر اس سے کوئی طلسم یا نقش تیار کیا جائے تو بہت تاثیر دکھاتا ہے - مثلاً اگر زبیدہ کے نام سے صرف

حرف نما سے کوئی نقش یا طِلسم بقاعدہ جفر تیار کرے گا۔ (قاعدہ آگے آئے گا) اس کو مرکز فوقی کہتے ہیں بعض کا قول ہے۔ کہ ہر اسم کے درمیان سے جو حرف یا حروف پیدا ہوں۔ وہ نہایت پرتاثیر ہوتے ہیں۔ جیسے زبیدؔ نام میں حرف ی سے کوئی طلسم یا تعویز تیار کیا جائے۔ یا مثلاً رفیق احمد کے نام سے ف۔ ق۔ ح۔ م سے کوئی تعویذ یا طِلسم تیار کیا جائے۔ اِس کو مرکز قلبی کہتے ہیں۔ بعض کا قول ہے۔ کہ زید کے حرف د سے کوئی نقش یا طِلسم تیار کیا جائے۔ اس کو مرکز تحتی کہتے ہیں۔ بعض اصحاب نے ہر حرف کا مرکز الف ہی کو قرار دیا ہے لیکن میری تحقیق اور تجربہ یہ ہے۔ کہ حروف قلبی زیادہ موثر ہوتے ہیں۔ اس لئے میں اس سے نقش اور طلسم بنانے کا قاعدہ لکھتا ہوں۔ لیکن اسی قاعدے سے دوسرے مرکزوں سے بھی نقش اور طلسم تیار ہو سکتے ہیں۔ جو صاحب مالی تکالیف میں مبتلا ہوں۔ ملازمت نہ ملتی ہو۔ یا قرض سے پریشان ہوں۔ یا ترقی کی خواہش ہو۔ وہ اس نقش یا طلسم کو تیار کریں۔ خدا چاہے۔ تو جلد سے جلد غیب سے ان کی مراد پوری ہوگی۔ اور ہر طرف سے خوشی اور شادمانی کے آثار پیدا ہوں گے۔ اس جگہ ایک اور بات بھی بیان کرنے کے قابل ہے۔ کہ اکثر اصحاب کا نام پیدائش کے وقت کچھ اور رکھا جاتا ہے۔ پھر آگے بڑھکر کسی خاص وجہ سے کوئی دوسرا نام ہو جاتا ہے۔ دو دو نام تو اکثر لوگوں کے ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں مسلمانوں کے نام میں محمدؐ۔ مولانا۔ سید وغیرہ ابتدا میں ایسے آجاتے ہیں۔ جو حقیقتاً نام کا جزو نہیں ہوتے۔ بلکہ تبرک یا اظہارِ ذات وعلم کے لئے وہ اسم لگا دیا جاتا ہے۔ اسی طرح ہندوؤں کے نام میں لالہ۔ پنڈت۔ مہاشہ۔ ساہو۔ وغیرہ ابتداء میں آتے ہیں۔ اس لئے یہ زائد حصہ بعض اوقات طالع نکالنے اور عمل پڑھنے میں نہایت نقصان دہ ہوتا ہے۔ میرا دن رات کا تجربہ ہے۔ کہ اکثر اصحاب مجھ سے امداد عملیات روحانی لیتے ہیں۔ وہ اپنا پیسہ بھی خرچ کرتے ہیں۔ میں بھی ان کے واسطے حقیقی اور سچی محنت کرتا ہوں، لیکن وہ پھر بھی ناکام رہتے ہیں جس سے ان کو بھی تکلیف اور بدگمانی ہوتی ہے۔ اور خود مجھے بھی شرمندگی ہوتی ہے۔ میں اس کا تو قائل نہیں۔ کہ عملیات میں تاثیر نہیں۔ ہاں بعض مرتبہ ترکیب اور ترتیب میں فرق ہو جاتا ہے۔ لیکن فی صدی پچیس ناکامی کی وجہ ناموں کی بے ترتیبی ہوتی ہے۔ اس لئے کہ نام اصلی اور صحیح معلوم نہیں ہوتا۔ بعض اوقات جو نام مشہور ہوتا ہے وہی لکھ دیتے ہیں۔ باوجودیکہ پیدائش کے وقت ان کا نام اور تھا۔ اس لئے جو صاحب اس پر عمل کریں۔ وہ اپنے اصلی نام سے کریں۔

۲۴۔ نکتہ

محمد علی نام میں محمد برکت کے لئے نہیں۔ بلکہ یہ نام کا جزو ہے۔ لیکن محمد عبدالحق کے نام میں محمد برکت کے لئے ہے۔ صحیح اور مکمل نام عبدالحق ہے۔ بعض لوگ یہ غلطی بھی کرتے ہیں عبد کو نہیں گنتے۔ حالانکہ وہ غلطی کرتے ہیں۔ عبدالحق۔ عبدالرب۔ عبداللہ مکمل نام ہیں ان

سے عبد خارج کر دیا جائے تو یہ آدمی کا نام نہیں رہ جاتا۔ کسی شخص کا نام حق۔ رب۔ اللہ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے نام عبدالحق عبد کے ساتھ درست ہے۔

۲۵۔ قواعدِ طلسم

اپنے اور اپنی والدہ کے نام کے حروف قلبی نکالو۔ یہ بھی یاد رکھو۔ کہ چار اور چھ اور آٹھ غرض کہ جفت حروف میں آخر میں دو حرف لئے جائیں گے جیسے ابجد میں م اور ج دو حروف قلبی ہیں۔ اسی طرح نور علی میں و۔ ع۔ ل۔ حروف قلبی ہیں۔ اور شفیق احمد میں ف، ق۔ ح۔ م حروف قلبی ہیں۔ جب حروف قلبی اپنے اور اپنی والدہ کے نکال لو تو پھر ان کو ملفوظی کرو۔ اب ان حروف میں یہ دیکھو۔ کہ کس قدر حروف آتشی ہیں۔ کتنے بادی ہیں۔ کتنے آبی ہیں۔ کتنے خاکی ہیں۔ اب یہاں ایک نقطہ اور سمجھ لو۔ مثلاً تمھاری ترقی نہیں ہوتی۔ یا تمھارے کسی کاروبار میں روکاوٹ ہے لیکن یہ ترقی یا کاروبار کی رکاوٹ کسی شخص کی طرف سے ہو رہی ہے۔ تو اس صورت میں حروف خاکی کو کبیر۔ وسیط۔ صغیر کے ذریعہ آتشی بنا ڈالو۔ آبی و بادی کو ویسے ہی رہنے دو۔ اگر یہ رکاوٹ کسی وجہ سے نہیں بلکہ تمہاری کوتاہی قسمت سے ہی کام بگڑ رہا ہے۔ تو پھر حروف آتشی ہوں۔ ان کو خاکی بنا ڈالو۔ آبی و بادی کو ویسے ہی رہنے دو۔ جب یہ عدد تیار ہو جائیں۔ تو مشتری کے وقت میں چاند کی چودھویں تاریخ عروج آفتاب میں یعنی زوال سے پہلے پہلے (۶ بجے صبح سے ۱۲ بجے تک) چاندی کے پترے پر شیر کی تصویر بناؤ۔ یا کسی سے بنوالو۔ اور اس تصویر کے اوپر قوسی شکل میں وہ حروف کندہ کرواؤ۔ جب طِلسم تیار ہو جائے۔ تو لوبان کی دھونی دے کر اور پر عطر چنبیلی لگا کر کسی پاک کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھو۔ روزمرہ خلوص قلب اور طہارت کے ساتھ اس طلسم کو دیکھا کرو۔ خدا چاہے تو چند یوم میں تمھاری تمام پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ لیکن اگر خود تمھاری نحوست کی وجہ سے یہ پریشانی تم کو ہو رہی ہو۔ یعنی تم نے آتشی حروف کو خاکی بنایا ہے۔ تو پھر شیر کی تصویر نہ بناؤ وقت تو وہی رہے گا۔ البتہ بجائے شیر کی شکل کے مینڈھے یا بکری کی شکل بناؤ۔ مشتری کی ساعت کتاب السّاعات میں کسی ساعت کے نقشہ سے معلوم کرو۔

۲۶۔ نقش بنانے کا قاعدہ

اس سے قبل کہ میں نقش بنانے کا قاعدہ بیان کروں۔ یہ عرض کر دینا ضروری خیال کرتا ہوں۔ کہ بہ نسبت طِلسم کے نقش کمزور ہوتا ہے۔ اپنا اور والدہ کا نام لکھ کر اسکے مرکزی حروف

نکالو۔ اور پھر ان کو ملفوظی کرلو۔ پھر ان کے اعداد بحساب ابجد جمع کرکے اس کا استنطاق کرلو۔ استنطاق سے جو عدد حاصل ہوا۔ اس کو خانہ اول میں رکھ کر مربع نقش تیار کرلو۔ اور زعفران سے اس جھلی پر لکھو۔ جس جھلی میں زرکوب چاندی اور سونے کے ورق کوٹا کرتے ہیں۔ یہ جھلی زرکوبوں کے ہاں استعمال شدہ مل جاتی ہے۔ نقش لکھنے کا وہی وقت رہے گا۔ جو طلسم بنانے کا ہے۔ پھر اس نقش کو عطر میں معطر کرکے اور موم جامہ کرکے اپنے پاس رکھو۔ اور خدا کی قدرت اور اس کے نام پاک کی عظمت اور حروف کی تاثیر دیکھو۔

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْم۔

چونکہ میں پہلے عرض کرآیا ہوں۔ کہ حرف کے مرکزوں میں عالموں کا اختلاف ہے اس لئے جو صاحب جس طرح مراکز حروف کے قائل ہوں اسی طرح نقش یا طلسم بھرلیں میں ان تمام اختلافوں کے ماتحت علیحدہ علیحدہ تشریح کرنے سے قاصر ہوں۔ اس لئے اس حالت میں ایک بحث بجائے خود اس قدر طولانی ہوجائے گی کہ کتاب کے محدود اوراق اس میں ختم ہوجائینگے اس لئے میں کوشش کروں گا۔ کہ آئندہ بشرط زندگی اسی کا ایک اور حصہ لکھوں۔ تاکہ اس کی پوری تشریح کرسکوں بشرطیکہ حیاتِ ناپائیدار بھی وفا کرے ؎

کیا بھروسہ ہے زندگانی کا   آدمی بلبلا ہے پانی کا

۲۷۔ نقشہ ابجد ملفوظی

الف	با	جیم	دال	ہا	واو	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۱

۲۸۔ کامیابی کا ایک خاص چٹکلہ

مخرج حروف کا قاعدہ آپ سابقہ ابواب میں پڑھ چکے ہیں۔ اسی مخرج جفری سے استادوں نے مؤکل بھی بنایا ہے۔ جو تجربہ سے نہایت زود اثر ثابت ہوا ہے۔ قاعدہ اس کا یہ ہے کہ جب تم کسی کام میں مشوش ہو۔ اور اس بات کے آثار صاف نظر آتے ہوں۔ کہ تمھارا کام تمھاری منشا کے مطابق نہ ہوگا۔ تو ذیل کی عزیمت جفری تیار کرو۔

ترکیب یہ ہے۔ کہ اپنے نام کے اعداد اور اس کام کے اعداد بحساب ابجد نکالو۔ اور اگر وہ کام کسی شخص سے متعلق ہو۔ تو بجائے کام کے اس شخص کے نام کے اعداد نکالو۔ جس قدر

اعداد نکلیں۔ ان کو اس میں ضرب دو۔ مثلاً اعداد ۵۲ حاصل ہوئے۔ تو باون کو باون میں ضرب دو۔ پھر ان کا مخرج حاصل کرو۔ مثلاً ۵۲ کو ۵۲ میں ضرب دینے سے ۲۷۰۴ عدد بنے مخرج اس کا یہ ہوا۔ د۔ ر۔ ب (صفر کا کوئی عدد نہیں ہوتا) اس مخرج کے آگے لفظ ایل بڑھا دو۔ تو اب یہ درب ائیل ہوا۔ یہ خاص اس کام کا یا اس شخص کا مؤکل علوی ہے۔ اب جس قدر اعداد تم نے ناموں سے حاصل کئے تھے۔ اتنی مرتبہ روزانہ ساعت شمس میں ذیل کی عزیمت پڑھو انشاء اللہ تین یا سات یوم اور انتہا سے انتہا ۹ یوم میں مقصد حاصل ہوگا۔ عزیمت یہ ہے۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا دَرْبَائِيْلُ بِحَقِّ يَا بُدُّوْحُ۔ عزیمت پڑھتے وقت اس کام کا یا اس شخص کا تصور رہے۔ پرہیز اس میں کچھ نہیں۔ سوائے اس کے کہ جب تک عمل جاری رہے۔ کوئی سرخ کپڑا اپنے پاس ضرور رکھے۔ مثلاً سرخ رومال یا سرخ پگڑی وغیرہ۔

۲۹۔ عزیمت معکوس

جن جن صاحبوں کو میں نے عمل بتایا ہے۔ بفضل خدا وہ کامیاب ہوئے ہیں اس قاعدے کو اگر پلٹ کر کیا جائے تو متھوڑی دشمن کے واسطے تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ اس کا نام عزیمت معکوس ہے۔ معکوس کا طریق یہ ہے۔ کہ نام دشمن معہ والدہ کے اعداد جمع کرکے اور ضرب دے کر ان کو پلٹ دو۔ مثلاً پہلے آپ نے ضرب دینے سے ۲۷۰۴ عدد حاصل کئے تھے۔ اب ان کا مخرج یہ ہوا۔ ب۔ ر۔ د اس کے آگے لفظ طیش لگا دینے سے موکل سفلی بزدطیش بنا ساعت زحل یا مریخ میں پڑھے سیاہ کپڑا پاس رکھنا ضروری ہے۔ عزیمت اس کی یہ ہوگی

اقسمت علیکم یا بزدطیش بحق یا قہار۔

نوٹ:۔ یہاں یہ ظاہر کردینا ضروری ہے۔ کہ اس عمل کے پڑھنے میں بڑی احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔ اس لئے ذرا سی غلطی میں رجعت کا خوف ہے اور جب رجعت ہوجاتی ہے۔ تو اس کا اثر اپنی ذات پر پڑتا ہے۔ اور بعض اوقات اس کا نتیجہ خطرناک ہوجاتا ہے۔ اس لئے اس عمل کو وہاں ہی استعمال کریں۔ جہاں شرع اور قانون اجازت دیتا ہو اگر آپ شتاب شروع کردیا۔ اور دوسرے کو یا اپنے آپ کو نقصان پہنچ گیا۔ تو اس کی ذمہ داری خود ان پر ہے۔ میرا کام صرف علمی طریق پر ایک پوشیدہ اسرار کو ظاہر کرنا ہے۔ جائز اور ناجائز کا انتخاب آپ کا کام ہوگا۔

ناجائز طریق استعمال پر اس کے ذمہ دار عند اللہ و عند الحاکم آپ خود ہونگے کاشف البرنی بری الذمہ ہے۔

۳۰۔ تخلیص کرنا

یہ لفظ بھی علم جفر میں اکثر موقعوں پر استعمال ہوتا ہے۔ اس لئے اس کا جاننا ضروری ہے۔ تخلیص کے معنی خالص یا خلاصہ کے ہیں۔ اور مراد اس سے یہ ہے کہ جو حرف مکرر آئے ہوں ان کو نکال دو۔ مثلاً اگر کہا جائے کہ اسم محمد کو تخلیص کرو۔ تو محمد میں جو دو میم ہیں ایک میم کو خارج کر دیں گے۔ اب بجائے محمد کے محد رہ گیا۔ اس کا نام تخلیص ہے۔

۳۱۔ ایک خفیہ راز

دوران سیاحت میں ایک عامل سے میری ملاقات ہوئی۔ جس نے ایک عجیب طریقہ مجھے بتایا۔ جو ترقی درجات اور علو مرتبت میں نہایت مفید ثابت ہوا۔ میرا کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ اس عمل کے کرنے والے کا ہاتھ کبھی خالی نہیں رہتا۔ اور اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی مشکلیں آسان کرتا ہے۔ نہایت ہی زود اثر ہے۔ جو صاحب تنگی۔ افلاس۔ قرض مقدمہ میں گرفتار ہوں۔ وہ ضرور اس خاتم سلیمانی کو تیار کریں۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔ کہ آپ ضرور کامیاب ہوں گے اور قدرت غیب سے مشکل کشائی کرے گی۔ ترکیب یہ ہے کہ تمہارے نام کا جو پہلا حرف ہے اس سے اپنا ستارہ معلوم کرو۔ چونکہ سات ستارے ہیں۔ اس لئے جو ستارہ تمہارا ہو اس کے حرف ملفوظی بناؤ۔ اب یہ دیکھو۔ کہ اس ستارہ کا برج کیا ہے۔ ایک برج ہو یا دو۔ ان دونوں کے حروف ملفوظی بناؤ۔

مثلاً تمہارا ستارہ زہرہ ہے۔ تو اس کے حروف ملفوظی یہ ہوئے۔ زا۔ ھا۔ را ھا۔ زہرہ دو برجوں کا مالک ہے۔ یعنی ثور و میزان کا۔ لہٰذا دونوں کے حروف ملفوظی یہ ہوئے۔ ثا۔ واو۔ را۔ میم۔ یا۔ زا۔ الف۔ نون۔ اب ستارہ اور برج کے حروف ملفوظی کو ایک جگہ لکھو۔ اور ان کے اعداد بقاعدہ ابجد حاصل کر کے ۲۸ پر تقسیم کرو۔ جو باقی بچے۔ اس کے حروف ابجد بنا کر لفظ ایل آگے زیادہ کر دو۔ اس اسم ملائکہ کو پھر ملفوظی کر کے ۲۸ پر تقسیم کرو جو باقی بچے۔ اس کو چاندی کی انگوٹھی پر ذیل کے طریقہ سے کندا کرا کر بائیں ہاتھ کی چھنگلی (ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی) میں پہن لو۔

نوٹ :۔ جو تمہارا ستارہ ہے۔ اسی ستارہ کی ساعت میں کندہ کرانا چاہئیے۔ ستارہ کی ساعت کے لئے کتاب الساعات سے مدد لو۔ اور تقویم سے معلوم کر لو۔ کہ ستارہ

برج شرف یا اوج میں جس ماہ ہو۔ تیار کرو۔

مثال :۔ زہرہ کا برج ثور۔ میزان اعداد ملفوظی ۱۲۶۲ ÷ ۲۸ باقی ۲ موکل بائیل بنا اعداد موکل ملفوظی با۔ الف۔ یا۔ لام کل اعداد = ۱۹۶ ÷ ۲۸ باقی صفر یا ۲۸ رہے۔ انگشتری پر کندہ کرانے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ اسم ملائکہ کو ۲۸ پر تقسیم کرنے سے جو بھی عدد بچے۔ اس کو اور اس کے آگے کے تین نمبروں کو دیئے گئے طریقہ سے کونوں میں لکھو۔ اور درمیان میں موکل کا نام لکھو انگشتری پہننے کے بعد ہی تم کو نفع معلوم ہوگا۔ خواب میں عجیب و غریب حالات معلوم ہوا کریں گے۔ جس امر میں تم پریشان ہوگے۔ رات کو خواب میں اس کا صحیح نتیجہ معلوم ہو جائے گا۔
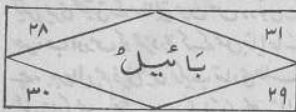
۲۸		۳۱
	بائیلُ	
۳۰		۲۹

اس انگشتری کے ۶ بڑے فائدے ہیں (۱) ترقی درجات و علو مرتبت (۲) رفع افلاس (۳) مشکل آسان ہوں (۴) خواب میں حالات معلوم کرنا (۵) غیب سے قرض دور ہونے کے اسباب کا پیدا ہونا (۶) مقدمہ کا فیصلہ حق میں ہو۔

نوٹ :۔ جس شخص کے نام کی یہ انگشتری تیار کی جائے گی صرف اسی کو کام دے گی۔ کسی دوسرے آدمی کے کام کی نہیں۔ بشرطیکہ اس نے ایک دفعہ پہن لی ہو۔

۳۲۔ نام ستارہ و برج معلوم کرنا

ذیل کے نقشے سے معلوم ہوگا کہ آپ کے سرنام کے مطابق کونسا ستارہ ہے۔

کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
حروف	ا ب ج د	ہ و ز ح	ط ی ک ل	م ن س ع	ف ص ق ر	ش ت ث خ	ذ ض ظ غ

ستاروں کے متعلقہ بروج حسب ذیل ہیں۔

شمس کا برج ـــــ اسد   زہرہ کا برج ـــــ ثور۔ میزان
قمر کا برج ـــــ سرطان   مریخ کا برج ـــــ حمل، عقرب
عطارد کا برج ـــــ جوزا، سنبلہ   مشتری کا برج ـــــ قوس۔ حوت
زحل کا برج ـــــ جدی۔ دلو

۳۳۔ برائے افزونی قوت مردانگی

بعض علمائے جفر حرف غ کو اور بعض حرف ج کو قوت باہ کے واسطے اکسیر صفت بتاتے ہیں لیکن میری تحقیق کے مطابق حرف س دونوں سے زیادہ صاحب طاقت وعظمت ہے۔ اور جب ب اور س کو ممزوج کرکے عمل بنایا جائے۔ تو پھر اس کی طاقت بھی زیادہ ہوجاتی ہے۔ بہرحال ہم ذیل میں ترکیب تیاری طلسم لکھے دیتے ہیں۔ جس حرف سے دل چاہے عمل تیار کرلیں۔ فائدے سے کوئی ایک بھی خالی نہیں۔ قوت مردانگی کسی حد تک زائل ہوچکی ہو۔ کمر میں درد رہتا ہو۔ آنکھوں میں نور اور روشنی کم ہوگئی ہو۔ غرض کہ تمھارے جسم کی مشین ناکارہ اور نکمی ہوچکی ہو۔ تو ذیل کا عمل کرو۔

اپنے نام کے اعداد بحساب ابجد جمع کرو۔ پھر حرف غ۔ ج یا ب۔ س (دونوں کے) عدد اس میں زیادہ کرو۔ پھر اس میں ۱۶۳۱ زیادہ کرکے ۲۸ پر تقسیم کرو تقسیم سے جو کچھ بچے۔ اس کے حرف بناکر آخر میں لفظ طیش زیادہ کرو۔ پھر لوہے کی انگوٹھی بنواکر اس پر یہ کلمہ ساعت مریخ میں کندہ کراکر اپنے داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہنو۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ ایک مرتبہ تم کو شباب کا لطف آجائے گا کسی دوا یا یاقوتی کھانے کی ضرورت نہیں۔ مریخ اس ماہ سعد اور باقوت ہونا چاہیئے۔

۳۴۔ تکسیر مراتب عددی کا راز

طالب ومطلوب کے ناموں میں جو نام باعتبار حروف زیادہ ہو پہلے لکھے۔ اس سے عمل میں زور پیدا ہوجاتا ہے۔ جب طالب ومطلوب کے نام لکھے تو ان کو تکسیر مراتب عددی کرے۔ تکسیر مراتب عددی اس کو کہتے ہیں۔ کہ جو حرف باعتبار ابجد افضل ہوں۔ ان کو پہلے لکھے۔ اور جو ادنیٰ ہوں۔ ان کو بعد میں لکھے۔ مثلاً طالب کا نام شیر علی ہے اور مطلوب کا نام حمید النساء ہے چونکہ شیر علی میں چھ حرف ہیں اور حمید النساء میں سات حرف ہیں۔ اس لئے حمید النسا کو پہلے اور شیر علی کو بعد میں لکھیں گے۔

پہلے ان ناموں کا بسط کیا۔ ح ۔ م ۔ ی ۔ د ۔ ا ۔ ل ۔ ن ۔ س ۔ ا ۔ ش ۔ ی ۔ ر ۔ ع ۔ ل ۔ ی ۔ اب تکسیر مراتب عددی کیا۔ تو یہ صورت ہوگئی۔

ش ۔ ر ۔ ع ۔ س ۔ ن ۔ م ۔ ل ۔ ل ۔ ی ۔ ی ۔ ی ۔ ح ۔ د ۔ ا ۔ ا

لیکن یہاں یہ نکتہ قابل غور ہے۔ کہ اگر عمل محبت کے لئے کیا جاتا ہے۔ تو تکسیر مراتب عددی علوی کرنا ہوگی۔ یعنی پہلے اعلیٰ حرف کے بعد ادنیٰ۔ اسی طرح حسب مراتب۔

اور اگر دو شخصیتوں کے درمیان عداوت کرانا ہو۔ تو تکسیر مراتب عددی سفلی کرنا ہوگا۔ اس میں یہ صورت ہوگی۔ ا ۔ ا ۔ د ۔ ح ۔ ی ۔ ی ۔ ی ۔ ل ۔ ل ۔ م ۔ ن ۔ س ۔ ع ۔ ر ۔ ش

۱ ۱ ۴ ۸ ۱۰ ۱۰ ۱۰ ۳۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۲۰۰ ۳۰۰

یعنی ادنیٰ حرف پہلے اور اعلیٰ بعد میں۔ اب مکرر حروف کاٹ دیں۔

ا ۔ د ۔ ح ۔ ی ۔ ل ۔ م ۔ ن ۔ س ۔ ع ۔ ر ۔ ش سطر بنی۔ اسکے دو طریق حسب ذیل ہیں۔

۳۵۔ مراتب علوی

اب اگر محبت کے لئے عمل کرنا ہے۔ تو طالب و مطلوب کے نام حسب طریق بالا یعنی تکسیر مراتب عددی علوی کرکے ایک سطر میں لکھئے۔ جب یہ لائن تیار ہوجائے۔ تو اس سطر کی تکسیر جفری کیجئے۔ یعنی ایک حرف بائیں طرف سے ایک دائیں طرف سے لیتے جائیں۔ اس طرح آخر تک الٹ پلٹ کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ پہلی سطر بعینہٖ نیچے آجائے۔ اب ان تمام حروف کو چار چار حرف کی صورت میں قینچی سے کاٹ لیں۔ اگر آخر ٹکڑے میں دو حرف رہ جائیں تو رہنے دیں۔ اگر ایک یا تین رہ گئے ہوں۔ تو حرف م بڑھاکر دو یا چار کرلیں۔ اور ہر ٹکڑے پر یا میکائیل لکھیں۔ اور آٹے میں گولیاں بناکر دریا میں ڈال دیں۔ اس طرح چار دن کریں۔ انشاء اللہ چوتھے دن مطلوب بیقرار ہوجائے گا۔ اگر خدانہ کرے۔ کوئی نفع ظاہر نہ ہو۔ تو پھر چار دن برابر کرے۔ اگر پھر نفع ظاہر نہ ہو۔ تو پھر چار دن برابر کرے۔ خدا چاہے تو کامیاب ہوگا۔

۳۶۔ مراتب سفلی

اگر دو شخصوں کے درمیان عداوت کرانا ہے۔ تو دونوں کے نام لکھ کر اور مریخ کے حرف بڑھا کر تکسیر مراتب اعداد سفلی کرکے تخلیص کریں پھر مقلوب التکسیر کریں۔ یعنی ایک ایک حرف چھوڑ کر سطر بناتے جائیں۔ مثال مقلوب التکسیر کی یہ ہے۔ مثلاً شیر علی کو مقلوب التکسیر کرنا ہے۔

ش ۔ ی ۔ ر ۔ ع ۔ ل ۔ ی
ی ۔ ع ۔ ی ۔ ل ۔ ر ۔ ش
ع ۔ ل ۔ ش ۔ ر ۔ ی ۔ ی
ل ۔ ر ۔ ی ۔ ی ۔ ش ۔ ع
ر ۔ ی ۔ ع ۔ ش ۔ ی ۔ ل
ی ۔ ش ۔ ل ۔ ی ۔ ع ۔ ر
ش ۔ ی ۔ ر ۔ ع ۔ ل ۔ ی

جب مقلوب التکسیر ہوجائے۔ تو ان تمام حرفوں کو تین تین حرف کرکے کاٹ لیں اگر آخر میں دو رہ جائیں۔ تو حرف ق بڑھاکر تین کرلیں۔ اگر ایک رہ جائے تو کچھ نہ بڑھائیں۔ ایک ہی رہنے دیں۔ اب ہر ٹکڑے پر یا عزرائیل لکھیں۔ اور نیم کی لکڑی جلاکر اس میں ایک ایک تعویذ (وہی تین تین حروف

والاٹکڑہ) یکے بعد دیگرے ڈالتے جائیں۔ اسی طرح تین دن کریں۔ انشاء اللہ تین روز میں مخالفت ہوجائے گی۔ اگر کوئی اثر نہ ہو۔ تو پھر تین دن کرو۔ اثر نہ ہونے پر پھر تین دن کرو۔ یعنی کُل میعاد چلہ ۹ دن ہے۔ اس درمیان میں مطلب حاصل ہوگا۔ یہ ایسے قواعد ہیں کہ عامل اپنی لائق اولاد یا شاگرد کو بطور راز تعلیم کرتے رہے ہیں۔ مگر ہم نے بغیر کسی بخل کے ظاہر کردیا ہے۔ تاکہ عوام فائدہ پا سکیں۔

حُب کے لئے سعد اوقات اور بغض کے لئے نحس اوقات حسب قواعد استخراج کرکے عمل کریں۔

۳۷۔ حُب کے لئے سات بتیاں

ناظرینِ کتاب کے لیے جفر کے دردِل سینہ اسرار کو ظاہر کرتا ہوں۔ یہ وہ راز ہیں جو برسوں کی خدمت سے بھی استاد نہیں بتاتے۔ حُب کے لئے جفر سے ایک چلتا ہوا جادو تحریر کرتا ہوں۔ اُمید ہے کہ جو صاحب آزمائیں گے۔ انشاء اللہ درست پائیں گے۔

نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد بحساب ابجد نکال کر اس کے ناموں میں جس قدر نقطہ ہوں۔ ان کو بھی شمار کرکے اس شمار میں اضافہ کرلو۔ پھر اس میں سے ۲۸ عدد منہا کرکے جو باقی بچیں۔ ان کو لکھ کر دوسرا عدد لکھو۔ جس میں ایک اضافہ ہو۔ دوسرے میں ۲ کا۔ اسی طرح ساتویں میں سات کا اضافہ کرو۔ مثلاً ۲۸ عدد منہا کرنے کے بعد ۲۰۳ عدد بچے۔ تو پھر ۱/۲۰۳، ۲/۲۰۴، ۳/۲۰۵، ۴/۲۰۶، ۵/۲۰۷، ۶/۲۰۸، ۷/۲۰۹ لکھو۔ اب یہ سات اعداد ہوئے۔ ان میں سے پہلے کا نام مفتاح ہے۔ (یہ طریقہ بھی ایک علیحدہ راز ہے۔ جس سے جن اور ملائکہ کے نام پیدا کئے جاتے ہیں۔ مگر مجھے یہ طریق خاص طور پر ملا ہے) لبغرض آسانی ان ساتوں عددوں کے نام ذیل کی جدول سے معلوم کرو۔

مفتاح	مغلاق	عدل	دفق	مساحت	ضابطہ	غائت
۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹

اب ان شکلوں سے سات فتیلہ تیار کرو۔ لیکن اس سے قبل کہ فتیلہ تیار کرنے کا طریق بیان کروں۔ پہلے اس طلسم کے متعلق ہدایات بیان کردوں یہ فتیلہ چاند کی چھٹی تاریخ تیار کرو عروج ماہ میں زہرہ یا مشتری کی ساعت میں۔ انار کی لکڑی کا قلم بنا کر زعفران سے سپید کاغذ پر لکھنا ہوگا۔ لکھتے وقت لوبان کی دھونی ہوتی رہے۔ منہ مطلوب کے مکان کی طرف ہو۔ ساتوں فتیلہ ایک ہی نشست میں تیار کرو۔ یہ عمل سات دن کا ہے۔ اس لئے سات

دن تک کسی قسم کا گوشت نہ کھاؤ۔ بلکہ دودھ۔ دہی۔ گھی سے بھی پرہیز رکھو صرف اناج اور پھل کھایا کرو۔ تیل کھا سکتے ہو۔ اس لئے کہ تیل بھی نباتات کی قسم ہے۔ بتیاں بنانے کے وقت عمدہ معطر کپڑوں کو پہنو اب بتیاں بنانے کا قاعدہ خوب غور سے معلوم کرو۔

۱۔ مفتاح اور مغلاق کے عددوں کو جمع کرکے اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کرو۔ اور پھر تین سے اس کو ضرب دو۔ جو اعداد حاصل ہوں ان کے حروف ابجد کے حساب سے بنالو۔ اور پھر اس میں ذیل کے حروف اور اضافہ کردو۔ ح۔ ب۔ ی۔ ب، اب یہ ایک لائن بن گئی۔ اس لائن کی تکسیر جفری کر [illegible] کا تمام کاغذیوں ہی رہنے دو۔ اور اس سب کی ایک بتی بنالو۔ یہ ایک فتیلہ بن گیا۔

۲۔ اب عدل اور دفق کے اعداد جمع کرو۔ اور اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کرکے اس کو سات سے ضرب دو۔ جو اعداد حاصل ہوں۔ ان کے حرف ابجد بنا کر یہ حرف زیادہ کرو ش۔ ف۔ ی۔ ق یہ ایک لائن ہوئی۔ اس کی تکسیر جفری کرو۔ اور سب کاغذ کی ایک بتی بنالو۔ یہ دوسرا فتیلہ تیار ہوگیا

۳۔ اب مساحت اور ضابطہ کے اعداد جمع کرو۔ اور اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کرکے اس کو گیارہ سے ضرب دو۔ جو اعداد حاصل ہوں۔ ان سے حروف بنالو۔ اور ان میں یہ حروف زائد کرلو ز۔ ف۔ ی۔ ق۔ یہ ایک لائن ہوگئی۔ اس کی تکسیر جفری کرکے تمام کاغذ کی ایک بتی بنالو۔ یہ تیسرا فتیلہ تیار ہوگیا۔

۴۔ اب غایت اور مفتاح (مفتاح دوبارہ آئے گا۔ یعنی پھر سرے سے شروع ہوگا) کے اعداد جمع کرکے ان میں ۲۱۲ کا اضافہ کرکے آٹھ سے ضرب دے دو۔ اور حاصل ضرب کے حروف ابجدی بنالو۔ ان میں ذیل کے حروف کا اضافہ کرکے ایک سطر مکمل کرلو۔ م۔ ح ب۔ و۔ ب۔ اب اس کی تکسیر جفری کرو۔ اور تمام کاغذ کا ایک فتیلہ بنالو۔ یہ چوتھا فتیلہ تیار ہوگیا۔

۵۔ اب مغلاق اور عدل کے اعداد جمع کرکے اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کرکے پانچ سے ضرب دے دو۔ حاصل ضرب کے حروف ابجدی بنا کر یہ حروف اس میں اضافہ کردو۔ م۔ ع۔ ش و۔ ق۔ یہ ایک لائن ہوگئی۔ پھر اس کی تکسیر جفری کرکے تمام کاغذ کا ایک فتیلہ بنالو۔ یہ پانچواں فتیلہ تیار ہوگیا۔

۶۔ اب دفق اور مساحت کے اعداد جمع کرکے ۲۱۲ کا ان میں اضافہ کرکے ۹ سے ضرب دو۔ حاصل ضرب سے حروف ابجدی بنالو۔ اور اس میں ذیل کے حرف زیادہ کرو۔ م ط۔ ل۔ و۔ ب۔ یہ ایک لائن ہوگئی۔ پھر اس کی تکسیر جفری کرکے سب کا ایک فتیلہ بنالو یہ چھٹا فتیلہ تیار ہوگیا۔

۷۔ اب ضابطہ اور غایت کے اعداد جمع کر کے اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کرو۔ پھر تیرہ سے ضرب دے دو۔ حاصل ضرب کے حروف ابجدی بنالو۔ اور ذیل کے الفاظ اس میں زیادہ کرو۔ ا۔ ن ی۔ س۔ یہ ایک لائن ہوگئی۔ پھر اس کی تکسیر جفری کر کے سب کا ایک فتیلہ بنالو۔ یہ ساتواں فتیلہ تیار ہوگیا۔

یہ ساتوں فتیلہ ایک بیٹھک میں چاند کی چھ تاریخ بنالو۔ جب رات آئے تو بعد غروب آفتاب ایک فتیلہ جو سب سے پہلے تیار کیا ہے چنبیلی کے تیل میں تر کر کے جلاؤ۔

مزید ھدایات:۔

کوئی کمرہ یا علیحدہ جگہ پہلے سے تجویز کر لو۔ جس میں فتیلہ جلاتے وقت کوئی نہ ہو۔ مٹی کا چراغ بالکل نیا ہو۔ جس جگہ چراغ رکھنا چاہتے ہو۔ وہ جگہ بھی پاک و صاف ہو۔ بتی کا رُخ ... محبوب کے مکان کی طرف ہو۔ اس فتیلہ کو روشن کر کے تم بھی باہر نکل آؤ۔ اور پھر اس وقت تک اس جگہ نہ خود جاؤ نہ کسی کو جانے دو۔ جب تک کہ تم کو یہ یقین نہ ہو جائے کہ اب فتیلہ بالکل جل گیا ہوگا۔ یہ فتیلہ چاند کی چھٹی تاریخ کو جلایا جائے گا۔ یہ رات ساتویں ہوگی۔ اسی طرح دوسرے دن دوسرا فتیلہ۔ تیسرے دن تیسرا فتیلہ۔ چوتھے دن چوتھا علیٰ ہذالقیاس ساتویں فتیلہ کا دن تیرھویں رات چاند کی ہوگی۔

تم کو یہ یقین ہوگیا۔ کہ فتیلہ جل گیا ہوگا۔ اب تم وہاں پہنچے۔ تو دیکھا کہ فتیلہ جلتے جلتے باقی رہ گیا ہے۔ اس باقی حصّہ کو رہنے دو۔ دوسرے دن کے فتیلہ میں اس بقایا کو بھی شامل کر لو۔ لیکن فتیلہ کا کوئی حصّہ جلنے سے رہ جانا اچھی علامت نہیں ہے۔ اگر تمام فتیلہ جل جائے۔ تو بہت مبارک ہے۔ اس کے لئے تیل میں اچھی طرح تر کر لو۔ یہ عمل کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ کبھی سات دن پورے نہیں ہوتے۔ کہ وہ شخص جس کے لئے کیا گیا ہو۔ بیقرار ہو جاتا ہے۔ یہ بھی واضح رہے کہ عمل امر جائز پر اثر کرے گا۔ ناجائز امر پر اثر نہ کرے گا۔ بلکہ کرنے والا گنہگار ہوگا۔ علم جفر ربّانی علم ہے اور علم انبیاءؑ ہے۔ خدا کا کلام حق ہے۔ لیکن خدا کا کلام برائی اور حرام سے بچاتا ہے۔ حرام اور بدکاری میں ممد و معاون نہیں ہوتا۔ اس لئے خدا کے کلام اور اس کے مقدس نام کی عظمت کرتے ہوئے کسی نیک اور جائز کام پر آزمائش کرو۔ دیکھو کہ ایک مرتبہ پتھر بھی ہل کر تمھارے پاس آجائے گا۔ اگر تم ناجائز طریق پر کروگے۔ تو وہ کام بھی نہ ہوگا۔ اور ناحق گنہگار ہوگے۔ اعداد سے حروف ابجدی بنانے کے لئے استنطاق قاعدہ نمبر ۵ دیکھئے۔

۳۸۔ جفرِ احمر

یہ حقیقت ناظرین کرام کو معلوم ہوگی۔ منجملہ ان علوم کے جن سے گزشتہ اور آئندہ

واقعات معلوم ہوسکیں۔ تین علم زیادہ متداول اور مشہور ہیں۔ علمِ جفر۔ علوم نجوم اور علم رمل۔ علم جفر میں حروف ابجد اور اس کے اعداد سے بحث ہوتی ہے۔ علم نجوم میں گردش سیارگان سے نتیجہ نکالا جاتا ہے۔ اور علم رمل میں نقاط سے مطلب حاصل کیا جاتا ہے اگرچہ وجہ ایجاد ہر سہ علوم کی ایک ہی ہے۔ لیکن ہر سہ علوم میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ مگر چونکہ اتحاد معنوی ہر سہ علوم میں ظاہر ہے۔ لہٰذا استادانِ کامل نے باوجود تفریق اصول کے باہمی امتزاج سے طلسم و عملیات تیار کرنے کے قواعد بنائے ہیں اور تجربہ سے ثابت ہوگیا کہ دو علم کے باہمی اختلاط سے تاثیر اور عملیات میں دوگنی قوت پیدا ہوئی۔ چنانچہ جس قاعدہ میں جفر و نجوم کا باہمی پیوند لگایا گیا ہے۔ اس کا نام جفرِ احمر ہے۔ امید ہے ناظرین اس قاعدہ سے بھی مستفید ہوں گے۔

۳۹۔ علم نجوم کی بنیاد سات ستاروں اور بارہ بروج پر ہے۔ سات ستاروں کے نام بالترتیب یہ ہیں (۱) شمس (۲) قمر (۳) عطارد (۴) زہرہ (۵) مریخ (۶) مشتری (۷) زحل

یہ سات ستارے بارہ بُروج میں گردش کرتے ہیں۔ ان بارہ بُروج کے بالترتیب نام یہ ہیں۔

۱۔ حمل۔ ۲ ثور۔ ۳ جوزا۔ ۴ سرطان۔ ۵ اسد۔ ۶ سنبلہ۔ ۷ میزان۔ ۸ عقرب ۹ قوس۔ ۱۰ جدی۔ ۱۱ دلو۔ ۱۲ حوت ۔

سات ستاروں میں سے دو ستارے شمس اور قمر اپنی رفتار میں بالکل سیدھے چلتے ہیں باقی پانچ ستارے سیدھی اور الٹی رفتار دونوں سے چلتے ہیں۔ اس لئے شمس و قمر کو اپنی تمام رفتار میں ہر برج سے ایک ہی مرتبہ گزرنا ہوتا ہے لیکن پانچ سیاروں کو اپنی الٹی اور سیدھی رفتار میں دو برج سے گزرنا ہوتا ہے۔ لہٰذا شمس و قمر صرف ایک ایک برج کے مالک ہیں۔ اور دوسرے پانچ ستارے دو دو برجوں کے مالک ہیں۔ جن کی تشریح اس طرح ہے۔

(۱) شمس کا برج اسد
(۲) قمر کا برج سرطان
(۳) مریخ کا برج حمل و عقرب
(۴) عطارد کا برج جوزا و سنبلہ
(۵) مشتری کا برج قوس و حوت
(۶) زہرہ کا برج ثور و میزان
(۷) زحل کا برج جدی و دلو

بس اسی قدر تشریح کافی ہے۔ اب استخراج طلسم کا قاعدہ غور سے ملاحظہ کریں۔ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں۔ کہ جو صاحب اس طرح عمل کا استخراج کریں گے۔ وہ حیرت انگیز اثر عملیات میں دیکھیں گے۔ ہر قسم کے مقاصد کے لئے ان سے زود اثر اور تیر بہدف عملیات تیار ہوتے ہیں۔ لیکن تمام قواعد کا بیان کرنا یہاں دشوار ہے۔ وہ بشرط زندگی پھر کسی موقعہ پر بیان کروں گا۔ اس جگہ صرف تسخیر کے استخراج طِلسم کا قاعدہ بیان کرتا ہوں۔

۴۰۔ طلسم تسخیر

طالب مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکال کر بارہ پر تقسیم کرو۔ جو تقسیم سے بچے۔ اس کو برج حمل سے شمار کر کے دیکھو کہ کون سے برج پر آتا ہے۔ جس برج پر آئے۔ اس برج کا ستارہ معلوم کرو۔ اب آپ کے پاس چار جزد ہو گئے۔ (۱) نام طالب (۲) نام مطلوب (۳) نام ستارہ (۴) نام برج۔ اب طالب کا نام معہ والدہ کے علیحدہ لکھو۔ اور جس قدر اس کے اعداد ہوں۔ اسی عدد کا ایک نام یا دو نام خدا کے لو۔ خدا کے نام معہ اعداد بہ تعداد کثیر اس کتاب میں درج ہیں پھر مطلوب کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر اس کے ہم عدد خدا کا نام تلاش کرو۔ پھر برج کے اعداد نکال کر اس کے ہم عدد خدا کا نام نکالو۔ اب خدا کے نام جتنے بھی حاصل ہوں۔ ان ناموں کو علیحدہ کاغذ پر لکھ لو۔ اب وہ نام جو تم نے حاصل کئے ہیں۔ روزمرہ اتنی تعداد میں پڑھو جس قدر تعداد تم نے جمع سے حاصل کی ہے۔ جو ستارہ تم نے حاصل کیا ہے۔ اس ستارے کی ساعت میں روزانہ پڑھو۔ اس میں وقت کا تفاوت ہوتا رہے گا۔ تم وقت کی پابندی نہ کرو بلکہ ستارے کی ساعت کی پابندی کرو (ستاروں کی ساعتوں کا بیان السّاعات میں مفصل درج ہے) خدا چاہے تو سات دن یا انتہا بارہ دن کے اندر مطلوب بیقرار ہو جائے گا۔ مجرب ہے، اور کبھی خطا نہیں کرتا۔ عمل پڑھتے وقت لوبان۔ گوگل وغیرہ کسی خوشبودار چیز کی دھونی ہوتی رہے۔ کسی چیز کا اس میں پرہیز نہیں۔ اگر مطلوب کوئی شخص نہیں۔ بلکہ کوئی کام ہے۔ مثلاً ترقی روزگار۔ رزق۔ رہائی قرض وغیرہ وغیرہ، تو مطلوب کے نام کی جگہ اس کام کا نام لکھکر حسب قاعدہ بالا عمل کرو۔ انشاء اللہ سات یا بارہ دن میں غیب سے ایسا سامان پیدا ہوگا۔ کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔ یہ علوم سینہ ہیں جگر کے ٹکڑے ہیں جن کو میں آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کامیاب فرمائے۔

اس کا نقش بھی پُر کر کے دورانِ عمل میں اپنے پاس رکھا جائے تو عمل میں زیادہ تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ نقش بھرنے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ چاروں ناموں کا مجموعہ اعداد سے ۲۱۲ عدد خارج کردو۔ اب باقی اعداد کا مربع نقش بھرلو۔

۴۱۔ مشکل کُشائے احمری

یہ قاعدہ کسی مشکل کام میں نہایت پُر تاثیر ہے۔ اگر قاعدے سے کیا جائے تو کبھی خطا نہیں کرتا۔ یعنی کیسا ہی کام ہو۔ اور تمام ذرائع ختم ہو کر اس سے مایوسی ہو گئی ہو۔ تو جفر احمر کا یہ عمل وہاں حیرت نما اعجاز دکھاتا ہے۔

قاعدہ:۔ جو مطلب ہو۔ اس کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھو۔ اور پھر اس کے اعداد بحساب ابجد نکالو۔ پھر اس تعداد کو بارہ پر تقسیم کردو۔ جو باقی بچے۔ اس کو برج حمل سے قسمت کردو۔ جس برج پر وہ تعداد منتہی ہو۔ اس برج کو طالع اس عمل کا کرے۔ اور جو ستارہ اس طالع کا ہو۔ اس ستارہ سے دن معلوم کرے۔ اور اس دن عمل شروع کرے اس برج کے اعداد کے مطابق خدا کا ہم عدد نام پڑھے۔ جو اُس دن کا مالک ہو یعنی جس دن جو برج ہو۔ اسی برج کی تعداد کے مطابق روزانہ خدا کا ہم عدد نام پڑھے انشاء اللہ ایک ہفتہ میں کامیابی ہوگی

۴۲۔ نظیرہ اور اساس

علم جفر میں ایک قاعدہ نظیرہ اساس کا بھی ہے۔ اور یہ اکثر کام آتا ہے اس لیے طالبانِ علم کے لئے اس قاعدہ کا سہل طریق لکھے دیتا ہوں۔ نقشہ اساس و نظیرہ کا یہ ہے۔

اساس	ا ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴	ہ ۵	و ۶	ز ۷	ح ۸	ط ۹	ی ۱۰	ک ۲۰	ل ۳۰	م ۴۰	ن ۵۰
نظیرہ	س ۶۰	ع ۷۰	ف ۸۰	ص ۹۰	ق ۱۰۰	ر ۲۰۰	ش ۳۰۰	ت ۴۰۰	ث ۵۰۰	خ ۶۰۰	ذ ۷۰۰	ض ۸۰۰	ظ ۹۰۰	غ ۱۰۰۰

واضح ہو کہ ابجد میں ۱۴ حرف الف سے نون تک حرف اساس ہیں۔ اور ۱۴ حرف سین سے غین تک نظیرہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً الف کا نظیرہ س ہے۔ ب کا نظیرہ ع ہے۔ یوں سمجھ لیں۔ کہ ہر حرف کا پندرھواں حرف نظیرہ ہے۔ اسی طرح ظ کا نظیرہ م ہے۔ مجھے امید ہے صاحبان علم و ذکا اسی طریق سے تمام ابجد کا نظیرہ اور اساس معلوم کرلیں گے۔ اساس۔ نظیرہ۔ مدخل۔ بسیط سے مشتمل مستحصلہ جفر نکالے جاتے ہیں۔ چونکہ اس کتاب کا تعلق صرف عملیات سے ہے۔ اس لئے مستحصلہ کی تشریح کرنے سے مجبور ہوں۔

۴۳۔ حروف مکتوبی، ملفوظی، مسروری

حرف ملفوظی وہ حرف ہیں۔ جو تین حرفوں سے مرکب ہیں۔ اور وہ تمام ابجد میں ۱۳ ہیں۔ الف، جیم۔ دال۔ ذال۔ سین۔ شین۔ صاد۔ ضاد۔ عین۔ غین۔ قاف۔ کاف۔ لام۔ اور حرف مکتوبی ان کو کہتے ہیں۔ جن کا اوّل و آخر ایک ہو۔ اور یہ تمام ابجد میں تین حروف ہیں میم۔ نون۔ واوَ مسروری ان حروف کو کہتے ہیں۔ جو دو حرفوں پر مشتمل ہیں اور وہ تمام ابجد میں بارہ ہیں۔ با۔ تا۔ ثا۔ حا۔ خا۔ را۔ زا۔ طا۔ ظا۔ فا۔ ہا۔ یا۔

۴۴۔ جدول زبر و بینات

ملفوظی حروف میں اوّل حرف کو زبر کہتے ہیں۔ اور باقی دو حروف کو بینات۔ اور اسی

طرح مکتوبی کے تین حرفوں میں پہلا حرف زبر ہے۔ باقی دو بنیات ہیں۔ اور ملسروری میں پہلا حرف زبر کا ہے۔ آخر کا بنیات کا۔ برائے آسانی زبر و بنیات کی جدول درج کی جاتی ہے۔

حروف زبر	ا۔ ج۔ د۔ ذ۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ع۔ غ۔ ق۔ ک۔ ل۔ م ن۔ و۔ ب۔ ت۔ ث۔ ح۔ خ۔ ر۔ ز۔ ط۔ ظ۔ ف ہ۔ ی۔
حروف بنیات	ل۔ ف۔ ی۔ م۔ ا۔ ل۔ ا۔ ل۔ ی۔ ن۔ ی۔ ن۔ ا۔ د ا۔ د۔ ی۔ ن۔ ی۔ ن۔ اف۔ ان۔ ام۔ ی۔ م ون۔ او۔
	ملسروری حروف میں ١٢ حروف الف یا ١٢ حرف ی ہیں۔

٤٥۔ ترفع حرفی ابجدی

علم جفر میں یہ قانون بھی سریع الاثر مانا گیا ہے۔ اور اس سے جو طلسم تیار کیا جائے وہ کبھی خطا نہیں کرتا۔ اگر خطا کر جائے۔ تو جان لو۔ کہ مجھ سے ترکیب میں کوئی غلطی ہوئی ہے۔ میرا خود ہی مجرب عمل ہے۔ جو محض شائقین کی خاطر لکھتا ہوں۔ واضح رہے۔ کہ حسب قانون جفر ترفع تین قسم میں آتا ہے۔ ترفع حرفی ابجدی۔ ترفع مزاجی۔ ترفع عددی چونکہ اس کتاب میں تفصیل کی گنجائش نہیں۔ اس لئے محض ترفع حرفی ابجدی کا بیان کیا جاتا ہے۔ اس سے جو طلسم تیار کیا جائے۔ وہ ترقی درجات۔ علو مناصب۔ زیادتی زر و مال اور عزت و دولت میں افزونی کے لئے بے نظیر ہے۔ ایک مرتبہ تو یہ طلسم ایسا اثر دکھاتا ہے۔ کہ انسان کو بادشاہی کا لطف آجاتا ہے۔ اب غور سے ترکیب سمجھ لیجئے۔

ترفع حرفی ابجدی کا مطلب ہے کہ حروف کا مرتبہ بلند کیا جائے مثلاً جو حرف اکائی کے ہیں ان کی جگہ دہائی کے حروف رکھیں۔ اور جو دہائی کے ہیں۔ ان کی جگہ سینکڑہ کے۔ اور جو سینکڑہ کے ہیں۔ ان کی جگہ ہزار کے حرف رکھیں۔ اور اگر ہزار کا حرف ہے یعنی غ۔ تو اس کو مکرر کردیں۔

مثلاً کسی کا نام طمق ہے۔ ط اکائی کا مرتبہ رکھتی ہے۔ اور آخر میں ہے۔ کیونکہ ط کے بعد دہائی شروع ہوجاتی ہے۔ اس لئے ہم نے اسے ترفع کیا۔ اور جس جگہ کی اکائی ہے۔ وہاں

ہی سے دہائی کا حرف لیا۔ دہائی میں آخر حرف ص ہے۔ کیونکہ دہائی ص پر ختم ہوتی ہے۔ اسلئے ترفع کے یہ معنی ہیں۔ کہ بجائے ط کے ص لیں۔ بغرض سہولت اکائی کی جدول یہ ہے۔

حروف اصلی	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	اکائی
ترفع	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	دہائی

اسی طرح دہائی کے حروف ہیں۔ ان کی جگہ سینکڑہ رکھے۔ جدول یہ ہے۔

حروف اصلی	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	دہائی
ترفع	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	سینکڑہ

اسی طرح سینکڑہ کے حروف ہیں۔ ان کی ترفع کے لئے حرف غ آئے گا۔

اصلی حرف	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	سینکڑہ
ترفع	غ	غ	غ	غ	غ	غ	غ	غ	غ	ہزار

چونکہ الوف میں صرف ایک ہی حرف ہے یعنی غ۔ پس جس قدر حرف سینکڑہ کے کسی نام میں آئیں گے۔ اسی قدر ہم غ لکھتے چلے جائیں گے اور جس نام میں غ ہوگا۔ تو بجائے ایک غ کے دو غ لکھیں گے۔ مثلاً کسی شخص کا نام اختر ہے۔ تو اس کا ترفع ہوا۔ ی۔ غ۔ غ۔ غ امید ہے اس قدر تشریح سے بخوبی ذہن میں آگیا ہوگا۔

گو مجھے دوسرے دو ترفعات کا بیان کرنا اس وقت مقصود نہیں۔ لیکن لگے ہاتھوں اس کو بھی بیان کئے دیتا ہوں۔ تاکہ شائقین تلاش سے محفوظ رہیں۔ ترفع عددی سے مراد ہے اعداد کا اضافہ کرنا۔ اسی مراتب پر جس کی اوپر تشریح کی گئی ہے۔ اور ترفع مزاجی یہ ہے کہ عناصر کی تبدیلی عمل میں لائی جائے۔ یعنی حروف خاکی کو آبی سے بدل لینا اور حروف بادی کو آتشی سے بدل لینا۔ اسی طرح بادی سے آتشی کو بدل لینا۔ بعض علماء نے تحریر کیا ہے کہ ترفع کی ایک اور بھی صورت ہے اور وہ اس طرح ہے۔ ا کو ب سے بدل لینا۔ ب کو ت سے بدل لینا۔ علی ہذالقیاس آخر ابجد تک۔

٤٦۔ طلسم ترقی

اب میں وہ طلسم بیان کرتا ہوں۔ جو میرا مجرب اور میری تحقیق کے مطابق نہایت سریع الاثر ہے۔ اول اپنے نام کا بسط حرفی کرو۔ یعنی الگ الگ حرف لکھو۔ پھر جو مقصد

ہے۔ مثلاً ترقی۔ دولت وغیرہ۔ اس کے حروف اسی لائن کے آگے لکھو۔ پھر جو تمھارا ستارہ ہے اس کے حروف لکھو۔ پھر برج کے حروف لکھو۔ پھر جس دن یہ طلسم لکھ رہے ہو۔ اس دن کے حروف لکھو اب ان سب کو ترفع حرفی ابجدی کرو۔

مثال:۔ تمھارا نام محمود ہے تم دولت چاہتے ہو۔ تمھارا ستارہ شمس اور برج اسد ہے اور جمعہ کے دن طلسم لکھتے ہو۔ تو کل مجموعہ یہ ہوا۔

محمود دولت شمس اسد جمعہ۔ اب حروف مکتوبی یہ ہوئے۔ م - ح - م - و - د - د - و - ل - ت - ش - م - س - ا - س - د - ج - م - ع - ہ - اب اس کا ترفع ابجدی یہ ہوا۔ ت - ن - ت - س - م - م - س - ش - غ - غ - ت - خ - ی - خ - م - ل - ت - ذ - ن -

اب جو ستارہ ہے۔ اس ستارہ کی ساعت میں ایک تصویر مرد کرسی نشین خوش پوشاک بناؤ۔ جس کے داہنے ہاتھ میں تلوار ہو۔ اور اس کے گرداگرد وہ تمام حروف جو ترفع سے حاصل کئے ہیں۔ لکھو۔ اور ایک انگوٹھی چاندی کی بنواکر نگینہ کی جگہ یہ طلسم کاغذ پر لکھا ہوا تہ کر کے رکھ دو۔ اوپر سے عقیق کا نگینہ جڑ دو۔ (انگشتری کی دیوار ذرا اونچی رکھواؤ) اب اس انگشتری کو داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہنو۔ انشاء اللہ ایسی جگہ سے دولت ملیگی جس کا تم کو گمان بھی نہ ہوگا۔

نوٹ:۔ اپنے ستارہ کی ساعت میں طلسم تیار کرلو۔ اور انگشتری پھر کسی وقت تیار کرسکتے ہو۔ عمل عروج ماہ میں سعد دنوں میں ساعت تلاش کر کے تیار کرو۔

۴۷۔ ابجد شمسی

واضح ہو۔ کہ ابجد کی یہ شکل جس کا بیان اب تک ہو رہا ہے۔ ابجد قمری کہلاتی ہے یعنی ابجد۔ ہوز۔ حطی الخ۔ اور ان حروف کو با ترتیب لکھنا یعنی۔ ا۔ ب۔ ت۔ ث۔ ج ح۔ خ الخ۔ یہ ابجد شمسی کہلاتی ہے۔ اگرچہ عملیات میں عام طور پر ابجد قمری ہی سے حساب کیا جاتا ہے۔ لیکن ابجد شمسی بھی سریع الاثر ہے۔ یہاں تک کہ اس کا اثر لکھتے لکھتے معلوم ہوجاتا ہے۔ مجھے بزرگوں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ چونکہ شمس نہایت گرم ہے۔ اس لئے ابجد شمسی بھی گرم طبع ہے۔ ابجد قمری میں اگر عامل سے غلطی ہوجائے۔ تو کوئی نقصان نہیں ہوتا یعنی رجعت نہیں ہوتی۔ اور اس وجہ سے بزرگوں نے ابجد قمری کو عام معلومات میں رکھا ہے۔ کیونکہ انسان خطا و نسیان کا پتلا ہے۔ اگر غلطی ہوجاتی ہے۔ تو رجعت نہیں ہوتی۔ برخلاف شمسی ابجد کے کہ اس سے جو عمل تیار کیا جائے وہ تیر کی طرح ہوجاتا ہے لیکن اگر اتفاق

سے کوئی غلطی ہوجائے۔ تو پھر عامل کی جان کی خیر نہیں۔ اسی وجہ سے یہ ابجد عملیات میں متروکہ ہے۔ میں چند قواعد اس کے تحریر کرتا ہوں۔

۴۸۔ جدول ابجد شمسی

واضح ہو کہ ابجد شمسی کے حروف بھی تعداد میں ۲۸ ہیں۔ اور وہ یہ ہے۔

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اس میں نورانی۔ ظلمانی۔ تواخیہ۔ غیر تواخیہ۔ ناطق۔ صامت۔ مکتوبی۔ ملفوظی۔ مسروری ان کی علیحدہ علیحدہ تشریح کی یہ کتاب متحمل نہیں۔ اس لئے صرف اسی قانون کی تفصیل بیان کرتا ہوں جس کا عمل لکھنا مقصود ہے

۴۹۔ عاملین نے چودہ حروف نورانی مقرر کئے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔ ا۔ ہ۔ ح۔ ط۔ ی ک۔ ل۔ م۔ ن۔ س۔ ع۔ ص۔ ق۔ ر اور علم لدنی سے ظاہر ہوا ہے۔ کہ حروف نورانی وہ ہیں جو قرآن شریف کی صورتوں میں اوّل حروف مقطعات کی صورت میں آتے ہیں بہرحال حروف مذکورہ تسخیر کے لئے نہایت مجرّب ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ حروف نورانی اور نام مطلوب معہ والدہ اور نام طالب معہ والدہ کے اعداد ابجد شمسی نکال کر ایک جگہ جمع کرو۔ حاصل جمع کے حروف بقاعدہ استنطاق حسب ابجد شمسی بنالے۔ اور آخر میں کلمہ ایل بڑھا کر نام مؤکل کا پیدا کرے۔ اب اس مؤکل کا نام زعفران سے سُرخ کاغذ پر اتنی مرتبہ لکھے۔ جتنے اعداد پہلے حاصل ہوئے تھے انشاء اللہ تعداد پوری نہ ہونے پائیگی۔ کہ مطلوب بیقرار ہوکر حاضر ہوگا۔ اگر کسی وجہ سے کاوٹ پیدا ہو۔ تو اس تمام کاغذ کی جس پر نام مؤکل لکھا ہے۔ بڑی سی بتی بناکر شہد اور روغن گاؤ میں جلائے۔ فلتیہ کے جلتے ہی مطلوب کے دل میں محبت کی آگ بھڑکے گی۔ اور مطلوب دیوانہ وار طالب کے پاس حاضر ہوگا۔ اس عمل کو شرف آفتاب، شرف مشتری۔ شرف زہرہ یا دیگر مؤثر وقتوں میں تیار کیا جاسکتا ہے۔

مثال:۔ دیکھو حروف نورانی معہ اعداد ابجد شمسی ا۔ ہ۔ ح۔ ط۔ ی۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ س۔ ع۔ ص۔ ق۔ ر۔ ان کا مجموعہ ہوا ۴۶۵۷۔ نام مطلوب حسن۔ نام والدہ زہرہ۔ نام طالب علی نام والدہ طالب خانم۔ ان کے اعداد بحساب ابجد شمسی ۵۴۶۴ ہوئے۔ اب دونوں کو جمع کیا تو ۱۰۱۲۱ ہوئے۔ اب از روئے استنطاق ان سے ابجد شمسی کے یہ حروف پیدا

ہوئے۔ ا۔ ن۔ غ۔ ی۔ ی۔ ی۔ ی۔ ی۔ ی۔ ی۔ ی۔ ی۔ ی۔ مؤکل ان کا یہ بنا۔
ازغیییییییبیائیل۔ اب یہ نام ۱۰۱۲۱ مرتبہ سرخ کاغذ پر لکھنا ہوگا۔ چاہے کتنے دنوں میں ختم ہو، اگرچہ اس عمل میں طوالت ضرور ہے۔ لیکن محب صادق کبھی محنت سے نہیں گھبراتے اور مطلوب تو ایک ایسی چیز ہے۔ کہ جس قدر قیمت پر بھی ملے۔ تو آخر ارزاں ہی ہے۔ جتنے بھی نام مؤکل لکھتا جائے ان کو احتیاط سے رکھتا جائے جیسا کہ عرض کیا ہے۔ انشاء اللہ دوران تحریر ہی میں مطلوب حاضر ہوگا۔ اگر حسن اتفاق سے اس درمیان میں نہ آئے اور تعداد پوری ہو چکی۔ تو پھر سب لکھے ہوئے کاغذ یکجا کر کے ان کو ایک فتیلہ بنا کر جلاؤ۔ اور خدا کی قدرت کا تماشا دیکھو۔

۵۰۔ ابجد شمسی معکوس

یہ قاعدہ کسی جفر کی کتاب اور اصطلاحات میں نہیں ہے۔ ایک شخص سے حاصل ہوا تھا۔ لیکن نہایت سریع الاثر ہے۔ اور بجز اس کے کہ کسی نام یا حساب میں غلطی ہو جائے۔ تو علیحدہ بات ہے۔ ورنہ کبھی اس کا عمل ضائع نہیں جاتا۔ الا ما شاء اللہ

ابجد شمسی معکوس سے مراد یہ ہے۔ کہ ی سے اعداد شمار کرے۔ یعنی ی۔ ہ۔ یہ وغیرہ تمام ابجد کو الٹا کر لکھئے۔ یہ نکتہ بھی آپ مجھ ہی سے حاصل کریں۔ اور کسی کتاب میں نظر نہ آئے گا۔ اس لئے کہ استاد اس کو سینے میں پوشیدہ رکھتے ہیں۔ کہ بغض۔ عداوت۔ ہلاکئ دشمن میں ابجد شمسی زیادہ مؤثر ہوتی ہے۔ اور عمل محبت۔ ترقی وغیرہ میں ابجد قمری۔ معکوس ابجد شمسی کا جو قاعدہ مجھے حاصل ہوا ہے۔ جس دشمن کو تکلیف پہنچانا مقصود ہو۔ تو اس کے نام کے اعداد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور نقطہ۔ نیز زحل کے اعداد بحساب ابجد جمع کرے۔ اس میں سے ۱۲ طرح دے کر بقایا کا مثلث نقش پُر کرے۔ اور قبر کہنہ میں بوقت ۱۲ بجے دن کے جب ساعت زحل یا مریخ ہو۔ دفن کر دے۔ ایک ہفتہ میں دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔

۵۱۔ دیگر

دشمن اور اس کی ماں کے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ کرے۔ اور پھر ان حروف کو مقلوب التکسیر کرے۔ یہاں تک کہ زمام نکل آئے۔ قاعدہ مقلوب التکسیر کا پہلے لکھا جا چکا ہے۔ اس میں ایک ایک حروف چھوڑ چھوڑ کر سطریں تیار کی جاتی ہیں۔ جب زمام برآمد ہو۔ تو اس تمام تکسیر کا ایک فتیلہ تیار کرے۔ اور مولی کے تیل میں بتی تر کر کے ساعت زحل یا مریخ میں چراغ الٹا کر کے اس پر رکھ دے۔ اور بتی کا سر نیچا کر دے۔ یہاں تک کہ سب بتی جل جائے۔ تین دن غروب ماہ میں زوال آفتاب میں یہ عمل کرے۔ تین دن میں دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔

۵۲۔ بسط تمازج

بسط تمازج کے خاص اثر کو علمائے جفر نے بے شک تسلیم کیا ہے۔ کیسا ہی بے رحم اور سنگدل آدمی ہو۔ یا کتنا ہی تمہارا جانی دشمن ہو۔ اس عمل سے دوست اور خیر خواہ بن جائے گا۔

بسط تمازج طالب و مطلوب کے نام ملانے کو ایک خاص قانون کے ماتحت کہتے ہیں۔ قاعدہ اس کا یہ ہے کہ نام مطلوب معہ مادر حروف مکتوبی میں لکھے۔ اور نام طالب معہ مادر حروف مکتوبی میں علیحدہ لکھے۔ پھر دونوں ناموں کو شمار کرے۔ اگر اتفاق سے دونو برابر ہیں۔ تو بہتر۔ اگر دونوں میں کمی بیشی ہے مثلاً مطلوب کے نام میں معہ والدہ کے گیارہ حرف ہیں۔ اور طالب کے نام معہ والدہ کے بارہ یا تیرہ ہیں یا اور زیادہ ہیں، اب اس کی دو صورتیں ہیں۔ یا طالب معہ مادر کے نام میں حرف زیادہ ہیں یا نام مطلوب معہ مادر میں زیادہ ہیں۔ بہرحال دونوں میں سے جس کسی کے نام میں زاید حروف ہیں۔ ان کو علیحدہ لکھ دے۔ جب زائد نام نکل کر دونوں ناموں کے حروف برابر رہ گئے۔ تو اب ایسا کرو۔ کہ پہلے طالب کے نام کا پہلا حرف لو۔ پھر مطلوب کے نام کا پہلا حرف۔ پھر طالب کے نام کا دوسرا حرف لو۔ پھر مطلوب کے نام کا دوسرا حرف لو۔ اسی طرح باری باری طالب و مطلوب کا حرف لے کر ایک سطر بنا لو۔ اب وہ حروف جو تم نے زاید ہونے کے سبب سے نکال دیئے ہیں۔ اگر وہ طالب کے نام میں سے نکالے ہیں۔ تو اس سطر کے شروع میں بڑھا دو۔ اگر مطلوب کے نام میں سے نکالے ہیں تو سطر کے آخر میں بڑھا دو۔ اب اس ساری سطر کی تکسیر جفری کرو۔ اور زمام نکالو۔ اوپر والی لائن کو پہلے دن جلاؤ درمیان والی لائنوں کو دوسرے دن۔ اور آخر کی ایک لائن کو (جو اوپر والی لائن کی نقل ہوگی) تیسرے دن جلاؤ۔ اور جفر کے طلسمات کا مشاہدہ کرو۔ کہ کس طرح وہ شخص تمہارا دوست اور جان نثار بنتا ہے۔

نوٹ:۔ اگر مطلوب کا پہنا ہوا میلا کپڑا مل جائے۔ تو ان فتیلوں پر لپیٹ کر جلانے سے بہت جلد اثر ہوتا ہے۔

۵۳۔ تکسیر مزاجی

یہ بھی جفر کی ایک اصطلاح عمل حب و بغض میں نہایت کارآمد ہے اور سریع الاثر ہے۔ بیان اس کا یہ ہے۔ کہ نام طالب اور مطلوب کا معہ ماں کے بسط حرفی میں لکھے۔ اگر دونوں ناموں کے حروف بشمول اسم مادر برابر ہوں تو خیر۔ اگر کم زیادہ ہیں۔ تو اس کی دو صورتیں ہیں اگر عمل برائے محبت تیار کرنا ہے۔ اور طالب کے نام میں حرف زیادہ ہیں تو طالب کے ابتدائی نام سے زاید حروف نکال کر علیحدہ علیحدہ لکھ لو۔ اگر مطلوب کے نام میں زیادہ حرف ہیں۔ تو

مطلوب کے آخر میں سے زائد حرف نکال ڈالے ۔ مثلاً احمد نبی بن بلقیس طالب ہے اور واحد بنت زہرہ مطلوب ہے ۔ تو طالب کے نام میں بارہ حروف ہیں ۔ اور مطلوب کے نام میں آٹھ حرف ہیں ۔ تو ہم احمد کے چار حرف شروع کے نکال کر علیحدہ لکھ لیں گے ۔ اب دونو میں آٹھ آٹھ حرف رہ گئے ۔ ان کو تکسیر مزاجی کریں گے ۔

اور اگر طالب کا نام واحد بن زہرہ اور مطلوب کا احمد نبی بن بلقیس ہے ۔ تو اس صورت میں بلقیس کے نام سے چار حرف آخری یعنی س ۔ ی ۔ ق ۔ ل نکال کر علیحدہ لکھ لیں گے ۔ اب تکسیر مزاجی کا قاعدہ یہ ہے کہ جب دونوں ناموں کے حروف برابر کر چکیں ۔ تو ایک حرف طالب کا ایک حرف مطلوب کا لیکر امتزاج کردیں اور ایک سطر مکمل کریں ۔ اور جو حروف ہمارے پاس زائد ہیں ۔ ان کو آخر میں بڑھا دیں گے ۔ اس طرح ایک لائن بنا کر اور تکسیر جفری کر کے ایک فتیلہ بنائیں گے ۔ اور شہد اور گھی میں مشتری یا زہرہ کے وقت، میں تین دن جلائیں گے ۔ مثال دیکھو احمد نبی بلقیس ۔ واحد زہرہ ۔ ۴ حرف احمد کے نکال لئے ۔ باقی کو امتزاج دیا ۔

نام طالب :۔ ن ب ی ب ل ق ی س

نام مطلوب :۔ و ا ح د ز ہ ر ہ

امتزاج :۔ ن و ب ا ی ح ب د ل ز ق ہ ی ر س ہ ۔ یہ آٹھ آٹھ حرفوں کا امتزاج ہو گیا

اب باقی چار حرف ا ۔ ح ۔ م ۔ د کو آخر میں لکھ کر سطر مکمل کرلی ۔

۵۴ ۔ بسط تضعیف

بلندی مرتبہ اور ترقی کے واسطے یہ قاعدہ جفر کا نہایت مجرب ہے ۔ میرا آزمودہ ہے کبھی خطا نہیں کرتا ۔ بشرطیکہ حساب صحیح ہو ۔ قاعدہ یہ ہے ۔ کہ اپنے نام کے حروف علیحدہ لکھے اور پھر ہر حرف کو دوگنا بنالے ۔ مثلاً کسی کا نام احمد ہے ۔ ا ۔ ح ۔ م ۔ د ؛ اب اس کو بسط تضعیف کیا ۔ الف کو دوگنا کیا ب ہوا ۔ ح کو دوگنا کیا ی د ہوا ۔ میم کو دوگنا کیا تو ف ہوا ۔ دال کو دوگنا کیا ح ہوا ۔ اب احمد کا نام بقاعدہ بسط تضعیف یہ ہوا ۔ ب ۔ ی و ۔ ف ۔ ح اس کی تکسیر جفری کر کے ایک فتیلہ تیار کر کے جس وقت چاند نکلے ۔ تو چنبیلی کا تیل کورے چراغ میں ڈال کر اس فتیلہ کو روشن کرے (کاغذ کی بتی پر صاف روئی لپیٹ لے ۔) جب بتی روشن کرچکے ۔ تو خود اپنے نام کے اعداد کے مطابق (یعنی بسط تضعیف کئے ہوئے نام کے اعداد نکالے) خدا کا نام "یا متعالی" پڑھے اگر تعداد ختم ہونے سے پہلے بتی جل جائے ۔ تو کچھ حرج نہیں ۔ اپنی تعداد پوری کرے ۔ اگر تعداد پوری ہو چکی لیکن بتی باقی ہے ۔ تو اس کو بجھا کر احتیاط سے رکھ چھوڑے ۔ دوسرے دن کی بتی میں اس بقایا کو بھی شامل کرے ۔ انشاء اللہ پورے چودہ دن نہ ہونے پائینگے ۔ کہ غیب سے ترقی

کی صورتیں پیدا ہوں گی ۔ اور ایسی جگہ سے اللہ تعالیٰ فتوحات دیگا ۔ کہ عقل حیران رہ جائے گی ۔ یہ عمل حقیقت میں دست غیب کا ہے ۔ اگر احتیاط سے کام لیا جائے تو برکت کی کوئی انتہا نہیں ہے ۔ یہ واضح رہے کہ چاند کے طلوع ہونے کے وقت یعنی بعد نماز مغرب کے ہی بتی جلادے ۔ کیونکہ پہلی تاریخوں میں چاند سر شام ہی طلوع ہوجاتا ہے چاند کے طلوع کے ساتھ فتیلہ روشن کردیا جائے ۔

اب ختم ہونے کا کوئی وقت نہیں ہے ۔ یعنی ختم چاہے کسی وقت ہو لیکن عمل کی ابتدا اور چاند کی ابتداء ساتھ ساتھ ہو ۔ دو چار منٹ کے فرق کا کوئی حرج نہیں ۔ مگر زیادہ توقف ہونے میں نقصان کا احتمال ہے ۔ پاکیزگی اور طہارت لازم ہے ۔

۵۵ ۔ حضرت شہیدؒ کا عمل حُب

حضرت شہید مولانا عبداللطیف رحمۃ اللہ علیہ بڑے پایہ کے جفار تھے ۔ ایک شخص نے آپ سے التجا کی ۔ کہ میں ایک رئیس کی لڑکی پر عاشق ہوں ۔ مجھے کوئی عمل بتائیے ۔ کہ جس سے نکاح ہوجائے ۔ یہ واقعہ ۱۱۰۳ھ نیشاپور کا ہے ۔ مولانا شہید نے ایک فتیلہ تیار کر کے اس کو دیا کہ وہ جلائے اس شخص نے وہ فتیلہ جلایا ۔ فتیلہ جلاتے ہی وہ لڑکی اپنے مکان سے نکل آئی اور دیوانہ وار اُس جگہ پہنچی ۔ جہاں وہ فتیلہ جل رہا تھا ۔ اس واقعہ کی تمام نیشاپور میں خبر اُڑ گئی ۔ والئی نیشاپور نے مولانا کو بلا کر فرمایا کہ آپ اپنے عملیات سے مخلوق خدا کو نقصان پہنچاتے ہیں ۔ اس لئے آپ کا قتل واجب ہے ۔ چنانچہ نیشاپور کے میدان میں آپ کو قتل کرادیا ۔ چند علمائے جفار نے عملیات لکھ کر اسے مولانا شہید کا عمل بتایا ہے ، خدا جانے کہاں تک صحیح ہے ۔ مجھے جو استادوں سے پہنچا ہے ۔ وہ بیان کرتا ہوں ۔ اس سے غرض نہیں ۔ کہ یہ عمل مولانا شہید کا ہے یا نہیں ۔ مگر اس کے مؤثر ہونے میں کوئی شبہ نہیں ۔

اول نام طالب معہ والدہ پھر نام مطلوب معہ والدہ کے ناموں کو بسط حرفی میں لکھے اور قاعدہ کے مطابق امتزاج دے (امتزاج کا قاعدہ لکھا جاچکا ہے) جس وقت زہرہ اور مشتری میں نظر تثلیث ہو ۔ تو چاندی اور تانبے کو ملا کر ایک لوح بنائے ۔ اور اس میں ۱۴۹۲ کا ایک مربع آبی چال سے پُر کرے ۔ پھر اس لوح کے گوشے اونچا کر کے چراغ کی صورت بنالے ۔

اب جو ناموں کے امتزاج سے سطر پیدا کی ہے ۔ اس کی تکسیر جفری کر کے تمام نکالیں پھر اوپر والی لائن علیحدہ کرلیں ۔ درمیان کی تمام گردش علیحدہ اور آخر کی سطر علیحدہ ۔

ساعت مشتری یا زہرہ میں شہد اور روغن ڈال کر پہلے دن پہلی لائن جلائے ۔ اور بتی کا رُخ مکان مطلوب کی طرف کرے ۔ جب بتی جلنا شروع ہوجائے ۔ تو ساٹھ مرتبہ یہ آیت تلاوت کرے ۔ يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۔ چراغ میں شہد

اور گھی بقدر تیل ڈالے۔ تاکہ پڑھنے کی تعداد ختم ہونے تک وہ بتی بھی ختم ہو جائے۔ اگر بتی ختم ہو چکی اور ابھی پڑھنے کی تعداد ختم نہ ہوئی تھی۔ تو عمل بیکار ہو گیا۔ اگر عمل ختم ہو گیا۔ لیکن بتی ابھی جل رہی ہے تو کوئی ہرج نہیں۔ اپنی تعداد ختم کر کے چراغ دیکھتا رہے۔ یہاں تک کہ بتی ختم ہو جائے۔ اسی طرح دوسری لائن دوسرے دن اور تیسری لائن تیسرے دن جلائے۔ انشاءاللہ کامیاب ہوگا۔ ایک مرتبہ ایک شخص کو لاہور میں یہ عمل تیار کر کے دیا تھا۔ صرف ایک بتی جلائی تھی۔ کہ مطلب حاصل ہوگا۔

۵۶۔ عمل حروف صوامت

نام طالب مطلوب معہ والدہ اور مشتری ان پانچوں ناموں کے حروف ملفوظی کر کے لکھو پھر ان میں سے حروف صوامت نکال ڈالو۔ حروف صوامت بے نقطہ حروف کو کہتے ہیں۔ جو یہ ہیں۔ ا ح۔ د۔ ر۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ک۔ ل۔ م۔ و۔ ہ یہ کل تیرہ ہیں۔ جب سب حروف نقطہ دار الگ ہو جائیں۔ تو ان کو ایک لائن میں لکھو اور تکسیر جفری کر لو۔ اوپر والی لائن الگ۔ درمیانی دو ہر الگ۔ اور آخر کی سطر الگ کر لو۔ احتیاط ہے کہ اول اور آخر کی لائن نہ مل جائے۔ پہلی لائن پہلے دن جلاؤ۔ دوسرے دن دوسری اور تیسرے دن تیسری۔ مشتری کے وقت میں شہد اور روغن ڈال کر جلاؤ۔ جس وقت بتی جلنا شروع ہو۔ تو اس وقت وہ عمل پڑھنا شروع کر دو جو ان حروف سے جن کو تکسیر کیا ہے۔ تم نے عبارت بنائی ہے۔

۵۷۔ عبارت بنانے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ اگر ایک لائن میں حروف طاق ہوں۔ تو پانچ پانچ حروف کے کلمات کا جملہ بناؤ۔ اگر جفت میں تو چار چار حروف کا جملہ بناؤ۔ جملوں پر زبر۔ زیر۔ پیش۔ جزم دینے کا نقشہ یہ ہے۔

یہ قاعدہ تمام عملیات جفر میں عبارت بنانے کے کام آتا ہے۔

پیش والے حروف	ج	ت	ک	ح	ز	ث	س
زبر والے حروف	ہ	ر	ش	و	ت	خ	ذ
زیر والے حروف	ص	ق	ل	م	ن	د	ی
جزم والے حروف	ا	ب	ط	ظ	ع	غ	ض

اسی طرح سے حروف پر زبر زیر دے کر عبارت بنا لو۔ اور ان تمام حروف کے اعداد بحساب ابجد نکال لو۔ اتنی ہی مرتبہ وہ طلسم پڑھو جو تم نے حاصل کیا ہے۔ خدا چاہے تو تین دن میں مطلوب بے قرار ہو کر تمھارے پاس آئے گا۔

۵۸۔ نوٹ:۔ اگر مطلوب کا استعمال کیا ہوا کپڑا مل جائے تو ان بتیوں پر لپیٹ لیا جائے

تو پھر کامیابی میں کوئی شبہ نہ سمجھو۔ بتی کا رخ مطلوب کے مکان کی طرف ہو۔ اور پڑھتے وقت یہ خیال رہے۔ کہ مطلوب سامنے کھڑا ہے۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے۔

۵۹:۔ دیگر:۔ حروف صوامت کا یہی عمل تسخیر حاکم۔ افسر یا امرا و وزراء کے لیے بیحد کارآمد ہے۔ اگر کوئی ایسا شخص یا افسر ہے جو تمھارے خلاف چلتا ہے۔ یا کسی شخص یا افسر سے خاص کام نکلوانا ہے تو اس عمل سے فائدہ اٹھاؤ۔

۶۰۔ برائے بغض

اگر دو شخصوں میں جدائی مقصود ہے۔ تو اسی طرح دونوں کے نام معہ والدہ لکھ کر اور بجائے مشتری کے زحل لکھ کر ان میں سے حروف صوامت لے لو۔ اور تکسیر منقلب کر کے زحل کی ساعت میں روغن مغز نیب (ممولی) یا کڑوے تیل میں جلاؤ۔ تین دن میں ہی عداوت ہو جائے گی۔

نوٹ:۔ عمل محبت عروج ماہ میں اور عمل بغض زوال ماہ میں کرو۔

۶۱۔ تکسیر طالع

محبت کے واسطے استادوں کا تسلیم شدہ طریقہ ہے لیکن اس کے قواعد علیحدہ ہیں طریقہ یہ ہے کہ نام طالب معہ والدہ کے اعداد نکال کر ۱۲ پر تقسیم کرے۔ جو باقی بچے۔ اس کو بروج پر تقسیم کرے جو برج حاصل ہو۔ اس کا ستارہ نکالے۔ اسی طرح نام مطلوب معہ والدہ کا برج اور ستارہ نکالے اب ان ستاروں کے حروف ایک جگہ لکھے۔ اور ان الفاظ کو زیر زبر حسب قاعدہ جفر دے کر عزیمت تیار کرے۔ اور اس عزیمت کو دونوں ناموں کے اعداد کے مطابق پڑھے سات روز میں مطلوب بیقرار ہو جائے گا۔ اس عمل کا چلہ صرف سات یوم کا ہے۔

نوٹ:۔ نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ کی سطر لکھیں۔ دوسری سطر بروج اور سیاروں کے حروف کی ہو۔ ان کی امتزاج دیں یعنی ایک حرف نام کی سطر سے لیں اور ایک برج و سیارہ کی سطر کا اس طرح ایک سطر علیحدہ تیار کر لیں۔ اور اس سطر کو زیر زبر دے کر پڑھنے کی عزیمت تیار کریں۔

۶۲۔ بروج کے حروف کی جدول یہ ہے

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
ا۔ع۔ھ	ج۔م۔ن	ف۔ی۔ض	س ل ر	ہ ط ح	ن۔ب۔خ
میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ض۔غ۔ظ	ر۔ث۔ن	ح۔ق۔ش	خ۔ت۔ذ	ظ۔ک۔ص	ن و د

ستاروں کے حروف کی جدول یہ ہے

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ا - ف	ع - ی	ھ - ض	ط - غ	ح - ظ	ق - ک	ش - ص
س - ج	ل - م	ر - ز	ث - ب	ن - خ	و - ت	د - ذ

التماس

۶۳۔ علم جفر اس قدر مشکل ہے۔ کہ اس کا ہر مسئلہ بے حد تفصیل اور تفسیر چاہتا ہے ایک معمولی مسئلہ کے لئے صفحہ کے صفحہ درکار ہیں مبالغہ نہیں بلکہ واقعیت ہے۔ کہ جس قدر میں جفر کی تشریح کرسکتا ہوں اس کے واسطے کئی کئی ضخیم جلدوں کی ضرورت ہے۔ کتاب کے صفحات کے لحاظ سے محدود رکھے گئے ہوں۔ گو ہزار میں سے دس مسائل ختم ہوئے ہیں، لیکن جو چند عملیات لکھ چکا ہوں۔ اگر اللہ تعالیٰ آپ کی نیک نیتی سے ان میں اثر پیدا کردے۔ تو وہی کافی ہیں اب چند ایک جفر کی تشریحات تو لکھ دوں گا۔ مگر ان کے ماتحت عملیات نہ لکھوں گا۔ اور ان کے بعد یہاں سے جفر کا حصہ عام نہ رہے گا۔ بلکہ وہی لوگ فائدہ اٹھاسکیں گے جو اس علم سے تعلق رکھتے ہیں۔

۶۴۔ طرح اکثر جگہ آتا ہے۔ کہ فلاں عددوں میں سے ۳۰ کم کرو۔ ۹ زیادہ کرو۔ ۱۲ سے ضرب دو۔ ۴ پر تقسیم کرو۔ تو یہ اعداد فرضی نہیں ہیں — بلکہ بقاعدہ علم درست ہیں۔ اس کی تشریح یہ ہے کہ ۳۰ سے مراد ۳۰ درجات ہیں۔ ۲۸ سے مراد ۲۸ حروف ابجدی (منازل) ہیں۔ ۱۲ سے مراد ۱۲ بروج۔ ۹ سے مراد ۹ آسمان۔ ۷ سے مراد ستارے۔ ۴ سے مراد اربعہ عناصر (خاک۔ باد۔ آب۔ آتش) اور ۳ سے مراد موالید ثلاثہ ہیں۔ اب کس عدد سے کہاں کام لیا جاتا ہے۔ یہ ایک طویل بیان ہے۔

۶۵۔ مستحصلہ علم جفر میں نہایت کارآمد قانون ہے۔ حرف کو مرتبہ میں ضرب دینے سے جو عدد حاصل ہو۔ اس کو مستحصلہ کہتے ہیں۔ مثلاً ک کے عدد ۲۰ ہیں مگر مرتبہ میں ابجد قمری کا گیارھواں حرف ہے۔ اب ۲۰ کو ۱۱ سے ضرب دیا تو ۲۲۰ ہوئے۔ پس معلوم ہوا کہ ک کا عدد مستحصلہ ۲۲۰ ہے۔

۶۶۔ جذر حرف کے اعداد کو بہ نفسہ ضرب کرنا۔ مثلاً ک کے عدد ۲۰ ہیں۔ تو ۲۰ کو ۲۰ میں ضرب دیا۔ تو ۴۰۰ حاصل ہوئے۔ پس ک کا جذر ۴۰۰ ہے۔

۶۷۔ ایک خاص قانون عمل محبت میں طالب کا نام ہمیشہ مطلوب کے نام سے مقدم آنا چاہیئے۔ اس سے بہت جلد اور پورا اثر ہوتا ہے۔
محبت کے عمل میں نام زہرہ یا مشتری کا شامل کرلینا چاہیئے اور عداوت میں زحل یا مریخ کا نام شامل کرنے سے اثر پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی عبارت ہے یا نام ہے یا کوئی نقش ہے یا عدد ہے۔ غرض جس طرح ہوسکے شامل کرلینا چاہیئے۔ اگر کسی جگہ مجبوری ہے تو دوسری بات ہے۔

۶۸۔ مراتب الحروف طالب اور مطلوب کے حرف ادنیٰ اور اعلیٰ کرکے لکھئے۔ یعنی اگر کسی نام میں ادنیٰ حرف پہلے ہیں اور اعلیٰ بعد میں۔ تو اس کو الٹ دے۔ جیسے زمن کا مراتب الحروف سے نمز کیونکہ ن ان میں سب سے اعلیٰ ہے۔ اس کے بعد م کا مرتبہ ہے۔ اس کے بعد ز کا۔

۶۹۔ تکسیر عنصری یعنی حروف کو بلحاظ عنصر ترتیب دینا۔ یعنی نام میں آتشی کی ضرورت ہے تو آتشی حرف کو مقدم کرنا مثلاً کسی کا نام حمید ہے تو تکسیر آتشی کرنے سے محید لکھیں گے۔ اسی طرح آبی۔ بادی۔ خاکی ہے۔ ان کے حروف کا نقشہ پہلے دیا جاچکا ہے۔

باب دوم
نقوش وعملیات

۷۰- چونکہ نقش بھرنے کی ترکیب میں اکثر احباب پریشان رہتے ہیں۔ اس لئے اس قاعدہ کو سہل ترین عبارت میں پیش کرتا ہوں۔ استادوں نے نقش بھرنے کا طریق ایک خاص چال پر رکھا ہے۔ جو خانے نقش کے بنائے جاتے ہیں۔ وہ ہر خانہ ایک خاص چیز سے تعلق رکھتا ہے۔ اور جس طریق اور چال اور کسر پر نقش بھرا جائے۔ وہی اثرات اس میں پیدا ہوتے ہیں۔

نقش کے پر ہونے کے معانی یہ ہے۔ کہ جو تعداد نقش کے اندر بھری گئی ہے۔ وہ میزان میں ہر طرف سے پوری آئے۔ کسی جگہ سے ایک ہندسہ بھی کم نہ ہو۔ اگر کسی طرف کی میزان میں فرق آگیا۔ تو نقش غیر مکمل اور غیر اثر ہوگا۔ نقش بہت سے مروج ہیں۔ مثلث۔ مربع۔ مسدس۔ مخمس وغیرہ۔ ان کی تفصیل و تشریح عامل کامل حصہ دوم میں درج ہے۔

قاعدہ کلیہ

۷۱- جب کسی نقش کو بھرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ تو تین باتوں کا جاننا ضروری ہے (۱) اعداد طرح (۲) اعداد طبعی (۳) اعداد کسر۔ اب ان کی تشریح یہ ہے۔

۱۔ اعداد طرح:- تمام نقش کے خانہ شمار کریں۔ جتنے خانے ہوں۔ ایک کم کریں باقی کو نصف کریں اور ایک طرف کے جتنے خانے ہوں ان سے ضرب دیں۔ اعداد طرح نکل آئیں گے۔ مثلاً مثلث کے کل خانے ۹ ہیں۔ ایک کم کیا ۸ رہے اسے نصف کیا ۴ ہوئے۔ چونکہ مثلث کے ایک طرف خانے ۳ ہیں اس لئے اعداد طرح ۴ × ۳ = ۱۲ ہوئے

۲۔ اعداد طبعی:- جتنے خانے ہوں ایک بڑھادیں۔ اور نصف کرکے ان اعداد کو ایک پٹی کے خانوں سے ضرب دیں۔ اعداد طبعی حاصل ہوں گے۔ مثلاً مثلث کے خانہ ۹ میں ایک بڑھایا ۱۰ ہوئے، نصف کیا ۵ ہوئے۔ ۵ کو ۳ سے ضرب دیا تو ۵ اعداد طبعی حاصل ہوا۔

۳۔ عدد کسر:- عدد مطلوبہ کو مقرر عدد نقش پر تقسیم کرنے سے اگر کچھ باقی بچے تو اسے کسر کہتے ہیں۔ کسر کی صورت میں یہ جاننا ضروری ہوتا ہے۔ کہ کتنی کسر ہے اور کس

خانہ میں ڈالی جائے گی۔ خانہ کسر معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ جو کسر باقی بچے۔ اس کو ایک پٹی کے خانوں سے ضرب دیں۔ اور جتنے خانے نقش کے ہیں۔ ان میں ایک بڑھا دیں۔ ان اعداد سے پہلے اعداد طرح کردیں۔ باقی کے خانہ میں ایک کا اضافہ کریں۔ مثلاً مثلث کے کسی نقش میں ۲ کسر آتی ہے۔ یہ کس خانہ میں ڈالی جائے گی۔ تو اب حساب یہ ہے کہ ۲ × ۳ = ۶۔ اب نقش کے کل ۹ خانہ ہیں۔ ۹ میں ایک کا اضافہ کیا۔ ۱۰ ہوا۔ اس میں سے ۶ طرح کیا باقی ۴ رہے۔ معلوم ہوا کہ خانہ کسر ۴ ہے۔

نوٹ:- باقی خواہ کچھ ہو خانہ کسر میں ایک کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

نقش مثلث

۷۲۔ بہت مروج ہے۔ اور یہی زیادہ کام آتا ہے۔ اس لئے پہلے اسی کا بیان دیا جاتا ہے۔ اگر آپ اس ترکیب کو غور سے سمجھ لیں گے۔ تو ہر قسم کے نقش بغیر تکلیف کے آپ خود بھر لیا کریں گے۔

قاعدہ:- جتنے اعداد کا نقش بھرنا ہو۔ اس میں سے ۱۲ تفریق کریں۔ باقی کو ۳ پر تقسیم کریں۔ جو خارج قسمت آئے اس کو نقش کے خانہ اوّل میں رکھ کر چال مقررہ سے ہندسے لکھتے جائیں۔ اگر تقسیم سے ایک باقی رہے تو نقش کو بتدریج پر کرتے ہوئے جب خانہ ہفتم میں پہنچیں۔ تو ایک کا اضافہ کردیں۔ اگر باقی ۲ ہو تو خانہ چہارم میں ایک کا اضافہ کریں۔

۷۳- ہر نقش کی چار چالیں ہوتی ہیں۔ آتشی۔ آبی۔ بادی۔ خاکی۔ اب آتشی چال ہلاکت دشمن۔ عداوت۔ کسی کو بیمار کرنا وغیرہ کاموں کے لئے ہوتی ہے۔ آبی چال بیماری کو دور کرنے سحر اور آسیب کو رفع کرنے، اولاد کے لئے، رہائی قید۔ رُکے ہوئے کاموں کے لئے کار آمد ہوتی ہے۔ بادی چال واسطے علو مرتبت۔ ترقی جاہ۔ زیادتی مال۔ تسخیر اور حب کے لئے کار آمد ہوتی ہے۔ خاکی چال برائے زبان بندی۔ خواب بندی۔ مرد اور عورت کی شہوت بستہ کرنا وغیرہ کے لئے ہوتی ہے۔ اب چاروں مثلث کی چالیں دی جاتی ہیں

آتشی شرقی

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی غربی

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آبی شمالی

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

خاکی جنوبی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

۷۴۔ مثال:۔ عدد ۴۶۲ کو نقش مثلث آتشی میں پر کرو۔

طریقہ:۔ ۴۶۲ - ۱۲ باقی ۴۵۰ کو ۳ پر تقسیم کیا تو ۱۵۰ خارج قسمت ہوئے ان کو خانہ اوّل میں رکھ کر پُر کیا۔ تو نقش یہ ہوا ←

۴۶۲

۱۵۷	۱۵۰	۱۵۵
۱۵۲	۱۵۴	۱۵۶
۱۵۳	۱۵۸	۱۵۱

۷۵۔ دیگر:۔ اب کسروں کے نقش لیں مثلاً ۴۶۳ - ۴۶۴ کو مثلث آتشی میں پر کرو۔

(۱) ۴۶۳ - ۱۲ باقی ۴۵۱ ÷ ۳ خارج قسمت ۱۵۰ باقی ایک (۲) ۴۶۴ - ۱۲ باقی ۴۵۲ ÷ ۳ خارج قسمت ۱۵۰ باقی دو۔

باقی ایک خانہ کسر ۷

۴۶۳

۱۵۸	۱۵۰	۱۵۵
۱۵۲	۱۵۴	۱۵۷
۱۵۳	۱۵۹	۱۵۱

باقی دو۔ خانہ کسر ۴

۴۶۴

۱۵۸	۱۵۰	۱۵۶
۱۵۲	۱۵۵	۱۵۷
۱۵۴	۱۵۹	۱۵۱

خانہ کسر میں ایک کا اضافہ کردیا ہے۔ نقش پُر ہوگیا۔ اُمید ہے۔ یہ تشریح کافی ہوگی تمام نقوش کا یہی طریقہ ہے۔

نقش مربع

۷۶۔ اس کی بھی چار چالیں ہوتی ہیں۔ اس کے پُر کرنے کے بہت سے قاعدے ہیں۔ مگر میں مروجہ آسان طریقہ بتاتا ہوں۔

قاعدہ:۔ کل تعداد سے ۳۰ عدد طرح کریں۔ باقی کو ۴ پر تقسیم کریں۔ جو خارج قسمت ہو ان کو خانہ اوّل میں رکھ کر نقش پر کردیں۔ اگر تقسیم سے ایک باقی رہے تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کردیں۔ باقی ۲ ہو تو خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر باقی ۳ رہیں تو خانہ نمبر ۵ میں ایک کا اضافہ کردیں۔ نقش پر ہو جائے گا۔

۷۷۔ نوٹ:۔ تقسیم کرنے سے جو عدد خارج قسمت اور باقی حاصل ہوں۔ تو نقش کے خانہ اوّل سے خارج قسمت کو بھرنا شروع کردیں گے اور ہر خانہ میں بڑھا کر لکھتے جائیں گے۔ لیکن جب کسر ہے۔ تو ان خانوں میں جن کا نام اوپر لکھ دیا ہے۔ ایک کا اضافہ کردیں گے۔ مثلاً بقایا قسمت ایک ہے۔ اور تیرھویں خانہ میں حساب سے ۱۳ آنا چاہیے تو وہاں ہم ۱۴ لکھ دینگے اب مربع کی چاروں چالیں یہ ہیں:۔

آتشی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بادی

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

آبی

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خاکی

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش مخمّس

۷۸۔ کل اعداد میں سے ۶۰ تفریق کرکے بقایا کو ۵ پر تقسیم کریں۔ اور خارج قسمت کو خانہ اوّل میں رکھ کر پُر کرنا شروع کریں۔ اگر تقسیم سے ۴ باقی رہے۔ تو خانہ نمبر ۶ میں ایک کا اضافہ کرو۔ اگر باقی ۳ ہو تو خانہ نمبر ۱۱ میں۔ اگر باقی ۲ ہو تو خانہ نمبر ۱۶ میں۔ اور اگر باقی ۱ ہو تو خانہ نمبر ۲۱ میں ایک کا اضافہ کرو۔ نقش پر ہو جائے گا۔

(خانہ نمبر ۲۱ ترتیب کے لحاظ سے گیارھواں خانہ ہے۔

مخمّس کی چال یہ ہے

۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۴
۲۴	۳	۷	۱۱	۲۰
۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸

نقوش کا بنیادی فلسفہ

۷۹ - یہ شاید تعویذات کا ماہر کہلانے والا شخص بھی آپ کو نہ بتا سکے۔ کہ حرف کو عدد میں بدل لینے میں کیا نفع ہے؟ کیونکہ نقوش کسی نہ کسی اسم یا آیت یا مقصد کے اعدادی مجموعہ کا ہوتا ہے۔ اس عدد کے اثرات کیا کیا ہیں۔ مثلاً اللہ کے عدد ٦٦ ہیں۔ ایک شخص اللہ اللہ کہتا ہے اور دوسرا چھیاسٹھ چھیاسٹھ۔ یہ کون کہتا ہے کہ خدا چھیاسٹھ کہنے والے کو با ثواب کرے گا۔ یا چھیاسٹھ کا عدد لکھتا رہے۔ تو اسے ثواب ملے گا۔ حالانکہ اس سے کسی کو انکار نہیں۔ کہ اللہ کہنے والوں کو ثواب ہوا۔ جب یہ ظاہر ہے کہ حرف میں اثر ہے۔ مگر عدد میں سوائے قیمت مقرر کرنے کے اور کوئی اثر نہیں۔ تو پھر کسی آیت کو یا عمل کو خواہ مخواہ ہندسوں میں تبدیل کرنا کیا اثر کریگا؟ جیسا کہ یہ بتایا جا چکا ہے۔ کہ عدد قیمت مقرر کرنے کا آلہ ہیں نہ کہ تاثرات کے حامل!

اب میں اس حقیقت کا انکشاف کرتا ہوں۔ کہ عاملین باصفا اور کاملین بے ریا نے بجائے حرفوں کے عددوں سے کیوں کام لیا۔ اور کہاں کام لیا۔ واضح ہو کہ نقوش کے تمام خانے چار عناصر پر تقسیم ہوتے ہیں۔ آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی۔ اب اگر کسی شخص کو مغلوب یا مسخر کرنے کے لئے کوئی عمل کیا جائے تو دیکھنا یہ ہے۔ کہ مطلوب اور عمل ہم مزاج ہیں یا نہیں۔ اگر ہم مزاج ہیں تو عمل اثر کرے گا۔ اگر ہم مزاج نہیں تو عمل اثر نہ کرے گا۔ مزاج کبھی تو سر اسم سے لیتے ہیں۔ اور کبھی تعداد مراتب سے۔ یہ ایک لمبی بحث ہے۔ اسی طرح مثلث مخمس۔ مسبع زیادہ قوی ہیں۔ یا مربع۔ مسدس۔ مثمن۔ یہ بحث بھی طولانی ہے۔ اب صرف مقصد کو سمجھیں۔

مثلاً زید کو ہم اسم اعظم یا وُدُوْد سے مسخر کرنا چاہتے ہیں۔ زید کے سر اسم کی ز آبی ہے اور وُدُوْد کا سر اسم وَ خاکی ہے۔ آب اور خاک میں دوستی ہے۔ ظاہر ہے یقیناً نفع ہوگا۔ لیکن زید کے مسخر کرنے کا اسم نافع پڑھتے ہیں۔ اس کا سر اسم بادی ہے۔ تو ہرگز ہرگز اثر نہ کرے گا۔

اب دیکھئے نقش کیا کام کرتا ہے۔ ہم کو اسم اعظم نافع ہی پڑھنا ہے۔ اور زید کو ہی مسخر کرنا ہے۔ تو یہاں نقش کام دے گا۔ نافع کے اعداد ۲۰۱ ہیں۔ اب ہمیں آبی قوی بنانا ہے تو مثلث میں پر کریں گے۔ اب دیکھو مثلث میں پر کرنے سے آبی کے حصہ میں دو گھر آگئے۔ جس سے وہ قوی ہو گیا۔ اب زید کے مسخر کرنے کے لئے یہ نقش کام دے گا۔ نقش ایک خصوصی شے ہے۔ جو محیّر العقول نہیں۔

نقوش کے چند عملیات

ناچاقی زن و شوہر

۸۰ - جن بی بی اور شوہر میں نااتفاقی ہو۔ تو پندرہ کا نقش حسب قاعدہ پر کریں۔ واضح ہو کہ

۱۵ عدد حوّا کے ہیں۔ اور مثلث کی ایک لائن میں تین خانے ہوتے ہیں۔ جب ۱۵ کو ۳ سے ضرب دیا۔ تو ۴۵ ہوئے۔ اور آدم کے عدد ۴۵ ہیں۔ اس لئے زن و شوہر کے باہمی اتفاق کے لئے ۴۵ کا نقش جو آبی چال سے بھرا گیا ہو۔ تیر بہدف ہے۔ چاند کی ۱۵ تاریخ میں ساعت زحل میں نام طالب مطلوب مع والدہ اور اعداد مقلب القلوب کے مجموعہ کو نقش میں پر کرو۔ اور نقش کے نیچے یہ عبارت لکھو۔

احرق القلب فلاں بنت درغرض وحق فلاں بن فلاں یا مقلب القلوب العجل العجل العجل۔

نوٹ:۔ اگر میاں ناراض ہے۔ اور بی بی کی خواہش ہے کہ شوہر میرا تابع فرمان ہو جائے تو بی بی کا نام فلاں بنت فلاں کی جگہ لکھے خدا چاہے۔ تو درمیان میں موافقت ہوگی۔ نیز یہ یاد رکھیں کہ عورت کے نام مع والدہ کے درمیان بنت آتا ہے اور آدمی کے نام مع والدہ کے درمیان بن آتا ہے۔

شاید بعض اصحاب کو شک گزرے۔ کہ زحل ایک منحوس ستارہ ہے۔ اس میں عمل تسخیر خلاف قاعدہ ہے۔ لیکن دانایانِ نجوم سے یہ بات پوشیدہ نہیں۔ کہ زحل گو منحوس ہے۔ لیکن سعد کے ساتھ مل کر اس کی طبیعت سے نحوست زایل ہو جاتی ہے۔ اور پھر استحکام اور طویل المیعاد معاہدات کے لئے زحل بہتر کام کرتا ہے علاوہ ازیں اس طریق کار کا جو تجربہ کیا گیا ہے۔ اس سے کبھی فرق معلوم نہیں ہوا۔

جابر حاکم

۸۱ - کوئی حاکم کیسا ہی سنگدل اور جابر ہو۔ ذیل کا نقش لکھ کر نیچے یہ عبارت لکھے۔

و	ا	د
د	۱۵	د
د	و	ا

یا مقلب القلوب قلب فلاں ابن فلاں (نام حاکم۔ عہدہ) سَخِّرْ لِی بحق فلاں ابن فلاں (نام طالب) کَمَا سَخَّرْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوُدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ۔

اور اس نقش کو موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھے۔ اور اس حاکم کے سامنے آجائے۔ خدا چاہے تو وہ حاکم مہربان ہوگا۔

عمل لبغض

۸۲ - اگر دشمن نے خواہ مخواہ ستایا ہے۔ اور اس سے جان کا اندیشہ ہے۔ تو ساعت زحل یا مریخ میں جب کہ عقرب ماہ ہو۔ تو ٹوٹے ہوئے قلم سے مردہ کے کفن پر پندرہ یہ نقش آتشی لکھے۔ اور نیچے یہ عبارت لکھ دے تَرْمِیْھِمْ بِحِجَارَۃٍ فلاں بن فلاں بحق عِزرائیلُ العجل العجل العجل پھر اس تعویز کو مرگھٹ میں جہاں ہندو مُردے جلائے جاتے ہیں، یعنی شمشان بھومی میں دفن کر دے۔ دشمن تباہ ہو جائے گا۔

عداوت

۸۳- جن دو شخصوں میں ناجائز تعلق ہو۔ یا باہمی بغض و فساد کے لئے دونوں کے نام معہ والدہ لکھے۔ اور ان کے اعداد کو نقش مثلث میں آتشی چال سے زحل یا مریخ کے وقت میں مردے کے کفن پر لکھے۔ مردے کے لئے جو کفن آئے اس میں سے ایک ٹکڑہ کاٹ لے۔ اور جس مردے کا کفن ہے۔ اس کی قبر میں اس نقش کو دفن کردے اور اس مردے کے سرہانے بیٹھ کر ۳۱۳ بار پڑھے۔ وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمْ فلاں بن فلاں الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فلاں بن فلاں اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ بحقِ یَا عِزْرَائِیْلُ اس طرح تین دن جاکر پڑھے۔ باہمی عداوت ہو جائے گی۔ نہایت مجرب ہے۔

۸۴۔ **دیگر**، ساعت زحل یا مریخ میں سکہ (سیسہ) سے ان دونوں کی تصویر بنائے جن دو شخصوں میں عداوت ڈالنا مقصود ہے۔ یہ غرض نہیں کہ تصویر اصلی ہو۔ بلکہ دونو کی تصویریں فرضی بنادے دونوں مرد ہیں تو دونوں آدمی کی تصویر بنائے۔ اگر ایک آدمی ایک عورت ہے تو ایک آدمی ایک عورت کی تصویر بنائے۔ اب ان دونوں کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر جس کے جتنے عدد ہوں۔ ایک ایک تصویر پر لکھ دے۔ دونوں تصویروں کے ہاتھ میں تیر و کمان بھی بنائے۔ دونوں تصویریں بالمقابل ہوں۔ اس سکہ پر جس پر دونوں تصویریں بنی ہیں۔ دوسری طرف ذیل کے اعداد لکھ دے۔ ۱/۱۴۴ ۲/۱۴۴۔ پھر اس تختی کو ایک بھاری پتھر کے نیچے دبادے۔ ایک ہفتہ نہ گزرنے پائے گا۔ کہ دونوں میں دلی عداوت ہو جائیگی

۸۵- **دیگر**:- جن دو شخصوں میں جدائی مقصود ہو۔ اگر وہ دونوں مرد ہیں۔ تو سیاہ کپڑے کے دو گڈے (گڑیا) جس سے بچے کھیلتے ہیں بنائے۔ اگر ایک مرد ایک عورت ہے تو ایک گڑیا ایک گڈا بنائے اگر دونو مرد ہیں تو دو گڈے بنائے۔ پھر ۳۲ سوئیاں (جن سے کپڑا سیا جاتا ہے) لائے اور دونوں کے نام معہ والدہ کے اعداد بحساب ابجد شمسی نکال کر اتنی ہی مرتبہ ان سوئیوں پر یہ آیت پڑھے۔ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى۔ یہ عمل اس وقت پڑھے۔ جب آفتاب کو ہبوط ہو (عروج و ہبوط آفتاب کا تقویم سے معلوم کرو) عمل پڑھتے وقت کوئی کڑوی چیز منہ میں رکھے۔ اور صورت غضبناک بنائے رہے۔ جب تعداد پوری ہو جائے۔ تو ان ۳۲ سوئیوں کو دونو گڑیوں میں ذیل کے مقامات پر چبھو دے۔ ہر سوئی لگاتے وقت مندرجہ بالا آیت پڑھے۔

دماغ پر ۱۔ دونوں آنکھوں میں ۲۔ دونوں کانوں میں ۲۔ دونوں نتھنوں میں ۲۔ منہ پر ۱۔ سینہ میں ۱۔ ناف میں ۱۔ دونوں ہاتھ کی ہتھیلی میں ۲۔ پاؤں کے دونوں تلووں میں ۲۔ پاخانہ کی جگہ ۱۔ پیشاب کی جگہ ۱ = میزان ۱۶ عدد

سولہ ایک میں سولہ دوسری میں۔ اسی اسی جگہ چبھو دے۔ پھر دونوں کو میت کی طرح کفن میں لپیٹے۔ اور نماز جنازہ علیحدہ علیحدہ پڑھے۔ پھر دونوں کی علیحدہ علیحدہ قبر میں مثل میت کے دفن کرے جب دفن سے فارغ ہو۔ تو گھر آکر دونوں کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر سولہ خانہ کا نقش بنا کر رفتار معکوس سے

پر کرے اور ۹ دن تک روزانہ ایک نقش بھرا کرے انشاءاللہ نو دن نہ گزرنے پائیں گے۔ کہ باہمی شدید عداوت ہو جائے گی۔ لیکن نقش بھرنے میں یہ خیال رہے کہ جو تعداد دونوں ناموں کی ہے۔ وہ خانہ نمبر ۱ میں لکھے۔ پھر خانہ نمبر ۲ میں سے ایک کم کردے اسی طرح ہر خانہ سے ایک کم کرتا جائے۔ نیز دونوں کے نام معہ والدہ کے اعداد لینے ہیں۔ مجرب اور نہ خطا کرنے والا تیر ہے

رفتار معکوس کی چال یہ ہے

۱۳	۲	۳	۱۶
۱۲	۷	۶	۹
۸	۱۱	۱۰	۵
۱	۱۴	۱۵	۴

حُب کا عمل

۸۶- ایک آسان اور مجرب عمل ہے۔ اور اس دی گئی مربع چال کو کام میں لانا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ جس وقت آفتاب برج حوت میں داخل ہو تو نام طالب اور مطلوب کے اعداد استخراج کرے پھر اس میں ۱۴۹۲ جمع کرکے نقش میں بھرے اور اس کو تہہ کرکے زندہ مچھلی کے منہ میں دے کر دریا میں چھوڑ دے۔ اور خدا کی قدرت کا تماشا دیکھے کہ کس طرح اس شخص کے دل میں محبت پیدا ہو جاتی ہے۔

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۳	۷	۲	۱۲
۱۰	۴	۵	۱۵

تسخیر ہمزاد

۸۷- یہ عمل بھی ایک راز ہے۔ بہرحال عامل کامل کی نذر ہے۔ کسی ماہ کی ۲۸ تاریخ چاند کو ذیل کے ۴۱ (اکتالیس) نقش زعفران سے پر کرو اکتالیسواں نقش اپنے داہنے بازو پر باندھو۔ اور چالیس نقش احتیاط سے رکھو۔ جب نیا چاند نکلے۔ تو صبح کو ایک نقش کپڑے میں لپیٹ کر زمین میں دفن کردیں۔ اور دفن کرتے وقت زبان سے کہیں ہمزاد! یہ نقش پہن کر حاضر ہو جا۔ اسی طرح چالیس دن متواتر عمل کرو یعنی روزانہ صبح کو ایک نقش زمین میں دفن کردیا کرو۔ اس عمل کے لئے خاص بات یہ ہے۔ کہ ہمزاد کے حاضر ہونے پر کیا ہوتا ہے۔ اُسے کیا کہنا چاہیئے۔ اس کے لئے ہمزاد کی کتابوں سے مدد لو۔ نقش مربع آتشی چال کا ہے۔ لکھنے کا صحیح وقت قران شمس و قمر ہے۔ جو اندازاً ۲۸ تاریخ قمری کو ہوتا ہے

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

بحق جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل

اس عمل کے لئے اجازت ضروری ہے۔

جس دن نقش لکھے جائیں اسی کے بعد رات کو یا بُدُّوْحٌ کی پڑھائی ہوگی۔ اسی رات کے بعد جو صبح ہوگی۔ اس میں نقش دفن ہوگا۔ پڑھائی کا طریقہ یہ ہے۔

دو رات تک اسم کا ورد ______ ۲۲۲۲ مرتبہ روزانہ

چار رات تک اسم کا ورد ______ ۴۴۴۴ مرتبہ روزانہ

چھ رات تک اسم کا ورد ______ ۶۶۶۶ مرتبہ روزانہ

آٹھ رات تک اسم کا ورد ______ ۸۸۸۸ مرتبہ روزانہ

یہ بیس دن ہو جائیں گے۔ باقی کے بیس دنوں میں پھر اسی وظیفہ کو دُھرانا ہے چالیس دن پورے ہو جائیں گے۔ یہ یاد رکھیں۔ کہ دورانِ عمل ہر قسم کے گوشت سے پرہیز کیا جائے۔ بلکہ پرہیز جلالی کیا جائے تو بہتر ہوگا۔ اگر کسی وجہ سے ایک چلّہ میں کام نہ ہو۔ تو اگلے قرانِ شمس وقمر میں پھر نقوش لکھ کر عمل جاری کردیں۔ بازو والے نقش کے ساتھ یہ تازہ نقش بھی رکھ لیں۔ انشاءاللہ ہمزاد سے ملاقات ہوگی۔ واقعات وحالات پر پوری نظر رکھیں۔ ملاقاتیوں کو بھی ذہن میں رکھیں۔

اِستخارہ مجرّب

۸۸۔ یہ استخارہ مجرب ومعتبر ہے۔ ایسے اہم امور جن کا انکشاف بمشکل ہے۔ وہ بھی اس استخارہ سے حل ہو جاتے ہیں لیکن بغیر زکوٰۃ کے اس کا لطف نہیں آتا۔ زکوٰۃ کے دوران میں حالات غیب عجیب و غریب منکشف ہوتے ہیں۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ اپنے سینہ کو فراخ کرے۔ اور کسی سے ان عجائبات کا ذکر نہ کرے اگر دوسرے شخص کے سوال کا جواب دینا ہے تو جو جواب غیب سے معلوم ہو۔ وہ جواب ضرور دے دے مگر جو عجائبات معلوم ہوں۔ ان کا ذکر کسی سے نہ کرے۔

۶۴۷	۶۳۹	۶۴۵
۶۴۱	۶۴۴	۶۴۶
۶۴۳	۶۴۸	۶۴۰

زکوٰۃ کی ترکیب یہ ہے۔ کہ اس نقش پاک کو سفید کاغذ پر زعفران سے باوضو قبلہ رو ہو کر ایک ہزار نوسو اکتیس (۱۹۳۱) مرتبہ لکھے۔ اور گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے۔ اس کی کوئی تعداد مقرر نہیں۔ کہ کتنے ایام میں ختم کرے نہ اس کی قید ہے کہ روزانہ جو لکھا کرے دریا میں ڈال دیا کرے۔ بلکہ روزانہ ایک تعداد مقرر کر کے جتنے ایّام میں ہو سکے ختم کرے اور جب موقع ملے۔ دریا میں ڈال دے لیکن لکھے ہوئے تمام نقوش کو حفاظت اور پاکیزگی سے رکھے۔ جب زکوٰۃ ادا کر چکے۔ تو جس کام کا انجام معلوم کرنا ہو۔ تو یہی نقش ۱۳ لکھا کرے۔ تیرہ نقش کسی جگہ محفوظ رکھے۔ اور چودھواں نقش اپنے سرہانے رکھ کر سویا کرے۔ یا یہ نقش اس شخص کو دے دے۔ جس نے خود حالات معلوم کرنے ہوں۔ انشاءاللہ تمام حال معلوم ہوگا۔ اگر پہلی رات معلوم نہ ہو۔ تو اسی نقش کو دوسرے دن

سرہانے رکھے۔ اور بضرورت تیسرے دن بھی۔ انشاءاللہ تعالیٰ تمام حالات کا علم ہوگا۔ جب جواب مل جائے تو اس کو بھی ان تیرہ نقوش کے ساتھ گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے گولیوں پر آٹا لپیٹ لیا کریں (دریا سے مراد ایسا پانی ہے جس میں مچھلیاں ہوں۔) کوئی پرہیز اس عمل میں نہیں۔ زکوٰۃ باوضو ادا کیا کرے اور جب حالات معلوم کرنا ہوں تو پاک بستر پر باوضو سویا کریں۔ استخارہ دیکھنے کے لئے کوئی خاص دن یا تاریخ مقرر نہیں۔ جب تک نیند نہ آئے۔ دل میں مقصد کا خیال رکھ کر ذیل کی عزیمت پڑھتا رہے

یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ۔

دَستِ غیبُ

۸۹۔ یہ عمل جس بزرگ سے ملا تھا۔ وہ اس کو نہایت زود اثر بتاتے تھے۔ خود آزمائش کا اتفاق نہیں ہوا لیکن ناظرینِ کتاب کے لئے وضاحت سے درج کیا جاتا ہے۔ قواعدِ عملیات پر نظر کرتے ہوئے عمل نہایت صحیح ہے۔ امید ہے جو صاحب کریں گے۔ نفع ضرور پائیں گے۔ اپنے نام کے اعداد بحساب ابجد جمع کرو۔ اور اس کے مطابق خدا کا ایک نام یا دو یا تین غرض کہ جس قدر ناموں میں عدد مطابق ہو سکیں۔ تلاش کرو پھر سب کو ایک سطر میں لکھو۔ اور تکسیر حفری کرو۔

اس تکسیر سے نفع کی صورت پیدا ہو جائے گی۔ ایک دن کا لکھا دوسرے دن مٹا دو اور پھر لکھو۔ پھر دوسرے دن مٹا دو اور پھر لکھو۔ اسی طرح چالیس دن برابر کرو۔ اس کام کے لئے تختی آم کی استعمال اور پھر خدا کی قدرت اور عملیات کا اثر دیکھو۔

قواعِد :۔ آم کی لکڑی کی تختی بنواؤ۔ اور شاخ درخت انار قلم بنا کر زعفران سے یہ تکسیر تیار کیا کرو۔ وقت عروج آفتاب یعنی طلوع سے دوپہر تک کسی وقت قبلہ رُخ بیٹھیں۔ باطہارت ہوں لوبان دھوپ وغیرہ خوشبو پاس جلالیں۔ کہ دھونی رہے۔

اسمِ ذات ہر مقصد کے لئے

۹۰۔ ایک نہایت مجرّب اور زود اثر طریقہ درج کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ غالب تر ہے۔ اس کو ہی اگر منظور نہ ہو۔ تو اس کا کوئی علاج نہیں۔ لیکن اس عمل کا اثر اس طرح یقینی ہے جس طرح مشرق سے آفتاب کا نکلنا۔ جو آپ کا مقصد ہو۔ ملازمت، ترقی، اولاد، تسخیر وغیرہ۔ غرضیکہ ایسا مقصد ہو جو پورا نہ ہوتا ہو۔ تو بحکم تعالیٰ پورا ہوگا۔

عمل یہ ہے کہ اسم ذات اللہ کو اس طرح لکھیں۔ ا ل ل ہ ۔ سفید اور عمدہ کاغذ کے ٹکڑوں پر علیٰحدہ علیٰحدہ لکھا کریں۔ یعنی ہر کاغذ کے ٹکڑے پر ایک اسم۔ یہ اسم ایک لاکھ مرتبہ لکھا جائے گا۔ اب آپ اپنے وقت اور فرصت کا لحاظ کرتے ہوئے جس قدر روزانہ لکھ سکیں لکھیں۔ ایک لاکھ کو اتنے دنوں پر تقسیم کریں۔ مثلاً

۴۰ دن یا ۶۰ دن یا ۹۰ دن میں بغرض کہ جسقدر ایام میں آپ آسانی کے ساتھ ایک لاکھ کی تعداد ختم کر سکیں اتنی تعداد روزمرہ لکھا کریں۔ پھر ہر ٹکڑاہ کو آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈال دیا کریں (جاری پانی ہونا اور اس میں مچھلیاں ہونا شرط ہے) اس امر کی ضرورت نہیں۔ کہ روزمرہ گولیاں دریا میں ڈالی جائیں۔ بلکہ کئی کئی روز کی جمع کر کے ایک دن بھی ڈال سکتے ہو۔ مگر احتیاط ہے کہ کوئی پرزہ ضائع نہ ہو جایا کرے۔

لکھنا اور گولیاں بنانا سب با طہارت ہو۔ یہ عمل عروج ماہ میں پیر یا بدھ یا جمعہ کے دن لکھنا شروع کریں اور جس روز سے لکھنا شروع کریں۔ اسی روز سے اسم اللہ چار ہزار چار سو چوالیس (۴۴۴۴) مرتبہ روزانہ آخری دن تک پڑھا کریں۔ لکھنے اور پڑھنے میں اسم اللہ کے حرکات و سکنات زیر زبر پیش صحیح ادا ہونا ضروری ہے ہ کی پیش خوب واضح کر کے پڑھیں۔ خیال رہے۔ کہ جلدی میں ہ منہ سے ساکن نہ نکلے۔ اسی طرح لکھنے میں حرکات ساتھ لگائیں۔ یوں اَللّٰہُ۔

ایک کاغذ پر لکھتے چلے جائیں۔ پھر ہر اسم کو علیحدہ علیحدہ کر لیں شرط یہ ہے۔ کہ چاقو یا قینچی یعنی لوہے اور دھاردار آلے سے علیحدہ نہ کریں قلم بھی لوہے کا نہ ہو۔ قلم و دوات نئی ہوں۔ اور اسے کسی اور کام میں قطعی استعمال نہ کریں۔ زعفران سے لکھا کریں تو زیادہ بہتر ہے۔ خدا چاہے تو ایک مرتبہ بہتا ہوا دریا بھی رک جائے گا۔ اس عمل میں کوئی خاص پرہیز نہیں۔ صرف حرام سے بچیں اور حتی الامکان نماز کی پابندی کریں۔ جھوٹ بولنے اور حرام کھانے سے پرہیز کریں۔ بس یہی شرائط ہیں۔

حُب کا ایک عمل

۹۱۔ ایک ہزار دانہ گندم کے گن کر ان پر ایک ایک مرتبہ ذیل کا عمل پڑھے۔ (ایکہزار بار ہوا) پھر ان دانوں کو کسی پاک برتن میں ڈال کر اور پانی ڈال کر نرم نرم آنچ نیچے کر دیں۔ جب پانی گرم ہو جائے اور دانے بھی گرم ہو جائیں۔ یعنی پکنے نہ لگیں۔ بلکہ گرم ہو جائیں۔ تو ان دانوں کو نکال کر دریا میں ڈال دیں۔ اسی طرح سات دن یہ عمل کریں۔ وہ شخص بیقرار ہو جائے گا۔ اور آپ سے ملنے پر مجبور ہو جائے گا عمل یہ ہے۔

یَا رَحْمٰنُ بِرَحْمَتِہٖ فلاں بن فلاں در محبت فلاں بن فلاں گرم گردد۔

فتوح

۹۲۔ اگر کوئی شخص اسم رحمٰن کو تیرہ ہزار مرتبہ باوضو ۲۹ روز تک پڑھے۔ تو اس شخص پر اسرار الہٰی کے دروازے کھل جائیں گے۔ فرشتہ اور جن اس کے تابع فرمان ہو جائیں گے جو لوگ تسخیر ہمزاد کے شائق ہیں۔ وہ ضرور اس عمل کو کریں۔ اور قدرت خدا کا مشاہدہ کریں کہ کیا اسرار غیبی ظاہر ہوتے ہیں۔

ظالم سے انتقام

۹۳۔ اگر کوئی شخص کسی کو ناحق تکلیف پہنچا رہا ہے اور مظلوم بوجہ کمزوری انتقام لینے سے مجبور ہے تو چاہیئے کہ سات شاخیں سرس کے درخت کی جو لمبائی میں ایک گز سے کم نہ ہوں لائے پھر زمین پر دشمن کی تصویر بنائے۔ یہ ضروری نہیں کہ تصویر ہم شکل ہو۔ صرف اپنے ذہن سے تصویر بنا لے۔ اور سمجھ لے کہ یہ تصویر میرے دشمن کی ہے۔ اور اس پر نام دشمن معہ ماں کے لکھے۔ پھر ایک شاخ کو الٹے ہاتھ میں لے کر سات سو چھیاسی بار الٹی بسم اللہ پڑھے۔ اور اس لکڑی پر تین مرتبہ پھونک کر وہ لکڑی اس تصویر پر زور زور سے اس قدر مارے۔ کہ لکڑی ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ لکڑی مارتے وقت نہایت غصہ کی صورت بنائے رکھے۔ اسی طرح سات دن میں سات لکڑیاں ختم کر دے۔ تصویر روزمرہ بنائے۔ سات دن میں دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ مجرّب ہے۔ اس عمل کو بالکل جائز طریق پر کرے۔

الٹی بسم اللہ یہ ہے۔ احتیاط ہے کہ اعراب کی غلطی نہ ہو۔ مِیۡحِرَّ نِمٰحۡرَّ ہِلّٰلا مِسۡبِ۔

اس عمل کو غروب ماہ میں منگل یا اتوار یا ہفتہ کے دن سے شروع کرے۔

عملیات میں دن کا تعین

۹۴۔ عملیات میں دن کا تعین ایک خاص اثر رکھتا ہے۔ ہر دن کے واسطے جو ستارہ علماء نے مقرر کیا ہے۔ وہ نام نہاد یا فرضی نہیں کہ جو دل چاہا ہے۔ اس ستارہ کو کسی دن سے منسوب کر دیا۔ بلکہ سات ستاروں کو سات دنوں پر تقسیم کرنا علمائے نجوم کا ایک خاص اصول ہے۔ جو نجوم جفر اور رمل میں بہت سودمند ہے اور جس پر مکمل کتاب السَّاعَات لکھی گئی ہے۔ علمائے جفر نے بھی ستاروں کے ساتھ دنوں کے ان تعلقات کی تصدیق کی ہے۔ اس امر کی جانچنے کے لئے کہ کون سا ستارہ کس دن سے متعلق ہے۔ علماء نے ابجد عربی عددی سے کام لیا ہے۔

مثلاً ہم یہ معلوم کرنا چاہیں کہ شمس کا تعلق اتوار سے جو روز اوّل ہے۔ کیوں ہے۔ تو طریقہ یہ ہے کہ نام کے حروف کا بسط حرفی عددی کر کے اعداد حاصل کریں۔ اور سات پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے گا۔ وہ دن متعلقہ ہو گا۔ اب شمس کا عربی عددی کیا۔ تو ش۔ م۔ س کے ثلاثہ مایہ (۱۰۸۷) اربعین (۳۳۳) ستین (۵۲۰) کل اعداد ۱۹۴۰ ہوئے۔ سات پر تقسیم کیا باقی ایک رہا۔ یعنی شمس روز اوّل سے تعلق رکھتا ہے۔ جو اتوار ہے۔ اسی طرح ہر دن کا معلوم کر سکتے ہیں۔ (السَّاعَات میں تفصیل موجود ہے۔)

یہ ایسے طریق ہیں۔ کہ اوّل تو علماء نے انھیں ظاہر ہی نہیں کیا اور اگر کہیں اشارہ کر دیا ہے۔ تو مہینوں ٹھوکریں کھانے پر بھی باوجود استعداد علمی رکھنے کے وہ مسئلہ حل نہ ہوا۔ اسی طرح اس ابجد سے روحانیان اور موکلات اور ہمزاد کے استخراج میں بہت بخل سے کام لیا گیا ہے۔ حالانکہ کائنات کے قابض

موکلات کا مخصوص کاموں کے لئے جاننا عامل کے لئے بہت ضروری ہے۔ لیکن میں نے ایک طریق کو ایسے واضح طور پر بیان کر دیا ہے۔ کہ طالبعلم بغیر کسی تکلیف کے ہر مسئلہ کا حل کر سکتا ہے۔

ابجد عربی عددی

۹۵۔ استادان جفر نے ابجد کے ۲۸ حروف کو عربی کی متکلم زبان میں لکھا ہے۔ اس کو بسط عددی کہتے ہیں۔ جفر میں اس قاعدہ کے متعلق بیشتر ایسے مسائل حل کئے گئے ہیں۔ جو حیرت انگیز ہیں۔ یہاں واقفیت کے لئے نقشہ دیا جا رہا ہے۔ تاکہ اگر کہیں ضرورت ہو تو آپ کام لے سکیں۔

ا	ب	ج	د	ه	و	ز
احد	اثنین	ثلاثه	اربعه	خمسه	سته	سبعه
۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۷
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
ثمانیه	تسعه	عشره	عشرین	ثلثین	اربعین	خمسین
۶۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۳۳۳	۷۶۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائته	مائتین	ثلاثه مائته
۵۲۰	۱۹۲	۶۵۱	۵۹۰	۴۵۶	۵۰۱	۱۴۹۲
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اربعه مائته	خمسه مائته	سته مائته	سبعه مائته	ثمانیه مائته	تسعه مائته	الف
۷۳۴	۱۱۶۱	۹۲۱	۵۹۳	۱۰۶۲	۹۹۱	۱۱۱

اب بسط عددی کا مطلب یہ ہے کہ مثلاً د کا بسط عددی اربعہ ہوا۔ د کی بجائے اربعہ سے کام لیا جائے گا

قانونِ قدرت اور عملیات

۹۶۔ عملیات اور وظائف کا یہ کام نہیں۔ کہ اس سے قانونِ قدرت کے خلاف کوئی کام لیا جا سکتا ہے یا جو امر ناشدنی ہے اور اس کو ہونا ہی نہیں چاہیئے۔ وہ ہو جائے۔ اگرچہ بعض لوگوں نے ایسی حکایات کتابوں میں لکھی ہیں۔ جن سے یہ پتہ چلتا ہے۔ کہ خلافِ قانونِ قدرت کام کر دکھایا ہے۔ اگر اس کو صحیح تسلیم کر لیا جائے تو وہ ان کا بزرگانہ تصرّف کہا جا سکتا ہے۔ جو ان کے ساتھ ہی مخصوص تھا۔ مثلاً اگر کوئی شخص چاہے کہ

میں بادشاہ ہو جاؤں۔ اور اس کے لئے ترقی مدارج کا کوئی عمل پڑھے۔ تو ایسا نہیں ہو سکتا۔ اس لئے کہ بادشاہ بننے کی اس میں لیاقت اور طاقت نہیں ہے۔ نہ اس کے پاس ایسے اسباب ہیں۔ کہ جس سے وہ بادشاہی کر سکے۔ قدرت کسی کو خواہ مخواہ بے استحقاق بادشاہ نہیں بناتی۔ ہاں اگر وہ شخص بادشاہی کے قابل ہے۔ یا بادشاہت اس کا حق ہے۔ جو دشمنوں نے چھین لیا ہے۔ تو ایسی حالت میں عمل اپنا اثر دکھائے گا۔

اسی طرح مثلاً آپ کا حق ہے کہ آپ کی ترقی ہو۔ یا آپ کو ملازمت ملے۔ جس کی لیاقت آپ میں ہے۔ لیکن گردشِ سیارگان کے سبب یا دشمنوں کی نیش زنی کے سبب ترقی نہیں ہوتی یا ملازمت نہیں ملتی تو ایسی حالت میں بے شک عملیات کام دیتے ہیں۔ غرض یہ کہ جس کام کو قاعدے اور قانون کے ماتحت ہونا چاہیئے۔ مگر نہیں ہوتا۔ تو اس کام کے لئے روحانی امداد لینا مناسب ہے۔

دوسری بات یاد رکھو۔ کہ ہونے والی بات آخر ہو کر رہے گی۔ قانونِ قدرت مٹ نہیں سکتا۔ شدنی ہو گی اور ضرور ہو گی۔ کوئی عمل ہزار پڑھے مگر قدرت کی تقدیر ہو کر رہے گی۔ آپ کہیں گے کہ ہونے والی بات جب ہو کر رہے گی۔ تو پھر کیا ضرور ہے۔ کہ ہم کوشش کریں۔ تو اس کا جواب یہ ہے۔ کہ مثلاً سردی کثرت سے پڑ رہی ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹھٹھرے جاتے ہیں۔ سردی کو دور کرنے کے لئے ہم کوئلہ سلگاتے ہیں۔ یا گرم کپڑا پہن لیتے ہیں۔ اس سے سردی کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ اب اس کا یہ مطلب نہیں کہ موسم ہٹ گیا۔ جاڑا ضرور پڑے گا۔ مگر ایک حد تک ہم نے اپنی تدبیر اور کوشش سے اس کے مضر اثرات سے محافظت کا پہلو نکال لیا۔ اگر ہم یوں ہی ننگ دھڑنگ پھرتے رہتے۔ تو نمونیہ اور زکام کا احتمال تھا۔ اور سنئے! بارش ہو رہی تھی ہم نے چھتری لگالی۔ اس سے بارش بند نہیں ہوئی لیکن ایک حد تک ہم بھیگنے سے بچ گئے۔ اس لئے جب کوئی ایسی تکلیف یا مصیبت آجائے۔ تو اس وقت خدا کے نام اور کلام سے بزرگوں کی بتائی ہوئی ترکیب کے مطابق عمل کرو۔ انشاء اللہ وہ تکلیف ضرور رفع ہو گی ناممکن اور حرام و ناجائز، خلاف قانون کام میں نہ عملیات کام دیتے ہیں نہ وظائف۔ ایسے امور میں کوشش تضیع اوقات کے سوا کچھ نہیں۔

بدُّوح

۹۷۔ جن احباب کو علم جفر اور عملیات سے مس ہے وہ اسے اسماء کے طلسم میں شمار کرتے ہیں اس کی تاثیر کے قائل ہیں۔ بیس کا نقش مثلث بدوح کا اعدادی نقش ہے۔ جس کے متعلق عامل لوگ کہتے ہیں کہ یہ نقش کسی کے پاس نہیں۔ بعض لوگ بدوح کو خدا کا اسم مانتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں یہ ایک با قوت موکل ہے۔ اور بدوح کے نقش و عملیات بھی اکثر کتابوں میں پائے جاتے ہیں۔ لیکن بدوح کے راز کا کسی کو علم نہیں۔ یہ دراصل کیا چیز ہے۔
یہ راز بھی کاش ابرنی ہی آپ کو بتا سکتا ہے۔ بدوح کے نام نہاد عامل بھی آپ کو نہیں بتا سکتے

واضح رہے. کہ ابجد میں جفت اور طاق دو قسم کی قوتیں ہیں (نیگیٹو اور پازیٹو) ہم ان کو علیحدہ علیحدہ کریں گے۔

ا۔ ب۔ ج۔ د۔ ہ۔ و۔ ز۔ ح۔ ط۔ ان حروف کے بعد اعدادی قوت کے لحاظ سے انہیں دہرانا ہوتا ہے۔ اب جفت علیحدہ کرلیں اور طاق علیحدہ کرلیں۔

جفت ب۔ د۔ و۔ ح۔ اور طاق ا۔ ج۔ ہ۔ ز۔ ط ہوئے۔ جفت ہوا بدوح۔ اور طاق اجہزط۔ حکماء کا تجربہ ہے کہ ابجد کی ابتدائی جفت قوت حُب و تسخیر کے کام آتی ہے اور تجربہ بجید کامیاب اور مؤثر ہے۔ بس یہ ہے بدوح، جو مؤکل یا اسم خدا وغیرہ کے لیے غلط طور پر عالموں نے اس کے رازوں کو پوشیدہ کرنے کے لئے مشہور کر دیا اور اس کے اعمال بتلانے میں ہمیشہ بخل سے کام لیا۔ اب اس کے چند عملیات ہدیہ ناظرین کئے جاتے ہیں۔

برائے قرض

۹۸ - عاملین نے اس ترکیب کو کبریت احمر لکھا ہے۔ اس اسم میں چار حرف ہیں۔ ہر حرف کو ایکہزار بار پڑھیں۔ جملہ تعداد چار ہزار بار ہوئی۔ یعنی بدوح کو چار ہزار بار روزانہ پڑھیں۔ پڑھنے کا وقت رات کے ۱۲ بجے کے بعد ہے۔ اور صبح سے پہلے پہلے۔ پڑھتے وقت لوبان۔ دھوپ وغیرہ کا بخور کرنا چاہیئے۔ یہ قاعدہ بالکل بے ضرر اور زود اثر ہے۔ عروج ماہ میں شروع کریں ہر قسم کے گوشت سے پرہیز رکھیں۔ تعداد ختم ہونے پر تین مرتبہ بصدق دل کہیے۔

اس اسم مبارک کے فرشتو! تم کو اس جیلی نام کی قسم ہے۔ کہ میرے قرض کا بندوبست غیب سے کرو۔ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ السَّاعَۃَ السَّاعَۃَ السَّاعَۃَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اس کا پورا چلہ چالیس یوم کا ہے۔ انشاء اللہ چالیس دن پورے نہ ہوں گے۔ کہ غیب سے قرض کی ادائیگی کے سامان پیدا ہو جائیں گے۔

نوٹ:۔ قرض کے علاوہ کوئی اور مقصد ہو۔ تو قرض کی جگہ اس کا نام لو۔

فائدہ:۔ بدوح کا نقش نئے چاند جمعرات کو ۱۰۲ عدد لکھے۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو ان کو علیحدہ کر کے (کسی لوہے کی چیز سے الگ نہ کرے) آٹے میں علیحدہ علیحدہ گولیاں بنا کر دریا یا تالاب میں جس میں مچھلیاں ہوں۔ ڈال دیا کرے۔ چالیس دن نہ گزرینگے کہ انشاء اللہ مطلب حل ہوگا۔ زعفران سے لکڑی کے قلم سے لکھے قلم اور دوات بالکل نیا ہو نقش لکھتے وقت بخور جلائیں۔ نقش کے درمیان اپنا نام معہ والدہ اور مقصد لکھے بدوح کا نقش یہ ہے ← طلوع آفتاب کے وقت اسے لکھنا چاہیئے۔

۱۰	۹	۱
۶	۲ ۷ زید بن آمنہ کی نوکری کا جلد بندوبست کرے ۸ ۳	۱۴
۴	۱۱	۵

تصرف روحانی

۹۹۔ بدوح کے موکل سے کام لینے کا ایک طریقہ بیان کیا جاتا ہے۔ یہ ترکیب جلالی ہے اس لئے احتیاط سے کرو۔ اور اس عمل کے دوران میں بذریعہ نقش خاکی چال سے روزانہ ۱۵ عدد لکھا کرو۔ اس سے نہ صرف عمل میں زور پیدا ہوگا۔ بلکہ اس عمل کے جلال میں کمی آجائے گی۔ مگر اس کے یہ معنی نہیں کہ آپ کی بے ترتیبی یا بدپرہیزی سے اگر کوئی نقصان پیدا ہو جائے تو اس سے بچالے گا۔ بلکہ اس نقصان میں کمی آجائے گی۔

عمل یہ ہے کہ عشا کے بعد رات کے ۱۲ بجے تک کسی مقررہ وقت پر اور مقررہ جگہ میں دوزانو ہو کر ذیل کا عمل ۳۶۰ بار پڑھو۔ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ بِحَقِّ یَا صَمَدُ یَا صَمَدُ یَا بُدُّوحُ بِحُرْمَتِ یَا جِبْرَئِیلُ دوران عمل میں خواب میں بھی بشارت ہوگی۔ اور بعض اوقات حسین اور پاکیزہ صورتیں بھی سامنے آئیں گی۔ مگر کوئی خوف نہ کرنا چاہیئے۔ اپنا عمل جاری رکھو۔ چالیس دن کے اندر مقصد حاصل ہوگا۔

پرہیز۔ اس عمل کے دوران میں گوشت ہر قسم۔ پیاز۔ لہسن۔ دودھ دہی۔ گھی نہ کھائے نہ کسی کا جھوٹا کھائے۔ نہ کسی کے برتن میں کھائے نہ اپنا برتن کسی کو دے۔ بہتر یہ ہے کہ اپنے ہاتھ سے کھانا پکائے۔ اگر بالفرض ایسا نہ کر سکے۔ تو پھر ایسے آدمی یا عورت سے پکوائے۔ کہ جو پاک صاف باوضو پکا سکے۔ حتی الوسع دریا کا پانی استعمال کرے۔ بحالت مجبوری کنوئیں کا پانی بھی استعمال کر سکتا ہے دوران عمل میں اگر یا دھوپ یا لوبان کا بخور کرے۔

بسّت کا مربع

۱۰۰۔ یہ بدوح کا مربع تسخیر کے لئے اکسیر ہے۔ اس کی دو ترکیبیں ہیں۔ ایک تو یہ ہے۔ کہ طالب اور مطلوب کے نام معہ والدہ کے اعداد نکالو۔ ان کو ۲۰ پر تقسیم کرو۔ جو حاصل قسمت ہو۔ اتنے ہی نقش روزانہ کے لکھا کرو۔ اور نیچے نام طالب و مطلوب معہ والدہ لکھ دیا کرو۔ اگر تقسیم سے کچھ باقی بچے۔ تو آخر دن اتنے ہی نقش لکھو۔ روزانہ کے نقش آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرو

نقش یہ ہے ←

۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶
۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸

انشاء اللہ جس شخص کے لئے تم کر رہے ہو وہ دوست قلبی بن جائے گا۔ اور ہر طرح تمہاری اطاعت و فرمانبرداری کرے گا۔ نقش سولہویں خانہ سے شروع کرو۔ یہ چال مربع بادی کی ہے۔

دوسری ترکیب یہ ہے۔ کہ روزانہ بیس نقش لکھ کر اور نیچے نام طالب مطلوب معہ والدہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرو۔ انشاء اللہ اکیس دنوں میں مطلب حاصل ہوگا۔

ایک چٹکلہ

۱۰۱۔ جس شخص کو تم اپنی جانب راغب کرنا چاہتے ہو۔ تو دیکھو۔ کہ اس کا سر اسم ان گیارہ حرفوں میں سے ایک ہے، اگر ہے۔ تو یہ چٹکلہ کام دے گا ورنہ نہیں۔ وہ گیارہ حروف یہ ہیں۔ ث۔ ع۔ ل۔ ک۔ ل۔ و۔ س۔ ط۔ ض ح۔ م۔ اب گیارہ خانے کا اس طرح کا

نقش بناؤ۔ وہ حرف جو سر اسم کا ہے اسے درمیان میں لکھو۔ اور باقی دس حرف دس خانوں میں لکھ دو اور نقش کو کسی بھاری پتھر تلے دبا دو۔ یقیناً مطلوب کے دل میں اثر ہوگا۔

نقش مجرّب برائے ہر مرض

۱۰۲۔ اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور ہر روز پلا دیا کریں۔ انشاء اللہ مرض کیسا بھی ہوگا۔ صحت کلی ہوگی۔ نقش کو ساعت عطارد میں تمام قواعد عملیات کے تحت لکھیں۔ اجازت عام ہے۔ نقش مثلث چال سے لکھنا ہوگی۔

یارب میکائیل ۶	یا قیوم ۱	یارب جبرائیل ۸
یا قیوم ۷	یا قیوم ۵	یا قیوم ۳
یارب اسرافیل ۴	یا قیوم ۹	یارب عزرائیل ۲

نظر بد کے لئے

۱۰۳۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ کُلِّھَا مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَّامَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

۷۸۶				۷۸۶			۷۸۶		
۸	۱۱	۱۴	۱	۴۷۲۳	۴۷۱۸	۴۷۲۵	۶	۱	۸
۱۳	۲	۷	۱۲	۴۷۲۴	۴۷۲۲	۴۷۲۰	۷	۵	۳
۳	۱۶	۹	۶	۴۷۱۹	۴۷۲۶	۴۷۲۱	۲	۹	۴
۱۰	۵	۴	۱۵	[illegible]			بحق اطہر آدم وحوا		

یہ تعویز نظر بد کے لئے نہایت مجرّب ہے۔ خواہ انسان ہو یا حیوان لکھ کر گلے میں باندھ دیں۔ اگر بچہ روتا ہو تو اس کے لئے بھی تیر بہدف ہے۔ اکثر مجرّب ومعمول ہے۔

برائے جاری کرنا خون حیض

۱۰۴۔ یہ تعویز لکھ کر کھلائے اور دوسرا گلے میں باندھے۔ بند حیض جاری ہوگا۔

الامان	الامان	الامان
الامان	الامان	الامان
الامان	الامان	الامان
الامان	الامان	الامان

نقشِ طاعون

۱۰۵۔ جہاں اس نقش کو لکھ کر لٹکا دیں گے۔ یا جس کے پاس یہ نقش ہوگا۔ مرض طاعون سے محفوظ و مامون ہوگا۔ اگر مریض ہوگا شفا پائے گا۔

۸۵۶۲	۸۵۶۵	۸۵۶۸	۸۵۵۴
۸۵۶۷	۸۵۵۵	۸۵۶۱	۸۵۶۶
۸۵۵۶	۸۵۷۰	۸۵۶۳	۸۵۶۰
۸۸۶۴	۸۵۵۹	۸۵۵۷	۸۵۶۹

یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا اَللّٰہُ

برائے آسیب

۱۰۶۔ جب کسی کو آسیب ہو۔ دو فتیلے لکھے۔ ایک کو چراغ میں روشن کرے اور دوسرے

کا دھواں مریض کے ناک میں پہنچائے۔ انشاء اللہ بہت جلد دور ہوجائے گا۔

الرست

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

نمرود ابوجہل ہر بلائے
۳۶ داعلے
ہاتھولوماں بجق

برائے طاعون وہیضہ

۱۰۷۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ۔ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ۔ سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ۔ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھَارُوْنَ سَلَامٌ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَا الْحَاطِمَۃ المُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَۃ!

عبداللہ کے پوت آمنہ کے جائے بھاگ رے وبا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر آئے۔
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد صدیق نقش بندی فاروقی احمد سرہندی وبا رفع شود۔

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

یا حفیظ — یا حافظ — بجق یا بدوح

ترکیب :۔ اس کو لکھ کر دروازہ پر لگا دیں اور صبح و شام پڑھ کر اپنے مکان کے چاروں طرف پھونک دیا کریں۔ انشاء اللہ ہر قسم کی وبا سے محفوظ رہے گا۔ مجرب ہے۔ لکھ کر لگانے کے لئے نیچے یہ نقش بھی لکھ لیں۔

برائے تپ سہ روزہ چہار روزہ

۱۰۸۔ مجرب معمول ہے۔ کبھی خطا نہیں کرتا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ یَا اللّٰہُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الشَّافِیْ وَاَنْتَ الْکَافِیْ وَاَنْتَ الْحَاجَاتِ قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْم ط

ترکیب اس کلام پاک کی یہ ہے۔ کہ تین ڈلی گڑ پر تین تین مرتبہ ہر ڈلی پر پڑھ کر دم کرکے مریض کو کھلائیں۔ انشاء اللہ بخار نہیں آئے گا۔ خدانخواستہ پہلے روز آ بھی جائے۔ تو دوسری باری پر نہیں آئے گا۔ کئی دفعہ کا مجرب عمل ہے۔ میں تو صرف آیت قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ ہی پڑھ کر دم کر دیا کرتا ہوں۔ بخار بحکم خدا اتر جاتا ہے۔ تینوں ڈلیوں کو بخار آنے کے وقت سے پہلے

پہلے تھوڑے تھوڑے وقفہ سے کھلائیں۔

حُب کے لئے الائچی

۱۰۹۔ بعض عامل بزرگ الائچی پر دم کرکے کھلانے کو دیتے ہیں۔ یہ عمل مشہور زماں ہے۔ اور بہت زیادہ زود اثر ہے۔ میں بلا بخل ہدیہ احباب کرتا ہوں۔ سب سے پہلے اس کا چلہ یا ترک حیوانات چالیس روز تک کرنا ہوگا۔ چلہ کے دوران میں پرہیز کی پابندی حد درجہ رکھنی ہوگی۔ چلہ ختم ہونے پر آپ اس کے عامل ہوجائیں گے جب خود ضرورت پڑے یا کسی دوسرے کو ضرورت پڑے تو نبات سفید یا سفید الائچی لے کر اس پر اکیس مرتبہ دم کرے اور مطلوب کو کھانے کو دیں۔ جو شخص بھی کھائے گا مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ اور آپ کے ہر اشارے پر سر تسلیم خم کرے گا۔ مجرب ہے۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم بِہٖ نَسْتَعِیْنُ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مَحْبُوْبَ فِیْ قَلْبِیْ یَا بُدُّوح یا بدوح یا بدوح اس عمل کو (۳۶۰) بار روزانہ چالیس یوم تک پڑھیں چلہ کرتے وقت حصار بھی کھینچ لیں۔

عمل عجیب

۱۱۰۔ یہ حب و بغض دونوں جگہ کام کرجاتا ہے قبل از نماز فجر وضو کرکے پھر غسل کریں اس کے بعد پھر وضو کریں اور سنت فجر کی ادا کریں۔ فرضوں کے پہلے حُب کے لئے کرنا ہے۔ تو مصری کی ڈلی منہ میں ڈالیں۔ بغض کے لئے کرنا ہے تو نیم کا پتہ منہ میں رکھیں اور اوّل آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اکسٹھ (۶۱) مرتبہ اس اسم کو پڑھیں۔ اور اپنے مقصد کا کامل تصور کریں۔ اور قدرت خدا کا ظہور دیکھیں۔ اسم یہ ہے۔ یَا تَنْکَافِیْل بِحَقِّ یَا وُدُوْد تین سے سات یوم میں مطلوب اپنی مراد کو پہنچے گا۔

دوگانہ جلالی برائے دشمن

۱۱۱۔ اوّل رکعت میں بعد فاتحہ سورۃ الم ترکیف دس بار۔ دوسری رکعت میں سورۃ تبت یدا دس بار پڑھے اور بعد سلام سورۃ والضحیٰ دس بار پڑھے اور اس کلمہ کو ۱۲۰۰ سو بار پڑھے پڑھتے وقت دشمن کا تصور رکھے۔ یہ عمل ۱۲ دن کا ہے۔ مگر یاد رہے جب دشمن کی حالت زیادہ خراب ہوجائے تو عمل ترک کردے ورنہ ہلاک ہوجائے گا اور خواہ مخواہ خون تمہاری گردن پر ہوگا۔ کلمہ یہ ہے۔ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْقَھْرِ یَا بَدِیْعُ سیف برہنہ عمل ہے قمر در عقرب میں زوال قمر پر کرنا چاہیئے۔

برائے دشمنی یا عداوت

۱۱۲۔ اس نقش کو ساعت مریخ میں منگل یا ہفتہ کے روز زوال قمر میں لکھو۔ اور پرانی قبر

میں یادو فلاں بن فلاں کی جگہ ان دونوں کا نام لکھو جن کے درمیان عداوت ڈالنی ہے۔ فوراً اثر ہوگا۔
والقینا بینھم فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں العداوۃ البغضاء الی یوم القیمۃ

انت الذی ۱۰	لایطاق ۱۱	انتقامہ ۱۲	یا قاہر ۷
الشدید ۹	انت الذی ۱۶	لایطاق ۱۵	انتقامہ ۶
ذوالبطش ۸	الشدید ۱۳	انت الذی ۴	لایطاق ۵
یا قاہر ۱	ذوالبطش ۲	الشدید ۳	انت الذی ۴

کل اذا بلغت التراقی وقیل من راق وظن انہ الفراق اللھم فرق بین فلاں بن فلاں کما فرقت بین السماء والارض وبین آدم وابلیس وبین محمدؐ وابوجہل۔

دفع آسیب و جادو وغیرہ

۱۱۳- اس نقش کی چار بتیاں ساعت عطارد یا مشتری میں بناؤ۔ یعنی چار تعویز لکھ کر ان کی بتیاں بناؤ۔ اور چراغ میں تیل ڈال کر ایک ایک کر کے چاروں بتیاں جلاؤ۔ مریض کو قبلہ رو اس طرح بٹھائیں۔ کہ وہ چراغ کو دیکھتا رہے نیز ایک برتن میں عرق بادیاں بقدر چار تولہ ڈال کر اس پر عامل نادعلی شریف پڑھ کر پھونکتا رہے۔ جب چاروں بتیاں ختم ہو جائیں اور چراغ گل ہو جائے۔ تو وہ عرق مرض کو پلا دیں۔ انشاء اللہ ایک ہی رات میں صحت ہوگی۔ مجرب و آزمودہ ہے۔ نادعلی شریف یہ ہے۔
نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِی بِعَظْمَتِكَ يَا اللّٰهُ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ : اور نقش یہ ہے۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

بحق مہتر سلیمان بن داؤد علیہ السلام یالومائیل سلیقون یابختانوش

حصار

۱۱۴- بعض عملوں میں حصار باندھنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ یہ حصار ایک دیوار قلعہ کے مانند ہے

علاوہ عمل کے سفر حضر میں ہر جگہ آفات اور خطرات سے محفوظ رکھتا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ لَا اِلٰهَ کا کوٹ ، اِلَّا اللّٰهُ کی کھائی۔ شاہ مرداں کی چوکی بحق محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی دہائی۔ تین مرتبہ پڑھکر سیدھے ہاتھ کی انگلی شہادت پر دم کر کے سر کے اوپر سے انگلی گھما کر تین مرتبہ دستک (تالی) بجائے۔

نقشِ اَجل

۱۱۵- اس نقش کی زکواۃ یہ ہے۔ کہ ہر روز نقش ۴۳ عدد تحریر کرے اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا یا تالاب میں مچھلیوں کو ڈالا کرے۔ ۴۰ یوم کے بعد عامل ہو جائے گا۔ جب فتوح و تسخیر کی ضرورت ہو۔ تو پانچ نقش لکھ کر زیر زانو دبائے رکھے۔ حکیموں اور دکانداروں اور عاملوں کے لئے بہت اچھا ہے۔

۱	۱۴		۱۱	۸
۱۲	۷	[illegible]	۲	۱۳
۶	یا عزرائیل		یا جبرائیل	۳
	۹	یا میکائیل	۱۶	
۱۵	۴		۵	۱۰

صبح جب کام پر بیٹھیں تو نقش کو زانو تلے رکھ لے نقش یہ ہے اور دیکھیئے خلقت کس طرح امڈ آتی ہے۔

عقدُ اللِّسَان

۱۱۶- اس عمل کو ساعت عطارد میں لکھ کر جس شخص کی زبان بند کرنی ہو۔ اس کے گھر کی چوکھٹ کے نیچے دفن کرے۔ اس شخص کے حق میں زبان بند ہو جائے گی۔ صُمٌّ بُكْمٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۔ صُمٌّ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۔ صُمٌّ بُكْمٌ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ بحق اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ مجرب ہے۔

برائے چور

۱۱۷- بعد نماز عشا دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرنی ہے۔ کہ ہر بار قل ہو اللہ کے بعد ایک سو ایک بار یہ اسم پڑھنا ہے۔ يَا بَدِيْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا خَبِيْرُ اَخْبِرْنِیْ جب نماز پڑھ لے تو اس نقش کو لکھ کر سرہانے تلے رکھ کر جائے نماز پر سو رہے۔ چور خواب میں آئے گا۔ میرا مجرب معمول۔ چال آتشی مربع کی ہے

ط ۱	حبیب ۱۴	واحد ۱۱	۱۶ 8
ودود ۱۲	حوا ۷	ی ۲	طیب ۱۳
وہاب ۶	۱۷ 9	۲۴ 16	ہو 3
طبیب ۱۵	واجب ۹	احد 5	حی 10

عداوت کا ٹوٹکہ

۱۱۸- قمر در عقرب میں سیہہ جانور کے تکلے سات عدد لے کر ہر تکلہ پر سات سو بار سورۂ

انا اعطینا پڑھ کر دم کریں اور لفظ ابتر پر تین بار تکرار کریں۔ ساتھ ہی دشمن کا نام مع والدہ لیتے رہیں پھر یہ تیلے دشمن کی دہلیز کے نیچے گاڑ دیں۔ دشمن کا خانہ چند ہی دنوں میں تباہ و برباد ہو جائیگا اور یہ تباہی اس وقت تک جاری رہے گی۔ جب تک تیلے وہاں سے نہ نکالے جائیں۔ ایسے عملوں سے اول تو پرہیز کرنا واجب ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کا بار عامل کے سر پر ہوتا ہے۔

عمل اعطینا برائے عمل بغض

۱۱۹۔ یہ عمل بغض اور ہلاکی دشمن کے لئے نہایت ہی سریع التاثیر ہے۔ نمک سانبھر کی چالیس کنکریاں برابر برابر کی لے کر بعد نماز عشا پہلے پہر میں ستارہ زحل کی ساعت میں ایک سو ایک مرتبہ سورۃ اعطینا بطریق ذیل پڑھ کر دم کرو۔ منہ میں نیم کا پتہ رکھو اور بخور رال گوگل وغیرہ کا روشن کرو۔ پھر اپنے پاس کوئلوں کی آگ رکھ لو۔ ایک کنکری پر چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے آگ میں ڈال دو۔ اس طرح چالیس کنکریوں پر پڑھو۔ سات روز تک عمل کرنا ہے لفظ فلاں کی جگہ دشمن کا نام لو۔ سات دن نہ گزرنے پائیں گے کہ دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ سورۃ اس طریق سے پڑھو۔ اِنَّا اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ فلاں اَبْتَرْ اَبْتَرْ اَبْتَرْ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ فلاں اَبْتَرْ اَبْتَرْ اَبْتَرْ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرْ هُوَ الْاَبْتَر هُوَ الْاَبْتَرُ۔

اَعطینا برائے حُبّ

۱۲۰۔ اس سے پہلے ایک عمل تباہی دشمن کا لکھ چکا ہوں۔ حُبّ پر بھی بے خطا اثر کرتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ اکہ مرچ سیاہ لیں ایک ایک مرچ پر ایک ایک مرتبہ عمل مذکور پڑھ کر دم کریں۔ اور کوئلوں کی آگ میں ڈالتے جائیں۔ اس طرح اکتالیس دن تک کریں۔ اوّل تو سات یوم میں کام ہو جائے گا ورنہ اکیس و چالیس دن میں تو یقیناً مطلوب بے قرار ہو کر قدموں میں حاضر ہوگا۔ یہ عمل قمری مہینہ کی پہلی تاریخ سے گیارہ تاریخ تک کسی جمعہ کی رات شروع کر دیں۔ ساعت زہرہ کی ہو۔ بخور متعلقہ ستارہ بھی روشن کریں۔ سورۃ پڑھنے کا طریق یہ ہے۔ انا اعطینٰک الکوثر بحق یا جبرائیل فصل لربک والنحر بحق یا میکائیل ان شانئک بحق یا اسرافیل ھو الابتر بحق یا عزرائیل فلاں بن فلاں کو مطیع و مسخر کردے۔

بستہ کرنے کا عمل

۱۲۱۔ بعض مرد یا عورتیں فعلِ حرام کی مرتکب ہوتی ہیں جن کی وجہ سے خاندان کی عزت بھی برباد ہوتی ہے اور اُن کی زندگی بھی تاریک ہو جاتی ہے۔ یا بعض عورتیں اپنے خاندان کو چھوڑ کر یا بعض مرد اپنی

مستورات کو چھوڑ کر غیر جگہ خواہشات پوری کرتے ہیں۔ اُن کی اصلاح پر لانے کے لئے سزا نصیحت کام نہیں دیتی۔ جب کہ وہ خود ارادہ نہ کریں۔ اس لئے میں ایک عمل بتاتا ہوں۔ یوں کرو۔ ایک قفل آہنی لاؤ۔ اور مقارنہ قمر با مریخ یا زحل یا قمر در عقرب میں کاغذ پر لکھو۔ یا قاھرُ ذوالبطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ، اور اگر مرد ہے۔ تو اس کے نیچے یہ لکھو۔ بستم ذکر فلاں بن فلاں (نام مرد) بر فرج فلاں بنت فلانئہ (نام عورت) اگر عورت ہے تو لکھو بستم فرج فلاں بنت فلانئہ (نام عورت) بر ذکر فلاں بن فلاں (نام مرد) پھر اس تعویز کو لپیٹ کر قفل کی جوف میں ڈال دو ایک ہزار بار اوپر کی آیت شریف پڑھ کر قفل پر دم کر کے موم سے سوراخ بند کر دو۔ اور چابی لگا دو۔ اوپر تانت لپیٹ کر حوض یا کنوئیں میں ڈال دو۔ وہ عورت یا مرد جس کے حق میں باندھا جائے گا۔ اسی پر کبھی بھی قادر نہ ہو سکے گا۔ اور جب تک پانی سے قفل برآمد نہیں ہوگا۔ مرد عورت کشادہ نہ ہوں گے۔

صرف لڑکیاں پیدا ہوں

۱۲۲۔ جس کے یہاں لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ لڑکا نہ پیدا ہوتا ہو۔ یا اولاد ہی نہ پیدا ہوتی ہو۔ تو نیت فرزند اسم اعظم اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ روزانہ چورانوے (۹۴) بار پڑھا کرے اس طرح کہ دس مرتبہ اسم اعظم اور ایک مرتبہ رَبِّ لَاتَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ پھر دس مرتبہ اسم اعظم یعنی ہر دس مرتبہ پر ایک مرتبہ اسے پڑھے۔ آخر میں چار مرتبہ بچیگا اس چار مرتبہ میں ایک مرتبہ اسم اعظم اور ایک مرتبہ آیت ہوگی۔ یعنی چاروں دفعہ اسم اعظم سے ملا کر آیت پڑھے۔ بس عمل ختم ہوا۔ تھوڑا دودھ شیریں کر کے بوقتِ عمل اپنے پاس رکھ لیا کرے۔ جب عمل ختم ہو۔ تو اس دودھ پر دم کرے بڑا حصّہ آپ پیا کرے۔ اور چھوٹا حصّہ اپنی اہلیہ کو پلایا کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ چند ایام میں ہی اثر ہوگا۔ اور حمل ظاہر ہوگا۔ یہ عمل عورت کے دو ایام تک جاری رکھا جائے۔ شروع اس وقت کرے۔ جب اس کے ایام شروع ہونے میں اندازاً ایک ہفتہ ہو۔

بچّوں کے دانت نکالنا

۱۲۳۔ دانت نکالتے وقت بچوں کو بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ بعض بچے ضائع بھی ہو جاتے ہیں۔ طبی طریق پر ایک برقی فیتہ روحانی دنیا کا بنا ہوا بھی ملتا ہے۔ اس کے گلے میں پہننے سے بچہ کے دانت آسانی سے نکلتے ہیں۔ ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ شہد اور سہاگہ ملا کر مسوڑھوں پر ملنے سے دانت آسانی سے نکل آتے ہیں۔ اور روحانی طریقہ پر یہ عمل بہت مجرّب ہے۔ کالے دھاگہ کے بتیس تار گن کر گنڈا بناؤ۔ اور سورۃ شریف القادعہ بتیس (۳۲) مرتبہ پڑھو۔ ہر مرتبہ پر ایک گرہ لگاتے جاؤ۔ اور یہ گنڈا بچے کے گلے میں ڈال دو گنڈا ڈالنے سے قبل بتیس عدد مٹھائی کے ٹکڑوں پر فاتحہ دے کر اس کا ثواب حضرت خضر علیہ السلام کی

روح مبارک پر فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کردو۔ بتیس عدد مٹھائی کے ٹکڑے مثلاً ۳۲ بتاشے۔ ۳۲ ریوڑیاں۔ ۳۲ لڈو وغیرہ ہوں۔ یا اگر شیرینی ایک سطح والی ہو تو اس کے ۳۲ ٹکڑے کریں۔

قوتِ ذہن و امتحان کیلئے

۱۲۴- اس بچے کو جو امتحان دینے کی تیاری کر رہا ہے۔ یا امتحان میں کامیابی کی امید نہیں۔ یا جن کی قوتِ یادداشت کمزور ہے۔ یا جو بچے پڑھنے لکھنے سے جی چراتے ہیں۔ غرض کہ دماغ اور ذہن روشن کرنے کے لئے اور علمی کام میں غیبی امداد حاصل کرنے کے لئے یہ نقش نہایت مؤثر ہے، ذہنی قوتیں روشن ہو جاتی ہیں اور علمی کاوشیں کامیاب ثابت ہوتی ہیں۔

۷۸۶

۱۶۲۲	۱۶۲۶	۱۶۲۹	۱۶۱۵
۱۶۲۸	۱۶۱۶	۱۶۲۱	۱۶۲۷
۱۶۱۷	۱۶۳۱	۱۶۲۴	۱۶۲۰
۱۶۲۵	۱۶۱۹	۱۶۱۸	۱۶۳۰

اس نقش کو گلے میں ڈالنا چاہیئے۔

اگر کوئی بچہ کند ذہن ہو۔ پڑھنے میں جی نہ لگائے۔ دماغ۔ ذہن اور قوت یادداشت بیحد کمزور ہو۔ تو اس نقش کو بدھ کے دن شروع کرکے طلوع آفتاب کے وقت ہر روز پہلی ساعت میں چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھا کر اور عرق گلاب سے دھو کر پلایا کرے۔ انشاءاللہ اکیس دنوں میں ارتقائے ذہنی کی منزلیں طے ہو کر اعلیٰ قوت یادداشت پیدا ہو جائے گی۔ اور ذہن تیز ہو جائے گا۔ رغبت علم ہوگی۔

کشائش

۱۲۵- جو شخص رنج و محن میں مبتلا ہو۔ اور نت نئے وقت میں مشکلات میں گھرتا جا رہا ہو قرض بڑھ رہا ہو یا ملازمت میں ترقی نہ ہوتی ہو۔ یا کاروبار بند ہو جانے کا خطرہ ہو، ہر قدم پیچھے کو پڑ رہا ہو غرضیکہ امیدیں یاس میں بدل رہی ہوں۔ اندھیرا ہی اندھیرا نظر آتا ہو۔ بہت تنگی ہو۔ تو یوں کرے کہ شروع چاند میں کسی بھی بدھ یا جمعرات یا جمعہ کو دن بھر تمام نمازیں پابندی سے پڑھیں۔ رات کو جب عشاء کی نماز پڑھ لیں تو غسل کریں اور ایسے کمرے میں بیٹھ جائیں جہاں روشنی بہت مدہم ہو پھر دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت کی نیت سے ادا کریں اور درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں پھر قل ہو اللہ شریف ایک سو ایک بار پڑھے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِفَضْلِ رَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ۴۱ بار پڑھیں۔ پھر ایک مرتبہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا اِلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ط پڑھ کر آسمان کی طرف پھونک ماریں۔ اور اپنی حاجت کی دعا مانگے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیں۔

اب قلم دوات لیں سفید کاغذ پر زعفران سے اور کاہی کے قلم سے ایک مربع نقش پر کریں۔ اس میں رفتار کے لئے کونوں پر ہندسے دیئے گئے ہیں جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ پہلا خانے کا عدد

۸/ ۱۲۷	۱۱/ ۱۳۰	۱۴/ ۱۳۴	۱/ ۱۲۰
۱۳/ ۱۳۳	۲/ ۱۲۱	۷/ ۱۲۶	۱۲/ ۱۳۱
۳/ ۱۲۲	۱۶/ ۱۳۶	۹/ ۱۲۸	۶/ ۱۲۵
۱۰/ ۱۲۹	۵/ ۱۲۴	۴/ ۱۲۳	۱۵/ ۱۳۵

۱۲۰ پہلے لکھے۔ پھر ۱۲۱ لکھے۔ پھر جہاں ۱۲۲ ہے وہاں لکھے گویا ترتیب وار ہندسے پر کرے۔ صرف اس میں ایک سو بتیس کا ہندسہ نہیں ہے۔ اس کے نیچے وہ عبارت لکھے جس کے لئے نقش تیار کیا گیا ہے۔ ہمراہ تین اسم باری تعالیٰ کے اس طرح ہوں۔ یا کافیُ یا غنیُ یا رزاقُ میرے رزق میں برکت ہو یا میری دکان میں آمد کی برکت ہو یا جو چاہیں وہ لکھیں۔ پھر چوراسی (۸۴) بار یا کافیُ یا غنیُ یا رزاقُ پڑھ کر نقش پر دم کریں۔ اور اس نقش کو شیشہ میں جڑوا کر مکان یا دوکان میں لٹکا دیں۔ اس کے بعد ہر روز ہی تین اسماء چوراسی بار بعد نماز پڑھا کریں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ہو۔ اکیس دن کے اندر کشائش آپ خود بخود دیکھ لیں گے۔ حیرت انگیز طور پر اپنے مطلب کا حل سامنے نظر آئے گا۔ میں نہیں جانتا خزانۂ غیب سے آپ کو کتنا حصہ ملے گا۔ یہ آپ کے یقین، اعتماد اور ضرورت پر منحصر ہے جس کا فیصلہ قدرت ہی بہتر کرے گی۔ مگر یہ ضرور ہے کہ انشاءاللہ قرض ادا ہو جائے گا۔ مرتبہ ملیگا، رزق میں برکت ہوگی۔ اور کام چل نکلے گا۔ یہ یاد رکھیں کہ جس صاحب کو ضرورت ہو وہ خود اپنے لئے عمل کرے۔

عمل جمعتہ الوداع

(الف) درد دل کے لئے۔

۱۲۶- جمعتہ الوداع کی صبح بعد نماز فجر عمدہ خالص روغن چنبیلی پر اول آخر درود شریف سات بار پڑھیں۔ درمیان میں سورہ والعادیات سات بار پڑھیں اور تیل پر دم کر دیں۔ اور محفوظ کر لیں۔ یہ تیل جملہ قسم درد اعضاء۔ نزلہ و درد سر کے لئے بطور اکسیر تیار ہو۔ جب ضرورت ہو چند قطرے مقام درد پر ملیں۔ فوراً درد کافور ہوگا۔

(ب) ترقی رزق اور برکت

۱۲۷- آیت وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ ط ...... ذوالکتابت نقش مخمس یا مربع یا مثلث گلاب۔ زعفران اور مشک سے ہرن کی جھلی پر باشرائط بعد نماز جمعہ لکھیں۔ مشک نہ ملے تو پاس خوشبو کا بخور جلائیں۔ کاغذ پر بھی لکھ سکتے ہیں۔ یہ دو نقش لکھیں۔ ایک تجارتی متاع میں محفوظ رکھے۔ دوسرا اپنے جسم کے ساتھ رکھے۔ تو قدرت کاملہ سے بے انتہا خیر و برکت پائے۔ صاحب نصاب و زکات ہو جائے۔ تجارت پیشہ اصحاب کو، قرض دار کو۔ دکان دار کو۔ بے برکت گھر والے کو اور ملازمت کے طالب کو ضرور اس وقت فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ فی الواقع نہایت

مؤثر اور مجرب المجرب عمل ہے۔ جمعہ کے بعد مذہب نے کا ادبار کرنے کی اجازت دی ہے اس لئے جمعہ کی نماز کے بعد گھر آ کر علیحدہ جگہ اس عمل کو کریں۔ مخمس ذوالکتابت نقش یہ ہے۔ کُل تعداد ٢١٩٩ کا نقش ہے کونوں میں نقش کی چال کے اعداد سہولت کے لئے دیئے گئے ہیں۔ اگر خود نہ لکھ سکیں تو روزہ دار پرہیزگار نمازی سے لکھوا لیں۔ اور پھر نتیجہ سے ہمیں آگاہ کریں۔

یا جبرائیلؑ

بسم

ولقد ١/	مکنکم ٢٥/	فی الارض ١٩/	وجعلنا لکم ١٣/	فیہا معایش ٧/
١٤/ ٢٥١	٨/ ٥١٨	٢/ ١٤١	٢١/ ١٦٦	٢٠/ ١١٢٣
٢٢/ ١٦٧	١٦/ ١١١٩	١٥/ ٢٥٢	٩/ ٥١٩	٣/ ١٤٢
١٠/ ٥٢٠	٤/ ١٤٣	٢٣/ ١٦٨	١٧/ ١١٢٠	١١/ ٢٤٨
١٨/ ١١٢١	١٢/ ٢٤٩	٦/ ٥١٦	٥/ ١٤٤	٢٤/ ١٦٩

یا میکائیلؑ

وفق اس نقش کا ٢١٩٩ ہے۔

قمر در عقرب

١٢٨ - قمر ہر ماہ برج عقرب میں آتا ہے۔ اس کے داخلہ کی تاریخیں اور اوقات تقویم سے معلوم ہوسکتی ہیں۔ یہ وقت اور قران مریخ و قمر دو شخصوں کے درمیان مفارقت کے لیئے بہت مؤثر ہوتا ہے اگر قمر در عقرب میں عمل کریں۔ تو داخلہ سے ۴ گھنٹہ بعد شروع کریں یہی وقت قمر در عقرب میں عین عمل کا ہوتا ہے۔ میں ایک عمل لکھتا ہوں۔ اگر دو شخصوں میں مفارقت لازمی کروانا ہو۔ تو وقت مقررہ پر کوئلہ دہکا کر اپنے سامنے رکھیں۔ اور ایک سو کالی مرچ بھی رکھیں۔ ذیل کا عمل ہر فلفل پر تین مرتبہ پڑھ کر کوئلوں پر ڈالتے جائیں۔ کل تین سو مرتبہ ہوا۔ دوسرے دن بھی اسی وقت کریں۔ اور تیسرے دن بھی اسی وقت عمل کریں۔ انشاء اللہ تین یوم میں مفارقت ہو جائے گی روزانہ سو کالی مرچیں ہوں کوئی پرہیز نہیں سوائے اس کے کہ رجال الغیب کا لحاظ رکھ کر بیٹھو۔ عمل ایسے موقعہ پر کریں جہاں مفارقت شرعاً جائز ہو۔ یہ عمل مجرب ہے اور کبھی خطا نہیں کرتا الا ماشاء اللہ عمل یہ ہے۔ سورۃ القارعۃ تا منفوش پڑھ کر آخر میں یہ زیادہ کریں۔ اللّٰھُمَّ فرق بین فلاں بن فلاں۔ دونوں کا نام معہ والدہ لیں جن میں جدائی کی ضرورت ہو۔ اگر والدہ کا نام معلوم نہیں۔ تو خالی نام ہی لیں۔ مگر تصوّر سے کام لیں۔ اور دونوں کی صورتوں کو اچھی طرح تصوّر کر کے عمل پڑھیں۔

مقابلہ نحسین

١٢٩ - مریخ و زحل دو نحس ستارے ہیں۔ جب ان میں نظر مقابلہ ہوتی ہے۔ تو یہ انتہائی نحس اثر ظاہر کرتے ہیں۔ اگر اس وقت کوئی ایسا عمل تیار کیا جائے جو اس کا اثر قبول کرے۔ تو تاثیر اس کی جلد ہی ملاحظہ میں آئے گی۔ جن دو شخصوں کے اندر ناجائز تعلق ہو۔ یا جن دو شخصوں میں نفاق ڈالوانا مقصود ہو۔ یا وہ اشخاص جنھوں نے مل کر زندگی کو اجیران بنا رکھا ہے۔ اور آپ چاہتے ہیں کہ ان میں نفاق ہو جائے تاکہ نقصان نہ پہنچا سکیں۔ یا کوئی آپ کے خلاف کسی ایسے شخص کو کہتا ہے جس سے آپ کا مفاد وابستہ ہے۔ اور آپ مخالف کو اس کی نظروں میں گرانا چاہتے ہیں۔ تو آیت مبارکہ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ (پارہ ٢٧ سورہ رحمٰن) کے اعداد نکالیں یہ ٣١٦٢ ہیں۔ اس کی مثلث زرد کاغذ پر تیار کریں۔ جو یہ ہے۔ رفتار کے لئے کونوں پر نمبر دیئے گئے ہیں آپ انھیں نہ لکھیں۔ اس کے نیچے دونوں کے نام معہ والدہ معہ مقصد لکھیں ہر ایک کے اوپر نیچے ایک ٹھیکری کوری رکھ کر اوپر اور دھاگہ لپیٹ لیں۔ اور محفوظ کر لیں۔ اب ایک نقش کو آگ کے نیچے اس طرح دفن کریں۔

یامذلُّ

٦/ ١٠٥٦	١/ ١٠٥٠	٨/ ١٠٥٨
٧/ ١٠٥٧	٥/ ١٠٥٥	٣/ ١٠٥٢
٢/ ١٠٥١	٩/ ١٠٥٩	٤/ ١٠٥٤

فلاں ابن فلاں البغض والعداوۃ بین فلاں ابن فلاں

کہ حرارت پہنچتی رہے۔ باقی دو کو دونوں کی گزرگاہ میں علیحدہ علیحدہ دفن کر دیں یا ان کے مکانوں میں دفن کر دیں۔ ایک مرحلہ ختم ہو جائے گا۔ نقش وقت پر تیار کرنے ہیں۔ دفن کسی بھی منگل یا ہفتہ کو کریں۔

جب نقش لکھ چکیں تو ایک تکسیر تیار کریں۔ ایک سطر میں آیت لکھیں علیحدہ علیحدہ حرفوں میں دوسری سطر میں نقش کے نیچے والی عبارت (سطر مقصد) علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھیں۔ اب دونوں سطروں کو امتزاج دیں یعنی ایک حرف آیت کا ایک مقصد کا لے کر نئی سطر تیار کریں۔ اس سطر امتزاج کی تکسیر تیار کریں۔

اب انگیٹھی میں کوئلے سلگائیں۔ انگیٹھی کی طرف بیٹھ کر کے بیٹھ جائیں لیکن خیال رکھیں کہ مخالفین کے گھروں کی طرف منہ نہ ہو۔ ایک سطر اوّل تکسیر سے کاٹ لیں۔ آج کا عمل اس سطر پر اس طرح کرنا ہے۔ کہ تین دفعہ آیت پڑھیں۔ قینچی سے ایک حرف کاٹیں دم کریں اور آگ میں ڈال دیں۔ یہ یاد رہے کہ آیت کے بعد کہیں کہ فلاں بن فلاں البغض فلاں بن فلاں۔

اسی طرح ہر حرف پر تین دفعہ آیت معہ مقصد پڑھ کر آگ میں ڈالتے ہوئے سطر تکسیر ختم کر دیں۔ حروف ترتیب وار کاٹیں۔ جب سطر ختم ہو جائے تو عمل ختم ہو گیا۔ اگلی رات پھر کوئلے

سلگا کر کسی علیحدہ جگہ میں بیٹھ جائیں اور سطر تکسیر نمبر ۲ کاٹ کر اس کے ہر حرف پر عمل کر کے جلائیں ہر رات اسی طرح عمل جاری رکھیں۔ لیکن ساعت مریخ یا زحل کی عمل کے لئے انتخاب کیا کریں۔ عمل کرتے وقت منہ میں کالی مرچ رکھا کریں۔ بعض اوقات چند ہی دنوں میں مقصد حاصل ہو جاتا ہے جب بھی ایسا ہو عمل فوراً ختم کر دیں۔ یعنی باقی سطروں پر عمل نہ کریں۔ بلکہ آگ کے نیچے دفن شدہ نقش بھی نکال کر اُسے جلا دیں۔ مفارقت کے بعد زیادہ دنوں تک نقش رہنے سے ان دونوں میں سے کسی کو زیادہ نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو سکتا ہے۔ اپنے کام سے کام رکھیں۔ زیادہ تکلیف دینا خلاف شرع ہے۔ عمل کے دوران کسی قسم کے پرہیز کی ضرورت نہیں۔ البتہ جن دو شخصوں کے درمیان مفارقت مطلوب ہے اُن کے ہاتھ سے نہ کوئی چیز کھائیں نہ پئیں۔

گرفتاری چور

۱۳۰۔ نابالغ لڑکا یا لڑکی کے ہر دو ہاتھوں پر روشنائی لگائیں اور اس عزیمت کو جو یا ماش کے دانوں پر پڑھ پڑھ کر معمول کو ماریں۔ زیادہ سے زیادہ نو دفعہ پڑھنے سے ہتھیلی پر صورت چور کی ظاہر ہوگی۔ عزیمت یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ نَتَحُوْنَ فَتَحُوْنَ۔ جُتَّتَکَ جُتَّتَکَ جُتَّتَکَ۔ شَفِیْعًا شَفِیْعًا عطیشًا عَطِیْشًا۔ سُرُوْرًا سُرُوْرًا سُرُوْرًا۔ قَدُوْرًا قَدُوْرًا قَدُوْرًا۔ سهلًا سهلًا سهلًا نهلًا نهلًا نهلًا اُحْضَرُوْا اُحْضَرُوْا اُحْضَرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ سلیمان بن دَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَام۔

کاروبار و ترقی

۱۳۱۔ اگر عالم الغیب کا ہی حکم خاص اس عمل کے اثر کو روک دے۔ تو اور بات ہے۔ اور زیر قانون واللہ غالب علیٰ امرہٖ مجبوری ہے۔ مگر جہاں تک عاملین کی تحقیق اور قانون عملیات کا تعلق ہے۔ اس عمل کا اثر یقینی ہے۔ جن اصحاب کی ترقی رکی ہوئی ہو۔ یا ملازمت نہ ملتی ہو۔ یا کاروبار رک گیا ہے۔ تو یہ نقش آپ کو خوش قسمتی سے ہمکنار کرے گا۔ مجھے اس پر کامل یقین ہے اور دعا ہے۔ کہ خداوند کریم آپ کو بھی اس سے کامیاب کر کے میری یقین کا ممد و معاون بنائے یہ خیال نہ کریں کہ نقش بالکل سادہ ہے اور اس کی ترکیب عمل آسان سی ہے بلکہ جس طرح طب میں علاج بالمفردات ایک مؤثر طریق ہے۔ اسی طرح عملیات میں بھی ایک خاص قسم ہے اس نقش معظم کو ۷۸۶ مرتبہ لکھو۔ یہ اس کی زکوٰۃ ہے۔ ہر نقش کو علیحدہ علیحدہ کاٹ کر اور گولیاں بنا کر آٹے میں لپیٹ کر پانی میں ڈال دو۔ لیکن ایک اور نقش بھی لکھ لو۔ اس آخری

نقش کو عطر میں معطر کر کے اور زرد ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر سچے اعتقاد سے اپنے پاس رکھیں انشاءاللہ تعالیٰ ۲۱ یوم میں اس کا کھلا ہوا اثر معلوم ہو جائے گا۔ نقش ہمیشہ اپنے پاس رکھیں۔ اور دراز عرصہ تک پاس رکھیں۔ پاس رکھنے کی کوئی میعاد نہیں مگر اثر اکیسویں دن سے ظاہر ہونا شروع ہوگا۔

نقش یہ ہے ←

۷۸۶

۸/۶۹۵	۱/۶۸۷	۶/۶۹۲
۳/۶۸۹	۵/۶۹۱	۷/۶۹۴
۴/۶۹۰	۹/۶۹۶	۲/۶۸۸

نقش لکھنے کے متعلق بھی سمجھ لیں۔ اگر ایک ہی نشست میں نقش لکھنے کا ارادہ ہو تو سعد اوقات یعنی تثلیث یا تسدیس زہرہ و مشتری میں شروع کر دے۔ ختم جب جی چاہے ہو۔ اگر ایک ہی نشست میں ممکن نہیں۔ تو سات دن میں ختم کرو۔ ہر دفعہ ۹۸۔ ساتویں روز سو نقش لکھو۔ پاس رکھنے والا ملا کر۔ بس عمل کی تکمیل ہو جائے گی۔ روزانہ نقش لکھنے کا وقت مقرر نہیں جو وقت پہلے دن مقرر کر لیں۔ اس کی پیروی روزانہ کریں۔ کسی خاص قلم دوات اور کاغذ کی بھی ضرورت نہیں۔ زکوٰۃ کے نقوش کالی پنسل سے بھی لکھ سکتے ہیں۔ مگر آخری نقش زعفران سے لکھنا ہوگا۔ نقش طہارت سے لکھا کریں۔ منہ مشرق کی طرف رکھا کریں۔ مندرجہ بالا مثلث کے کونوں میں رفتار کے ہندسے بھی دیئے گئے ہیں ان کو نقش میں لکھنے کی ضرورت نہیں۔ کوئی پرہیز نہیں۔ اگر چاہیں تو روزانہ نقش لکھ کر گولیاں بنا کر بھی دریا وغیرہ میں ڈال سکتے ہیں یا آخری دن سب نقوش کو بھی اکٹھا ڈال سکتے ہیں۔ پانی ایسا ہو جس میں مچھلیاں ہوں۔ اگر کسی ایسی جگہ جہاں ایسا پانی نہ ہو۔ تو پھر کنوئیں میں ڈال دیں۔ وہ کنواں جس سے کھیتوں کو پانی ملتا ہو۔ چھ دنوں میں لکھنا ہو تو ساعت مشتری میں روزانہ لکھے۔

مجاور و مسافر

۱۳۲۔ مجاور و مسافر کا عمل از قسم دست غیب ہے۔ اور قدرت صرف مستحقین کو ہی اسے بخشتی ہے اپنے حالات کا اپنے دل کا اپنی ضروریات کا اندازہ کر کے اس عمل کو کریں۔ ورنہ وقت ضائع نہ کریں۔ مجاور و مسافر کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ دو سکے بذریعہ عمل تیار کئے جاتے ہیں ایک کو پاس رکھا جاتا ہے جو مجاور کہلاتا ہے۔ دوسرے کو بازار میں چلایا جاتا ہے۔ جو مسافر کہلاتا ہے۔ یہ مسافر کبھی دوسرے کے پاس نہیں رہ سکتا۔ فوراً مجاور کے پاس پہنچ جاتا ہے خواہ یہ مجاور سکہ کہیں بھی ہو اور کیسے ہی صندوق میں بند ہو۔ دراصل دونوں عاشق و معشوق سکہ کہلاتے ہیں۔ معشوق مجاور ہوتا ہے اور عاشق مسافر ہوتا ہے۔ ان دونوں سکوں کے اندر یہ قوت بذریعہ عمل پیدا کی جاتی ہے۔

ایک ہی سنہ کے دو پیسے لے کر ایک روپیہ منہ میں رکھا جائے اور دوسرا پاؤں کے نیچے۔ اوّل دو

رکعت نماز بہ نیت دست غیب پڑھے۔ بعد ازاں سورۃ اخلاص سات بار پڑھے۔ اور قبل سورہ اخلاص کے گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ مگر یہ تمام پڑھائی حالتِ قیام میں ہو۔ جب درود شریف سے فراغت حاصل کرے۔ تو منہ والے روپیہ کو منہ سے نکال کر اس پر گیارہ مرتبہ سورۃ "ھَلْ اَتٰی" پڑھے۔ پھر پاؤں کے نیچے والا روپیہ نکال کر اس پر اکیس مرتبہ سورۃ "وَالَّیْل" پڑھے اور آخر میں درود شریف گیارہ بار اور سورۃ اخلاص سات بار پڑھے مگر یہ عمل بعد نماز عشاء یا بعد نماز صبح کیا جائے اس عمل کو منقلب مہینوں میں یعنی حمل۔ سرطان۔ میزان۔ جدی میں کیا جائے۔

ترکیب مذکورہ بالا کے مطابق چالیس دن کا عمل ہے۔ ہر روز جب عمل کر لیا کریں۔ تو دونوں روپیوں کو کسی علیحدہ علیحدہ صندوقچہ یا برتن میں رکھیں۔ یہ نہایت ضروری ہے کہ ہر دو پر کوئی نشان ضرور لگائیں جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ یہ روپیہ منہ والا ہے۔ اور وہ پاؤں والا ہے۔ اور صندوقچہ پر بھی لکھیں کہ اس میں منہ والا روپیہ ہے اور اس میں پاؤں والا روپیہ ہے۔ ہر طرح کی تسلی رکھیں تاکہ شناخت میں غلط فہمی قطعی نہ ہونے پائے۔

جب عمل ختم ہوگا۔ تو دو حالتوں میں سے ایک پیش آئے گی۔ اوّل یہ کہ منہ والا روپیہ منہ میں ہی رہے اور پاؤں والا روپیہ اس کے پاس آجائے۔ دوم یہ کہ پاؤں والا پاؤں میں ہی رہے۔ اور منہ والا اس کے پاس چلا جائے۔ یہ دونوں صورتیں کامیابی کی ہیں۔ جو روپیہ اپنی جگہ قائم رہے گا وہ مجاور کہلائے گا۔ اور جو چل کر جائے گا وہ مسافر کہلائے گا۔ اگر دونوں روپے اپنی اپنی جگہ قائم رہیں۔ تو عمل کامیاب نہیں ہو سکا۔

جو روپیہ مسافر ہوگا۔ اس کو بازار میں چلانا ہے وہ دوسرے مجاور سے فوراً آملے گا جب بازار سے ایک روپیہ مل جائے۔ مثلاً آٹھ آنہ کی چیز آپ نے خریدی اور دکاندار نے آٹھ آنے واپس دئے پھر دوسری دفعہ روپیہ چلا کر آٹھ آنہ کی چیز خریدی اور آٹھ آنہ دکاندار نے واپس دیئے تو گویا ایک روپیہ آپ کو ملا۔ اس وقت چار آنہ خیرات کر دیں اور بارہ آنہ اپنے مصرف میں لا سکتے ہیں یا جمع کر سکتے ہیں۔ خیرات آپ کو فوراً ہی یا اسی دن کرنی ہوگی۔ جس قدر بھی بنے مگر اخراجات کے سلسلے میں آپ پابند نہیں۔

اس عمل کے لئے عامل کو صحیح معنوں میں عامل ہونا چاہیئے۔ پابند شریعت ہو۔ اور حلال حرام کی تمیز رکھے۔ نیز جب بھی اس راز کو کسی پر ظاہر کرے گا۔ تو عمل ضائع ہو جائے گا۔

باب سوم

اعمالِ قدرت

ان تمام عملیات سے ہر مسلمان فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ کسی چلّہ یا کسی سے اجازت کی ضرورت نہیں، تمام اعمال حدیث و قرآن کے ہے۔ ان کی تاثیر سے اس سے بہتر سند اور کیا ہو سکتی ہے۔

جنّ و شیاطین

۱۳۳۔ جن و شیاطین کی ہستیاں قرآنِ پاک سے ثابت ہیں اور لوگوں کو ستانا بھی احادیث سے ثابت ہے۔ آئے دن اس قسم کی شکایات بھی سننے میں آتی ہیں۔ امام بیہقی نے ایک طولانی حدیث بیان کی ہے کہ حضور کے مشہور صحابی حضرت ابو دجانہؓ ایک مرتبہ حضور علیہ السلام سے عرض کرنے لگے کہ رات جب میں سونے کو لیٹا تو گھر میں ایک آواز آئی۔ جیسے شہد کی مکھیاں بھنبھناتی ہیں، میں نے اپنا سر اٹھایا تو ایک سایہ دیکھا جو حرکت کر رہا ہے میں نے اسے ہاتھ لگایا تو اس نے ایک شعلہ میری طرف پھینکا، مجھے ایسا معلوم ہوا کہ میں جل رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ وہ جن ہے پھر آپ نے قلم دوات اور کاغذ منگوا کر جناب علی کرم اللہ وجہہ کو دیا اور فرمایا کہ لکھو،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالصَّالِحِيْنَ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ۔ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُّقْتَحِمًا اَوْ رَاعِيًا حَقًّا مُّبْطِلًا فَهٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعُمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ تُغْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تُفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

حضرت ابو دجانہ فرماتے ہیں کہ میں اس کاغذ کو لے آیا اور دوسری رات اپنے سرہانے رکھ کر سو گیا فرماتے تھے کہ میرے گھر سے جنوں کی آواز آتی تھی۔ ہائے جلے۔ ہائے جلے، ابو دجانہ اس تعویز کو اپنے

سر ہلنے سے الگ کرے۔ قسم ہے لات وعزیٰ کی۔ اب ہم تیرے گھر نہیں آئیں گے۔ حضرت ابو دوجانہ فرماتے ہیں کہ صبح کی نماز میں میں نے حضور سے رات کی چیخ و پکار کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کہ اب وہ قیامت تک جلتا رہے گا۔

اگر کسی کو خود یا گھر میں کسی کو آسیب کا خلل ہو۔ یا یہ اندیشہ ہو کہ کسی پر سایہ ہے تو اس عمل مبارک کو لکھ کر بیمار یا آسیب زدہ کے سرہانے رکھو۔ اگر مکان میں اندیشہ ہو تو لکھ کر اونچی جگہ لٹکا دو۔ اس عمل کی تاثیر بیان کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتا۔ یہ پیغمبر آخرالزماں کے الفاظ مبارک ہیں آج بھی جاری ہیں اور ہمیشہ جاری رہیں گے۔ حدیث پاک کی سند کافی ہے۔ باذن اللہ تعالیٰ اور حسب ارشاد حضور علیہ السلام کسی آسیب یا جن شیطان یا منتر یا جادو کی طاقت نہیں کہ اس کا اثر ایک رات بھی قائم رہ سکے۔

قبولِ حاجت

۱۳۴۔ احادیث صحیحہ میں ایک محیر العقول واقعہ کا ذکر ہے کہ ایک نابینا حضور علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا۔ آپ دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری طرف بینائی درست کردے اور گم شدہ نور واپس آجائے۔ آپ نے فرمایا اگر تم اس بے بصری پر صبر کرو تو اس کا نتیجہ عاقبت میں خوب ملے گا۔ اگر تم دنیا کی بصارت پر راضی ہو تو میں دُعا کرنے کو موجود ہوں۔ ان نابینا نے عرض کیا کہ آپ میرے لئے دُعا ہی کریں، آپ نے ان نابینا سے فرمایا وضو کرو، جب وہ وضو کر چکے تو فرمایا کہ یہ دُعا پڑھو۔ انہوں نے یہ دُعا پڑھی اور بحکم خدا ان کی آنکھیں بینا ہو گئیں، اس دُعا کے موثر ہونے پر اکثر محدثین کا اتفاق ہے۔ نسائی (حدیث کی معتبر کتاب) نے بعد وضو دو رکعت نماز نفل پڑھنا بھی بیان کیا ہے۔ اب میں عرض کرتا ہوں کہ جب ایک نابینا اس دُعا کے اثر سے بینائی حاصل کر سکتا ہے تو ہم دنیا کی معمولی مصیبتوں اور کلفتوں سے کیوں نجات حاصل نہیں کر سکتے۔ حدیث پاک کے مطابق ترکیب یہ ہے کہ جب کوئی مصیبت پیش آئے اور کسی امر میں سخت پریشان ہو تو پہلے وضو کرے۔ بعد ازاں دو رکعت نماز بہ نیت قضائے حاجت پڑھے بعد ازاں اسی مصلّے پر بیٹھ کر یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ ؕ

حدیث پاک میں نہ پڑھنے کی تعداد دی ہے۔ نہ ایام کی۔ نابینا کے متعلق تو حدیث پاک کا مفہوم یہ ہے کہ ان کو فوراً بصارت عطا ہو گئی اور یہ حضور علیہ السلام کا خاص معجزہ اور دُعا کا اثر تھا ہم کو بطریق عمل کُل کے لئے تعداد کی بھی ضرورت ہے اور میعاد کی بھی۔ میرا اندازہ یہ ہے کہ نئے چاند میں روزانہ ایک سو اٹھاون (۱۵۸) مرتبہ پڑھیں۔ سات، چودہ یا اکیس دن میں انشاء اللہ مصیبت دور کر دے گا۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں حضور علیہ السلام کا ارشاد کردہ عمل ہے جس کی صحت اور اثر

میں شبہ کرنا بھی گناہ ہے سچے دل اور اعتقاد سے کریں۔ بظاہر کیسی ہی ناممکن بات کیوں نہ ہو گی۔ انشاء اللہ ضرور پوری ہو گی۔

وسوسہ شیطانی

۱۳۵۔ فرمایا جناب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ نماز صبح کے فرض پڑھ کر اسی طرح بیٹھے رہو یعنی پاؤں موڑ کر جس طرح التحیات میں بیٹھے ہیں، بیٹھے رہو۔ اور قبل اس کے کہ کوئی بات کی ہو۔ یعنی فرضوں کا سلام پھیر کر پہلو نہ بدلو۔ اسی طرح بیٹھے رہو۔ اور کسی سے بات نہ کرو۔ بلکہ سلام پھیرتے ہی دس مرتبہ اس عمل کو پڑھو۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

دوسری حدیث میں تعداد سو بار آئی ہے۔ ایک اور حدیث میں ایک جُملہ مقدم و مؤخر پایا گیا ہے۔ مگر میری تحقیق میں جو صحیح ہے وہ لکھ دیا ہے جو صاحب اس عمل کو ورد کرلیں گے وہ خزانہ غیب سے وہ پائیں گے۔ جس سے مستغنی ہو جاتے ہیں۔ اس عمل کا اثر یہ ہے کہ پڑھنے والے کا دل وسوسہ شیطانی سے پاک ہو جاتا ہے جس کا نماز یا عمل یا عبادت میں بھٹکتا ہو۔ اس کو بہت فائدہ ہو گا شیطان اس کے عمل پر تصرف نہیں کر سکتا اور دنیوی طریق پر خداوند کریم اس کے درجات بلند کرتا ہے، عامل کی ہیبت اور عظمت لوگوں کے دلوں پر چھا جاتی ہے۔ اگر آپ نماز پڑھتے ہیں تو اسے شامل کرلیں۔ صرف یہی عمل انسان کو گرداب مصیبت اور معصیت سے نکالنے کو کافی ہے۔ مرتے دم تک تمام کاموں کے اسباب غیب سے درست رہیں گے اور محتاجی نہ ہو گی۔ ناکامی تو صرف شیطان کی وجہ سے ہوتی ہے اور وہ اس کے عامل پر حملہ ہی نہیں کر سکتا۔ اس لئے سارے کام درست رہتے ہیں۔ بڑے بڑے مقبولانِ بارگاہ احد نے اسی عمل کے ذریعہ خدائے قدوس سے برکت اور نعمت حاصل کی ہے۔

نظرِ بد

۱۳۶۔ فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ اَلْعَیْنُ حَقٌّ۔ یعنی نظر حق ہے۔ اور تمام علمائے حق قائل ہیں۔ کہ نظر حق ہے اور بُری نظر کے اثر سے تکلیف پہنچ جاتی ہے۔ مالی اور جسمانی ہر طرح کی۔ بعض اصحاب کا خیال ہے کہ نظر صرف بچوں کو ہوتی ہے۔ مگر یہ صحیح نہیں۔ نظر بد کا اثر ہر شخص پر ہوتا ہے۔ بچے جوان بوڑھے کی قید نہیں۔ حدیث میں ایک عمل نظر بد کا اثر دور کرنے کا آیا ہے، فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص نظر بد کے اثر سے تکلیف میں ہو تو یہ عمل پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَحَسْبَھَا قُمْ بِاِذْنِ اللّٰہِ۔ بعض علماء نے فرمایا ہے کہ قُم باذن اللہ حضور علیہ السلام کے لئے مخصوص ہے عوام کو جائز نہیں۔ اس لئے حسبھا تک پڑھنا چاہئے

لیکن علمائے کرام اور اولیائے عظام اگر پورا عمل پڑھیں تو جائز ہے۔

نظر بد کا اثر جانوروں کبھی ہوتا ہے۔ احادیث میں جانوروں سے نظر بد دور کرنے کے عمل بھی مذکور ہیں میں آپ سے عرض کروں گا کہ نظر کا اثر یقینی ہوتا ہے اور ہر چیز پر ہوتی ہے۔ کوئی بیمار ہے تو ممکن ہے کہ اس کی بیماری نظر بد کی وجہ سے ہو۔ وہ اس طرح کی حالت صحت میں کسی نے تندرستی اور صحت پر نظر کر کے نظر لگائی کہ کیا اچھی ہے؟ اور یہ کیسا تندرست ہے؟ بس بیمار ہو گیا۔ اسی طرح مال پر۔ اولاد پر۔ تجارت پر نوکری پر۔ شادی پہ کپڑے پر۔ دوکان پر۔ غرضیکہ ہر کام اور ہر چیز پر نظر بد کا اثر ہوتا ہے۔ یہ مسئلہ خالص روحانی ہے۔ دنیا کے کسی قانون سے اس کا تعلق نہیں۔ مجھے تو اس کا دن رات کا تجربہ ہوتا ہے اور صرف یقین ہی نہیں بلکہ عین الیقین اور حق الیقین ہے۔ کہ نظر حق ہے اور ہر شخص اور ہر چیز پر لگتی ہے اور اس کا اثر ہوتا ہے۔ جن اصحاب کو تجربہ نہ ہو تو ان کے واسطے جناب رسول علیہ السلام کا ارشاد ہزاروں شہادات اور لاکھوں تجربات سے زیادہ مستند ہے۔ "اَلْعَیْنُ حَقٌّ" کا ارشاد نسائی۔ ابن ماجہ۔ حاکم۔ طبرانی وغیرہ احادیث کی کتب میں موجود ہے۔ تقاضائے دانش یہ ہے کہ جب کوئی بیماری یا تکلیف خود کو ہو۔ یا گھروں میں سے کسی کو ہو تو علاج سے قبل نظر بد کو توڑا جائے۔ اگر مالی حالت خراب ہے۔ دکان نہیں چلتی۔ کوئی مقدمہ ہو غرض کوئی تکلیف ہو تو تدبیر علاج کے ساتھ نظر بد کو بھی توڑا جائے۔ ممکن ہے کہ کام کی خرابی نظر بد کا ہی اثر ہو۔ اگر نظر بد کا اثر ہوگا۔ تو نظر بد اثر ہوگا۔ تو نظر توڑنے سے ہی سب کام درست ہو جائیں گے۔ مندرجہ بالا عمل پڑھنے۔ پانی پر دم کر کے پلانے غسل کرانے یا تعویذ پہننے سے نظر ٹوٹ جاتی ہے۔

مفلسی

۱۳۷۔ حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضورؐ سے عرض کیا کہ میں حد درجہ افلاس اور تنگ دستی میں مبتلا ہوں۔ رزق مجھ پر تنگ ہے۔ آپ کچھ تعلیم فرمایئے، کہ اللہ تعالیٰ رزق مجھ پر فراخ کر دے اور میری مالی حالت درست ہو جائے۔

آپ نے فرمایا کہ جب تم باہر سے گھر میں داخل ہو۔ تو کہو السلام علیکم۔ خواہ گھر پر کوئی ہو یا نہ ہو۔ اس کے بعد کہو۔ السلام علیک یا رسول اللہ۔ اس کے بعد سورۃ اخلاص (قل ہو اللہ احد) ایک بار پڑھو، اس عمل سے اللہ تعالیٰ تمہاری مفلسی دور کر دے گا۔ حضرت سہیل فرماتے ہیں کہ اس شخص نے یہی عمل کیا اور اللہ تعالیٰ نے اسے اس قدر غنی کر دیا کہ وہ اپنے ہمسایوں، عزیزوں اور دوستوں کو تقسیم کرنے لگا۔

ضرورت مند کو چاہئے کہ جب بھی گھر میں داخل ہو۔ اس عمل کو کرے۔ خواہ دن میں بیس مرتبہ داخل ہو۔ قانون قدرت بالکل سیدھے اور سادے ہوتے ہیں۔ عاملین جو عمل تعلیم فرماتے ہیں، ان میں سے اکثر پیچیدہ ہوتے ہیں کہ عام آدمی انہیں کر ہی نہیں سکتا۔ اعداد نکالو۔ تکسیر کرو۔ حروف بناؤ۔ مؤکل بناؤ۔ نقش بناؤ۔ یہ کرو وہ کرو۔ غرض ہزار قسم کے طریقے ہوتے ہیں۔ مگر عملیات قدرت میں کوئی

پیچیدگی نہیں ہوتی۔ حضور سرور عالم عامل قدرت تھے۔ اس لئے حضور جو عمل تعلیم فرماتے تھے، بالکل سادہ ہوتے تھے۔ لیکن اس سادگی پر ہماری بے شمار بناوٹیں قربان ہوں۔ دنیا کے لوگ مشکل پسند ہوتے ہیں جس عمل میں جس قدر پیچیدگیاں اور عجیب و غریب باتیں ہوں گی۔ اس کو ہر شخص عزت کی نظر سے دیکھتا ہے مگر حضور کے عملیات کا مرتبہ تو ان سے دریافت کریں جو اس راہ کے گدا ہیں۔

آیاتِ کفایات

۱۳۸۔ حضرت عثمان غنیؓ نے ایک مرتبہ حضور علیہ السلام سے عرض کیا کہ خداوند عالم نے جو ارشاد فرمایا ہے۔ لَہٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یعنی اس کے ہی پاس آسمانوں اور زمینوں کی کنجیاں ہیں۔ تو وہ کنجیاں کیا ہیں؟ اور کیا کسی کو مل سکتی ہیں؟

آپ نے فرمایا۔ ہاں وہ کنجیاں مجھے معلوم ہیں اور وہ یہ ہیں پھر حضور علیہ السلام نے چند ایک آیات پڑھیں اور ان کے اثرات بیان فرمائے۔ کتب احادیث میں ان کنجیوں کے بے شمار اوصاف و اثرات بیان کئے گئے ہیں۔ میں ایک بیان کرتا ہوں۔ یہ کفایات کے مقام ہیں۔ اور مہمات جملہ کے پورا کرنے۔ غربت وطن سے واپس ہونے حصول مراد کلی و جزوی۔ دفع دشمناں، دفع مرض، دفع قرض۔ دفع رنج و غم۔ خلاصی قید وغیرہ کے لئے نافع ہیں۔ خدا کے فرشتے اس کی اور اس کے ہر کام کی محافظت کریں گے اور اس کا ورد کرنے والا دنیا کے کسی غم میں گرفتار نہ ہوگا۔ اور جو مصیبت ہے وہ ٹل جائے گی آیات کفایات کے چھ کلمے ہیں اور وہ یہ ہیں وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا۔ کوئی بھی مقصد ہو۔ بعد نماز عشاء کسی امر کی نیت سے چھ سو بار پڑھے۔ اگر اتنا نہ پڑھ سکے تو صبح کی نماز کے بعد ساٹھ مرتبہ پڑھے اور مقصد کی دعا کیا کرے۔ یقین رکھیں کہ اثر اٹل ہے۔ دین و دنیا کی چھ سعادتیں ان میں پوشیدہ ہیں۔

ادائیگی قرض

۱۳۹۔ مستند احادیث میں ایک واقعہ کا ذکر ہے کہ جناب حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کسی نے عرض کیا کہ میں ادائے کتابت (قرض) میں گرفتار ہوں۔ اور ادا کرنے سے عاجز ہوں۔ آپ میری امداد فرمایئے۔ آپ نے فرمایا۔ میں چند کلمہ تم کو تعلیم کرتا ہوں جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مجھے پہنچے ہیں۔ اگر تم اسے پڑھو گے تو تمہارا قرض ادا ہو جائے گا۔ اگرچہ وہ پہاڑ کے برابر کیوں نہ ہو پھر آپ نے جو دعا تعلیم فرمائی وہ یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

یہ واقعہ مفصل مشکوٰۃ شریف میں موجود ہے اور ترمذی بھی یہ دعا درج ہے۔ چونکہ پہلے مسلمانوں کا ایمان و ایقان بدرجہ اتم تھا اور انجلائے قلب حاصل تھی۔ اس لئے ان بزرگوں کا چند مرتبہ پڑھ لینا قبول ہو جاتا تھا۔ اسی وجہ سے احادیث میں نہ تو تعداد درج ہے نہ کوئی دن مخصوص ہے۔ نہ تاریخ اور پرہیز کا ذکر ہے۔ وہ لوگ علاوہ عمل کے بھی باپرہیز ہوتے تھے۔ ان کے لئے کسی شرط کی ضرورت نہ تھی اب زمانہ فتنہ کا ہے۔ نہ اکل حلال ہے نہ صدق مقال۔ اس لئے تمام قواعد کی یہیں ضرورت ہے جو صاحب قرض سے پریشان ہوں۔ وہ طہارت اور پاکیزگی کے ساتھ اکل حلال اور صدق مقال کی حفاظت کرتے ہوئے نماز فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان اس عمل مبارک کو ایک سو ایک بار پڑھ لیا کریں۔ اوّل آخر تین تین بار درود شریف ہو۔ انشاء اللہ قرض ادا ہونے کے اسباب غیب سے پیدا ہو جائیں گے۔ یاد رہے یہ طریق میرا اپنا ہے۔ مگر حدیث میں صرف پڑھنا آیا ہے۔ اگر نماز صبح میں کسی وجہ سے نہ ہو سکے تو بعد نماز عشا اس کو پڑھیں۔ لیکن روزانہ ایک ہی وقت رکھیں۔ اللہ کرم کرے گا۔

رجوع

۱۴۰۔ کتب احادیث میں مذکور ہے کہ جس شخص کے عزیز واقارب۔ ماں۔ باپ۔ بہن بھائی بیوی۔ بچے یا وہ شخص جو مثل عزیز کے ہو۔ کسی وجہ سے جدا ہو گیا ہو۔ اور بال بچوں کے پاس جانے کی قدرت نہ رکھتا ہو۔ مثلاً خرچ نہ ہو۔ یا رخصت نہ ملتی ہو۔ غرضیکہ کسی وجہ سے اپنے عزیزوں سے جدا ہو۔ تو ایسے شخص کے لئے لازم ہے کہ خدائے پاک کے نام پر اور بزرگان دین کے ارشاد پر اعتماد کامل کرتے ہوئے چاشت کے وقت غسل کرے۔ چاشت کا وقت زوال اور نصف النہار سے کچھ قبل ہوتا ہے۔ قریباً ۱۱ بجے دن۔ بعد غسل اپنا منہ آسمان کی طرف اٹھائے۔ اور دونوں ہاتھوں کو نیچا چھوڑ دے اور بسم اللہ شریف پڑھ کر اَلْغَنِیُّ اَلْغَنِیُّ پڑھے۔ دس دفعہ پڑھ کر سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی بند کرے پھر دس مرتبہ پڑھ کر دوسری انگلی بند کرے۔ اسی طرح پانچوں انگلیاں بند کرے۔ کل تعداد پچاس مرتبہ ہوئی جب پانچوں انگلیاں بند ہو چکیں۔ تو اس ہاتھ کو اپنے منہ پر ملے اور دعا کرے کہ فلاں عزیز کو مجھ سے ملا دے یا مجھے وطن پہنچا دے۔ یہ ایک مرتبہ ہوا۔ اسی طرح روزانہ دس مرتبہ کرے۔ یعنی ایک انگلی دس مرتبہ پڑھنے پر بند کرے۔ پچاس مرتبہ سے پھر مٹھی بند ہو گئی۔ پھر منہ پر ہاتھ پھیرے اور دعا کرے۔ پھر اُسے دہرائے۔ یہاں تک کہ دس بار عمل ہو۔ تمام عمل میں اوپر کو منہ رکھے۔ اگر گردن تھک جائے تو دوبارہ شروع کرتے وقت وقفہ میں گردن نیچی کر لیا کرے۔ وقفہ اتنا کرے کہ گردن کو آرام آجائے۔ شروع و آخر میں تین تین بار درود شریف پڑھو۔ انشاء اللہ دس یوم میں مطلب حاصل ہوگا۔ اگر کامیابی کے امکانات ظاہر نہ ہوں تو دس دن مزید عمل کرے۔ انشاء اللہ تین دفعہ کرنے کی نوبت نہ آئیگی۔

مصائب سے نجات

۱۴۱۔ جب کوئی شخص کسی مصیبت اور تکلیف میں گرفتار ہو۔ مثلاً بے روزگاری۔ قرض، مہلک بیماری۔ مقدمہ۔ غرض کوئی تکلیف ہو۔ تو نئے چاند میں پہلے پیر کے دن صبح کی نماز سنت پڑھ کر ستر مرتبہ الحمد شریف پڑھیں۔ ہر مرتبہ بسم اللہ سے شروع کریں۔ اس طرح کہ الرحیم کی میم کو الحمد للہ سے ملا کر پڑھے یعنی الرحیمِ الحمدللہ کر کے پڑھے۔ پھر فرض ادا کریں۔ اب سفید کاغذ پر زعفران سے الحمد شریف لکھیں۔ جہاں انعمت علیہم لکھیں۔ اس کے آگے اپنا مطلب لکھیں۔ پھر باقی سورۃ پوری کریں۔ اب اس کو تہ کر کے تعویذ بنا کر صاف سفید کپڑے میں سی کر پاس رکھ لیں چاہے گلے میں رکھیں بازو بند بنوائیں یا جیب میں رکھیں اگلے دن منگل کو پھر نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ساٹھ ۶۰ مرتبہ الحمد پڑھیں، بدھ کے دن اسی طرح ۵۰ مرتبہ۔ جمعرات کے دن ۴۰ مرتبہ۔ جمعہ کے دن ۳۰ مرتبہ، ہفتہ کو ۲۰ مرتبہ اور اتوار کو ۱۰ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ ایک ہفتہ میں غیب سے کامیابی کے سامان پیدا ہوں گے۔ اگر کسی وجہ سے ابھی اثر معلوم نہ ہو، تو عمل کو پلٹ دیں اور جاری رکھیں۔ یعنی اس کے بعد پیر کو ۲۰ مرتبہ۔ منگل کو ۳۰ مرتبہ۔ بدھ کو ۴۰ مرتبہ، جمعرات کو ۵۰ مرتبہ جمعہ کو ۶۰ مرتبہ۔ ہفتہ کو ۷۰ مرتبہ پڑھیں۔ جب بھی انعمت علیہم پر پہنچا کریں تو زور دے کر کہا کریں اور مطلب کا دل میں تصور رکھیں۔ انشاء اللہ سو فی صدی کامیابی ہوگی۔ دو باتیں اور ذہن میں رکھیں۔ ایک تو الحمد کے ورد کے اوّل آخر روزانہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا کریں، دوسرا کام ہونے کے بعد فاتحہ شیرینی پر پیغمبر خدا کے نام کی دلوائیں۔ اگر ترقی اور اسباب آمدن یا رزق کی ضرورت ہو تو اتوار کے دن سے عمل شروع کریں۔

حل المشکلات

۱۴۲۔ یہ عمل بھی بے روزگاروں۔ مقروضوں۔ ناحق مقدمہ میں پھنسے ہوؤں کے لئے ہے، کسی کے ظلم سے بچنے کے لئے یا کسی آنے والی مصیبت سے بچنے کے لئے فیض اٹھائیں۔ وہ لوگ جو روپیہ صرف کرنے کے باوجود اور سفارشوں کو کام میں لانے کے باوجود ناکام رہے ہیں۔ وہ تھوڑی سی محنت کر کے دیکھیں اللہ کی طرف رجوع ہوں۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ مقصد کو نہ پائیں۔ چاند چڑھنے پر جو پہلا اتوار آئے اس کو گزار کر جو رات آئے گی۔ اُس رات کا یہ عمل ہے ماہ کی کوئی تخصیص نہیں۔ چاند کے جس ماہ میں عمل کرنا ہو۔ اس رات کو تین بجے اٹھ کر غسل کریں۔ اور احرام کی طرح صرف ایک چادر بدن پر اوڑھ لیں، جو سفید رنگ کی ہو۔ اور سلی ہوئی قطعی نہ ہو۔ وضو کر کے دو رکعت نماز بہ نیت تہجد گزاریں۔ اس طرح چھ رکعت ختم کریں۔ اس کے بعد بارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر کٓھٰیٰعٓصٓ کَفَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا ثُمَّ چارسو تہتر بار (۴۷۳) پڑھیں۔ اس کے بعد پھر بارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ سارے عمل میں یہ

بات لازمی ہے کہ نماز اور درود شریف چھوڑ کر عمل پڑھتے وقت زبان تالو سے چمٹی رہے۔ علیحدہ نہ ہو۔ ممکن ہے۔ شروع میں عادت اور مشق نہ ہونے کی وجہ سے کسی وقت زبان تالو سے علیحدہ ہوجائے تو کوئی ہرج نہیں۔ علیحدہ ہوجائے تو پھر لگالیا کریں۔ البتہ کثرت سے ایسا ہونا عمل میں خلل کا باعث ہوگا جب عمل ختم ہوجائے تو بھی مصلےٰ سے نہ اٹھیں اور جب تک صبح کی نماز کا وقت نہ ہوجائے نہ اٹھیں، اس وقفہ میں درود شریف پڑھ سکتے ہیں۔ پھر نماز فجر ادا کریں۔ اور اپنے مقصد کی دعا مانگیں۔ چودہ دنوں کا یہ عمل ہے۔ روزانہ ایک ہی وقت پر کریں۔ کامل یقین اور صدق دل سے عمل کریں۔ انشاءاللہ چودہ دنوں میں خداوند کریم کوئی نہ کوئی غیب سے ضرور سامان پیدا کرے گا۔ ایک وقت میں صرف ایک مقصد کے لئے کریں۔ چودہ دنوں کے بعد حسب توفیق شیرینی پر ختم بنام رسول اکرم صلعم۔ انبیائے کرام صحابہ کرام۔ شہداء، واولیائے کرام کے نام کا دلائیں۔ اور جب کام ہوجاتے پھر دلائیں۔ اگر چودہ دنوں کے بعد معلوم ہو کہ اس مقصد کے ہاتھ آنے میں اللہ میاں کے ہاتھ سے دیر معلوم ہورہی ہے تو عمل مذکور کے چاروں حرف بلاتعداد اٹھتے بیٹھتے ورد رکھیں تاکہ عمل میں تواتر رہے اور گوہر مقصود ہاتھ آئے فیصلوں والے معاملات کا انتظار کرنا چاہئے جو یقیناً سائل کے حق میں ہی ہوگا۔

تنگی اور ذلت

۱۴۳۔ جو لوگ زمانہ میں تنگی اور ذلت کی زندگی بسر کررہے ہوں خواہ کوئی وجہ ہو قرض نے زندگی حرام کردی ہے۔ باوجود محنت اور کوشش کے روزگار اور پیسہ میں برکت نہیں، ترقی نہیں ملتی یا ملازمت کا ہی ٹھیک انتظام نہیں۔ تجارت دن بدن نیچے جارہی ہے اور ان تمام تکالیف میں بعض بدطینت شخصوں کا ہاتھ بھی ہو۔ جو بوجہ حسد و بغض ایسے امور میں رکاوٹ ڈال رہے ہوں یا کوئی اور وجہ ہو کہ زندگی مجبوریوں کی وجہ سے اجیرن ہوچکی ہو تو بسم اللہ شریف کی ریاضت کا ایک خاص طریقہ پیش کرتا ہوں جو دنیاوی نفائع سے سرفراز کرے گا۔

سب سے پہلے لازم ہے کہ اسم کے چلہ کا اظہار کسی پر نہ کریں۔ نماز اور طہارت کی پابندی ہو۔ بعد نماز صبح یا عشاء پابندی سے ۴۱ روز تک بسم اللہ شریف اڑھائی ہزار مرتبہ روزانہ پڑھ کر چلہ ختم کردیں، چلہ کے بعد روزانہ انیس (۱۹) مرتبہ پڑھا کریں۔ تاکہ عمل میں رہے۔ بعد عمل آخری رات ایک کاغذ پر مشک و زعفران اور گلاب سے بسم اللہ کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں بوقت طلوع آفتاب ساعتِ اول میں لکھیں اور اس کو لپیٹ کر پاس رکھ لیں۔ آخری دن روزہ نفلی قضائے حاجت کا رکھیں اور ایک اور سطر بسم اللہ کی لکھیں۔ ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م۔ اس کے بعد لکھیں مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ الْفَقِيْرِ (نام مع والدہ) اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ الْكَبِيْرِ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْشِفْ ضُرِّیْ

وَاَغْنِ فَقْرِیْ وَاَجَابَ كَسْرِیْ وَاَزِلْ هَمِّیْ وَغَمِّیْ (نام حاجت یا مقصد لکھے) اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔

اس کاغذ کا تعویز بناکر بانس کی نلکی میں ڈال کر آگے سے منہ بند کرکے موم لگادیں۔ اور دریا ندی یا سمندر میں جاری پانی میں ڈالدیں۔ بعدازاں کچھ شیرینی پر نیاز دلائیں اور حسب توفیق خیرات کریں، انشاءاللہ تعالیٰ اس مقصد کی کامیابی کے اسباب غیب سے پیدا ہوں گے۔ اکیس دن تک انتظار کرنا چاہئے جب آدمی عامل ہوجاتا ہے وہ جب چاہے کسی مشکل گرہ کو کھولنے کے لئے اسی طرح کاغذ پر درخواست لکھ کر جاری پانی میں ڈال دے اور انتظار کرے کہ غیب سے کیا ظہور میں آتا ہے۔

زیارت سرکارِ دو عالم ؐ

۱۴۴۔ میرا عقیدہ ہے کہ جو شخص جمالِ باکمال حضور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے سرفراز ہوجاتا ہے۔ وہ واقعی روحانیت کے درجۂ کمال پر فائز ہوجاتا ہے۔ عالمِ روحانی میں اس سے بلند تر مرتبہ نہیں کہ دربار حضور ؐ تک باریابی ہوجائے۔ لیکن یہ مقصود جس قدر اعلیٰ ہے اتنا ہی صبر آزما بھی ہے حسن کی بے نیازیاں عاشقانِ برشتہ جگر سے پوشیدہ نہیں۔ مگر بعض اصحاب کے خیال اس قدر پست ہوتے ہیں کہ ان پر ماتم کرنے کو دل چاہتا ہے۔ دنیا کے معمولی معشوق و محبوب کے لئے برسوں ایڑیاں رگڑیں گے در در کی خاک چھانیں گے اور پھر بھی مطلوب کے نہ ملنے پر اپنی صداقت اور ثابت قدمی کا ثبوت دیتے ہوئے مزید کوشش کریں گے۔ مگر سرکارِ دو عالم، محبوب کبریا حسینِ مطلق علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیدار فیض آثار کے لئے اگر چار دن کوشش کی اور مطلب حاصل نہ ہوا تو عمل کو بے اثر کہنے میں تامل نہ کریں گے، دوستو! یہ بارگاہِ حسنِ مطلق ہے۔ زبان گھس جائے اور دانت پس جانے پر بھی اگر متاع گراں بہا ہاتھ آجائے تو مفت ہے کوئی نہیں کہہ سکتا۔ کہ کب رحم و کرم کی نسیم چل جائے۔ مجھے ایک بزرگ سے ایک طریقہ رویت جمالِ باکمال کا حاصل ہے۔ وہ عرض کرتا ہوں۔ ترکیب ہم دنیاداروں کے لئے سخت ہے اور عاشقانِ صادق کے لئے کچھ بھی نہیں۔

رات کے دو بجے اٹھو اور غسل کرو۔ سفید اور پاک کپڑے پہنو۔ عطر لگاؤ۔ پھر چار رکعت نماز تہجد پڑھو اور مصلےٰ پر بیٹھے رہو اور تین سو مرتبہ پڑھو۔ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ہو۔ پھر اس مصلےٰ پر قبلہ رخ سو جاؤ (صبح کی نماز قضاء ہونے دو) تین دن کے اندر زیارت ہوجاتی ہے پھر بھی جب فضل و کرم ہوجائے۔ مگر ہوگا ضرور خالی نہیں جاتا۔ شوقِ کامل اور اعتقادِ واثق کی ضرورت ہے۔ اس عمل کو کروگے تو دین و دنیا کی سعادت نصیب ہوگی۔

بے سروسامانی

۱۴۵۔ حضرت ابوطاہر رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ ایک کام کی غرض سے سفر کر رہا تھا۔ لیکن اس کام میں کامیابی کا کوئی وسیلہ میرے پاس نہ تھا۔ نہ کسی سے تعارف تھا نہ کوئی سفارش میرے پاس تھی۔ میں حضرات ابوالحسن قزوینی رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور بے سروسامانی کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کہ تم سورۃ لایلاف قریش (تمام سورت) پڑھا کرو۔ بس یہی تمہاری کامیابی کے لئے کافی ہے۔ ابوطاہرؒ فرماتے ہیں کہ میں نے سفر کیا اور سورۃ شریف کا ورد شروع کیا۔ غیب سے تمام سامان میری خواہش کے مطابق پیدا ہوتے رہے۔ یہ سورۃ شریف صرف سفر کی کامیابی کے لئے ہی نہیں بلکہ قرض یا کسی مقدمہ سے رہائی یا کسی دشمن کے خوف سے بچنے کے لئے درندہ یا کسی زہریلے جانور سے امان کے لئے۔ ملازمت یا تجارت کے وسائل کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ بزرگان سلف نے اس کا ورد کس طریق پر کیا۔ اب تک میری نظر سے نہیں گزرا۔ لیکن میرا خاندانی ورد ضرور ہے اور وہ یہ ہے کہ کام میں کامیابی کی نیت سے بعد نماز عشاء یا بعد نماز فجر ایک سو دس (۱۱۰) مرتبہ اس سورہ پاک کا ورد کیا جائے۔ اوّل آخر تین تین بار درود شریف ہو۔ اس کی میعاد چالیس یوم ہے۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر آپ اپنی کامیابی دیکھ لیں گے لیکن باوجود کامیابی کے عمل چالیس دن پورے کریں۔ کوئی پرہیز نہیں۔ کوئی خاص مقام کا تعین نہیں جس جگہ ہوں۔ وہاں ہی پڑھ لیا کریں۔ اگر برہنہ سر آسمان کے سایہ میں (یعنی سر پر چھت یا سائبان نہ ہو) پڑھیں تو زیادہ اثر ہوگا۔ اگر ابر ہو یا سفر میں ایسا موقعہ نہ ملے تو عمل ترک نہ کریں آسمان کا سایہ اس عمل میں خاص شرط نہیں ہاں اس کا انتظام کر سکیں تو بہتر ہے۔

دفع نحوست

۱۴۶۔ آئمہ علیہ السلام سے یہ طریق پہنچا ہے جو ایام منحوسہ میں دفع نحوست کے لئے ہے۔ سہل بن یعقوب فرماتے ہیں۔ میں نے ایک دفعہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کہا۔ اے مولائے من! کہ مجھے دن ماہ اور وقت کے اثرات کے اختلاف کے متعلق علم حاصل ہوا ہے۔ اگر آپ اجازت دیں تو بیان کروں؟ آپ نے اجازت دی۔ بلکہ بیان کرنے پر بعض جگہ تصحیح فرمائی۔ میں نے کہا۔ مولائے من، بعض دن ایسے ہیں کہ ان میں بعض کام کرنے کی ممانعت ہے لیکن ان میں وہ کام کرنے ضرور ہوتے ہیں۔ نحوست کے خوف سے دل میں ایک تشویش سی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے کوئی ایسا طریقہ بیان فرمایئے کہ ان ایام میں ضرورت کے مطابق جو چاہیں۔ بےخوف کر سکیں۔ آنحضرت نے فرمایا۔ میرے پاس ایک ایسی چیز ہے جو بائیس عالم پر اختیار رکھتی ہے۔ خواہ اس سے عمیق دریاؤں کو عبور کریں۔ بیابان جنگلوں کو طے کریں یا

جانوروں، درندوں، بھیڑیوں، دشمنوں، جن و انس کے درمیان رہیں۔ امان میں رکھے گی اور ان کے خوف کو کم کر دے گی۔ اثر کو زائل کرے گی۔ خدائے تعالیٰ کی میں قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ میرے کہنے پر اعتبار کرو۔ میں تمہیں ایک بہت بڑی نعمت دے رہا ہوں۔ سنو اے سہل! صبح کے وقت تین مرتبہ اَصْبَحْتُ اَللّٰھُمَّ مُعْتَصِمًا پڑھو گے۔ اور شام کو تین مرتبہ کہو گے تو گویا تمام دن ایک محفوظ قلعے میں آ گئے۔ تمہیں دنیاوی خوف کچھ نہیں کہہ سکیں گے۔ اسے اپنا عمل بنا لو اور اگر کسی خاص مقصد کے لئے کسی دن متوجہ ہونا چاہو اس دن کی نحوست کی وجہ سے خوف بھی ہو تو کام کرنے سے پہلے الحمد شریف قل اعوذ برب الفلق۔ قل اعوذ برب الناس۔ قل ہو اللہ احد۔ آیت الکرسی۔ انا انزلناہ اور پانچ آیات آخر سورہ آل عمران پڑھو۔ اور اس کے بعد اپنے مقاصد کی دعا مانگو۔ یہ ایک اٹل اثر ہوگا۔

علی ابن اسباط حضرت امام جعفر صادق سے فرماتے ہیں۔ کہ میں اور ایک اور شخص سفر کے لئے تیار ہوئے ہم دونوں کے لئے یہ سفر اچھا نہیں تھا۔ میں نے اپنے علم سے معلوم کیا۔ میں نے اسی دعا سے کام لیا۔ سفر میں مجھے بہت فائدہ ہوا۔ اور میرے ہمراہی پر سخت مصیبت آئی۔ مجھے دیکھ کر وہ حیرانی ظاہر کر رہا تھا۔ تو میں نے اسے صاف صاف کہہ دیا کہ یہ اس دعا کی برکت ہے۔ جس صبح کا افتتاح صدقہ سے کرے گا اور جو شخص بھی کرے گا۔ خدائے تعالیٰ اس سے نحوست کھینچ لے گا۔ وسوسہ خطرات اور بلا کو صدقہ ختم کرتا ہے اور دعائیں اسے روکتی ہیں۔

سورۃ فاتحہ

۱۴۷۔ یہ طریقہ حضرات امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ کا ہے۔ میں نے جس کو قضائے حاجت اور دفع کربات کے لئے بتایا۔ بفضل خدا سب کامیاب ہوئے ہیں۔ کوئی بھی کام ہو یا کوئی بھی غم و فکر ہو جس سے بظاہر رہائی کی امید نہ ہو یا کسی بھی امر میں جب سب وسائل جواب دے جائیں تو سورۃ الحمد شریف کا عمل کریں۔

واضح رہے کہ اس سورۃ کی سات آیات ہیں اور ہفتہ کے سات ہی دن ہیں۔ شروع چاند میں اتوار کے دن یا اس کی رات سے اس عمل کی ابتدا کی جائے۔ پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۵۰۲ مرتبہ اور پھر سات مرتبہ درود شریف۔ پیر کے دن اوّل آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۶۱۸ مرتبہ۔ منگل کے اوّل آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۲۴۱ مرتبہ۔ پھر بدھ کے دن اوّل آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۸۳۶ بار پھر جمعرات کے دن سات سات مرتبہ اوّل آخر درود شریف اور اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۱۰۷۳ بار پھر جمعہ کے

دن اوّل آخر سات سات بار درود شریف اور صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۱۰۰ مرتبہ۔ پھر ہفتہ کے دن اوّل آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۴۲۰۳ مرتبہ۔

واضح رہے کہ ہر روز ابتدا میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ایک بار ضرور کہنا ہے اور آخر میں دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت ہو۔ دعا میں ہر روز حاجت کے مقررہ الفاظ کو بیان کرو اور تبدیل بالکل نہ کرو۔ انشاءاللہ ایک ہفتہ میں کچھ اسباب غیبی ایسے پیدا ہونگے جو حاجت روا کرنے میں معاون ثابت ہوں گے۔

ایک بزرگ نے یوں فرمایا تھا کہ اسی طریقہ کی اگر کچھ دنوں پابندی کی جائے تو مفید ہے یا اسباب غیبی حقیقت مقصد کو پورا کر دیں۔ اس کا فائدہ یہ بھی ہے کہ انسان کبھی پریشان حال نہیں رہتا۔ جو ہر نماز کے بعد سورۃ فاتحہ معہ بسم اللہ ۲۱ مرتبہ پابندی کے ساتھ پڑھا کرے۔

میں اس کا ورد کرتا ہوں۔ اگر کسی کو چیچک یا طاعون کا اندیشہ ہو تو لکھ کر اس کے گلے میں باندھ دو تو بالکل یہ امراض نزدیک نہیں آنے پاتیں۔ بچوں پر حملہ ہو گیا ہو تو تعویذ ڈالنے سے فوراً رک جاتا ہے

گم شدہ

۱۴۸۔ اگر کوئی شخص عرصہ سے لاپتہ ہو۔ اس کی حیات موت کی کوئی خبر نہ ہو۔ اس کی گمشدگی سے عزیز و اقارب دوست و احباب حیران ہوں تو ذیل کا عمل نہایت مفید ثابت ہوگا۔ یہ عمل کیس دن کا ہے خدا چاہے تو اس عرصہ میں گم شدہ کا کوئی صحیح حال اور تسکین بخش خبر مل جائے گی اور کسی نہ کسی ذریعہ سے فیصلہ والی بات معلوم ہو جائے گی۔ ترکیب یہ ہے کہ جس تاریخ کو یہ شخص گم ہوا ہے۔ اس تاریخ کے عدد اور اس گم شدہ کے نام کے عدد دونوں کو جمع کر کے جو تعداد ہو اسکے مطابق ذیل کی آیت روزانہ سورج نکلنے سے قبل پڑھیں۔

اِنِّیْ لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ (سورۃ یوسف رکوع ۹)

اگر گم ہونے کی صحیح تاریخ معلوم نہ ہو۔ یا یاد نہیں۔ تو صرف اس کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھیں اوّل آخر تین تین مرتبہ درود شریف ہو۔ دو باتیں اس عمل میں ضروری ہیں۔ اوّل یہ کہ جو تعداد پڑھنا ہے وہ سورج نکلنے سے پہلے پہلے ختم ہو جائے۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ یہ عمل سایہ میں بیٹھ کر نہ پڑھا جائے بلکہ آسمان کے نیچے ٹہلتے ہوئے پڑھا جائے پڑھنے والا بیٹھے نہیں۔ نہ کھڑا ہو۔ بلکہ ٹہلتا ہے۔ اس کی ضرورت نہیں کہ لمبے میدان میں پڑھتا ہوا چلا جائے بلکہ ٹہلتا ہے اور پڑھتا ہے۔ خدا چاہے تو اکیس دن کے اندر اندر گم شدہ کی کوئی صحیح خبر ضرور مل جائے گی۔ وہ لوگ جن کے بچے اور عزیز گم ہیں اور اب تک تلاش میں ناکام ہیں۔ اس عمل کو کریں اور فائدہ اٹھائیں۔ اگر گمشدگی کے دن کا علم ہو تو عمل اس دن سے شروع کرے ورنہ سوموار یا بدھ کے دن سے شروع کرے۔

واپسی

۱۴۹۔ کوفہ کا ایک شخص خچر کرائے پر چلایا کرتا تھا۔ ایک دن ایک دھوکہ باز آدمی نے اس کا خچر کرائے پر لیا۔ خچر والا ساتھ تھا۔ جاتے جاتے ایک دوراہے پر پہنچے۔ خچر والا متعارف راستے پر جانا چاہتا تھا۔ مگر کرایہ دار نے غیر معروف راستے پر چلنے کے لئے اصرار کیا۔ جب کچھ دور گئے، تو راستے میں کھنڈرات اور لاشوں کے پشتے معلوم ہوئے۔ خچر والے نے کہا۔ اے شخص تو میرے خچر کو کدھر لیے جا رہا ہے۔ دھوکے باز نے کہا خبردار ہو جا کہ تیرے مرنے کا وقت آ چکا ہے۔ خچر والا بولا۔ تو میرا خچر اور سامان لے لے اور مجھے جانے دے۔ اس نے کہا۔ خچر اور سامان تو میرا ہو چکا۔ مگر تجھ کو مخبری کرنے کے لئے کیسے چھوڑ جاؤں؟ جب خچر والے نے دیکھا کہ یہ کسی طرح نہیں مانتا۔ تو اس نے کہا مجھے دو رکعت نماز پڑھ لینے دو۔ قاتل نے اجازت دے دی۔ اس نے دو رکعت نماز پڑھی۔ رکعت اوّل میں چالیس بار اور دوسری میں ۳۰ بار یہ آیت مبارک پڑھی، اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ کو آخر تک۔ تو ابھی نماز ختم نہ ہوئی تھی، کہ ایک سوار غیب سے ظاہر ہوا جس کے ہاتھ میں آگ کا ایک حربہ تھا۔ اس نے اس دغا باز کو مار گرایا۔ خچر والے نے عرض کی آپ کون ہیں۔ سوار نے کہا کہ میں اسی ذات قدسی صفات کا ایک بندہ ہوں۔ جس کی نماز پڑھی اور اس آیت کا خادم ہوں۔

یہ تو ایک پرانا واقعہ ہے مگر اس کو بارہا آزمایا گیا ہے۔ وہ لوگ جن کا روپیہ کسی نے دبالیا ہے یا کوئی روپیہ کھا گیا ہے۔ باوجود بار بار تقاضے کے نہیں دیتا۔ یا زمین یا مکان چھین لیا ہے۔ اور حق تلفی ہو چکی ہے۔ یا کسی ظالم نے کوئی چیز چھین لی ہے۔ یا کوئی قیمتی چیز چرا کر لے گیا ہے۔ تو اسی طرح دو رکعت نماز قضائے حاجت واپسی مال کی نیت سے ادا کریں۔ انشاءاللہ اس کا اثر خود دیکھیں گے اس نماز کو بدھ و جمعرات کی درمیانی رات کو علیحدگی میں ادا کریں۔ اگر واقعہ پرانا ہو تو اسے ہفتہ میں ایک بار دہرایا کریں۔ حق حقدار کو لازمی مل جائے گا۔ نیا واقعہ ہو تو وقوعہ کے روز ہی پڑھیں۔ اس آیت کو کسی حافظ قرآن سے دریافت کر کے صحیح یاد کر لیں۔

تسخیر مطلوب

۱۵۰۔ جب کبھی بدھ کا دن ہو۔ اور قمر برج عطارد یعنی جوزا یا سنبلہ میں ہو اور بحالت سعد ہو۔ تو اس روز نا کتخدا لڑکی کے ہاتھ کا کاتا ہوا سوت کا دھاگہ لیں۔ غسل کریں۔ لباس پاک و صاف پہنیں اور عطر خوشبو لگائیں اور ایک علیحدہ مکان میں جہاں کوئی دوسرا نہ آئے۔ عمل شروع کریں ایک انگیٹھی میں کوئلے سلگا کر پاس رکھ لیں اور لوبان اور صندل بورہ کو عرق گلاب و کیوڑہ میں تر کر کے

آگ پر سُلگا کر بخور روشن کریں ۔ اس دھاگہ کو لے کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور سورہ یاسین شروع کریں ۔ جب مبین اول پر پہنچیں تو یہ عزیمت پڑھیں ۔ لبستم خواب وخور فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں ۔ پھر دھاگہ پر پھونک ماریں ۔ اور گرہ لگا دیں ۔ اب پھر اوّل سے سورہ یاسین پڑھنی شروع کریں جب مبین دوم پر پہنچیں ۔ تو عزیمت پڑھ کر دھاگہ پر پھونکیں اور دوسری گرہ لگا دیں ۔ اب پھر اول سے سورہ شریف پڑھنا شروع کریں ۔ اور جب مبین سوم پر پہنچیں تو عزیمت پڑھ کر دھاگہ میں تیسری گرہ لگائیں اور پھر اوّل سے سورہ پڑھنی شروع کر دیں اور اسی طرح ہر مبین پر پہنچ کر عزیمت پڑھ کر گرہ لگائیں اور ہر مبین کے بعد اول سے شروع کریں ۔ گویا سورہ شریف ہفت گردان پڑھ کر ساتوں مبینوں کی سات گرہ لگا کر سورہ ختم کریں ۔ آخر میں پھر گیارہ دفعہ درود شریف پڑھ کر اس دھاگہ کو محفوظ کرلیں ۔ دوران عمل صورت محبوب کا تصوّر اس قدر پیشِ نظر رکھیں کہ محبوب قدموں میں حاضر ہے ۔ اب اس دھاگے کو درِ محبوب کی چوکھٹ یا اس کے مکان کے اندر یا اس کے دروازہ کے باہر یا آمدورفت کی جگہ گاڑ دیں ۔ اگر خود نہ کر سکیں ۔ کسی دوسرے سے استعمال کروالیں ۔ پھر تماشا دیکھیں کہ محبوب کو تمہارے بغیر چین نہ آئے گا اس کی حالت ماہیٔ بے آب کی طرح ہوگی ۔ انشاء اللہ تیر بہدف ثابت ہوگا ۔ اس کے پڑھنے کا وقت بعد طلوع اوّل ساعت ہے ۔

استخارہ

۱۵۱۔ سونے سے قبل دو رکعت نماز نفل پڑھیں ۔ پہلی رکعت میں سورہ الم نشرح سترہ (۱۷) بار دوسری رکعت میں یہی سورۃ پندرہ (۱۵) بار پڑھیں ۔ بعد سلام ایک سو ایک بار ذیل کی دعا پڑھ کر سو رہیں ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعِلْمِکَ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ (یہاں مطلب کا نام لے) فَاَخْبِرْنِیْ یَاخَبِیْرُ وَعَلِّمْنِیْ یَاعَلِیْمُ ۔

انشاء اللہ رات میں کل حال معلوم ہو جائے گا ۔ مگر اتفاق ایسا ہو کہ اگر کسی وجہ سے حال معلوم نہ ہو تو دوسرے دن اور تیسرے دن یہی کرو ۔ نماز اور دعا پڑھ کر سو جائیں پھر کوئی کام نہ کریں ۔ نہ کسی سے بات کریں ۔ نہ کچھ کھائیں ۔ نہ پئیں ۔ بہتر یہ ہے کہ سب کاموں سے فارغ ہو کر ایسے وقت پڑھیں جب سونے کا وقت بالکل قریب ہو ۔

عمل بسم اللہ

۱۵۲۔ یہ ایک بزرگ کا عطیہ ہے جس کے با اثر ہونے میں کوئی شبہ نہیں ۔ سچے دل اور

اعتقاد سے اس عمل کو کرو اور خدا کے پاک کے کلام سے فیضیاب ہو ۔ معلوم ہو کہ بسم اللہ شریف کلید ابواب مقاصد ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ اس عمل کے اثر کو زائل نہیں فرماتا ۔ یہ عمل انیس (۱۹) دن کا ہے ۔ پڑھنے کا کوئی خاص وقت معین نہیں ۔ فرصت کا وقت خود ہی انتخاب کرلیں ۔ مگر اوّل دن جو وقت مقرر کیا تھا ۔ آخر تک اس میں تبدیلی نہ ہو ۔ اسی طرح مقام بھی تبدیل نہ ہو ۔ شروع کرنے سے قبل روزانہ غسل کرنا ہوگا ۔ عمل کے وقت کپڑے صاف اور خوشبو سے معطر ہوں ۔ پڑھنے کی جگہ پڑھتے وقت بخور بھی جلایا کرو ۔ کوئی خاص تاریخ یا دن شروع کرنے کا نہیں ہے ۔ پرہیز صرف اس قدر ہے کہ ۱۹ دن تک کچی لہسن اور پیاز نہ کھانا ۔ جس مقصد کے لئے یہ عمل کرو گے ۔ خدا چاہے تو کامیابی ہوگی ۔ اگر عمل کے اندر کامیابی ہو جائے ۔ تب بھی تم ۱۹ دن پورے کرو ۔ روزانہ عمل کے اوّل و آخر تین تین بار درود شریف پڑھا کرو ۔ ذیل میں روزانہ کی تعداد پڑھنے کی درج ہے ۔ اوپر کا ہندسہ روزانہ کا ہے اور اس کے تحت میں ہندسہ اس تعداد کا ہے ۔ جو روزانہ پڑھی جائے گی ۔ پڑھنا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہی ہے ۔ بہت احتیاط سے پڑھیں ۔ تعداد میں بالکل کمی بیشی نہ ہو ۔ ورنہ عمل کا اثر کم ہو جائے گا بعد عمل کے مقصد کی دعا مانگا کرو

					١/٧٨٨	٢/٨۴٦	٣/٨٢٦
۴/٧٨٧	۵/٨١٦	٦/٨١٦	٧/٧٩١	٨/٧٨٧	٩/٨٦٦	١٠/٩٨٦	١١/٧٩۴
١٢/٨٢٦	١٣/٨٣٦	١۴/٧٨٧	١۵/٨١٦	١٦/٩٨٦	١٧/٧٩۴	١٨/٧٩٦	١٩/٨٢٦

ناجائز تنگ کرے

۱۵۳ ۔ ایک شخص اپنے کاروبار کی ترقی کے لئے برابر والے دوکاندار کو ناجائز اور خلاف شرع طریق پر نقصان پہنچا رہا ہے ۔ نقصان پانے والا کمزور ہے ۔ وہ انتقام نہیں لے سکتا ۔ اس لئے وہ ذیل کا طریق اختیار کرے ۔ عروجِ ماہ میں اتوار یا منگل کے دن زوال آفتاب کے بعد سیسہ کی تختی پر سورۃ شریف والعصر لکھ کر دشمن کی دوکان میں یا دوکان کی دیوار میں گاڑ دیں ۔ خدا چاہے تو اس کا کاروبار بالکل سرد پڑ جائے گا ۔ لکھنے والا باوضو ہو ۔ اگر خود لکھنا نہ آتا ہو ۔ تو کسی پرہیزگار شخص لکھوالے ۔ لکھنے سے مراد کندہ کرنا ہے ۔ چاقو کی نوک یا کسی اور لوہے کی نکیلی چیز سے کندہ کریں ۔ حتی الوسع خوش خط تحریر کریں ، اور اعراب بھی لگائیں اوپر بسم اللہ بھی تحریر کریں ۔ کوئی خاص مہینہ مقرر نہیں ۔ زوال ماہ میں یعنی ہر قمری ماہ کی ۱۵ تاریخ سے ۲۰ تک کر سکتے ہیں ۔ ناجائز طریق پر کسی کو نقصان پہنچانے کا وہ خود ذمہ دار ہوگا ۔

باب چہارم

اسماء مؤکّلات

زکات کا طریقہ

۱۵۴۔ عاملین کا قول ہے کہ جب تک کسی عمل کی زکات نہیں دی جاتی۔ یا صاحب زکات کی اجازت نہیں ہوتی۔ تو عمل میں اثر نہیں ہوتا یہی وجہ ہے کہ لوگ عملیات پڑھتے ہیں اور فائدہ نہیں ہوتا جن صاحبوں سے اجازت لیتے ہیں وہ اجازت دے دیتے ہیں۔ مگر ان میں سے اکثر ایسے ہوتے ہیں جنہوں نے خود بھی زکات نہیں دی۔ اس لئے اگر عملیات کا شوق ہو تو جب تک خود باقاعدہ زکات نہ دیں۔ صرف سُنے سنائے یا لکھے ہوئے پر اعتبار کر کے مفت میں نقصان نہ کریں۔ ہاں اگر یقینِ کامل ہو کہ جو شخص اجازت دے رہا ہے۔ وہ خود صاحبِ زکاۃ ہے تو پھر ضرور اثر ہوگا۔

اب زکواۃ کے دو طریقے ہیں۔ اوّل تو یہ کہ جو عمل ہمیں پڑھنا ہے۔ صرف اسی کی زکواۃ دے دی جائے۔ ایک یہ کہ حروف کی زکواۃ دے دی جائے۔ پھر علیحدہ کسی عمل کے لئے زکواۃ کی ضرورت نہیں رہتی۔ حروف کی زکواۃ دینا اگرچہ ایک مشکل کام ہے۔ لیکن پہلے زمانے کے عامل حروف تہجی کی زکواۃ دے لیا کرتے تھے۔ حقیقت میں عامل وہی شخص ہے۔ جو حروف تہجی کی زکواۃ دے دے اب ہر عمل کی علیحدہ زکواۃ ہے اور یہ ظاہر ہے کہ لاتعداد عملیات کی زکواۃ کا طریقہ بیان نہیں کیا جا سکتا اس لئے زکواۃ کے عام طریق بیان کر دیئے جاتے ہیں۔ پہلا طریق یہ ہے کہ جس عمل کو تم کرنا چاہتے ہو اس کو پہلے سوا لاکھ دفعہ پڑھ لو۔ اس عمل کے عامل ہو جاؤ گے۔ عموماً چالیسؔ دن میں زکواۃ دینے کی مدت مقرر ہے۔

۱۵۵۔ قاعدہ: اگر صرف مطلوب کا نام ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھا جائے تو یہی عمل تسخیر ہے۔ کسی عمل کے پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ اس سے یقیناً مطلوب مسخر ہو جاتا ہے اگر اپنا نام جو بھی تمہارا نام ہے۔ سوا لاکھ مرتبہ پڑھو تو تمہارا ہمزاد مسخر ہو جاتا ہے۔

اصول

۱۵۶۔ سوا لاکھ مرتبہ کسی اسم یا آیت یا عمل کو چالیس دنوں میں پورا کرنے سے زکواۃ

اکبر ہو جاتی ہے۔ وہ شخص عامل ہو جاتا ہے وہ جب کبھی اس عمل کو پڑھے گا تو پورا پورا فائدہ ہوگا دوسرا طریقہ زکواۃ اصغر کا ہے۔ زکواۃ اصغر کا عامل کسی کو اجازت نہیں دے سکتا۔ اور اکثر اوقات زکواۃ اصغر سے عمل صرف ایک ہی مرتبہ کام دیتا ہے۔ زکواۃ اکبر کا عامل دوسرے کو بھی اجازت دے سکتا ہے۔

زکواۃ اصغر کا طریقہ یہ ہے کہ جو عمل تم پڑھنا چاہتے ہو اس کے اعداد بحساب ابجد نکال لو جس قدر اعداد ہوں اتنی مرتبہ پڑھو۔

زکواۃ حروف تہجّی

۱۵۷۔ ہر حروف کو چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ (۴۴۴۴) ۲۸ روز تک پڑھو چونکہ ابجد کے کل حروف ۲۸ ہیں۔ اس لئے ہر ہر حرف ۲۸ دن تک پڑھنا ہے۔ لیکن زکواۃ دینے لئے اس حرف کا مؤکل ہمراہ ضرور پڑھنا ہوگا۔ بغیر مؤکل کے زکواۃ نہیں دی جا سکتی۔ اسی طرح ہر عمل کی زکواۃ اس کے مؤکل کے ساتھ دی جاتی ہے۔ حروف تہجی کے مؤکل تو میں لکھے دیتا ہوں اور آخر میں مؤکل بنانے کا قاعدہ لکھ دوں گا۔ تاکہ جس عمل کا مؤکل آپ بنانا چاہیں بنا سکیں، پڑھنے کا قاعدہ یہ ہے، پہلے لفظ اُجب لگا کر پھر مؤکل کا نام لے کر پھر اس عمل کو پڑھو خواہ کوئی عمل ہو۔ مثلاً کوئی شخص حرف الف کی زکواۃ دینا چاہتا ہے۔ اور الف کا موکل اسرافیل ہے تو زکواۃ دینے میں یوں پڑھیں گے۔

اُجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ یَا اَلِف

یا مثلاً اُجِب یَا عَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

یا مثلاً اُجِب یَا جَبْرَائِیل بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ امید ہے آپ اس تشریح سے طریقۂ زکواۃ سمجھ گئے ہوں گے۔ حروف تہجی کے موکل حسب ذیل ہیں۔ یہ مرکب کہلاتے ہیں۔

١٥٨ ۔ جدول حروف، تہجّی معہ موکلات

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
اسرافیلُ	جبرائیلُ	عزرائیلُ	میکائیلُ	کلکائیلُ	تنکفیلُ	مھکائیلُ
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
دردائیلُ	اسرافیلُ	اموآکیلُ	شرفائیلُ	ھمواکیلُ	ھمرائیلُ	اَھجمائیلُ
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
عطکائیلُ	اسماعیلُ	لوزائیلُ	لومائیلُ	لوخائیلُ	سرحاکیلُ	عطرائیلُ
ک	ل	م	ن	و	لا	ی
حروزائیلُ	طاطائیلُ	رویائیلُ	خولائیلُ	رفتمائیلُ	دوریائیلُ	سرکیطائیلُ

زکوٰۃ مندرجہ بالا طریقہ پر دی جائے گی ۔ اس کے بعد جب کوئی مشکل پیش آئے تو اس حرف کو معہ موکل ایک نشست میں ایک ہزار آٹھ سو مرتبہ پڑھو اور دیکھو کہ حرف میں کس قدر اثر ہے ۔

حروف تہجی کے متعلق ہر حرف سے مخصوص کام لینے کے اور بھی طریق ہیں ۔ دنیاوی ہر حاجت کے لئے یہ حروف کام دیتے ہیں ۔ ان کے خواص اکثر کتب جفر میں مندرج ہیں۔

یہ یاد رہے کہ اگر زکات اکبر ادا کرنی ہو تو جس حرف کی زکوٰۃ ادا کرنا ہے اس کو ۲۸ دن تک پڑھنا ہے اور حرف کی متعلقہ منزل کے دن زکوٰۃ شروع ہوگی ۔

اگر زکوٰۃ اصغر ادا کرنا ہے تو حرف الف سے شروع کرو جب کہ قمر منزل شرطین میں ہو ۴۴۴۴ بار پڑھو اگلے دن جب قمر منزل بطین میں جائے تو ب کی زکوٰۃ ادا کرو ۔ اور ۴۴۴۴ بار پڑھو ۔ اسی طرح ہر حرف زکوٰۃ اس کی متعلقہ منزل میں ادا کرو ۔ ۲۸ منازل قمر کی ہیں لہٰذا تقویم سے دیکھ کر ایک نقشہ تیار کر لو کہ کس دن کس حرف کی زکوٰۃ کس منزل میں ادا کرنا ہے اور اس منزل کا وقت کب سے کب تک رہے گا ترتیب دار حروف تہجی ۔ ترتیب وار منازل سے متعلق ہیں ۔ اگر کسی ایک ہی حرف کی زکوٰۃ اصغر ادا کرنا ہے تو اس حرف متعلقہ منزل میں ۴۴۴۴ بار پڑھ لو ۔ ایک ہی دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے ۔

حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرتے وقت یہ نیت کرنا ہوگی ۔ کہ ایک حرف کی زکوٰۃ ادا کر رہے ہیں یا تمام حروف تہجی کی ، اگر تمام حروف تہجی کی زکوٰۃ کی نیت کی اور اگر کسی وجہ سے چند حروف کی زکوٰۃ دینے کے بعد زکوٰۃ کا سلسلہ ٹوٹ گیا ۔ تو تمام زکوٰۃ باطل ہو جائے گی ۔ لیکن اگر ایک ہی حرف کی نیت کی تھی اور ایک

ہی وقت ایک ہی دن میں ادا کر دی ۔ تو اس ایک حرف کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی ۔ یہ بے ترتیب حروف سے بھی دی جا سکتی ہے ۔ ہر زکوٰۃ کے بعد نیاز دلاؤ۔

١٥٩ ۔ جدول حروف تہجی معہ منازل

نمبر شمار	حروف	منازل	نمبر شمار	حروف	منازل	نمبر شمار	حروف	منازل	نمبر شمار	حروف	منازل
١	ا	شرطین	٨	ح	نثرہ	١٥	س	غفرہ	٢٢	ت	ذابح
٢	ب	بطین	٩	ط	طرفہ	١٦	ع	زبانا	٢٣	ث	بلعہ
٣	ج	ثریا	١٠	ی	جبہہ	١٧	ف	اکلیل	٢٤	خ	سعود
۴	د	دبران	١١	ک	زبرہ	١٨	ص	قلب	٢٥	ذ	اخبیہ
٥	ہ	ہقعہ	١٢	ل	صرفہ	١٩	ق	شولہ	٢٦	ض	مقدم
٦	و	ہنعہ	١٣	م	عوا	٢٠	ر	نعائم	٢٧	ظ	مؤخر
٧	ز	ذراع	١۴	ن	سماک	٢١	ش	بلدہ	٢٨	غ	رشا

مؤکل بنانے کا طریقہ

١٦٠ ۔ جس نام یا جس عمل یا جس عبارت کا موکل نکالنا مقصود ہو ۔ تو اس کے حرف ملفوظی بناؤ ، یعنی جو حرف جس طرح بولا جاتا ہے ۔ اس طرح لکھو ۔ اس کو ملفوظی کہتے ہیں اور یہ قاعدہ میں پہلے لکھ آیا ہوں ۔ مثلاً حرف ج کا ملفوظی جیم ہے ۔ اب جس چیز کا مؤکل نکالنا ہے ۔ اس کے تمام حروف ملفوظی کر کے ان کے اعداد بحساب ابجد نکال کر ان کو ۲۸ پر تقسیم کرو جو تقسیم سے بچ جائے ۔ اس کو شروع ابجد سے شمار کرو جہاں ختم ہو ۔ اس حرف کو لکھ لو ۔ اور پھر ملفوظی کرو ۔ اگر وہ ۲۸ سے زیادہ ہے تو ۲۸ پر تقسیم کرو ۔ اگر ۲۸ سے کم ہے ۔ تو اسی طرح رہنے دو اور پھر ابجد پر پیش کرو جو باقی بچا ابجد پر پھر پھیلاؤ جو حرف برآمد ہو ۔ پہلے دو حرف بھی اس میں شامل کرو ۔ اب تین حروف ہو گئے ۔ ان تینوں حرفوں کو ملفوظی کر کے ان کے اعداد حاصل کرو اور ۲۸ پر تقسیم کر کے جو عدد اس سے باقی بچے ۔ اس کا حرف بنا کر آخر میں ایل لگا دو ، بس یہی اس نام یا حرف یا عبارت کا موکل ہے ۔

١٦١ ۔ مثال :۔ ہمیں زید کے نام کا موکل بنانا ہے تو اس کے ملفوظی حروف بنایئے ۔ ز ا ۔ ی ا دال ۔ اعداد ۵۴ کو ۲۸ پر تقسیم کیا ۔ تو باقی بچے ۲۶ ۔ اب اس کو شروع ابجد سے شمار کیا ۔ تو چھبیسواں حرف

ض آیا۔ اب ض کو ملفوظی کیا۔ ضاد۔ عدد ۸۰۵ اس کو ۲۸ پر تقسیم کیا تو باقی بچے ۲۱۔ اب ابجد پر تقسیم کیا تو اکیسواں حرف ش آیا۔ اب اس کا ملفوظی شین ہوا کل اعداد ۳۶۰ ہوتے اب اس کو ۲۸ پر تقسیم کیا باقی ۲۴ بچے۔ حرف خ نکلا۔ اب ضاد شین۔ خا کے اعداد لئے۔ ۱۷۶۶ ہوئے ۲۸ پر تقسیم کیا باقی ۲ رہے ابجد میں دوسرا حرف بَ ہے۔ لہٰذا موکل بائیل ہوا۔

۱۶۲۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اب پہلی مرتبہ بچے تھے ۲۶۔ دوسری مرتبہ ۲۱۔ تیسری مرتبہ ۲۴۔ ان کو جمع کیا تو ۷۱ ہوئے ۲۸ پر تقسیم کیا تو باقی بچے ۱۵۔ ابجد میں پندرھواں حرف س نکلا۔ اب اس کے آگے ایل بڑھا دیا تو سائیل بنا۔ پس معلوم ہوا کہ زید کا موکل سائیل ہے۔ اب اسم زید کی زکوٰۃ ہم یوں دیں گے احب یا سائیل بحق زید

۱۶۳۔ نوٹ:۔ موکل بنانے کے اور بھی طریق ہیں۔ جن کو بوجہ طوالت بیان نہیں کیا جا سکتا۔ یہ قاعدہ آسان اور قریب الفہم ہے۔ حروف تہجی میں جو موکل لکھے گئے ہیں۔ اگر کوئی موکل اس قاعدہ پر صحیح نہ آئے تو غلط نہ سمجھیں۔ اس لئے کہ دوسرے قواعد سے موکل نکالے گئے ہیں۔ اس کتاب کا تعلق عام لوگوں کے ساتھ ہونے کی وجہ سے پیچیدہ اور مشکل قواعد کو قصداً نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ موکل بنانے کا یہ طریقہ نہایت مؤثر ہے بلکہ کوئی صاحب حروف تہجی کے بھی اسی طرح موکل بنا کر زکوٰۃ دیں گے۔ تو زکوٰۃ نکل جائے گی۔

اسمار باری تعالیٰ

۱۶۴۔ کامل عاملین کا مجرب عمل ہے کہ اپنے نام کے اعداد اسم باری تعالیٰ پڑھنے سے بے انتہا فوائد حاصل ہوتے ہیں، قاعدہ یہ ہے کہ اپنے اصلی نام کے اعداد بحساب ابجد قمری حاصل کر کے جو عدد حاصل ہوں۔ اسی کے ہم عدد خدا کا نام تلاش کرو۔ اگر ایک ہی نام مل جائے تو بہتر ہے نہ ملے تو دو یا تین غرض جس قدر نام ہم عدد مل سکیں۔ ان کو روزمرہ اسی تعداد میں پڑھو جو تمہارے نام کے اعداد ہیں۔ پڑھنے کا وقت وہی ہے جو تمہارے ستارے کا ہے۔ اس عمل سے طرح طرح کے فوائد حاصل ہوں گے۔ ملازمت۔ ترقی اولاد صحت غرض کہ دین و دنیا کے مقاصد کے واسطے تیر بہدف عمل ہے۔ چونکہ اس عمل میں نیز دیگر بہت سے عملیات میں خدا کے ناموں کی ضرورت ہوتی ہے، اس وجہ سے بہ تعداد کثیر خدا کے نام معہ اعداد درج کئے جاتے ہیں تاکہ طالبین کو آسانی ہو۔ یہ نہ سمجھیں کہ یہ خدا کے صفاتی ناموں کی مکمل فہرست ہے بلکہ اس کے علاوہ اور بھی نام ہیں۔ اگر ان ناموں میں سے اتفاقاً کوئی ہم عدد اسم نہ ملے تو تلاش کر کے دوسرا ہم عدد اسم پڑھ سکتے ہیں جو اعداد اسمار کے ساتھ دیئے گئے ہیں۔ خود بھی ان کی میزان کی جانچ کر لیں کتابوں میں غلطی کا امکان ہو جاتا ہے نیز معنی کا خیال کر کے اگر اپنے مطلوب کے ہم معنی کوئی اسم پڑھ لیں تو اور بھی زیادہ تاثیر ہو گی۔ اور طالب کے سر نام کا حرف جس عنصر سے متعلق ہو۔ اسم باری تعالیٰ بھی اسی عنصر کا ہو یا موافق عنصر کا ہو۔ فوراً اثر ہو گا۔

۱۶۰۔ اسمائے الٰہی معہ اعداد

اسمار	اعداد	اسمار	اعداد	اسمار	اعداد	اسمار	اعداد	اسمار	اعداد
اللہ	۶۶	بصیر	۳۰۲	جابر	۲۰۶	حکم	۶۸	ذوالجلال	۸۰۲
الہ	۳۶	بدوح	۲۰	جلیل	۷۳	حافظ	۹۸۹	رحیم	۲۵۸
امر	۲۴۱	باعث	۵۷۳	جمیل	۸۳	خبیر	۸۱۲	رحمٰن	۲۹۸
احد	۱۳	باسط	۷۲	جامع	۱۱۴	خیر	۸۱۰	رقیب	۳۱۲
اعلیٰ	۱۱۱	بتر	۲۰۲	حی	۱۸	خافض	۱۴۸۱	رشید	۵۱۴
اولیٰ	۴۷	باری	۲۱۳	حفیظ	۹۹۸	خادع	۶۷۵	رؤف	۲۸۶
اعلم	۱۴۱	باطن	۶۲	حنان	۱۰۹	خالق	۷۳۱	رفیق	۳۹۰
اکرم	۲۶۱	باقی	۱۱۳	حمید	۶۲	خاطر	۸۱۰	رب	۲۰۲
اکبر	۲۲۳	بدیع	۸۶	حاکم	۶۹	دلیل	۷۴	رفیع	۳۶۰
اوّل	۳۷	تواب	۴۰۹	حلیم	۸۸	دیان	۶۵	رزاق	۳۰۸
آخر	۸۰۱	ثابت	۹۰۳	حکیم	۷۸	داعی	۸۵	رافع	۳۵۱
اصدق	۱۹۵	جبار	۲۰۶	حبیب	۸۰	دائم	۵۵	زکی	۳۷
احکم	۱۶۹	جواد	۱۴	حق	۱۰۸	ذاکر	۶۲۱	سلام	۱۳۱
سمیع	۱۸۰	غفار	۱۲۸۱	معزّ	۱۱۷	مقوی	۱۵۶	واسع	۱۳۷
سید	۷۴	غنی	۱۰۶۰	متعالی	۵۵۱	مانع	۱۶۱	وافی	۹۷
سبحان	۱۲۱	غافر	۱۲۸۱	مغنی	۱۱۰۰	نور	۲۵۶	والی	۴۷
ستار	۶۶۱	فرد	۲۸۴	معطی	۱۲۹	ناصر	۳۴۱	وہاب	۱۴
سبوح	۷۶	فتاح	۴۸۹	ماجد	۴۸	نافع	۲۰۱	واجد	۱۴
شاہد	۳۱۰	قہار	۳۰۶	منعم	۲۰۰	نادر	۲۵۵	واحد	۱۹
شہید	۳۱۹	قائم	۱۵۱	مجید	۵۷	نعیم	۱۷۰	وکیل	۶۶
شافی	۳۹۱	قابض	۹۰۳	ملہم	۱۱۵	ولی	۴۶	ہادی	۲۰
شفیع	۴۶۰	قیوم	۱۵۶	مطہر	۲۵۴	ودود	۲۰	ھو	۱۱
شکور	۵۲۶	قادر	۳۰۵	منتقم	۵۲۰	وارث	۷۰۷		
صبور	۲۹۸	مقتدر	۷۴۴	معید	۱۲۴	ارحم الراحمین			۵۸۸
صمد	۱۳۴	قدیر	۳۱۴	محی	۵۸	احکم الحاکمین			۲۲۹

	صادق	۱۹۵	قدوس	۱۷۰	منیر	۳۰۰	احسن الخالقین	۹۴۱
	ضار	۱۰۰۱	قریب	۳۱۲	مذل	۷۷۰	بری من المشرکین	۹۵۳
	طاہر	۲۱۵	قوی	۱۱۶	ممیت	۴۹	خیرالناصرین	۱۲۴۲
	طبیب	۲۳	قاہر	۳۰۶	مصور	۳۳۶	یارحمٰن یارحیم	۵۷۷
	طالب	۴۲	قاضی	۹۱۱	مقتدر	۷۴۴	سلام قولا من رب الرحیم	۸۴۹
	ظاہر	۱۱۰۶	کافی	۱۱۱	مقسط	۲۰۹	ذوالجلال والاکرام	۱۱۰۱
6	علیم	۱۵۰	کبیر	۲۳۲	منتقم	۶۳۰	یاعلیم یاحکیم	۲۵۰
3	عظیم	۱۰۲۰	کریم	۲۷۰	متین	۵۰۰	لا الٰہ الا اللہ	۱۶۵
3	عالی	۱۱۱	کفیل	۱۴۰	مظہر	[illegible]	فسیکفیکہم اللہ و	۸۰۰
6	علیم	۱۵۰	لطیف	۱۲۹	مقیت	۵۵۰	ہوالسمیع العلیم	
2	علی	۱۱۰	مبدی	۵۶	ملک	۹۰	حسبنا اللہ ونعم الوکیل	۴۵۰
4	عزیز	۹۴	مومن	۱۳۶	منشی	۴۰۰	یامالک یا اللہ	۱۷۷
6	عالم	۱۴۱	متکبر	۶۶۲	مقدم	۱۸۴	اکرم الاکرمین	۶۱۳
5	عدل	۱۰۴	مہیمن	۱۴۵	مؤخر	۸۴۶	اللہ لطیف	۱۹۵
3	عفو	۱۵۶	مالک	۹۱	مہلک	۹۵	یاعلی یاعظیم	۱۱۵۲
	غیاث	۱۵۱۱	مجیب	۵۵	محیط	۶۷	یاحی یاقیوم	۱۹۶
	غالب	۱۰۳۳	محصی	۱۴۸	مغیر	۱۲۵۰	حسبی اللہ ونعم الوکیل	۴۰۹
	غفور	۱۲۸۶	مکرم	۳۰۰	مخرج	۸۴۳	مالک الملک	۲۱۲

جفر خافیہ

۱۶۶۔ جس وقت کوئی مہم پیش آئے یا دل میں کوئی حسرت ہو۔ مطلوب کو قابو میں لانا ہو یا کسی دشمن نے تنگ کیا ہوا ہو۔ قرض ہو۔ ملازمت نہ ملتی ہو تو یوں کریں کہ اپنے مطلب کو مختصراً ایک کاغذ کے پرزے پر لکھیں۔ اس میں جو حرف مراد ہے اس کو باہر نکالیں اور حرف مکرر کاٹ کر باقی کے مطابق اسمائے الٰہی تلاش کریں۔ اُن کے مطابق ہی نماز فجر کے بعد پڑھنا شروع کر دیں۔ انشاء اللہ جلد مطلب حاصل ہوگا۔

مثال اس کی یہ ہے کہ ایک شخص نے سوال کیا کہ میں ملازمت چاہتا ہوں۔ ملازمت کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھا۔ م ل ا ز م ت۔ اس میں سے مکرر حرف کاٹ دیا۔ تو م ل ا ز ت رہ گیا۔ تو اسمائے باری تعالیٰ جن میں یہ حرف ہیں۔ نکالے۔

مومنُ ۔ لطیف ۔ اللہ ۔ زکی ۔ توابُ

۱۳۶ ۔ ۱۲۹ ۔ ۶۶ ۔ ۳۷ ۔ ۴۰۹

کل میزان ان کے اعداد کی ۷۷۷ ہوئی۔ لہٰذا بعد نماز ہجران اسماء باری تعالیٰ کا ۷۷۷ بار ورد کرنا چاہیے۔ اوّل آخر گیارہ مرتبہ درود شریف ہو۔ جب تعداد ختم ہو تو اپنی حاجت کی دُعا خشوع و خضوع سے مانگے۔ جب تک مقصد ہاتھ نہ آئے پابندی سے عمل کرتے رہیں بہت تھوڑے عرصے میں مقصد دلی ہاتھ آئیگا مجرب و آزمودہ ہے چونکہ ۷۷۷ کے عدد مفرد ۲۱ ہیں۔ اس لئے ۲۱ دنوں میں مقصد ہاتھ آئے گا۔ شروع ماہ قمری میں عمل شروع کریں۔ اگر کسی وجہ سے ان ۲۱ دنوں میں کامیابی نظر نہ آئے تو عمل پھر اگلے ماہ کے ۲۱ دنوں تک کریں ضرور کامیابی ہوگی۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہوگا۔

یَا مُؤمِنُ لطیفُ یَا اللہ یا زَکِیُّ تَوَّابُ۔

عمل عجیب

۱۶۷۔ اپنے نام (والدہ کے نام کی ضرورت نہیں) کو مفرد حروف میں لکھو اور تمام حروف کو شمار کرو اب خدا کا ایسا (یا ایسے) نام تلاش کرو جن کے شمار حروف میں تمہارے نام کے حروف کے برابر ہوں۔ ان ناموں کو بھی مفردات میں لکھو اب تمہارے پاس دو سطریں مفرد حروف کی ہوگئیں ان دونوں کو امتزاج دیکر ایک سطر بنالو اور تین تین حروف مرکب کرکے "ائیل" بڑھا کر اسمائے موکلات پیدا کرو۔ اس سطر ممزوجہ کے اعداد (ابجد قمری سے) حاصل کرکے مثلث بادی چال میں پر کرو۔ مثلث کے چاروں گوشوں پر اسمائے موکلات تحریر کرو۔ بس طلسم تیار ہے۔ اس کو لوبان برادہ سرخ و سفید اور کافور کا بخور دے کر موم جامہ کرو اور چاندی کے تعویذ میں بند کر کے ہمیشہ اپنے پاس رکھو۔ اب اسمائے موکلات سے ایک عمل تیار کرو جس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے لفظ اُجیبوا پھر یا (اسمائے موکلات سلسلہ وار) پھر اسمائے باری تعالیٰ (وہی جن کو عمل میں شامل کیا ہے) عروج ماہ میں پیر، بدھ، جمعرات اور جمعہ اس عمل کے شروع کرنے کے دن ہیں۔ پڑھنے کی تعداد وہی ہے، جو سطر ممزوجہ کے اعداد ہیں۔ روزانہ ساعت مشتری یا قمر یا شمس میں پڑھا کرو۔ جتنے حروف ہوں گے اتنے ہی دنوں کا عمل ہوگا۔

مثال۔ حامد مفردات میں لکھا ح ا م د چار حروف ہوئے۔ خدا کے اسمائے اعظم میں سے مغنی ہم نے لیا اور اسے حامد میں امتزاج دیا تو م ح غ ا ن م ی د ہوا۔ ان کے اسمائے موکلات یہ بنے محغائیل انمائیل بیدمائیل (آخر میں دو حروف رہ گئے ہیں اس لئے شروع سے م اور لے لیا) اس سطر کے اعداد ۱۱۵۳ و آٹھ حروف ہوئے۔ ان اعداد کو مثلث میں پر کیا۔ اور تین گوشوں پر ایک ایک موکل کا نام لکھ دیا۔ آٹھ دن کا عمل ہوا۔ لہٰذا روزانہ ساعت مذکورہ بالا میں ۱۱۵۳ مرتبہ یہ عمل اس طرح پڑھا۔ اُجیبوا یا محغائیلُ یا انمائیل یا بیدمائیل بحق یا مغنیُ۔ بحکم خدا آٹھ روز پورے نہ ہوں گے کہ عامل اپنے جائز

مقصد میں کامیابی حاصل کرے گا۔ اس کے علاوہ تسخیر عام و ہر دلعزیزی ہوگی۔ عزت اور خوشی کے اسباب غیب سے پیدا ہوں گے۔ ہر کام میں غیبی امداد ہوگی۔ غرضیکہ بیشمار فوائد ظاہر ہوں گے۔

۱۶۸۔ جو ملازم ہیں اور ترقی چاہتے ہیں یا اپنے محکمہ سے کوئی مدد چاہتے ہیں یا ملازمت چاہتے ہیں یا جو قرض سے رہائی چاہتے ہیں۔ ان کے لئے ایک عمل ہے جس میں بہت منافع اور خوشیاں ہیں۔ اگر حاجت مند اسے اپنا حرز جان بنائے گا۔ تو لازمی مقصد میں کامیابی حاصل کرے گا۔ ذیل کی جدول کو دیکھیں۔

نمبر شمار	حروف	عنصر	ملائکہ	سمت
۱	ا۔ ہ۔ ط۔ م۔ ف۔ ش۔ ذ	آتشی	عزرائیل	مشرق
۲	ب۔ و۔ ی۔ ن۔ ص۔ ت۔ ض	بادی	اسرافیل	مغرب
۳	ج۔ ز۔ ک۔ س۔ ق۔ ث۔ ظ	آبی	میکائیل	جنوب
۴	د۔ ح۔ ل۔ ع۔ ر۔ خ۔ غ	خاکی	جبرائیل	شمال

طریقہ یہ ہے کہ اپنا نام معہ والدہ کے تمام حروف اور مقصد کے تمام حروف لیں۔ اور ان کو جدا جدا لکھیں مثلاً احمد بن بانو ملازمت چاہتا ہے۔ تو لائن یہ ہوگی۔ ا ح م د ب ن ب ا ن و م ل ا ز م ت۔

اب اس سطر سے آتشی حروف الگ کریں۔ بادی الگ۔ آبی الگ۔ خاکی الگ۔ اور ان کی ایک ایسی لائن تیار کریں کہ پہلے وہ حروف لکھیں جس کے زیادہ عدد ہیں۔ اس کے بعد عناصر کی ترتیب سے دوسرے حروف لکھ دیں۔ مثلاً آتشی ا۔م۔ ا۔م۔ ا۔م۔ عدد ۱۲۳۔ بادی ب۔ن۔ و۔ت عدد ۴۵۸۔ آبی ز عدد ۷۔ خاکی ح۔ د۔ل۔ عدد ۴۲ ہوئے سب سے زیادہ عدد بادی کے ہیں پھر آتشی پھر آبی کے لہٰذا سطر یہ ہوئی ب ن و ت ا م ا م ا م ح د ل ز۔ عنصر بادی غالب ہے۔ اس لئے بادی نقش بنے گا۔ منہ مغرب کی طرف کیا جائے گا۔ یہ نقش ۶۰۶ ۲۱ عدد کا مربع پر کیا جائے گا اور سطر کی حرف اوّل کے مطابق اسم اللہ لیا جائے گا۔ مثلاً اس میں حرف اوّل ب ہے تو باسط لیں گے۔ موکل اسرافیل ہے نقش کی چاروں طرف تو مندرجہ بالا سطر لکھیں گے اور نیچے اس طرح عزیمت لکھیں گے۔ اقسمت علیکم یا ملائکہ ھذہ الحروف ب ن و ت ا م ا م ا م ح د ل ز یا اسرافیل بحق یا باسط میری ملازمت کا جلد انتظام ہو۔

اس نقش کو زعفران سے لکھیں اور حسب استطاعت ختم اور صدقہ دے کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر بازو پر باندھے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ عطارد مشتری کے قرآن یا مثلث یا تسدیس میں لکھیں

قاعدہ استخراج بروج وکواکب وموکل

۱۶۹۔ عملیات میں یہ ایک عظیم قانون ہے کہ حاجت کے مطابق اسم الٰہی، بروج، کواکب اور

موکل کا استخراج کر کے دعوت کا آغاز کرنا۔ اس اصول میں اسم الٰہی وہ لینا چاہیئے جو اپنے نام کے موافق یا مصادق ہو تاکہ رجعت نہ ہو۔

موافق اس کو کہتے ہیں کہ اسم الٰہی و بروج اور اسم خود ایک عنصر کے مطابق ہوں۔ اگر دو برج موافق خاصیت رکھتے ہوں۔ مثلاً ایک آتشی ایک بادی یا ایک آبی دوسرا خاکی تو اسے مصادق کہتے ہیں اگر ان کے علاوہ کوئی دوسری صورت ہو تو اس کو مخالف کہتے ہیں۔

اسم الٰہی ایسا انتخاب کریں جو مطلب کے موافق ہو۔ اور عنصر کے بھی۔ بروج کا استخراج اس طرح کریں۔ کہ ان اسماء میں سے اگر حروف س۔ ش۔ خ۔ ظ ہوں تو خارج کر دیں۔ اور باقی حروف کے اعداد لے کر ۱۲ پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے اس کو حمل سے گننا شروع کریں۔ جہاں ختم ہو وہ برج متعلقہ ہوگا۔ اب اس کے مطابق مندرجہ ذیل دائرہ سے کوکب۔ بخور۔ اطراف وغیرہ اخذ کر لیں۔

۱۷۰۔ دائرہ دعوت وشناخت بروج وسیارہ

خاصہ	آتشی مشرقی	بادی مغربی	آبی جنوبی	خاکی شمالی	کواکب	رنگ	بخورات
اصغر نحس	ا	ب	ج	د	زحل	سیاہ	عود - اگر
اکبر سعد	ھ	و	ز	ح	مشتری	زرد ناری	مشک - عود
اکبر نحس	ط	ی	ک	ل	مریخ	سرخ	عود - کبیر
اکبر سعد	م	ن	س	ع	شمس	زرد طلائی	عود - دارچینی
اکبر سعد	ف	ص	ق	ر	زہرہ	سفید	عود - صندل
ممتزج	ش	ت	ث	خ	عطارد	فیروزہ آسمانی	عود - صندل سرخ
اصغر نحس	ذ	ض	ظ	غ	قمر	سبز	عود - کافور
بروج متعلقہ	حمل اسد قوس	جوزا میزان دلو	سرطان عقرب حوت	ثور سنبلہ جدی			

طریق دعوت برائے حاجات

۱۷۱۔ دستور یہ ہے کہ مثلاً اسم عزیز کو اس طور پر پڑھیں یا لُوَھائیلُ بحقِ یا عزیزُ چونکہ

بحساب ابجد عزیز کے ۹۴ عدد ہوتے ہیں اور یہ اسم خاکی ہے طالع اس کا جدی ہے۔ دعوت شروع اس طرح کرنا چاہیئے کہ ایک دائرہ کاغذ پر بنائیں۔ اس دائرہ میں کواکب کے مطابق رنگ بھریں۔ رنگ کے سر پر برج کا گھر بنائیں اور اس دائرہ پر مصلیٰ بچھائیں۔ اور بیٹھ جائیں۔ اتوار کے دن ساعت شمس میں دعوت کا آغاز کریں۔ اس لئے کہ یہ کوکب موافق سر اسم ہے۔ پڑھتے وقت بخور عود و دار چینی کا جلائیں۔ اسم اعظم۔ بروج۔ کوکب۔ اسم خود کے اعداد اور موکل کے اعداد بحساب جمل نکال کر دائرہ کے اوپر لکھیں اور جس قدر حروف اسم الہی۔ برج و کواکب۔ اسم خود۔ موکل کے ہوں۔ اتنے دنوں میں وظیفہ ختم کرنا ہوگا۔

اگر چاہیں کہ اسم الہی کو وظیفہ کے لئے تعین کریں۔ تو جس قدر اعداد اسم الہی اور اپنے اسم کے ہوں۔ ان کو بارہ پر یا سات پر یا چار پر تقسیم کریں۔ اور جو باقی رہے اس کو احاد یا عشرات یا مآت یا الوف مقرر کر کے ہر روز پڑھا کریں۔ یعنی ایک گنا یا دس گنا یا سو گنا یا ہزار گنا کر کے ہر روز پڑھیں۔

طریق دعوت رؤسیہ
برائے کشف قلب

۱۷۲۔ جب کوئی شخص چاہے کہ کسی اسم اعظم یا دعا یا ماسوا اس کے دعوت کرے۔ تو اول اسم اعظم کے اعداد نکال کر بارہ پر تقسیم کرے۔ تاکہ اس کا برج معلوم ہو۔ پھر اسی طرح اپنے نام کے اعداد کا برج معلوم کرے۔ یا صاحبِ حاجت کے نام کا برج معلوم کرے۔ اب دیکھے کہ اگر ہر دو برج موافق یا مصادق ہوں تو انہی اعداد کے مطابق پڑھے جو اس کے نام اور اسم الہی سے حاصل کئے گئے ہیں اور اگر اسم الہی آتشی یا بادی ہو۔ اور اسم خود آبی یا خاکی ہو تو تعداد اس طرح مقرر کرے کہ اپنے اسم الہی و اسم خود کے اعداد کا طرح بروجی سے جو باقی رہے اس کو دو صد کر کے پڑھے۔ تاکہ رجعت نہ ہو اور جس وقت دعوت کا آغاز کرے تو دعوت طلوع برج اسم اعظم سے شروع کرے اور نیت کشوف قلب کرے۔

اگر تسخیر عالم منظور ہو

۱۷۳۔ اور کوئی شخص چاہے کہ اپنا جادہ پیدا کرے اور مریدان و معتقدان بہت ہو جائیں اور تمام خلقت ثنا و تعریف میں رطب اللسان ہو۔ تو چاہیئے کہ دعوت اپنے برج کے طلوع میں شروع کرے اور جو عدد کہ اسم الہی اور اپنے نام کی طرح سے باقی رہے ہے۔ ہر عدد ہزار دفعہ کر کے پڑھے۔ مثلاً اگر بارہ باقی رہے ہیں، تو بارہ روز کا عمل ہے اور بارہ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا ہوگا۔ چاہیئے کہ جس برج سے دعوت شروع کرے۔ اسی برج میں تمام کرے۔ یہ جان لیں کہ یہ دونوں طریق بہت خوب ہیں۔ اگر ان شرائط کی پابندی نہ کی گئی تو رجعت

واقع ہوگی۔ اسم الہی کی تمام قسم کی دعوتوں میں پرہیز جلالی رکھے۔

طریق دعوت حروف
پہلا طریقہ زبریہ

۱۷۴۔ یہ طریقہ وہاں کام دیتا ہے۔ جہاں حاجت کی مخصوص سطر قائم ہو تو جو حاجت ہو اس کو لکھے۔ سر حرف اس حاجت کا لے۔ اور اس حرف کی خاصیت معلوم کرے کہ کس عنصر سے متعلق ہے جو عنصر نکلے۔ اسی عنصر کے برج سے اس حرف کی دعوت شروع کرے، تاکہ اس کی موافق خاصیت رہے، موافق اعداد مسمیٰ ان حروف کو ہر روز پڑھے اور پڑھتے وقت اس حرف کے کوکب کا بخور ہر روز جلائے۔

مثلاً حاجتِ " الفت الہی " ہے۔ پس سر حرف الفت کا الف ہے۔ خاصیت اس کی آتشی ہے۔ اس لئے دعوت اس کی طالع حمل یا اسد یا قوس میں شروع کی جائے۔ چونکہ الف کے اعداد ۱۱۱ ہیں۔ پس ہر روز ان اعداد کو موافق اکائی یا دہائی یا سینکڑہ یا ہزار بضم موکل اس طریق سے چالیس دنوں تک پڑھے۔ یا اسرافیلُ یا اُیل بحق الف یا الف۔

پڑھتے وقت بخور لبن اللبان کا جلائے۔ جان لیں کہ اگر عمل الف کا پوری طرح ختم تک پہنچایا گیا۔ تو صاحبِ دعوت کو مرتبہ قطب الاقطاب کا حاصل ہو جائے گا۔

۱۷۵۔ **مثال دیگر**۔ مثلاً حاجت " بصارتِ باطن " ہے پس سر حرف ب ہے۔ خاصیت اس کی بادی ہے۔ اس لئے چاہیئے کہ دعوت کا آغاز برج جوزا یا دلو یا میزان میں کرے، اور اعداد ملفوظی بے کے ۱۲ ہیں۔ پس ہر روز ۱۲ مرتبہ یا ۱۲۰ مرتبہ یا ۱۲۰۰ مرتبہ یا بارہ ہزار مرتبہ معہ موکل اس طریق سے چالیس دنوں تک پڑھے۔ یا جبرائیل یا بائیلُ بحق بے یا بے۔ علیٰ ہذا القیاس۔ اٹھائیس حروف کی دعوت دی جا سکتی ہے۔ اس طریق کو زبریہ کہتے ہیں۔ یہ بسط کہلاتے ہیں۔

آئیلُ۔ بائیلُ۔ تائیلُ۔ ثائیلُ۔ جائیلُ۔ حائیلُ۔ خائیلُ۔ دائیلُ۔ ذائیلُ۔ رائیلُ۔ زائیلُ۔ سائیلُ۔ شائیلُ۔ صائیلُ۔ ضائیلُ۔ طائیلُ۔ ظائیلُ۔ عائیلُ۔ غائیلُ۔ فائیلُ۔ قائیلُ۔ کائیلُ۔ لائیلُ۔ مائیلُ۔ نائیلُ۔ وائیلُ۔ ھائیلُ۔ یائیلُ۔

دوسرا طریقہ بینہ

۱۷۶۔ ایک یا دو یا چار یا پانچ اسم الہی ایسے لیں۔ جن کا سر حرف الف ہو۔ اور اسم آخر ایسا ہو۔ جو موافق اعداد الف ہو۔ جیسا کہ " کافی " اور اگر اسم آخر برابر اعداد الف پیدا نہ ہو تو چنداں ضرورت نہ سمجھیں اور ان کو اس طرح پڑھیں، یا جبرائیل یا بائیل البصیرُ الباسطُ الواجبُ

علیٰ ہذالقیاس اٹھائیس حروف کا عمل اسی طرح تیار کیا جاسکتا ہے۔ قواعد عملیات میں حروف تہجی کے اسمائے الٰہی درج کیا کئے گئے ہیں۔ اس طریق کو "بنیات" کہتے ہیں۔

تیسرا طریقہ مداریہ

۱۷۷۔ جو حرف ہو۔ اعداد مسمی اس کے اٹھائیس پر طرح کرے۔ جو باقی رہے۔ اس کے موافق ابجد سے حرف حاصل کرے۔ مثلاً حرف الف کا اعداد ۱۱۱ ہیں۔ جب ۲۸ پر تقسیم کیا تو ۲۷ باقی رہے۔ ابجد میں ستائیسواں حرف ظا ہے۔ پس اعداد ظا کو موافق اکائی یا دہائی یا سینکڑہ یا ہزار دفعہ کرکے چالیس دنوں تک اس طرح پڑھے۔ یا اسرافیل یا آئیلُ بحق یا ظاھر

اگر حرف "بے" ہو۔ عدد اس کے بارہ ہوتے ہیں۔ یہ اٹھائیس پر تقسیم نہیں ہوسکتا۔ اس لئے دائرہ ابجد کا بارھواں حرف لیا۔ جو لام ہے۔ پس اعداد لام کو یعنی ۱۰ کو اکائی یا دہائی یا سینکڑہ یا ہزار دفعہ کرکے ہر روز چالیس دنوں تک اس طرح پڑھے۔ یلجبرائیلُ یا یا ئیلُ بحقِّ یالطیف علیٰ ہذالقیاس ۲۸ حروف کا عمل تیار کیا جاسکتا ہے۔ اس طریقہ کو مدار کہتے ہیں۔

چوتھا طریقہ مجموع

۱۷۸۔ زبر و بنیات و مدار کو جمع کرکے پڑھے۔ مثلاً الف کو اس طرح پڑھے۔ یا اسرافیلُ یا ائیلُ بحق الف یا الف یا اللہ الاحد الکافی بحق یا ظاھرُ

جانیں کہ اعداد الف و اعداد ظا کو موافق اکائی یا دہائی یا سینکڑہ یا ہزار دفعہ کرکے پڑھنا ہوگا۔ اسی طرح ۲۸ حروف کی دعوت کا عمل تیار کیا جاسکتا ہے۔ اس طریق کار کو مجموعہ کہتے ہیں۔

جب ایک چلّہ تک بطریق زبر دعوتِ حرفی کو پڑھے تو حاجت اس کی پوری نہ ہو تو ایک چلہ بنیات کے مطابق پڑھے اور اگر پھر بھی اس میں مطلب حاصل نہ ہو تو مجموعہ کا چلّہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ لازمی حاجت پوری ہوگی۔

۱۷۹۔ **فائدہ:** یہ جانیں کہ ہر دعوت چار چلہ پر ختم ہوتی ہے۔ بعض ناواقف دعوت پڑھتے ہیں اور حاجت پوری نہیں ہوتی۔ تو چھوڑ دیتے ہیں اور اپنے مقصد کو ضائع کردیتے ہیں۔ لازم ہے کہ اگر جلد مطلب حاصل ہوجائے تو بہتر ورنہ دعوت چار چلّہ تک پوری کرے۔ تاکہ گوہر مقصود حاصل ہو۔ اس طریق عمل میں دوران دعوت ہی حاجت روائی ہوجاتی ہے۔ انتظار نہیں کرنا پڑتا میں نے ایسے طریقے کو ظاہر کردیا ہے کہ حاجت روائی کے بہت نزدیک لے جاتا ہے اور پھر گوہر مقصود ہاتھ آجاتا ہے، جس عورت یا مرد مصیبت زدہ اور پریشان کو عمل تیار کرکے پڑھنے کے لئے بتایا ہے وہ کام اس کا لازمی ہوگیا ہے اور عموماً دو چلّہ سے زیادہ تک محنت نہیں کرنا پڑی۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہئے اسمائے رب العالمین میں سے کسی کی دعوت دینا ہو یا حرف کی دعوت ہو۔ یا آیت کی دعوت ہو۔ اور شرائطِ دعوت کبیر یا صغیر یا کلیات جزئیات سے مرتب کریں تو اس امر کا خاص خیال رکھیں کہ اسماء آیات قرآنی عزیمت۔ بندی اور افسون وغیرہ کہ جن کا سر حرف صاحبِ دعوت کے مطابق و موافق ہوگا۔ وہ سب صاحبِ دعوت کے تحت اور تصرف میں آجائیں گے۔ وقت ضرورت ان کی شرائط بھی ادا نہ کریں صرف دعوت دیں تو کار بآری ہوتی ہے اگر ایسا نہ ہوگا تو رجعت کا خوف ہوگا۔

بعض دعوت چند روز بعض چند ماہ اور بعض چند سال لیتی ہیں۔ اس لئے کہ اسی کوکب کے ردنامی کی ساعت میں شروع کی جاتی ہیں تو جب تک وہ کوکب اس برج میں ہو تب تک دعوت دے اور جب نکل جائے ترک کردے۔ جب اس طور سے دعوت مرتب ہوگی تو جو کچھ تصرف اس اسم و کوکب کے ہوگا۔ عامل کے تحت و تصرف میں آجائے گا۔

جو دائرہ دعوت و شناخت بروج و سیارہ کا دیا گیا ہے۔ ہر عمل اور دعوت میں اس کو لحاظ رکھے جس ستارہ کے حروف کی دعوت ہو۔ اس کے رنگ کے مطابق سجادہ لائے اور جو سمت ہو اس طرف منہ کرے۔

یہ جاننا چاہیئے کہ ۲۸ حروف ہیں۔ ۲۸ منازل ہیں۔ تمام اسماء الٰہی انہی ۲۸ حروف سے مرکب ہیں ہر حرف کا ایک موکل ہوتا ہے ان ۲۸ حروف سے اسمائے الٰہی اور مبکلات حروف دریافت ہوئے جو کچھ اس عالم میں تاثیر ہے۔ عالم ظاہر اور باطن ملکوت ہے۔ ملک و ملکوت ایک دوسرے سے مل کر رنگ آمیزی کرتے ہیں یعنی اسمائے الٰہی منازل قمر کے ذریعہ اپنی تاثیر عالم بسیط میں ظاہر کرتے ہیں۔ بلا دعوت حروف کے ماہیت معلوم نہیں ہوسکتی۔ جو شخص حروف کی دعوت کو پورا کرے۔ لوگوں اور جمیع موجودات میں مقبولیت کا درجہ پائے اور تمام مخلوق سے ممتاز شمار کیا جائے۔ کیونکہ تجلیات اسم جو اس عالم میں نمودار ہیں۔ اللہ جل شانہ کی عنایت سے اس پر ظاہر ہوجاتی ہیں اور صاحبِ دعوت شرف مراتبِ حروف پاتا ہے۔

باب پنجم

دعوات

۱۸۰ - اسمائے یا سورتوں کی دعوتیں ریاضت کی شکل ترین صورتیں ہیں یہ دراصل راہِ سلوک کی منازل ہوتی ہیں۔ مشائخین کاملین فرماتے ہیں کہ جس وقت سالک دعوت شروع کرتا ہے۔ تو تمام مسخرات ہر روز بلاناغہ وقتِ معینہ پر حاضر ہوتے ہیں اور جب تک پڑھتا ہے۔ دائم الحال حاضر رہتے ہیں اور جب ختم کرتا ہے تو چلے جاتے ہیں۔ اسلئے ایام دعوت میں تعین وقت کا ازحد پابند ہونا چاہیے جب وقتِ معینہ میں فرق آتا ہے تو مسخرات کو آنے جانے میں تکلیف ہوتی ہے وہ ایسے امر کے عادی نہیں ہوتے۔ اس لئے دعوت ناتمام رہ جاتی ہے اور وہ قبول نہیں کرتے۔

چلہ کے لئے وہ تمام شرائط بجالینی چاہیئے جو اس کے لئے ضروری ہوتی ہیں۔ اکل حلال، صدق مقال، کم کھانا، کم بولنا، کم سونا، نیت درست رکھنا۔ صدق دل سے پڑھنا۔ مرشد کے حکم کی تعمیل کرنا حق کی طرف دل لگانا (یعنی حضوری سے پڑھنا) روزہ رکھنا۔ خلقت سے تنہائی اختیار کرنا۔ گوشہ گزیں رہنا۔ کپڑا، جگہ اور بدن کا صاف رکھنا۔ مرشد سے اجازت حاصل کرنا۔ انشراحِ خاطر رکھنا۔ نفس پر شدت اور تنبیہہ رکھنا۔ حجرہ تنگ و تاریک لیکن مصفیٰ ہو۔ بات نہ کرنے۔ کھانے پینے کے لئے خادم رکھنا۔ گوشت کی بو سے آنکھ ناک بچانا۔ دل کو حسد و کبر سے صاف رکھنا۔ جلالی و جمالی پرہیز قائم کرنا، ترکِ حیوانات کرنا اور محرمات سے بچنا۔ فصد یا حجامت سے خون نہ نکلوانا۔ لباس فاخرہ نہ پہننا۔ نماز پابندی سے پڑھنا۔ ان شرائط میں سے ایک بھی شرط فوت ہوگی تو عمل قائم نہ ہو سکے گا۔ بلکہ بے شک خطرہ عظیم ہوگا۔ عامل کے لئے لازم ہے کہ جو چیز خریدے وجہ حلال سے خریدے اور اپنی مزدوری یا محنت کے مال سے خریدے۔ سخت ضرورت پر قرضِ حسنہ لے سکتا ہے۔

دعوت سورہ مزمّل شریف

۱۸۱ - یہ طریق عمل حضرت شیخ نظام الدین ؒ کا ہے۔ جو سلسلہ عالیہ قادریہ کے ایک مستجاب الدعوات ولی اللہ بزرگ گزرے ہیں آپ کو محض اس عمل کی مخفی تاثیروں کا فیض تھا جو شخص بھی عامل مزمّل ہوگا۔ بڑے بڑے امرار و رؤسا اس کے گرویدہ ہوں گے۔ مہمات عظیمہ فوراً حل ہونگی جس مقصد کی خاطر اس سورۃ کے وسیلہ سے دعا کریں گے۔ جناب الٰہی فوراً قبول فرمائیں گے۔ ترقی

درجات، کشادگی رزق اور فتوحات سے اعلیٰ فیض ملے گا۔ کسی دوسرے شخص کے لئے بھی دعا کرینگے تو مقبول ہوگی۔

طریقہ یہ ہے کہ نئے ماہ قمری کی گیارہ تاریخ کی شب کو غسل کرکے یہ عمل شروع کریں، معطر لباس زیب تن کریں اور وہ لباس صرف اسی عمل کے لئے مخصوص کردیں۔ لباس پہن کر تازہ وضو کریں۔ اور بعد نماز عشاء وتر سے قبل کھڑے ہوجائیں اور اوّل گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْھِمْ اور سورہ مزمل شریف شروع کردیں۔ جب آیت رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اِلٰی وَکِیْلًا پر پہنچیں تو اس آیت مبارک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ اور گیارہ مرتبہ یَا رَبِّ وَکِیْلُ پڑھ کر آگے سورۃ شروع کریں اور ختم کریں اور گیارہ مرتبہ یَا رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھیں اور گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ بِھَا فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ وَکِیْلًا ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ بِھَا بِقَضَآءِ حَوَائِجِنَا کَفِیْلًا ۝ یَا رَبِّ یَا وَکِیْلُ پڑھ کر آگے سورۃ شروع کریں اور ختم کریں۔ یعنی دوسری بار سورۃ شروع کریں اور ختم کریں۔ یعنی دوسری بار سورۃ شروع کریں اور ختم کریں۔ اسی طرح گیارہ مرتبہ سورۃ مزمل شریف معہ آیت رب انی مغلوب فانتصر اور درود شریف کے پڑھیں اور دعا مانگیں اور نماز وتر پڑھ کر اپنی جگہ سو جائیں۔ اگر اس عمل کو مسجد میں شروع کریں تو سر پر ٹوپی یا پگڑی ضرور رکھیں۔ اگر گھر پر پڑھیں تو سر برہنہ پڑھیں اور دوسرے روز بیٹھ کر یہ عمل پڑھیں۔ جب اکتالیسواں روز ہو۔ تو اس روز بھی کھڑے ہوکر یہ عمل پڑھیں۔ دوران چلہ میں صرف اس دن عمل کھڑے ہوکر پڑھنا ہے۔ جس دن شروع کیا تھا۔ یہ پانچ دن ہوں گے۔ عمل کے بعد ہر روز تین مرتبہ حسب دستور عمل پڑھ لیا کریں۔ اب آپ عامل ہیں جب خود کو یا کسی کے لئے ضرورت ہو تو تین مرتبہ کھڑے ہوکر پڑھیں۔ اور پھر مقصد کی دعا کریں۔ اور نیت باندھ کر عمل پڑھیں انشاءاللہ دعا قبول ہوگی بختم چلہ کے بعد نیاز پیغمبر خدا ؐ اور بزرگ مذکور کی دلائیں۔ دوران چلہ پرہیز جلالی ہے، انشاءاللہ تعالیٰ جو درجات حاصل ہونگے عامل خود ملاحظہ فرمائے گا۔

دوسرا طریق

۱۸۲ - یہ عمل تمام دنیاوی حالات کی برآری کے لئے ہے رزق کی کمی۔ ملازمت کا نہ ملنا، ترقی نہ ہونا۔ دکان کا یا کاروبار کا نہ چلنا وغیرہ وغیرہ تمام امور کے لئے کام دیتا ہے جو طریق مجھے حاصل ہے میں اس کو عام اجازت سے بیان کرتا ہوں طریق اس کا یہ ہے کہ حسب سورہ مزمل شریف پڑھنے

کی نیت ہو۔ تو ایک علیحدہ صاف کمرہ میں تمام لوازمات چلہ کے مہیا کر کے ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ مدد یارسول اللہ پڑھیں اور پھر سورہ شریف شروع کریں اور جب وتبتل علیه تبتیلا پر پہنچیں تو تین سو بار یا اللہ پڑھیں اس کے بعد جب رب المشرق والمغرب لا الہ الا ھو فاتخذہ وکیلا پر پہنچیں تو اس کو تین بار پڑھیں۔ اس کے بعد یبتغون من فضل اللہ کو تین بار تکرار کریں بعد ازاں واستغفروا اللہ ان اللہ غفور الرحیم کو تین بار تکرار کریں اور سورۃ شریف پوری کریں۔ اس طرح اکتالیس بار روزانہ اکتالیس یوم تک سورۃ پڑھنی چاہئے۔ عمل پورا ہو جائے گا۔ دوران عمل میں پرہیز جلالی و جمالی رکھیں۔ تسخیر اور آمدن کے لئے خاص عمل ہے۔ دوران عمل میں موکلات یا کئی دفعہ مختلف شکلیں نظر آتی ہیں۔ ان سے خوف نہ کھائیں۔ گوشت کا قطعی پرہیز رکھیں۔ تسخیر اور آمدن کے لئے خاص عمل ہے۔ آمدن اور ترقی رزق کے بعد چلہ ۲۱ یوم تک ۱۱ بار روزانہ پڑھو۔ غیب سے رزق کے سامان پیدا ہوں گے کہ عامل حیران رہ جائے گا۔ دنیا کے خزانے اس کے لئے کھل جائیں گے۔ دیگر حالات دنیوی کے لئے بوقت تہجد سورہ مزمل پڑھو۔ انشاء اللہ مقصد براری ہو گی۔ بعد چلہ دونوں سورتوں کو بطور وظیفہ ایک بار روزانہ پڑھ لیا کرے۔ یعنی ذیل کی سورت کو بھی۔ اگر اس کی دعوت ہو تو!

دعوت سورہ یٰسین

۱۸۳۔ سورہ یٰسین کو خوب اچھی طرح زبانی حفظ کر لیں عشاء کے بعد یا تہجد کے بعد عمل شروع کریں۔ پہلے تین دفعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں پھر الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ یٰسین۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی اللہ یٰسین۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یا خلیل اللہ یٰسین۔ صلی اللہ علیک یا محمد یٰسین بحق یٰسین۔ بحق یٰسین۔ بحرمتہ یٰسین۔ بحرمتہ یٰسین۔ یٰسین۔ یٰسین۔ یٰسین

اب شروع سے سورت پڑھیں جب مبین پر پہنچیں تو سات دفعہ مبین کی تکرار کریں، پھر یہ دعا ایک بار پڑھیں۔ یا ربّاہُ۔ یا سیّداہُ۔ یا مولاہُ یا حملاہُ یا غوثاہُ یا ممداہُ یا اللہُ اسئلکَ بحق یٰسٓ وَالقرآن الحکیم وبحق اِسْمِکَ الْمُبِیْنِ۔ سَخِّرْلِیْ رِزْقَکَ وَخَلْقَکَ وَزِیَارَۃِ قَبْرِ نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

اب پھر ابتداء سے شروع کریں پہلے تین دفعہ بسم اللہ شریف۔ پھر الصلوٰۃ والسلام علیک والا درود اور اس کے بعد شروع سے سورۃ یاسین پڑھنی شروع کرے جب دوسری مبین پر پہنچے تو سات دفعہ مبین کی تکرار کرے اور اس کے بعد والی عزیمت پڑھے۔

اسی طرح ہر مبین سے لوٹ لوٹ کر پڑھتا جائے۔ جب ساتویں مبین پر پہنچے تو شروع

سے شروع کرے۔ والیہ ترجعون تک ختم کرے۔ اب یہ ایک دفعہ ہوئی اس طرح تین دفعہ پڑھنا ہے۔ اب عمل ختم ہے۔ آخر میں ایک دفعہ سورۃ مزمل پڑھنی ہے اکتالیس دن تک پڑھنے سے عامل صاحب زکاۃ ہو جائے گا۔ مداومت کے لئے روزانہ ایک دفعہ مبین درمبین پڑھا کرے۔

عامل کو اس عمل کی برکت سے روزی اور رزق کا فکر ختم ہو جائے گا۔ ترقی درجات کے باب کھل جائیں گے اور تسخیر خلق ہو گی۔ اب وہ جس شخص کو حصول رزق۔ کشائش رزق یا تسخیر خلائق کے لئے سورۃ یاسین کا نقش لکھ کر دے گا تو برکت اس شخص پر اس سورۃ کی ظاہر ہو گی اور سائل مراد کو پہنچے گا۔

دوسرا طریق

۱۸۴۔ شروع چاند کے پہلے عشرہ میں جو جمعرات آئے۔ اس رات سے بوقت عشاء سورۃ یاسین سات مرتبہ روزانہ اس طرح پڑھے کہ جب پہلے مبین پر پہنچے۔ تو پھر ابتدا سے سورت پڑھنا شروع کرے۔ پھر جب دوسرے مبین پر پہنچے تو ابتدا سے سورۃ شروع کرے، اسی طرح ساتوں مبینوں سے لوٹنا ہے۔ تو یہ ایک مرتبہ کی پڑھائی شمار کی جائے گی۔ اس طرح سات بار روزانہ پڑھنا ہو گا۔ ۴۱ یوم کا چلہ ہو گا۔ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھنا ہو گا۔ اب آپ عامل ہیں۔ جب بھی ضرورت پڑے کوئی حاجت ہو تو سجدہ میں سات بار پڑھیں سر سجدہ سے نہ اٹھے گا کہ بارگاہ خداوندی سے مقصد کی تکمیل کے احکام صادر ہو جائیں گے۔ جب کے لئے گیارہ دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھنا ہو گا۔ تصور مطلوب رکھیں اور پڑھیں مطلوب قدموں میں ہو گا۔

کشفِ قلب

۱۸۵۔ مسمریزم اور ہپناٹزم خلا میں بلا کسی خاص تصور کے مشقیں ہیں۔ میں آپ کو اسلامی مسمریزم سکھاتا ہوں جو شخص چاہتا ہے کہ وہ بحر معرفت میں غرق ہو جائے، نور احدی اس کے قلب کی گہرائیوں میں شمع محبت روشن کر دے۔ باوجود کثافت جسمانی کے لطائف روحانی ہر عضو کو احاطہ کر لیں نفس و شیطان اس پر قبضہ نہ جما سکیں تو ایسے شخص کو لازم ہے کہ وہ ذیل کے طریق پر عمل کرے، انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں تجلیات قدسیہ اس پر منعکس ہوں گی۔ اس کا دل وسواس و خطرات سے پاک ہو جائے گا۔ اس دل ذکر الٰہی سے اس طرح تسکین پائے گا جس طرح مچھلی پانی میں سکون پاتی ہے۔ خدا کے ذکر میں لذت پیدا ہو گی۔ اور زمانہ کے غوث۔ قطب۔ ابدال سے ملاقات بغیر

کسی حجاب کے ہوگی ۔یعنی اس پر وہ ظاہر ہوجائیں گے ۔ طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز صبح قرآن شریف میں تلاوت کرتے ہوئے سورۃ یاسین شریف شروع کردیں۔ (اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف) یاسین شریف میں سات جگہ مبین آیا ہے عامل جب مبین پر پہنچے ۔تو تلاوت موقوف کردے ۔ اور آنکھیں بند کرکے اپنے دل کو تصوّر کے سامنے لائے اور تصوّر سے دیکھے کہ میرا دل چاروں طرف سے نورانی شعاعوں میں گھرا ہوا ہے ۔تقریباً پانچ منٹ ایسا ہی تصوّر کرے ۔ بعدازاں آنکھیں کھول کر یاسین کو آگے شروع کردے ۔اس طرح جب دوسری مبین پر پہنچے تو پانچ منٹ تک تصوّر کرے ۔ ابتدا میں تصور کا قیام نہ ہوگا ۔لیکن بہت جلد تصوّر قائم ہوجائے گا ۔اور یہ حالت شروع ہوجائے گی کہ

دل کے آئینہ میں ہے تصویر یار
جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی ۔

اس طرح روزانہ ۴۵ منٹ میں ایک دفعہ سورۃ یاسین ختم ہوسکے گی ۔ اگر کسی کو یہ سورۃ یاد نہ ہو تب بھی وہ قرآن مجید دیکھ کر پڑھ سکتا ہے ۔آہستہ آہستہ اسے یاد کرلے ۔کیونکہ بغیر یاد کیے لطف نہ آئے گا ، یہ یاد رکھو دل انسان کے بائیں طرف ہے ۔بس آنکھیں بند کرکے اپنے سر کو بائیں طرف جھکا لو اور تصور میں اپنے دل کو دیکھو جو روحانی شعاعوں میں گھرا ہوا ہے ۔ دو تین دن کی مشق سے بے تردد دل کا نقشہ سامنے آجایا کرے گا اور دل کے اردگرد شمع نور جلتی نظر آئے گی ۔پھر دور سے شعاعوں کی آمد دل کی طرف نظر آیا کرے گی ۔ یہ وقت کامیابی کا ہے ۔ ابتدا میں یہ نورانیت مصنوعی ہوگی جو صرف اپنے تصور سے قائم ہوگی لیکن چند یوم میں یہ مصنوعیت حقیقت سے بدل جائے گی ۔ ایک عجیب لطف آئے گا ۔نئے نئے مشاہدات بھی آئیں گے ۔ یہ وقفہ پانچ منٹ سے زیادہ بڑھتا جائے گا ۔ انوارِ حدیث کے جلوے ملیں گے اور خاصانِ خدا کا اسی تصور میں پتہ چلے گا جو موجود ہیں ۔اس عمل کو اختیار کرنے کے لئے پہلے مجھ سے اجازت لو پھر (اپنے مرشد سے (خواہ وہ اس تصور کا عامل ہو یا نہ ہو)

دعوت آیت قطب

۱۸۶ ۔آیت قطب کے عامل کے فرشتے نگہبان ہوتے ہیں ۔ اس آیت کا عامل کبھی مقروض نہیں رہتا ۔ روزی اور عزت میں برکت ہوتی ہے اور دنیا میں نمایاں مقام حاصل ہوتا ہے ۔ اس کا عامل کسی درد والے کو دم کرے تو اسے فوراً آرام آجائے گا ۔ درد کا اس سے بہترین علاج اور کوئی نہیں لیکن اس کا عامل بننا ضروری ہے بغیر زکوٰۃ دیئے اثر نہ ہوگا ۔

اس کی زکوٰۃ تین دن کی ہوتی ہے ۔طریقہ یہ ہے ۔نوچندی جمعرات کی صبح کو غسل کریں ۔پاکیزہ کپڑے پہنیں اور روزہ رکھیں ۔ ایک تنہا جگہ میں عصر اور مغرب کے درمیان آیت قطب ۱۳۳ (ایک سو تینتیس) بار پڑھیں ۔ یہ یاد رہے کہ دن بھر کی تمام نمازیں اسی جگہ پڑھنی ہیں ۔جہاں عمل پڑھنا ہو ۔ روزہ آیت قطب کی نیت سے رکھیں اور اسی آیت کی زکات کی نیت سے روزہ افطار کریں ۔ افطاری کے لئے

خود کھانا پکائیں ۔کنوئیں کا پانی کورے برتن میں لاکر رکھیں اس سے پاؤ بھر چاول بے نمک پکائیں ۔آگ گوبر کی نہ ہو ۔ نصف چاول خود کھائیں اور نصف فقیر کو دے دیں ۔صبح پھر غسل کرکے دوسرے صاف کپڑے پہن کر روزہ رکھیں ۔ اور ۱۳۳ بار عصر کی نماز کے بعد آیت قطب پڑھیں ۔ روزہ پھر زکوٰۃ کی نیت سے ہی کھولنا ہے ۔بطریق سابق چاول پکاکر نصف خود کھائیں نصف فقیر کو دیں ۔تیسرے روز پھر روزہ غسل کرکے رکھیں اور نماز ظہر کے بعد ۱۳۳ بار آیت قطب پڑھیں ۔ اور روزہ پھر اسی طرح اسی نیت سے کھولیں اب کے چاولوں پر ختم دیں اور پھر نصف دے دیں ۔ زکوٰۃ پوری ہوگئی ۔ اس کی مداومت کے لئے روزانہ ۷ بار پڑھا کریں ۔ وبا ۔ بیماری ۔ درد میں جس کو لکھ کر دیں گے ۔شفا ہوگی ۔ آیت یہ ہے ، ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِنْكُمْ ۖ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۗ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۖ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا ۗ قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ ۖ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ○ (پارہ چہارم کے نصف میں)

اگر کوئی شخص کسی سخت مہم یا مشکل کے وقت تین دن اسی طرح پڑھے اور روزہ اسی مہم کا نفل نیت سے رکھے ۔تو تین ہی دنوں میں اللہ پاک اسے کامیابی دے گا ۔ یہ جلالی آیت ہے ۔پرہیز جلالی و جمالی دونوں کریں ۔

دعوت تسمیہ مربع

۱۸۷ ۔جب کوئی شخص مضطرب الحال ہو اور پریشانی میں مبتلا ہو تو ہر دو مربع ایک دوسرے کی پشت پر لکھے جمعہ کا دن ہو ۔ ساعت زہرہ ہو اور قمر نحوست سے پاک ہو ۔ دو رکعت نماز استخارہ پڑھ کر نقش سامنے رکھے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۷۸۶ بار بترک حیوانات جلالی پڑھے ۔ سات دن تک پھر متواتر کرنا ہوگا ۔پہلا نقش طالب بازو پہ باندھے باقی ہر روز والا نقش پانی میں روزانہ ڈالا کرے ۔آبِ رواں ہونا چاہیے خدا کے کرم سے اسی ہفتہ مقصود حاصل ہوگا ۔

ان لڑکیوں کو جن کی شادی نہ ہوتی ہو یا کسب معاش یا حصول عزت و حرمت یا کسی مراد کا

حصول یا امراء وزرا کے نزدیک کوئی حاجت ہو یا تسخیر مراد ہو یا کاموں کا کھولنا مقصود ہو یا قید سے خلاصی پانا۔ غرضیکہ ہر نیت اور مراد جو دینی یا دنیوی ہو۔ اس کے لئے جب سات دن تک تسمیہ کا شغل اختیار کیا جائے گا تو ہر قسم کی مہمات خیر و عافیت سے انجام پائیں گے۔

اگر سیلاب آرہا ہو جس سے کسی فصل یا باغ یا گاؤں یا شہر کو کسی قسم کی آفت یا مضرت کا احتمال ہو تو نزول ماہ میں اتوار کو ایک پختہ اینٹ پر ہر دو نقش ہر دو جانب اینٹ کے کندہ کرے اور پانی کے کنارے کھڑے ہوکر پوری قوت سے اینٹ کو پھینکے۔ جہاں اینٹ گرے گی۔ پانی واپس وہاں تک ہو جائیگا اور اس سے آگے ہرگز نہ بڑھے گا۔ عامل کو چاہیے کہ خطرات کے دنوں میں مناسب وقت پر اینٹ تیار کرکے محفوظ رکھے۔

اس نقش میں یہ ضروری ہے کہ ہر دو نقش عین ایک دوسرے کی پشت پر ہوں اور اس کے تمام اضلاع مساوی السطور ہوں۔ نہ کم ہوں نہ زیادہ۔

میزان ۷۸۶۔ طرح ۳۰ باقی ۷۵۶ ۔ حصہ ربع ۱۸۹ سے نقش شروع کرے۔ اسی سے چال کو سمجھے۔

۱۹۷	۱۹۴	۱۹۱	۲۰۴
۱۹۲	۲۰۳	۱۹۸	۱۹۳
۲۰۲	۱۸۹	۱۹۶	۱۹۹
۱۹۵	۲۰۰	۲۰۱	۱۹۰

الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن
بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

عامل کو چاہیے کہ نقش لکھ کر حاجت مند کر دے دے اور بسم اللہ روزانہ وہ خود ورد کیا کرے یعنی سائل ورد کیا کرے۔ یا سائل خود نقش نہ لکھ سکتا ہو تو کسی عامل سے لکھوا لے اور پھر پڑھے۔

دعوت اسم باسطُ

۱۸۸۔ اول ترک حیوانات جلالی وجمالی کرے۔ بعد ازاں تین روزے رکھے۔ اس کے بعد عروج ماہ میں اتوار کے روز سے شروع کرے۔ تہجد کی نماز کے بعد با وضو بیٹھ کر ایک سو ایک مرتبہ کوئی درود شریف پڑھ کر پانچ ہزار دو سو چراسی (۵۲۸۴) اسم "یا باسطُ" کا ورد کرے۔ پھر ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر صبح کی نماز ادا کرے۔ اور قلم دوات پاکیزہ لے کر ذیل کا نقش ۲۷ مرتبہ پُر کرے۔ اور آٹے میں گولیاں بناکر اسی وقت دریا میں ڈال دیئے جائیں کسی سے کلام نہ کرے۔ نقش ڈال کر واپس چلا آئے۔ پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ اکتالیس دن کے بعد اس کا عمل پورا ہوگا۔ دوران عمل میں صرف جو یا گندم

کی روٹی بے نمک کھائے۔ اور پکائے بھی اپنے ہاتھ سے۔ اپنا کوئی کام کسی دوسرے سے نہ کرائے، انشاءاللہ بعد گزرنے اکتالیس دن کے روزی میں برکت ہوگی اور دستِ غیب حاصل ہوگا۔ خواہ کسی طرح ہو۔ بارہ روپیہ روزانہ اس کو مل جایا کرینگے لیکن سب کے سب روز خرچ کر دیا کرے اور کسی کو نہ بتائے۔ اکتالیس دن کے بعد گیارہ مرتبہ نقش بطور عمل قابو میں رکھنے کے لکھتا ہے اور کسی فرصت کے وقت دوسرے چوتھے روز جاکر دریا میں ڈال آیا کرے اور ۲۷ مرتبہ روزانہ اسم یا باسط کا ورد رکھے۔

۷۸۶

اجب ہار فتمائیل بحق یا باسطُ

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	دستِ غیب	۳۰

یا کشائش رزق یا ادائے قرض جو چاہو لکھو

دعوت اسم وہاب ①

۱۸۹۔ عمل سے دلچسپی رکھنے والے ہر صاحب کو علم ہے کہ وسعتِ رزق حصولِ مال روزینہ اور برکت مال و دولت ورزق وروزی میں جو اسم کام کرتا ہے وہ وَھَاب ہے، میں اس عظیم اسم الٰہی کا عمل درج کرتا ہوں۔ مدت ہوئی جب میں نے اس کو کیا تھا۔ اب نفع عوام کے لئے درج کرتا ہوں۔

اس اسم کو سوا لاکھ مرتبہ گیارہ روز میں پڑھے۔ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ہو اور اس کے بعد ایک سو ایک بار یَاعَزِیْزُ رَبُّ الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ پڑھ کر پھر یا وہاب کا وظیفہ شروع کرے۔ پڑھتے وقت ایک تہ بند ہو اور کوئی پارچہ نہ ہو۔ اس وظیفہ کو عشاء کے وتر سے قبل پڑھنا ہوگا۔ جب سوا لاکھ پڑھ چکے تو ہمیشہ ۳۶۴ بار یا وہابُ مع درود شریف پڑھا کرے۔ تاکہ عمل قابو میں رہے۔ اب آپ عامل ہیں۔ جب بھی ضرورت ہو یا اسی وقت ضرورت ہے تو بارھویں دن چار آدمی پرہیزگار نمازی اور ایک پانچویں کتے کو کھانا کھلا دے۔ سامانِ دعوت یہ ہے۔

آرد گندم ساڑھے چار سیر۔ گوشت بکری سوا سیر۔ دہی پونا سیر یعنی تین پاؤ۔ پیاز سوا سیر روغن زرد تین پاؤ۔

جس روز دعوت کرنا ہو علی الصبح جنگل کو چلا جائے۔ اس کو جنگل میں سیاہ کتا ملے گا۔ اس سے کہہ دے آج شام کو بعد نماز مغرب ہمارے ہاں آپ کی دعوت ہے۔ آپ تشریف لائیں۔ پھر الٹ کر اس کی طرف نہ دیکھے۔ چلا آئے، کھانا اس انداز سے پکایا جائے کہ بعد مغرب تیار ہو جائے ایک فرش پر چاروں آدمی بٹھا دیں اور کتے کا انتظار کریں انشاءاللہ وہ ضرور آئے گا۔ نمازی جہاں بیٹھیں، اسی جگہ

رکابی میں موافق حصہ رسد کھانا علیحدہ کردیں جس وقت کتا کھانا کھاکر چلا جائے۔ اس کے لیے اسباب پیدا ہوں گے کہ عامل اپنے مقصد کو پہنچے گا۔ روپیہ کی ضرورت ہے وہ ملے گا۔ روزینہ کی ضرورت ہے وہ ملے گا ملک ومتاع کی فراخگی کی ضرورت ہے۔ نفع سے بچے گا۔ ملازمت کی ضرورت ہے یا ترقی کی ضرورت ہے۔ فوراً ملے گی۔ بانڈ وغیرہ سکیموں سے انعام کی ضرورت ہے وہ ملے گا کاروبار میں بے حد فروخت کی ضرورت ہے بہت خلقت آئے گی، کھانا کھانے کے بعد جو دعا کی جائے اس میں اپنا مقصد بیان کریں۔ ایک وقت میں ایک ہی مقصد بیان کریں کتے سے پرہیز نہ کریں ظاہری جسم ہے باطن میں کچھ اور ہے۔ یا وہاب کے تین چلوں کے بعد ممکن ہے اس کی اصلی شکل آپ دیکھ سکیں لیکن ایسی خواہش نہ رکھے۔

(۲) دوسرا طریق

۱۹۰۔ چار ہزار چار سو چودہ (۴۴۱۴) مرتبہ روزانہ اسم یا وہاب بعد نماز صبح ایک چلہ تک بقید پرہیز جمالی وجلالی پڑھے۔ ہر روز روزہ رکھے۔ روٹی سادہ کھایا کرے۔ روزانہ چودہ نقش ذیل کے بعد وظیفہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا وغیرہ میں مچھلیوں کو ڈال دیا کرے۔ ۱۴ دن روز ایک تعویز لکھ کر اپنے سرہانے تلے رکھ کر سو جائے۔ انشاءاللہ غیب سے چودہ روپے روزانہ ملا کریں گے۔ مگر کسی سے ذکر نہ کرے۔ محتاجوں مسکینوں کی پرورش کرے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۰	۳
۵	بحق یا وہاب	۹
۸	۴	۲

جب اسم وہاب کا ورد کر چکے تو سورۃ مزمل بعد میں گیارہ دفعہ پڑھا کرے اور ایک نقش لکھ کر اپنے سامنے رکھ لیا کرے۔ جس خانہ میں اسم وہاب لکھا ہوا ہے اس میں ایک یا جس قدر چاہیں ریالوں کی تعداد لکھیں۔ مگر چودہ سے زیادہ نہ ہوں۔ اسم پڑھنے کا طریقہ یہ ہے (حب یا جبرائیل بحق یا وھابُ۔

علاوہ روزینہ کے تسخیر وفتوح بہت ہوگی۔ بہت سے شواہد وفوائد عامل پر خود ظاہر ہو جاتے ہیں جو کام آدمی کر رہا ہے اس سے بے انتہا آمدن ہوتی ہے اس عمل کا اظہار بھی کسی پر نہ کرنا چاہیے۔

(۳) تیسرا طریق

۱۹۱۔ یہ طریق فتوح وتسخیر کے لئے ہے۔ اس کو گیارہ روز تک سوالاکھ کی تعداد میں معہ پرہیز کامل پورا کرنا ہے۔ جس کی ترتیب یہ ہے کہ سات روز تک گیارہ ہزار تین سو چونسٹھ (۱۱۳۶۴) مرتبہ پڑھیں اور باقی چار روز میں گیارہ ہزار تین سو ترسٹھ (۱۱۳۶۳) مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ جملہ

سوالاکھ تعداد پوری ہو جائے گی۔ بعد فراغت چلہ سو مرتبہ روزانہ پڑھا کریں اور اپنے اوپر دم کر لیا کریں اور اس اسم مبارک کا ایک تعویذ بنا کر اپنے بازوئے راست پر بھی باندھ لیں۔ چلہ کے بعد اس اسم کا معجزہ دیکھنے میں آئے گا۔ بے حد فتوح ہوگی۔ وہ اشخاص جن کو عام مخلوق کی تسخیر کی ضرورت ہے او چاہتے ہیں کہ ہمارے در پر ہزاروں آدمیوں کا جمگھٹا لگا رہے اور راہ چلتے وقت سینکڑوں اشخاص کی نظریں ہمارے جلو میں ہوں ہر طرف ہمارا استقبال ہو۔ وہ اس اسم کی برکت سے یہ رتبہ حاصل کر سکتے ہیں تکبّر کو پاس نہ پھٹکنے دیں۔ اور پابند صوم وصلوٰۃ رہیں۔ اسم مبارک یہ ہے۔

الوھاب ذی الطول

۷۸۶

۱	۱۰	۳
۵	الوہاب ذی الطول	۹
۸	۴	۲

دعوت سورۂ کوثر

۱۹۲۔ اس سورۃ کو تین روز مندرجہ ذیل تعداد میں پڑھیں۔ پہلے روز ۹۲۱ بار دوسرے روز ۹۲۱ بار تیسرے روز ۹۲۲ بار تین دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی یہ زکوٰۃ اصغر ہوگی۔

اول ماہ قمری میں بدھ جمعرات جمعہ کی رات کو بعد نماز عشاء بیٹھ جائیں اور ادا کریں ہر روز شروع میں دو رکعت نماز نفل زکوٰۃ کی نیت سے ادا کریں اور تین دن کے بعد ختم نیاز کرائیں۔ اس ختم کے وقت پانی کافی پاس رکھ لیں۔ پھر اس پانی کو محفوظ رکھیں اور بچوں اور مریضوں کو پلا دیں۔ خواہ ایک دن لگے۔ خواہ ایک ماہ لگے۔

زکاۃ کے بعد مندرجہ ذیل امور میں آپ کام لے سکتے ہیں۔

(۱) اگر کوئی شخص سورۃ کوثر کے اعداد کو مربع میں پر کر کے کبوتر کی گردن میں باندھ کر خانۂ محبوب کی طرف اڑائے۔ تو بے شک وشبہ وہ بیقرار اور بے آرام ہو کر حاضر ہو۔ اسی ساعت میں حاضر ہو۔ مگر یہ امر جان لینا چاہیے کہ یہ آیات قرآن مجید کی ہیں، ان کے ماتحت جو مؤکلات ہیں۔ وہ روحانی ہیں۔ صرف جائز صورتوں میں کام لیں۔ ورنہ خیر نہ ہوگی۔ محبوب کو بلانا۔ بیوی کو بلانا جو روٹھ گئی۔ یا خاوند کو بیوی کا بلانا یا غائب کا بلانا سب اسی نقشہ سے ہوگا۔

سورۃ کے جملہ اعداد ۲۷۶۴ ہیں۔ خانہ اوّل میں ۶۸۳ ہوگا۔ کسر ۲ ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۶۸۳	۶۹۷	۶۹۴	۶۹۰
۶۹۵	۶۸۹	۶۸۴	۶۹۶
۶۸۸	۶۹۲	۶۹۹	۶۸۵
۶۹۸	۶۸۶	۶۸۷	۶۹۳

اس دفعہ کسر خانہ ۹ میں ڈالی جائے گی، نقش کے اضلاع قولہ الحق و لہ الملک سے مکمل کریں چاروں موکل چاروں اطراف ہوں اور خادم کونوں میں ہوں، غرضیکہ نقش مکمل لکھا کریں۔

(۲) اگر کوئی بہت مشکل امر درپیش ہو۔ اور اس امر کا حصول لازمی ہو تو چاہیئے کہ سورۃ کوثر تعداد کے مطابق پڑھے۔ مطلب اسی روز یا اسی ہفتہ میں حاصل ہوگا۔

(۳) اگر بارش نہ ہوتی ہو، خشک سالی ہو تو اعداد سورۃ مذکور کے مربع میں چہل کاف کو بھی ملا کر لکھیں، اور جاری پانی میں اس نقش کو ڈال دیں۔

(۴) اگر اس نقش کو کسی لکڑی کے تختہ پر کندہ کرے اور دریا ندی میں ڈال کر اس کو کسی رسی سے باندھ دے تو جب تک وہ تختہ پانی میں رہے۔ بارش جاری رہے۔

دعوت مثلث خالی از بطن

تصرفاتِ عالمِ دنیوی و موجودات

۱۹۳۔ سب سے پہلے اس زکاۃ کو سمجھیں۔ نوچندی اتوار سے زکوٰۃ شروع کریں۔ شب اتوار (جس کی صبح کو اتوار ہوگا) کا کھانا صرف شیرنی (دودھ چاول) کھائیں۔ پھر رات بھر اور اتوار کا دن بھر کچھ نہ کھائیں رات بھر جاگتے رہیں، درود شریف اور استغفار میں رات گذاریں، خلوت میں رہیں۔ کسی کو اپنے پاس نہ آنے دیں۔ شام کو انطار کے وقت ایک روٹی جو کی بغیر نمک اپنے ہاتھ پکا کر کھائیں۔ پانی بھی اپنے استعمال کے لئے خود بھریں۔ پاکی کا ہر طرح خیال رہے (دن کو بقدر ضرورت وصحت سو سکتے ہیں) نماز باجماعت کی اجازت ہے۔ مگر نہ کسی سے بات کریں نہ ملیں۔ نماز تہجد بھی ضروری ہے اتوار کا دن گزرا۔ اب پیر کی رات آئی۔ (صبح کو پیر ہوگا) شام کو وہی جو کی روٹی کھائیں اور کچھ نہ کھائیں (پانی کی اجازت ہے) پیر کی رات میں بعد نماز عشاء صرف یہ اسم سولہ بار پڑھیں (الآیۃ) پھر تمام رات نفل۔ درود اور استغفار پڑھتے رہیں نماز صبح پھر ۱۶ بار یہی اسم۔ بعد ظہر اسی قدر۔ بعد نماز عصر اسی قدر پڑھیں یہ ایک اسم کی زکوٰۃ ہوئی، اب منگل کی رات آئی۔ روزہ افطار کیا نماز مغرب پڑھی۔ بعد نماز مغرب ۳۵۲ بار البَقَطَرِیال پڑھیں۔ کھانا دہی۔ پھر نماز عشاء، صبح ظہر و عصر یہی اسم اسی قدر بار۔ دوسرے اسم کی زکوٰۃ ختم ہوئی، اب بدھ کی رات آئی۔ بعد نماز مغرب ۳۴۳ بار الجلیش۔ پھر عشاء صبح ظہر و عصر کے بعد اسی قدر

شب جمعرات میں ۵۸ بار الدمیال اسی قدر عشاء۔ فجر۔ ظہر عصر کے بعد۔ اب شب جمعہ آئی۔ بعد مغرب اَلْهَطْطُوشِ ۳۲۹ بار۔ پھر عشاء فجر ظہر عصر کے بعد اسی قدر پڑھیں۔ اب ہفتہ کی رات آئی بعد مغرب ۹۲ بار اَلْوَهْمِیمَلِیہِ پھر عشاء، فجر ظہر و عصر کے بعد اسی قدر پڑھیں۔ اب رات اتوار کی آئی۔ بعد مغرب اَلْرَّ لَفُطَا ۱۲۷ بار پھر عشاء، فجر ظہر عصر کو اسی قدر۔ اب شب سوموار آئی۔ بعد مغرب ۲۸ بار الحد ایہ پھر عشاء، فجر ظہر عصر کو اسی قدر۔ شبِ منگل بعد مغرب ۱۳۰ بار الطَفیالِ پھر عشاء صبح ظہر عصر کے بعد اسی قدر شبِ بدھ بعد مغرب یا شکوشُ ۵۲۶ بار۔ بعد عشاء یا جبرائیلُ ۲۵۶ بار بعد نماز صبح یا میکائیلُ ۱۲۱ بار۔ بعد نماز ظہر یا اسرافیلُ ۳۸۲ بار۔ بعد نماز عصر یا عزرائیلُ ۲۸ بار پڑھیں۔ بس زکوٰۃ ختم ہوئی، گویا نوچندی اتوار کی رات سے زکوٰۃ شروع ہو کر دوسرے بدھ کو عصر کے وقت پر ختم ہوگئی۔ خوب احتیاط کریں۔ ہر روز ایام زکوٰۃ میں روزہ رکھیں روزہ صرف جو کی روٹی سے افطار کریں جو بے نمک ہو۔ اپنے ہاتھ سے پکائیں پانی خود بھرا کریں۔

علاوہ جو کی ٹکیا کے بادام کشمش سرکہ۔ روغن زیتون کھا سکتے ہیں۔ بشرطیکہ پاک مسلمان کے ہاتھ کا ہو اب آپ مثلث خالی البطن کے عامل ہیں۔

جب بھی نقش سے کام لینا مقصود ہو تو ترکیب حسب ذیل ہے۔ میدہ۔ مشک۔ عود۔ لوبان کو آمیختہ کر کے گولیاں بنالیں اور کوئلہ دہکا کر اس پر ایک ایک گولی ڈالتے جائیں یہ اس عمل کا بخور ہے۔ بعد ازاں پاک اور صاف ریت یا مٹی کی تہہ بچھائیں۔ خوب موٹی تہ بنا کر ہتھیلی سے مٹی کو ہموار کر دیں تاکہ جو نقش لکھا جائے وہ خوب روشن لکھا جاسکے۔ اس کے لئے مٹی کو کپڑے میں چھان لیں۔ اب انار ترش یا عود کی لکڑی کا قلم بنا کر رو بقبلہ ہو کر خلوت میں بیٹھیں اس قلم سے قولہ المبارک کے لکھیں۔ نقش کا نمونہ دیکھیں۔ پھر اس کے اوپر جبرائیلُ لکھیں۔ پھر دوسری طرف الحق لمبارک کے لکھیں اور اوپر یا میکائیلُ۔ تیسری طرف ولہ المبارک کے لکھیں اور اوپر یا اسرافیلُ لکھیں چوتھی طرف الملک لمبارک کے لکھیں اور اس کے اوپر یا عزرائیلُ لکھیں اور جس کسی چیز کی ضرورت ہو اس کے عدد کے مثلث پُر کریں یعنی ۱۲ عدد کم کر کے تین پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھیں۔

یہ استخراج کر کے جب خانہ اول میں اعداد لکھیں تو ایک بار الآیۃ زبان سے کہہ کر وہ عدد خانہ اوّل میں لکھیں (انار ترش یا عود کی قلم سے اس مٹی پر جو تم نے بچھائی ہے) خانہ دوم میں البقطریالِ دو بار کہہ کر عدد پُر کریں۔ خانہ سوم کو الجلیشِ ۳ بار کہہ کر پُر کریں۔ خانہ پنجم میں کوئی عدد نہ لکھیں خالی چھوڑ دیں صرف پانچ بار الھطوشِ کہیں۔ خانہ ششم کو ۶ بار اَلْوَهْمِیمَلِ پڑھ کر پُر کریں خانہ ہفتم کو ۷ بار الرّ لفطا پڑھ کر پُر کریں۔ خانہ ہشتم کو ۸ بار الحد ایہ پڑھ کر پُر کریں۔ خانہ نہم کو ۹ بار الطفیالِ پڑھ کر پُر کریں، درمیان میں جو خانہ خالی چھوڑا ہے اور صرف پانچ بار الھطوشِ پڑھ کر اعداد پُر نہیں کئے، اس خانہ میں اجیبوا یما امرتک یہ لکھ کر اپنا مطلب لکھ دیں۔ مثلاً آپ نقش اس لئے بھر رہے

ہیں کہ مطلوب آجائے تو عبارت بالا لکھنے کے بعد لکھیں فلاں بنت فلاں کو لاؤ۔ ایک دن میں ۴۵ قسم کی اشیا کے واسطے نقش بھر سکتے ہیں۔ یعنی ۴۵ مقاصد کے لئے یا ۴۵ آدمیوں کے لئے کام کر سکتے ہیں۔ بحکم خداوہ تمام اشیا فوراً حاضر ہوں گی۔ جن کا نام آپ نے وسط نقش میں تحریر کیا ہے۔ مثلاً بمطلوب انار میوہ جات۔ سکہ جات روٹی سالن۔ جواہرات۔ ادویات وغیرہ وغیرہ جس چیز کا نام لکھیں گے وہ حاضر ہوگی، یا ان سائلوں کا کام ہوجائے گا۔ جن کے لئے آپ نے عمل کیا ہے۔ اس صورت میں طالب و مطلوب ہر دو کے نام لکھنے ہوں گے، اگر آپ میں اتنی قوت ہو یا کسی اسم کی ریاضت کی بنا پر ہو چکی ہو اور حجاب کے پردہ اٹھ جائیں۔ تو آپ خود ان موکلات کو دیکھ سکتے ہیں۔ جو اس نقش کے موکلات ہیں اور ہر وقت عامل کے ساتھ اس کے حکم کی تعمیل میں موجود رہتے ہیں۔ نقش کا طریقہ یہ ہے پہلے تو دالحق ولہ الملک سے چاروں ضلع بنائیں اندر نقش بنائیں اور مطلب لکھیں پھر اوپر چاروں طرف ملائکہ کے نام لکھیں۔

پھر اوپر چاروں طرف خدام کے نام لمبارک کے لکھیں۔

هیکـــــــــــــــــــیائیل

یا جبرائیل

۲	۹	۴
۷	اجیبوا بما اُمرتک بہ مطلب یا چیز کا نام لکھو	۳
۶	۱	۸

یا عزرائیل — یا میکائیل

مثلاً انار مطلوب ہے انار کے عدد ۲۵۲ ہیں۔ ۱۲ عدد تفریق کئے تو ۲۴۰ رہے تین پر تقسیم کیا تو ۸۰ آئے۔ اسے خانہ اول میں رکھ کر پر کیا تو یہ نقش ہوا نقش کی ترتیب دوبارہ سمجھ لیں۔ پہلے ضلع نقش کے کھینچیں پھر موکل پھر اوپر خادم لکھ کر اسی طرح چاروں ضلع بنائیں اندر نقش اور مطلب لکھیں۔ جب نقش تیار ہوجائے تو آنکھیں بند کر کے عزیمت پڑھیں۔ اَجِبْ یَا اَیُّهَا الْمَلَكُ الرُّوحَانِیُّ یا (نام موکل) بحقِ اِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكَ عَلَیْكَ وَفْعَلْ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ ط

۸۱	۸۸	۸۳
۸۶		۸۲
۸۵	۸۰	۸۷

اس عزیمت میں پھر موکل کا نام لیا جائے گا۔ وہ شئے مطلوبہ کے اعداد سے پیدا کرنا ہوگا۔ مثلاً انار

کے عدد ۲۵۲ ہیں حروف ب، ن، ر کے آگے ائیل لگایا تو بنرائیل ہوا۔ بس اسے عزیمت میں لگا لیں۔ عزیمت پڑھ کر خدا کی طرف متوجہ ہوں جب قلب سے آواز آئے گی تو آنکھ کھول کر دیکھیں گے تو وہ چیز حاضر ہوگی۔ لیکن ہر عمل کی کنجی اعتقاد ہے۔ ضرورت ہے یہ تصرف عالم دنیوی ہے جس کو اعتقاد نہ ہو یا منزل طے نہ کر سکے یا پاک وصاف باطن نہ رہ سکے ذاکر نہ ہو وہ اس کو نہ پڑھے۔ یہ نقش کسی وقت کا پابند نہیں۔ تصرف حاصل ہونے کے بعد جب چاہیں اسے کر سکتے ہیں۔ اگر جنگل ہو۔ مطلوبہ لکڑی کے قلم کا ملنا مشکل ہو۔ تو پاک مٹی پر انگشتِ شہادت سے اسے لکھیں اور کرشمۂ قدرت ملاحظہ کریں۔ نقراء کا طریقہ ہے ان لوگوں کے لئے جو راہِ اللہ میں اپنی زندگیاں وقف کرتے ہیں ایک تحفہ ہے اسلئے دنیاوی محتاجی و دست نگری سے بچاتا ہے اور درویش کے مرتبہ کو قائم رکھتا ہے۔

عمل طحال

۱۹۴۔ نئے چاند کے پہلے اتوار کے دن (موسمِ گرما میں سات سے آٹھ بجے تک اور موسمِ سرما ساڑھے آٹھ سے نو بجے تک) مریض پاک مٹی کا غلولہ اتنا گیلا بنائے کہ اس کو پتلا کر کے روٹی کی طرح زمین پر رکھ دیں۔ اب مریض کو اتنے فاصلے پر کھڑا کیا جائے کہ وہ بائیں ہاتھ کو کمر پر رکھے اور سورج کی روشنی بغل سے ہو کر اس مٹی کی روٹی پر پڑے اور عامل ہاتھ میں چھری لے کر گیارہ بار درود شریف خضری پڑھے اور چھری پر دم کرکے اور اس روٹی کے ٹکڑے کرتا جائے اور ہر بار ٹکڑے کاٹتے وقت یہ آیت پڑھتا جائے۔ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا ط وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ (پ، رکوع ۱۹)

پہلے مغرب سے مشرق کو کاٹے۔ پھر شمال سے جنوب کو کاٹے اور گیارہ گیارہ ٹکڑے کرے۔ گیارہ سے کم نہ کرے۔ اگر زیادہ کرے تو طاق پر ختم کرے۔ ۱۳ یا ۱۵ یا ۱۷ کرے۔ جب تمام ٹکڑے ہوجائیں۔ تو وہ درود شریف پڑھ کر چھری کے سرے کو ہر ایک ٹکڑے میں چبھوتا جائے اور جلد جلدی کرتا جائے۔ پھر گیارہ بار درود شریف خضری پڑھ کر ان ٹکڑوں اور مریض کی تلی کے مقام کو دم کیا جائے۔ اب مریض ان تمام ٹکڑوں کو کسی برتن میں ڈال کر اپنے مکان کی چھت پر رکھ دے۔ تاکہ وہاں دھوپ سے وہ مٹی خشک ہوجائے۔ جوں جوں مٹی خشک ہوتی جائے گی۔ توں توں مریض کی طحال بھی خشک ہوتی جائے گی۔ اس مرض کے لئے یہ ایک آسان اور مجرب علاج ہے۔ اس آیت کا عامل ہونا ہو تو گرہن کی رات کو چار سو پچاس (۴۵۰) بار پڑھے۔ ہر سال کسی بھی گرہن میں اس کی زکوٰۃ دے دیا کرے تو عمل چلتا رہے گا۔

سانپ کے دو عمل

۱۹۵۔ (۱) اس عمل کو محرم کی شبِ عاشورہ میں اول آخر سات مرتبہ درود شریف کے پانچسو مرتبہ (۵۰۰) پڑھ لیں۔ اور شیرینی پر فاتحہ دے کر پہلے خود کھالیں۔ پھر بچوں کو تقسیم کردیں۔ اب آپ عامل ہوگئے۔

ہر سال اسی طرح زکوٰۃ ادا کر لیا کریں۔ اگر کسی کو سانپ کاٹ لے تو عامل کو چاہیے کہ پانچ مرتبہ آیت اول آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کرے۔ اسی طرح پانچ مرتبہ کرے۔ یہ ایک دن کا دم ہوگا۔ تین دن تک کرنے سے کلی طور پر صحت یابی ہوگی۔

قَالَ اَلْقِهَا یٰمُوْسٰی ط فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِیَ حَیَّةٌ تَسْعٰی ط قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِیْدُهَا سِیْرَتَهَا الْاُوْلٰی ط

۱۹۶۔ (۲) اس عزیمت کو شب عاشورہ میں ایک سو اکیس مرتبہ (۱۲۱) پڑھ لیں عامل ہو جائیگے اگر کسی کو سانپ نے کاٹا ہو۔ تو اس عمل کی تجدید بھی ہر سال لازم ہوگی۔ صرف ایک سال عمل کام دیگا۔ عزیمت یہ ہے۔ اوّل نام خلاداد۔ دوجا نام محمد رسول دا۔ دہائی چار کباردی۔ ہدا پیراں پیر دستگیر دا۔ اِذن گوگے پیر دا۔

مرضِ مرگی

۱۹۷۔ اگر کوئی مرگی میں مبتلا ہو۔ تو تانبے کی ایک تختی بنوائیں اور قمر در عقرب کے وقت اس کے ایک طرف یہ آیت کندہ کریں یَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَهَّارُ اور دوسری یہ لکھیں۔ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا مُذِلُّ۔ یہ تختی مصروع کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ دورہ نہ ہوگا۔ اس کا عامل بننے کے لئے دو اسم قہار اور مذل کا چلہ نکالنا چاہیے جو عام دستور ہے۔

تپ لرزہ

۱۹۸۔ جس شخص کو تپ، لرزہ یا بخار آتا ہو خواہ روزانہ کا ہو یا باری کا۔ تو نو تار نیلے رنگ کے سوت کے لے کر مریض کے سر سے پاؤں تک ناپ کر اس پر سورۃ والضحیٰ پڑھو۔ اس سورۃ میں ۹ جگہ کاف آیا ہے، ہر کاف پر ایک گرہ لگاتے جاؤ۔ پھر سب کو اکٹھا کر کے نو مرتبہ یہی سورۃ پڑھ کر اس پر پھونکو۔ اور یہ دھاگہ مریض کے گلے میں ڈال دو۔ اور نو آنہ کی شیرینی منگوا کر اس پر فاتحہ دو اور اس کا ثواب حضرت شیخ جنید بغدادیؒ کی روح مبارک کو پہنچا کر بچوں میں تقسیم کر دو۔ انشاء اللہ پھر تپ نہ آئے گا۔ سورۃ والضحیٰ کا عامل اس عمل کو کر سکتا ہے۔

نقش سورۃ اخلاص برائے حُب

۱۹۹۔ سورۃ قل ہو اللہ محبت کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ مگر اس نقش کی زکوٰۃ ضرور ادا کرنی چاہیے۔ طریقہ زکوٰۃ کا یہ ہے کہ سورۃ اخلاص ۳۱۲۵ مرتبہ ہر روز عروج ماہ میں بروز جمعرات شروع کر کے بعد نماز عشاء پڑھا کرے اور صبح کی نماز کے بعد اکتالیس عدد نقش سورۃ اخلاص لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے۔ اگر دریا نزدیک نہ ہو تو تالاب وغیرہ جس میں مچھلیاں ہوں ڈال دیا کرے۔ بعد اکتالیس یوم کے عامل ہو جائے گا۔ پھر جب ضرورت ہو تو ایک نقش لکھ کر اس کے نیچے طالب و مطلوب کا نام لکھ کر پھل دار

درخت مثل انار وغیرہ ساتھ لٹکا دے۔ جیسے جیسے ہوا لگے گی مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ نہایت ہی پر تاثیر نقش ہے اور کبھی خطا نہیں کرتا بعدہٗ چار نقش روزانہ لکھا کرے اور سورۃ اخلاص بطور وظیفہ ایک سو ایک مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے عمل قابو میں رہے گا جب نقش کچھ جمع ہو جایا کریں تو دریا وغیرہ میں ڈال دیا کریں۔ یا کسی بیمار کو دے دیا کریں۔ اگر کوئی شخص زکوٰۃ دے سکے تو مندرجہ ذیل نقش کو طریق ذیل سے عمل میں لائے اور اپنا مقصد حاصل کرے خطا نہ کرے گا۔

ہر روز بھیم سینی کاغذ سے ایک نقش لکھ کر فتیلہ بنا لیا اور پاکیزہ روئی میں لپیٹ کر تثلیث زہرہ و مشتری میں ساعت زہرہ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر جلائے چراغ کا منہ خانۂ مطلوب کی طرف رہے اکیس یوم کے اندر اندر مطلوب حاضر ہوگا جب تک چراغ جلتا رہے آنکھیں بند کر کے مطلوب کا تصور بجید رکھے کہ وہ روبرو بیٹھا ہے۔ خود سورہ اخلاص برابر پڑھتا رہے

قل	هو	الله	احد
الله	الصمد	لم	یلد
ولم	یو	لد	ولم
یکن	لهٗ	کفواً	احد

ترکیب چہاردہ رکعت نماز برائے تسخیر خلائق و تسخیر محبوب

۲۰۰۔ عروج ماہ میں پنجشنبہ یا جمعہ کی شب کو شروع کریں۔ اول کامل نیت چودہ رکعت کی اس طور سے کریں کہ چودہ رکعت نماز پڑھتا ہوں۔ میں فلاں بن فلاں کے کان آنکھ زبان دل و جان ہفت اندام و سہ صد رگ باندھنے کو اور اپنی جانب مہربان کرنے کو۔ بعد دو دو رکعت کر کے پڑھے۔ اول دو رکعت میں یہ نیت کر کے نماز پڑھتا ہوں میں فلاں بن فلاں کے کان بند کرنے کو میرے نام پر کسی کی زبانی کوئی بدی کا کلام نہ سنے۔ بعد الحمد کے قل ہو اللہ احد پانچ مرتبہ پڑھے۔ دوسرے دوگانہ میں یوں نیت کرے۔ نماز پڑھتا ہوں میں فلاں بن فلاں کی آنکھ بند کرنے کو چاروں طرف سے اور میرے اوپر مہربانی کی نگاہ رکھے۔ بعد الحمد کے سورہ انا انزلنا پانچ بار پڑھے۔ تیسرے دوگانہ میں نیت یوں کرے نماز پڑھتا ہوں فلاں ابن فلاں کی زبان بندی کرنے کو میرے نام پر کوئی لفظ بدی کا نہ نکالے زبان اپنی سے بعد الحمد کے سورہ لایلاف پانچ بار پڑھے چوتھے دوگانہ کی نیت یوں کرے کہ نماز پڑھتا ہوں فلاں ابن فلاں کے واسطے بند کرنے ہاتھوں کے چاروں طرف میرے نام پر جلد کلمہ خیر و خوش کا لکھ کر روانہ کرے اپنے ہاتھوں سے۔ بعد الحمد کے سورۃ اذا جاء پڑھے پانچ بار پانچویں دوگانہ کی نیت یوں کرے میں نماز پڑھتا ہوں واسطے بند کرنے دل کے چاروں طرف سے میرے اوپر دل سے مہربان اور تابعدار رہنے کو۔ بعد الحمد کے اول رکعت سورۃ الم نشرح پانچ بار اور دوسری رکعت میں سورۃ انا انزلنا پانچ بار چھٹے دوگانہ کی نیت یوں کرے نماز پڑھتا ہوں میں واسطے

فلاں بن فلاں ہفت اندام وسہ صدرگ بند کرنے کو ہر طرف سے میرے اوپر مہربان ہونے کو اور تابعدار ہونے کو بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ احد پانچ بار پڑھے۔ ساتویں دوگانہ کی نیت یوں کرے نماز پڑھتا ہوں میں واسطے فلاں ابن فلاں کے ہفت اندام وسہ صدرگ بند کرنے ہر طرف سے میرے اوپر مہربان ہونے کو اور تابعدار ہونے کو بعد الحمد کے سورہ والعصر پانچ بار اور دوسری رکعت میں اذا پانچ بار پڑھے۔ پھر اختتام چہاردہ رکعت نماز کے دو ہزار مرتبہ یا علیم پڑھے اور اوّل (۱۰۰) صد مرتبہ درود شریف پڑھے اور آخر بھی ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھے اور بعد فراغت کے نہایت الحاح وزاری اور خشوع وخضوع کے ساتھ دعا کرے۔ یا علاّم یا الٰہی! سپرد کیا میں نے ساتھ تیرے دل اور جان اور کان اور آنکھیں اور زبان اور ہاتھ اور پاؤں اور ہفت اندام اور سہ صد رگ اور سر تا القدم فلاں بن فلاں کو میری طرف مہربان اور تابعدار کر بحق آنحہ تا ندری!

اگر تسخیر خلائق کے لئے پڑھتا ہو۔ تو فلاں بن فلاں کی جگہ جمیع اولاد بنات حوا پڑھے اور جب تک کہ محبوب مسخر نہ ہو جائے۔ ہر شب چہاردہ رکعت پڑھنا ہے اور تسخیر خلائق کے لئے ہمیشہ مداومت کرے اور پھر تاثیر عظیم دیکھے۔

ترکیب عمل بسم اللہ شریف

۲۰۱۔ بسم اللہ شریف کو عمل میں لانے کا طریقہ یہ ہے کہ اوّل قبلہ رو ہو کر ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر قطب کی طرف منہ کر کے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سات سو چھیاسی (۷۸۶) مرتبہ پڑھیں پھر سو مرتبہ قبلہ رُخ ہو کر یا شیخ عبدالقادر شیءٌ للہ پڑھیں۔ پھر رب (انی مغلوبٌ فانتصر) ایک سو مرتبہ سجدہ میں پڑھیں بعد ازاں سو مرتبہ درود شریف قبلہ رُخ ہو کر پڑھیں ایک چلّہ کا عمل ہے۔

اب آپ عامل ہو گئے جس کام کے لئے پڑھیں گے۔ فوراً سرانجام ہو گا۔ ایک کنجی آپ کے ہاتھ میں آگئی ہے۔ بس یہی کہنا کافی ہے۔ عمل پڑھتے وقت نہ تو سر پر کوئی سایہ ہو نہ سر پر کوئی چیز یعنی سر بھی برہنہ ہونا چاہیئے تسخیر اور فتوح کے لئے نہایت زبردست عمل ہے۔

اُلٹی بسم اللہ برائے تباہی میحر لانم حرلاھلاہ مسب

۲۰۲۔ شروع چاند میں خاکروب کی قبر کی مٹی اور مسان کی مٹی اور ویران مسجد کی مٹی اور چوہے کے بل کی مٹی جو کہ باہر کھیتوں میں ہوتی ہے۔ یہ چاروں مٹیاں لے کر پاس رکھیں اور ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھ کر مٹی ہذا پر دم کرد۔ اس طرح اکتالیس یوم تک کرو۔ مٹی جس گھر میں ڈالو گے ویران تباہ برباد ہو جائے گا جس بھینس یا گائے کو کسی چیز میں کھلا دو گے۔ بجائے دودھ کے خون ہو جائے گا۔ یہ عمل پتھر پر لکیر ہے اور مجرب ہے۔ ایسے عمل سزا وغیرہ کے لئے کئے جاتے ہیں۔ الٹی بسم اللہ یہ ہے ،

میحرّ نمحرلا ہلاّ مسب۔

باب ششم

منتر جنتر

برائے تپ

۲۰۳۔ سُرَبنّاں سَرپے بنّاں۔ نظر بنّاں۔ تنگ بنّاں۔ پتال بنّاں۔ سُرد ی بیٹر کیلاں۔ دوالی وا آپ کیلاں۔ حضرت خضر خواج جند پیر کی چوکی۔

اس کو سات بار پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ شفا قدرت بخشے گی۔ عجیب ٹوٹکہ ہے۔

برائے دردِ شکم

۲۰۴۔ ہُدا خدا دا۔ ہُدا خدا دے رسول دا۔ ہُدا چار یار دا۔ آیت قرآن مجید دی۔ ہُدا پیراں پیر دستگیر میراں محی الدین دا۔ بخش فقیر دا۔

اس کو ۲۱ بار نمک کی ڈلی پر پڑھ کر دم کریں۔ اور مریض کو حکم دیں۔ وہ اس کو چاٹتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مرض سے صحت ہو گی۔

منتر حُب

۲۰۵۔ تن موہوں۔ من موہوں۔ موہوں شکل سرپر۔ زندہ شاہ مدار کی موہنی موہوں۔ مدد پیر دستگیر۔

زکوٰۃ سوا لاکھ ہے جو چودہ یوم میں پوری کرتی ہے۔ عروج ماہ میں کمر تک پانی میں کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیئے۔ چلّہ کے بعد عامل ہو جائے گا۔ جس شخص کو مخاطب کرنا منظور ہو خاک کی چٹکی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مطلوب کو مارے۔ فوراً مطیع ہو گا۔ حیرت انگیز عمل ہے۔

درد دنداں

۲۰۶۔ اوّل شکل کرم اِس صورت کی زمین پر بنائیں۔ اگر نیچے کے دانتوں میں درد ہو تو نیچے کے خانے میں اور اگر اوپر کے دانتوں میں ہو تو اوپر کے خانہ میں چھری یا چاقو رکھے۔ اور سات مرتبہ اِس منتر کو پڑھے اور چھری زمین میں گاڑ دے۔ پھر پڑھے اور دوسرے خانہ میں اسی طرح کرے۔ تین خانوں میں نہ پہنچے گا کہ درد بند ہو جائے گا۔ لفظ دم پر خاص زور دینا ہو گا۔ منتر یہ ہے۔

یَا اللّٰہُ مَنشُرُ مَتہَ اللّٰہُ پیر چھپٹا نک وَلی دَم پھاٹک لی۔ مَوج دریا۔

اگر بفرض محال صحت حاصل نہ ہو تو اس نقش کو لکھ کر چار کیل گوشہ نقش میں گاڑ دے ہر کیل پر سات سات مرتبہ بھی پڑھے۔ اور ایک کیل درمیان میں گاڑ دے انشاء اللہ درد کا نام و نشان تک نہ ملے گا۔

۲۰	۲۰
۲۰	۲۰

عمل دافع درد داڑھ و شدّت شقیقہ وغیرہ

۲۰۷۔ مریض اگر شقیقہ کا ہے تو ماتھا پکڑ کر اور اگر دانت کا ہے۔ تو مریض کی انگلی دانت پر رکھوا کر اس عمل کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ فوراً آرام ہو گا۔ عمل یہ ہے۔

من نہ بست۔ خدا بست۔ خداوند جہاں بست۔ محمد بست۔ رسول بست۔ علی شیر خدا بست۔ بی بی آمنہ پیغمبر بست۔ حسن بست۔ حسین بست۔ چار یار پیغمبر بست۔ حضرت سلیمان بن داؤد زبر جبل بست۔

عمل گلہری موہنی برائے حُب

۲۰۸۔ یہ عمل تمام سفلی عملوں میں زبردست ہے۔ اور چلتا جادو ہے لیکن اس کو وہی شخص کر سکتا ہے۔ جو ہمت ور اور بہت بڑے دل کا مالک ہو۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ ایک گلہری مار کر اس کا پیٹ چاک کر کے نمک دیسی جس قدر بھرا جا سکے بھر لیں۔ یہ کام اتوار کے روز کریں اور درمیان چورستہ کے دبا دیں۔ رات کے گیارہ بجے وہاں چلے جائیں اور اس پر بیٹھ کر ذیل کا منتر تین سو دفعہ پڑھیں۔ گیارہ دن تک اس کا عمل ہے۔ اس کے بعد آپ اس کے عامل ہو جائیں گے۔ جب کسی کو مخاطب کرنا ہو۔ یا تابعدار بنانا ہو۔ تو نمک کی ایک چٹکی لے کر اس پر گیارہ دفعہ منتر پڑھ کر اس پر پھینک دیں۔

عامل کسی دوسرے شخص اور زبان سے کہیں۔ کہ اس کو لاگ۔ بس فوراً آنکھ جھپکنے میں کام کر جاتا ہے۔ عامل کسی دوسرے شخص کو بھی نمک کر کے دے سکتا ہے۔ دوران عمل میں ڈر اور خوف بہت آتا ہے۔ ایک سانپ تو عموماً آجاتا ہے۔ اور پھونکیں مار مار کر ڈراتا ہے۔ میں نے ایک شخص کو جب یہ عمل کرایا۔ تو اس کے پاس دوران عمل میں چند عورتیں آئیں اور اس کو بہکانا شروع کر دیا۔ لیکن وہ ڈرا نہیں۔ کامیاب ہو گیا تھا۔ یہ ڈر اور خوف کوئی وقعت نہیں رکھتا کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ ہاں۔ اگر خود ہی ڈر گیا تو پھر یا تو مر جائے گا یا پاگل ہو جائے گا۔ چاہیے کہ اپنے گرد حصار ضرور کرے۔ تا کہ دل کو اطمینان رہے۔

منتر یہ ہے۔

جگ دھوڑ پتا۔ جگ دھوڑ بیر تیال۔ اُدکھاں کالی ناگنی جا فلانی کو لاگ۔ ایسی لاگنی لاگیں۔ نہ کھلی کو سکھ نہ بیٹھی کو سکھ۔ اٹھ اٹھ دیکھے میرا مکھ۔ آوے۔ آوے۔ آوے منہ آوے۔ چوٹھے بیر تیال کی کھائے کالو دیس کمھیا رانی۔ جہاں بسے اسماعیل جوگی۔ اسماعیل جوگی کی کچھ کہیا۔ چار کونگ مندر کر دیا۔ پہلے لونگ آتی متی دوسرے لونگ پھرے تمتی۔ تیسرے لونگ گئی کملا۔ چوتھے لونگ فستی گل لا۔ آوے۔ آوے۔ نہ آوے۔ چوٹے بیر تیال کی کھا دے۔ نختو نس خواجہ کے کٹرے۔ کم سو جو اللہ تے محمد کرے۔

اگر کسی مطلوب کی تسخیر منظور ہو تو فلانی کے آگے اس کا نام لے اور بدستور گیارہ دن چلّہ کرے اگر زکوٰۃ کی نیت ہو تو فلانی کی جگہ "ہر" کا لفظ لگا لیں۔

جھاڑہ ڈبہ

۲۰۹۔ ڈبہ وہ درد ہے جو بچوں کی پسلی میں ہو جایا کرتا ہے۔ ترکیب منتر کی یہ ہے۔ ایک سرکنڈا بالشت چار انگل بطرف جڑھ کے کر کانے کو جڑھ کی طرف سے نہ پکڑے۔ بلکہ دوسری طرف سے پکڑے۔ ایک چھوٹی نمک کی ڈلی اور ایک چاقو یا چھری ہاتھ میں پکڑے اور بچہ کی ماں یا اور کوئی شخص بچہ کو گود میں اٹھائے۔ جس پسلی میں درد ہو وہ اپنے سامنے کرائے۔ اور چاقو سے زمین پر لکیر نکال کر یہ منتر پڑھنا شروع کرے۔

تخاری تخارا کہاں چلے جنگل پربت چلے۔ جنگل پربت جا کے کیا کرو گے۔ خار ببول ڈھوڈیں گے۔ خار ببول ڈھونڈھ کے کیا کرو گے۔ کوئلے کریں گے۔ کوئلے کر کے کیا کرو گے۔ لوہار کے جائیں گے۔ لوہار کے جا کے کیا کرو گے۔ چھری کٹاری بنوائیں گے۔ چھری کٹاری بنوا کے کیا کرو گے۔ ڈبہ کے ہاتھ کان ناک کاٹ کر کھارے سمندر میں ڈالیں گے باذن رحیم۔

سات دفعہ پڑھ کر بچہ کی پسلی کو لگا کر زمین کی لکیر کو کاٹے۔ اس طرح چھ دفعہ کر کے پھر کانے کو ناپے اگر کانا بڑھ جائے۔ تو فالتو کاٹ کر پھر پڑھنا شروع کرے۔ جیسا کہ پہلے شروع کیا تھا۔ جب تک کانا ناپ میں پورا نہ اُترے یہ عمل کرتا جائے۔ جب پورا ہو جائے۔ تو عمل ختم کر کے نمک

پانی کے گھڑے کے نیچے رکھ دے اور کانا کوٹھے پر پھینک دے ۔ (کانا ۔ سرکنڈے کو کہتے ہیں)

عورت کا خون جاری کرنا

۲۱۰ ۔ ایسے عمل بدقماش مستورات کے لئے ہوتے ہیں ۔ تاکہ وہ فعل حرام سے توبہ کرے ۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ داہنے ہاتھ میں سیہہ کا تکلا اور بائیں ہاتھ میں لیموں لے کر کمر تک پانی میں کھڑا ہو جائے اگر یہ نہ ہو سکے تو کوٹھے کی چھت یا کوئی اور ایسی جگہ تمام آسمان نظر آئے ۔ اس جگہ بہت بڑے برتن میں پانی ڈال کر کنارے بیٹھ جائے ۔ اور پانی کی طرف نظر رکھے ۔ جس وقت آسمان کا تارہ ٹوٹے گا تو پانی میں نظر آئے گا ۔ تارہ ٹوٹتے ہی فوراً سیہہ کا تکلا لیموں میں گاڑ کر واپس گھر آجاؤ ۔ اور گھر آ کر اس لیموں کو سایہ میں ایسی جگہ رکھو ۔ جہاں کسی مرد عورت کا سایہ نہ پڑے ۔ جس وقت تک سیہہ کا تکلا لیموں سے نہ نکالا جائے گا ۔ عورت کو خون جاری رہے گا ۔ ذیل کا منتر اس وقت تک بلا تعداد پڑھتا رہے ۔ جب تک کہ تارا نہ ٹوٹے ۔ یہ عمل چاند کے اندھیرے دنوں میں کرنا ہے ۔ منتر یہ ہے ۔

جل کی مچھی دریا جائے ۔ کھول کھال لہو بہائے اُدھَم مُندھَم سَرَنْج سَرنج ۔ آسمان کا تارا ٹوٹے ۔ فلانی کا پیٹرا چھوٹے ۔ دیکھاں ادھم بیر تیرے علم کا تماشہ (فلانی کی جگہ عورت کا نام لے اور اس کا تصور رکھے ۔)

درد چھاتی

۲۱۱ ۔ اگر کسی عورت کے پستان میں درد ہو ۔ تو یہ منتر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے ۔ اگر درد عورت کے دائیں جانب ہو ۔ تو اپنی بائیں جانب دم کرو ۔ اگر عورت کے بائیں جانب درد ہے تو اپنی دائیں جانب دم کرو ۔ انشاء اللہ آرام ہو جائے گا ۔ منتر یہ ہے ۔

تھن پکّے ۔ تھنیتر پکّے ۔ تھن کے پکّے کیس ۔ میرے سچّے تھن نوں فلانی کے کھبّے ممّے نُوں ہو جائے اُولیس ۔

تین چار مرتبہ عمل کرنے سے کلی صحت ہو جائے گی ۔ مجربات سے ہے ۔

آدھے سر کا درد

۲۱۲ ۔ درد سر یا آدھے سر کا درد ہو ۔ تو چاہیے کہ وقت طلوع آفتاب یا غروب آفتاب شروع کرو ۔ چوب کنار (بیری) کو لاؤ ۔ لیکن زمین پر قطعی نہ رکھو ۔ اور یہ اسمائے توریت ارساً ساحلاً اس پر لکھو ۔ جس شخص کے سر درد ہوتی ہو ۔ اس کو کہو کہ جائے درد کو خوب مضبوط کر کے پکڑ لے ۔ اور آپ ایک کارد لے کر حرف اوّل آ پر ضرب کرو ۔ یعنی تراشو ۔ اور مریض کو کہو کہ چھوڑ ۔ جب وہ ہاتھ چھوڑ دے ۔

تو پوچھو آرام آیا یا نہیں ۔ وہ کہے نہیں ۔ تو پھر جائے درد کو پکڑا کر حرف ر کو تراشو ۔ اور ہاتھ چھڑوا کر پوچھو آرام آیا یا نہیں ۔ اسی طرح جب تک درد بند نہ ہو ۔ مریض کو پوچھتے جاؤ ۔ اور حرفوں کو باری باری کاٹتے جاؤ ۔ تین بار سے زیادہ کرنے کی نوبت نہ آئے گی ۔ اور ہر قسم کا نیا اور پرانا درد بحکم اللہ دور ہو جائے گا ۔ اسمائے توریت کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں کالی سیاہی یا پنسل سے لکڑی پر لکھو ۔

عمل دفع درد

۲۱۳ ۔ درد جو اکثر سردی یا ریاح وغیرہ سے کمر یا مونڈھا یا ٹانگ یا پسلی میں ہوتا ہے ۔ جس سے اٹھنا بیٹھنا مشکل ہوتا ہے ۔ مجرب ہے ۔ وہ یہ ہے ۔

بنفش کھائے باندری کر آدھا پھل کھائے اور ہانک دیو محمد کہ چنگا کرے خدائے ۔

اس کو سورج یا چاند گرہن میں ایک سو ایک بار پڑھ لیں ۔ جب ضرورت ہو ۔ تو درد کی جگہ کو پکڑ کر تین بار یا پانچ بار پڑھیں ۔ اور دم کریں ۔ اور مریض سے پوچھیں کہ اب درد کہاں ہے یا کتنا کم ہوا ۔ جہاں بتائے پھر پڑھیں ۔ اور دم کریں ۔ درد اسی وقت جاتا رہے گا ۔ اور مریض جو جھک نہیں سکتا تھا ۔ آسانی سے اٹھنے بیٹھنے لگے گا ۔ اسے ہر سال کسی نہ کسی گہن میں تجدید کرنا پڑے گا ۔

دیوالی

۲۱۴ ۔ دو شخصوں کے ناجائز ملاپ کو ختم کرنے اور فریقین میں لڑائی فساد ڈلوانے کے لیے عمل کرنا تاثیر دے گا ۔ سفلی ہے اور سخت ہے ۔ بلا ضرورت استعمال کرنے والا خود ذمہ دار ہوگا ۔ منتر یہ ہے ۔

(عمل)

گوری، سَریوں توں گورونتی ۔۔۔ لگّی بھاہ بھریں بھرونتی
پڑھ کے ماراں جس گھر ۔۔۔ تو بھوت پنجن تس گھر
بھجن منتے پھٹن گوپال ۔۔۔ بھڑے کالا گورا کھیتر پال !
چند سورج نہ چلے ۔۔۔ بھڑے کالا گورا کھیتر پال
نہ ٹلے ہٹ کا گھٹا مسان کی چھائی ۔۔۔ دو جنڈیاں وچ پوے لڑائی

ضروریات ۔ خاک تازہ مسان ۔ خاک چورستہ ۔ خاک چوتھی دروازہ شہر یا قلعہ ۔ خاک مسجد ویران یا مکان ویران ۔ خاک قبر بھنگی ۔ خاک قبر مسلمان ۔ خاک ڈل اجڑی ہوئی ۔ ان سات خاکوں کو ہموزن کسی بھی منگل کے دن جمع کریں ۔ ان میں چوتھائی حصہ سرسوں سفید ملائیں اور ویران کنوئیں کا پانی لائیں ۔

ترکیب زکات ۔ دیوالی کے دن عین زوال آفتاب کے وقت کسی جنگل یا تنہا جگہ پر جاکر

پانی سے تمام مٹیوں اور سرسوں کو گوندھ لیں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ اُسے لے کر واپس آجائیں۔
جب شام کو دیوالی کے چراغ جلیں تو ایک چراغ چرا کر رکھ لیں۔

اب عین نصف رات کے وقت یعنی ۱۲ بجے کے قریب صرف ایک کپڑا اسلا ہوا پہن کر ایک علیحدہ تنہا جگہ میں بیٹھے۔ اور سامنے چراغ جلا کر وہ معجون مرکب سامنے رکھ کر مندرجہ بالا منتر ۳۶۰ بار (تین سو ساٹھ) پڑھ کر اس معجون پر دم کرے۔ عمل پڑھتے وقت کالی مرچ منہ میں رکھ لے۔ عمل ختم کرنے کے بعد کسی برتن یا صندوقچہ میں وہ مٹی محفوظ کرے۔ اسی جگہ چودہ دن تک اسی طرح عمل کریں اور دم کر کے مٹی محفوظ کر لیا کریں۔ چراغ میں کڑوا تیل جلایا کریں۔ مٹی تیار ہو جانے پر بلا ضرورت اسے نہ کھولیں۔

ضرورت جب پڑے کہ کسی کے درمیان ناجائز ملاپ ہے اسے ختم کرنا ہے۔ یا دو شخصوں کی جدائی سے آپ کا فائدہ ہے۔ یا دو شخصوں مل کر نقصان پہنچا رہے ہیں۔ یا ایک شخص کسی ایسے شخص کو آپ کے خلاف سکھاتا ہے جس سے آپ کا مفاد وابستہ ہے۔ آپ چاہتے ہیں۔ کہ ان دو میں جدائی ہو جائے۔ تو تھوڑی سی مٹی لیں۔ اور اس پر مندرجہ بالا منتر ۳۰۳ بار ناموں کے ساتھ پڑھیں۔ اس امر کے لیے منتر میں دو جگہ تبدیلی کرنی ہوگی۔ ایک تو تیسری سطر میں جہاں ملا دیا ہے۔ وہاں ہر دو کے نام معہ والدہ لیں۔ مثلاً فلانے فلانے بھیجن متھے ہو جائے گا دوسرا آخری سطر میں جہاں نمبر ۲ ہے۔ وہاں۔ "دو جنیاں" کی بجائے ہر دو کے نام معہ والدہ لیں یعنی یوں ہوگا۔ "فلانے فلانے وچ پوے لڑائی"۔

عمل وہی چراغ جلا کر کریں اور منگل کے دن ساعت مریخ میں اپنے لیے پڑھے یا کسی دوسرے کے لیے۔ اور اس مٹی کو یا تو ہر دو کو کھلا دیں یا سروں پر ڈال دیں۔ یا پلا دیں۔ یا ان دونو کے مکانوں میں یا گذرگاہ یا بیٹھنے کی جگہ پر ڈلوا دیں۔ کسی نہ کسی وجہ سے دونوں میں لڑائی اور نفرت پیدا ہو جائے گی۔ بالفرض کسی وجہ سے کام نہ ہو۔ تو اتوار کے دن پھر مٹی دم کر کے دیں۔ پھر بھی ضرورت پڑے۔ تو منگل کے دن کریں۔ تین دفعہ سے زیادہ ضرورت نہ پڑے گی۔ شدید محبت و ملاپ کی زنجیریں پانی کی طرح پگھل کر ٹوٹ جائیں گے۔ یہ عمل چاند کی ۱۵ تاریخ کے بعد کیا کریں۔ جائز حالتوں کو مدنظر رکھیں۔ ہرگز غلط طور پر استعمال نہ کریں۔ مٹی ایک دفعہ تیار ہو جائے۔ تو ساری عمر کام دیتی ہے۔ کیونکہ عمل میں تو وہ چٹکی مٹی کام کرے گی۔

عطر موہنی

۲۱۵۔ یہ ایک مغلی عمل ہے۔ یہ مشہور اور پُر تاثیر منتر ہے۔ جائز محبت کے لیے بد طنیت آدمی کو رام کرنے کے لیے بے خطا تیر ہے اور محبوب کی تسخیر اور توجہ کے لیے اسے عطر موہنی کا نام دیا گیا ہے۔

ایسا کریں کہ حسب ضرورت تیز خوشبو کا عطر بازار سے صبح ایسے وقت لائیں۔ کہ ابھی دوکاندار سے پہلے کوئی گاہک نہ آیا ہو۔ عطر لے کر عمل کی نیت سے محفوظ کر لیں۔ سونگھنا بالکل نہیں۔

عمل ختم ہونے کے بعد تک خود یا کوئی اور شخص شیشی نہ سونگھ لے۔ ضرورت کے وقت نکالیں۔ اور پھر پوشیدہ کر لیں۔ تو چند ی جمعرات کو رات کے وقت پانی کے کنارے شروع کرنا ہوگا۔ وقت اور جگہ کی پابندی ضروری ہے۔ روزانہ ایک ہی جگہ اور ایک ہی وقت کرنا ہوگا۔ جگہ کوئی ایسی منتخب کی جائے کہ دوران عمل کوئی مداخلت نہ کر سکے۔ پانی خواہ جاری، بند ہو کوئی قید نہیں۔ جاری پانی البتہ بہتر ہے۔ مشرق کی طرف منہ کر کے بیٹھیں۔ عطر پاس رکھ لیں۔ اکیس روز تک ایک تسبیح روزانہ پڑھیں۔ یعنی ۲۱۰۰ کی تعداد پوری ہو گی۔ اور پڑھنے کے بعد شیشی کا کارک نکال کر پھونک مار دیا کریں۔ عمل میں یکسوئی اور طمانیت قلب ضروری ہو۔ اس وقت کسی قسم کا خیال دل میں نہ پیدا ہونے پائے۔ سایہ کے نیچے نہ بیٹھیں۔ بعد اکیس یوم کے عطر موہنی تیار ہو جائے گا۔ جس پر ایک قطرہ گرا دو گے مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ خواہ وہ جانور ہی کیوں نہ ہو۔ اس کے بعد اُس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہوگا۔ عطر لگاتے وقت دوسرے کو معلوم نہ ہو۔ اگر خود لگا کر حسین کے سامنے جائے۔ وہ دلدار ہو۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ خوشبو لگا کر سب سے پہلے اسی سے ملاقات ہو جس کی نظروں میں عزت و الفت حاصل کرنا ہے۔

عمل کرنے کے دوران ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ سب خیالی چیزیں ہوں گی۔ کوئی نقصان نہ پہنچائیں گی۔ عامل ہونے کے بعد جب عطر ختم ہو جائے۔ تو دیوالی یا گرہن کی رات پھر عطر لے کر ایک سو ایک دفعہ پڑھ کر پھونک لیں۔ پھر عطر تیار ہو جائے گا۔ ہمت کیجئے اور تماشہ دیکھئے۔ منتر یہ ہے۔

امیر ہے۔ امیر دتّے۔ امیر سنگی مار وٹّے۔ جو کہ ہمارے بیر کی باس سنگھے
کبھی نہ چھوڑوں۔ گھر چھوڑ دوں چھوڑ دوں گھر کی باس۔ گھر چھوڑ ہمارے پاس
چیت دھر رہے۔ بڑا نار سنگھ۔ چھوٹا نار سنگھ۔ چاٹا نار سنگھ۔ بیٹھی ستّی
کو لیا دیں۔ چلتی پھرتی کو لیا دیں۔ نہ لیا دیں تو بہن بہنوئیں کو سیج پر دھریں۔

مُندرا

۲۱۶۔ فقیر کے سینہ کے راز کو طشت از بام کر رہا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ چیز دنیا کی کسی کتاب میں آپ کو نہیں ملے گی۔ چلّہ کبیر کا طریقہ یہ ہے اوّل اپنے گرد حصار کھینچ کر اکتالیس یوم تک روزانہ اکتالیس مرتبہ مسلمانوں کی قبروں میں بیٹھ کر چلّہ پورا کرے۔ اس کے بعد اکتالیس یوم خاکروبوں کی قبروں میں بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھ کر دوسرا چلّہ پورا کرے۔ اور اسی طرح تیسرا چلّہ ہندوؤں کی مسان کی جگہ میں بیٹھ کر پورا کرے۔ اس کا عامل ہو جائے گا۔ اس کے بعد ہر قسم کے جنات۔ آسیب اور نظر بد۔ جادو۔ وغیرہ کے مریض پر ایک دفعہ پڑھ کر دم کریں۔ فوراً آرام ہوگا۔ بلکہ کل امراض خبیثہ پر یہ مُندرا کام دیتا ہے۔ اگر اس کا تعویز بنا کر دینا ہو۔ تو سات رنگ کا دھاگہ لے کر اس پر گیارہ دفعہ پڑھ کر گیارہ گرہیں لگائیں اور مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ عمل پڑھتے وقت کچھ ڈر اور خوف معلوم ہو تو دل کو مضبوط رکھیں جو کچھ ہوگا

1681 بار

حصار کے باہر ہو گا۔ اگر کوئی اس طرح عمل نہ کر سکے۔ تو چلہ صغیر یہ ہے کہ دیوالی کی رات یا چاند گرہن کے موقعہ پر پڑھ لیا کریں۔ عمل قابو میں رہے گا۔ مجھے یہ عمل ایک مسلمان فقیر سے ملا ہے۔ وہ تو ہر مرض کا علاج اسی سے کرتا تھا۔ بس ایک دفعہ پڑھ کر دم کر دیا۔ مرض کا نام و نشان تک باقی نہیں رہتا تھا۔ از بدواست جھاڑا کا عمل ہے۔ جو تمام دم کرنے والے عملوں کا سرتاج ہے۔ میں نے اپنے مجربات اور سینہ کے رازوں کو فراخدلی سے ظاہر کر دیا ہے۔ تاکہ آپ خود فائدہ اٹھائیں اور خلق خدا کی خدمت کریں اور مجھ ہیچ مداں کے لیے دعائے خیر کریں۔

یہ عمل دراصل بندش کا ہے۔ اس سے سانپ کا زہر۔ بخار چڑھنا بندھ جاتا ہے۔ کالے علم کا اثر بھی بندھ جاتا ہے۔ تمام ہتھیار بندھ جاتے ہیں اور جسم سے خون کا ایک قطرہ تک نہیں نکال سکتے۔ اس سے ۶ راگ اور ۳۶ راگنی بھی بندھ جاتی ہیں۔ یعنی کوئی شخص نہ گا سکتا ہے نہ ساز بجا سکتا ہے۔ جنات کو قید بھی اس سے کیا جاتا ہے۔

مُندرہ

مُردان شاہ علی ضرب زور سے لگا   گئے بات پر سوار ہوئے آپ شاہنشاہ
اللّٰہُ لا اِلٰہ کو پڑھاں پیر مرتضےٰ   سُبحو اللّٰہُ کی اُناں آپ لئی لگا
اَلتّحیاتُ لِلّٰہ کی ڈھال ہوئی سی عطا   اَلم تر کیف فعلُ ربُّک شمشیر لئی لگا
لِاِیلٰفِ قُریش کٹار سان لگا !   قُل ھُو اللّٰہ ہو اَحَد کا نیزہ دست میں پکڑا
قُل اعوذُ بربِّ النّاس کی کمان ہے صفا   یا اَیُّھا المزّمّل ترکش میں تیر پار
دَ تِینِ وَالزَّیتُونِ گرز آپ کی اِلا!   مومنین کمر باندھ کر طیار ہو کھڑا
اَن لا اِلٰہ کو پڑھ کر جبرائیل کو بلا   ماوزرا اِلا انت میکائیل جی بھی تھا
سُبحانک اسرافیل جلدی سے پھرایا   اِنّی کُنتُ عزرائیل یا علی دی دھا
منَ الظّالمین یا کلکا یا بدھو مددا !   محمد جی اسم اعظم پڑھ کر پشت میں ہوا تھا
خواجہ اُویس قرنی سب نبی کے یار تھا   خواج خضر آئے ہیں جو بحروں کے ملاح
چڑھے محی الدین جو غوثوں کے بادشاہ   فرید شکر گنج خواجہ قطب کو بلا
آدم تھے نبی نوح ذکر شیش کا بھی تھا   یعقوب آئے ادریس حضرت یوسف بھی نال تھا
موسیٰ توریت شتر میں عاصا کو پکڑا   عیسےٰ انجیل نال لائے حضرت یونس کو نال لا
سلیمان بھی زبور لے داؤد آ گیا   تُرت چڑھے حضرت ابراہیم اسماعیل نال تھا
چڑھے ہیں سب رُسل محمد کا حکم تھا   دُلدُل پر سوار ہوئے آپ شاہ لافتا
کفر کے بلی سخت ہے رستم بھی کام تھا   محمودی کو قید کیا جو جنوں کا بادشاہ

راون تشندر شاہ شرف کو باندھ لا   جسرتھ گورو گورکھ ناتھ بو علی کا فرا
کفاک جیش کاف پکڑ رام کو بلا   ستیا کو لاؤ پکڑ رام کے سوا
دہ شر کو کیا قید جو لنکا میں رہتا تھا   بارہ امام نال ہے حضرت الیاس چڑھے تھا
جوگی اسماعیل رام چند کو قید کر دیا   دُھنت ہیم سین عشر ماہو کو پکڑا
لونا چماری کا لکاں پکڑ دھرت میں دبا   جو اللہ کو نہ مانے اُس کو مار دکھا
نانک تے مردانہ پکڑ دیویاں کو لا   نارد کو سبھی جوگیاں کل کو زنجیر پا
بھیروں سب کو قید کر دیا   چھ راگ چھتی راگنی حضور میں بلا
جنتر کی تار بن سبھی تار تقیں ہٹا   جادو مسان کیل سب جڑیاں کو لا
کالے علم کو بن شہ میدا کو پکڑ لا   منگو بدن باندھ گنڈا تعویذ پا
منتر سبھ کو بن سبھی تنتر کو پیچ پا   جادو جل کو بھی مٹریاں کی خاک پا
بنیا احمد کبیر سب ڈیشاں کو باندھ لا   کھیل سبھی بن مدار کے مدار کا
خنیہ پیر تاپ سبھی قید کر دیا   گانسک کی وش بن بھی گگے کا زور لا
سنپوں سبھی داناں کو اناں قید کیا   سنپوں کی زہر کیل بچھو کی طرف جا
چھینو اس کی پکڑ بن ڈنگ سبھی چیز کا   حضرت سلیمان بیٹھا تخت پر سبھی پریوں کی طرف جا
دیو جن بھوت پری سب چڑیلوں کو باندھ لا   سامنے میں سب کو باندھ جو گئے بات میں ہوا
نظر اور پیار ایک پلک میں ہٹا !   بیماری سب دفع کر ورد پڑھ بسم اللہ
مدد میری پیر دستگیر بادشاہ   بندوق اور توپ سبھی باندھ دے کلا
نیزہ اور تلوار گرز سب باندھوں کو باندھ لا   ہتھیار جو زمین میں رکھا

رضا کو کہو۔ الحمد للہ رب العالمین۔ آمین۔ آمین

آخر کتاب میں دو ضروری عمل دئے جاتے ہیں۔ اس لیے کہ ان کی ضرورت واضح ہے۔ اور ہر عامل محتاج ہوتا ہے۔

دفع نحوست سیارگان و رجعت عمل

۲۱۷۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔ یا اللّٰہُ یا رَحمٰنُ یا رَحِیمُ یا ناصِرُ یا عَلِیُّ یا عظیمُ یا جَلِیلُ یا مُتکبّرُ یا مالِکِ یَومِ الدِّینِ اِنّی نَستَعِینُکَ اَحفِظنِی مِن نُحُوسَتِ الزُّحَلِ والمُشتَرِیِ والمِرِّیخِ والشَّمسِ والزُّھرَۃِ والعُطارِدِ والقَمَرِ والرَّاسِ والذَّنبِ مِن بُرُعَتِ اَجمَعِینَ وَمِن نُحُوسَتِ جَمِیعِ دَعوَۃِ الاَسماءِ وَمِن اِختِلاَفِ الاَعضاءِ

وَمِنْ نُحُوسَتِ السَّاحِرِ وَمِنْ شَرِّ الْاَشْرَارِ وَمِنْ شَرِّ الْكُفَّارِ وَمِنْ شَرِّ الشَّيَاطِيْنِ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ يَا اللّٰهُ يَا حَمِيْدُ يَا اَحَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

ستارہ کی نحوست ہو۔ یا عمل کی رجعت ہو۔ یا کسی خارجی سبب سے بدن پر خراب اثر ہو۔ حتیٰ کہ دماغ خراب ہو گیا ہو۔ یا دیوانگی کے اثرات کا اندیشہ ہو۔ تو نام اور والدہ کے اعداد ابجد سے نکال کر اگر ستارہ کی نحوست ہو تو اس کے اعداد شامل کریں۔ اگر کسی اسم کی رجعت ہو تو اس کے عدد شامل کریں۔ اگر سحر ہو تو سحر کے عدد شامل کریں اور اس کی تعداد کے مطابق نو دن تک پڑھیں۔ اس دن سے شروع کریں۔ جو مریض کا ستارہ ہو۔ بخور تل، گھی، کافور کا جلائیں۔ اگر مریض کی حالت اس قابل نہ ہو۔ کہ وہ خود پڑھ سکے۔ تو کسی عامل سے پانی پہ دم کر کے پلائیں۔

عمل چھوڑنا

۲۱۸۔ اگر کوئی عمل شروع کر بیٹھے ہیں۔ اور کسی وجہ سے اس کو ترک کرنا مقصود ہے تو ویسے ہی چھوڑ چھاڑ کر الگ نہ بیٹھ جائیں۔ بلکہ چھوڑنے کی نیت سے ختم دلائیں۔ تاکہ اس کی نحوست یا رجعت کا اثر نہ ہو سکے۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ رات ۱۱ بجے کے قریب لوبان کی دھونی جلا کر شیرینی پاس رکھ لیں۔ اور ایک سو ایک بار یہ عزیمت پڑھیں۔

لاالٰہ کی کوٹھڑی۔ اِلّا اللہ کی کھائی چھوٹے عمل محمد صلعم کی دُہائی۔ ہم سے چھوٹے جگ سے چھوٹے۔ سب پیغمبروں کی دُہائی۔

پڑھ کر اس شیرینی پر دم کریں اور صبح اس کو کسی دریا یا نالہ میں ڈال دیا کریں۔ سات روز اسی طرح کریں۔ آٹھویں دن بعد نماز عصر سوا سیر مٹھائی، کچھ کپڑا، کچھ نقد، کچھ پھول، تھوڑا سا عطر پاس رکھ کر تمام پیغمبروں کے نام کی فاتحہ دیں اور ان تمام چیزوں کو محتاجوں میں تقسیم کر دیں۔ یا کسی ایک محتاج کو دے دیں۔

آخری بات

جہاں تک ان عملیات کا تعلق ہے۔ جو میرے بھروسہ کے ہیں اور میرے معمول ہیں۔ جامع اور آسان طریق سے تمام و کمال بیان کر دیا ہے۔ اور تمام اہم مسائل لکھ دیئے ہیں۔ باقی کامل نام اللہ کا ہے۔ اور یہ موضوع ختم ہونے والا نہیں۔ البتہ میں نے عاملین اور حاجت مندوں کے لیے جو خلوص سے مدد کی ہے اور علم اپنا ظاہر کیا ہے۔ اُسے اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ اور وہی اجر دینے والا ہے۔ سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم۔ جو شخص بھی کسی عمل سے فائدہ اٹھائے وہ میرے حق میں دعائے خیر کرے۔

خاکپائے درویشاں و اولیاء اللہ

کاش البرنی

مفصّل فہرست

جداول

نکات

اسباق النجوم

یہ کتاب علم نجوم کے مبتدیوں کے لئے مرتب کی گئی ہے۔ اس میں بروج، کواکب، نظر کے اثرات، زائچہ کا نقشہ اور زائچہ بنانے کا طریقہ دیا گیا ہے۔ زائچہ پڑھنے کا آسان سا اصول بھی بیان کیا گیا ہے قیمت ۷ ۲۱روپے۔

آثار النجوم (حصہ اوّل)

اس میں زائچہ کے ہر گھر کے اثرات۔ بروج و کواکب سے حلیہ، روزگار۔ مالی حالات، سفر، شادی، اولاد، صحت، عزت و مرتبہ وغیرہ کو جاننے کے اصول و قواعد بیان کئے گئے ہیں اور مثالی زائچے بھی دیئے گئے ہیں۔ نئے نظریہ سے مرتب کیا گیا ہے۔ قیمت ۱۸۰روپے

رُوح قرآن (حصہ اوّل)

قرآنی حقائق و معارف کو آسان اور عام فہم زبان میں پیش کیا گیا اور زندگی کے ہر پہلو کا جواب قرآن کے اعجاز و کمال سے دیا گیا ہے۔ آیات قرآنی کا انتخاب مختلف عنوانات کے تحت ہے ۔ انسان سوال کرتا ہے اور قرآن جواب دیتا ہے۔ کا طرز اختیار کیا گیا ہے۔ اس حصہ میں ایمان بالغیب کے متعلق فرشتوں، قیامت، رسول، خدا اور کتابوں کے متعلق سوال و جواب ہیں۔ ہدیہ ۲۵ روپیہ۔

عددوں کی حکومت (حصہ اوّل)

ہر شخص، کے نام اور تاریخ پیدائش کے اعداد قسمت اور قوت عمل کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس میں سات باب ہیں۔ اعداد و کواکب۔ آپ کے ذاتی اوصاف اور حالات۔ اعداد کے انسان سے تعلقات۔ آپ کی زندگی کے مخصوص نمبر۔ سوالوں کے جواب برآمد کرنے کا طریقہ۔ اعداد کے وہ اسرار جس سے انسانی و ملکی نتائج۔ مقامات اور کھیلوں کے نتائج۔ قیمتوں اور شیئرز کی کمی بیشی کے نتائج۔ ریس کے نتائج اور کاروباری جگہوں کے نتائج کا اظہار ہوتا ہے۔ قیمت ۳۰روپے

محصولڈاک ہر کتاب پر ۴ روپیہ زائد ہوگا۔

اوراق پبلشرز ــــــ پی، آئی، بی، سی۔ کراچی نمبر ۵

عددوں کی حکومت (حصہ دوم)

اس میں زندگی کے ہر شعبہ پر اعداد کی مخفی قوتوں کے اثرات کو بیان کیا گیا ہے۔ شخصیت، قسمت، پیشہ، کام، ملازمت، آرٹ، بچے، دوست، صحت، مالی حالات، شادی، رومانی، سفر پر کون سے اعداد حکمران ہیں۔ اعداد کی قوتیں کیا ہیں۔ اعداد کا زائچہ کیسے بنتا ہے۔ دن، ماہ اور سالوں کے ادوار کیسے نکلتے ہیں۔ اس سے اپنے ذاتی عدد کے ذریعہ ہر قسم کا فیصلہ باسانی کیا جا سکتا ہے۔ قیمت ۲۵روپے۔

رجوع ہمزاد

ہر انسان کے ساتھ ایک مخفی قوت پیدا ہوتی ہے۔ اُسے ہمزاد کہتے ہیں۔ اس کو مسخر کرنے اور اس سے دنیاوی کاموں میں مدد لینے کے طریقے اور ریاضتیں لکھی گئی ہیں۔ دور دراز کی چیزیں منگوانا۔ مخفی اور پوشیدہ چیزوں کا معلوم کرنا۔ امراض اور گم شدہ کا پتہ لگانا۔ واقعات حاصل کرنا وغیرہ عامل کے لئے معمولی باتیں ہوتی ہیں۔ قیمت ۱۶ روپے

قواعد عملیات

عملیات کے شائقین کے لئے ایک تحفہ ہے۔ اس میں وہ تمام ضروری تفصیلات موجود ہیں۔ جن کے لئے پیر استاد کی ضرورت پڑتی ہے۔ لوازمات، نقوش، چلہ کشی۔ حروف تہجی، عناصر، موکلات، تعویذات، جفری قوانین۔ زکات کے طریقے۔ قوانین نجوم۔ عملیات کے لئے اوقات کا تعین، حصار، تسخیر کواکب، عزیمتیں، ختم دلانے کا طریقہ اور متعدد اسماء و آیات کے اعداد درج ہیں جن سے ضروریات کے وقت نقوش میں مدد لیتے ہیں۔ ہدیہ ۲۵روپے۔

مخفی نوشتے

اس کتاب میں ان تمام علوم کا ذکر ہے۔ جو ہمارے ہاں رائج ہیں۔ مثلاً علم نجوم، علم رمل، علم جفر، ہاتھ کی لکیریں، علم الخواب، علم الاعداد، مسمریزم، علم النفس، علم قیافہ وغیرہ وغیرہ۔ ان علوم کے ابتدائی حقائق اور ان کے اہم رازوں کا انکشاف ہے۔ روحانی علوم کے طالب علموں کے لئے ایسی ابتدائی معلومات ہیں کہ وہ ان پر عبور حاصل کر کے نہ صرف اپنے علم میں اضافہ کریگا۔ بلکہ ان سے کام لینے کے طریقوں سے بھی آگاہ ہو جائے گا۔ قیمت روپے

محصولڈاک ہر کتاب پر ۹ روپیہ زائد ہوگا

اوراق پبلشرز ــــــ پی، آئی، بی، سی۔ کراچی نمبر ۵

پتھروں سے سحری خواص

ان لوگوں کے لئے مفصل معلومات موجود ہیں۔ جو نگوں کے متعلق پوری واقفیت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ پتھروں کے رنگ، خواص، ماہیت کے علاوہ ان کے سحری وطبی خواص بھی دئے گئے ہیں۔ جواہرات کا حصول برکات کے لئے پہننا۔ اعتقاد و حقائق کیا ہیں۔ کونسے جواہر کس کو مفید ہیں۔ کس کو نہیں کس دھات کو پہننا چاہیئے۔ قسم اول کے ۱۰ جواہر، قسم دوم کے ۲۵ جواہر اور قسم سوم کے ۸۳ جواہر کی تفصیل موجود ہے۔ قیمت ۲۴ روپے

رموز الجفر

یہ علم جفر کی مشہور کتاب ہے۔ ان اعمال کے لئے کسی جگہ کی ضرورت نہیں، ترکیب، وقت اور لوازمات عمل سے ہی اثر پیدا ہوتا ہے۔ اس میں ۹ باب ہیں۔ اعمال اسماء الحسنیٰ، اعمال حل المشکلات اعمال محبت و تسخیر، اعمال شر، اعمال حصول رزق و کشائش رزق۔ اعمال تسخیر حکام و تسخیر خلق۔ اعمال عقود یعنی زبان بندی، خواب بندی اور کواکب کے شرفات و نظرات کے اعمال دئے گئے ہیں متفرقات کے باب میں طلب، خواب میں حالات جاننا، مردہ سے ملاقات، لوح اسم ذات، لوح قوت باہ، قانون عمل اور ہفت خواتیم دی گئی ہیں۔ ہدیہ ۳۰ روپے

حل المقاصد

اس کتاب میں ایک مستحصلہ کا طریقہ دیا گیا ہے جس سے ۱۳۱ سوالوں کا جواب، اردو، فارسی، عربی میں سے جس زبان میں چاہیں حاصل کریں۔ مستحصلہ کے تمام قواعد کو دائروں کی صورت میں ترتیب دیا گیا ہے۔ ہدیہ ۱۸ روپے

برنی تقویم

ہر سال یہ تقویم شائع ہوتی ہے۔ اس میں کواکب کی روزانہ رفتاریں، نظرات معہ اوقات، تاریخیں، ایک سال کے حالات اور علم نجوم کے ضروری قواعد اور جدولیں درج کی جاتی ہیں۔ گھریلو اور کاروباری امور کو سرانجام دینے کے لئے روزانہ اثرات دے جاتے ہیں۔ قیمت ۳۰ روپے

علم النقوش

علم الواح

مع

خواص، وضع اور قواعد

عامل کامل

حصہ دوم

از افادات

کاش البرنی

بحُسنِ توفیقہٖ تعالیٰ جلّ شانہٗ

عامل کامل

حصّہ دوم

علم اللواح ۔ علم الاعداد ۔ وفق اعداد، علم النقوش

معہ قواعد، وضع اور خواص

✱

ازافادات

حضرت کاش البرنی، طبیب رُوحانی ۔ صاحب علم اشراق ۔ واقفِ اسرار
خفی وجلی ۔ علم الجفر والاعداد والنقاط

پبلیشرز
اَوراق پبلشرز پی ۔ آئی ۔ بی ۔ سی ۔ کراچی نمبر۵

يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ (المومن ۲/۲۴)

اللہ تعالیٰ ــــ بھید کی بات اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اتارے۔ (قرآن حکیم)

بار سوم : ۱۹۸۳ء
بار چہارم : ۱۹۹۵ء
تعداد : ایک ہزار
مطبوعہ : فضلی سنز لیمیٹڈ، اردو بازار کراچی
ناشر : کاش البرنی، حارث عثمانی
پرنٹر پبلشر : اوراق پبلشرز، کراچی نمبر ۵
قیمت : ۹۵ روپے

فہرست ابواب

(مفصل فہرست کتاب کے آخر پر ہے)

مُقدّمہ

سب سے پہلے خدائے پاک کی حمد کرتا ہوں جس نے کائنات کی ہر چیز کے اندر قوت اور تاثیر عطا فرمائی ہے، جو اس کی حکمت، عظمت اور جلال کا اظہار ہے۔ مابعد صد ہزار تحیات و صلوٰۃ خواجۂ کائنات و خلاصۂ موجودات حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے مرقدِ مُعطّر اور روضۂ منور و اطہر پر جنکی متبرک ہستی کی بدولت علم دنیا پر روشن ہوا۔

علوم روحانی کی تحقیق و تجربات میں اس وقت تک میری عمر کے تیس سال صرف ہو چکے ہیں۔ طویل مطالعہ اور تجربات کی بنا پر یہ کتاب ترتیب دی گئی ہے۔ ہمارے ملک میں نہ تو عملیات کے کتابوں کی کمی ہے اور نہ عاملوں کی لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ کوئی بھی کتاب علمی اور فنی طور پر مکمل نہیں۔ محض عملیات ہی عملیات لکھے ملتے ہیں اور اگر قواعد کسی کے اندر ہوں۔ تو بھی نامکمل اور مبہم طریقے سے ہوتے ہیں جن سے مبتدی فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ اور جو عامل لوگ ہیں۔ ان میں سے ۹۹ فیصدی روٹی کمانے کا دھندا اختیار کئے ہوئے ہیں۔ میں نے اپنی زندگی میں چند گنتی کے سینوں کے اندر نقوش کا علم پایا ہے۔ اور اُن لوگوں کو جو خلوص سے اس علم سے دلچسپی رکھتے ہیں در در کی ٹھوکریں کھاتے دیکھا ہے۔ کوئی شخص بھی ان کی رہنمائی کے لئے تیار نہیں ہوتا۔

اپنے حلقے کے لوگوں کے بار بار کے تقاضے سے مجبور ہو کر علم النقوش پر یہ کتاب مُرتب کی ہے جو مبتدی و عامل دونوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ ہر وہ شخص جس کے اندر صلاحیت موجود ہے اس سے پورا پورا علم حاصل کر سکتا ہے۔

اے میرے عزیزو! اس نسخے میں علم اللواح اور اثرات اعداد کے خزانے پوشیدہ ہیں۔ اعداد اور حروف کا علم بہت قدیم ہے۔ ان میں اتنی خاصیتیں ہیں کہ بیان نہیں کی جا سکتیں۔ صرف خاصانِ خدا ہی ان قوتوں کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ لیکن میرے پاس حروف و اعداد اور ان کی ریاضت کا جو علم ہے۔ میں اس کی تعلیم دوں گا۔ چشم بینا کا تو ذکر ہی کیا۔ وہ تو پس پردہ بھی سب کچھ دیکھ لیتی ہے البتہ

اس میدان میں قدم رکھنے والے، صبر و استقلال سے کام لینے والے اور محنت کرنے والے حضرات جب تجربہ کریں گے تو وہ اپنی آنکھوں سے فوائد مرتب ہوتے دیکھ لیں گے۔ واللہ الموفق۔

دراصل یہ نسخہ علم النقوش کے صحیح علم کا حامل ہے۔ حروف و اعداد پر اس سے بہتر کتاب دنیائے عملیات میں نہ مل سکے گی۔ جو اس ترتیب اور خلاصے سے لکھی گئی ہو۔ اس میں نہ صرف عملیات ہی ہیں۔ بلکہ ریاضت، قواعد اور خواص کی جامع تفصیل موجود ہے۔ جو شخص بھی اس کا غور سے مطالعہ کریگا وہ نقوش کے علم پر پورا پورا عبور حاصل کرے گا۔ اور اس علم کی فنی باریکیوں سے آگاہ ہو جائے گا۔ میرا یہ دعویٰ ہے کہ اس کتاب کی تعلیم حاصل کر لینے کے بعد عامل پر نہ صرف عملیات کی تمام کتابیں آسان ہو جائیں گی۔ بلکہ اپنے اندر وہ نقوش کو مرضی کے مطابق وضع کرنے اور ان سے کام لینے کی قوت پیدا کرے گا۔ اس کتاب میں تمام اعمال مستند ہیں۔ اکثر میرے مجربات میں سے ہیں اور اکثر تصرفات سے ہیں۔

ضرورت پر اعمال اختیار کرنا، نقوش لکھنا جائز کام ہے۔ نظر بد سے بچنے کے لئے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کے گلوں میں تعویذ لکھ کر ڈالا کرتے تھے۔ حدیث شریف کا مطالعہ کریں تو دعائیں، درود اور وظائف کا عظیم ذخیرہ مختلف امراض و تکالیف کے لئے پائیں گے۔ میری یہ کتاب ایک مخصوص علم اور فن سے تعلق رکھتی ہے۔ اپنی وسعت علمی اور واقفیت عملی کی بنا پر تشریحات میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔ دعا ہے کہ خدا آپ کو اس سے فیض حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ذہن و قلوب کو روشن کرے۔ آمین۔

واللہ اعلم بمانی الغیوب ومطلع علی مافی سرائر

بندۂ ناچیز:۔ کاشش البرنی

پہلا باب

قواعد استخراج موازین عملیات

طلسم اس بات کے محتاج ہوتے ہیں کہ اُن کے لئے پوری پوری موافقت کے سامان مہیا کئے جائیں۔ ان موازین کے مہیا کرنے میں، جو اثر پیدا کرتے ہیں۔ وقت کا استخراج سب سے اہم اور مشکل ہے۔ یہ جان لیں کہ قمر ہماری دنیا کے فعلی نظام کا حکمران ہے۔ جب تک یہ موافق نہ ہو اعمال میں تاثیریں پیدا نہیں ہوتیں۔ لہٰذا مندرجہ ذیل امور کا استخراج عمل میں لائیں۔

۱۔ آیا یہ دن مطلوبہ عمل کے موافق ہے؟ اس امر کو جاننے کے لئے یہ معلوم کریں کہ قمر کس منزل پر ہے۔ قمر کی روزانہ حرکات سے ہر روز کے سعد نحس اعمال کا علم ہوگا۔ یونانی تقویم سے قمر کی روزانہ حرکات بروج و منازل میں معلوم کی جا سکتی ہیں۔

۲۔ یہ معلوم کریں کہ عمل دن کو کرنا ہے یا رات کو۔ وجہ یہ ہے کہ دن کے عمل طالع بروج روزی میں کئے جاتے ہیں اور رات کے اعمال طالع بروج لیلی میں کئے جاتے ہیں۔ اِن طالعوں میں قمر حرکت کر رہا ہو۔ یعنی قمر کو اِن میں رکھنا چاہیئے۔ لہٰذا جان لیں کہ اگر طالع بُروج روزی سے ہوا۔ اور عمل رات کو کریں۔ تو فاسد ہو جائے گا۔ اور اسی طرح اگر طالع بروج لیلی سے ہو اور عمل رات کو کریں گے۔ تو فاسد ہو جائیگا۔ لیکن اگر ان میں نظر سعد ہو تو کچھ صلاحیتِ اثر کی امید کی جا سکتی ہے۔ اور اگر نظر نحس ہو تو مزید سختی اور دشواری کا اندیشہ ہوتا ہے۔

یاد رہے کہ ترتیب وار ایک برج دن سے متعلق ہے دوسرا رات سے۔ اسی طرح کہ برج حمل دن سے متعلق ہے۔ اور برج ثور رات سے۔ علی ہذا القیاس۔

۳۔ برج کی بہ لحاظِ طلوع دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک مستقیمۃ الطلوع کہلاتے ہیں۔ دوسرے معوجۃ الطلوع (۱) اگر عمل سعد ہوں۔ اور طالع وقت مستقیمۃ الطلوع اختیار کیا جائے تو آسانی سے انجام پذیر ہوتے ہیں اور اگر سعد کواکب کی نظر بھی اِن سے سعد ہو۔ یا سعد کوکب ان کے اندر حرکت کر رہا ہو تو عمل بہت موثر ہوگا۔ برخلاف اس کے اگر بروج مستقیمۃ الطلوع کے ساتھ نحس کواکب کی نظر ہو۔ یا اس میں کوئی نحس کوکب حرکت کر رہا ہو تو عمل فاسد ہو جائے گا۔ اور اس کا اثر ظاہر ہونا مشکل ہوگا۔

بروج مستقیمۃ الطلوع یہ ہیں:۔ سرطان۔ اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس۔

(ب) اگر کسی وقت طالع عمل کا معوجۃ الطلوع ہو۔ اس وقت اگر نحس عملیات تیار کئے جائیں تو آسانی سے انجام پذیر ہوتے ہیں۔ اگر ان میں کوئی نحس کوکب ہو یا نحس کواکب کی نظر ہو۔ تو تیر کی طرح تیز کام ہوتا ہے۔ برخلاف اس کے اگر معوجۃ الطلوع برج میں سعد کوکب ہو یا کواکب کی سعد نظر ہو تو عمل مشکل سے انجام پذیر ہوتا ہے۔ یا بالکل نہیں ہوتا۔ اور اگر معوجۃ الطلوع میں نیک عمل اختیار کرینگے۔ تو عمل باطل ہو جائے گا۔

بروج معوجۃ الطلوع یہ ہیں:۔ جدی۔ دلو۔ حوت۔ حمل۔ ثور۔ جوزا۔

۴۔ قمر کی حالت کا اندازہ کریں۔ اس کے مزاج کو سمجھیں۔ کہ عمل کرتے وقت وہ سعد حالت میں ہیں یا نحس میں۔

قمر نحوست سے تب پاک ہوتا ہے جب کہ گرہن نہ ہو۔ تحت الشعاع نہ ہو۔ طریقہ محترقہ نہ ہو۔ عقرب میں بحالت ہبوط نہ ہو۔ دبال نہ ہو اور نظرات نحس سے وابستہ نہ ہو۔ تب جا کر اعمال سعد میں اپنا فعل ظاہر کرتا ہے۔ ورنہ سختی اور پریشانی کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ اور عمل ضائع ہو جاتا ہے بلکہ بعض اوقات نتیجہ الٹ ظاہر ہوتا ہے۔

ہاں البتہ نحس عمل ہو تو قمر کی نحوست جس قدر بھی زیادہ ہوگی۔ اتنی ہی عمل کو قوت دے گی۔

۵۔ بروج کی ماہیت تین ہوتی ہیں:۔ (۱) منقلب (۲) ثابت (۳) ذوجسدین۔

(و) اگر عمل عداوت میں سے ہے اور دو شخصوں کے درمیان خصومت کرانا مقصود ہے۔ کہ ان میں ایک ہی تاثیر ظاہر کرے۔ تو لوح پر اس وقت عمل لکھنا چاہیئے۔ جب کہ طالع وقت برج منقلب ہو۔ شمس برج طالع میں ہو اور قمر اس سے ساتویں گھر میں ہو۔ یا صاحب طالع اور قمر کا مقابلہ ہو اور ساعت زحل یا مریخ کی ہو۔ یا قمر نحوست میں ہو یا نحس کواکب کی اس پر نحس نظر ہو۔ تو ایسے وقت میں عمل مقہوری اعدا۔ نفاق، عداوت، طلاق اور فساد ڈلوانے کے تیار کر کے فریقین کے گھروں میں دفن کر دینا چاہیئے۔ یا ان کی گزرگاہ میں دفن کر دینا چاہیئے۔

بروج منقلب:۔ حمل۔ سرطان۔ میزان اور جدی ہیں۔

(ب) اسی طرح اگر عمل محبت کا ہے یا کسی شخص کی کسی سلسلے میں تسخیر کی ضرورت ہے تو یہ اس وقت کرنے چاہیئں۔ جب کہ طالع وقت بروج ذوجسدین میں سے۔ قمر برج طالع میں ہو۔ شمس و قمر کی آپس میں نظر تثلیث یا تسدیس ہو۔ اور ساعت زہرہ یا مشتری کی ہو۔ یا اگر طالع میں زہرہ یا مشتری میں سے کوئی ستارہ ہو اور قمر کے ساتھ اس کی نظر سعد ہو۔ یا سعد کواکب کے نظرات طالع سے سعد ہوں یا طالع میں عمل کا متعلقہ کوکب ہو اور قمر ہر قسم کی نحوست سے پاک ہو تو حُبّ و تسخیر کے عمل تیار کرنا بہت موثر ہوتا ہے اور مکمل تاثیر ظاہر کرتا ہے۔

بروج ذوجسدین:۔ جوزا، سنبلہ، قوس اور حوت۔

(ج) اگر عمل ثبات و قیام سے متعلق ہو۔ مثلاً ثباتِ بنیاد۔ ملازمت قائم رہنے کے لئے، جائیداد کی بقاء کے لئے۔ یا کسی چیز کو محفوظ کرنے یا تلف ہونے سے بچانے کے لئے یا کسی کے پاس روپیہ و جائیداد نہ ٹھہرتی ہو۔ یا زوجین میں الفت قائم نہ رہتی ہو۔ یا شرکاء میں اختلاف ہو جانے کا اندیشہ ہو۔ یا گرنجتہ کو باندھنے کے لئے کہ وہ پھر بھاگ نہ جائے۔ غرضیکہ ایسی عملیات جن سے استحکام و اثبات مطلوب ہو، یا کشائشِ رزق۔ افزونیٔ جاہ اور حصولِ مرتبت کے اعمال اس وقت کرنے چاہیئں۔ جب کہ طالع وقت برج ثابت ہو۔ اور سعد کواکب کی ان پر نظرِ سعد ہو۔ یا کوئی سعد کوکب ان میں حرکت کر رہا ہو۔ یا عمل کا منسوبی کوکب ان میں ہو۔ اور قمر ہر قسم کی نحوست سے پاک ہو۔ تو ایسے اعمال کا تیار کرنا فوراً تاثیر ظاہر کرتا ہے۔ اور عمل خطا نہیں کرتا۔

بروج ثابت:۔ ثور۔ اسد۔ عقرب۔ دلو ہیں۔

۶۔ بروج کی جنس سے بھی واقفیت حاصل کریں کہ نر ہے مادہ

۷۔ بروج کی طبع کو بھی پائیں کہ گرم ہے یا سرد۔ اور خشک ہے یا تر۔

مطلب اس تمام استخراج سے یہ ہے کہ بروج کے مزاج سے پوری واقفیت حاصل کی جائے اور یہ فیصلہ کیا جائے کہ آیا مطلوبہ مقصد کے لئے اس برج کا مزاج فائدہ دیگا یا نہیں۔

اب تقویم سال رواں سے مطلوبہ دن کی قمر و شمس کی حرکت، ان کا مقام نوٹ کریں۔ تمام کواکب کے نظرات اور ان کے اوقات نوٹ کریں۔ متعلقہ عمل کا منسوبی کوکب لے کر یہ معلوم کریں کہ قمر کے ساتھ ان کے نظرات کیا ہیں۔ وہ عمل کے موافق ہیں یا ناموافق۔ اور جو اوقات استخراج کئے گئے ہیں وہ کس طالع وقت کے تحت آتے ہیں۔ وہ طالع عمل کے موافق ہے یا نہیں۔ ساعت کونسی ہے۔ ان تمام معلومات کے مہیا ہو جانے سے ایک ایسا وقت ہاتھ لگ جائے گا جس پر فیصلہ کیا جا سکے گا۔

فائدہ۔ اگر مندرجہ بالا اوقات جملہ قواعد کے ماتحت ہاتھ نہ آسکیں اور نزدیکی وقت میں امید بھی کوئی نہ ہو۔ تو تمام امور میں سے جو بھی ایک وقت موافق مل سکے اس کو کافی سمجھ لیں۔ بس اس قدر تاثیر اس سے کم ظاہر ہوگی۔ اور جب کبھی مکمل وقت ہاتھ لگ جائے۔ تو جان لیں کہ آتش سوزاں اور تیغ براں ہاتھ آگئی عمل میں بال برابر فرق نہ ہوگا اور تاثیر جلد ظاہر ہوگی۔

اگر آپ علم نجوم کی ابتدائی واقفیت نہیں رکھتے تو صحیح وقت کا استخراج آپ کے بس کی بات نہ ہوگی۔ لازم ہے کہ اول علم نجوم اس قدر ضرور سیکھیں جس سے وقت کا استخراج آپ کر سکیں۔ اس کے بعد نقوش اور الواح کے علم کو ہاتھ لگائیں۔ آگے استخراج کی آسانی کے لئے ایک دائرہ درج کیا گیا ہے۔

اس دائرے کو یوں پڑھیں کہ پہلا برج حمل ہے جس کا ستارہ مریخ ہے۔ یہ منقلب ہے۔ اس کا مزاج

آتشی اور طبع گرم خشک ہے۔ یہ مذکر روزی ہے۔ رنگ اس کا سرخ ہے۔ دن منگل ہے۔ ظاہر ہے نقوش کی ابتدائی ضروریات کے لئے یہ معلومات کافی ہیں۔

دائرۃ البروج برائے عملیات یہ ہے۔
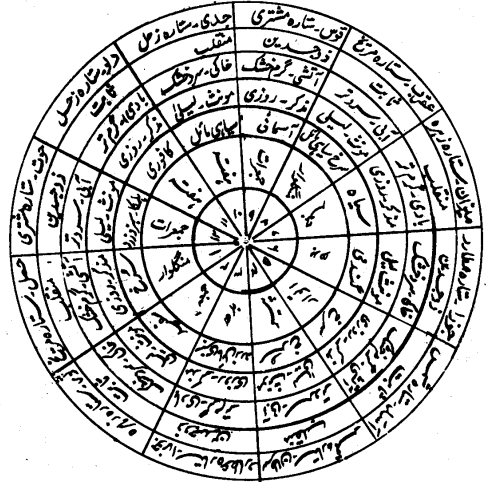
۹۔ منسوباتِ کواکب

ہر کوکب اموراتِ زندگی کے مختلف شعبوں پر حکمران ہے۔ اور وہ ان کا منسوبی کوکب کہلاتا ہے۔ مثلاً حب و تسخیر کے لئے زہرہ منسوبی کوکب ہے۔ حصولِ مال کے لئے مشتری۔ فساد کے لئے مریخ۔ سرگردانی کے زحل وغیرہ۔ جب عمل کریں تو یہ معلوم کریں کہ قمر کے ساتھ مقصد کے منسوبی کوکب کی نظر سعد ہے یا نحس۔ سعد نظر سعد کاموں میں مدد دیتی ہے اور نحس نظر نحس کاموں میں مدد دیتی ہے۔

زحل ۔ کا تعلق غم واندوہ۔ محنت۔ بیماری۔ قید و بند سے ہوتا ہے۔

مشتری۔ کا تعلق مرادوں کا برآنا۔ دشواری کے بعد آسانی۔ کشائشِ کار۔ سعادت روی اختیار کرنا حصولِ دولت اور کاروبار کی ترقی سے ہوتا ہے۔

مریخ کا تعلق دشمن کی تباہی و حیرانی۔ دو شخصوں کے درمیان فساد و نفاق ڈالنا۔ تسلط۔ قہر اور غلبہ کو

[illegible] ڈالنا۔ دشمن پر فتح پانا اور ویرانی سے ہوتا ہے۔

شمس کا تعلق جاہ و حشمت کا حصول۔ خلقت میں عزیز ہونا۔ محترم ہونا۔ تمکنت۔ برتری اور ترقیٔ مراتب حاصل کرنا۔ تسخیر افسران، امرار وزرار اور بادشاہوں سے ہوتا ہے۔

زہرہ کا تعلق محبت، دوستی، شادی اور تفریحات سے ہوتا ہے۔ تسخیر مطلوب اور تسخیر مستورات میں کار آمد ہے۔

عطارد کا تعلق حفظ و فہم۔ ذکاوت۔ دفع وسوسہ اور سحر و جادو سے ہوتا ہے۔

قمر کا تعلق صحت و تندرستی۔ بیماری سے شفا پانا۔ دردوں سے تسکین حاصل کرنا۔ نظر بد کا دفعیہ، رفع خوف و اندیشہ ہے۔

لہٰذا اپنے مقصد کے موافق کوکب کا انتخاب کرنا چاہئے اور موافق مقصد اس کے نظرات ہوں تو کام سر انجام دینا چاہئے۔ تاکہ حصولِ مطلب میں تاثیر کامل پیدا ہو۔

دوم۔ لوازمات

نقوش کے لوازمات میں قلم۔ سیاہی۔ کاغذ اور بخورات ہیں۔ ساتھ ہی کتابت کی شرائط اور آداب کا جاننا بے حد ضروری ہے۔

۱۰۔ قلم۔ وجہ حلال سے یا ہدیہ سے خریدنی چاہئے۔ اور کوشش یہ کی جائے کہ ہر عمل کے لئے نیا قلم چھیلا جائے یا نیا قلم لیا جائے جس سے پہلے کچھ نہ لکھا گیا ہو۔ بعض یوں بھی کرتے ہیں کہ سعد اعمال کے لئے قلم الگ رکھتے ہیں اور نحس اعمال کے لئے الگ رکھتے ہیں۔

قلم کو تراشنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ بعد ازاں پانچ مرتبہ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ (اقراء) پڑھیں اور قلم کو تراشیں۔ اگر قلم اعمالِ خیر اور حُب کے لئے ہے تو قلم کا رُخ اپنی طرف کرکے تراشیں۔ اگر اعمالِ غضب کے لئے ہے تو اپنی طرف سے اس کا رخ دوسری طرف کرکے چھیلیں اور قلم زمین پر نہ رکھیں جب تک کہ نقش تمام نہ ہو جائے

۱۱۔ جس وقت قلم بنائیں تو زبان سے کہیں یا مُسْتَعَانُ اَقْضِ حاجتی اور جب قلم بن جائے تو اولاً ابہام کی انگلی کے ناخن پر یا کفِ دست پر ذیل کا کلمہ لکھے۔

اگر قمر بروج آتشی میں ہو تو لکھے	اھطمفشذ
اگر قمر بروج بادی میں ہو تو لکھے	بوین ستض
اگر قمر بروج آبی میں ہو تو لکھے	جزکس تثظ
اگر قمر بروج خاکی میں ہو تو لکھے	دحل عرخغ

حقیقت یہ ہے کہ اس قلم سے جو کچھ لکھا جائے گا اس کا نتیجہ لازماً ظاہر ہوگا اور جوبات ہوگی وہ تیزی سے قبول ہوگی کہ خود اس کا مشاہدہ کر سکیگا۔

۱۲۔ سیاہی کے لئے یاد رکھیں کہ دو قسم کی سیاہی تعویذات لکھنے کے کام آتی ہے۔ ایک سرخ اور دوسری سیاہ یا نیلی۔ سرخ رنگ زعفران سے حاصل کرتے ہیں۔ یہ نباتاتی رنگ ہوتا ہے۔ اعمالِ خیر کے لئے مفید ہے اور اعمالِ غضب کے لئے کالی یا نیلی روشنائی کا استعمال کرنا مناسب ہے۔

۱۳۔ کاغذ اور کپڑا رنگ کے لحاظ سے انتخاب کیا جاتا ہے۔ اور یہ رنگ کواکب کے متعلقہ رنگوں سے لئے جاتے ہیں عموماً اعمالِ خیر کے لئے سفید کاغذ۔ اعمالِ شرف کے لئے سنہرا کاغذ اور اعمالِ غضب کے لئے سرخ، نیلا یا ملے جلے رنگوں والا کاغذ لیں۔ خواہ یہ رنگ کاغذ کے ایک طرف ہی ہوں۔ ابری کا کاغذ مفید ہوتا ہے۔ نقوش جن کپڑے میں لپیٹے جائیں وہ کوکب کے موافق رنگ ہوتے ہیں۔ اور اگر طالب و مطلوب یا بصورتِ عداوت طرفین کے پہنے ہوئے کپڑے میں لپیٹیں۔ تو انسب رہتا ہے۔ خواہ وہ کسی رنگ کا ہو۔

۱۴۔ بخور۔ اس ستارے کا جلائیں جو عمل کے موافق ہو یا جس ساعت میں کام کر رہے ہیں۔ بخور سے روحانیان متوجہ ہوتے ہیں۔ اور ماحول اس لوح یا نقش سے سازگار ہو جاتا ہے۔ بخور یہ ہیں:۔

زحل کا میعہ — زہرہ کا زعفران
مریخ کا سندروس — عطارد کا مصطگی
مشتری کا حب الغار — قمر کا لوبان
شمس کا عود

۱۵۔ نقوش کا انتخاب

مثلث۔ مربع مخمس یہ تین ابتدائی اور بنیادی نقوش ہیں۔ باقی تمام نقوش ان کے جز وہیں۔ ان تینوں میں ایسے طریقے بھی ہیں۔ جب کہ نوق کے خانوں میں اسمار درج کرتے ہیں اور دفق حاصل کرتے ہیں۔ یہ اس وقت کیا جاتا ہے جب کہ مخصوص اسمار کو الواح میں درج کرنا ہو۔ اور ہر ایک کو علیحدہ قائم بھی رکھنا ہو۔ ایسی الواح کی تاثیر و فوائد بہ نسبت دوسری الواح کے جن میں طرح وضع اور کسر حاصل کی جاتی ہے کئی ہزار گنا زیادہ ہوتی ہے۔ اسمار کا درج کرنا ہر لوح میں ممکن ہے۔ اور میں نے تفصیل سے ان کی مثالیں دی ہیں۔ صرف یہ جاننا چاہئیے کہ مقصد کے مطابق لوح کا انتخاب کیسے کیا جاتا ہے تو وہ یہ ہے۔

اگر مطلب جنس انفصال سے ہو۔ مثلاً تفریق۔ طلاق۔ دو شخصوں کے درمیان تفرقہ یا نقصان پہنچانا ذاتی و مالی جاہ و مرتبہ وغیرہ۔ تو اس کے لئے مثلث کارآمد ہے۔

اگر مقصد جنسِ ازدواج سے ہو مثلاً محبت، تسخیر، حاضری مطلوب، جذب القلب جو بجانب طالب ہو۔ تو مخمس سے کام لینا چاہئیے۔ اسے نقش جذب القلوب بھی کہتے ہیں۔

اگر مقصود جنس اتصال سے ہو۔ اتصال دو شخصوں کے درمیان یا اپنے لئے حصولِ دولت یا سائل کے لئے یا جملہ مطالبِ دنیوی کے لئے ہو تو نقش مربع کام دیتا ہے۔

اگر مقصود کسی فرد کو باندھنے کا ہو کہ وہ ایک دوسرے پر قادر نہ ہو سکیں اور زانی مرد یا عورت کو اس کے فعلِ حیوانیت کو باندھنا مقصود ہو تو مثلث ہندی اور مثلث مخروطی دونوں کام کرتی ہیں اور دیگر کاموں کو بھی اس سے باندھتے ہیں۔

باقی نقوش کے ساتھ ان کے خواص دیئے گئے ہیں۔ وہ اسمار و آیات اور کثیر مطالب کیلئے تیار کئے جا سکتے ہیں۔ صاحبِ فہم ان سے پورا پورا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

۱۶۔ اصول۔ کوئی بھی نقش کام نہیں دیتا۔ جب تک تیار کرنے کے بعد ان کے ساتھ مطلب نہ لکھا جائے۔ اور نقش کے اندر جو اسمار یا آیات ہیں ان کا حوالہ نہ دیا جائے۔ لہٰذا نقش کے ساتھ اظہارِ مقصد مختصر طریقے سے ہونا چاہئیے۔ عزیمت اسی مقصد کے لئے وضع کی جاتی ہے۔ عزیمت کا مقصد اسمار کے واسطے سے موکلاتِ نقش کو اس مقصد کی تکمیل کے لئے قسم دینا مقصود ہوتا ہے۔ جس مقصد کے لئے نقش تیار کیا گیا ہے۔

کاشف البرق

دوسرا باب

اصلاحاتِ اعداد و تکسیرِ اعداد

۱۷ جمل کبیر ۔ ان اعداد کو کہتے ہیں۔ جو نو سے زیادہ ہوں۔ اصطلاحِ اعدادِ جفر میں جمل کبیر ان اعداد کو کہتے ہیں جو کسی آیت اسم یا عزیمت یا نام کے بحساب ابجد جمع کئے جائیں۔ چنانچہ وہ ابجد جو عملیات میں عام کارآمد ہے۔ ابجد قمری کہلاتی ہے۔ جو یہ ہے۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

مثلاً محمد کے اعداد جمل کبیر سے ۹۲ ہیں۔

۱۸۔ جمل صغیر :۔ چونکہ تمام ابجد کی بنیاد ایک سے ۹ تک ہے۔ اس لئے وہ اعداد جو نو سے زیادہ ہوں۔ اُن کا عددِ مفرد حاصل کرنا یا استنطاق کرنا جملِ صغیر کہلاتا ہے۔ مثلاً محمدؐ کے اعداد ۹۲ کا عدد مفرد ۲+۹ = ۱۱ ہے اور ۱۱ کا عددِ مفرد ۲ ہے۔ گویا اعداد کو یہاں تک جوڑنا ہے کہ عدد مفرد رہ جائے۔ پس محمد کا عددِ مفرد یا عددِ جملِ صغیر ۲ ہے۔ اس سلسلے میں جو ابجد کام دیتی ہے اسے ایقغ کہتے ہیں جو یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ایقغ	بکر	جلش	دمت	ہنث	وسخ	زعذ	حفض	طصظ

۱۹۔ مراتب لوح یا نقش۔ اس کے چھ مرتبے ہوتے ہیں۔

(۱) مفتاح — لوح کے خانۂ اول کو کہتے ہیں۔
(۲) مغلاق — لوح کے خانۂ آخر کو کہتے ہیں۔
(۳) عدل — خانہ اول و آخر کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔
(۴) ضلع — ایک سمت کے خانوں کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔
(۵) ضلع — یہ ضلع کے مجموعہ اعداد کے مطابق ہوتا ہے۔ جن اعداد کا نقش بھرا جائے انکو وفق یا میزان کہتے ہیں
(۶) مساحت — کل خانوں کے میزان کو کہتے ہیں۔

۲۰۔ نقش بھرنے کا اُصول ۔ اس امر کے لئے پانچ باتوں کا جاننا ضروری ہے
(ا) اعداد طبعی (ب) اعداد طرح (ج) عدد تقسیم۔ (د) عدد کسر (ہ) خانۂ کسر۔ تمام نقوش میں خواہ وہ مثلث ہوں یا مربع یا مخمس یا مسدس وغیرہ ایک ہی قانون رائج ہے۔ ان کی تشریح یہ ہے:۔

(ا) اعداد طبعی :۔ نقش کے جتنے خانے ہوں ان پر ایک بڑھا دیں اور نصف کر کے ان اعداد کو ایک ضلع سے ضرب دیں۔ اعداد طبعی حاصل ہوں گے۔ مثلاً مثلث کے کل خانوں ۹ ہیں۔ ایک بڑھایا۔ ۱۰ ہوئے نصف کیا تو ۵ ہوئے۔ ۵ کو ایک ضلع کے خانوں سے ضرب دیا ۵×۳ = ۱۵۔ تو مثلث کا یہ عدد طبعی ہوا۔ اس عدد سے کم کی مثلث نہیں ہو سکتی۔

(ب) اعداد طرح :۔ تمام نقش کے خانوں کو شمار کریں۔ جتنے خانے ہوں۔ ایک کم کر کے۔ باقی کو نصف کریں اور ایک ضلع کے خانوں سے ضرب دیں۔ اعداد طرح نکل آئیں گے۔ مثلاً مثلث کے کل خانے ۹ ہیں۔ ایک کم کیا ۸ ہوئے۔ نصف اس کا ۴ ہے۔ اسے ضلع سے ضرب دیا ۴×۳ = ۱۲ عدد طرح حاصل ہوا۔

(ج) عددِ تقسیم :۔ نقش کے ایک ضلع میں جس قدر خانے ہوں۔ وہ عددِ تقسیم ہوتا ہے۔ مثلاً مثلث کے ضلع کے تین خانے ہوتے ہیں۔ اسی لئے عدد تقسیم ۳ ہوا۔

(د) اعدادِ کسر :۔ عدد تقسیم کو حاصلِ عدد پر تقسیم کرنے سے اگر کچھ باقی بچے۔ تو اُسے کسر کہتے ہیں۔ کسر کی صورت میں یہ جاننا ضروری ہوتا ہے کہ کسر کتنی ہے اور کس خانے میں ڈالی جائے۔ جس خانے میں کسر ڈالتے ہیں۔ اس میں مقررہ چال کے علاوہ ایک عدد کا اضافہ کرتے ہیں۔

(ہ) خانہ کسر معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو کسر باقی بچے: اسکو ایک ضلع کے خانوں سے ضرب دیں۔ اور جتنے خانے نقش کے ہیں۔ ان میں ایک بڑھا دیں۔ ان میں سے پہلے اعداد طرح کر دیں۔ باقی کے خانے میں ایک کا اضافہ کریں۔ مثلاً مثلث کی کسر ۲ آتی ہے۔ اور یہ معلوم کرنا ہے کہ کس خانے میں ڈالی جائے۔ تو اب حساب یہ ہے کہ ۲×۳ = ۶۔ چونکہ نقش کے کل خانے ۹ ہیں۔ اس میں ایک کا اضافہ کیا۔ تو ۱۰ ہوئے۔ اس سے ۶ تفریق کیا تو باقی ۴ رہا۔ معلوم ہوا کہ خانۂ کسر ۴ ہے۔

۲۱۔ فائدہ ۔ اب تمام نقوش کا حساب دیا جاتا ہے۔ تاکہ آسانی سے پڑتال کی جا سکے۔

(۱) نقش مثلث۔	کل خانے ۹+۱=۱۰ نصف ۵×۳ = ۱۵	عددِ طبعی
	کل خانے ۹-۱=۸ نصف ۴×۳ = ۱۲	عددِ طرح
(۲) نقش مربع	کل خانے ۱۶+۱=۱۷ نصف ۱۷/۲×۴ = ۳۴	عددِ طبعی
	کل خانے ۱۶-۱=۱۵ نصف ۱۵/۲×۴ = ۳۰	عددِ طرح
(۳) نقش مخمس	کل خانے ۲۵+۱=۲۶ نصف ۱۳×۵ = ۶۵	عدد طبعی
	کل خانے ۲۵-۱=۲۴ نصف ۱۲×۵ = ۶۰	عدد طرح
(۴) نقش مسدس	کل خانے ۳۶+۱=۳۷ نصف ۳۷/۲×۶ = ۱۱۱	عدد طبعی

کل خانے ۳۶-۱=۳۵ نصف $\frac{۳۵}{۲}$×۶=۱۰۵ عدد طرح

پس جو نقش بھرنا مقصود ہو۔ اس کے عددِ طبعی اور عدد طرح اسی طرح نکال لیا کریں۔ نقش بھرنے میں عدد طرح اور کسر کی خاص اہمیت ہے۔ میں نے ہر نقش کے ساتھ ان کی وضاحت کی ہے۔

۲۲۔ طبعی اور وضعی کا فرق۔ نقش دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک طبعی دوسرا وضعی۔

طبعی نقش وہ ہوتا ہے جس میں اعداد طبعی ہوں۔ اور وہ ایک سے شروع ہو کر کل خانوں کی تعداد کا عددِ آخر ہو۔ مثلاً مثلثِ طبعی وہ ہوگی جس میں ایک سے ۹ تک ہندسے ہوں اور میزان ہر طرف سے اس کی ۱۵ ہو۔

وضعی نقش وہ ہوتا ہے جو کہ کسی اسم یا آیت یا سورت یا عزیمت کے اعداد کی جمع لے کر مقصد کے مطابق نقش بھرا جائے اس میں تعداد طبعی سے زیادہ ہوگی۔

طبعی نقش چالوں کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ ہر خانہ سے اس کی چال علیحدہ ہو جاتی ہے۔ اور ہر مخصوص چال اثر رکھتی ہے۔ نقش کے خانے چاروں عناصر پر تقسیم کئے جاتے ہیں۔ اس لئے ہر چال کسی نہ کسی عنصر کے متعلق ہوتی ہے۔ وضعی نقش اگر مخصوص چال سے پُر کرنے ہوں تو اس چال کو نقشِ طبعی ہی ظاہر کرتا ہے کہ کس چال سے بھرا جائے۔

۲۳۔ نقش بھرنے کا طریقہ جتنے عدد کا نقش بھرنا ہو اس میں سے اعداد طرح نکال دیں۔ اور باقی کو عددِ تقسیم سے تقسیم کریں۔ جو خارجِ قسمت آئے۔ اسے طبعی چال سے خانۂ اوّل میں رکھ کر ایک ایک کے اضافے سے نقش بھر دیں۔ میزان ہر طرف سے برابر آئے۔ تو نقش درست ہے ورنہ ناقص ہے۔ مثلاً ۴۵ کا نقشِ مثلث پُر کرنا ہے

۴۵ سے عدد طرح مثلث کے ۱۲ کم کئے اور باقی ۳۳ رہے۔ ۳ پر تقسیم کیا تو حاصلِ قسمت ۱۱ ہوا۔ ۱۱ کو خانۂ اول میں رکھ کر طبعی چال سے پُر کریں گے۔ اب نقشِ طبعی اور وضعی دونوں کو ملاحظہ کریں۔

وضعی نقش

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

وفق ۴۵

طبعی چال

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

وفق ۱۵

نقوش ہندسے ہمیشہ ترتیب سے لکھتے ہیں۔ پہلے ۱۱ لکھا پھر ۱۲۔ علیٰ ہٰذ القیاس ۱۹ پر ختم ہوگا:

۲۴۔ کسری نقش۔ مثلث میں قاعدہ ہے کہ اگر کسر ایک آئے تو خانۂ سات میں ایک کا اضافہ کرتے ہیں اگر دو آئے تو خانہ چار میں ایک کا اضافہ کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے ۴۶ و ۴۷ کے نقش مثالاً دیئے جاتے ہیں۔

۱) کل عدد ۴۶-۱۲=۳۴ ÷ ۳ حاصل قسمت ۱۱ کسر ۱۔ جو خانہ سات میں دی جائے گی۔

۲) کل عدد ۴۷-۱۲=۳۵ ÷ ۳ حاصلِ قسمت ۱۱ کسر ۲ جو خانہ چار میں دی جائے گی۔

اب دونوں نقوش کو ملاحظہ کریں۔ خانہ کسر نمایاں کیا گیا ہے۔ کسر ۱ میں ترتیب چال کے لحاظ سے ۷ الکھنا

چاہیئے تھا۔ مگر اس ۱۸ لکھا گیا ہے۔ کیونکہ کسر کا بھی ایک اضافہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح کسر ۲ کے نقش میں دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ خانہ چار میں ۱۴ آنا تھا۔ مگر ۱۵ لکھا گیا۔ کیونکہ اس خانے میں کسر واقع ہوئی۔ کسر ڈالنے کے بعد ہندسے پھر ترتیب سے بھرے جاتے ہیں۔ دونوں نقش یہ ہیں۔

کسر ۲

۱۹	۱۱	۱۷
۱۳	۱۶	۱۸
۱۵ (خانۂ کسر)	۲۰	۱۲

وفق ۴۷

کسر ۱

۱۹	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۸ (خانۂ کسر)
۱۴	۲۰	۱۲

وفق ۴۶

بس نقوش کے بھرنے اور کسر ڈالنے کا یہی اصول ہے۔ خواہ کسی قسم کا نقش ہو۔ آئندہ ابواب میں جس نقش کا بیان کیا گیا ہے۔ اس کے عددِ طرح تقسیم اور کسور کا ذکر دیا گیا ہے۔ تاکہ عامل پر کسی جگہ بار نہ پڑے۔

فائدہ۔ عام طور پر کسری نقش ناقص کہلاتے ہیں۔ اس لئے عاملین نے مختلف طریقے وضع کئے ہیں جن سے کسر نہیں آتی۔ میں نے وہ تمام طریقے اس کتاب میں بیان کر دیئے ہیں اور یہ وہ طریقے ہیں جو عملیات کی عام کتابوں میں نہیں ملتے۔ سینے کے راز ہیں۔ بلا کسر نقوش کے اصول خاص طور پر ذہن میں رکھنے کے قابل ہیں۔

۲۵۔ اقسامِ نقوش

(ا) فرد الفرد۔ مثلث کے ایک ضلع کے تین خانے ہیں۔ اس کا نصف کریں تو ڈیڑھ ہوتا ہے۔ اسلئے یہ عدد ناقص ہے اور فرد ہے۔ اگر ڈیڑھ کا نصف کیا جائے۔ تو ربع سے ایک کم ہوتا ہے۔ یہ عدد بھی ناقص اور فرد ہے اس لئے اس عدد کو ہم فرد الفرد کہیں گے۔ یعنی نصف اس کا فرد۔ ربع اس کا فرد۔ جو شکل بھی اس طرح کی ہوگی۔ فرد الفرد کہلائے گی۔

(ب) زوج الزوج۔ مربع کے ایک ضلع کے چار خانے ہیں۔ اس کا نصف ۲ ہے۔ جو عدد صحیح و سالم ہے اور زوج ہے۔ جب اس کا نصف کیا تو ایک ہوا۔ یہ بھی صحیح سالم اور زوج ہے۔ یعنی یہ چار مربع رکھتی ہے۔ اس لئے ہم اسے زوج الزوج نقش قرار دیں گے۔

برخلاف اس کے مثلث کا ربع کریں تو بھی ربع سے ایک کم ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے وہ فرد ہوتی۔ اور مربع کا ربع ایک سالم رہا۔ اس لحاظ سے زوج ہوا۔ لہٰذا جو شکل اس طرح ہوگی۔ وہ زوج الزوج کہلائے گی۔

ج) زوج الفرد۔ یہ مسدس ہے۔ اس کا ہر ضلع ۶ خانے رکھتا ہے۔ نصف اس کا ۳ ہوا۔ یہ عدد صحیح ہے اور زوج ہے۔ جب اس کا نصف کیا تو ڈیڑھ ہوا۔ یہ عدد ناقص و فرد ہوا۔ اس لئے اس شکل کو زوج الفرد کہینگے کیونکہ نصف اس کا زوج اور ربع اس کا فرد ہے۔ جو شکل اس طرح سے ظاہر ہو اس کو مسدس کے طریقے سے پُر کرنا چاہیئے فرد الفرد شکل اعمالِ جلالی کے لئے اور زوج الزوج اعمال جمالی کے لئے کارآمد ہوتی ہے۔ زوج الفرد اشکال دنیوی اعمال کے لئے موثر ہوتی ہیں۔ چنانچہ مشہور ہے کہ۔

ہندسہ ۳ در ۳ عداوت آمیزد
ہندسہ چہار در چہار درہم آمیزد

۲۶۔ اقسامِ اعداد

جب کسی نقش کو لکھنا ہوتا ہے تو اس کے اعداد معیّن کا اندازہ کیا جاتا ہے کہ وہ فرد الفرد ہے۔ یا زوج الزوج ہے۔ یا زوج الفرد ہے۔ جس قسم کا نقش ہو۔ اسی قسم کے اعداد اس کے لئے مہیا کئے جاتے ہیں۔ اعدادِ مناسبہ کا حاصل کرنا بہت اہم ہوتا ہے۔

۱) عدد فرد الفرد اس کو کہتے ہیں۔ کہ ایک فرد دو فردوں کے درمیان ہو۔ مثلاً ۱۱۱ یا ۵۲۱ یا ۱۹۵ وغیرہ۔

۲) عدد زوج الزوج اس کو کہتے ہیں۔ کہ ایک زوج دو زوج کے درمیان ہو۔ مثلاً ۲۲۲۔ ۸۴۲ یا ۴۸۸ وغیرہ۔

۳) عدد زوج الفرد اس کو کہتے ہیں کہ ایک زوج دو فردوں کے درمیان ہو۔ مثلاً ۱۲۱ یا ۳۴۵ یا ۱۸۳ وغیرہ

پس جو عدد معین موافق شکل ہو۔ اس کو اسی شکل میں پُر کرنے سے تاثیر میں کمالیت پیدا ہوتی ہے۔

اِن اعداد کے علاوہ اعدادِ طالب و مطلوب بھی ہوتے ہیں جو عملیاتِ حُب میں کام دیتے ہیں۔ یہ اعدادِ متحابہ کہلاتے ہیں۔ ان کی تشریح، تفصیل اور عملیات علیحدہ کتاب جذب القلوب میں دیئے گئے ہیں۔

۲۷۔ نقش میں ناموں کا لینا

یہ یاد رکھیں کہ کسی جگہ یہ لکھا ہوا ہو۔ کہ نام طالب و نام مطلوب لو۔ تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ لو۔ کبھی بھی کوئی عمل بغیر اس کے نہ کرو۔ یہ امر اس شخص کی تخصیص کرتا ہے۔ جس کے لئے یہ کام کیا جا رہا ہے۔ مثلاً محمد حسن بن امت الحفیظ ہے۔ اگر صرف محمد حسن لیں تو اس شہر میں اس نام کے بے شمار افراد ہوں گے۔ مگر محمد حسن بن امت الحفیظ کوئی نہ ہوگا۔ عمل یا لوح کے موکلات کیلئے آسانی تب ہی ہے جب کہ نام معہ والدہ ہو۔ نام معہ والد میں کمزوری ہے۔ اِس شک کی گنجائش باقی رہتی ہے کہ آیا وہ شخص درحقیقت باپ ہے بھی یا نہیں۔ اس امر کو قدرت بہتر جانتی ہے۔ مگر کسی شخص کی والدہ کا حقیقی ہونا یقینی

امر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قیامت کے دن باری تعالیٰ اِنسانوں کو ان کی ماؤں کے نام سے پکارے گا۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ پیدائشی نام لینا چاہیئے۔ اِس صورت میں شبہ یہ ہوتا ہے کہ پیدائشی نام کونسا ہے؟ مسلمانوں میں بعض اوقات بچوں کے نام کئی کئی بدلے جاتے ہیں۔ بعض اوقات نام کوئی رکھتے ہیں۔ لیکن پکارتے کسی اور نام سے ہیں۔ اور برسوں وہی نام چلتا ہے۔

نام کے سلسلے میں یہ یاد رکھیں۔ کہ اگر پیدائشی نام کاغذات اور بلانے میں آ رہا ہے تو وہ ٹھیک ہے۔ اگر پیدائش کے بعد کسی وقت نام تبدیل کر دیا گیا۔ اور تحریر اور بلانے میں آگیا اور آخر دم تک وہی رہا تو یہ نام کام دے گا۔ بعض لوگ مختصر نام کر لیتے ہیں یا اضافہ کر لیتے ہیں جس سے وہ کاروباری امور بھی سرانجام دیتے ہیں۔ اور لوگ انہیں اسی نام سے پکارتے بھی ہیں۔ مگر یہ قائم مقام نام کہلاتے ہیں۔ عملیات میں کام نہیں دیتے۔ بلکہ وہ اصل نام کام دے گا جو اسکول کے سرٹیفکٹ میں ہوگا۔

بعض عورتوں کے نام سسرال میں آنے کے بعد تبدیل کر دیے جاتے ہیں۔ ان کا لازمی پیدائشی نام لینا پڑے گا۔ اگر بوقتِ نکاح باقاعدہ نام تبدیل کیا گیا ہے اور نکاح نامہ میں بھی تبدیل کر کے لکھا گیا ہے۔ اور سسرال میں رائج ہے تو یہ نام بھی کام دے گا۔

مسلمانوں میں نام متجانسین ہوتے ہیں یعنی دو لفظ یا اسم مل کر ایک نام ہوتا ہے۔ اس لئے اس مکمل نام میں محمد کا اسم ہو تو وہ نام کا حصہ ہوگا۔ متجانسین نام کے علاوہ محمدؐ کا نام لگا دیا جاتے۔ تو وہ برکت کیلئے ہوگا۔ مثلاً عبدالرب پورا نام ہے۔ اس میں دو لفظ "عبد" اور "رب" ہیں۔ لیکن محمد عبدالرب کے نام میں "محمد" برکت کیلئے لگایا گیا ہے۔

اسی طرح جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ عبد اللہ۔ عبدالرب۔ عبدالنبی وغیرہ ناموں کا سر اسم ع نہیں۔ وہ بھی غلطی پر ہیں۔ کیونکہ یہ مکمل نام ہیں۔ ان کا سر اسم ع ہی ہے۔ اللہ۔ رب۔ اور نبی کسی شخص کا نام نہیں ہو سکتا۔ پھر محمدؐ علی۔ محمد دین۔ محمد شفیع وغیرہ کا سر اسم م ہے۔ علی۔ دین اور شفیع کسی شخص کا نام نہیں ہو سکتا۔

بعض تاریخی ناموں میں حصول تاریخ کے لئے زائد الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔ اور بعض میں محمد کا اسم بھی ہوتا ہے۔ وہ پورا نام گنا جائے گا۔ خواہ اس میں دو لفظ ہوں یا تین ہوں یا چار ہوں۔ اور اس پورے نام کے شروع میں جو حرف ہوگا وہ سر اسم گنا جائے گا۔ اور اگر اعداد لینے ہوں تو پورے نام کے لئے جائیں گے۔

کاشف البرقی

تیسرا باب

خواص نقش زوج (۲×۲)

۲۸۔ اس نقش کو فتح الباب کہتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس سے ہر در بستہ اور ہر قفلِ بستہ جس کو بھی ہاتھ لگائیں کھُل جاتا ہے۔ اگر اس نقش کو گردن کے ساتھ باندھیں تو کوئی چھُری اور تلوار اُس گردن کو نہ کاٹ سکے۔ اگر اس کا عامل کسی مضبُوط چیز پہ ہاتھ رکھے۔ حتیٰ کہ دیوار پہ ہاتھ رکھ دے تو وہ آگے سرک جائے بشرطیکہ تحریر کے وقت قمر بکف الخضیب پیوستہ ہو۔ اور ضابطہ اور قانون کا پورا لحاظ رکھا گیا ہو۔ اور عامل زکاتِ اکبر دے چکا ہو۔

۲۹۔ نقش فتح الباب کو عمومًا قیمتی پتھروں پر کندہ کراتے ہیں۔ سنگِ عقاب پر اس نقش کی خاصیت یہ ہے کہ عمر بھر تنگی نہیں آنے دیتا اور قید و بند حاملِ نقش کو کبھی نہیں ہوسکتی۔

سنگِ درپیش پہ مندرجہ بالا اوقات میں کندہ کرا کر اس کا نگینہ انگشتری میں جڑوا کر پہنے تو تمام مخلوق اس کو دوست رکھے۔ اگر سنگِ یرقان پر کندہ کر کے پاس رکھے تو یرقان کی علت سے محفوظ رہے۔ اگر کسی کو یرقان ہوگیا ہو تو اس کو پاس رکھنے سے فوراً شفا ہو۔

اگر سنگِ الماس پر کندہ کر کے انگشتری میں پہنا جائے تو مراتب میں بلندی ہوتی ہے۔ دولت بہت ملتی ہے اور قید و غم سے نجات ملتی ہے۔

فائدہ۔ پتھر بازار سے اصلی اور سچا حاصل کرنا چاہیئے۔ حق سبحانہ تعالیٰ نے ہر چیز کے اندر خاصیت رکھی ہے۔ ہر علم، ہر امر اور ہر ذی حیات کو اس کی استعداد، قابلیت اور سعی کے مطابق فائدہ، نصیبہ اور مقدر اس کا حاصل ہوتا ہے۔ جب کوئی شخص اس استعداد کے ناقابل ہوتا ہے اور کسی اعلیٰ عمل کی طرف متوجہ ہوتا ہے اسے علم ہی نہیں ہوتا کہ عمل کو کیسے اختتام تک پہنچایا جائے۔ تو عمل بے تاثیری ظاہر کرتا ہے۔ اور ناکامی ہوتی ہے۔ حالانکہ اس سے علم بے تاثیر نہیں ہوجاتا۔ بلکہ عامل حصولِ مطلب کے لئے پوری طرح مستعد نہ تھا

۳۰۔ شکل دو در دو کی متعدد صورتیں ہیں مگر اصل نقش یہ ہے ——

۴	۲
۸	۶

۳۱۔ دو نقش قران السطرین لکھ کر ایک عورت کو دے اور ایک مرد کو۔ تاکہ وہ فعلِ حیوانی کے وقت اپنے اپنے منہ میں رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نقش کی برکت سے عورت حاملہ ہوگی۔ اس نقش میں خاصیت یہ ہے کہ ضیاعِ نطفہ سے محفوظ رکھتا ہے

نقش قرآن السطرین

۶	۸	بُدُّوحُ	۴	۲
۴	۲		۶	۸

۳۲۔ یہ نقش محبت اور کشش قلب کے لئے بھی پُر تاثیر ہے۔ جو شخص اس کی زکاتِ اکبر ادا کر دے۔ وہ حُب کا عامل

گنا جاتا ہے۔ اور ہر وقت کوئی چیز لکھ کر یا دم کر کے دے سکتا ہے۔ فوراً اثر کرتا ہے۔

نکتہ۔ بہ لحاظِ اصول نقش کامل نہیں گنا جاتا۔ اس لئے کہ یہ اعداد بمرتبہ حوّا و آدم تک نہیں پہنچ سکتے۔ نہ ہی قبولِ اعتدالِ وفقی کرتے ہیں۔ کیونکہ نقش کے عدد کا کمال اس کا اعتدالِ وفقی کی قبولیت ہے۔ کامل عدد ۹۔ ۱۵۔ ۴۵ ہیں۔ اگر کسی شخص کو ان کا علم ہوجائے تو وہ ایک خزانہ پائے گا۔ جب تک کوئی شخص حدِ کمال کو نہیں پہنچتا۔ فعل اور قول اس کا موثر نہیں ہوتا۔ عددِ آدم ۴۵۔ عددِ کمال ۹۱۔ اور عدد آدم و کمال ۱۳۶ ہیں۔ ۱۳۶ کے عدد کا جو شخص حامل نہیں۔ کامل نہیں۔

اب میں آئندہ ابواب میں تفصیل کے ساتھ نقوش کے علم کی توضیح کروں گا۔ یہ متعدد قیمتی خزانوں کا نچوڑ اور میرے تیس سالہ تجربات کا عطر ہیں۔ صرف یہ کتاب بے شمار عملیات کی کتابوں سے آپ کو بے نیاز کر دے گی۔ جس شخص پر خدا کی نظرِ عنایت ہوگی۔ وہ لازمی میرے علم کا وارث ہوجائے گا۔

چوتھا باب

خواص نقش مثلث (۳ × ۳)

فصل اوّل۔ خواص لوحِ مزوجات و مفردات

۳۳۔ یہ نقش کوکب قمر سے متعلق ہے اور اسم اُمّ البشر حضرت حوا رضی اللہ عنہ کا ہے۔ کیونکہ عدد حوا کے ۱۵ ہیں عام طور پر بندر یہ نقش یا نقش مثلث کہلاتا ہے۔ تمام نقوش میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے اور عُلویت کے درجے پر ہے۔ بعض عالمانِ تکسیر کا خیال ہے کہ اسے قرآن شریف کی دو آیاتِ مقطعات سے اخذ کیا گیا ہے۔ جو یہ ہیں کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ چنانچہ وہ ان تمام حروف کا عدد جملِ صغیر لیتے ہیں۔ مثلاً

ک عدد اس کے جمل صغیر ۲ ہیں اس لئے خانۂ دوم میں اسے رکھا
ھ عدد اس کے جمل صغیر ۵ ہیں اس لئے خانۂ پنجم میں اسے رکھا
ی عدد اس کے جمل صغیر ۱ ہے اس لئے خانۂ اول میں اسے رکھا
ع عدد اس کے جمل صغیر ۷ ہیں۔ اس خانۂ ہفتم میں اسے رکھا
ص عدد اس کے جمل صغیر ۹ ہیں۔ اس لئے خانۂ نہم میں اسے رکھا
ح عدد اس کے جمل صغیر ۸ ہیں۔ اس لئے خانۂ ہشتم میں اسے رکھا
م عدد اس کے جمل صغیر ۴ ہیں۔ اس لئے خانۂ چہارم میں اسے رکھا
س عدد اس کے جمل صغیر ۶ ہیں۔ اس لئے خانۂ ششم میں اسے رکھا
ق عدد اس کے جمل صغیر ۱ ابجد میں یہ سینکڑہ یعنی درجہ سوم میں شامل ہے اس لئے دو نقطے بھی ہیں۔ اس لحاظ سے حرف اور نقطہ ملا کر تین ہیں لہٰذا ۱۰۰ × ۳ = ۳۰۰ ہوتے۔ اس کو ۹ پر تقسیم کیا۔ باقی ۳ رہا۔ اس لئے اسے خانۂ سوم میں رکھا۔

ایک حرف عؔ تکرار سے ہے اسے حذف کیا۔ تو اس نقش نے ترتیب پائی۔ اور چونکہ اس میں نقش مقطعات پوشیدہ ہیں۔ اس لئے کہا جاتا ہے۔ کہ اس نقش میں اسم اعظم پوشیدہ ہے۔

نقش حوّا

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

رفتار مثلث احاد برآمد ہوئی۔ کیونکہ کل اعداد ایک سے نو تک اس میں درج ہیں۔ کہتے ہیں کہ اعداد کا مرتبہ احادِ عصائے موسیٰ کے متعلق ہے۔ اس لئے ابطالِ سحر کرتے ہیں بعض کا خیال ہے کہ تینوں اسمائے الٰہی ہیں۔ ممکن ہے کسی زبان میں ہوں۔ مجھے اس امر کی تحقیق نہیں ہو سکی۔ یہ اسماء ہندسوں کی ترتیب سے نقش کے اندر موجود ہیں۔ بطد۔ زہج

واح۔ یہ نام یاد رکھنے کے لئے موزوں ہیں۔ ان سے چال یاد رہتی ہے۔

۳۴۔ اعداد کی گنتی ایک سے نو تک ہے۔ اور یہ اعداد اس نقش میں صحیح الوفق ہیں۔ اس نقش کی جس قدر خوبیاں بیان کی جائیں کم ہیں۔ صاحب نظر ان حقائق کا بخوبی مطالعہ کر سکتا ہے۔ چند ایک یہ ہیں۔

د ۴	ط ۹	ب ۲
ج ۳	ھ ۵	ز ۷
ح ۸	ا ۱	و ۶

(۱) یہ نقش مزوجات میں بدوح کا مرکب ہے جو اس نقش کے چاروں کونوں پر قائم ہے۔ اور خانہ ہائے مفردات میں اجھزط واقع ہے۔ وہ لوگ جو ان دونو اسما کو بھی اسمائے الٰہی سے گنتے ہیں ان کو جاننا چاہئیے کہ یہ اعداد کی مفرد اور مزوج قوتیں ہیں۔ ایک سے ۹ تک حروف لکھ کر مفرد و زوج الگ الگ کر لو حقیقت بالکل سامنے ہوگی۔

ا۱ ب۲ ج۳ د۴ ھ۵ و۶ ز۷ ح۸ ط۹

۲۔ میزان اس نقش کی میزان اسم حوا کے اعداد ۱۵ کے مطابق ہے۔ اور مساحت اس نقش کی ۴۵ ہوتی ہے جو آدم کے اعداد ہیں۔ گویا نقشِ آدم کے ہر پہلو سے حوا برآمد ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے یہ انسانی افعال میں کامل خاصیت رکھتا ہے۔

۳۔ افلاک نو ہیں۔ عالم سفلی ۹۔ عالم علوی ۹۔ کواکب ۹۔ اور اعداد بھی ۹ ہیں۔ جو تمام گنتی کی بنیاد ہیں۔

۴) یہ نقش حضرت لوط علیہ السلام کے نام کے اعداد کے مطابق بھی ہیں۔

۵) اعدادِ مساحت کوکبِ زحل کے مطابق ہیں۔ اس لئے بعض علماء اسے زحل سے متعلق کرتے ہیں۔

۳۵۔ لوحِ مزوّجات و مفردات

اعدادِ مزوجات ۲۔ ۴۔ ۶۔ ۸ ہیں۔ ان کے حروف بھی مزوجات کہلاتے ہیں جو بدوح کے ہوتے ہیں۔ یہ اعدادِ سعد کہلاتے ہیں اور اعداد مفردات۔ ۱۔ ۳۔ ۵۔ ۷۔ ۹ ہیں۔ جن کے حروف اجھزط ہیں۔ مفرد اعداد نحس ہوتے ہیں۔ نیز لوحِ مزوجات جمالی ہوتی ہے۔ اور لوحِ مفردات جلالی ہوتی ہے۔ دونوں الواح یہ ہیں

لوح جلالی

ج		ا
	ھ	
ط		ز

لوح جمالی

	ب	
و	ھ	د
	ح	

۳۶۔ اگر عمل محبت کے لئے ہے تو ایک لوح اسمِ طالب کے ساتھ جو اسمِ مطلوب پر فوقیت رکھتی ہو لکھیے۔ اور ایک اسم مطلوب کے ساتھ لکھیے جو اسمِ طالب پر فوقیت رکھتی ہو۔ اس لوح کے حروف و کلمات و اسماء دیوت نقش میں اس طرح لکھتے ہیں جو لوح جمالی کے ہیں۔ اعمال خیر کے اشتغال کیلئے

حروفِ مزوجات کو مفرد کر کے خانوں میں لکھتے ہیں۔ اگر حروف کے ساتھ اعداد بھی لکھیں تو بہتر ہوگا۔
اگر اعمال شر میں مشغول ہوں۔ تو جس نوع پر ذکر کیا گیا ہے اس پر عمل کریں۔ اور حرف ھا کہ
کہ اس اصلی خانہ پانچواں ہے۔ وہاں لکھیں۔ یہ حرف لوحِ جمالی اور لوح جلالی دونوں میں قائم رہے گا۔ کیونکہ
عدد مشترک کہلاتا ہے۔ لوح قلب میں ہر حالت میں واقع رہے گا۔ یہی اس کا اصلی گھر ہے۔ اور یہ بھی
نوٹ کرلیں۔ کہ لوح مزوجات میں خانہ ۸ اصل خانہ ح کا ہے۔ اور لوحِ مفردات میں ۹ خانہ اصل خانہ ط ہے۔ اسی
لحاظ سے ۵ وسط لوح میں واقع۔ یہ خانہ بہت مبارک ہے۔ چونکہ ہر دو مثلث میں ہر حرف اپنے اصلی
خانے میں قائم ہے۔ اس لئے یوں تشریح کی جا سکتی ہے کہ ہم نے اصل لوح کے دو حصے کر لئے ہیں۔
لوح جمالی خیر کے کام آتی ہے اور لوح جلالی شر کے اشغال میں کام دیتی ہے۔ چونکہ خانہ وسطی قلبِ مثلث
ہے۔ اس لئے نام طالب و مطلوب معہ والدہ یہاں لکھتے ہیں۔

۳۷۔ طریقہ بیوتِ نقش۔ جمیع اعمالِ خیر و شر میں کلمات و اسمار لوح کے باہر دور میں لکھے جاتے ہیں۔
اور چار کلموں میں سے ہر ایک اس لوح کے چاروں ضلعوں پر لکھا جاتا ہے۔ جو یہ ہے۔ قوله الحق وله الملك بعض
علمار ان کلمات کو ہر ضلع کے کونے پر لکھتے ہیں۔ میں دونو صورتیں ذیل میں لکھتا ہوں۔ دونو پسندیدہ ہیں۔
یہ کلمات موافق عنصر کامل گنے جاتے ہیں۔

(۱) تحریرِ ضلعی

د		ب
	ھ	
ح		و

جبرائیل — قوله — اسرافیل — کھیعص — حمعسق — عزرائیل — نقطلشائیل — سمکائیل

(۲) تحریرِ اطرافی

د		ب
	ھ	
ح		و

جبرائیل — قوله — الملك — اسرافیل — کھیعص — حمعسق — عزرائیل — الحق — نقطلشائیل

ان دونوں صورتوں میں جو صورت آپ کو پسند ہو۔ وہ جاری کریں۔ عین اسی طرح دوسری مثلث
حروف ا ج ہ ز ط کی جلالی بنائی جائے گی۔ جب اس کی ضرورت ہو۔ اسی طرح اس کے اندر اور باہر حروف و
اسمار پُر کرنے چاہئیں۔ تسخیرِ مطلوب کے لئے بدوح کی اور تباہی اور نفاق کے لئے اجہزط کی لوح عظیم نفع
ظاہر کرتی ہیں۔ یہ دونوں صورتیں سریع النتیجہ ہیں۔ اِن کلمات میں سے ہر ایک پر ایک موکل مقرر ہے۔ موکل
کا نام درمیان میں لکھنا چاہئے۔ کلمہ قوله جو اشارہ امرِ نہی الٰہیہ ہے۔ وہ اس کا موکل جبرائیل ہے۔ وہ فرشتہ وحی ہے
اس کا نام اس کلمے کے اوپر ضلع اول پر لکھنا چاہئے۔ اور کلمہ الحق کہ اشارۂ موت ہے اور احق حقائق

اس کا موکل عزرائیل ہے کہ فرشتۂ موت ہے۔ اس کا نام اس کلمے کے اوپر ضلع دوم پر لکھنا چاہئے۔ اور کلمۂ سوم
وله جو اشارہ و کنایہ ملک و خزانہ و عطا و بسط و رزقِ الٰہی سے ہے۔ اس کا موکل میکائیل ہے۔ جو رزق و باراں کا
فرشتہ ہے۔ اس کا نام اس کلمے کے اوپر تیسرے ضلع پر لکھنا چاہئے۔ اور کلمہ الملك کہ یومئذٍ للّٰہ کا موکل
اسرافیل ہے۔ جو مُلکِ مملکات ہے اس کلمہ کے اوپر چوتھے ضلع پر لکھنا چاہئے۔ یہ بھی جانیں کہ جبرائیل اور اسرافیل
کے خادم اور ملائکہ مقربین بھی ہیں۔ ان میں سے ایک کا اسم شمکائیل ہے۔ اس کے اسم کو لوح کی سیدھی جانب کے
کونے پر لکھنا چاہئے۔ تاکہ میانِ جبرائیل و اسرافیل آجائے۔ اسی طرح عزرائیل و میکائیل کے بھی فرشتگان
میں سے خادم ہیں۔ کہ نام لوبیائیل ہے۔ اس کا نام لوح کے بائیں ہاتھ کی جانب لکھنا چاہئے۔ تاکہ میانِ
عزرائیل و میکائیل آجائے۔ اسی طرح اسرافیل و میکائیل کے درمیان نقطلشائیل اور جبرائیل و عزرائیل
ان کے خادم کا نام شقصفیائیل لکھیں۔ اسی طرح حروف کھیعص کو لوح کی سیدھی جانب اور حروفِ
حمعسق کو لوح کے الٹے ہاتھ کی طرف لکھنا چاہئے۔ تاکہ لوح ان اسماء و حروف سے محیط ہو جائے۔ کیونکہ یہ لوح
یہ لوح انہی حروف مقطعات کی ہے۔ اُصول۔ ہر قسم نقوش بنانے کا یہی طریقہ ہے۔ خاکہ عین اس کے مطابق ہو۔ خانوں
کے اندر ہندسے خواہ کسی مقصد کے وضع شدہ ہوں۔ یعنی پہلے حروف و کلمات و اسمائے بیوت لکھے۔ اسکے بعد نقش کے ہندسے لکھے

۳۸۔ عمل بدوح۔ جب لوح مزوجات تیار کرنا ہو۔ تو کوئی آیت محبت و الفت کتاب اللّٰہ میں سے
نکالیں۔ مثلاً والقیت علیك محبة منی یا آیت یحبونهم كحب الله یا آیت قد شغفها حُبًا یا اور کوئی
جو مناسبِ مقصد ہو لیں۔ وقت سعد میں اس طرح دو نقش تیار کریں۔ کہ ہر ایک نقش میں حروفِ سعد ہی لکھیں
اور حروفِ نحس کو چھوڑ دیں یعنی صرف بدوح کا نقش لکھیں۔ مرکز میں نام طالب و مطلوب اور مقصد لکھیں۔ جہاں ۵ عدد
ہوتے ہیں۔ متعلقہ بخور کوکب کا جلائیں اور آیتِ حُب کی تلاوت چار سو پانچ بار کریں۔ اول ہر آیت کو کھیعص
اور آخر میں حمعسق اور بدوح پڑھنا چاہئے۔ بعد ازاں ہر دو نقش کو رُو برُو تہ کر کے کہ کونے سے کونے اور خانے
سے خانے مل جائیں۔ طالب کو دیں کہ وہ اپنے پاس رکھے یا کسی بلند جگہ پر لٹکا دے۔ کہ کسی کا سایہ نہ پڑے۔ اور
بعد عمل کے آگے دی جانے والی پانچ آیات کو چار سو پانچ بار ورد کرنا چاہئے۔ اِن آیات کے پڑھنے سے عمل کی
تعبیر فوراً ظاہر ہوتی ہے۔

۳۹۔ عمل اجہزط۔ اگر عداوت اور شر کے لئے اس لوح مفردات کو تیار کریں۔ تو ساعتِ نحس میں
بخور کوکب کا جلا کر دو نقش تیار کریں۔ حروفِ سعد کو چھوڑ دیں اور حروفِ نحس کو لکھیں۔ مرکز نقش میں ہر دو شخص
کا نام لکھیں اور مقصد لکھیں۔ مثلاً فلاں بن فلاں البغض فلاں بن فلاں۔ ہر دو نقش کو پشت در پشت رکھیں۔
اور نقوش سامنے رکھ کر چار سو پانچ بار آیاتِ غضب میں سے کسی کو پڑھیں۔ اول ہر آیت کے کھیعص اور آخر میں
حمعسق اور اجہزط پڑھنا چاہئے۔ پھر نقش کو تہ کریں۔ اور پانچ آیاتِ ذیل کو چار سو پانچ بار پڑھیں۔ اور زمین میں
دفن کریں یا آگ میں جلائیں۔ یا مطابق عنصر کام میں لائیں۔
یاد رہے کہ عمل جلالی ہو یا جمالی۔ ان پانچ آیات کو چار سو پانچ مرتبہ آخر میں پڑھنا ہوگا۔ بعض عامل صرف

۴۵ بار آیاتِ حُبّ وبُغض پڑھتے ہیں۔ اور ۴۵ بار ہی ذیل کی پانچ آیات کا ورد کرتے ہیں۔ وہ پانچ آیات یہ ہے۔ بعض عامل کہتے ہیں۔ کہ یہ تمام حروف اس کے اندر بھی ہیں۔ اور اول وآخر بھی ہیں۔

آیت اول۔ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝ (پارہ سبحان الذی ع ۵۔)

آیت دوم۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ط (سورۂ حشر۔ آیت ۲۲)

آیت سوم۔ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِيْنَ ط مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ۝ (سورہ مومن آیت ۱۸)

آیت چہارم عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝ (سورہ التکویر آیت ۱۴ تا ۱۸)

آیت پنجم۔ صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝ (شروع سورہ صٓ پارہ ۲۳)

یہ یاد رکھیں کہ نقش کے باہر خطوط ضرور لگائیں۔ تاکہ اسمارِ موکل اور حروف اس کے اندر آجائیں۔ جیسا کہ نقش میں مثال دی گئی ہے۔

۳۹۔ عمل دفعِ امراض۔ عین اسی نوع پر دفعیہ امراض کے لئے بھی نقش تیار کیا جاسکتا ہے۔ اَ۔ ھَ۔ طَ حروف آتشی ہیں۔ بَ۔ وَ۔ بادی ہیں۔ جَ۔ زَ۔ آبی ہیں۔ اور دَ۔ حَ خاکی ہیں۔ پس اگر امراض گرمی سے ہیں تو نقش کے درمیان اعدادِ سرد کو پُر کر کے مریض کو پلائیں۔ آتشی حروف کو نقش میں نہ لکھیں اگر مرض سردی سے ہو تو اعدادِ گرم نقش کے اندر پُر کریں اور اعدادِ سرد کو ترک کر دیں۔ لیکن درمیان کے ۵ عدد خارج نہ کریں کیونکہ وہ مرکز نقش ہے اور قیام نقش اسی سے ہے۔ اسی طرح اپنی عقل سے نقش کو مرضی کے مطابق پُر کریں۔ مناسب وقت میں تیار کریں۔ بخور جلائیں۔ اور آیاتِ شفا چار سو پانچ مرتبہ پڑھیں ہر آیت کے شروع میں کہیعص پڑھیں اور آخر میں حمعسق پڑھیں اور آخر میں مندرجہ بالا پانچ آیات پڑھیں۔ چار سو پانچ بار پڑھ کر نقش پر دم کریں۔ اور وہ نقش مریض کو دیں۔ سخت سے سخت مرض میں فوراً افاقہ ہوگا۔

۴۰۔ فائدہ۔ نقش مثلث کو پُر کرتے وقت توجہ کی خاص ضرورت ہوتی ہے۔ یہ نہ سمجھ لیں کہ محض چند خانوں کا ایک مختصر نقش ہے۔ فوراً لکھا جاسکتا ہے۔ بلکہ اس کے لئے تن من سے متوجہ ہو اور جب نقش میں اَ یا ایک کا عدد لکھے۔ تو متوجہ باحق ہو۔ کہ وہ وحدہ لاشریک ہے۔ اور مدد اس سے طلب کرے۔ اور جب بَ یا ۲ عدد لکھے، تو متوجہ بادنیا وعقبیٰ ہو۔ کہ دنیا فانی اور عقبیٰ باقی ہے۔ اور مدد

اثر نقش کی طلب کرے۔ جب حرف جَ یا ۳ کا عدد لکھے۔ تو متوجہ بہ ابدالِ ثلاثہ ہو اور مدد ان سے طلب کرے جب ۴ پر پہنچے یا حرف دَ لکھے تو چاروں ملائکہ کی طرف متوجہ ہو اور مدد ان سے طلب کرے۔ یہ ملائک لوح کے اردگرد ہیں۔ جب پانچ پر پہنچے۔ یا حرف ھَ لکھے۔ تو متوجہ بہ پانچ پیغمبر ہو۔ یعنی نوحؑ۔ ابراہیمؑ موسیٰ۔ عیسیٰ اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان سے مدد طلب کرے۔ جب ۶ لکھے یا حرف وَ لکھے تو شش جہات کے مردانِ غیب کی طرف متوجہ ہو اور مدد ان سے طلب کرے۔ جب ۷ پر پہنچے یا حرف زَ لکھے تو متوجہ با موکلانِ ہفت افلاک اور ہفت کواکب ہو۔ اور مدد طلب کرے۔ جب عدد ۸ لکھے یا حرف حَ لکھے تو چار یار پیغمبرؐ اور چاروں اماموں کی طرف متوجہ ہو۔ اور مدد ان سے طلب کرے۔ جب عدد ۹ یا حرف طَ لکھے تو عرش و لوح وقلم کی طرف متوجہ ہو۔ اور مدد لوحِ محفوظ سے طلب کرے۔

جب نقش تیار ہوجائے تو اپنے روبرو رکھے۔ اور آیت مناسب مقصد کو چار سو پانچ بار یا ۴۵ بار یا نقش کے اندر جس قدر اعداد ہوں ان کے مطابق پڑھے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا جاچکا ہے۔ پھر پانچ آیات کو چار سو پانچ یا ۴۵ بار یا نقش کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ نقش میں تاثیر جاری ہوگی۔ اور اس کا وار کبھی خالی نہ جائے گا۔ میں نے حیرت انگیز کامیابیاں اس کی ملاحظہ کی ہیں۔ اور دوسرے انگشت بدنداں رہ جاتے ہیں۔

۴۱۔ طریق زکات لوح مزوّجات ومفردات۔

اول شرائطِ جمالی وجلالی بجالائیں۔ پہلے غسل کریں۔ پھر رجال الغیب کو عقب میں رکھیں۔ یا الٹے ہاتھ پر رکھ کر بیٹھیں۔ اور پینتالیس (۴۵) نقش مزوجات یا مفردات لکھیں۔ ہر ایک نقش پُر کرنے کے بعد ۴۵ بار پانچ آیات پڑھیں۔ بخور، عنبر اشہب اور لبن اللبان کا جلائیں۔ اور نقوش کو آبِ رواں میں ڈالدیا کریں اسی طرح ۴۵ روز عمل کریں۔ بعد ختم زکات وظیفہ دوگانہ شکرانہ بجالائیں۔ اور اُن چاروں ملائک کے نام پر ختم کسی شیرینی پر دلائیں جن کا نام اطرافِ نقش پر ہے۔ یہ شیرینی یا شکر بھی دریا میں ڈال دیں اور حسب توفیق خیرات کریں۔

اگر زکات مزوجات کی ہو۔ تو عروجِ ماہ میں ساعتِ سعد میں شروع کریں۔ اگر زکات لوحِ مفردات کی ہو تو زوالِ ماہ میں ساعتِ نحس میں شروع کریں۔ مزوجات کی زکات دن کو دیں اور مفردات کی رات کو دیں۔ بخور مفردات کے موافق کوکب ہوں۔ باقی تمام عمل بدستور رہے گا۔ زکات کی ادائیگی کے بعد جس کو چاہیں نقش تیار کرکے دیں۔ اثر فوراً جاری ہوگا۔

جب کسی امر کیلئے لوحیں تیار کرتا ہوں۔ اور ان میں طالب و مطلوب کے نام لکھنے ہوں تو بعض وسط میں لکھتے ہیں مگر میرا معمول یہ ہے۔

	۹	طالب
۳	مقصد ۵	۷
مطلوب	۱	

۴	مقصد	۲
مطلوب	۵	طالب
۸		۶

یہ جاننا چاہیئے کہ نقش کے اعداد پُر کریں تو جائز ہے اور اگر بجائے اعداد کے حرف پُر کریں تو جائز ہے بلکہ زیادہ موثر ہے۔ کیونکہ حروف اصل ہیں۔ اور اعداد حروف سے پیدا ہوتے ہیں۔

۴۲۔ اسماءِ مزوجات و مفردات

میں یہ بتا چکا ہوں کہ لوحِ مفردات جلالی ہوتی ہے۔ اور تباہی کے کام آتی ہے۔ اور لوحِ مزوجات جمالی ہوتی ہے اور حُبّ و تسخیر کے کام آتی ہے۔ جب بھی آپ عمل کریں۔ خواہ جلالی ہو یا جمالی (جیسا کہ پہلے قاعدہ بتایا جا چکا ہے) تو تمام ملزومات کو پورے اہتمام سے کام میں لائیں۔ تاکہ بہرصورت مقصد حاصل ہو۔ پھر بھی بعض اوقات عامل بعض مقاصد کو حاصل کرنے میں زیادہ پریشانی اٹھاتے ہیں۔ لہٰذا جب کسی امر میں باوجود کوشش کے ناکامی ہو۔ تو تمام عمل دوبارہ کریں۔ اور بعد عمل کے اسماءِ موکلات سے استعانت طلب کریں اور ان کو بھی چار سو پانچ بار یا ۴۵ بار پڑھیں۔ اور شیرینی پر ان کی نیاز دلائیں۔ فوراً کام ہوگا۔

اسمائے مفردات یہ ہیں:۔ اَجْهَزْطَائِیلُ۔ یَلْنَعْصَائِیْلُ۔ تَشْمذ طَائِیلُ اَنْ تَقْضِیُ حَاجَتِیُ کُنْ فَیَکُوْنُ۔

اسمائے مزوجات یہ ہیں۔ بُدُّوحَائِیلُ۔ کَمُسْفَائِیلُ۔ دَتَخُضَائِیلُ اَنْ تَقْضِیُ حَاجَتِی کُنْ فَیَکُوْنُ۔

۴۳۔ اگر چاہے کہ کسی کو اپنے پاس سے دور کر دے۔ تو پارچہ کاغذ پر لوحِ جلالی لکھ کر اس کے نیچے رکھ دے اور منہ میں آہستہ آہستہ اسمائے مفردات کو پڑھنا شروع کر دے۔ وہ شخص اسی وقت اٹھ کھڑا ہوگا اور چلا جائے گا۔

اسی طرح اگر کوئی چاہے۔ کہ کسی کو جو دور کھڑا ہے۔ اپنی طرف متوجہ کرے۔ ایک پارچہ کاغذ پر ... لکھ کر اپنے پاؤں تلے دبائے اور مطلوب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو کر اسمائے مزوجات پڑھنا شروع کر دے۔ وہ شخص فوراً متوجہ ہوگا اور حاضر گا۔

۴۴۔ فائدہ۔ بعض علماء اس شکل کو زحل سے منسوب کرتے ہیں۔ جو نیچے دی گئی ہے۔ اگر عمل جلالی نہ ہو تو زحل کی نظر کسی سعد کوکب کے ساتھ ... نی چاہیئے۔ یعنی تثلیث یا تسدیس قمر یا مشتری یا زہرہ ... کے ساتھ ہو زحل شرف میں ہو ... میں ہو۔ یا شمس اپنے گھر میں ہو۔ اور اگر عمل از قسم جلالی ہو تو زحل کی ساعت منحوس ہونی چاہیئے۔ یعنی تربیع یا مقابلہ یا رجعت میں ہو سکتے ہیں۔ کہ

	ا	
ج	ه	ز
	ط	

حضرت سلیمان علیہ السلام کا طریقہ یہی تھا۔ کہ لوح کے خانوں میں حروف احادی لکھتے تھے۔ جبکہ امر جلالی ہو جیسا کہ لوح پہلے دی گئی ہے

۴۵۔ قاعدہ اکملین۔ جو جمیع مطالب و مقاصد کے لئے ہے اور سات راتوں سے چالیس راتوں

میں پورا ہوتا ہے۔ ہر رات کو بعد از نصف رات ان اسماء کو ایک سو پچیس (۱۲۵) بار پڑھے۔ اور جیسی کہ مثلث دی گئی ہے۔ ایسی چار مثلث لکھے۔ اور چاروں مثلث چاروں عناصر کے مطابق کام میں لائے تاکہ سات دنوں میں اس کی تاثیر ظاہر ہو جائے۔ اور ایک چلہ میں مطلب حاصل ہو جائے۔ چاہیئے کہ دورانِ عمل مدت چالیس یوم میں سات چیزوں کا پرہیز رکھے (۱) مچھلی (۲) شہد (۳) سرکہ (۴) پیاز (۵) لہسن (۶) گوشت (۷) انڈا۔ وہ آیات جو رات کو پڑھتی ہیں۔ یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَجِیْبُوا الْفُتُوْحُ اِلَی الْمَنَافِعِ وَالْخَیْرَاتُ مِنْ جَمِیْعِ الْخَلَائِقِ وَالْاٰفَاقِ وَالْجِهَاتِ وَاَنْ سَخِّرْ لِیْ اَمْرَ عَلٰی کُلِّ الْمَخْلُوْقَاتِ عَلٰی اِخْتِلَافِ وَلُغَتِ وَبُعْثِ اِلَی الْاَرْزَاقِ مِنْ کُلِّ مَخْلُوْقٍ، وَمَفْتُوْحٌ اُقْسِمُ عَلَیْكَ یَا اَللّٰهُ یَا مُحَمَّدُ وَاِنَّ الْمَحْمُوْدُ صَاحِبِ النَّصْرِ وَالْفَتُوْحُ الْمُؤَیِّدُ بِالْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔ اَلسَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةُ وَبَاعَدَدِ وَبِالْفُتُوْحِ مَا لِلْخَاتِ لَیَتَرُ بُدُّوْحُ لیتر بُدُّوح یَتَرُ بُدُّوحُ بَطَدُ زَهَجُ وَاحُ اَجْهَزَطِ یَتَرُ بُدُّوحُ سَخِّرْ لِیْ اَهْلَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ بِعِزَّتِكَ جَلَّ جَلَالُهٗ یَا اَللّٰهُ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا جَبْرُوْشُ یَا دَرْدَائُوْشُ یَا زَفْتَمَائُوْشُ یَا تَنْكَفَائُوْشُ بِحَقِّ یَتَرُ بُدُّوْحُ۔

(ح) کو چار بار لکھ کر چاروں عناصر کے مطابق کام میں لانا ضروری ہے۔ یعنی آتشی کو جلائے۔ آبی کو نمدار جگہ پر دفن کرے۔ بادی کو ہوا میں لٹکائے۔ یعنی کسی درخت سے باندھے۔ خاکی کو کسی بھاری چیز کے نیچے دبائے یا گزرگاہ میں دفن کرے۔ ایک مثلث بطور مثال دی جاتی ہے۔ چاروں چالوں کے نقش اسی نوع سے لکھنے ہوں گے۔ جو حروفی ہونے چاہئیں۔ مثلث یہ ہے۔

یا جبروش یا سمکیا یوش

د	ط	ب
ج	ه ابرجیم	ز
ح	ا	د

۴۶۔ حل المقصود کے لئے۔ ذیل کی لوح کو زعفران اور گلاب کے ساتھ چینی کی طشتری کے اور عرق گلاب سے اسے دھو کر شہد ملا کر میٹھا کرے اور اس محلول کو پیئے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ

دوسری لوح پر محمد رسول اللہ آیت کو آخر تک حروف مقطعہ میں لکھے۔ اور جو مقصد ہو وہ بھی لکھے۔ تمثیلاً یہ لوح عدد سورہ کلام اللہ کے مطابق ہے جو کل ۱۱۴ ہیں مثلث کو پُر کرنے کے قاعدے کے مطابق ۱۲ تفریق کئے باقی ۱۰۲ رہے۔ اس کا ثلث ۳۴ ہوا۔ اس عدد کو مثلث کے خانۂ اول میں رکھ کر مقررہ چال سے مثلث کو پر کیا۔ البتہ بجائے اعداد کے حروف مثلث کے خانوں میں جگہ پائیں گے۔ لوح مذکور یہ ہے۔ اس کو دو طرح سے پُر کیا گیا ہے۔ لوح دیگر زوجی ہے اس کو دو دو کے اضافے سے پُر کیا گیا۔ جو نہ صرف ان مقاصد کے لئے پُر تاثیر ہے۔ جو دو شخصوں کے ملاپ اور حُب کے متعلق ہوں۔

جبرائیل

زل	بم	ھل
ول	حل	م
ام	دل	طل

لوح دیگر

جبرائیل

بل	بم	م
دم	حل	ل
دل	دل	دم

۴۷۔ مثلث مدوّر طبعی۔ شیخ عثمان مغربی نے اپنی تصنیف سر المغرب میں اور امام غزالی نے ان حروف کی بہت تعریف کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ ۹ حروف اعمال خیر و شر میں خوب کام کرتے ہیں۔ بشرطیکہ کسی کو حاصل ہو جائے۔ ایک جگہ وہ لکھتے ہیں۔ کہ مدوّر لوح کو شرفِ زحل میں جو کہ ۲۱ درجہ میزان پر ہوتا ہے لکھے۔ اس وقت زہرہ کی نظر زحل سے تسدیس ہو۔ تو گول لوح پر کندہ کرے اور انگشتری میں نگ کی طرح جڑوائے تو حق تعالیٰ اس کی تمام مشکلات دور کر دیتا ہے۔ چند مرتبہ میں نے بھی اس انگوٹھی کو تیار کر کے حاجت مندوں کو دیا ہے تو یہ اثر بھی مشاہدہ میں آیا ہے۔ کہ نہ صرف غیب سے حاجتیں پوری ہو جاتی ہیں۔ بلکہ تسخیر عام کے لئے بھی خوب کام کرتی ہے جس شخص کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ دوست و دشمن اس کا کہنا ماننے سے سرتابی نہیں کر سکتا۔

د ط ب
ج ھ ز
ح ا و

۴۸۔ تسخیر احدی۔ جس وقت ضرورت ہو کہ خود مسخر کریں یا دو شخصوں کے درمیان ایک شخص کی محبت و تسخیر کی ضرورت ہے۔ تو نام مطلوب و نام طالب معہ والدہ کے اعداد جمل کبیر سے لے کر مثلث مصری میں پُر کریں۔ جیسا کہ آگے اس کی مثال دی گئی ہے۔ اس کے چاروں کونوں کے خانوں میں بدوح درج کریں۔ بعد ازاں اسم مطلوب کے اعداد میں سے دس عدد نکال کر باقی کو وسطی خانہ میں جو کہ قلب و مکان عدد پانچ کا ہے لکھیں۔ تاکہ قطرین اسم مطلوب کے عدد کے حاصل ہوں۔ اسی طرح اسم طالب کے اعداد سے چودہ عدد نکال کر باقی خاکی طبعی چال سے خانہ اول

میں رکھیں اور دو عدد کا اضافہ کر کے خانہ سوم میں لکھیں۔ پھر چار عدد کا اضافہ کر کے ساتویں خانے میں لکھیں پھر ۲ عدد کا اضافہ کر کے خانہ ۹ میں لکھیں۔ کیونکہ دو اضلاع وسطی اس عدد کے طالب ہوں گے۔ سعد ساعت میں بخور جلا کر تصور حاضری مطلوب کر کے عمل کریں۔ مطلوب مسخر ہو کر طالب ملاقات ہوگا۔ مثال طالب علی اور مطلوب محمد کی دی جاتی ہے۔ ہر دو لوح حسب ذیل ہیں۔

طالب علی۔ عدد ۱۱۰۔ ۱۴ = ۹۶

د	۱۰۴	ب
۹۸		۱۰۲
خ	۹۶	و

مطلوب محمد۔ عدد ۹۲ ۔ ۱۰ = ۸۲

د		ب
	۸۲	
ح		و

۴۹۔ مثلث بدوح۔ حروفاتِ مزدوجات کا یہ اِسم طالب و مطلوب میں کشش اور تسخیر کے لئے موثر ہے اور دنیائے عملیات میں بہت مشہور ہے۔ اس کی دو مثلث تیار کرنی چاہئیں۔ اسم طالب کو وسط لوح میں لکھے اور اسم مطلوب کو دوسری لوح کی وسط میں لکھے۔ لازم ہے کہ دونوں لوحیں ایک ہی کاغذ پر ایک ہی شکل میں یکسانیت سے ہوں۔ اور خانے ایک دوسرے کے برابر ہوں۔ نہ کم ہوں نہ زیادہ۔ دو لوح طالب و مطلوب کی روبرو ایک دوسرے کے اوپر منہ در منہ رکھ کر طالب اپنے پاس رکھے۔ اب دو اور زوج مثلث تیار کر کے طالب و مطلوب کی لوح کو ایک دوسرے کے اوپر منہ در منہ رکھ کر ایک کوزہ میں بند کر کے آگ کے نزدیک دفن کرے کہ حرارت اس کی پہنچتی رہے۔ اب تیسری دفعہ دو اور زوج اسی طریقے سے تیار کرے اور ایک دوسرے کے اوپر رکھ کر شکم ماہی میں رکھ کر آب نمناک میں دفن کر دے۔ چوتھی دفعہ اور زوج لکھ کر ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر کسی جگہ خاک پاک میں دفن کرے۔ گویا چار زوج لوحیں تیار کرنا چاہئے۔ اور ان کو مندرجہ بالا طریقے سے بمطابق عناصر کام میں لانا چاہیئے۔ حُب کے لئے ساعت سعد اور تمام لوازمات کا اہتمام رکھے اور عزیمت برہیہ پڑھے۔ تاکہ جلد مطلوب و مقصود حاصل ہو۔ دونوں لوح یہ ہیں۔

د	بدوح	ب
بدوح	طالب ھ	بدوح
ح	بدوح	و

ح	بدوح	و
بدوح	مطلوب ش	بدوح
د	بدوح	ب

۵۰۔ مثلث اجھزط۔ یہ اسم مفردات کا ہے۔ اور دو شخصوں کے درمیان تفریق یا عداوت یا فساد یا تباہی کے لئے کارآمد ہے۔ جس طریق پر بدوح سے کام تیار کیا ہے۔ اسی طریق پر اجھزط کا کام کرنا چاہیئے۔ فرق یہ ہوگا۔ بدوح کے نقوش کے منہ سے منہ ملائے تھے۔ اجھزط کے نقوش کی پشت پشت سے ملائی ہوگی اور عزیمت برہیہ اسی طرح پڑھنی ہوگی۔ وقت نحس کا انتخاب کرنا چاہیئے۔ اور نحوست کی جملہ ملزومات کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔ تاکہ جلد

تاثیر ظاہر ہو۔ نقوش مفردات یہ ہیں۔

۵۱۔ فائدہ۔ اگر عمل جمالی ہو۔ تو کہے یا موکلین هَذَا الْحُرُوْفُ الْمُزَوَّجه اِفْعَلُوْ فلاں بن فلاں
اگر عمل جلالی ہو تو کہے یَا مُوَکَّلِیْنَ هٰذَا الْحُرُوْفُ الْمُفْرَدَةُ اِفْعَلُوْا فلاں بن فلاں

۵۲۔ بغض کے لئے۔ اگر یہ شکل لکھے اور خواب گاہ مطلوب میں یا مکان میں دفن کرے۔ اور ایک شکل اسی ضابطے سے لکھ کر سرکہ میں دھو کر دشمن کی جگہ پر چھڑکے۔ تو جلد ہی خرابی پیدا ہو۔

	ا	
ج	ھ	ز
	ط	

۵۳۔ دیگر۔ اس مثلث کو ہفتے کے دن ساعت زحل میں لکھے اور پانی سے دھو کر ان لوگوں کے مقام پر چھڑکے جن میں تفاوت مطلوب ہو۔ تو تفرقہ پیدا ہوگا۔

ط	ط	ط
ط	ط	ط
ط	ط	ط

۵۴۔ حُب کے لئے۔ ان دو مثلثوں کو چینی یا حلوے پر لکھے خالی البطن مثلث جس جگہ لکھی ہے۔ وہ جگہ مطلوب کو کھلائے اور جس مثلث میں قائم المرکز ہے وہ جگہ خود کھائے۔ تو دو شخصوں کے اندر صلح و محبت پیدا ہو۔ یا جن شخصوں کے اندر نفاق ہو ہمدردی نہ ہو تو ان کے دل ملانے کے لئے موثر طریقہ ہے۔ دونو لوح یہ ہیں۔

قائم المرکز

	۵	

خالی البطن

۴	۹	۱
۳		۷
۸	۱	۶

۵۵۔ مثلث بدوح۔ یہ مثلث خالی البطن بینؔ کی ہے۔ اگر اس کا عامل ہو اور ضرورت کے وقت محبت و تسخیر کے لئے ساعت سعد میں جملہ ملزومات سے لکھے اور اسم طالب و مطلوب وسطِ لوح میں لکھے۔ تو فوراً اپنی تاثیر ظاہر کرتا ہے اور کبھی فیل نہیں ہوتا۔

مثلث بدوح

۱۰	۹	۱
۶		۱۴
۴	۱۱	۵

۵۶۔ خواص حروفِ مزوجات و مفردات

(ا) اگر حروف مزوجات کو بوقت طلوعِ طالع برج اسد میں لکھ کر ہتھیار پر باندھ کر جنگ میں جائے تو زندہ و سلامت رہے اور فتح مند ہو۔

(ب) اگر حروف مفردات یعنی اجھزط کو قمر در عقرب میں ناخن پر لکھ کر دشمن کے سامنے جائے تو وہ مقہور

و مغلوب ہو۔

(ج) اگر حروفِ مزوجات یعنی بدوح کو انگشتِ شہادت سے پیشانی پر لکھے۔ اور اردگرد حرف حا کا حلقہ لکھے۔ پھر دشمن یا حاکم کے سامنے جائے۔ تو سرخرو ہو۔

(د) اگر حروفِ مزوجات چشمِ راست پر انگشتِ شہادت سے پیشانی پر لکھے۔ اور مفردات چشم چپ پر لکھے۔ پھر حاکم یا افسر کے سامنے جائے۔ اور جو حاجت بیان کرے وہ پوری ہو۔

(ھ) اگر چاہے کہ دشمن کو سواری سے نیچے گرا دے۔ تاکہ وہ اس حادثہ میں ہلاک ہو جائے۔ تو حروف افراد یعنی اجھزط اپنی ہتھیلی پر لکھ کر اس کے سامنے جائے اور کہے هلاک هلاک دجاء اليوم الثالث وهلاك هلاك دجاء اليوم السابع۔ یہ کام نحس اوقاتِ نظرات میں ساعت زحل یا مریخ میں انجام دے۔ تو فوری اثر دکھائے گا۔

نوٹ:۔ مثلث کا عامل بننے کے لئے ضروری ہے۔ کہ مثلث طبعی کی زکات ادا کرے۔

فصلِ دوم
نقش مثلث (۳ × ۳)

۵۷۔ امام فخر الدین محمد بن عمران رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ شکل مثلث قمر سے تعلق رکھتی ہے۔ جس کا برج سرطان اور خانہ شرف ثور ہے۔ بخور مشک۔ کافور۔ عود اور شہد ہے۔ اور اسم اُمّ البشر حضرت حوا کا مستخرج ہے۔

حوا کے عدد ۱۵ ہیں۔ وفق طبعی مثلث کا ۱۵ ہے۔ جب مثلث کے کل اعداد کو جوڑا تو ۴۵ عدد آدم کے استخراج ہوئے اور عدد لوط پیغمبر کے بھی ۴۵ ہیں اور زحل کے عدد بھی ۴۵ ہیں۔ اسی وجہ سے اہلِ مغرب اسے شکلِ زحل قرار دیتے ہیں۔ مثلثِ طبعی یہ ہے ←

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

دوسری مثلث وضعی ہوتی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ مثلث کے اندر کسی اسم یا اسمار یا آیت کے عدد نکال کر پُر کئے جائیں تو چونکہ اعداد اس کے ۱۵ سے زائد ہوں گے۔ اس لئے وضعی وضعی مثلث کہیں گے۔

۵۸۔ قانون۔ وضعی مثلث پر کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ کل اعداد جس کا نقش پُر کرنا مقصود ہو اس میں سے ۱۲ عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کیا۔ اور حاصلِ قسمت کو خانۂ اول میں رکھ کر مقررہ چال سے ایک ایک کے اضافے سے تو خانے پُر کریں گے۔ اس کی مثال اور کسور پُر کرنے کا طریقہ

باب اول میں بیان کیا جا چکا ہے۔

فائدہ ۸۔ نقوش طبعی چال سے بہت سی خاصیتیں رکھتے ہیں ان کو مناسب وقت پر مختلف طریقوں سے کام میں لاکر فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ اس کے فوائد آگے بیان کئے جائیں گے۔ لیکن وضعی نقش کی صرف وہی خاصیت ظاہر ہوگی۔ جس کے لئے وہ نقش وضع کیا گیا ہے۔ اس کا باب علیحدہ ہوگا۔

۵۹۔ زکات نقش پندریہ ۔ جو شخص نقوش کا علم سیکھے۔ اور ان سے کام لینے کا شغل اختیار کرے۔ اسے چاہیئے۔ کہ نقش طبعی کی زکات حسب طریقہ دے۔ تاکہ اس کا عامل ہو جائے۔ طبعی نقش کی زکات دینے کے بعد وضعی نقش خواہ کسی قسم کا پر کریں۔ کام دے گا۔ وضعی نقش کی زکات کی ضرورت نہیں ہوتی ہاں نقوش میں کام آنے والی آیات و اسماء کا بھی عامل ہو جائے تو نور اعلیٰ نور ہوتا ہے۔ علاوہ بعض وضعی نقش بھی اس قسم کے ہوتے ہیں۔ کہ اگر کوئی شخص ان کا صاحب نصاب ہو جائے۔ تو اسے تصرف اس اسم کا ہو جاتا ہے جس کا وہ نقش وضع کیا گیا ہے۔ ایسے نقوش کے طریقے ساتھ لکھ دیئے جاتے ہیں۔

(ل) ابتدائے ماہ اتوار کا دن گزار کر شروع کرے۔ معہ شرائط۔ دعوت۔ غسل۔ صوم۔ عزلت۔ خلوت و ترک حیوانات جلالی و جمالی و مکروہات و ممنوعات کو قائم کرے۔

(ب) اول روز استغفار میں مشغول ہو۔ اور اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ دوسرے روز درود پڑھے۔ تیسرے روز سورۂ اخلاص کی قرأت کرے۔ اور چوتھے روز طلوع شمس کے بعد اول آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ اور موکلات حروف خانہ کی تلاوت کرے۔ یعنی دو ہزار چار سو پینتالیس (۲۴۴۵) مرتبہ کہے۔

اُجِبْ یَا اِسْرَافِیلُ یا جبرائیلُ یَا کلکائیلُ یَا دردائیلُ یا دوریائیلُ یا رفتمائیلُ یا شرفائیلُ یا تنکفیلُ یا اِسمائیلُ بحقِ بَطدِ زَھجُ وَاح۔

پھر پینتالیس (۴۵) مرتبہ موکلان خانہ کو تلاوت کریں اور اسمائے باری تعالیٰ جو نقش کے سر حرف کے مطابق لئے گئے ہیں۔ ساتھ پڑھے۔ اور وہ یہ ہیں۔

(ج) اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَطْطُھائیلُ بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ یَا بَطَطْھائیلُ بِحَقِّ یَا بَاعِثُ یَا جَطَطْھَائیلُ بِحَقِّ یَا جَبَّار یَا دَطَطْھَائیلُ بِحَقِّ یَا دَائِمُ یَا ھَطَطْھائیلُ بِحَقِّ یَا ھَادِیُ یَا وَطَطْھَائیلُ بِحَقِّ یَا وَارِثُ یَا زَطَطْھَائیلُ بِحَقِّ یَا زَکِیُّ یَا حَطَطْھائیلُ بِحَقِّ یَا حَمِیْدُ یَا طَطَطْھَائیلُ بِحَقِّ یَا طَاھِرُ اَجِیْبُوْا وَاَطِیْعُوْا بِاَمْرِ اللّٰہِ تَعَالیٰ یَا اَصْحَابَ الْاَرْوَاحِ۔

(د) جب فارغ ہو تو یہ عزیمت پڑھے۔

یَا مُفَتِّحُ الْاَبْوَابِ یَا مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُبْسِطُ لِیْ وَاَھْلُ ھٰذِہٖ اِنَّکَ عَلیٰ کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط صَلَّی اللّٰہُ عَلیٰ خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

(ہ) بعد ازاں آیت الکرسی و چاروں قل پڑھے اور ۴۵ ٹکڑے شیرینی کے کرکے یہ ارواح حضرت رسالت

پناہ صلی اللہ علیہ وسلم و صحابہ کرامؓ و برروح جناب حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی رحمۃ اللہ علیہ پڑھ کر ختم کرے اور اس شیرینی کو نا بالغ بچوں میں تقسیم کرے یا پاس بٹھا کر کھلا دے۔ ۴۵ لڈو ہوں تو بہتر ہے۔

۶۰۔ طریق اوّل ۔ اسی دن سے نقش کی زکات شروع کر دے۔ ۴۵ نقش روزانہ لکھنے ہیں۔ بعد ازاں عزیمت پڑھنی ہے اور پھر شیرینی پر ختم دلائے۔

یہ یاد رکھیں ہر روز جب ۴۵ نقش لکھیں تو بعد ازاں ۴۵ بار عزیمت اقسمت علیکم یا اططھائیل آخر تک پڑھیں۔ ۴۵ دن میں زکات مکمل ہو جائے گی۔ اور صاحب نصاب ہو جائے گا۔ اسے پھر حسب سابق ختم دلانا چاہیئے۔ بعد ازاں پندرہ نقش روزانہ لکھے۔ تاکہ زکات جاری رہے۔ یہ تمام نقوش آب رواں میں گولے بنا کر ڈال دینے چاہئیں۔

۶۱۔ طریق دوم ۔ نقش حوا کی زکات سوا لاکھ چالیس یوم میں بہ شرائط کامل مندرجہ بالا عمل میں لاکر اس ترکیب سے دے کہ چار طرح کے نقش برابر تعداد میں لکھ کر عناصر کے ساتھ مصادقہ کرے۔ یعنی آتشی کو جلائے بادی کو ہوا میں منتشر کر دے۔ آبی کو آب رواں میں ڈالے اور خاکی کو دبا دے۔ چاروں نقش چاروں عناصر کے متعلق آگے دیئے گئے ہیں۔

۶۲۔ طریق سوم ۔ اس نقش کا مربی اسم ھی ہے۔ جس کے عدد ۱۵ ہیں۔ بہ قاعدہ جمل حروف مقطعہ اس ۱۵×۲ = ۳۰ ہوئے۔ جب احاد کو الوف سے ضرب دیا تو تیس ہزار ہوا۔ اب طریقہ اس کا یہ ہے۔

ہر ماہ کے عشرہ اول میں ہفتے کے دن شروع کرے۔ اول تین دن بدھ۔ جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے۔ ہفتے کے دن نماز چاشت کے بعد غسل کرے۔ نئے کپڑے پہنے اور معطر کرے۔ اور حجرۂ خلوت میں داخل ہو کر دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ جن کی نیت یہ کرے۔

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ رَکْعَتَیْ صَلوٰۃِ الْفَتْحِ مُتَوَجِّھًا جِھَۃَ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ ط

پھر اللہ اکبر کہہ کر نماز میں مصروف ہو۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ سورۃ اذا جاء نصر اللہ پانچ بار پڑھے۔ بعد سلام سجدہ کرے اور سجدے میں ایک سو نوے (۱۹۰) بار یا مُفَتِّحُ الْاَبْوَابِ پڑھے اور سر اٹھالے۔ اسی طرح دوگانہ ادا کرے۔ اس کا ثواب بر روح شیخ ابو العباس بونی رحمۃ اللہ کو بخشے پھر دوگانہ اور ادا کرے۔ اور اس کا ثواب بر روح شیخ شہاب الدین مقتول کو بخشے۔

پھر بیس مرتبہ درود شریف پڑھے اور تین ہزار اسم ھی کو پڑھے۔ اور کاغذ کے ایک سو ٹکڑوں پر ایک سو نقش مثلث پر کرے۔ جب ایک پہر رات گزر جائے تو نقوش ایک ایک کرکے آب رواں میں ڈالے۔ پھر ایک سو بار اسم ھی باموکل اس طرح پڑھے اُجِبْ یا ھَیَائیلُ بحقِّ ھی۔ منہ قبلہ رخ ہو اور دونوں ہاتھ لٹکے رہیں۔ کھڑے ہو کر پڑھیں۔

اگلے دن بھی اسی طرح بیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر تین ہزار بار اسم شریف ھی پڑھے اور ایک سو نقش لکھے۔ ان کو آب رواں میں ڈال کر اسم باموکل قبلہ رخ کھڑے ہو کر پڑھیں۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے۔

اسی طرح دس دن تک عمل کرنا ہے۔ اِن دس دنوں روزہ بھی رکھنا ہے۔ سادہ روٹی سے اِفطار کرنا ہے عملِ زکات کے درمیان پرہیز جلالی وجمالی ہردو رکھیں اور اکل حلال ہو۔

جب نصاب سے فارغ ہوجائیں تو عشاء کی نماز کے بعد ایک سو بار درود شریف پڑھ کر ۱۲ بار اُجِبْ یَا هَیَائِیلُ بِحَقِّ هِی پڑھا کریں۔ تاکہ نکات جاری رہ سکے۔

پھر جب وقت ضرورت نقش مثلث لکھا کریں۔ تو تحریر سے پہلے لفظ ہی کہیں۔ اور نقش ختم ہونے کے بعد باموکل ایک دفعہ پڑھا کریں۔ عمل ہمیشہ مؤثر رہے گا۔

۶۳۔ طرق چہارم۔ نصاب کبیر اس مثلث کا دو لاکھ بیس ہزار مرتبہ مندرجہ بالا اسم کا پڑھنا اور دو ہزار بار مثلث کا پُر کرنا ہے۔ مدت کی کوئی شرط نہیں۔ جس قدر دنوں میں کرنا ہے تعداد پڑھائی لکھائی کو تقسیم کرلیں روزانہ اسی تعداد کی پابندی کریں۔ البتہ مندرجہ بالا شرائط کو پورا کریں۔ نصاب پورا کرنے کے بعد کوئی شرط نہیں ہے۔ صرف یومیہ وظیفہ ضرور رکھے۔

نصابِ اکبر اس مثلث کا یہ ہے کہ۔ چار لاکھ پچاس ہزار بار اسم مذکور کا پڑھنا اور ایک لاکھ اسی ہزار بار نقش پُر کرنا ہے۔ اس کی بھی مدت تعین کی شرط نہیں۔ ہر طرق موثر اور معتبر ہے۔

۶۴۔ طریقہ پانچواں۔ ایک ہزار پچاس مرتبہ اسم مذکور کو ایک ہفتہ میں پڑھنا ہوگا۔ لیکن پیر (دوشنبہ) کے دن سے عروجِ ماہ شروع کرے۔ تاکہ آئندہ دوشنبہ تک ختم ہوجائے۔ اس ہفتے کے دوران ہرروز ۱۵ بار کاغذ پران آٹھ سطروں کو نقش کے باہر لکھنا ہوگا۔ اور نماز عصر اور مغرب کے درمیان آبِ رواں میں ڈالنا ہوگا۔

٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢

جب پانی میں ڈالیں۔ تو قبلہ رخ کھڑے ہوں۔ اور ہاتھ اٹھا کر سات بار پڑھیں۔ اُجِبْ یا هَیَائِیلُ یا هِی۔ پھر قبلہ رُخ ہی بیٹھ جائے۔ اور مندرجہ ذیل دعا سات بار پڑھے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یا قَدِیْمُ یا دَائِمُ یَا قَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا فَرْدُ یا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ

یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا مَنْ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ۝

اِس عمل کو ختم کرنے کے بعد جو جمعہ آئے۔ اس جمعہ کو بعد نماز جمعہ مُصلّے پر بیٹھ کر اس طرح پڑھے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مُجِیْبُ الضَّارِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاِنْسُ بِکُلِّ اِلَّا بِهٖ وَثَنَائِهٖ وَلِعَجَائِبِهٖ یَا عَجِیْبُ اُجِبْ یَا هَیَائِیلُ بِحَقِّ یَا هِی۔

اب عامل صاحبِ نصاب ہوگیا۔ عمل کو جاری رکھنے کے لئے روزانہ پندرہ بار اسم باموکل پڑھا کرے اور نقشِ مثلث چاروں عناصر کے ایک ایک کرکے لکھا کرے۔ یعنی چار نقش روزانہ لکھا کرے۔

فصل سوم۔ طرق تیاری مثلث طبعی

۶۵۔ معمول روزانہ۔ جب کوئی شخص صاحبِ زکات ونصاب ہوجائے۔ تو اس کے بعد مثلث بدوح یا وفق حوا یا بمساحتِ آدم روزانہ کا معمول بنالے۔ یعنی روزانہ ۳ یا ۹ یا ۱۵ یا ۴۵ نقش لکھا کرے۔ تاکہ زکات کا تسلسل قائم رہ سکے۔ اس امر کی مداومت لازم ہے۔ اور جب معمول کے نقش لکھ لیا کرے۔ تو موکلان نقش اططهائیل معہ عزیمت تین بار پڑھا کرے۔

۶۶۔ تیاری نقش۔ جب کسی امر کے متعلق نقش طبعی تیار کرنے کی ضرورت ہو یا کسی حاجت مند کو دینا منظور ہو۔ تو باہی تین بار کہہ کر اوّل چاروں ضلعے قولہ الحق ولہ الملک کے مطابق تیار کرے۔ پھر چاروں موکل اطراف میں لکھے۔ پھر درمیان میں مثلث کے نو خانے کھینچ کر جس مثلث کو لکھنا مقصود ہو۔ اس کو اس طرح لکھے۔ کہ خانۂ اوّل لکھتے تو اول خانہ کے موکل کا نام معہ اسم اللہ لے۔ یعنی ہندسہ ۱ لکھے اور زبان سے کہے۔ یَا اَطَطْهَائِیلُ بِحَقِّ یَا اللهُ پھر دو کا ہندسہ لکھے۔ اور زبان سے کہے یا ططهائیل بحق یا باعِثُ علیٰ ہذا القیاس اسی طرح نو خانے پُر کردے۔

بعد ازاں چاروں گوشوں پر خادمانِ موکل کے اسماء لکھے۔ اب یہ خانۂ وسط میں انگلی یا قلم رکھ کر اپنا منہ داہنے شانے کی طرف کرکے اپنی حاجت کہے۔ پھر انگلی یا قلم اٹھا کر اپنی گردن سیدھی کرے۔ اور اپنی حاجت کہے۔ پھر خانہ وسط میں انگلی یا قلم رکھ کر منہ بائیں شانے کی طرف کرکے اپنی حاجت کہے پھر انگلی یا قلم اٹھالے۔ اور منہ سامنے کرکے عزیمت ۴۵ مرتبہ پڑھے۔

۶۷۔ عزیمت۔ اگر کارِ خیر کے لئے ہے تو عزیمت یہ ہوگی۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحَ الرُّوْحَانِیْنَ اَنْ تَهَیَّجُوْا وَتُسَخِّرُوْا رُوْحَانِیَّةَ السَّاکِنَةِ فِیْ قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ عَلٰی مَحَبَّةِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ عَجِّلُوْا عَجِّلُوْا بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ یا هَیَائِیلُ یا هِی عَجِّلُوْا بَارَکَ اللهُ فِیْکُمْ عَلَیْکَ وَعَلَیْکُمْ

اگر کار شر کے لئے نقش ہو تو یہ عزیمت ہوگی۔

عَزَمتُ عَلَیْکُمْ یَا اَیُّھَا الشَّیَاطِیْنُ اَنْ تَسَلَّطُوْا عَلٰی فُلاں بِنْ فُلاں بِحَقِّ اِلٰہِ جَلّی هُوَه زَکِیٌّ طَیِّبٌ عَجْلُوْ وَتَسَلَّطُوْا عَلٰی فُلاں بِنْ فُلاں بِعَذَابِ الشَّدِیْدِ بِحَقِّ لَہُ الْاُمُوْرِ وَالْحُکْمِ عَلَیْکُمْ۔

اگر روزی اور رزق کے لئے نقش ہو تو عزیمت یہ ہوگی۔

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مُسَخِّرَاتِ وَیَا مَلَائِکَۃِ لَوْحِ الْمُثَلَّثِ وَرَمِیْھِمْ یَا یَلْسُوْتَا اَنْ تُعِیْنُوْنِیْ فِیْ حُصُوْلِ الْمَعَاشِ وَرِزْقِ الْحَلَالِ وَالْجَاہِ وَالْمَنْصَبِ بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰہِ مُعَظَّمْ اَجْھَرَطْ بُدُّوْحُ اِلٰہَ آدم وحوا اِلٰھُکُمْ اَجْمَعِیْنَ ط۔

اگر دیگر امور اور حاجات کے لئے نقش ہو تو عزیمت یہ ہوگی۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحُ الطَّاھِرُ الْمُسَخَّرُ الْمُطِیْعُ بِھٰذَا اللَّوْحِ الشَّرِیْفِ یَا ھَیَائِیْلُ لِقَضَاءِ حَاجَتِیْ (حاجت کا نام لے) فلاں بن فلاں بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ یَا ھِیَ یَا بُدُّوْحُ وَبِحَقِّ خَالِقِکُمْ وَمُوَحِّدِکُمْ وَبَارِئِکُمْ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

۶۸۔ مثلث طبعی کے خانوں کے متعلقہ کواکب

جاننا چاہیئے کہ ایک حرف ایک کوکب کے متعلق ہے۔ جو یہ ہے۔

ا موافق شمس ہے — و موافق زہرہ ہے

ب موافق قمر ہے — ز موافق زحل ہے

ج موافق مریخ ہے — ح موافق راس ہے

د موافق عطارد ہے — ط موافق ذنب ہے

ھ موافق مشتری ہے

۶۹۔ بعض عاملین لکھتے ہیں۔ کہ جس دن نقش لکھیں یا کسی ساعت کا انتخاب کریں۔ تو چاہیئے۔ کہ اول حرف اس ساعت کا لکھیں۔ اور بعدہٗ نقش ایک سے ۹ تک پُر کریں۔ مثلاً۔

اگر اتوار کا دن ہو یا ساعتِ شمس میں شمس پُر کرنا ہو تو پہلے ایک عدد لکھے پھر ۹ تک نقش پورا کرے اگر پیر کا دن ہو یا ساعتِ قمر میں نقش پُر کرنا ہو تو پہلے ۲ عدد لکھے۔ اور پھر اسے ۹ تک نقش پورا کرے۔ اگر منگل کا دن ہو۔ یا ساعتِ مریخ میں نقش پُر کرنا ہو۔ تو پہلے ۳ عدد لکھے پھر اسے ۹ تک نقش پورا کرے۔ اگر بدھ کا دن ہو اور ساعتِ عطارد میں نقش پُر کرنا مقصود ہو۔ تو پہلے ۴ عدد لکھے۔ پھر اسے ۹ تک نقش پُر کرے۔ اگر جمعرات کا دن ہو یا ساعتِ مشتری میں نقش پُر کرنا مقصود ہو۔ تو پہلے ۵ عدد لکھے۔ پھر اسے ایک سے ۹ تک پُر کرے۔ اگر جمعہ کا دن ہو یا ساعتِ زحل پُر کرنا ہو۔ تو پہلے ۷ عدد لکھے۔ پھر اسے ۹ تک نقش پورا کرے۔ یہ عدد نقش کے باہر اوپر لکھے۔ پھر ۸۶، لکھے۔ پھر نقش لکھنا شروع کرے۔

بخور۔ مطابقِ ساعت اختیار کرنا چاہیئے۔ اس کی تفصیل دی جا چکی ہے۔ بخور عمل تیار کرتے وقت جلایا جاتا ہے اور نقش کے نیچے وہی عزیمت لکھے جو پڑھی گئی تھی۔

مثلث کی عنصری چال

۷۰۔ مثلث نقش کی تاثیر جمیع حاجات میں بے نظیر ہے۔ کوئی بھی ایسا کام نہیں۔ جو اس کے ذریعے حل نہ کیا جا سکتا ہو۔ چونکہ یہ نقش حروفِ مزدجات اور حروف مرکبات کا مرکب ہے۔ اور جلالی اور جمالی دونوں عنصر اس میں بدرجہ اتم موجود ہیں۔ اس لئے اغراضِ جمالی و حاجاتِ جلالی کے لئے ان سے بہ آسانی حاجت روائی کی جا سکتی ہے۔

عنصری چالیں چار ہیں۔ ہر عنصر کسی خاص سمت سے تعلق رکھتا ہے۔ اسی طرح سیاہی۔ قلم۔ کاغذ۔ بخور اور موکلات ہر ایک کے الگ الگ ہیں۔ ان کا جاننا بہت ضروری ہے۔ تاکہ نقش لکھتے وقت ان لوازم کو فراہم کیا جا سکے ان کے جانے بغیر نقش کام نہ کرے گا۔

(ا) آتشی۔ مثلث کی سمت شرقی ہے۔ مزاج آتشی ہے۔ یہ برائے ہلاکت۔ بیمار کرنا۔ خرابی و تباہی اور تفرقہ میں کام دیتی ہے۔ اس لئے جب بھی ایسا مقصد ہو آتشی چال سے نقش پُر کرو۔ اور منہ مشرق کی طرف رکھو۔

(ب) بادی۔ مثلث کی سمت مغرب سے متعلق ہے۔ مزاج اس کا بادی ہے۔ برائے فتوحات۔ برآمدنِ حاجات۔ ترقی درجات وغیرہ کے لئے پُر کرتے ہیں۔ اس کے لکھتے وقت منہ مغرب کی طرف کیا جاتا ہے۔

(ج) آبی مثلث شمال سے متعلق ہے۔ مزاج اس کا آبی ہے۔ برائے محبت۔ شفائے مرض۔ خلاصی محبوس و حاملہ و دردِ زہ اور قضائے حاجات کے لئے اس خانے سے پُر کرتے ہیں۔ اور لکھتے وقت منہ شمال کی طرف کرتے ہیں۔

(د) خاکی۔ مثلث سمتِ جنوبی سے متعلق ہے۔ مزاج اس کا خاکی ہے۔ برائے خروج۔ زبان بندی۔ خواب بندی۔ مرد یا عورت کی شہوت باندھنا۔ دل بندی۔ گوشش بندی۔ سخن بندی۔ سحر و جادو دور کرنا۔ اور کسی امر کی قائمی اور ثبات کے حصول کے لئے اسے پُر کرتے ہیں۔ اور منہ جنوب کی طرف رکھتے ہیں۔

احتیاط۔ یہ لازم ہے کہ ایسا دن انتخاب کیا جائے جب کہ ان سمتوں میں رجال الغیب سامنے نہ پڑیں۔

۷۱۔ خاصیت یاد رکھنے کے لئے یہ بیت خوب ہے۔

فتوح است بادی ۔ خرد بست خاک

بہ آبی محبت با ناری ہلاک

		تفرق		
		آتشی		
محبت	آبی		بادی	فتوحات
		خاکی		
		عقود		

۷۲۔ حکمائے اسے ایک مثلث کی شکل دے کر بہ لحاظ عناصر خانوں کو بیان کیا ہے۔ تاکہ عامل کے ذہن نشین ہو جائے

اس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ مثلث کا اوپر خانہ آتشی ہوتا ہے۔ یہ تفریق کے لئے ہوتا ہے۔ آتشی نقش اسی خانے سے شروع ہوتا ہے۔ اسی طرح بادی نقش فتوحات کے لئے ہوتا ہے۔ خاکی عقود کے لئے اور آبی محبت کے لئے ہوتا ہے اس لحاظ سے چاروں چالیں دی جا رہی ہیں۔

۷۳۔ مثلث اور عناصر۔

آتشی شرقی		
۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی غربی		
۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آبی شمالی		
۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

خاکی جنوبی		
۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

آپ اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے۔ کہ نقوش کی علیحدہ علیحدہ رفتاریں مختلف اعمال میں کام میں دیتی ہے اور قسم قسم کے اعمال میں کس عنصر سے کام لیتے ہیں۔ یہ یاد رکھیں۔ کہ عمل ختم کرنے کے بعد نقش کا استعمال عنصر کے مطابق ہوگا۔ تو آثارِ عجیبہ ظاہر ہوں گے۔ یعنی آتشی کو جلانا یا آتش تلے دفن کرنا ہوگا۔ علی ہذا القیاس۔

۷۴۔ قاعدہ۔ آتش سرخ ہے۔ خاک سیاہ ہے۔ باد زرد ہے اور آب سفید ہے۔ اس لئے تحریر نقش کے لئے ہم رنگ کاغذ اور سیاہی لینی چاہیئے۔

فصل چہارم

خواص مثلث طبعی

(خدا کے اُن بندوں کیلئے جو صاحبِ نصاب ہیں)

اعمال خیر

۷۵۔ محبوس کیلئے۔ اگر محبوس یا سحر زدہ پاس رکھے تو خلاصی پائے۔ منسوبہ مثلث طبعی طالع ثور میں ماہ زائد النور میں لکھنی چاہیئے۔ قمر طالع خانہ میں نہم میں ہو۔ نظر سعد رکھتا ہو۔ اور نحوست سے پاک ہو۔ اگر ایسا نقش قید خانے کے دروازے میں دفن کر دیں۔ تو قیدی خلاصی پائے گا۔ اگر کسی نگ پر کندہ کر کے پہنا جائے۔ تو اسے کوئی قید نہ کر سکے۔

۷۶۔ دیگر۔ اگر کوئی ہر روز منسوبہ مثلث طبعی زمین یا تختے پر انگلی سے لکھے اور مثلثہ تین ہزار بار ایسا ہی کرے۔ تو اس شخص میں ایک اثر ظاہر ہوگا۔ اور عجائبات ملاحظہ سے گزریں گے۔ اول یہ کہ عامل محبوس کو لکھ کر دے۔ تو قید سے خلاصی پائے۔ دوم یہ کہ ٹھیکری یا کوری ٹھیکری پر لکھ کر آگ میں ڈال دے تو آگ سرد ہو جائے گی۔

۷۷۔ جب آفتاب برج قوس میں ہو اور قمر زائد النور ہو۔ برج اسد یا حمل کے اندر واقع اور نحوست سے پاک ہو۔ تو منسوبہ مثلث طبعی لکھ کر قید خانے کی چوکھٹ میں دفن کرے۔ خدا کے حکم سے تمام قیدی خلاص ہو جائیں

۷۸۔ حفاظتِ چوری۔ اگر منسوبہ مثلث طبعی کو شرفِ قمر میں لکھے۔ اور اس کو جس چیز کے اندر رکھے اسے کوئی چرا نہ سکے۔ نہ آگ اسے جلا سکے نہ پانی میں غرق ہو۔ نہ کیڑا لگے۔

۷۹۔ حفاظتِ زراعت۔ اگر کاغذ کے چار ٹکڑوں پر کسی سعد ساعتِ مشتری یا زہرہ میں کوری ٹھیکری پر منسوبہ مثلث لکھ کر کورے کوزے میں جس کو پانی نہ لگا ہو۔ بند کر کے کھیت کے چاروں گوشوں میں دفن کر دیں۔ تو وہ کھیت یا باغ۔ کیڑے مکوڑی۔ بادِ مخالف اور دیگر آفاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہے۔

۸۰۔ مطیع کرنا۔ اگر شرفِ عطارد میں نگینہ پر کندہ کرے۔ اور جو شخص کے نام کی چاہے مثلث بنائے پھر وہ ہاتھ میں پہنے۔ تو وہ شخص مطیع و فرماں بردار رہے گا۔

۸۱۔ اگر جمعہ کے دن اس ساعت میں جب کہ قمر و زہرہ میں نظر تثلیث یا تسدیس ہو۔ منسوبہ مثلث لکھ کر پاس رکھے۔ تو جو کوئی اس سے بات کرے۔ مطیع ہو۔ اور کہنا مانے۔

۸۲۔ دیگر۔ اگر منسوبہ مثلث طبعی کو بطلوعِ اسد مطلوب کے نام سے لکھے۔ اور لکھتے وقت مشک و زعفران کا بخور جلائیں۔ اور فتیلہ بنا کر روشن کرے۔ تو تاثیر جلد ملاحظہ کرے۔

۸۳۔ فتوحات و محبت: جب تثلیث یا تسدیس کی نظر قمر با زہرہ یا قمر با مشتری ہو۔ تو منسوبہ شکل طبعی کو لکھ کر پاس رکھے۔ فتوحات و محبت عظیم پائے۔

۸۴۔ مہربانیٔ حاکم۔ اگر ساعتِ شمس یا مشتری یا شرفِ قمر میں منسوبہ مثلث طبعی کو لکھے۔ اور اپنے پاس رکھے۔ اور حاکم کے پاس جائے۔ وہ دیکھتے ہی فوراً مہربان ہوگا۔ خواہ خون کر کے ہی کیوں نہ گیا ہو۔

۸۵۔ صلح و اتفاق۔ اگر زہرہ یا مشتری سعد گھروں میں ہوں۔ اور قمر اس سے ساتویں گھر میں ہو۔ تو منسوبہ مثلث کو لکھ کر میاں بیوی کو پلائے۔ تو دونوں میں صلح ہو۔

۸۶۔ گریختہ کے لئے۔ اگر کسی سعد دن ساعتِ عطارد میں منسوبہ شکل طبعی گریختہ کے نام کی لکھے۔ اور گریختہ کا نام ضمن لوح میں پانچویں خانے کے برابر لکھے اور اس کی خوابگاہ میں دفن کرے۔ یا سنگِ گراں کے نیچے رکھے۔ تو وہ حیران و پریشان واپس آئے۔

اگر ایک دفعہ عمل کرنے سے نہ آئے۔ تو اس منسوبی مثلث کو دوبارہ لکھے۔ اور اردگرد یہ آیت لکھے۔

او کظلمات فی بحر لجی یغشیہ موج من فوقہ موج ومن فوقہ ظلمات بعضہا فوق بعض اذا اخرج یدہ لم یکد یرہا ومن لم یجعل اللہ لہ نوراً فمالہ من نور ہ
عجائب اثر ملاحظہ میں آئے گا۔

۸۷۔ زخمِ چشم کیلئے ۔ لوحِ نقرہ پر منسوبی مثلث کندہ کرے ۔ اور جس کی آنکھ خراب ہو۔ اس کے گلے میں باندھے ۔ تو صحت پائے ۔ یا پانی میں لوح کو ڈبو دے ۔ اور اس پانی سے آنکھوں کو دھویا کرے جلد صحت ہوگی ۔

۸۸۔ آسانی وضع حمل ۔ جب کوئی شخص منسوبہ مثلث کوری ٹھیکری پر جسے پانی نہ لگا ہو لکھے ۔ اور عورت کے دونو پاؤں کے نیچے رکھے اور ایک پشتِ حاملہ پہ باندھے تو ایک ساعت میں بحکم اللہ تعالیٰ فارغ ہو۔ بعض عامل ٹھیکری پر لکھ کر عورت کے پاؤں کے نیچے رکھتے ہیں ۔ تاکہ وہ اسے توڑے ۔ اس سے فوراً وضع حمل ہوتا ہے ۔

٦	٧	٢
١	٥	٩
٨	٣	٤

۸۹۔ دیگر ۔ اگر سیسے کی لوح پر بوقتِ سعد جب کہ طالع وقت منقلب برج ہو۔ منسوبی مثلثِ طبعی کندہ کرکے رکھ چھوڑے اور جب ضرورت ہو۔ پیٹ کی سیدھی جانب اس پارہ سکہ کو باندھے ۔ فوراً وضع حمل ہو۔

۹۰۔ دیگر ۔ اگر منسوبی مثلث کو سفید کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر حاملہ کو پلائے تو اگرچہ بچہ شکم میں مر گیا ہو۔ تو مردہ ہی شکم سے باہر آجائے گا۔

۹۱ ۔ دیگر ۔ اگر منسوبی مثلث کو معہ اسمائے اصحاب کہف لکھ کر مثلِ تعویذ لپیٹ کر اس عورت کی ران پر باندھے ۔ جو دردِ زہ میں مبتلا ہو۔ تو فوراً خلاصی پائے ۔

۹۲۔ مجہول کے لئے ۔ اگر منسوبی مثلث کو پیر کے دن سعد ساعتِ قمر میں لکھے اور مجہول کے زیرِ بازو باندھے ۔ تو خلاصی پائے ۔

۹۳۔ مصروع و مجنون کے لئے ۔ شرفِ قمر ہو۔ پیر کا دن ہو اور ساعتِ قمر ہو۔ انگشتری چاندی کی لے ۔ جس کا نگ بھی چاندی کا ہو۔ اس پر منسوبی مثلث کندہ کرے ۔ اور مریض کو پہنائے تو مرض سے نجات پائے ۔ اس وقت اسمائے اصحابِ کہف بھی لکھ پلانا شفا دیتے ہیں ۔ اور لوح قمری بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیتے ہیں ۔

مندرجہ بالا انگشتری اگر کسی قیدی کو دی جائے تو وہ قید سے خلاصی پائے

۹۴۔ حفاظت اطفال ۔ اگر شرفِ قمر میں بوقتِ ساعتِ عطارد لوحِ نقرہ منسوبی مثلث لکھے ۔ تو بدخوئی ۔ گریہ ، خوف اور بدخوابی کی شکایات میں سے کوئی ہو۔ فوراً دور ہو جائے ۔ بچہ کے گلے میں ڈالے ۔

۹۵۔ حفاظتِ امراض اطفال ۔ مندرجہ لوح کو جو آئندہ صفحہ پر دی جارہی ہے ۔ اگر

لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے تو چیچک ۔ خسرہ اور جملہ آبلے والے امراض سے نجات پائے ۔ آبلہ باہر نہیں آسکتا ۔ اگر حملہ ہو چکا ہو تو تھوڑا بہت باہر آتا ہے ۔ مریض جلدی شفایاب ہوتا ہے ۔ نقش یہ ہے : ←

٩	٥	١
٢	٧	٦
٤	٣	٨

۹۵ حفاظتِ امراض اطفال ۔ اگر شرفِ عطارد میں منسوبی مثلث طبعی کو لکھے ۔ اور انگشتری کو نگینہ کے نیچے رکھے ۔ دستِ راست میں پہنے اور ہر روز شربتِ مصری یا قند میں انگشتری کو دھو کر اس میں پانی ملا کر نہار منہ بوقتِ فجر تین ہفتہ تک جس لڑکے کو پلائے ۔ اس کی طبیعت تیز ہو۔ غفلت اور فراموشی دل سے زائل ہو۔ حافظہ اور فہم قوی ہو جائے ۔

۹۷۔ بطلانِ سحر ۔ اگر منسوبہ شکل طبعی کو لکھ کر اردگرد آیت الکرسی لکھے اور اس کو پانی میں حل کرکے سحر زدہ کو پلائے ۔ سحر فوراً باطل ہوگا۔

۹۸۔ قادر نہ ہونا ۔ اگر کسی آدمی کو عورت پر باندھ دیا گیا ہو۔ تو بھی مندرجہ بالا طریقے سے عمل کرے اس آدمی سے اثر زائل ہو جائے گا۔

۹۹۔ آسانی سفر ۔ جس وقت قمر شرف میں ہو۔ اور دیگر کواکب کے ساتھ اس کے نظرات سعد ہوں تو منسوبہ شکل طبعی کو پوست ہرن یا کاغذ پر لکھ کر تارِ ابریشم سے مسافر کے پاؤں پر باندھے ۔ تو اس کا حامل سفر میں تھکن محسوس نہ کرے گا۔

۱۰۰۔ دیگر ۔ جب قمر منزل جبہہ یا سعود کے اول درجہ پر ہو۔ اور قمر نحوسات سے پاک ہو۔ تو منسوبات مثلث طبعی کو مرغ کی کھال کے ٹکڑے پر لکھے ۔ اور قاصد کی سیدھی ران پر باندھے ۔ تو سفر کرنے میں دردمند نہ ہو۔ اگر اسمائے اصحابِ کہف بھی لکھے تو راستہ جلدی قطع کرے گا۔

۱۰۱۔ فائدہ ۔ مندرجہ بالا عملیات سیاحوں اور ان لوگوں کے لئے بھی تیار کئے جاسکتے ہیں ۔ جو کھیلوں کی دوڑ کے مقابلے میں حصہ لینے والے ہوتے ہیں ۔

۱۰۲ غلبہ بر دشمن ۔ جس وقت قمر برج سرطان میں ہو۔ نظرات اس کے سعد ہوں ۔ تو منسوبی مثلث کو خالص لوح چاندی پر کندہ کیا جائے ۔ تو حامل اس لوح کا دشمن کی ہر حرکت پر غالب رہے

۱۰۳۔ دیگر ۔ منسوبی مثلثِ طبعی کو شرفِ قمر میں جب کہ ساعتِ شمس ہو۔ مشک و زعفران سے کاغذ یا پوستِ آہو پر لکھے ۔ اور تہ کرکے انگشتری کے نگینہ کے نیچے رکھے ۔ یہ انگشتری چاندی کی ہو اگر دشمن قصدِ دشمنی کرے ۔ تو وہ صاحبِ انگشتری پر غالب نہ آسکے گا ۔ خواہ وہ کتنے ہی جتن کرے ۔

نیز یہ انگشتری جس کے ہاتھ میں ہوگی ۔ تمام خلقت اس کی مطیع ہوگی ۔ وہ مقبول القول ہوگا۔

۱۰۴۔ مکر و خوف کے لئے ۔ اگر پیر کے دن ساعتِ قمر میں منسوبہ مثلث طبعی کو لکھے ۔ تو حامل اسکا لوگوں کے مکر و خوف سے محفوظ رہے گا ۔ اگر کوئی حکام یا امراء یا دشمنوں سے ڈرتا ہو۔ تو اسے اپنے پاس

رکھ کر ان کے درمیان جائے۔ تو خدائے تعالیٰ اسے اپنے امان میں رکھے۔

۱۰۵۔ حصولِ حاجت۔ جب نیرین کا اجتماع ہو۔ تو منسوبی مثلثِ طبعی کو لکھ کر جس حاجت پر توجہ کرے۔ وہ اس کی پوری ہو۔

۱۰۶۔ حصولِ جاہ۔ جب تثلیث یا تسدیس شمس و قمر میں ہو۔ تو منسوبی مثلثِ طبعی کو لکھ کر پاس رکھے۔ جاہ و حشمت میں اضافہ ہو۔

اعمالِ شر

۱۰۷۔ نفاق کے لئے۔ جب تربیع یا مقابلہ قمر و مریخ میں ہو۔ تو دو شخصوں کے نام سے منسوبی مثلث طبعی کو لکھے اور حسب طریقہ استعمال میں لائے۔ تو ان دونوں کے درمیان جدائی و نفاق پیدا ہوگا۔

حکما رکھتے ہیں۔ کہ اس نقش کو عامل اپنے پاس نہ رکھے۔ اس سے پریشانی اور پراگندگی پیدا ہوگی۔

۱۰۸۔ دیگر۔ ساعت زحل یا مریخ میں جب کہ قمر ہبوط میں ہو۔ دو شخصوں کے نام مردہ کافر کی ہڈی پر لکھ کر تراوے میں اینٹ کے نیچے دفن کر دے۔ جس وقت گرمی پہنچے گی۔ تو ان دونوں کے درمیان جدائی واقع ہو جائیگی۔

۱۰۹۔ اگر قمر منزلِ زبانا یا سعید السعود یا رشاد پر ہو۔ تو جن دو شخصوں کے نام کی مثلث تیار کرکے حسبِ طریقہ استعمال میں لائے۔ تو ان کے درمیان تفرقہ پیدا ہوگا

قاعدہ

۱۱۰۔ مندرجہ بالا تمام اموراتِ دنیوی میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے نقش کا طریقہ۔ وقتِ تحریر۔ شرطِ تحریر۔ بخور۔ عزیمت اور دیگر لوازمات کا پورا پورا لحاظ رکھا جائے۔ مقصد کے مطابق مثلثِ طبعی عمل میں لائی جائے۔ جو قاعدہ نمبر ۴۳ میں بیان کی گئی ہے۔ مثلاً تسخیر اور حب کے لئے آبی مثلث طبعی کا انتخاب کریں گے۔ یہی اس کی منسوبہ مثلث ہے۔ نقش کی تکمیل کی جملہ معلومات کا حاصل کرنا اور ان کو اختیار کرنا اسے موثر بناتا ہے۔ اور وقت ضائع نہیں ہوتا۔

نحوست کے عملیات ساعتِ زحل میں کرنے چاہئیں۔ یہ پتھر کے ٹکڑے۔ اینٹ یا اور متعلقہ اشیاء پر لکھے جاتے ہیں۔ جدائی کے نقش مقابلہ قمر و مریخ میں تختہ در پر لکھتے ہیں۔ اس تختہ کی خاک جن دو شخصوں کے سروں پر ڈالی جاتی ہے۔ خواہ وہ کتنے ہی دوست کیوں نہ ہوں۔ دشمن ہو جائیں گے۔ غرض یہ ہے کہ نحس عملیات کے لئے نحس ساعتوں سے کام لیں۔ مسافر اور گریختہ کے لئے نقش بھاری پتھر کے نیچے دبانا۔ وضع حمل کیلئے نقش شکر کے ساتھ لکھنا چاہیئے اور کھلانا چاہیئے۔ اسی طرح استعمال کے طریقوں کو غور و خوض کے ساتھ تیار کرنا چاہیئے۔ زمانہ قدیم میں حکمائے روم و یونان بھی ان نقوش کی تاثیروں کے قائل تھے۔ ویدوں میں ان کی

تاثیرات درج ہیں۔ قدیم مصری وضعی لوحوں پر بہت قادر رکھتے۔ اس وقت بھی دنیا کی ہر قوم مثلث کے اثرات کی قائل ہے۔

مثلث کی چالیں

۱۱۱۔ مثلث کے ہر خانہ سے چال نہیں بن سکتی۔ بلکہ صرف چاروں عناصر کی چار منسوب اور چار معکوس چالیں بنتی ہیں۔ نمبر ۴۳ پر چار منسوب چالیں ہیں۔ باقی چار معکوس چالیں حسب ذیل ہیں۔ جس قدر بھی عملیات وضع کئے جائیں گے۔ وہ انہی آٹھ چالوں سے ہونگے۔ سعد امور کے لئے منسوب اور نحس امور کے لئے معکوس چالیں ہیں۔

خاکی جنوبی معکوس	آبی شمالی معکوس	بادی غربی معکوس	ناری شرقی معکوس
برائے سرگردانی	برائے غم و فکر	برائے تلف کرنے	برائے جدائی

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اگر آپ نقش میں وہ قانون جو مقصد۔ عنصر اور چال سے تعلق رکھتا ہے۔ سمجھ چکے ہیں۔ تو جان لیں کہ ایک چوتھائی کامیابی آپ نے حاصل کرلی۔

اور اگر آپ وقت کی تخصیص کو استخراج کر سکتے ہیں۔ جو عملیات خیر و شر میں اثر پیدا کرتے ہیں۔ تو جان لیں کہ ایک چوتھائی کامیابی آپ نے اور حاصل کرلی۔

باقی نصف قوت عمل کی رہ جاتی ہے۔ وہ اس وقت حاصل ہو جاتی ہے جب کسی نقش یا اسم یا موکل یا آیت کا نصاب پورا کر لیا جائے۔

یاد رہے۔ اس لحاظ سے جس قدر قابلیت میں کمی ہوگی۔ اسی قدر نقش کے اثر میں کمزوری واقع ہوگی۔ اور جس قدر عامل نقش کے ملزومات کے استخراج پر حاوی ہوگا۔ اسی قدر وہ ایک سریع الاثر قوت کا مالک ہوگا۔ اور دنیوی تصرف میں اسے کمال کا درجہ نصیب ہوگا۔

نوٹ: میرا طریق کار صرف چار مثلث آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی پر ہے۔ کیونکہ ان کے علاوہ جس قدر مثلث وضع کی جائیں گی وہ وتروں سے گر جاتی ہے۔

موکلانِ عمل

۱۱۲

یَامِیقُھُوثَا ۔ موکل خلاصی محبوس کے لئے ہے

یَا مَالِیْ سُوْسَا - یہ موکل بغض اور دشمنی کے لئے کام کرتا ہے۔
یَا مَطِیْلِیْخَوَاہَ - یہ موکل دشمن کے اخراج کے لئے ہے۔
یَا طُوْسُوْمُوْسَا - یہ موکل چور یا دشمن کو سزا دینے کے لئے ہے۔
یَا یَلْسُوْتَا - یہ موکل مثلث آتشی کا ہے۔ فتوحات غیب میں کام دیتا ہے۔
یَا کِیْفَتُوْثَا - یہ موکل مثلث بادی کا ہے۔ غیب اور گرنجیتہ کے لئے کام کرتا ہے۔
یَا مُسْطَلِیْخُو - یہ موکل مثلث آبی کا ہے۔ محبت اور اخلاص میں کام کرتا ہے۔
یَا مُسْتَفِیْہَا - یہ موکل مثلث خاکی کا ہے۔ ہلاکی دشمن کے لئے ہے۔

مثلث خواہ مقلوب ہو یا منسوب موکل وہی کام کرتا ہے۔ جو اس کے عنصر کے متعلق ہے۔ اس لئے مثلث کے اس موکل کو دعوت دینے کے لئے ذیل میں عزیمت کا طریقہ دیا جاتا ہے۔ یہ مثال یلسوتا موکل کی دی جاتی ہے۔ آپ جس موکل کو چاہیں اس کا نام لیں۔ اس عزیمت کو عمل کے بعد ۴۰ بار پڑھیں۔

عَزَمْتُ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَیُّہَا الْمُسَخَّرَاتُ وَیَا مَلَائِکَۃِ اللَّوْحِ الْمُثَلَّثُ وَرَئِیْسِہِمْ یَا یَلْسُوْتَا اَنْ تُعِیْنُوْنِیْ فِی الْاَمْرِ کَذَا وَکَذَا بِحَقِّ آدَمَ وَحَوَّا وَاِلٰہُنَا وَاِلٰہُکُمْ اَجْمَعِیْنَ ط

زکات - مثلث کے نقوش با موکل سے جس شخص کی خواہش ہو۔ اس کے لئے لازم ہے۔ کہ مندرجہ بالا موکلان میں سے جس موکل کی زکات سوا لاکھ چالیس دنوں میں جمالی و جلالی پرہیز کے ساتھ ادا کر دیگا تو وہ عامل ہو جائے گا۔ جب کسی کو وہ نقش لکھ کر نیچے موکل کا واسطہ دے گا۔ فوراً موکل اس کا کام کریگا دیر قطعی نہ ہوگی۔ بلا موکل نقوش معیادی ہوتے ہیں۔ اثر کے لئے لازمی انتظار کرنا پڑے گا۔

موکلات کی زکات کے دوران حصار ضرور کھینچیں۔ اور فطرت موکل کے مطابق خلوت میں سامان کا التزام کریں۔ مثلاً آپ سزا کے موکل طوسوموسا کا صاحب نصاب ہونا چاہتے ہیں۔ تو عمل کھڑے ہو کر پڑھیں ننگا ہو سر پر کوئی سایہ نہ ہو۔ ہاتھ میں ایک ڈنڈا رکھیں عمل ختم کرنے کے بعد روزانہ ڈنڈے کو چھپا دیا کریں۔ بعد ختم عمل طوسوموسا کا ڈنڈا تیار ہو گیا۔ اب بوقت ضرورت مثلث منسوبی لکھ کر دشمن کا نام اس پر لکھ دیں اور زمین پر رکھ کر ڈنڈے سے مارنا شروع کر دیں۔ منہ میں عزیمت پڑھتے رہیں تو یہ چوٹیں دشمن کے بدن پر پڑیں گی۔ عامل کے لئے لازم ہے کہ ناحق کسی کو تکلیف نہ دے۔ ورنہ موکل نقصان پہنچانے سے گریز نہیں کرے گا۔ اور عامل اس سے بچ نہیں سکتا۔ بس اسی طرح تمام موکلات کو جانیں۔ زیادہ تفصیل دینے سے بعض راز افشا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ جس پر خدا کا فضل ہوتا ہے۔ یہ راز اس پر خود بخود ظاہر ہو جاتے ہیں۔

فصل پنجم

عملیات مثلث وضعی

۱۱۳۔ مثلث وضعی پُر کرنے کا طریقہ

مثلث پر کرنے کے تین طریقے ہیں۔ ان تینوں طریقوں کے دَور ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ا۔ طریق اول۔ اس میں تین دور ہیں۔

(۱) یہ عام طریقہ ہے۔ کہ کل اعداد میں سے بارہ عدد تفریق کرے۔ باقی کو تین پر تقسیم کرے۔ جو حاصل قسمت ہو۔ اس کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اگر تقسیم کرنے سے ایک باقی رہے تو خانہ سات میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔ اگر دو باقی رہیں تو خانہ چہارم میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔

(۲) کل اعداد میں سے عدد طبعی ۱۵ تفریق کر کے باقی کو تین پر تفریق کرے۔ جو حاصل قسمت ہو۔ اس میں ایک عدد کا اضافہ کر کے اس کو خانہ اول میں رکھ کر پُر کریں۔

(۳) کل اعداد کو تین پر تقسیم کریں۔ جو حاصل قسمت ہو۔ اس میں سے چار عدد تفریق کر کے باقی کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کریں۔

ب۔ طریق دوم۔ اس میں پانچ دور ہیں۔ یہ مختلف مقاصد کے لئے خاص طریقے ہیں۔

(۱) اگر نقش محبت کے لئے پُر کرنا مقصود ہو تو کل اعداد میں سے چوبیس (۲۴) عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر دو دو کے اضافے سے نقش پر کریں۔

(۲) اگر تبغض میں تماشائے حال اور نتائج کو فوراً دیکھنا منظور ہو۔ تو کل اعداد میں سے چھتیس (۳۶) عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر تین تین کے اضافے سے نقش پُر کریں۔

(۳) اگر زباں بندی کا عمل کرنا ہو۔ تو کل اعداد میں سے اڑتالیس[۴۸] عدد تفریق کریں۔ باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر چار چار کے اضافے سے نقش پُر کریں۔

(۴) بزرگوں اور حکام کی خدمت میں جانا ہو۔ اور نقش زود اثر بنانا ہو۔ تو کل اعداد میں سے ساٹھ (۶۰) عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر چار[۴] چار کے اضافے سے نقش پُر کریں۔

(۵) تسخیر بزرگاں و بادشاہاں۔ امرار در دسار و امید بر آنا و خلاصی محبوس و حاملہ کے لئے نقش مثلث تیار کرنا مقصود ہو تو کل اعداد میں سے بہتر (۷۲) عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت

کو خانۂ اول میں رکھ کر چھ چھ کے اضافہ سے نقش کو پُر کریں۔

ج۔ طریق سوم ۔ دور کے لحاظ سے مثلث کے تین طریقے ہیں۔ وضعی مثلث پُر کرنے کے لئے دو دو ل کی چالیں بہت موثر رہتی ہیں۔

(۱) دورِ اول۔ کل اعداد میں سے بارہ عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ حاصلِ قسمت کو خانۂ اول میں رکھ کر طریقِ اول کی طرح نقش پُر کریں اور باقی کا لحاظ رکھیں۔ مثلث میں جب کسر آجائے۔ تو نقش میں نقص آجاتا ہے۔ اس لئے اسی دور سے اگر نقش پُر کرنا ہو ۔ اور یہ بھی منظور ہو کہ نقش درست آئے تو اس شکل سے کام لیں ←

۱
۵
۹

۲	۴
۷	۳
۶	۸

(۲) دورِ دوم۔ کل اعداد میں سے سات عدد تفریق کریں۔ جو باقی بچے اسے دو پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانۂ چہارم میں رکھ کر نقش کو پُر کریں۔ پہلے تین خانوں میں ایک ۱۔ ۲۔ ۳ کے عدد ہی آئیں گے۔ نقش چوتھے خانے سے حاصلہ اعداد کا شروع ہوگا۔

(۳) دورِ سوم۔ کل تعداد سے آٹھ عدد تفریق کریں۔ جو باقی بچے اسے خانۂ ہفتم میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ یہ نقش بلا کسر کہلاتا ہے۔ پہلے چھ خانوں میں ایک سے چھ تک احاد لکھیں۔

مثال ۔ مثلاً اگر کسی عدد یا آیت یا اسم کا بلا کسر نقش مثلث پُر کرنا چاہیں۔ تو دورِ سوم کے مطابق پُر کریں۔ مثلاً اسم محمد کے اعداد ۹۲ کو پُر کرنا مقصود ہے۔ عام طریقے سے تو کسر دو آئے گی۔ مگر دورِ سوم میں کسر کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ۹۲ سے ۸ تفریق کئے۔ باقی ۸۴ رہے۔ اب نقش کو ایک سے ۶ تک اعداد احاد سے پُر کیا۔ پھر ساتویں خانہ میں ۸۴ لکھا۔ آٹھویں میں ۸۵ اور نانویں ۸۶ ۔ تو نقش پُر ہو گیا۔ نقش یہ ہے ←

۸۵	۱	۶
۳	۵	۸۴
۴	۸۶	۲

فائدہ۔ نقش خواہ کسی بھی طریق اور دور سے پُر کریں۔ تین پر تقسیم کرنے سے باقی ایک ہو تو خانۂ ہفتم میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔ باقی دو ہو تو خانہ چہارم میں ایک مزید عدد کا اضافہ ہوگا۔ یہ قانون بہرحال ہر جگہ ہے۔

مثلث کی قسمیں

۱۱۴۔ مثلث سات قسمیں رکھتی ہیں

(۱) **مثلثِ طبعی**۔ جس کی چال اور خواص پہلے دیئے جا چکے ہیں۔ اسے بلحاظِ عناصر چالوں سے پُر کیا جاسکتا ہے۔

(۲) **مثلث خالی الوسط**۔ (اس کا مرکز خالی ہوتا ہے) اس میں مقصد لکھا جاتا ہے۔ اکثر اوقات اس

مثلث سے اس وقت بھی کام لیتے ہیں۔ جب کہ مثلث میں کسر آئے۔ تو کسر والے نقش سے بچنے کے لئے اسے کام میں لاتے ہیں۔

(۳) **مثلث سادہ خالی الوسط**

(۴) **مثلث برنیہ**۔ یعنی اعدادِ طالب معہ والدہ و اعدادِ مطلب یا مطلوب معہ والدہ اور اعداد اسم یا صورت سے مثلث وضع کرنا۔ جس کا وفق اسم یا آیتِ مقصود کے برابر ہو۔

(۵) **مثلث دوبایہ**۔ اس کا آخری وسطی خانہ خالی رہتا ہے

(۶) **مثلثِ ذوالکتابت**۔ اس میں اسمائے الٰہی یا اور اسما قائم رہتے ہیں۔

(۷) **مثلث ہندی و مصری**۔ مخروطی شکل پر ہوتی ہے۔

ان تمام کا بیان۔ قواعدِ استخراج اور خواص علیحدہ علیحدہ دیئے جائیں گے۔ تاکہ عامل آسانی سے عبور حاصل کرسکے

اعمالِ مثلث وضعی

۱۱۵۔ وہ نقوش جو مخصوص مقاصد کے لئے مخصوص افراد کے لئے وضع کئے جاتے ہیں۔ وضعی کہلاتے ہیں۔ ان میں نام طالب مطلوب اور موافق اسم باری تعالیٰ یا موافق مقصد کوئی آیت یا سورۃ کے اعداد لے کر مثلث میں مخصوص چال سے پُر کرتے ہیں۔ ساعات اور نظرات کا لحاظ رکھ کر نقش تیار کرتے ہیں۔ اور بمطابق عنصر استعمال کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ ان نقوش میں جو آپ وضعی طور پر تیار کریں تو نیچے عزیمت ضرور لکھیں جس میں اسمائے موکلاتِ دعوت کا یا موکلات مثلث کا واسطہ دیا گیا ہو۔ اور مقصد بیان کیا گیا ہو۔ پھر عزیمت کو بمطابق اعدادِ نقش سائل کو پڑھنے کے لئے بتاتے ہیں۔ تاکہ اثر فوری ہو اور نتیجہ خاطر خواہ نکلے اور سائل بددل اور ناکام نہ رہے۔

۱۱۶۔ **مثال**۔ ایسے نقوش میں طالب و مطلوب اور حاجت کے اعداد کو لیتے ہیں۔ مثلاً طالب محمد۔ مطلوب محمود اور حاجت محبت کہ منسوب ہے۔ اس کے لئے اسم الٰہی میں سے وُدود کا انتخاب کیا۔ کل اعداد محمد۔ محمود۔ ودود کے ۲۱۰ ہوئے۔ عام طریق سے ۱۲ تفریق کئے ۱۹۸ باقی رہے۔ اسے تین پر تقسیم کیا۔ تو ۶۶ حاصلِ قسمت آیا۔ اسے خانہ چہارم میں رکھ کر نقش پُر کیا۔ خانہ چہارم اس لئے اختیار کیا گیا۔ کہ محبت کی چال یہاں سے منسوب ہے۔ جب نقش تیار ہوا۔ تو بادی نقش ہونے کی وجہ سے کہا گیا کہ ایک نقش طالب اپنے گلے میں لٹکائے۔ اور ایک کسی پھل دار درخت سے لٹکا دے تاکہ ہوا سے ہلتا رہے۔ نقش ہلنے سے مطلوب کا دل بیقرار ہوگا۔

۶۷	۷۲	۷۱
۷۴	۷۰	۶۶
۶۹	۶۸	۷۳

میزان ۲۱۰

اعمالِ شر

۱۱۷۔ دل سرد کرنا۔ اگر سورۃ والعصر کے عدد نکال کر ان میں اس شخص کے نام معہ والدہ کے اعداد کا اضافہ کریں جس کا دل سرد کرنا مقصود ہو۔ اور اُن اعداد کو مثلث میں پُر کریں اور کورے کوزہ میں ڈال کر اس شخص کو پلائیں۔ تو دل اس کا سرد ہو جائے گا۔ سورۃ والعصر کی میزان چار ہزار سات سو سینتیس (۴۷۳۷) ہے

۱۱۸۔ عداوت کے لئے۔ اگر آیت تفریق یعنی وَالقَینَا بَینَھُمُ العَدَاوَۃَ وَالبَغضَاءَ اِلیٰ یَومَ القِیٰمَۃِ کو یا آیت فَیَاخُذَکُم عَذَابٌ قَرِیبٌ تک کے اعداد نکال کر۔ اس میں طرفین کے نام معہ والدہ ملا کر دو مثلث پُر کریں۔ اور کپڑے میں لپیٹ کر دونوں کے گھروں میں یا راستے میں ایک ایک نقش دفن کریں۔ تو عداوت ہو جائے گی۔

آیت والقینا کے اعداد تین ہزار تین سو چھتیس) ہیں۔

۱۱۹۔ اخراجِ دشمن۔ جب یہ ارادہ ہو۔ کہ کسی دشمن کو اس کے مکان یا محلہ یا قصبہ سے نکال کر آوارہ کر دیں تو سورۃ الم ترکیف کے اعداد میں اس شخص کے نام کے اعداد معہ والدہ ملا کر حاصل جمع کو مثلث میں پُر کریں اور اس شخص کے مکان یا رہ گذر میں دفن کریں۔ تو مطلب حاصل ہوگا۔

اعداد سورہ مذکور کے پانچ ہزار آٹھ سو چھیاسٹھ ہیں۔

۱۲۰۔ تنزلِ مرتبہ۔ اگر چاہیں کہ کسی کو مرتبہ سے گرا دیں۔ تو آیت وَمَا رَمَیتَ اِذ رَمَیتَ وَلٰکِنَّ اللہَ رَمیٰ جو کہ سورۃ انفال ہی کے اعداد نکال کر اس میں مطلوب معہ والدہ کے نام کے اعداد جمع کر کے مثلث میں پُر کریں اور قبرستان میں دفن کریں۔ تو مطلب حاصل ہوگا۔

اعداد سورہ مذکور کے دو ہزار چار سو ستر (۲۴۷۰) ہیں۔

۱۲۱۔ بیمار کرنا۔ جب کسی ظالم شخص کو بیمار کرنا مقصود ہو۔ تو عدد آیت۔ فِی قُلُوبِھِم مَرَضٌ فَزَادَھُمُ اللہُ مَرَضًا وَلَھُم عَذَابٌ اَلِیمٌ ط (سورۂ بقر) میں اس شخص معہ والدہ کے اعداد ملا کر مثلث میں لکھے۔ اور آیت کو اس شخص کے نام کے مطابق پڑھ کر نقش پر دم کر کے مطلوب کے رہ گزر یا قبرستان میں دفن کرے

میزان اس آیت کی تین ہزار چار سو بیانوے (۳۴۹۲) ہے۔ اگر اس شخص کو عذاب سے رہائی دلانا مقصود ہو۔ جب کہ وہ گناہوں سے توبہ کرلے تو آب رواں کے کنارے اس آیت کو انہی اعداد کے مطابق پڑھے تا کہ اثر دور ہو جائے۔

۱۲۲۔ عشق سے دل سرد کرنا۔ مطلوب معہ والدہ کے نام کے اعداد میں قُلنَا یٰنَارُ کُونِی بَردًا وَّسَلٰمًا عَلیٰ اِبرَاھِیمَ وَاَرَادُوا بِہٖ کَیدًا

فَجَعَلنٰھُمُ الاَخسَرِینَ ط (سورۃ انبیا آیت ۷۰-۶۹) کے اعداد کو ملا کر مثلث پُر کریں اور سرد پانی کے کنارے دفن کریں۔ ایسے کام کے لئے تبت یدا ابی لہب بھی یہی خاصیت رکھتی ہے اور دل کو تسکین دیتی ہے۔

قلنا ینار کے اعداد علیٰ ابراہیم تک ایک ہزار دو سو اکتالیس (۱۲۴۱) ہیں اور پوری آیت کے اخسرین تک دو ہزار سات سو بتیس (۲۷۳۲) ہیں۔ بعض عامل اس آیت کے اعداد ابراہیم تک ہی لیتے ہیں اور تبت یدا کے اعداد پانچ ہزار آٹھ سو چھبیس ہیں۔ (۵۸۲۶)

۱۲۳۔ عقد اللسان۔ عدد آیت صُمٌّ بُکمٌ عُمیٌ فَھُم لَا یَعقِلُونَ (سورۂ بقر) اور اعدادِ مطلوب معہ والدہ کے ملا کر مثلث میں لکھیں۔ اور سنگِ گراں کے نیچے دبائیں۔ آیت کے اعداد سات سو چونتیس ہیں (۷۳۴)

۱۲۴۔ عقدِ شہوت۔ عدد اسم مُذل و محبت و شہوت اور نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد لے کر مثلث میں پُر کریں۔ اور جائے نمناک میں زیرِ سنگ گراں دبائیں مقصود حاصل ہوگا۔

۱۲۵۔ بغض عداوت اور تفریق کے لئے۔ حروف اسم طالب معہ والدہ اور تعداد حروف کواکب نحسین یعنی زحل اور مریخ معہ تعداد حروفِ علامات اور حروف اسم مطلوب معہ والدہ وضع کر کے گن کر دیکھیں۔ اگر زوج ہوں تو چار چار اور اگر فرد ہوں تو پانچ پانچ کی ترکیب دے کر اسما بنا کر عزیمت لکھیں۔ اور تمام حروف قطع قطع کر کے ایک دفعہ لوح کے چاروں طرف لکھیں۔ پھر تمام حروف ملاحظہ کریں کہ کونسا حروف غالب ہے تا اس عنصر کے لحاظ سے اس لوح کو استعمال کریں۔ یاد رہے کہ اس سطر کے جملہ اعداد کے مطابق لوحِ مثلث بنا کر اردگرد حروف لکھنے ہیں۔

۱۲۶۔ آوارگی کے لئے۔ اس امر کے لئے چند اسما ہیں جن کے اعداد پانچ ہزار اکتالیس (۵۰۴۱) ہیں۔ ان اعداد میں نام شخص مطلوب معہ والدہ کے ملا کر مثلث میں پُر کریں اور مرکز میں کل اعداد لکھیں۔

۱۲۷۔ اخراج و استیصال۔ اس امر کے لئے مقصود آیت یہ ہے۔ لا تذر علی الارض من الکافرین دیارا ط کے اعداد نکال کر اس میں اسم مطلوب معہ والدہ کے اعداد جمع کریں اور عدد پانچ ہزار اکتالیس (۵۰۴۱) ملا کر کل مجموعہ کو مثلث میں پُر کریں۔ اور آیت مذکورہ کو حروفِ مقطعہ میں لوح کے اردگرد لکھیں اور مرکز میں کل اعداد لکھیں

۱۲۸۔ عداوت کے لئے۔ بجائے آیت لاتذر کے والقینا بینھم العداوۃ کے اعداد لیں اور مندرجہ بالا طریقہ سے عمل کریں۔ اور مرکز میں بھی لکھیں۔ عدد اس آیت کے تین ہزار تین سو چھتیس (۳۳۳۶) ہیں۔

۱۲۹۔ انہزام کے لئے۔ عدد آیت سَیُھزَمُ الجَمعُ وَیُوَلُّونَ الدُّبُرَ کے عدد نکال کر کے مندرجہ بالا طریقے سے عمل کریں۔ اور مرکز تک پہنچائیں (عدد ۶۱۱ ہیں)

ایک نقش لکھ کر مطلوب کی خواب گاہ یا مکان میں دفن کرے اور ایک نقش اسی طرح کا لکھ کر سر کہ

میں حل کر کے مطلوب کی جائے سکونت پر چھڑکے۔

ہدایت

۱۳۰۔ ہر عمل خواہ شر کا ہو یا خیر کا۔ ملاحظہ ساعات و نظرات کواکب وطلوع بروج و بخور و عزیمت اور سائر ملزومات جو کہ قائم کئے جا چکے ہیں۔ اختیار کرنے چاہئیں تاکہ عمل پورا اور کامیاب ہو۔ جس وقت کہ عمل نحس ہو۔ تو مقصد کے مطابق مناسب آیت اس کے لئے تلاش کریں۔ نقش کے اندر اس کے اعداد پُر کریں اور نقش کے ارد گرد حروف مقطعات میں معہ نام مطلوب اور حروف مطلوب کے لکھیں۔ اور اگر حروف زوج ہو تو چار چار کے کلمات بنا کر اور اگر فرد ہوں تو پانچ پانچ حروف کے کلمات بنا کر عزیمت بنائیں اور عنصر کے مطابق استعمال کریں۔

اعمالِ جلالی کے لئے اپنی احتیاط سب سے پہلے کرنی چاہیئے۔ عزیمت مناسب آیاتِ جلالی ہر مطلب کے ساتھ پہلے بھی دی گئی ہیں۔ ایک عزیمت اور لکھی جاتی ہے۔

۱۳۱۔ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا تَفَرَّقُوْا اِرْتِحَالًا اَنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا لَا بَاْسُكُمْ بَيْنَكُمْ شَدِيْدًا اُخْرُجُوْا اِلَيْكُمْ مَاذَا دَكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّدُّوْا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اَلْبَغْضَتُ فلاں بن فلاں وعلیٰ قلبِ فلانۃ بن فلانۃ بغضًا شَدِيْدًا اَلْعَجَلَ السَّاعَةُ۔

تسخیر عزیمتِ برہیہ

۱۳۲۔ میں ایک ایسا راز ظاہر کرتا ہوں جس سے مثلث میں تاثیر پیدا ہوتی ہے۔ اکثر لوگ ہیں جو مثلث کی زکات ادا کرتے ہیں مگر عمل تاثیر ظاہر نہیں کرتا۔ ان کے لئے لازم ہے کہ وہ تسخیر برہیہ کریں خواہ عمل جلالی ہو یا جمالی۔ اس سے اثر جاری ہو جاتا ہے۔ اور صاحبِ عمل صاحبِ دم ہو جاتا ہے۔ اور دم اس کا [illegible] ہو جاتا ہے۔ اس قرأت کا نصاب ایک ہزار تین سو پچپن مرتبہ (۱۳۵۵) ہے جس کے دو طریق ہیں۔ ہر دو طریق جائز اور صحیح ہیں۔ پہلا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز پندرہ پندرہ مرتبہ یا نو مرتبہ یا تین مرتبہ پڑھے۔ حتیٰ کہ حدِ نصاب ختم ہو [illegible] طریقہ ہے کہ پندرہ دنوں تک ہر روز نوے مرتبہ پڑھے۔ اور آخری دن پچانوے (۹۵) مرتبہ پڑھے۔ تاکہ حد نصاب ختم ہو۔ دورانِ نصاب شرط یہ ہے کہ روزہ دار رہے۔ گوشہ نشینی اختیار کرے۔ ترکِ حیوانات کرے۔ اور ہمیشہ بخور حسن لبہ۔ کندر ابیض کا کرے۔

تمام عزیمت برہیہ کے چوبیس اسماء ہیں۔ جو یہ ہیں۔

بَرْهَيَةٍ	كَرِيْرٍ	تَقْلِيُهٍ	طَوْرَانٍ	مُزْجَلٍ
۲۲۲	۴۳۰	۵۴۵	۲۶۶	۸۰
بَزْجَلٍ	تَرْقُبٍ	بَرْهَشٍ	غَلْمَشٍ	حَوْطِيْرٍ
۴۲	۷۰۲	۵۰۷	۱۳۷۰	۲۳۳
خَتْهَيُوْرٍ	بَرْشَانٍ	شَلَخٍ	بشكيلخ	نَمُوْشَلَخٍ
۱۲۲۱	۵۵۳	۹۳۰	۹۶۲	۱۰۴۶
بَرْهَيُوْلًا	كَخْطِيْرٍ	فَرْمَزٍ	اَلْغَلٍ	لَيُطٍ
۲۵۴	۸۳۹	۱۳۴	۱۰۸۱	۴۹
نِيْرَاتٍ	غَيَاهَا	كَيْدَهُوْلًا	شَمْخَاهِيْرٍ	شَمَاهِيْرٍ
۶۹۱	۱۰۱۷	۷۶	۱۱۵۶	۵۶۱

عدد شمہاہیر کے داخل نہیں ہوتے۔ اس لئے کہ شمخاہیر اور شمہاہیر میں شک کی صورت موجود ہے۔ کہ اس میں کس اسم کا کامل دخل ہے۔ ہر چند کہ علماء روحانیت سے اسی طرح ملا ہے۔ کہ ان میں سے ایک کو ترک کر دیا جائے۔ اکثر شمہاہیر کو درست تر جانتے۔ میں یہ کہتا ہوں کہ تلاوت کے وقت ہر دو اسماء کو پڑھتے رہیں۔ کل اسماء کے اعداد چودہ ہزار پانسو انسٹھ (۱۴۵۵۹) ہیں۔ ہر اسم کے نیچے عدد اس لئے لکھ دیا ہے۔ تاکہ اسماء کی تصحیح میں آسانی ہو۔

اس عزیمت کی مداومت کے سلسلے میں طریقہ یہ ہے۔ کہ جب اس کی ریاضت کا قصد ہو۔ اور اعمال سعد میں سے قصد ہو۔ تو ابتداء اول ماہ سے کرے۔ لیکن وہ مہینہ جس میں پہلے دن پیر آئے۔ بہتر ہوتا ہے۔ پندرہ دن تک جن میں قمر زائد النور ہوتا ہے۔ پڑھے۔ اور جب مدعا اعمالِ جلالی کا ہو۔ تو مہینے کی سولہویں تاریخ سے جب کہ قمر ناقص النور ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ عمل شروع کرے اور آخر ماہ تک جاری رکھے اور لوح مثلث جس سے کام لینا مقصود ہو۔ تو اس کو تیار کر کے حسبِ قاعدہ عمل میں لائے۔ اور عزیمت برہیہ پڑھے مثلاً جب کسی لشکر کو شکست دینا ہو۔ تب ایک مٹھی خاک کی لے کر عزیمت برہیہ اور عزیمتِ حاجت پڑھیں۔ جہاں حاجت کا ذکر کرنا ہے۔ وہاں یہ آیت پڑھیں سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ۔ اب اس مٹی کو دشمن کی طرف اس وقت پھینکیں۔ جب کہ ہوا ادھر کی ہو۔ تو دشمن بھاگ جائیگا اور متفرق ہو جائے گا۔

عزیمت حاجت یہ ہے۔ جب کسی امر میں ضرورت پڑے۔ تو اسماء پڑھنے کے بعد یوں پڑھے:۔

يَا نُقَبَاءُ بِحَقِّ الْعَهْدِ الْمَاخُوْذِ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ اللّٰهِ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ بِحَقِّ بَدُّوْحٍ اَبْجَدْ هَوَّزْ طِ بَطَدٍ زَهِجٍ وَاحٍ وَبِحَقِّ قَسَمِ اَوَّلَهُ اِلٰهٌ وَّاٰخِرَهٗ اِلٰهٌ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝ اِلَّا مَا فَعَلْتُمْ ۔ یہاں اپنی دینی و دنیوی حاجت کا ذکر

کرے۔ اس کے بعد کہے۔ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْعَزِیْمَۃِ عَلَیْکُمْ اِفْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ اَسْرِعُوْا فِیْمَا اَمَرْتُکُمْ بِہٖ بِحَقِّ الْعَزِیْزِ الْمُتَعَزِّ اِنِّیْ عِزٌّ وَعِزَّۃٌ اَوْفُوْا بِعَھْدِ اللّٰہِ اِذَا عَاھَدْتُمْ یَا نُقَبَاءُ یَا بَرْھِیَۃُ۔

۱۳۳۔ برائے ہلاکتِ دشمناں۔ ہفتہ کے دن قبرستان میں بیٹھ کر سات نقش مثلث اس طرح تیار کرے۔ کہ نام اس شخص کا معہ والدہ و اسم قابض کے اعداد نکال کر نقش میں پُر کریں۔ اور پھر ۹۰۳ بار اسم قابض پڑھیں۔ اسی طرح اسم قاہر سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔ ساعت مریخ میں کالی روشنائی سے کسی پرانے کپڑے پر نقش لکھیں اور اسم کا ورد کرنے کے بعد قینچی سے پانچ نقوش کے ٹکڑے کاٹیں۔ تصور یہ رکھیں کہ دشمن ٹکڑے ٹکڑے ہو رہا ہے۔ عمل کرنے سے پہلے اپنے گرد حصار ضرور کرلے۔ اسم قاہر کا نقش تیار کرے تو ایک ہزار بار اسے پڑھے۔

باقی دو نقش رہ جائیں گے۔ اب میدہ یا آٹے کے دو پتلے تیار کرے۔ ان کے پیٹ کے اندر ایک ایک نقش رکھ کر بند کر دے۔ ایک پتلے کو کسی قبر میں دفن کر کے وہاں سے تھوڑی مٹی یہ کہہ کر اٹھائے۔ اے! صاحب قبر! فلاں شخص کا مُردہ میں نے یہاں دفن کر دیا ہے۔ جس وقت یہ ہلاک ہوگیا۔ تو میں تیرے نام کا ختم کراؤں گا۔ اور پھول چڑھاؤں گا۔ اس مٹی کو قبضہ میں کرلے۔ اب یہ مٹی اور دوسرا پتلا کسی پرانے کپڑے میں باندھ کر دشمن کی گزرگاہ یا اسکے گھر میں دفن کردے دشمن چند ہی دنوں میں ہلاکت کو پہنچے گا۔ ناجائز کسی کو تکلیف نہ دیں۔ کیونکہ یہ گناہ عظیم ہے۔ اور قتلِ عمد ہوگا۔ اور اس کا کرنے والا خود ذمہ دار ہوگا۔

ہر دو نقش یہ ہے۔

۳۰۰	یا قابض ۳۰۵	۲۹۸
۲۹۹	۳۰۱	۳۰۳
۳۰۴	۲۹۷ فلاں بن فلاں ہلاک ہو	۳۰۲

۱۰۱	یا قاہر ۱۰۶	۹۹
۱۰۰	۱۰۲	۱۰۴
۱۰۵	۹۸ فلاں بن فلاں ہلاک ہو	۱۰۳

۱۳۴۔ محبت و تسخیر۔ یَا اَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ الْحَیِّ حَیٌّ رَحِیْمٌ فلاں ابن فلاں کو فلاں ابن فلاں پر جلد مہربان کرد۔ العجل الساعۃ الوحا۔

اس تمام عبارت کے اعداد نکالیں (امواکیل سے الوحا تک) امواکیل سے رحیم تک اعداد سات سو تئیس (۷۲۳) ہیں۔ العجل الساعۃ الوحا کے سات سو بیالیس (۷۴۲) ہیں۔ باقی نام و مطلب کے اعداد خود نکال کر تمام جمع کرلیں۔ اب تمام اعداد سے ۸ عدد تفریق کریں۔ جیسا کہ مثلث کو پُر کرنے کے طریقوں میں سے دور سوم کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔

اب کل آٹھ نقش پُر کریں۔ دو آتشی کے دو بادی کے۔ دو آبی کے اور دو خاکی۔ آتشی ایک نقش کو آگ

کے نیچے دفن کریں۔ آبی کو آبِ رواں میں ڈالیں۔ بادی کو ہوا میں لٹکائیں۔ اور خاکی کو مکانِ مطلوب یا گزرگاہِ مطلوب یا کسی پاک جگہ دفن کریں۔ اب چار نقش باقی رہ جائیں گے۔ ان کے چار فتیلے بنائیں۔ اور روغن چنبیلی ڈال کر چراغ کا رُخ مطلوب کے گھر کی طرف کر کے جلائیں۔ یہ کام سعد ساعت میں رات کو کریں۔ چار راتوں کا یہ عمل ہے۔ جب تک بتی جلتی رہے۔ مندرجہ بالا عزیمت پڑھتے رہیں۔ تصور مطلوب کا رکھیں کہ مطلوب حاضر ہو۔

اس تعویذ کو دریا کے کنارے بیٹھ کر لکھے تو بہتر ہے۔ رجال الغیب کا خیال رکھے اور حصار کرنا نہ بھولے۔ بدن پر بغیر سلا کپڑا پہنے۔ اور بخور موافق ساعت جلائے۔ نیز شیرنی اپنے پاس رکھے تاکہ مؤکل کو دعوت دی جاسکے۔

ایک نقش زائد اور بھی لکھنا ہوگا۔ جو مطلوب کے سر اسم کے عنصر کے مطابق ہو۔ اسے طالب اپنے بازو پر باندھ کر رکھے۔ اور پھر راتوں کو فتیلے جلانے شروع کرلے۔ چار روز میں مطلوب حاضر ہوگا۔ آزمودہ ہے۔ اور بے خطا نیز ہے۔

۱۳۵۔ حاضری مطلوب۔ ساعتِ شمس میں ایک ہزار بار یا الف یا امواکیل بحق یا بدوح پڑھ کر پانی پر دم کرے۔ اس پانی میں ایک چراغ تانبے کا بنا ہوا اکیس (۲۱) بار آگ پر سرخ کر کے بجھا دیں۔ یہ چراغ بھی ساعتِ شمس میں تیار کیا گیا ہو۔ پانی اس قدر لیں کہ بجھاؤ میں جذب ہو جائے۔ زیادہ نہ بچے۔ بعدہٗ یہ نقش چراغ میں ساعتِ شمس میں کندہ کرے اور چراغ کو محفوظ رکھ لے۔ جس شخص کو مسخر کرنا مقصود ہو تو اس نقش کا فتیلہ بنا کر اس میں نام مطلوب معہ والدہ لکھ کر چراغ جلائے۔ روغن زرد یا روغن تلی اس میں ڈالے۔ رُخ خانہ مطلوب کی طرف کرے۔ لو کے نیچے بھی نام مطلوب لکھ کر رکھے اور چراغ کے سامنے بیٹھ کر تصور مطلوب سے اوپر والی عزیمت اکیس (۲۱) بار پڑھے اکیس دن تک چراغ جلائے۔ دورانِ عمل خوشبو اور لوبان کا بخور جلائے۔ مطلوب خواہ کتنا ہی دور ہوگا۔ حاضر ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے ←

اس نقش میں سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے کونے میں یَا لَطِیْفُ کے اعداد قائم ہیں۔ اور اسم الٰہی خود اس کے خانہ اول میں قائم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عمل ہمیشہ کام کرتا ہے۔ اور کبھی نا امید نہیں کرتا۔

۷۸۶

۱۲۷	۱۲۲	۱۲۹
۱۲۸	۱۲۶	۱۲۴
۱۲۳	۱۳۰	۱۲۵

یا امواکیل

۱۳۶۔ عداوت کے لئے۔ یا مہکائیلُ بحق الحق یَا خَافِضُ (عدد ۱۹۶۷) درمیان فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں جلد عداوت و تفرقہ پیدا کرد۔ العجل الوحا الساعۃ۔

اس تمام عبارت کے اعداد حاصل کریں۔ اگر چاہیں تو والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی

یوم القیامۃِ کے اعداد شامل کرلیں۔ اور مطلب کے بعد اسے عزیمت میں شامل کرلیں۔
نحس ساعت میں نو نقش بلاکسر لکھیں۔ ان میں سے ایک کوری ٹھیکری پر نیل سے لکھیں۔ اور آگ کے نیچے اسے دفن کریں۔ دوسرا نقش گزرگاہِ مطلوب میں دفن کریں۔ باقی سات نقوش کے فتیلے بنا کر سات راتوں تک جلائیں۔ عزیمت کو بمطابقِ اعداد فتیلے کے روبرو بیٹھ کر پڑھا کریں۔ روغنِ تلخ چراغ میں ڈالیں۔ تعویذ لکھتے وقت نیم کا پتہ منہ میں رکھیں۔ اور تمام ملزوماتِ عمل کا لحاظ رکھیں۔ فوراً مقصد حاصل ہوگا۔

۱۳۷۔ مقہوری کے لئے۔ اگر کسی کو مقہور کرنا مقصود ہو۔ اور کسی شخص کو ظلم کی سزا دینا ہو۔ تو یاہکائیل بحق الحق حق یاخافض فلاں بن فلاں کو جلد مقہور کرو۔ العجل الوحًا الساعۃ۔
اس تمام عبارت کے اعداد نکال کر مثلث بلاکسر میں لکھیں۔ اور مندرجہ بالا طریقہ کی طرح عمل کریں۔

۱۳۸۔ فائدہ۔ اگر آپ چاہیں تو مندرجہ بالا موکلات اور اسمائے الٰہی کے علاوہ وہ موکل اور اسم بھی لے سکتے ہیں۔ جو موافق سر اسم مطلوب ہو۔ یہ موافقتِ عنصری ہونی چاہیئے۔ یہ قاعدہ بہت انسب ہے اور بہت موثر ہے۔ بشیتر دفعہ آزمودہ ہے۔ اموائیل موکل اور دہکائیل موکل کے نقوش کا ذکر بابِ مربع میں بھی ملے گا۔ مربع ہمیشہ بلاکسر طریقے سے پر کرنا چاہیئے۔ مُربع کے سولہ نقش لکھے جاتے ہیں۔ دو نقش کام میں لائے جاتے ہیں اور چودہ نقش کی بتیاں بنا کر رات کو جلائی جاتی ہیں۔ دو ہفتہ اس کے عمل کی میعاد ہوتی عمل تیار کرنے کے بعد موکل کے نام کی نیاز ضرور لانی چاہیئے۔ یہ موکل میرے لئے ہمہ وقت کام دیتے ہیں۔ مربع کے باب میں اسی موکل کا رزق کا عمل بھی دیا گیا ہے۔

عزیز من! اِن اعمال کی قدر صرف وہی شخص جان سکتا ہے۔ جو اس پر حاوی ہوجاتا ہے۔ اس فن پر جس قدر راز میں نے ظاہر کئے ہیں۔ وہ کسی دوسری کتاب میں نہیں مل سکتے۔ اعمال میں تمام آداب وحرمت کا خیال رکھو۔ اور مقاصد میں امر شرعی کا لحاظ رکھو۔ خدا اور رسول کی خوشنودی کے لئے خلق خدا کو فیض پہنچاؤ ورنہ خلاف شریعت اور تکلیف واذیت خلقِ خدا کو پہنچانے پر روزِ آخرت گرفتاری ہوگی اور موجبِ معصیت ہوگا۔ نیز دنیا میں باعثِ نقصان ہوگا۔

۱۳۹۔ حل المقصود۔ یہ طریقہ میں نے رسالہ روحانی دنیا لاہور دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء میں ظاہر کیا تھا اس کی بہت سی تصدیقات موصول ہوئیں۔ موکل اس کے اندر قائم کئے جاتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ طالب مطلوب کے اعداد معہ والدہ لے کر ان میں ایسی آیت کے اعداد شامل کریں۔ جو مقصد کے مطابق ہوں مثلاً حُب کا عمل ہے تو یحبونھم کحب اللّٰہ والذین آمنوا اشد حبًا للّٰہ کے اعداد شامل کریں جو ایک ہزار چار سو بانوے (۱۴۹۲) ہیں۔ ترقیٔ رزق کی ضرورت ہے۔ تو یا باسط الذی یبسط الرزق لمن یشاءُ بغیر حساب کے اعداد شامل کریں۔ اور کل اعداد کو مثلث آتشی میں پُر کرلیں۔ ضلع اول اور ضلع آخر کا استنطاق کرکے حروف بنا کر آگے کلمہ ایل لگا کر موکل بنائیں۔ اور درمیان کے خانوں کے اعداد کے حروف بنا کر کلمہ یوش آگے لگا کر اسما جنی بنائیں۔

مثلاً کسی شخص نے اگر حُب کا عمل کرنا ہے۔ جس کا نام احمد اور مطلوب کا نام سکینہ ہے۔ تو احمد کے ۵۳۔ سکینہ کے ۱۴۵۔ اور آیت کے ۱۴۹۲ جمع کئے کل ۱۶۹۰ ہوئے۔ اُن کو مثلث میں پُر کیا۔ عام طریقہ سے ۱۲ عدد تفریق کرکے تین پر تقسیم کیا۔ تو خارج قسمت ۵۵۹ اور کسر ایک آئی نقش اس کا یہ ہوگا۔
موکلات کا طریقہ اس کے اندر واضح ہے۔

دسشئیل ۵۶۴	طنشیوش ۵۵۹	زسشئیل ۵۶۷
وسشئیل ۵۶۶	جسشیوش ۵۶۳	اسشئیل ۵۶۱
سشئیل ۵۶۰	حسشیوش ۵۶۸	بسشئیل ۵۶۲

ترکیب یہ ہے کہ پہلے دن نقش مطابق تعداد ۱۶۹۰ لکھے۔ دوسرے دن ۱۶۹۱۔ تیسرے دن ۱۶۹۲ اسی طرح آٹھ دن تک نقش لکھے۔ یہ کام چاند کی ابتدائی تاریخوں میں جو شرفِ قمر آتے۔ اس میں شروع کیا جاتا ہے۔ نقوش لکھنے کے بعد ہر روز لفافے میں بند کرتے جائیں اور اوپر تاریخ لکھتے جائیں نقش کے نیچے مطلب ضرور لکھیں۔ اب دیکھیں کہ ان آٹھ دنوں میں مقصد پورا ہوا یا نہیں۔ اگر کوئی اثر ہوا نہیں ہوا۔ تو نانویں دِن خلوت میں پہلے دن والے تمام نقوش کی بتی بنا کر جلائیں۔ چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کریں۔ پاس بیٹھ کر آیت یحبونھم ۱۴۹۲ بار پڑھیں۔ دسویں دن دوسرے دن والے نقوش کو جلائیں اسی طرح کرتے جائیں۔ انشاءاللہ ان سولہ دنوں کے اندر مطلوب سر برہنہ حاضر ہوگا۔ اور مطیع رہے گا۔
اگر ملازمت یا ترقی رزق یا تسخیر خلق یا عروج کا عمل ہے۔ تو صرف نام معہ والدہ اور متعلقہ آیت یا اسم الٰہی کے عدد لے کر مثلث پُر کریں۔ اور آٹھ دن کے بعد عمل دہرانا پڑے۔ تو نقوش کو جلانا نہیں۔ بلکہ جاری پانی میں پہلے دن والے لفافے کے نقوش ایک ایک کرکے بہاتے جائیں۔ اور منہ سے آیت پڑھتے جائیں۔ اگلے دن بھی اسی طرح کریں۔ انشاء اللہ اس ہفتہ ضرور مقصد حاصل ہوگا عجیب الاثر عمل ہے۔ نقوش منہ قبلہ رخ کرکے بہائیں

اس میں چند باتوں کو نوٹ رکھو (۱) نام معہ والدہ لو (۲) عزیمت تیار کرو (۳) بخور قمر جلاؤ (۴) دورانِ عمل گوشت نہ کھاؤ۔ (۵) عمل کا اظہار کسی پر نہ کرو۔ (۶) بعد ختم عمل نیاز دلاؤ (۷) عمل ایسے شرفِ قمر میں کرو جو چاند کی تاریخوں کے پہلے ہفتہ میں آئے۔

۱۴۰۔ اسم قہارُ برائے بغض۔ عدد اسم قہارُ اور فرشتہ قہارُ کہ عزرائیل ہے۔ لیں۔ عدد روز عمل او عدد کواکب نحسین یعنی مریخ وزحل کے لیں جس میں کام کرنا مقصود ہو۔ صرف اسی کوکب کے عدد لیں۔ یہ ساعتِ اول ہونی چاہیئے۔ نقصِ ماہ میں منہ میں نمک رکھ کر مثلث پُر کرنی چاہیئے۔ اور دیوارِ خانہ یا مکانِ مطلوب میں پوشیدہ کرے۔ تاکہ مراد حاصل ہو۔ مثلاً اعداد اسم قہارُ معہ فرشتہ و روز سہ شنبہ (منگل) کے ۱۱۶۷ ہیں۔ عدد اسم دشمن معہ اس کے باپ کے عدد کے اس میں اضافہ کرے۔ اور بطریق مثلث نقش پُر کریں۔ اسے خانہ دیوار یا مکان دشمن میں دفن کریں۔ یہ مُجملہ مجربات میں سے ہے۔ قطعی فیل نہیں ہوتا۔ عملیاتِ جلالی کے تمام ملزومات کا خیال رکھیں۔ نیز اس

میں کسر نہ آنا چاہیئے۔ اگر اعداد میں کسر آئے۔ تو کوئی اسم باری تعالیٰ یا آیت جلالی کے عدد شامل کریں۔ جو موافق مقصد ہوں۔ رفتار نقش کی یہ ہے اور صورت اس نقش کی مثل انسان کے ہے ←

۱۴۱۔ **مثلث بدوح برائے حُب**۔ جس طرح کی عجیب غریب رفتار اور عجیب شکل کا نقش اوپر دیا گیا ہے۔ اسی طرح کا حب و تسخیر کا بھی ہے۔ بدوح کی مثلث کی رفتار پر غور کریں۔ اگر اس لوح کے ہر دو ضلع کی۔ جمع صحیح نہ ہوگی۔ تو یہ صحیح قرار نہ پائے گا۔ خاصیتیں اس لوح کی بہت ہیں۔ نام طالب و مطلوب معہ والدہ کے اعداد لے کر ان میں کسی آیت حُب کے اعداد شامل کر کے اس مثلث میں پر کریں اور تمام لوازمات عمل کو ملحوظ خاطر رکھ کر بطریق عناصر استعمال کریں۔ کوکب زہرہ یا مشتری کو لیں اور انہی کے موکل کے اعداد کو بھی شامل کریں۔ یہ عمل عین اوپر والے عمل کی طرح کریں۔ فوراً کام کرے گا۔ حب و تسخیر لئے مجرب ہے۔ میرا کام خاص نکات سے آگاہ کرنا ہے۔ کام کرنا آپ کا کام ہے۔

۱۴۲۔ **فتوحات اور دستِ غیب** کے لئے یا باسِطُ کا اسم بہت مشہور ہے۔ میں نے اس کتاب میں چند عمل لکھے ہیں۔ مثلث وضعی کا ایک عمل دیتا ہوں۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ نقش اسم باسطؐ بہتر (۷۲) بار لکھ کر اور اپنے سامنے رکھ کر ۷۲ بار اسم اور ۷۲ بار یہ آیت پڑھے۔ اور نقوش پر دم کر دے۔

یَا بَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ بعد ازاں ہر نقش کاٹ کر علیحدہ علیحدہ کرکے آٹے میں گولیاں بنا کر آب رواں میں ڈالے۔ اور بعد بہتر (۷۲) نقش لکھنے اور اسم پڑھنے کے یا حیُّ کے اٹھارہ نقش لکھے۔ اور اٹھارہ بار یا حیُّ پڑھے اور ان کو بھی علیحدہ کاٹ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ لیکن پہلے ۷۲ کے نقش ڈالے۔ پھر ۱۸ کے ڈالے۔ اس طرح چالیس یوم تک کرنا چاہیئے۔ ۴۰ یوم کے بعد ایک نقش ۷۲ کا اور ایک ۱۸ کا ہر روز لکھے۔ علاوہ وقت فرصت علیحدہ علیحدہ کرکے گولیاں بنا کر دریا میں ڈالتا رہے یہ خیال رہے کہ لکھتے وقت اور دریا میں ڈالنے جانے اور گھر واپس آنے تک کسی سے بات نہ کرے۔ اگر کوئی شے عجوبہ دریا میں نظر آئے۔ تو گھر پر آن کر کسی سے ذکر نہ کرے۔ بلکہ فیرنی بنا کر فاتحہ دے۔ اور کم از کم چار بچوں کو خود پاس بیٹھ کر شکم سیر کھلائے۔ اس دوران میں اگر کوئی شخص آکر کوئی چیز طلب کرے۔ تو مت دے۔ خاموش رہے۔ یہ عمل بھی حصار میں کرنا چاہیئے۔ باہمت آدمی کو یہ عمل کرنا چاہیئے

خطرہ سے خالی نہیں ہوتا۔ عمل کے خاتمہ کے بعد روزینہ شروع ہو جاتا ہے۔ مگر تعداد مقرر نہیں۔

یا باسطؐ

۲۷	۲۰	۲۵
۲۲	۲۴	۲۶
۲۳	۲۸	۲۱

یا حیُّ

۹	۲	۷
۴	۶	۸
۵	۱۰	۳

۱۴۳۔ **لوحِ الموزج**۔ جب عمل دوستی کا ہو اور موافقت و محبت کسی کی حاصل کرنی ہو۔ تو اس کے دو طریقے ہیں۔ ایک یہ کہ اسمِ طالب و مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکال کر مثلث میں پُر کریں۔ مرکزی خانہ میں آیتِ کریمہ **نجمعنا هُمْ جَمْعًا** لکھیں۔ اور خانہ ۳ میں اسم طالب و مطلوب لکھیں۔ لوح تیار ہونے کے بعد طالب اسے اپنے پاس رکھے۔ اور ایک دوسری لکھ کر مطلوب کی گزرگاہ یا مکان میں دفن کرے۔ محبت کے عمل کے لئے ساعتِ مشتری یا زہرہ ہونی چاہیئے۔ روز جمعرات یا جمعہ کا ہو۔ قمر کی نظر زہرہ یا مشتری سے سعد ہو۔ اور کواکب نحس طالع سے ساقط ہو۔ بخور موافق ستارہ ہو۔ طالب کو چاہیئے کہ لوح کو سامنے رکھ کر عزیمت بمطابق اعداد مثلث پڑھے۔ تاکہ فوری اثر ہو۔ اس عزیمت کو لوح کے نیچے بھی لکھنا چاہیئے۔ اگر کوئی عزیمت نہ پڑھ سکے تو اوپر والی دو مثلثوں کے علاوہ گیارہ نقش زائد لکھے۔ اور روزانہ ایک نقش عنصر کے مطابق کام میں لائے اور گیارہ دنوں تک زہرہ یا مشتری کی ساعتوں میں یہ کام کرے۔ مقصود حاصل ہوگا۔ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَاخُدَّامَ هٰذِہِ اللَّوْحِ بِالْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰی وَالْجَوَادِ وَالْجَزَاءِ اَنْ تُحَرِّکُوْا رُوْحَانِیَّةِ السَّاکِنَةِ فِیْ جَوْفِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ عَلٰی مَحَبَّتِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِحَقِّ اللّٰہِ الْبَاقِیْ الْجَمِیْلُ الدَّائِمُ الْهَادِیْ الْوَهَّابُ الزَّلِیُّ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ

باقی اور اعمال میں بھی اسی طرح عزیمت بنا لینی چاہیئے۔

فصل ششم

مثلث برنیہ

۱۴۴۔ اعدادِ طالب معہ والدہ یا اعداد مطلب یا مطلوب معہ والدہ اور اعداد اسم یا آیت یا سورۃ کے نکال کر کل اعداد کو مخصوص طریقہ سے مثلث میں اس طرح پُر کریں۔ کہ مثلث کی میزان تو ہو کسی اسم الٰہی یا آیتِ مقصد کے مطابق۔ مگر نقش کے اندر اسم و مقصد قائم ہو جاتے۔ تو اسے مثلث برنیہ کہتے ہیں۔

مثلاً ہم چاہتے ہیں کہ آیتِ حُب وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّتً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ

کا نقش پُر کریں۔ ظاہر ہے کہ نقش کی تعداد آیت کے اعداد کے مطابق ہو گی۔ لیکن اگر ہم نقش کے اندر آنے والے اعداد کو مخصوص طریقے سے پُر کریں۔ کہ کسر نہ آئے یا وہ اعداد ایسے طریقے سے لائیں۔ کہ خانوں میں اعداد اسم و مقصد کے قائم ہو جائیں۔ اور تعداد بھی آیت کے مطابق نقش کی ہو۔ تب یہ نقش صحیح گنا جائے گا۔

مثال۔ طالب لطیفؔ اور مطلوب کریمؔ ہے۔ چونکہ تسخیر کا عمل کرنا ہے۔ اس لئے کوئی آیت حُب لیں گے۔

اعداد طالب۔ لطیفؔ کے اعداد ۱۲۹ ثلث ۴۳۔

اعدادِ مطلوب۔ کریم کے اعداد ۲۷۰ ثلث ۹۰۔

اعداد آیت = ۲۱۲۳ (والقیت والی)

نقش یہ ہے

۱۹۸۸	۴۳	۹۲
۴۵	۹۱	۱۹۸۷
۹۰	۱۹۸۹	۴۴

وفق ۲۱۲۳

طریقہ یہ ہے کہ اعداد طالب کو تین پر تقسیم کرے اور خارج قیمت کو ۱۔۲۔۳ میں پر کرے اور تعداد مطلب یا مطلوب معدالدہ کو تین پر تقسیم کرے اور خارج قیمت کو خانہ ۴۔۵۔۶ میں رکھے۔ پھر مجموعہ خانہ دوم و ششم کو اعداد آیت سے گھٹاتے۔ اور جو باقی آئے اسے خانہ نمبر ۷۔۸۔۹ میں پُر کرے۔ اس نقش میں نام طالب و مطلوب قائم رہتے ہیں۔ اور نقش مخصوص اسم یا آیت کا وفق ظاہر کرتا ہے۔ اسی نوع پر میں نے مربع نقوش کے بھی طریقے دیئے ہیں۔ تمام طریقوں سے افضل اور میرے بہت پسندیدہ ہیں۔ اے عزیزو! میں نے وہ راز تعلیم کئے ہیں کہ اس زمانے میں کسی سے حاصل نہیں ہو سکتے۔

مندرجہ بالا نقش کی مثال مکمل کرتے ہوتے ۹۱ + ۴۵ = ۱۳۶ کو اعداد آیت ۲۱۲۳ سے تفریق کیا تو ۱۹۸۷ رہے۔ یہ خانہ ہفتم کے اعداد ہیں۔ خانہ ۸ میں ۱۹۸۸۔ خانہ ۹ میں ۱۹۸۹ آئیں گے۔

اسی طرح ہر مطلب اور ہر مقصد کے ماتحت نقش برنیہ پُر کیا جا سکتا ہے۔ ایک اور مثال لیں۔

۱۴۵۔ اگر طالب لطیفؔ اور مطلوب زرؔ ہو۔ اور اسمِ الٰہی منعمؔ سے مدد لینا ہو تو نقشِ برنیہ یا منعمؔ کی میزان کا ہو گا۔ لیکن طالب و مطلوب بھی اس میں قائم رہیں گے۔

اعداد طالب ۱۲۹ کا ثلث ۴۳ ہے۔ زر مطلوب کے اعداد ۲۰۷ کا ثلث ۶۹ ہے منعم کے اعداد ۲۰۰ ہیں۔ خانہ ہفتم کے اعداد معلوم کرنے کے لئے ۷۱ + ۴۴ = ۱۱۵ کو ۲۰۰ سے تفریق کیا تو ۸۵ آئے۔ نقش یہ ہے ←

۷۸۶
یا منعم

۸۶	۴۳	۷۱
۴۵	۷۰	۸۵
۶۹	۸۷	۴۴

وفق ۲۰۰

نقش موافق سعد نظرات میں لکھنے چاہئیں۔ ایک نقش لکھ کر پاس رکھے اور روزانہ اسم یا آیت اس کے اعداد کے مطابق پڑھا کرے۔ مثلاً حصولِ زر کیلئے حاجت مند کو یا منعمؔ دو سو بار روزانہ ورد کرنا چاہیئے۔ اور تسخیر کے عمل نمبر ۱۴۴ کے لئے والقیت والی آیت ۲۱۲۳ بار روزانہ تصورِ مطلوب سے تنہائی میں پڑھنا چاہیئے۔ نو دنوں سے لے کر چالیس دنوں تک مطلب حاصل ہوتا ہے۔

۱۴۶۔ اگر آپ یہ چاہیں کہ طالب و مطلوب کا نام یا ان کے اعداد بعینہٖ نقش کے اندر قائم ہو جائیں

تو یہ بھی اسی طریقے سے ممکن ہے۔ اس نقش سے صاف ظاہر ہے۔ کہ یہ نقش کس کے لئے ہے۔ کس مقصد کے لئے ہے۔ اور کل نقش کس اسم یا آیت کا ہے؟ صرف یہی ایک نقش ہے۔ جو خود یہ ثابت کر سکتا ہے۔ کہ کس شخص کے لئے تیار کیا گیا ہے اور کیوں تیار کیا گیا۔ اور کسی بھی طرق سے پُر کئے گئے نقش سے ثابت کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ یہ کس شخص کا ہے اور کس لئے تحریر کیا گیا ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے۔

مثلاً ایک شخص احمدؔ ہے۔ وہ طالب زرؔ ہے۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ اسمائے باری تعالیٰ میں سے غنیؔ سے مدد لیں۔ اور جو نقش مثلث پُر کریں۔ اس کی تعداد چاروں طرف سے اسم غنیؔ کے مطابق آئے تو یوں کریں۔ کہ

عددِ طالب احمد = ۵۳

عددِ مطلوب زر = ۲۰۷

عدد اسم۔ غنی = ۱۰۶۰

یہ مثالی نقش رفتار آتشی سے ہے
یا غنیؔ

۸۰۰	زر ۲۰۷	احمد ۵۳
۲۰۹	۵۲	۷۹۹
۵۱	۸۰۱	۲۰۸

طریقہ یوں ہے کہ خانہ ۱۔۲۔۳ میں مطلوب زر کے اعداد ۲۰۷۔۲۰۸۔۲۰۹ کو پُر کیا۔ خانہ ۴۔۵۔۶ میں طالب کے اعداد اس طرح آئیں گے کہ ۵۳ کا عدد خانہ ۶ میں آجائے۔ لہٰذا ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ کو چال سے اِن خانوں میں پُر کیا۔ اب لوح کے سرے کے دو خانوں کے اعداد ۵۳ + ۲۰۷ کا مجموعہ ۲۶۰ سے لیکر ۱۰۶۰ سے تفریق کیا اور اسے سر لوح کے تیسرے خانے میں رکھا جو چال کے لحاظ سے آٹھواں خانہ ہے۔ اس میں ۸۰۰ عدد آئے۔ ظاہر ہے کہ ساتویں میں ۷۹۹ آئیں گے اور نانویں میں ۸۰۱ آئیں گے۔ اب ۷۔۸۔۹ خانہ بھی پُر ہو گیا۔ میزان ہر طرف سے ۱۰۶۰ آئے گی۔ اس نقش کے شروع کے خانوں میں چاہے آپ حروف میں نام لکھدیں۔ چاہے ان کے اعداد لکھدیں۔ اثرات میں فرق نہ پڑے گا۔ یہ طریقہ بے حد موثر ہے۔ اور میرا معمول ہے۔ اپنے اندر خصوصیت رکھتا ہے۔ اس کا وصف اسی سے ظاہر ہوتا ہے۔

فصل ہفتم

مُثلّثِ دو پایہ

۱۴۷۔ **قاعدہ**۔ اس لوح کے پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ جو عدد حاصل ہوں۔ اُن کا ثلث خانہ پنجم میں لکھے۔ پھر پنجم کا دوگنا کر کے خانہ دوم میں لکھے۔ خانہ اول میں ۹ لکھے۔ اور اس کا دُگنا خانہ ۶ میں لکھے۔ خانہ پنجم سے خانۂ اول کم کر کے خانۂ سوم میں لکھے۔ اور خانہ سوم کا دوگنا خانہ چہارم میں لکھے۔ اول و پنجم کے مجموعہ کو خانہ ساتویں میں اور اول و چہارم کے مجموعہ کو آٹھویں خانہ میں لکھے۔

۱۴۸۔ **اخراجِ دشمن کے لئے دو پایہ مثلث**۔ آیت اول کے اعداد نکال کر مثلث دو پایہ

میں پُر کریں اور آیت ثانی کو حروف مقطعہ میں معہ نام دشمن کے لوح کے ارد گرد لکھیں۔ دشمن گھر سے بے گھر۔ حیران و پریشان اور آوارہ ہوگا۔ مجربات سے ہے۔ نحس وقتوں میں یہ کام کریں۔ اور تمام لوازمات عمل کو ملحوظ رکھ کر استعمال میں لائیں۔

آیت اول۔ یوم یفر المرء من اخیہ ۔ و امہ و ابیہ و صاحبتہ و بنیہ ۔ لکل امرئ منھم یومئذ شان یغنیہ ۔ عدد اس کے ۴۶۳۵ ۔ ثلث ۱۵۴۵ ہے (سورہ عبس و تولّی)

آیت دوم۔ فَخَرَجَ مِنْہَا خَائِفًا یَّتَرَقَّبُ ۔ ذِی تَمَرْمَرْ الصِّحَابَ فلاں بن فلاں خَرَجَ مِنْ ھٰذَا المکان فی ھٰذَا الزّمانِ۔

۱۵۳۶	۳۰۹۰	۹
۱۸	۱۵۴۵	۳۰۷۲
۳۰۸۱		۱۵۵۴

مندرجہ بالا قاعدہ کے مطابق مثلث دوپایہ یہ ہوگی ←

۱۴۹۔ دوپایہ باسط۔ اب مثلث دوپایہ کو دوسرے طریقہ سے پُر کرنے کے لئے اسم باسط کی مثال دی جاتی ہے۔ عدد مطلوب کو بارہ پر تقسیم کریں۔ باسط کے عدد ۷۲ ہیں۔ ۱۲ پر تقسیم کیا۔ تو ۶ خارج قسمت آیا۔ اس کو خانہ اول میں رکھا۔ اس کا دگنا خانہ چہ میں لکھا اور اول اور خانہ ۶ کے مجموعہ کو خانہ تین میں رکھا۔ پھر اول اور تیسرے کے مجموعہ کو خانہ پانچویں میں رکھا۔ اول و پنجم کے مجموعہ کو خانہ ساتویں میں رکھا۔ اسی طرح اول و ہفتم کے مجموعہ کو خانہ چہارم میں رکھا اور اول و چہارم کے مجموعہ کو خانہ آٹھویں میں رکھا تو نقش پُر ہوگیا۔

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	یاباسطُ	۳۰

۱۵۰۔ فائدہ۔ جن اعداد کا ثلث نکل سکے۔ وہ پہلے طریقہ سے مثلث پُر کریں۔ جن کا ثلث نہ نکل سکے۔ وہ دوسرے طریقہ سے مثلث پر کریں ۶ پر تقسیم کرنے سے جو باقی بچے۔ اسے شمار سے چوتھے خانہ میں ڈال دیں۔

میں اور بھی طریقے بتاؤں گا۔ مختلف قواعد ظاہر کرنے کا مقصد یہ ہے۔ کہ اعداد جن قواعد کے ماتحت دوپایہ میں پورے تقسیم ہو سکیں۔ ان کو اختیار کریں۔

۱۵۱۔ باسط برائے رزق و روزی۔ سیب کے قلم سے اور زعفران سے ۷۲ نقش روزانہ ۷۲ دن تک لکھے۔ اور ہر روز نقش سامنے رکھ ۷۲ بار آیت یا باسطُ الذی کو حساب تک پڑھے۔ پھر ایک آخری نقش خود کھایا کرے۔ آخری دن ایک نقش کم لکھے اور ہر روز علیحدہ علیحدہ کاٹ کر آٹے میں گولیاں بنا کر آب رواں میں ڈال دیا کرے۔ آخری دن جب دریا میں نقش بہائے گا۔ تو ایک نقش از خود واپس آجائے گا۔ اس کو اٹھا کر رکھ لے۔ اور بازو پر باندھ لے۔ اب اس نقش کا عامل ہوگیا۔ بعد ازاں ہر روز تین نقش لکھتا رہے اور وقت فرصت کاٹ کر گولیاں بنا کر دریا میں ڈالتا رہے۔ یہ خیال رہے کہ لکھتے وقت اور ڈالنے سے گھر واپس آنے تک کسی سے بات نہ کرے۔ نیز اگر کوئی شے دریا میں نظر آئے تو گھر آکر

یا جبرائیلُ

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	یاباسطُ	۳۰

نیرنی بنا کر فاتحہ دے اور کم از کم چار بچوں کو شکم سیر خود بیٹھ کر کھلائے۔ اگر کوئی شخص آکر کوئی چیز طلب کرے تو نہ دے۔ اور خاموش رہے۔ یہ باہمت آدمی کو کرنا چاہیئے۔ خطرہ سے خالی نہیں ہوتا۔ چونکہ باموکل عمل ہے۔ اس لئے حصار کھینچ کر عمل کرے۔ نقش کے نیچے لکھے یا لومائیلُ۔ پھر نیچے لکھے۔ یا باسِطُ الَّذِی یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ط

جس شخص کے پاس یہ نقش ہوگا۔ وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ اور عامل کو رزق ایسی جگہ سے ملے گا۔ کہ خود حیران رہے گا۔ اگر با شرائط خلوت اس عمل کو کیا جائے تو روزینہ مقرر ہوجاتا ہے یا موکل حاضر ہوجاتا ہے۔

۱۵۲۔ برائے دست غیب۔ اُجب یا جبرائیلُ یا اسرافیلُ و یا ھمواکیلُ و یا اسماعیلُ و یا طسججائیلُ بحق یا باسطُ۔ سات بار پڑھیں۔ اور پھر اس کاغذ پر آیت کریمہ۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا سے رازقین تک آٹھ بار پڑھ کر دم کریں۔ جس پر یا باسطُ کا نقش لکھنا ہے۔ پھر آٹھ نقش تیار کریں۔ اسی طرح نو دن کا عمل ہے۔ جب نو دن ختم ہوں گے۔ تو ۷۲ نقش جمع ہوجائیں گے۔ ان کو کسی شیشی میں بند کر کے آب رواں میں غرق کردے۔ اور ہر روز ایک ایک نقش لکھ کر سر میں رکھ لیں۔ اگلے دن جو تازہ نقش لکھیں۔ وہ سر پر باندھیں اور پہلا محفوظ کر لیں۔ ان نقوش کو کسی فرصت کے وقت آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیں۔ اس عمل سے انشاء اللہ وظیفہ شروع ہوجائے گا۔ کتنی رقم ملا کرے گی۔ اس کے متعلق کوئی اندازہ نہیں۔ کیونکہ ہر شخص کو مختلف وظیفہ ملتا ہے۔ نقش وہی ہے جو پہلے دیا جا چکا ہے

۱۵۳۔ دوپایہ پر کرنا۔ مثلث دوپایہ کے دو طریقے ہیں (ا) کل اعداد کو بارہ پر تقسیم کریں۔ اور حاصل قسمت کو خانہ اوّل میں رکھ کر نقش پر کریں جو کسر بچے اس کو وہاں ڈالیں جہاں ۶ کا ہندسہ ہے۔ مثلاً کسر ۴ آئے تو ۶ کی بجائے ۱۰ لکھ کر اگلے خانہ ۱۱ و ۱۲ سے پُر کردیں گے۔ حاصل قسمت کو ہر خانہ میں رفتار کے عدد سے ضرب دے کر لکھیں۔

(ب) دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد کو ۱۲ پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر پُر کریں۔ باقی بچے تو یوں کرے (ا) اگر باقی جفت بچے تو خانہ تین میں مقررہ چال کے علاوہ کسر کا نصف اضافہ کریں۔

چال دوپایہ

۳	۸	۱
۲	۴	۶
۷	دفق ۱۲	۵

کسر ۴ طریقہ ا

۳	۱۲	۱
۲	۴	۱۰
۱۱	دفق ۱۶	۵

کسر ۳ طریقہ ب

۴	۱۰	۱
۲	۵	۸
۹	دفق ۱۵	۶

چال دیگر

۱	۸	۳
۶	۴	۲
۵		۷

۱۵۴۔ قاعدہ دیگر۔ ایسے اعداد جن کا ثلث صحیح ہو تین پر تقسیم کریں۔ ایک قسم کو قطب میں رکھیں۔ اور دو ثلث دیگر کو خانہ فوق میں رکھیں۔ پھر ثلث کی دو مختلف قسمیں کر کے دائیں بائیں وضع کریں۔ مثلاً اسم قہار کو کہ جس کے عدد ۳۰۶ ہیں۔ مثلث دوپایہ میں پُر کرنا ہے۔ ثلث اس کا ۱۰۲ ہوا۔ اس کو مرکز میں لکھا۔ دو ثلث چونکہ ۲۰۴ ہیں۔ اس لئے اسے فوق میں رکھا۔ اب ایک ثلث کے دو مختلف حصے کئے۔ تو ۵۰ کو خانہ اول میں اور

¹ طریقہ ب کی کسر کے نصف کے لئے ۳ و ۳ کا نصف ایک ۴ و ۵ کا ۲ ہوگا۔ یعنی نصف صحیح

۵۲ کو خانہ سوم میں رکھا۔ خانہ اول کو دوگنا کر کے خانہ ششم میں رکھا۔ اور خانہ سوم کو دوگنا کر کے خانہ چہارم میں رکھا۔ اب دو دو خانوں کو جمع کر کے ۳۰۶ سے تفریق کیا۔ تو تیسرے خانے کا عدد نکل آئے گا۔ اس طرح باقی کے دو خانے بھی پُر کر لئے۔ نقش صحیح میزان کا پُر ہو جائے گا۔ بعض لوگوں کا طریقہ یہ ہے کہ ثلثین یعنی ۲۰۴ کے دو مختلف حصّے کر کے خانہ چہار و چھ میں رکھتے ہیں۔ پھر بقایا دو خانوں کے اعداد نکالتے ہیں۔ بہر حال نتیجہ ایک ہی ہے۔ نقش یہ ہے ←

۵۲	۲۰۴	۵۰
۱۰۰	۱۰۲	۱۰۴
۱۵۴	یاقہار	۱۵۲

۱۵۵۔ قاعدہ دیگر۔ اگر چاہے کہ عدد بلا کسر اس میں وضع کرے تو کل اعداد کو بارہ پر تقسیم کرے اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر دس دس کے اضافے سے اس چال سے مثلث پُر کرے جو دی گئی ہے۔ نقش پُر ہو جائے گا۔ مثلاً ۱۲۰ کا مثلث دوپایہ پُر کرنا ہے۔ تو ۱۲ پر تقسیم کرنے سے ایک قسمت دس ہوئی جس کا نقش یہ ہے ←

۳۰	۸۰	۱۰
۲۰	۴۰	۶۰
۷۰		۵۰

اگر ایک کسر ہو۔ آخری تین عددوں میں ایک ایک کا اضافہ کرے مثلاً ۱۲۱: ۷۱۔ ۸۱ لکھے۔ دو کسر ہو تو ۳۰ اور اس کے بعد کے تمام ہندسوں میں ایک ایک کا اضافہ کرے۔ اگر تین کی کسر ہو تو شروع ہی سے ہر خانے میں ایک ایک کا اضافہ کر دے۔ اس سے زیادہ کی کسروں کے لئے اسی ترتیب سے اضافے کو مدنظر رکھے۔ یعنی ۴ کی کسر ہو۔ تو پھر آخری تین عددوں میں دو دو کا اضافہ کر دے۔ ۵ کی کسر ہو۔ تو ۲۰ کے بعد کے تمام ہندسوں میں دو دو کا اضافہ کر دے۔ علیٰ ہٰذا القیاس۔

۱۵۶۔ اسم ذات دوپایہ۔ برکت اور علوئے مرتبت کے لئے رعب داب کے لئے یہ لوح تیار کر کے پاس رکھیں تو ہمیشہ سربلند رہے مقاصد میں کامیابی ہو۔ اور لوگوں پر غلبہ و برتری حاصل ہو۔

۱۷	۴۴	۵
۱۰	۲۲	۳۴
۳۹	یااللہ	۲۷

۱۵۷۔ مثلث ہندی دوپایہ مندرجہ بالا مثال کے مطابق رفتار مثلث دوپایہ کی ہوگی جس وقت چاہیں۔ کہ مثلث دوپایہ کی میزان صحیح ہو۔ تو بہ از طرح۔ وضع اور مثلث اس کا خانہ اول میں رکھیں اور پُر کر لیں۔ کہ میزان صحیح ہو جائے۔ شکل یہ ہے ←

۴
۱ ۸ ۳
۷ ۲ ۶ ۵

۱۵۸۔ مثلث طبعی دوپائی۔ اس کی طبعی چال یہ ہے۔ ضرورت پر اس رفتار سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ جب مثلث طبعی میں کسر آئے۔ تو پھر مثلث دوپائی میں ان اعداد کو پُر کر کے دیکھیں۔ اگر مثلث دوپائی پُر ہو گئی۔ تو ویسا ہی کام دے گی

۴	۱۰	۱
۲	۵	۸
۹		۶

جیسا کہ مثلث طبعی نو خانہ کی کام دیتی ہے۔

۱۵۹۔ اسم قابضُ کا مثلث دوپایہ۔ بغض و تفریق کے عملیات میں کام لیں۔ خانہ ۶ میں ایک عدد کا اضافہ ہے۔ پھر خانہ ۳ میں ایک عدد کا اضافہ ہے۔

۲۲۶	۶۰۲	۷۵
۱۵۰	۳۰۱	۴۵۲
۵۲۷	قابضُ	۳۷۶

میزان ۹۰۳

۱۶۰۔ قل ہو اللہ کا نقش دوپایہ:۔ اس نقش کے خانہ سوم میں ۶۴ کا اضافہ ہے۔ پھر خانہ ششم میں ۴۶ کا اضافہ ہے۔ نقش یہ ہے

۲۶۲	۶۶۸	۷۲
۱۴۴	۳۳۴	۵۲۴
۵۹۶	قل ہو اللہ احد	۴۰۶

میزان ۱۰۰۲

مبتدیوں کے لئے مفصل لکھا ہے۔ تا کہ ان نقوش سے مزید رفتاروں کا علم ہو سکے۔

فصل ہشتم

مثلث خالی الوسط

۱۶۱۔ طریق رفتار۔ اعدادِ مستخرجہ کو بارہ پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھے۔ اس کے دوگنے کو دوم میں۔ اور تگنے کو سوم میں رکھے۔ علیٰ ہٰذا القیاس آٹھویں خانے پر کرے اور جو کسر ہو۔ وہ خانہ ششم میں اضافہ کرے۔ اگر خیر کے لئے ہو تو زعفران اور گلاب سے تحریر کرے۔ اور شر کے لئے ہو۔ تو سیاہ روشنائی سے لکھے۔

۱۶۲۔ تباہی و بربادی کے لئے۔ اسم طالب اور اس کی والدہ اور اسم مطلوب معہ والدہ کے اعداد لے کر جمع کرے۔ بعد ازاں یَا قَاهِرُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِیْد کے اعداد انتقامہٗ تک لیں۔ یہ تیرہ ہزار چھ سو چون (۱۳۶۵۴) ہیں۔ یا کسی دوسری مناسب آیت کے عدد لیں۔ اب ہر دو اعداد کو آپس میں ضرب دیں۔ حاصل ضرب جو کچھ ہو۔ اس میں سے طالب و مطلوب اور آیت کے اعداد کا مجموعہ تفریق کر دیں۔ بقیہ جو اعداد ہیں ان کو مُربع مصری یا مثلث ہندی میں پُر کریں۔ اصل عدد کو خانہ اول میں ۳۰۶ عدد اسم قہارُ کا اضافہ کر کے لکھیں۔ اور رفتار سے پُر کریں۔ یہ نقش پوست حمار پر نیل و سرکہ سے طریقۂ عقرب کے وقت یا بدحالی قمر میں ساعتِ نحس میں لکھنا چاہیئے۔ اور اس لوح کو مطلوب کے مکان میں دفن کرنا چاہیئے۔ اشکال یہ ہیں۔

مثلث ہندی

مربع مصری

مندرجہ بالا مربع مصری میں خاص خوبی یہ ہے۔ کہ یہ مثلث و مربع ہر دو کا مجموعہ ہے۔

۱۶۳۔ حاضری مطلوب یا مفرور کے لئے۔ اس مثلث کو لوہے کی قلم سے لوہے پر کھینچے نیک ساعت کا انتخاب کرے۔ اور مناسب بخور جلائے سورہ یاسین مبارک کو سات مرتبہ پڑھے۔ قرأت ختم نہ ہوگی کہ مطلوب حاضر ہوگا۔ اسم مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکال کر مثلث کے ضابطہ سے ذیل میں دی گئی چال سے پُر کرے۔ اور مثلث خالی البطن بدوح میں نام مطلوب معہ والدہ اور معہ مطلب لکھے یعنی طالب فلاں بن فلاں۔ دونوں لوحیں یہ ہیں۔

لوح بدوح

۳	۱۶	۱
۸		۱۲
۹	۴	۷

دیگر چال لوح بدوح

۳	۱۶	۱
۱۵		۵
۲	۴	۱۴

بقاعدہ ۱۵۳ - اضافہ در ۶

چال نقش

۳	۸	۱
۷		۵
۲	۴	۶

۱۶۴۔ وہابُ کا خالی البطن نقش۔ ہر نماز کے بعد ۱۹۶ بار پڑھے۔ اور رات کو چار ہزار سات سو چار (۴۷۰۴) بار بعد نماز عشاء پڑھے۔ لیکن پہلے زکات ادا کرے۔ ایک وقت اور ایک جلسہ میں اگر چار کروڑ پڑھے تو غنا حاصل ہو۔ ورنہ کم از کم ایک کروڑ پڑھے۔ اگر یہ بھی ناممکن ہو تو چالیس یوم میں چودہ لاکھ یعنی ۳۵ ہزار روزانہ پڑھے۔ اور چودہ نقش لکھ کر قینچی سے علیحدہ علیحدہ کر کے آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ روزی اور روزینہ جاری ہوگا جو کم از کم چودہ روپے روز ہوگا۔ اِس طرح پڑھیں۔

اَجِبْ یَاجِبْرَائِیلُ بِحَقِّ یَا وَھَابُ

۳	۱۰	۱
۹	یا وہابُ	۵
۲	۴	۸

۱۶۵۔ مثلث سادہ خالی الوسط۔ اس کی رفتار مثل مثلث خالی الوسط مذکور کے ہے۔ اعداد طالب معہ مطلب و آیت حسب طریق مذکور پر کرے۔ اور اس میں اعداد متخرجہ سے استنطاق کر کے موکل بنائے۔ اور اس موکل کی تلاوت ایک ہفتہ کرے۔ ایک نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اور ایک کو عنصر سے مزاج دے۔ اور بوقتِ تلاوت اپنے پاس والے نقش کو روبرو رکھ کر پڑھے اور ہر صدی پر یہ کہے۔ اَجِبْ یَا اَیُّھَا الْمَلَکُ الرُّوْحَانِیُّ یَا (نام موکل) (نام طالب معہ مطلب) بِحَقِّ اِسْمَ اللّٰہِ الْعَظِیْم

الْاَعْظَمِ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَا عَلَیْکَ وَنَعْلِ مَا اَمَرْتُکَ بِہٖ بِقَسَمٍ تَعْلَمُوْنَ عظیم۔ تا حاجت براری اس نقش کو پاس رکھے۔ اور روزانہ پڑھتا رہے۔ نمونہ مثلث خالی الوسط سادہ کا یہ ہے ←

۷۸۶

ج	ح	ا
ز	یااللہ یاجبرائیل (حاجت) (اعداد)	ہ
ب	د	و

بحق یا وہابُ

فصل نہم
خاتمِ سلیمانی

۱۶۶۔ یہ دو مثلث ایک دوسرے کو قطع کرتی ہوئی خاتم سلیمانی کے نام سے مشہور ہیں۔ اِن میں جن عددوں کی ضرورت ہے۔ لکھے جا سکتے ہیں۔ اس لوح میں کسر نہیں ہوتی۔ کیونکہ خانۂ آخر مرکز میں پہنچتا ہے۔ عدد مدعا جس قدر بھی ہوں۔ اِسی چال سے پُر کرنے چاہئیں۔ اطرافی جمع اس کی بارہ ہے۔ کل اعداد کی جمع ۲۸ ہے۔ یہ اعداد ابجد ہوز کی لوح ہے۔ نہ اس سے زیادہ نہ کم ہونی چاہیئے۔ جو شخص بھی اس کو ساعتِ مناسب میں لکھ کر پاس رکھے گا۔ یا انگشتری میں کندہ کروائے گا۔ تو برکت بہت ہو جمعیت و حفظ بدن ہو۔ اگر درمیان امتعہ و اقمشہ لکھیں۔ تو آفت سے محفوظ رہیں۔ اس خاتم کو ہر کوکب کے شرف میں لکھا جا سکتا ہے۔ جملہ کواکب کی سعادت کے وقت اسے استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ اس خاتم کے جملہ خانے سات کواکب سے متعلق ہیں۔ مرکزی خانہ آفتاب سے متعلق ہے۔ یہ شکل برج سنبلہ سے منسوب ہے۔
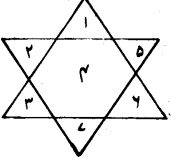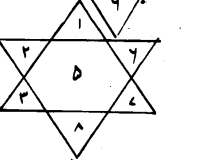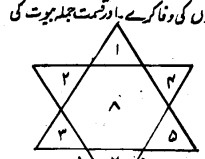
۱۶۷۔ اگر اعداد زیادہ ہوں۔ تو اس طرح لکھیں کہ قسمت تمام خانوں کی وفا کرے۔ اور قسمت جملہ بیوت کی صحیح نہ آئے۔ تو مرکز میں ایک بار اضافہ کرے۔ مثلاً ۱۵ عدد کہ خواکے ہیں۔ اس لوح میں لکھنے ہیں تو لوح مذکور اس طرح ہوگی۔ وسط میں ۸ کا عدد لکھدیں گے تو میزان ہر طرف سے صحیح آئے گا۔

۱۶۸۔ ایک اور بھی طریقہ ہے۔ کہ مثلاً ۱۴ کا نقش پُر ہے۔ تو خانہ ۴ میں ایک کا اضافہ کریں گے۔ ۱۶ کا نقش پُر کرنا ہوگا تو خانۂ وسطی میں ایک کا اور اضافہ کر دیں گے۔ یعنی وہاں پر ۶ آجائے گا۔ مگر اس طریقہ سے صرف جفت اعداد کا نقش پُر ہو سکیگا ←

۱۶۹۔ اگر چاہیں کہ عدد ۵ ہم آدم کے خاتم میں پُر کریں کہ عدد عدل ۱۵ ہیں۔ اور میزان کل خاتم کی ۵ ہے۔ یہ عدد دعا کے بھی ہیں۔ لوح مذکور یہ ہے ←

فائدہ۔ خاتم کے جو قواعد بیان کئے گئے ہیں۔ ان سے مقصود یہ ہے۔ کہ کسی اسم یا آیت یا موکل کو لوح کی شکل کسطرح دی جا سکتی ہے۔ ہر شخص اپنے مقصد کے مطابق خاتم سلیمانی تیار کرسکتا ہے

۱۷۰۔ حاضری۔ اگر کوئی شخص اس نقش کو ناخن پر لکھے اور سورۃ لیٰسین پڑھنا شروع کر دے۔ تو جس شخص کو چاہے حاضر کرسکتا ہے۔ شرط اس میں یہ ہے! کہ سورہ لیٰسین کا عامل ہو۔ اور اتنی ریاضت اس کی ہو۔ کہ تمام سورہ سات سانس میں پڑھ سکے۔ پڑھتے وقت ناخن پر نظر رکھے۔

۱۷۱۔ مفردات خاتمی۔ حروفِ بادی و اسمائے ارواحِ مفردات حروف کو پوست آہو پر لکھے۔ اور زبان کے نیچے رکھے۔ جس شخص کے ساتھ چاہے بات کرے۔ لیکن پہلے کسی کے ساتھ بات نہ کی گئی ہو۔ تو جس سے پہلی دفعہ بات کرے۔ وہ مطیع و فرماں بردار دوست ہوگا۔ جو چاہے اس سے حکم منوائے۔

۱۷۲۔ اگر خاتم مندرجہ بالا کاسۂ چینی پر گلاب و زعفران سے لکھے۔ اس کی سیدھی طرف حروفِ آتشی لکھے الٹے ہاتھ حروفِ آبی نیچے حروفِ بادی اور اوپر حروفِ خاکی ہوں۔ اور یہ حروفِ عناصر کے مُعرّب ہوں۔ اس کو دھو کر جس شخص کو پلائے وہ محبت سے دیوانہ ہو۔ اگر روٹی پر لکھ کر کھلائے۔ تو ویسا ہی اثر ظاہر ہو۔ لیکن طالب یا عامل کے پاس ایسی انگشتری ہونی چاہئے جس کے نگینے پر مندرجہ بالا نقش ہو۔ اور نگینے کے نیچے نقشِ مثلث مقصود کی ہو۔ اس انگشتری کو انگلی میں پہنے۔ مطلوب ایک ساعت بھی اس کے بغیر نہ رہ سکے گا۔ جب تک انگشتری پاس رہے! اس کو چھوڑ نہ سکے۔ مثلثِ مقصودہ کی مثال یہ ہے۔

۱۷۳۔ مثال۔ میں نے پہلے یہ بتایا ہے کہ جو خاتم بنے گی۔ اس میں اسماء اور اعدادِ مفردات شامل ہوں گے۔ لہٰذا مثلاً اعداد طالب ۹۲۔ اعدادِ مطلوب ۳۸۶۔ اعدادِ مفردات یعنی اجہزط کے ۲۵ ہیں۔ کل ۵۰۳ ہوئے اس کو ۱۵ پر تقسیم کیا۔ تو ۳۳ خارج قسمت اور باقی ۸ رہا۔ اس باقی سے مثلث خانہ ششم سے پُر کی۔ جو یہ ہے۔ البتہ خاتم وہی ہوگی۔ جو پہلے بیان کی گئی ہے۔

مثلثِ مقصود

۱۳	۱۴	۹
۸	۱۲	۱۶
۱۵	۱۰	۱۱

۱۷۴۔ فائدہ۔ اگر مندرجہ بالا انگشتری کو انگلی میں پہن کر اس کو بطور مُہر کے صابن پر لگائیں۔ اور اس صابن سے کپڑے دھو کر پہنیں۔ تو جو شخص اسکو دیکھے گا وہ والہ و شیدا ہوگا۔

۱۷۵۔ اگر چاہے کہ غائب کو دور کے کسی فاصلہ سے طلب کریں۔ تو مندرجہ بالا مثلث کو ایسے پیالہ

کے نیچے لکھیں۔ جس کو پانی نہ لگا ہو۔ اور ہوا میں لٹکائیں تو غائب جس حال میں ہو حاضر ہونے کے لئے بھاگ کھڑا ہو۔

۱۷۶۔ جنات سے خبر حاصل کرنا۔ تین روز پے در پے روزہ رکھے اور کسی خالی جگہ میں جا کر لوبان کندر کا بخور کرے۔ بعد ازاں سورۃ الحمد و قل ہو اللہ و سورۃ حشر آخر تک ایک سفید کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھے۔ اور آخر میں ذیل کی شکل کھینچے۔ اس کے نیچے جو حاجت یا سوال ہو لکھے۔ جب عمل ختم کر چکے۔ تو زبان سے کہے۔ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا تَضَرَّدَ اَمَّا مُبِيْن۔ پھر اس کاغذ کو گھر میں کسی اونچی جگہ پر لٹکا دے یا باندھ دے۔ اور باندھتے وقت کہے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ کہ کر باہر آجائے۔ جنات اس کاغذ پر جواب لکھدیں گے۔

فصل دہم

مثلثِ ہندی

۱۷۷۔ طریقہ کسر مثلث ہندی۔ یہ صنوبری مثلث اکثر اعمال میں کارآمد ہے۔ یہ مثلث عورت یا مرد کی شہوت باندھنے کے کام آتی ہے۔ کوئی مرد کسی عورت پر قادر نہ ہو تو بھی اسی مثلث سے کام لیا جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ عددِ مطلوب میں سے ۱۲ تفریق کریں۔ اور پھر تین پر تقسیم کریں۔ حاصلِ قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر چال کے لحاظ سے نقش پُر کریں۔ اگر کسر ایک آئے۔ تو خانہ اول میں ایک کسر کا اضافہ کریں۔ ایک عدد خانہ پنجم میں اور ایک عدد خانہ آخر میں اضافہ کریں۔ اگر کسر دو آئے۔ تو دو عدد خانہ پنجم میں اور دو عدد خانہ آخر میں اضافہ کریں۔ مثلث پُر ہو جائے گی۔

اشکال یہ ہیں ←

کسر ایک — کسر دو

۱۷۸۔ دوسرا قاعدہ یہ ہے۔ کہ عدد کل جو در اقطار واقع ہوتے ہیں۔ تفریق کر دے۔ اس میں سے تین خانے وضع کرے۔ مثلاً اسم احمد کا نقش یہ ہوگا ← عدد احمد ۵۳ ہیں۔

۱۷۹۔ دیگر۔ یہ چال خانہ چہارم سے ہے۔ یہ مثلث ہندی خاکی ہے ←

۱۸۰۔ مثلث صنوبری

تفرقہ اور جدائی کے لئے اس مثلث کی ایک اور چال دی جاتی ہے۔ اس مثلث کو نحس اوقات میں لکھ کر دو دفعہ اس پر مقراض چلائے۔ اور لپیٹے۔ دیوار یا دہلیز یا گذرگاہ پر جہاں چاہے دفن کرے۔ لیکن یاد رہے۔ کہ اس مثلث میں اُن لوگوں کا جن میں تفاوت منظور ہے۔ اور آیت مقصود یا موافق اسم الٰہی ملا کر مثلث کو وضع کرنا چاہیئے۔ اور پوری شرط اور لوازمات کو کام میں لانا چاہیئے۔ چال اس امر کے لئے یہ ہے ←

٦
۴ ۷ ۱
۵ ۹ ۲ ۳ ۸
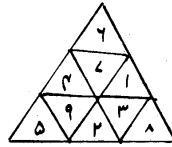
۱۸۱۔ دیگر

مثلث کی ایک اور چال جو نیچے کے خانہ وسطی سے شروع کی گئی ہے۔ اگلے صفحہ میں درج کی جاتی ہے دشمن کو تباہ و برباد کرنے کیلئے یہ چال بہت کارآمد ہے ←

۵
۴ ۹ ۲
٦ ۷ ۱ ۳ ۸

۱۸۲۔ فائدہ
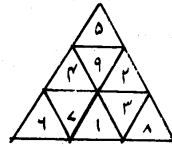
دونو مثلث ایک دوسرے کے برعکس ہیں۔ ایک صنوبری ہے جس کا کونہ اوپر ہے۔ دوسری ہندی ہے جس کا کونہ نیچے ہے۔ یہ ایک راز ہے جس کا افشا میں کر رہا ہوں۔ کسی کتاب میں یہ بات نہ مل سکے گی۔ وہ یہ ہے کہ صنوبری مثلث مردانہ ہے۔ اور مردوں کے لئے کام میں لائی جاتی ہے۔ ہندی مثلث جس کا کونہ نیچے ہے۔ وہ زنانہ ہے اور عورتوں کے لئے ہے۔ چونکہ یہ دونوں مثلثیں اعضائے تناسل مردانہ و زنانہ سے مشابہ ہیں۔ اسی لئے یہ قطع شہوت یا فزونی قوت شہوت میں بہت کارآمد ہیں۔ اور اسی مقصد کے لئے مخصوص ہیں۔

۱۸۳
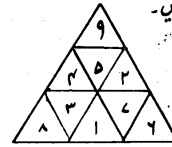
یہ ایک اور موثر چال دی جاتی ہے۔ اس میں خوبی یہ ہے۔ کہ ۹ کا عدد اوپر ہے اور ایک کا عدد مقابل پر نیچے ہے ←

۹
۴ ۵ ۲
۸ ۳ ۱ ۷ ٦

۱۸۴

وہ عورتیں یا مرد جن سے فحاشی دور کرنا مقصود ہو۔ تاکہ وہ اس علت سے باز رہیں۔ یا کسی بدچلن آدمی کی شہوت باندھنا مقصود ہو۔ تو میرا طریق کار یہ ہے۔ کہ نام مع والدہ کے اعداد میں حرف علت جمع کرکے ہم یا قابضُ یا مذلُ یا مہیمنُ میں سے ایک یا دو لے کر جن کے اضافہ کرنے سے کسر نہ آسکے۔ مثلث وضع کرتا ہوں۔ اور قطع شہوت تعلقات مرد و زن کے لئے مثلث صنوبری لکھ کر دیسی تالے میں رکھ کر اوپر سے چابی لگا دیتا ہوں۔ اور اسے کورے سکورے میں بند کرکے کنارہ آب پر دفن کروا دیتا ہوں۔ تاکہ اسے نمی ملتی رہے۔ جب تک وہ تالا بند رہتا ہے۔ دو نو ایک دوسرے پر قادر نہیں ہوسکتے۔ اور تعلقات جنسی منقطع ہوجاتے ہیں۔ بدچلن مرد اور عورت کے لئے یہ طریق بہت موثر ہے

فصل یازدہم

مثلث ذوالکتابتہ

۱۸۵

ذوالکتابتہ اس نقش کو کہتے ہیں۔ جس میں آیات یا اسمار بجائے اعداد کے بہ مطابق اعداد کے کامل طور پر آجائے۔ اور نقش پورا ہوجائے۔ جب مثلث ذوالکتابت کے پُر کرنے کی ضرورت ہو۔ تو اسم یا آیت کے تین حصے کرکے اوپر کے تینوں خانوں میں اسے لکھ لیں۔ بعد ازاں تین خانوں کا مجموعہ حساب کرکے جو کچھ بھی ہو۔ اس کا ثلث خانہ وسطی یعنی پنجم میں لکھ لیں۔ اب پنجم و دوم کے مجموعہ کو کل عدد سے تفریق کردیں تو خانہ آٹھ کا ہندسہ نکل آئے گا۔ مثلاً اس نقش کے کل اعداد ۳۰۰ ہیں۔ مالک کے ۹۱۔ الملک کے ۱۲۱ المجید کے ۸۸۔ اس لحاظ سے خانہ پنجم کے ۱۰۰۔ خانہ دوم کے ۱۲۱ ملا کر ۳۰۰ سے تفریق کیا۔ تو باقی ۷۹ رہا۔ اب نقش اس صورت میں ہے کسی دو خانوں کے ہندسے کے مجموعہ کو ۳۰۰ سے تفریق کریں گے تو تیسرے خالی خانے کا ہندسہ معلوم ہوجائے گا۔ پس اس طرح کل نقش مکمل کرلیں۔ اب جب کسی وقت مقررہ پر اس طور سے وضع کیا ہوا نقش بنانے کی ضرورت ہو۔ تو یہ لازم ہے کہ نقش کو آتش یا باد یا خاک یا آب میں سے جس چال سے پُر کرنا چاہیں اسی رفتار کے مطابق پُر کریں۔ جہاں ہندسہ آئے وہاں ہندسہ لکھیں۔ جہاں اسمار آئیں وہاں اسمار لکھیں۔ اگر آپ نے نقش کے اوپر کے خانوں میں پہلے اسمار لکھ لئے بعد میں نقش پُر کیا۔ تو یہ کام نہ دے گا۔ کیونکہ رفتار سے گر گیا۔

المجید	الملک	مالک
۱۰۳	۱۰۰	۹۷
۱۰۹	۷۹	۱۱۲

۱۸۶۔ زیارتِ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم

اس لوحِ مثلث کو جو سراسر نو اسمار کی ذوالکتابت ہے ← اس کے ہر دور کے خانوں میں ۱۹ کا اضافہ ہے۔ اور ایک دور کے بعد دوسرا دور اگلے ہندسے شروع ہوتا ہے۔ سعد ساعت میں لکھ کر رات کو سر کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ باطہارت اور معطر حالت میں رہے۔ پڑھنے والے اسما یہ ہیں۔ یَا مُکَمِّلُ الْکَامِلُ الْعَلِیْمُ الْکَافِیْ الْبَاسِطُ السَّالِمُ الْمُحَمَّدُ الْاَحْمَدُ اللّٰہِ۔

علیم ۸ ۱۵۰	کامل ۳ ۹۱	محمد ۴ ۹۲
احمد ۱ ۵۳	کافی ۵ ۱۱۱	المحسن ۹ ۱۶۹
مکمل ٦ ۱۳۰	سالم ۲ ۱۳۱	باسط ۷۲

۱۸۷۔ نو اسمارِ حسنٰی

امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے بحساب جمل صغیر نو اسمائے الٰہی کو شکل مثلث میں وضع کیا ہے۔ جو یہ ہیں۔ اس مثلث میں کمال یہ ہے کہ جس خانے میں جو اسم ہے اس کا عدد جمل صغیر خانے کا عدد ہے۔ مثلاً ۹ خانہ میں حی ہے۔ حی کے عدد جمل کبیر ۱۸ اور جمل صغیر ۹ ہوئے۔ اگر ان تمام اسمار کے اعداد ۴۳۰۲ کا عدد کا جمل صغیر لیا جائے۔ تو ۹ ہی نکلے گا۔

احدٌ (۷)	حیٌ (۹)	خبیرٌ (۲)
لطیفٌ (۳)	بصیرٌ (۵)	کبیرٌ (۷)
قادرٌ (۸)	واحدٌ (۱)	باریٌ (۶)

یہ مثلث خیر و برکت کے لئے ہے۔ بے برکتی کو دور کرتی ہے۔ عزت و وقار اور ترقی لاتی ہے۔ دشمن دفع ہوں۔

۱۸۸۔ فائدہ ۔ ایسے اسمار الٰہی جن کے حروف فرد ہیں۔ مثلاً صمد کے تین حرف ہیں یا مہیمن کے پانچ حروف ہیں اور اعداد بھی فرد ہیں۔ یعنی ۱۴۵ ہیں۔ تو ایسے اسمار دو شخصوں میں جُدائی ڈلانے اور دشمنوں کو پریشان کرنے کے لئے بہت تاثیر ظاہر کرتے ہیں۔ اور ایسے اسمار معانی اور الفاظ کے لحاظ سے زوج ہوں۔ وہ ائتلاف محبت اور دو شخصوں کے درمیان صلح کرانے کی لئے بہت ہی موثر ہوتے ہیں البتہ وہ اسمار جو اسم طالب یا مطلوب کے موافق ہوں۔ خواہ معنی میں۔ خواہ حرف سر اسم کے مطابق خواہ اعداد کے مطابق۔ تو فوراً مقصد حاصل ہو۔

۱۸۹۔ اگر ایک نام میں حروف بہت ہوں اور ایک میں کم ہوں۔ اور ضرورت ہو کہ موافق کریں۔ تو تو یا آ زیادہ کریں۔ و ل زیادہ کریں۔ حروف علت زیادہ کریں۔ یا جو بھی صورت مقدار موافق کرنے کیلئے اختیار کرنا پڑے۔ کریں۔ تاکہ ہر دو نام اعداد میں یا حروف میں موافق ہو جائیں۔ یہ عجیب و بدیع راز ہے۔ میں نے حیرت انگیز اثر اس میں پایا ہے۔ اعداد کی موافقت کے راز کیا ہیں۔ اور ان میں کونسی حکمتیں پوشیدہ ہیں۔ بہتر تو خدائے تعالیٰ جانتا ہے۔ البتہ جو میں جانتا ہوں۔ میری کتابوں میں ان کا ذکر تفصیل سے ہے۔

۱۹۰۔ نو اسمار حسنیٰ کی مثلث وہ لوگ تیار کرتے ہیں جن کے سر اسم کا حرف نو اسمار میں سے کسی اسم کے سر حرف کے مطابق ہو۔ تو ان کے لئے یہ فتح نامہ کا کام دے گا۔ ان کو چاندی کی لوح پر شرف قمر میں تیار کرنا چاہیئے۔ اور پہلا خانہ وہ شمار کرنا چاہیئے جس میں مطلوبہ اسم واقع ہو۔ اس خانہ سے چال مثلث شروع ہوگی جملہ لوازمات مثلث کا خیال رکھیں

۱۹۱۔ افزونیٔ رزق و دولت ۔ اس امر کے لئے اللّٰہُ لطیفٌ بعبادہٖ کی مثلث ذوالکتابت درج کی جاتی ہے۔ تینوں حروف مثلث کے سر پر ہیں۔ کمال اس مثلث میں یہ ہے کہ ہر خانہ کے عدد جمل صغیر تین ہی آتے ہیں۔ کیونکہ تین ہی ہر ضلع کے خانے ہیں۔ اور تین ہی آیت کے لفظ ہیں۔ اور ہر طرف سے جو میزان آتی ہے۔ وہ اعداد کے موافق ۲۷۹ ہے۔ یہ مثلث تسدیس یا تثلیث قمر و زہرہ یا قمر و مشتری یا زہرہ مشتری میں تیار کریں۔ اور بخور عود و صندل کا جلائیں۔ اگر کوئی شخص یا لطیف کا عامل ہو۔ مثلث فوراً اثر دکھائیگی چند ہی دنوں میں حامل لوح ہذا پر رزق کے دروازے کھل جائینگے ہر طرف سے آمد ہوگی اور امیر کبیر ہو جائے گا۔

بعبادہ (۴) ۸۴	لطیف (۹) ۱۲۹	اللہ (۲) ۶۶
(۳) ۷۵	(۵) ۹۳	(۷) ۱۱۱
(۸) ۱۲۰	(۱) ۵۷	(۶) ۱۰۲

دفق ۲۷۹

اگر مندرجہ بالا آیت کو نقش ذوالکتابت کے طریقے سے پُر کیا جائے گا۔ تو وہ بات پیدا نہ ہوگی جو مندرجہ بالا نقش میں ہے۔ اس کی انفرادیت اور خصوصیت کو میں بیان کر چکا ہوں۔

۱۹۲۔ قاعدہ دوسرا ۔ اگر اسم الٰہی کو قلبی خانوں میں پُر کرنا مقصود ہو۔ تو اسم کے تین حصے کر کے ایک کو خانہ سوم میں۔ دوسرے کو خانہ پنجم میں اور تیسرے کو خانہ ہفتم میں رکھے۔ مثلاً اسم الٰہی مَلِکٌ کو مثلث میں پُر کرنا مقصود ہو۔ تو جو حرف کہ دورِ اول میں ہوگا۔ اس میں سے تین کم کریں گے۔ مثلاً دورِ اول ۱۔ ۲۔ ۳ خانہ کا ہے۔ ۳ خانہ میں ک ہے جس کے بیس عدد ہیں۔ اس میں سے تین کم کئے تو ۱۷ خانہ ۲ میں آئے۔ پھر ۳ کم کئے تو ۱۴ خانہ اول میں آئے۔ اب دورِ دوم میں ۴۔ ۵۔ ۶ خانے ہیں۔ اس میں ل خانہ ۵ میں آتا ہے۔ خانہ ۴ کے لئے ۳ عدد کم کر دیں گے اور خانہ ۶ کے لئے ۳ عدد اضافہ کر دیں گے۔ اب دورِ سوم میں ۷۔ ۸۔ ۹ خانے آتے ہیں۔ اس میں خانہ ۷ میں م ہے

یا ملکٌ

۴۳	۱۴	۳۳
ک	ل	م
۲۷	۴۶	۱۷

چال نقش

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

جس کے عدد چالیس ہیں۔ اب ہر خانے میں تین تین کے اضافہ سے ہر دو خانہ پر کئے۔ اس کو یوں کہا جا سکتا ہے کہ دورِ اول میں حروفِ مقررہ کے عدد سے ۶ کم کر کے خانۂ اول میں رکھیں۔ دورِ دوم میں مقررہ حرف کے عدد سے ۳ کم کر کے خانہ چہارم میں رکھیں۔ دورِ سوم میں مقررہ حرف کے عدد سے ہی شروع کریں گے۔ اسی طرح اسم مذلُ کی مثال بھی دیکھیں۔ جو یہ ہے

۴۳	۲۴	۷۰۳
ل	ذ	م
۶۹۷	۴۶	۲۷

۱۹۳۔ فائدہ ۔ نقش سہ در سہ اضافہ سے چار قسم کی خاصیت پیدا ہوتی ہے۔ اول محبت و اُلفت۔ دوم دشمنی و ہلاکی۔ سہ در سہ کا اضافہ اس لئے ہے کہ یہ مثلث نقش ہے۔ جس کے خانے ہر طرف سے تین ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے مثلث پُر کرنے یہ طریقہ بھی ایک اہم راز ہے۔

۱۹۴۔ بربادی و معزولی عہدہ ۔ اس کے لئے سورۂ انا اعطینا کا نقش مثلث ذوالکتابت دیا جاتا ہے۔ خاکِ گورِ کہنہ و خاکِ چوراہا و تخم سنترہ ہر ایک کو کوٹ کر ایک پُتلہ دشمن کے نام کا بنائیں۔ اس کے پیٹ میں یہ نقش رکھیں۔ اور پتلے کو سامنے رکھ کر پچیس سو بار سورہ پڑھ کر پتلے کو آفتاب کے سامنے رکھ دے جب خشک ہو جائے۔ تو کفن دے کر پُرانی قبر میں دفن کر دے۔ اگر بیمار کرنا مقصود ہو۔ تو کنوئیں یا خندق میں میں ڈالے اگر بربادی یا معزولی عہدہ چاہے۔ تو پُتلا سکھا کر باریک پیس کر ہوا میں اڑا دے۔ یہ تمام کام مریخ و زحل کے مقابلے میں یا قمر در عقرب میں یا اور نحس وقتوں میں کریں۔ پتلا بھی اس وقت میں سکھائیں جو شمس کی نحس ساعت ہو۔ کفن زحل کی ساعت میں دیں۔ دفن کرنا یا استعمال میں لانا بھی نحس ساعتوں میں ہو۔ یہ نقش گو ذوالکتابت نہیں مگر سورہ کے اعداد کو اور سورہ کو مقررہ چال کے ساتھ پُر کیا گیا ہے۔

فصل ۹۱۷	ھوالابتر ۹۲۲	اعطینٰک ۹۱۵
الکوثر ۹۱۶	لربک ۹۱۸	ان ۹۲۰
شانئک ۹۲۱	انا ۹۱۴	والنحر ۹۱۹

دفق ۲۷۵۴

پانچواں باب

نقش مربع (۴ در ۴)

فصل اوّل

قانونِ زکات

۱۹۵ - یہ نقش اسم یا وُدودُ یا وہاب سے تعلق رکھتا ہے۔ اور ۴ر۴ کا نقش کہلاتا ہے۔ یہ نقش کوکب عطارد سے تعلق رکھتا ہے۔

مثلث کی زکات ادا کرنے کے بعد مُربع کی زکات دینا چاہیئے۔ مفرد اعداد اور مفرد خانہ ہائے نقش کی زکات مثلث میں پوری ہوجاتی ہے۔ اور زوج اعداد اور زوج خانہ ہائے نقش کی زکات مربع میں پوری ہو جاتی ہے۔ ان دونوں نقوش کا صاحبِ نصاب ہونا عامل کے لئے ضروری ہے۔ عامل ان سے اپنے اندر منفی و مثبت قوتوں کا اجتماع پاتا ہے۔ اور دنیوی امور میں خواہ وہ مثلثی وضع اختیار کرنے کے ہوں یا مربع کے کبھی عاجز نہیں رہتا۔

وہ تمام قواعد جو نقش مثلث میں بیان کئے گئے ہیں۔ وہی طریق کار مربع میں بھی کام دے گا۔ البتہ تعداد کے تعین میں کچھ تبدیلیوں کی ضرورت پڑے گی۔

۱۹۶ - صاحبِ نصاب ہونے کے دوران سات شرطوں کی پابندی کرنا پڑتی ہے۔ اوّل غسل۔ دوم وضو۔ تیسرے دو رکعت نماز ادا کرے۔ چوتھے فاتحہ پڑھے۔ پانچویں قبلہ رُو بیٹھے۔ چھٹے خلوت ہو۔ کہ آفتاب سر پر نہ ہو۔ یعنی کھلے آسمان کے نیچے نہ لکھیں۔ ساتویں اس جگہ کسی غیر کا گذر نہ ہو۔

صبح کی نماز کے بعد نقوش لکھنے شروع کرے۔ جب ظہر کی نماز ادا کرلے۔ تو اس کے بعد نقوش آٹے سے گولیاں بناکر ویسے ہی آبِ رواں میں بہادے۔ جب کام سے فارغ ہو۔ تو آخر میں وہی عزیمت پڑھے۔ جو مثلث کی زکات میں قاعدہ نمبر ۵۹ - د کے تحت بیان کی گئی ہے۔ (یا مفتح الابواب یا مسبب الاسباب والی) بعد ازاں آیت الکرسی و چاروں قل شریف پڑھے اور ۴ر۴ یا ۱۶ ٹکڑے شیرینی پر دم کرکے بارواح رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم وصحابہ کرام و بروُرح جناب حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی رحمۃ اللہ علیہ پڑھ کر ختم دے۔ اور اس شیرینی کو نابالغ بچوں میں تقسیم کردے۔ یا پاس بٹھا کر کھلادے۔ یہی معمول روزانہ کا ہونا چاہیئے۔ جب تک زکات کا سلسلہ جاری رہے۔

۱۹۷ - طریق اوّل - اس کی سات زکاتیں ہیں۔ اول زکات۔ دوم نصاب۔ سوم دورِ مدّور۔ چہارم بذل۔ پنجم عشر۔ ششم قفل۔ ہفتم ختم۔ ہر ایک تعداد ایک سو چھتیس (۱۳۶) ہے۔ اگر عامل چاہے۔ تو سات دن میں سات زکاتیں پوری کرلے اور روزانہ ۱۳۶ مرتبہ لکھے۔ عمل کا آغاز شروع ماہ قمری کے بدھ سے کرے۔

اگر چاہے تو تین دن میں بھی زکوٰۃ ادا کرسکتا ہے۔ اس طرح کہ کل تعداد ۹۵۲ ہوتی ہے۔ اسے تین پر تقسیم کرے۔ اول روز ۳۱۸ مرتبہ۔ دوسرے روز ۳۱۷ مرتبہ۔ اور تیسرے روز ۳۱۷ مرتبہ نقش پُر کرے بعد زکات چار نقش روزانہ لکھا کرے۔

۱۹۸ - طریق دوم - تین روز روزہ رکھے۔ ترک جمالی و جلالی کرے۔ روٹی نمک کے ساتھ کھائے جماع سے پرہیز کرے۔ اول روز ایک لاکھ مرتبہ استغفار پڑھے۔ دوسرے روز ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھے تیسرے روز یا ودود یا وہاب ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔ (اگر ایک لاکھ مرتبہ روزانہ نہ کرسکے۔ تو اپنے نام کے اعداد کے مطابق ہر روز پڑھے) چوتھے روز چالیس پرانا پیسہ کی شیرینی بچوں میں تقسیم کرے۔ اور چالیس نقش مربع لکھے۔ مدت چھ ماہ تک اتنے ہی نقش روزانہ لکھتا رہے۔ جب چاہے آٹے میں گولیاں بناکر ڈال دیا کرے۔ اس دوران میں روزانہ لکھنے سے پہلے درود شریف۔ سورۂ اخلاص اور سورہ فاتحہ تین تین مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ تب لکھنے بیٹھے۔ چھ ماہ گزرنے کے بعد صاحبِ نصاب ہوگا۔ اور جس مقصد کے لئے لکھے گا اس میں قبولیت پیدا ہوگی۔ زکات ادا کرنے کے بعد روزانہ چار نقش مداومت کیلئے لکھا کرے۔

۱۹۹ - طریقہ سوم - ۴۴ ۱۳ نقش روزانہ ۴ ۱۳ دنوں تک لکھیں۔ اور زکات کے بعد ۴ نقش روزانہ لکھا کریں۔ روحانیت قبضہ میں آجائے گی۔ پوری پابندی سے زکات ادا کریں۔

۲۰۰ - طریقہ چہارم - چاروں چالوں کے چار چار نقش روزانہ لکھا کریں۔ ہر روز کے ۱۶ نقش ہوں گے۔ ان پر مداومت کریں۔ ناغہ نہ ہونے دیں۔ اگر اتفاقاً کبھی ناغہ ہوجائے۔ تو اگلے دن ۳۲ نقش لکھیں۔ یہ اسوقت تک لکھتے رہیں۔ جب تک کہ زکات سوالاکھ نہ ہوجائے۔ زکات مکمل ہونے کے بعد چار نقش روزانہ لکھا کریں۔

۲۰۱ - طریقہ پنجم - سوالاکھ زکات پوری کرنے کے لئے ان دنوں پر تقسیم کریں جتنے دنوں میں ختم کرنا ہو اسی حساب سے روزانہ لکھا کریں۔ پھر زکات ادا ہونے کے بعد چار نقش روزانہ لکھا کریں۔

کوئی بھی زکات ادا کریں۔ بعد زکات ختم ضرور دلائیں اور ہر زکات کے لئے پوری پابندی اور طریقہ ابتداء اور آخر کا ویسا ہی اختیار کریں۔ جو لوازماتِ زکات سے تعلق رکھتا ہے۔ نیز زکات اور مداومت کے نقوش کالی پنسل سے لکھے جاسکتے ہیں۔

فصل دوم

رفتار و خواص مربع طبعی

[illegible] رفتار مربع بہ عناصر - چاروں عناصر کے لحاظ سے [illegible] یہ ہے ۔

(الف) [illegible] کے لحاظ سے مربع کا پہلا خانہ آتشی دوسرا بادی۔ تیسرا آبی اور چوتھا خاکی ہے۔

تقسیم عنصری

۸ خاکی	۱۱ آبی	۱۴ بادی	۱ آتشی
۱۳ آتشی	۲ بادی	۷ آبی	۱۲ خاکی
۳ آبی	۱۶ خاکی	۹ آتشی	۶ بادی
۱۰ بادی	۵ آتشی	۴ خاکی	۱۵ آبی

(ب) خانوں کی ترتیب کے لحاظ سے بھی عناصر کی ترتیب یہی ہے

۲۰۳ - بہ لحاظ ترتیب خانہ چاروں عنصری چالیں حسب ذیل ہیں ۔

آتشی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بادی

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

آبی

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خاکی

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

۲۰۴ - بہ لحاظِ چال چاروں عنصری نقوش یہ ہیں

آتشی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بادی

۱۰	۱۵	۴	۵
۸	۱	۱۴	۱۱
۱۳	۱۲	۷	۲
۳	۶	۹	۱۶

آبی

۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰
۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳

خاکی

۵	۴	۱۵	۱۰
۱۶	۹	۶	۳
۲	۷	۱۲	۱۳
۱۱	۱۴	۱	۸

فائدہ ۔ طبعی نقوش کے لحاظ سے اوپر کی چاروں چالیں تسلیم کی جاچکی ہیں ۔ نیچے کی چالیں یا اس طرح کی مزید چالیں مختلف مقاصد کے لئے کارآمد ہوتی ہیں ۔ ان کا تفصیلی بیان آگے آئیگا ۔

خواص مربع طبعی

اب چند ضروری طریقے لکھے جاتے ہیں ۔ خواص کے لحاظ سے منسوبی مربع کو مطلب کے موافق اختیار کرکے کام میں لائیں ۔ بالکل اسی طرح سے جیسا کہ مثلث کے قاعدہ ۱۷۔۲۷ میں بیان کیا گیا ہے ۔ مثلاً

اس بیت کو مدِنظر رکھیں ؎

فتوح است بادی — خرد بست خاک

شبہ مائی محبت — بہ ناری ہلاک

۲۰۵ - غلبہ بر دشمن ۔ جب قمر مریخ سے اتصالِ سعد کی نظر رکھتا ہو ۔ تو منسوبی مربع لکھ کر اپنے پاس رکھے ۔ اور دشمن یا مقابل کے پاس جائے ۔ تو فتح ہوگی ۔ بحث مباحثہ اور ہر قسم کی بازی جیتنے کے لئے یہ فتح مندی کا نقش ہے ۔

۲۰۶ - دیگر ۔ جب قمر کی نظر مریخ سے تثلیث یا تسدیس کی ہو ۔ اس وقت منسوبی مربع لکھے اور پاس رکھے ۔ دشمن پر فتحمند اور غالب رہے گا ۔

۲۰۷ - فتح و نصرت ۔ جب آفتاب شرف میں ہو ۔ طالع وقت برج اسد ہو ۔ قمر زائد النور ہے ۔ اور ہمراہ کف الخضیب کے برج ثور کے درجہ پنجم پر ہو ۔ تو کف الخضیب سے قران ہوگا ۔ اس وقت منسوبی مربع کو لکھے ۔ تو تاثیرات میں فتح و نصرت کی تاثیر لاتا ہے ۔

۲۰۸ - رفعت و جاہ ۔ جب آفتاب شرف میں ہو ۔ تو لوح طلائی پر منسوبی مربع طبعی کندہ کرے ۔ تو دنیا میں اسے مقام بلند اور ترقی کا ملے ۔

۲۰۹ رفیع القدر ہو ۔ جب قران زہرہ اور عطارد کا ہو ۔ آفتاب برج حمل یا قوس یا حوت یا ثور یا اسد میں ہو ۔ اور ساعت بھی آفتاب کی ہو ۔ تو ورق طلائی پر مربع نقش بنائے اور اپنے پاس رکھے تو حاملِ خلقت میں رفیع القدر ہو ۔ اور جمیع آفات سے محفوظ رہے ۔

۲۱۰ - تسخیر خلق ۔ جس وقت زہرہ برج میزان کے ۱۵ درجہ پر ہو ۔ یا حوت کے ۲۷ درجہ پر ہو ۔ اور قمر برج سرطان یا ثور میں ہو ۔ اس وقت منسوبی نقش مربع لوحِ نقرہ پر کندہ کرکے پاس رکھے ۔ تو مخلوق میں محبوب اور مقبول القول ہوگا ۔ تمام لوگ اس کی دوستی کے خواہاں ہوں گے ۔

۲۱۱ - دیگر ۔ جب قمر کا زہرہ سے اتصال ہو ۔ اور زہرہ برج میزان یا ثور یا حوت میں ہو ۔ لوحِ نقرہ پر مربع منسوبی کندہ کرے ۔ تو جو شخص اسے پاس رکھے ۔ عورتوں ۔ مردوں ۔ امراء اور حکام کے نزدیک محبوب ہو ۔

۲۱۲ - دیگر ۔ جب زحل خانہ شرف یا اوج میں ہو ۔ اور قمر برج اسد یا سرطان میں ہو ۔ تو مربع سیسے کی لوح پر کندہ کرے ۔ تو جو شخص اسے پاس رکھے ۔ عورتوں ، مردوں ، امراء اور حکام کے نزدیک محبوب ہو

۲۱۳ تسخیر حکام ۔ جب قمر و آفتاب میں نظر تثلیث ہو ۔ تو منسوبی مربع لکھ کر حامل پاس رکھے ۔ اور حکام و سلاطین کے پاس جائے ۔ تو ان کی نظر میں محترم ہو ۔

۲۱۴ - تسخیر حکام مال ۔ جب تثلیث قمر و مشتری ہو ۔ تو مربع منسوبی لکھ کر وزراء حکام ۔ حکامِ امور مال ۔ دولت مند افراد یا جس سے بھی مالی نفع کے حصول کی ضرورت ہو ۔ پاس رکھ کر جائے ۔ تو حاجت پوری ہو ۔

۲۱۵۔ تسخیر ادباء۔ جب قمر دعطارد میں تثلیث ہو۔ تو مربع منسوبی لکھ کر شعراء اہل تنجیم اور عامل لوگوں کے پاس جائے۔ تو اسے قدر کی نظر سے دیکھیں اور محبوب رکھیں۔

۲۱۶۔ تحفظ خود۔ جب قمر و شمس ہر دو اطراف میں ہوں۔ تو ایک نگیں پر شل مہر مُربع منسوبی کندہ کرکے اپنے ہاتھ میں پہنے۔ تو تمام آفات وبلیات ارضی وسماوی سے محفوظ رہے گا۔

۲۱۷۔ دیگر۔ اگر مربع غیر طبعی ہو۔ اور زوج الزوج ہو۔ تو اس کو شرف قمر میں لوح نقرہ پر کندہ کرے۔ تو جمیع آفات وبلیات سے محفوظ رہے۔

۲۱۸۔ تحفظ اشیاء۔ اگر مندرجہ بالا وقت میں مربع منسوبی کاغذ پر لکھ کر صندوق میں لگادے تو وہ صندوق کرم خوری، آتش اور چوری سے محفوظ رہے گا۔

۲۱۹۔ الفت مرد وزن۔ جب قمر و مریخ میں نظر تثلیث یا تسدیس ہو۔ اور دونو ستارے نحوست سے پاک ہوں۔ اس وقت لوح طلائی یا نقرئی پر مربع منسوبی کندہ کرے۔ یا لوح مس پر یا ہر دو دھات مخلوط کرکے لوح بنا کر اس پر کندہ کرے۔ اور پاس رکھے۔ تو یہ لوح صلاحیت مرد وزن میں کام دیتی ہے۔ وہ ہمیشہ محبت والفت میں رہیں گے۔ اور تمام عمر سازگار حالات میں بسر ہوگی۔

۲۲۰۔ عیش وعشرت۔ جب زحل خانہ شرف یا اوج میں ہو۔ اور قمر برج اسد یا سرطان میں ہو۔ تو سنگ سیاہ پر منسوبی مربع کندہ کرے اور بناتے مکان میں رکھ دے۔ تو اس عمارت کے باشندے ہمیشہ عیش وعشرت سے زندگی بسر کریں۔

۲۲۱۔ دیگر۔ اگر نقش غیر طبعی فرد الفرد ہو۔ تو قران قمر و زحل میں لکھے اور بنیاد مکان میں رکھدے تو وہ مکان ہمیشہ آباد رہے۔ اور اس کے مکین خوشی و راحت سے رہیں۔

۲۲۲۔ زراعت بہت ہو۔ اگر مذکورہ وقت میں منسوبی مربع پتھر پر منقش کرے۔ اور اس کو کھیت میں دفن کرے۔ تو غلہ بہت ہو۔

۲۲۳۔ صحت اطفال۔ جب قمر شرف میں۔ اور تمام نحوسات سے پاک ہو۔ تو مربع منسوبی کو لکھے اور بچے کے گلے میں ڈالے۔ تو سلامتی اور صحت اطفال کے لئے بہت موثر ہوتا ہے۔

۲۲۴۔ امراض آبلہ۔ جب آفتاب شرف میں ہو۔ تو لوح نقرہ پر یا سنگ سفید پر منسوبی مربع کو کندہ کرے اور وقت ضرورت مریض کو دھو کر چند دن پلائے۔ تو تمام دردوں سے شفا حاصل ہو امراض جلدی۔ یعنی سیتلا یا آبلہ یا قولنج یا یرقان یا تپ کا مرض ہو تو اس سے دور ہو جائے گا۔ جن بچوں کو آبلہ والا مرض مثلاً چیچک، خسرہ وغیرہ کا خطرہ ہو ان کے گلے میں کاغذ پر لکھا ہوا نقش ڈال دیں۔ تو مرض پاس نہیں پھٹکتا۔ آفتاب کے درجات شرف یا اوج میں۔ یا تثلیث و تسدیس شمس و قمر میں لکھنے چاہئیں لیکن ہر دو کواکب نحوست سے قطعی پاک ہونے چاہئیں۔

۲۲۵۔ حُب کے لئے۔ اگر اعداد متحابہ میں سے عدد زائد محبوب کے اعداد میں اور عدد

ناقص مطلوب کے اعداد میں ملا کر دو مُربع منسوبی شرف قمر میں پر کریں۔ اور دھو کر مطلوب کو پلائیں۔ تو الفت ومحبت جانی پیدا ہوگی۔

۲۲۶۔ مصروع کے لئے۔ جس وقت شرف وقمر دونو شرف میں ہوں۔ تو مشک و زعفران سے مربع منسوبی لکھ کر رکھ چھوڑیں۔ اگر اسے مصروع کے پاؤں کے نیچے رکھ دیں۔ تو وہ فوراً ہوش میں آجائے۔

۲۲۷۔ حفاظت مکان۔ اگر مندرجہ بالا وقت میں نقش منسوبی گھر کی دیوار پر نقش کریں تو حشرات الارض اس مکان سے بھاگ جائیں۔ اور اگر چور اس مکان میں آئے تو گرفتار ہو جائے گا۔

فائدہ۔ منسوبی الواح کی بہت سی رفتاریں آگے بھی دی جارہی ہیں۔ وضعی نقوش میں بھی انہی رفتاروں سے کام لینا ہوگا۔

فصل سوم

قانون مُربع وضعی اور ادوار مُربع

۲۲۸۔ ادوار مربع پانچ ہیں۔

دور اول۔ مربع کے طبعی دور کا قانون یہ ہے۔ کہ جن اعداد کا مُربع پُر کرنا مقصود ہے۔ اس کے مجموعہ سے ۳۰ عدد تفریق کرکے باقی کو چار پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر مطلوبہ رفتار سے پر کریں۔ اگر تقسیم کرنے سے کسر ایک باقی رہے۔ تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کردیں۔ اگر کسر ۲ رہے تو خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کردیں۔ اگر کسر ۳ ہو تو خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کردیں۔ نقش صحیح پُر ہو جائے گا۔ اس سلسلے میں مربع کی مختلف چالیں ہوتی ہیں۔ ان تمام کو اس طبعی دور سے پُر کیا جاسکتا ہے۔ طبعی چال آتشی یہ ہے ——

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

دور دوم۔ کل اعداد سے ۱۹ طرح کریں۔ اور باقی کو تین پر تقسیم کرکے ایک حصہ کو خانہ پنجم میں رکھ کر نقش پر کردیں۔ مثلاً ۷۹ کا نقش پُر کرنا ہے۔ ۱۹ طرح کیا باقی ۶۰ کو تین پر تقسیم کیا تو ایک حصہ ۲۰ ہوا۔ اس کو خانہ پنجم میں رکھ کر نقش پر کیا جو یہ ہے ——

۲۳	۲۶	۲۹	۱
۲۸	۲	۲۲	۲۷
۳	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۴	۳۰

وفق ۷۹

دور سوم۔ کل اعداد سے ۶ تفریق کریں۔ اور باقی کے نصف کرکے خانہ نہم میں رکھیں۔ اور نقش پورا کریں۔ اگر کسر ایک آئے۔ تو اس کو بھی نگاہ میں رکھیں۔ مثلاً ۱۰۰ کا نقش پُر کرنا ہے۔ نقش یہ ہے ——

۸	۴۴	۴۷	۱
۴۶	۲	۷	۴۵
۳	۴۹	۴۲	۶
۴۳	۵	۴	۴۸

وفق ۱۰۰

۱۶ طرح کئے تو ۸۴ رہے۔ نصف ۴۲ ہوا۔ اسے خانہ نہم میں رکھا۔

دور چہارم بلاکسر (قسم اوّل) کل اعداد سے ۲۱ طرح (۱) کریں۔ اور باقی کو خانہ ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ میں پُر کریں۔ پہلے خانے طبعی ایک سے ۱۲ تک پہلے پر کرلیں۔ مثلاً اسمِ الٰہی حقٌ کے عدد ۱۰۸ سے ۲۱ منہا کئے۔ تو باقی ۸۷ رہے۔

۸	۱۱	۸۸	۱
۸۷	۲	۷	۱۲
۳	۹۰	۹	۶
۱۰	۵	۴	۸۹

قسم دوم۔ کل اعداد سے ۲۵ عدد طرح کئے۔ اور ان کو (۲) خانہ ۹ سے ۱۲ تک پر کریں۔ باقی خانے حسب معمول طبعی ہونگے۔ مثلاً ۱۰۸ سے ۲۵ منہا کئے۔ تو باقی ۸۳ رہے۔

۸	۸۵	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۸۶
۳	۱۶	۸۳	۶
۸۴	۵	۴	۱۵

قسم سوم۔ کل اعداد سے ۲۹ عدد طرح کئے۔ اور باقی کو خانہ (۳) ۵ سے ۸ تک پر کریں۔ باقی خانے حسب معمول طبعی ہونگے۔ مثلاً ۱۰۸ سے ۲۹ منہا کئے۔ باقی ۷۹ رہے۔

۸۲	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۸۱	۱۲
۳	۱۶	۹	۸۰
۱۰	۷۹	۴	۱۵

قسم چہارم۔ کل اعداد سے ۳۳ عدد طرح کئے۔ اور باقی (۴) کو خانہ ۱ سے ۴ تک پر کریں۔ باقی خانے حسب معمول طبعی اعداد سے یعنی ۵ سے ۱۶ تک لکھیں۔ مثلاً ۱۰۸ سے ۳۳ منہا کئے۔ باقی ۷۵ رہے۔

۸	۱۱	۱۴	۷۵
۱۳	۷۶	۷	۱۲
۷۷	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۷۸	۱۵

فائدہ: یہ بلاکسر چالیس امراض اور دردوں کو دور کرنے کے لئے خاص طور پر موثر ہیں۔ یہ انسانی جسم کے چار حصوں پر مؤثر ہیں۔ قسم اول آنار پار۔ قسم دوم دردِ شکم و کمر۔ قسم سوم درد دل جگر و سینہ۔ قسم چہارم دردِ سر، گوش اور عقد اللسان کے لئے اشکال ہیں۔

دور پنجم ذوالکتابت۔ ایسے نقوش میں اسماء الٰہی یا آیاتِ عزیمت یا سرلوح یا بطن لوح یا زیر لوح میں قائم ہوجاتی ہے۔ غرضیکہ جیسا امر مقصود ہو۔ مربع میں روا دکھا جاتا ہے۔ اس قسم کے نقوش کی امثال آگے دی جائیں گی۔ طریقہ یہ ہے کہ جس اسم کو پُر کرنا مقصود ہو۔ اس کے چار حصے کرکے لوح کے ان خانوں میں رکھیں جہاں مقصود ہوں۔ مثلاً رحمٰن کا نقش مربع پر کرنا ہے۔ تو اسے سر لوح جگہ دی۔ خانہ اول میں ما ہے جس کے ۲۰۰ عدد ہیں۔ اولیں چار خانے ۱-۲-۳-۴ کو اس سے پُر کیا اور ۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳ درج کیا۔ اب اگلے چار خانے ۵-۶-۷-۸ پُر کرنے ہیں۔ ان میں آٹھویں خانے

ن	م	ح	ر
۷	۲۰۱	۴۹	۴۱
۲۰۲	۱۰	۳۸	۴۸
۳۹	۴۷	۲۰۳	۹

کا عدد ہمیں معلوم ہے۔ ق کے پچاس عدد ہیں۔ اس لئے ۳ عدد کم کرکے پانچویں میں ۴۷ لکھا۔ چھٹے میں ۴۸ [illegible] ساتویں ۴۹ اور آٹھویں پچاس قائم رہا۔ اب ۹-۱۰-۱۱-۱۲ چار خانے پُر کرنے ہیں۔ ان میں سے ۱۱ خانہ میں م قائم ہے جس کے ۴۰ عدد ہیں۔ اس سے دو کم کرکے خانہ ۹ میں ۳۸ لکھا۔ دس میں ۳۹ گیارہ میں ۴۰ پہلے ہی تھا۔ بارہ میں ۴۱ لکھا۔ اب ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ چار خانے باقی رہ گئے۔ ان میں سے ۱۴ خانہ میں ح کے ۸ عدد ہیں۔ اس لئے ۱۳ میں ۷ لکھا۔ ۱۴ میں ۸ موجود ہے۔ ۱۵ میں ۹۔ اور خانہ ۱۶ میں ۱۰ لکھا۔ یہ نقش پورا ہوگیا جس کے چاروں طرف سے میزان اسم رحمٰن کے اعداد کے مطابق ۲۹۸ آئے گی۔ ایسے نقوش کا فائدہ یہ ہوتا ہے۔ کہ نقش میزان پہ پورا اترتا ہے اور اصل اسم سرلوح قائم رہتا ہے۔

مندرجہ بالا طریقہ کو ترفع تنزل و ذوالکتابت کہا جاتا ہے۔ ان تمام مخصوص ادوار کی چالوں کے نقوش اور ان کے اثرات آگے بیان کئے گئے ہیں۔ مربع کے مندرجہ بالا مختلف طریقے اس لئے دئیے گئے ہیں کہ اگر کسی طریقے میں کسر آئے تو اس کو چھوڑ کر آپ دوسرے طریقے سے کام لے سکیں۔ کیونکہ کسری نقش ناقص گنے جاتے ہیں۔ ان ادوار کے مزید فوائد ان کے موقع پر بیان کئے جائیں گے۔ اب اگر ذوالکتابت نقش میں سرلوح آیات یا اسماء صحیح ترتیب سے لکھنا ہو۔ تو اس امر کے لئے چال یہ ہوگی ←

۱۶	۱۱	۶	۱
۵	۲	۱۵	۱۲
۳	۸	۹	۱۴
۱۰	۱۳	۴	۷

۲۲۹۔ خاص مقاصد کے لئے خاص قواعد۔ یہ سات ہیں۔

مندرجہ بالا ادوار [illegible] م میں لاتے ہوئے خاص مقاصد کے لئے مخصوص اعداد طرح اور عدد اضافہ کو مدنظر رکھنا چاہیے [illegible] کے بیان کر دینے سے عاملانِ تکسیر اعداد کا ایسا نکتہ آپ کے ہاتھ آجائے گا جو اپنے اندر خاص راز رکھتا ہے۔

قاعدہ اول۔ اگر نقش برائے دفع زحمت و تکلیف اور رنج کے تیار کرنا ہو۔ تو کل تعداد سے ۶۰ عدد تفریق کریں اور باقی کو چار پر تقسیم کر دیں۔ حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر ہر خانہ میں دو دو کا اضافہ کرتے جائیں۔ یہ زوج الزوج نقش پُر کرنے کا طریقہ ہے۔ محبت کے عملیات میں خاص کام دیتا ہے۔ آگے اس کے عملیات دیئے جائیں گے۔

قاعدہ دوم۔ برائے [illegible] بندی و دفع سحر و جادو و جنون کے نقش پُر کرنے ہوں تو مخصوص آیات یا اسماء یا حروف کے کل اعداد میں سے ۹ عدد طرح کریں۔ اور باقی کو ۴ پر تقسیم کرکے خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھیں۔ اور ہر خانے میں تین تین کے اضافہ سے نقش پُر کریں۔

قاعدہ سوم۔ برائے تسخیر و برآمدن امید و حاجات کل اعداد میں سے ۱۲۰ عدد طرح کریں۔ باقی کو چار پر تقسیم کرکے حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھیں۔ اور ہر خانہ میں چار چار کے اضافہ سے نقش پُر کریں۔

قاعدہ چہارم ۔ آمدن غائب کے لئے کل اعداد سے ۔ ۱۵ عدد تفریق کرکے باقی کو چار پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانۂ اول میں رکھ کر پانچ پانچ کے اضافہ سے نقش پُر کریں ۔

قاعدہ پنجم ۔ برائے تسخیر سلاطین وفتوحات کل اعداد سے ۔ ۱۸۰ عدد تفریق کریں ۔ باقی کو چار پر تقسیم کرکے حاصل قسمت کو خانۂ اول میں رکھیں ۔ اور ہر خانہ میں چھ چھ کے اضافہ سے نقش کو پُر کریں ۔

قاعدہ ششم ۔ برائے دفع دیو و پری کل اعداد سے ۔ ۲۱۰ عدد طرح کریں اور باقی کو چار پر تقسیم کرکے حاصل قسمت کو خانۂ اول میں رکھیں اور ہر خانہ میں سات سات کے اضافہ سے نقش پُر کریں ۔

قاعدہ ہفتم ۔ برائے دفع اعداء و محافظتِ خود کل اعداد سے ۔ ۲۴۰ عدد طرح کریں اور باقی کو چار پر تقسیم کرکے حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھیں اور ہر خانہ میں آٹھ آٹھ کے اضافہ سے نقش پر کریں ۔

کسر ۔ اگر حاصل تقسیم کے بعد کسر آئے ۔ اور وہ ایک ہو تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کرنا ہے ۔ اگر ۲ ہو تو خانہ نہم میں ــــ اگر ۳ ہو تو خانہ پنجم میں ایک کا اضافہ ہوگا ۔

ایک راز ۔ مربع کے سات عجیب وغریب طریقے وضع کئے گئے ہیں ۔ وہ خاص راز رکھتے ہیں ان کے اعداد طرح وہ ہیں ۔ جو کواکب کے نظرات کے فاصلے ہوتے ہیں ۔ مثلاً قاعدہ اول میں ۔ ۶۰ عدد طرح کے ہیں ۔ یہ تسدیس کا فاصلہ ہے ۔ لہذا طالب ومطلوب کے کواکب کے درمیان تسدیس ہو ۔ اور نقش تیار کیا جائے تو فوری اثر ظاہر کریگا ۔ اسی طرح ۔ ۹۰ عدد تربیع کے اور ۔ ۱۲۰ عدد تثلیث کے ۔ اور ۱۸۰ عدد مقابلہ کے وقت کے ہیں ۔ ۱۵۰ عدد نحس کے ہیں ۔ ۲۱۰ عدد کا مطلب ہے دونوں کے کواکب کے درمیان آٹھ گھروں کا فاصلہ ہو اور ۲۴۰ کا مطلب ہے ۔ ایک ستارہ سے دوسرا نوین گھر پر ہو ۔

طریقِ کار یہ ہوا ۔ کہ طالب ومطلوب کے ستاروں کے درمیان مقررہ فاصلہ ہو ۔ یا ان کے منسوبی کواکب کے درمیان وہی فاصلہ ہو ۔ مثلاً تسخیر کے عمل کے لئے قاعدہ سوم ہوگا ۔ عدد ۱۲۰ ہیں ۔ تو طالب و مطلوب کے ستاروں کے درمیان جب نظر تثلیث ہوگی ۔ یا زہرہ اور مشتری کے درمیان جب تثلیث واقع ہوگی ۔ تب نقش تیار کیا جائے گا ۔ یاد رہے کہ زہرہ ومشتری تسخیرات کے منسوبی کواکب ہیں ۔

فصل چہارم

مربع کے خانوں کے خواص

۲۳۰ ۔ تقسیم بلحاظ بست وکشاد ۔ ہر خانہ سے جو رفتار ہے وہ مختلف مقاصد کے لئے کام دیتی ہے ۔ ان رفتاروں سے کام لینے کے لئے وضعی طریقے اور اُن کے مخصوص اعداد یا اسماء الواح کے بعد

دیئے گئے ہیں ۔ ان نقوش کے اوپر جو نام لکھ دیا گیا ہے ۔ وہ اس کا منسوبی نقش کہلاتا ہے ۔ مثلاً نمبر ۱ زبان بندی کا منسوبی نقش ہے

(۱) عقد اللسان

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۰	۴	۵	۱۵
۱۳	۷	۲	۱۲

(۲) عقد المنکاح

۱۶	۶	۳	۹
۱۱	۱	۸	۱۴
۵	۱۵	۱۰	۴
۲	۱۲	۱۳	۷

(۳) عقد النوم

۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸
۱۵	۴	۵	۱۰

(۴) عقد الذکر

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴

(۵) عقد الطریق

۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵
۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲

(۶) عقد النظر

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

(۷) تسخیر بادشاہان

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳

(۸) کشائش کارہا

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹

(۹) برائے صلح

۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲

(۱۰) برائے محبت

۷	۱۳	۱۲	۲
۴	۱۰	۱۵	۵
۱۴	۸	۱	۱۱
۹	۳	۶	۱۶

(۱۱) مرد کا عورت پر کھلنا

۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲

(۱۲) دفع دشمن

۱۳	۲	۳	۱۶
۱۲	۷	۶	۹
۸	۱۱	۱۰	۵
۱	۱۴	۱۵	۴

(۱۳) آوارگی کی دشمن

۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

(۱۴) محبت عظیم

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

نمبر ۱۲ کا مربع معکوس کہلاتا ہے ۔ بغض وعداوت اور ہلاکی کے عملیات کی مخصوص چال ہے ۔ اس کے خانہ اول میں ۱۶ ہے اور خانہ آخر میں ایک ہے ۔ بلاکم اعداد اس میں کام دیتے ہیں ۔

جو الواح مندرجہ بالا لکھی گئی ہے ۔ ہر ایک اپنے مقصد کے لئے موثر ہے ۔ مندرجہ ذیل ضابطہ سے عمل کرنا چاہیئے ۔

۲۳۱ ۔ عقد اللسان ۔ خواب بندی کے لئے نام مطلوب مع والدہ کے اعداد نکال کر ان میں ۱۲۱۰ عدد کا اضافہ کریں اور مربع پر کرکے زیر سنگِ گراں دبائیں ۔

۲۳۲۔ **عقد النّوم**۔ خواب بندی کے لئے نام مطلوب معہ مادر کے اعداد نکال کر ان میں ۴۲۵ عدد ملا کر اس وقت مربع میں پُر کریں۔ جب کہ عطارد ناظر یا طالع مطلوب ہو۔ اس مربع کو مطلوب کے سرہانے کے نیچے رکھیں۔ تاثیر کلی ظاہر ہوگی۔

۲۳۳۔ **عقد الذکر**۔ نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکال کر عدد ایک ہزار کا اضافہ کر کے منگل کے دن ساعت عطارد میں نقشِ مربع پُر کریں اور لوح کے نیچے یہ عزیمت لکھیں۔ عقد کردم ذکر فلاں بن فلاں را بر فرج فلانہ بنتِ فلانہ۔ بحق ہذہِ الاسماء الاعظم۔

۲۳۴۔ **عقد الطرق**۔ نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد لے کر ان میں ۴۶۰ عدد جمع کر کے اس وقت مُربع لکھیں جب کہ قمر برج ثابت میں ہو۔ پھر اسے یہودیوں کے قبرستان میں سنگ گراں کے نیچے دفن کریں

۲۳۵۔ **عقد النظر**۔ نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد میں ۲۱۹۰ عدد جمع کر کے بدھ کے دن پوست آہو پر لکھیں۔ اور مطلوب کے گھر یا خواب گاہ راستہ میں دفن کریں۔ اس شخص کی نظر کی روشنی ختم ہو جائے گی اور نظر نہ آئے گا۔

۲۳۶۔ **بادشاہوں کے لئے**۔ نام بادشاہ کا لے کر اس میں ۲۵۶ عدد ملا کر بدھ کے دن وقتِ سعود میں لکھے اور موم عروس میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے۔

۲۳۷۔ **کشائشِ کار ہا**۔ نام خود معہ والدہ کے اعداد میں ۴۰۰ عدد جمع کر کے سعد دن ساعتِ سعد میں لکھے۔ متعلقہ بخور جلائے اور بازو پر باندھے۔

۲۳۸۔ **برائے صلح**۔ نام ہر دو معہ مادراں کے اعداد میں چار سو عدد جمع کر کے ایسے وقت نقش مربع لکھیں۔ جب کہ قمر جوزا میں ہو اور بہ نظرِ دوستی زہرہ یا مشتری سے ہو۔

۲۳۹۔ **حب کے لئے**۔ نام طالب و مطلوب معہ والدہ کے اعداد میں ۹۳۵ کا اضافہ کر کے اُس دن مربع پُر کریں۔ جب کہ برج ثور میں ہو۔ اور شمس کے ساتھ اس کی نظر تثلیث ہو۔ دن جمعرات کا ہو۔ اس نقش کو یاسمین کے تیل میں تین روز رکھیں۔ چوتھے روز تھوڑا سا روغن مل کر ان لوگوں کے نزدیک جائیں۔ جن کی الفت یا تسخیر مطلوب ہو۔ تاثیر مودّت ظاہر ہوگی۔

۲۴۰۔ **مرد کا عورت پر کھولنا**۔ نام مرد بستہ معہ والدہ کے عدد لے کر ان میں بارہ سو (۱۲۰۰) عدد جمع کر کے اس وقت مربع لکھیں۔ جب کہ قمر برج سنبلہ میں ہو۔ ہفتہ کا دن ہو اور قمر کی تثلیث یا تسدیس شمس کے ساتھ ہو۔ اس مربع کو مشک و گلاب سے دھو کر بخور دے کر بستہ مرد کو پلائیں۔ مقصود حاصل ہوگا۔

۲۴۱۔ **دفع عدو**۔ نام دشمن معہ والدہ کے اعداد میں ۵۴۰ عدد ملا کر منگل کے دن ساعتِ اوّل میں پوستِ شتر پر چڑیا کے خون سے لکھے اور ویرانہ میں دفن کرے۔ دفن کرتے وقت زبان سے کہے۔ اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیہِ رَاجِعُون۔

۲۴۲۔ **آوارگیٔ دشمن**۔ نام دشمن معہ والدہ کے اعداد میں ۴۴۵ عدد جمع کر کے مربع میں اس

وقت لکھے۔ جب کہ قمر برجِ بادی میں ہو۔ اس مربع کو گوشت کے دو ٹکڑوں کے درمیان رکھے۔ اور آبِ رواں میں ڈال دے۔ اگر ڈالتے وقت بھی قمر برج آبی میں ہو تو بہت جلد موثر ہوگا۔

۲۴۳۔ **محبّت کے لئے**۔ نام طالب و مطلوب [illegible] نکال کر ان میں بارہ سو (۱۲۰۰) عدد بڑھا کر مناسب ساعت میں لوح پر لکھیں اور بطریق عناصر کام میں لائے تو بہت موثر ہوگا۔

۲۴۴۔ **فائدہ**۔ تمام نقوش کو کام میں لانے کا صحیح اور موثر طریقہ لکھ دیا گیا ہے۔ دن ساعت بخور۔ نظرات اور دیگر ملزومات کا پورا پورا استخراج کر کے نقش تیار کریں۔ کبھی بھی تیر نشانے سے خالی نہ جائے گا۔ اب میں مزید مربع نقوش کی چالیں مخصوص مطالب و مقاصد کے لئے دے رہا ہوں۔ ان کے لئے بھی اس تمام اہتمام کو کام میں لائیں۔ جو نقوش کی تیاری کے لئے لازم ہیں۔ یہ یاد رکھیں کہ یہ چالیں ہیں۔ اصل وضعی نقوش تو وہ ہوں گے۔ جن میں مخصوص اعداد یا اسماء یا آیت شامل ہوتی ہے۔

۲۴۵۔ تقسیم بلحاظ حاجات، امراض و آفات

یہ رفتاریں ترتیب وار خانوں کے لحاظ سے دی گئی ہیں۔ اور ہر خانہ سے رفتار جو اثر رکھتی ہے۔ وہ اوپر لکھی گئی ہے۔

خانہ نمبر ۱ تونگری و غنی ہونا حصولِ صحت و حصول مراد دلی۔ عزت و حرمت صحتِ تن و آغازِ کار ہا۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

خانہ نمبر ۲۔ محبت عورت اور مرد۔ زیادتی عقل و فرحِ قلب۔ شفائے امراض اور اپنے مطالب نکالنا۔

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۵	۴

خانہ نمبر ۳۔ دفع اعداء۔ دفع تپ حصولِ دولت۔ اور حصولِ مراد کے لئے۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نمبر ۴۔ دفع نسیان و زیادتیٔ حافظہ دفع دردِ سر۔ خرابی دشمن۔ امان دشمن خوف حاسداں۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۴	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نمبر ۵۔ قوی دشمن کو ختم کرنا۔ امانِ غرق۔ امان باغ و بُستان۔ زباں بندی۔

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

خانہ نمبر ۶۔ سرخبادہ۔ بیماری۔ نظر و جادو۔ دفع گفتار حشرات الارض اپنے سے ضرر و نقصان دور کرنا اصلاح بدکار عورتوں کی

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

خانہ نمبر۷۔ فتح ونصرت۔ زیادتی مال ودولت والفت مرد و زن۔

۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

خانہ نمبر۸۔ نفاق وتفریق ڈلوانا جدائی وخرابی وآوارگی دشمن۔ نیز فتوحات غیبی وطلب گنج۔

۱۴	۷	۹	۴
۱	۱۲	۶	۱۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۵

خانہ نمبر۹ جنگ ومقدمہ میں فتح و نصرت۔ دفع جنگ۔ دشمن میں پھوٹ ڈلوانا۔ دفع حاسداں

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

خانہ نمبر۱۰۔ دفع غم۔ وہم۔ رنج اور ہول۔ زیادتی فہم وعلم وخواص کیمیاگری

۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴

خانہ نمبر۱۱۔ ملاقات روحانیات۔ الفت زن وشوہر۔ شفقت و مہربانی و وصل دوست۔ صلاحیت برادراں و محبتاں۔

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

خانہ نمبر۱۲ زیادتی مال و دولت۔ صلح و مغلوبی دشمن۔ دفع حشرات الارض بچھو سانپ وغیرہ۔

۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱	۱۲	۶	۱۵
۱۴	۷	۹	۴

گھر اور کھیت سے مور و ملخ کیڑے مکوڑے دور کرنا۔ زخم چشم کے لئے حکمت کا جاری کرنا۔

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

خانہ نمبر۱۴۔ افزونی زراعت اور پھل۔ زیادتی شیر مویشی۔ برکت فصل وافزونی مال۔

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

خانہ نمبر۱۵۔ معشوق کو تابع کرنا محبت۔ دوستی اور حاضری مطلوب۔

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

خانہ نمبر۱۶ زباں بندی۔ افسروں کے پاس جاتے وقت سلامتی ذات۔ عزت نزدیک حکام و وزراء سلاطین اور بزرگان ←

۵	۴	۱۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

۲۴۶۔ تقسیم بلحاظ حب وبغض۔ بعض علماء نقوش کو مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے مندرجہ ذیل خانوں سے پُر کرتے ہیں

خانہ نمبر۱ موافق طالع محبت کے لئے
خانہ نمبر۲ مرد کی قوت جماع کو باندھنا
خانہ نمبر۳ محبت زن وشوہر
خانہ نمبر۴ دفع دشمن
خانہ نمبر۵ امان از رقابت
خانہ نمبر۶ بغض وعداوت
خانہ نمبر۷ عداوت
خانہ نمبر۸ محبت زناں
خانہ نمبر۹ کشائش کار وفتح ونصرت وکامیابی مقدمہ
خانہ نمبر۱۰ خواص کیمیاگری کا حصول
خانہ نمبر۱۱ کسی کو خانہ بدر کرنا۔ الفت ومحبت زن و شوہر۔ مہربانی ووصل دوست
خانہ نمبر۱۲ مرد بستہ کیلئے۔ صلح ومغلوبی دشمن
خانہ نمبر۱۳ زخم چشم کے لئے
خانہ نمبر۱۴ بزرگوں کا دیکھنا
خانہ نمبر۱۵ دشمن سے بدلہ لینا
خانہ نمبر۱۶ محبت شدید

۲۴۷۔ فائدہ۔ اس فصل میں مختلف مقاصد کے لئے مختلف چالیں دی گئی ہیں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ جب بھی ان مقاصد کے لئے نقش وضع کرنے کی ضرورت ہو۔ تو مقصد کے موافق چال کو اختیار کیا جائے اس سے بہت جلدی عمل موثر ہوتا ہے۔ مثلاً حب کا نقش بنانا ہو۔ اور آتشی چال سے بنانا ہو۔ تو عموماً عامل یہ کرتے ہیں۔ کہ خانہ اوّل چونکہ آتشی ہوتا ہے۔ اس لئے وہاں سے شروع کرتے ہیں۔ حالانکہ اصول یہ ہے۔ کہ محبت و دوستی اور حاضری مطلوب اور معشوق کو تابع کرنے کے لئے خانہ ۱۵ سے نقش پُر کرنا چاہیئے۔ یہ ۱۵ پندرواں خانہ بھی آتشی ہے۔ (دیکھو قاعدہ ۲۴۵ کا نقش نمبر۱۵) لہٰذا یہ نقش آتشی ہی پُر ہوگا طبعی چال سے یہ خانہ نمبر۵ ہے۔ اور آتشی ہے۔ اب یہ نقش بہ نسبت اُس نقش کے زیادہ موثر ہوگا۔ جو خانہ اول سے پر کیا گیا ہو۔ وضعی نقوش میں اس امر کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔ یہ بھی ایک راز ہے جس کو بیان کر دیا گیا۔ (کاشف البرنی)

فصل پنجم

مُربع کے چھ مجرب قاعدے

۲۴۸۔ قاعدہ اوّل۔ حاضری مطلوب۔ یہ ایک ایسے مربع کا طریقہ ہے جس میں عدد زوج بدوح۔ نام مطلوب اور مقصد ظاہر ہیں۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ نام مطلوب مع والدہ کے اعداد نکال کر زوج الزوج پُر کریں۔ خانہ اول میں عدد ۲۰ بدوح کے لکھ کر دو دو کے اضافہ سے چار خانے پُر کریں۔ پانچویں خانہ میں لفظ محبت ۵۰ عدد لکھیں اور دو دو کے اضافہ سے ۶۔ ۷۔ ۸ خانہ پُر کریں۔ پھر مطلوب کے نام کے اعداد کو خانہ ۹ میں جگہ دیں اور دو دو کے اضافہ سے ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲ خانہ پُر کریں۔ چونکہ مطلب یہ ہے کہ مطلوب کو طلب کیا جائے۔ اور وہ حاضر ہو۔ اس لئے لفظ آئے کے عدد ۱۱ کو خانہ ۱۶ میں جگہ دینی چاہیئے

یعنی نقش کے آخری خانہ میں مقصد آنا چاہیئے۔ اس لحاظ سے ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ خانہ میں ۵-۷-۹-۱۱ آئے گا۔ مثال کے طور پر مطلوب فاطمہ۔ مقصد آئے عدد فاطمہ ۱۳۵ عدد آئے ۱۱ ہیں۔ نقش جملہ لزومات سے مکمل کریں۔

۴۵۶	۱۳۹	۷	بدوح ۲۰
۵	۲۲	۴۵۴	۱۴۱
۲۴	آئے ۱۱	فاطمہ ۱۳۵	۴۵۲
۱۳۷	محبت ۴۵۰	۲۶	۹

دفق ۶۲۲

۲۴۹۔ بعض حکماء کہتے ہیں۔ کہ پہلے چار خانوں میں بدوح کی بجائے اسم طالب زوج الزوج لکھنا چاہیئے اس لحاظ سے نقش میں (۱) طالب (۲) محبت (۳) مطلوب (۴) مقصد آئے گا۔ بعض کہتے ہیں کہ شروع میں عدد ۲۰ بدوح کے آنے چاہئیں۔ لیکن خانہ ۹ میں جو مطلوب کا ہے۔ طالب و مطلوب دونوں کے اعداد جمع کر کے لکھنے چاہئیں۔ میں طریق اول کے حق میں ہوں۔ میرے نزدیک وہ قول صحیح ہے۔ آپ جیسا مناسب سمجھیں۔ عمل میں لائیں۔ تجربہ بہتر فیصلہ کرے گا۔

مندرجہ بالا نقش کو جمعرات کے دن بوقت طلوع آفتاب زعفران و عنبر سے پُر کر کے لٹکائیں۔ عروج ماہ ہو۔ زہرہ و مشتری کی آپس میں نظر تثلیث یا تسدیس ہو۔ یا مشتری اور زہرہ کے نظرات قمر کے ساتھ سعد ہوں۔ نقوش لکھ کر بطریق عناصر استعمال میں لائیں۔ مطلوب بے قرار و بے آرام ہو کر حاضر ہو گا۔

۲۵۰۔ قاعدہ دوم۔ یہ ایک ایسے مربع کا طریقہ ہے۔ جس میں نام طالب و مطلوب اور اسم خدا کے واضح رہتے ہیں۔ مثلاً آدم و حوا میں محبت مطلوب ہے۔ اس لئے ہم اسم الٰہی ودود سے مدد طلب کریں گے۔ اور اس کا ایسا نقش تیار کریں گے۔ جس میں ہر امر واضح رہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے۔ کہ تینوں ناموں کے اعداد جمع کر کے اس میں سے ساٹھ عدد طالب و مطلوب کے تفریق کئے۔ اور سات عدد قانون کے اس میں سے تفریق کئے۔ باقی کے نصف کو خانہ اول میں رکھ کر خانہ آٹھ تک پُر کیا۔ اور تعداد طالب کو خانہ ۹ میں رکھا اور خانہ بارہ تک پُر کیا۔ پھر مطلوب کی تعداد سے تین عدد کم کر کے خانہ ۱۳ میں رکھا۔ اور بتدریج ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ خانہ کو پُر کیا۔ اس طرح سے قطرین اور سطرین برابر ہوں گے۔ اور تمام اسماء نقش میں قائم ہوں گے

اسم خدا ودود کے عدد = ۲۰
اسم طالب آدم کے عدد = ۴۵
اسم مطلوب حوا کے عدد = ۱۵
میزان = ۸۰

۱۴	۴۷	۱۳	۶
۱۲	۷	۱۳	۴۸
۸	۱۵	۴۵	۱۲
۴۶	۱۱	۹	۱۴

دفق ۸۰

عدد طالب و مطلوب کو ۸۰ سے منہا کیا باقی ۲۰ رہے اس میں سے ۷ عدد قانون کے طرح کئے۔ باقی ۱۳ رہ گئے نصف اس کا ۶ باقی ایک رہا۔ اس باقی کے لئے خانہ پنجم میں مزید ایک کا اضافہ کریں گے۔ نقش کو دیکھئے۔ جس کے بطن میں

طالب و مطلوب کے اعداد قائم ہیں۔ اور اسم خدا ان کے اوپر کے دو خانوں میں مخفی ہو گیا۔ گویا بطن لوح میں تینوں اسماء آ گئے۔

۲۵۱۔ قاعدہ سوم۔ اس مربع میں نام طالب و مطلوب اور مطلب کے موافق آیت کے اعداد اس طرح پوشیدہ کئے جاتے ہیں۔ کہ نام طالب و مطلوب بھی قائم رہتا ہے اور آیت کے اعداد بھی قائم رہتے ہیں۔ لیکن نقش اسی آیت کا ہوتا ہے۔ مثلث برنیہ کی طرح اس قاعدہ کا نام **مربع برنیہ** ہے۔ مثلاً آدم و حوا میں محبت شدید مطلوب ہے۔ ہم نے آیت حب کہ **اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ** کی روحانیت سے مدد لی۔ اعداد آیت ۲۱۲۳۔ عدد طالب ۴۵۔ عدد مطلوب ۱۵۔ میزان ۲۱۸۳ ہوئی۔ اس میں سے اعداد طالب مطلوب اور قانون کے سات عدد کل ۶۷ عدد تفریق کئے۔ تو باقی ۲۰۵۶ رہے۔ نصف اس کے ۱۰۲۸ ہوئے۔ اب نقش تمام ہوا۔ جس کی تعداد ہر طرف سے مطابق آیت ہے۔ لیکن طالب و مطلوب کے اسماء بطن لوح میں موجود ہیں۔ نقش یہ ہے ←

۱۰۳۵	۴۷	۱۳	۱۰۲۸
۱۲	۱۰۲۹	۱۰۳۴	۴۸
۱۰۳۰	۱۵	۴۵	۱۰۳۳
۴۶	۱۰۳۲	۱۰۳۱	۱۴

دفق ۲۱۲۳

۲۵۲۔ قاعدہ سوم۔ اوپر کے قاعدے کی طرح اسمائے باری تعالیٰ میں سے کوئی اسم لے کر مربع میں ایسے طریقے سے پُر کرتے ہیں۔ کہ طالب و مطلوب ہر دو ضم ہو جاتے ہیں۔ لیکن بطن لوح میں ظاہر رہتے ہیں۔ مثلاً اسم حق کے عدد ۱۰۸ کا مربع مقصود ہے۔ اس میں سے نام طالب و مطلوب اور سات عدد قانون ملا کر کل ۶۷ تفریق کئے باقی ۴۱ رہے نصف اس کا ۲۰ کسر ۱ ہے۔ نقش یہ ہوا ←

یا حق

۲۸	۴۷	۱۳	۲۰
۱۲	۲۱	۲۷	۴۸
۲۲	۱۵	۴۵	۲۶
۴۶	۲۵	۲۳	۱۴

دفق ۱۰۸

۲۵۳۔ قاعدہ چہارم۔ ہم اسے سریع التاثیر ربع کہتے ہیں۔ اس میں اسم طالب مطلوب۔ اسم خدا اور سورۃ چاروں قائم رہتے ہیں۔ لیکن تینوں اسماء بطن آیت میں پوشیدہ کر دیئے جاتے۔ حالانکہ بطن مربع میں تینوں اسماء قائم رہتے ہیں طریقہ یہ اس کا یہ ہے۔ کہ اسم طالب خانہ اول میں رکھ کر چار خانہ تک پُر کریں۔ مطلوب کے اعداد خانہ ۵ تا ۸ پُر کریں۔ اسم الٰہی کے عداد خانہ ۹ تا ۱۲ پُر کریں۔ اب نقش کے طبعی چال کے خانہ ۱۲-۷-۲ کے اعداد جمع کر کے آیت یا عزیمت یا سورت کے کل اعداد سے تفریق کر کے مابقی کو خانہ ۱۳ تا ۱۶ پُر کریں۔ مثال عدد طالب ۴۵۔ مطلوب ۱۵۔ اسم حق ۸۔ اور تعداد قل ھو اللہ ۱۰۰۲ کا نقش پر کرنا ہے۔ تو ۱۱۱+۱۷+۴۶ میزان ۱۷۴ کو تعداد ۱۰۰۲ سے تفریق کیا۔ باقی ۸۲۸ کو خانہ ۱۳

۱۸	۱۱۰	۸۲۹	۴۵
۸۲۸	۴۶	۱۷	۱۱۱
۴۷	۸۳۱	۱۰۸	۱۶
۱۰۹	۱۵	۴۸	۸۳۰

دفق ۱۰۰۲

میں رکھ کر نقش مکمل کیا۔ یہ نقش قل ہو اللہ کا کہلائے گا۔

نکتہ۔ تمام اسمار آتشی خانے میں رکھے گئے ہیں۔ اسی طرح ہر عنصر میں رکھے جا سکتے ہیں۔ نام و اسمار کی جو فطرت ہو۔ اس کو مدنظر رکھو۔

۲۵۴۔ قاعدہ پنجم۔ اس مربع میں اسم کی قائمی کی وضع کا طریقہ انسب ہے۔ مثلاً کوئی شخص حصول دولت اور زیادتی آمدن کا خواہشمند ہے اور خدا سے غنی ہونے کی توقع کرتا ہے۔ تو ہم اسم غنی کے اعداد ۱۰۶۰ کا مربع پُر کریں۔

عموماً کتابوں میں یہ قاعدہ لکھا ہوتا ہے۔ کہ طالب اور اسم الٰہی کے اعداد ملا کر مثلث یا مربع میں پُر کرد مثلاً اگر مربع پُر کرنا ہے۔ طالب محمد علی ہے جس کے اعداد ۲۰۲ ہیں۔ اسم غنی کے اعداد ۱۰۶۰ ہیں کل ۱۲۶۲ ہوئے مربع وضعی پُر کرنے کے لئے ۳۰ تفریق کئے اور باقی کو ۴ پر تقسیم کیا تو ۳۰۸ حاصل قسمت ہوا جس کا مربع یہ ہوگا ←

۳۱۵	۳۱۸	۳۲۱	۳۰۸
۳۲۰	۳۰۹	۳۱۴	۳۱۹
۳۱۰	۳۲۳	۳۱۶	۳۱۳
۳۱۷	۳۱۲	۳۱۱	۳۲۲

وفق ۱۲۶۲

اب یہ مربع ۱۲۶۲ کا ہے۔ لیکن اس مربع سے قطعی واضح نہیں ہوتا کہ کس شخص کے لئے مخصوص ہے۔ اور کس اسم کا ہے؟ ۱۲۶۲ کی تعداد اور بھی مختلف ناموں اور اسمار کی ہو سکتی ہے۔ لہٰذا اب میں وہ راز بتاؤں گا جو بہت انسب ہے۔ نقش محمد علی کے لئے ہی مخصوص ہوگا۔ اب چاروں طرف سے میزان غنیؔ کی آئے گی۔ قواعد بر نیہ میں سے یہ ایک پسندیدہ طریقہ ہے۔ ہر شخص کی مخصوص لوح اس سے تیار ہو سکتی ہے۔

۲۸۳	۲۸۶	۲۸۹	محمد علی
۲۸۸	۲۰۳	۲۸۲	۲۸۷
۲۰۴	۲۹۱	۲۸۴	۲۸۱
۲۸۵	۲۸۰	۲۰۵	۲۹۰

وفق ۱۰۶۰

طریقہ۔ یہ ہے کہ محمد علی اسم طالب کے اعداد پہلے چار خانوں میں طبعی چال سے پُر کریں اب کل اعداد سے اسم طالب تفریق کریں اور باقی سے ۱۸ عدد قانون کے تفریق کریں۔ جو باقی رہے اس کو تین پر تقسیم کر کے باقی نقش ۵ تا ۱۶ کے تین دور پر کریں۔ مثلاً ۱۰۶۰ سے عدد طالب ۲۰۲ تفریق کئے تو باقی ۸۵۸ رہے اس میں سے ۱۸ تفریق کئے ۸۴۰ رہے تیسرا حصہ ۲۸۰ ہوا۔ جب کوئی شخص کسی امر کا طالب ہو تو اسم الٰہی یا آیت کے اعداد دے کر اسی طرح کا مربع پُر کریں تاکہ نقش طالب کے لئے مخصوص ہو۔

۲۵۵۔ قاعدہ ششم۔ اعداد متحابہ کا ایک طریقہ ہے۔ طالب کے اعداد میں مرکب کے اعداد ۲۲۰ شامل کریں اور مطلوب کے اعداد میں لفظ کے ۲۸۴ عدد جمع کریں۔ اب ہر دو مجموعہ کو علیحدہ علیحدہ نصف کریں۔ اور اعداد طالب سے تین عدد کم اور اعداد مطلوب سے چار عدد کم کریں۔ اب لبقیہ اعداد طالب کو پہلے آٹھ خانوں میں پر کریں۔ اور لبقیہ اعداد مطلوب کو دوسرے دَور کے آٹھ خانوں میں پُر کریں۔ یہ مربع طالب و مطلوب اور اعداد متحابہ کے مجموعہ کے برابر ہوگا۔ اس مربع کی مخصوص چال ہے اسے مربع نصفی کہتے ہیں۔ مثلاً

طالب محمد علی عدد = ۲۰۲ + ۲۲۰ = ۴۲۲۔ نصف ۲۱۱ − ۳ = ۲۰۸

مطلوب حکیم عدد = ۷۸ + ۲۸۴ = ۳۶۲۔ نصف ۱۸۱ − ۴ = ۱۷۷

اعمالِ حُب میں سے یہ ایک پُر تاثیر طریقہ ہے۔ نقش اس کا یہ ہے۔

۱۸۱	۱۸۰	۲۱۴	۲۰۹
۲۱۰	۲۱۳	۱۷۷	۱۸۴
۱۷۸	۱۸۳	۲۱۱	۲۱۲
۲۱۵	۲۰۸	۱۸۲	۱۷۹

وفق ۷۸۴

فائدہ۔ اب میں نے نقوش کے ان طریقوں کو واضح کر دیا ہے۔ جو سینہ کے راز ہیں اور پُر تاثیر ہیں۔ یہ قواعد عام کتب عملیات میں موجود نہیں۔ عامل اگر بصیرت رکھتا ہے۔ تو اپنے مقصد کو بآسانی حاصل کر سکتا ہے۔ اور مرضی کے مطابق خود الواح مرتب کر سکتا ہے۔

فصل ششم

مربع ذوالکتابت میں خواص آیات و اسماء

ذوالکتابت کا مقصد یہ ہوتا ہے۔ کہ جس آیت یا اسم کی میزان کا نقش تیار کیا جائے۔ وہ نقش کے فوق کے خانوں میں بصورتِ اصل اس طرح تقسیم ہو۔ کہ نقش کی چال سے اُس آیت کے اس ٹکڑے کے عدد اسی خانہ کے مطابق ہوں جس میں اس نے جگہ پائی ہے۔

۲۵۶۔ رفتار ترقیم مربع ذوالکتابت۔ اس قسم کے مربع کا طریقہ یہ ہے کہ سطرِ اول کو جس طرح چاہے لکھے۔ بعد ازاں حرفِ اول کہ ۲ ہے اور چہارم کہ ۹ ہے۔ ہر دو کو جمع کر کے دو مختلف قسمت کر کے دو دو میانین ضلع آخر میں درج کرے۔ پھر عدد انہی دو خانوں میانین کے سطر اول کو دو مختلف قسم کر کے ان دو خانوں میں کہ آخری سطر سے ہیں۔ درج کریں۔ بعد ازاں عدد خانہ اول کو عدد خانہ ۱۶ کے ساتھ جمع کر کے دو مختلف قسم کر کے خانہ ۷ و ۱۰ میں رکھیں پھر عدد خانہ ۴ کو خانہ ۱۳ کے ساتھ جمع کر کے دو مختلف قسم کر کے خانہ ۶ و ۱۱ میں رکھیں۔ جب یہاں تک کریں گے۔ تو یمین و یسار کے ہر ضلع ہر دو قطر کے ساتھ پر ہو جائیں گے۔ لہٰذا دو خانہ دائیں جانب۔ دو خانہ بائیں جانب سے خالی ہوں گے۔ عدد خانہ اول کو عدد خانہ ۱۳ کے ساتھ جمع کر کے دو مختلف قسمت کر کے خانہ ۵ و ۸ میں رکھیں۔ یہ ضابطہ درست ہے۔ اوپر مثالاً ایک نقش اسم باسط کا مربع ذوالکتابت دیا گیا جس کی مثال دی ہے۔ اب ایک اور مربع اسم طالب کا دیا

ط	س	ا	ب
۱۹	۳	۳۲	۱۸
۱۰	۴	۳۳	۲۵
۳۴	۵	۶	۲۷

وفق ۷۲

دیا جاتا ہے۔ نقش یہ ہے ←

۲۵۷۔ دوسرا طریقہ۔ نقش ذوالکتابت کا ترفع تنزل کا طریقہ قاعدہ ۲۲۸ کے دور پنجم میں بیان کیا گیا ہے۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ دور اول ۱-۲-۳-۴ خانوں کا ہوتا ہے۔ ان کو خانہ اول میں جو حرف ہے۔ اس کے عدد سے چار خانے پُر کر دیں۔ دور دوم ۵-۶-۷-۸ خانوں کا ہے۔ حرف خانہ ۸ کے اعداد میں سے ۳ کم کر کے خانہ پنجم میں رکھیں اور با ترتیب یہ چاروں خانے پُر کر دیں۔ دور سوم ۹-۱۰-۱۱-۱۲ خانوں کا ہے۔ معلومہ حرف خانہ ۱۱ کے عدد میں سے ۲ کم کر کے خانہ نہم میں رکھیں اور چار خانے یہ پُر کر لیں۔ دور چہارم کے ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ خانوں کو پُر کرنا ہے۔ ان میں سے معلومہ حرف خانہ ۱۴ کے اعداد سے ایک عدد کم کریں۔ اور خانہ ۱۳ میں رکھ کر نقش پُر کر لیں۔

ط	ا	ل	ب
۶	۱۶	۵	۱۵
۱۰	۱۸	۳	۱۱
۱۷	۷	۴	۱۴

وفق ۴۲

۲۵۸۔ فائدہ۔ یاد رہے کہ نقش لکھتے وقت مقررہ چال سے جب اوپر کے خانے آئیں گے۔ تو ان میں بجائے اعداد کے حروف آئیں گے۔ اگر اوپر کے خانوں میں کوئی آیت ہو۔ تو بھی آیت کا جو ٹکڑا جس خانے میں ہوگا رفتار نقش کے مطابق ہی لکھا جائے گا۔ اگر نقش کے اوپر پہلے ہی پورا اسم یا پوری آیت لکھ دیں گے۔ اور بعد میں دوسرے خانے پُر کریں گے۔ تو یہ نقش درست نہ ہوگا۔ نہ ہی تاثیر ظاہر کرے گا۔ کیونکہ وہ چال کے لحاظ سے غلط طریقے سے پُر کیا گیا ہے۔

۲۵۹۔ دشمن پر تسلط کرنا۔ ایسے نقوش اس وقت کرتے ہیں۔ جب کہ کسی دشمن سے مقابلہ ہو مثلاً مقدمہ درپیش ہے۔ اور دشمن نے کسی خون کے مقدمہ میں پھنسا رکھا ہے۔ یا اور مصیبت لا کھڑی کی ہے۔ تو اس نقش کی برکت سے وہ مُدعی پر فائق ہوگا۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک لوح تانبہ کی بنا کر اپنے پاس رکھے۔ اور آیت کریمہ ان الذین یبایعونک کو اجراً عظیماً تک بطریق ذوالکتابت وضع کر کے مربع پُر کریں۔ اس طرح کہ جب کوئی مُدعی یا متکلم مقدمہ یا مقابلہ میں مبتلا ہو کر دے۔ تو اس لوح پر موم لگا کر ایک نقش موم پر کندہ کرنے اور پاک کپڑے میں لپیٹ کر بوقت مقابلہ اپنے پاس رکھے۔ دشمن کا جو بھی دعویٰ ہوگا۔ یا مقابلہ ہوگا۔ اس میں اسے کامیابی حاصل نہ ہو سکے گی۔ میزان اس مربع کی ۵۶۴۴ ہے۔ میں نے نقش کے اوپر کے خانوں پر اعداد بھی لکھ دیئے ہیں۔ تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو۔ لیکن یہ نقش کے اوپر آپ نہ لکھیں۔ یہ نقش آتشی چال سے ترفع تنزل کے طریقہ سے پُر کیا گیا ہے۔ (سورہ الفتح آیت ۱)

۱۳۱۸	۳۳۶	۱۷۹۷	۱۹۳
ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ	ید اللہ فوق ایدیھم	فمن نکث فانما ینکث علی نفسہ	ومن اوفی بما عاھد علیہ اللہ فسیؤتیہ اجراً عظیماً
۱۷۹۸	۲۱۹۲	۱۳۱۹	۳۳۵
۲۱۹۱	۱۷۹۵	۳۳۸	۱۳۲۰
۳۳۷	۱۳۲۱	۲۱۹۰	۱۷۹۶

۵۶۴۴

۲۶۰۔ ادائیگی قرض۔ توسیع رزق و حل مشکلات۔ آیتِ مقصودہ کا نقش ذوالکتابت ساعت مشتری میں بروز جمعرات اور عروج قمر میں لکھے۔ جب کہ قمر تمام نحوسات سے پاک ہو۔ مشتری کے سعد نظرات ہوں۔ حامل لوح کو غیب سے مدد ملے گی۔ اور تھوڑے سے عرصہ میں وہ غنی ہو جائے گا۔

۲۸۴[illegible]	۲۴[illegible]	۶۸۶	۲۱۶۴
ان تقرضوا اللہ قرضاً حسناً	یضعفہ لکم و یغفر لکم	واللہ شکور حلیم	عٰلم الغیب والشہادۃ العزیز الحکیم
۶۸۷	۲۱۶۳	۲۸۴۴	۲۴۴۱
۲۱۶۲	۶۸۴	۲۴۴۳	۲۸۴۵
۲۴۴۲	۲۸۴۶	۲۱۶۱	۶۸۵

(آیت سورہ تغابن میں ہے) وفق ۸۱۴۳

۲۶۱۔ اکابر و ملوک کے نزدیک عزیز ہونا۔ اس امر کے لئے عدد عزیز ۹۴ عدد حروف ناری اھطمفشذ ۱۱۳۵۔ عدد حروف بادی بوینصتضظ ۱۳۵۸ — آیت یحبونھم کحب اللہ کے آخر تک کے اعداد ۱۳۶۱ کو کام میں لانا ہے لیکن ایسے طریق سے کہ حروفِ ناری میں مطلوب کے عدد بھی شامل ہوں اور خانہ ۱ میں جگہ پائے۔ حروف بادی میں اسم طالب کے عدد شامل ہوں۔ اور خانہ ۱۵ میں درج ہوں۔ لفظ عزیز خانہ اول میں اور آیت کے عدد خانہ ۸ میں ہوں۔ مثال نقش کی بغیر نام طالب و مطلوب کے دی جاتی ہے۔ اس نقش کو بطریق ترفع تنزل مربع کے خانوں میں پُر کریں۔ تسخیر کے لئے شرف زہرہ میں یا سعد کواکب کی سعد نظرات میں تیار کریں۔ اور بمطابق عنصر کام میں لائیں۔ ضرورت کے لئے باقی عناصر کے حروف اور تعداد یہ ہے۔

حروف خاکی دحلعرخغ کے اعداد ۱۹۱۲-۱۰ حروف آبی جزکسقثظ کی تعداد ۱۵۹۰ ہے۔

۲۶۲۔ اگر یہ [illegible] برائے تسخیر حکام و اکابر و ملوک تیار کرنا ہو۔ تو آیت یحبونھم کی بجائے قل اللّٰھم تا کل شیٔ قدیر کے اعداد خانہ ہشتم میں دینے چاہئیں۔ اور عزیمت اس کی تیار کر کے بمطابق اعداد آیت روزانہ پڑھنی چاہیئے۔ کاغذ پر لوح تیار کر کے سیدھے بازو پر باندھیں۔ بخور اس کا صندل و حسن لبہ ہے۔ یہ نقش موثر ترین اور میرے نزدیک عزیز ترین ہے۔ شرف آفتاب میں یا تثلیث یا تسدیس شمس [illegible] میں تیار کریں۔

۲۶۳۔ حاضری مطلوب اس مربع کو بغیر کسی کمی بیشی کے لوح مثنی پر کندہ کرنا چاہیئے۔ ساعت سعد مناسب انتخاب کرے۔ اور بخور تخمہ کرمک یا اور مناسب کوکب جلائے۔ مثال مطلوب نصیر۔ مقصد احضار۔ کل عدد ۱۳۵۰ عدد عند ربیع ۴۰۶ عدد بعزت العزیز ۶۰۴۔ عدد الحبیب ۵۳۔ نقش کو زوج الزوج پُر کرنا چاہیئے۔ یعنی ہر خانہ

۱۳۶۰	۴۰۶	۶۰۴	۱۵۴۳
احضار نصیر	عند ربیع	بعزت العزیز	الحبیب
۵۵	۶۰۲	۴۰۰	۱۳۶۶
۴۰۲	۱۳۶۴	۵۷	۶۰۰
۶۰۶	۵۱	۱۳۶۲	۴۰۴

رفتار نقش

۱	۸	۱۱	۱۴
۱۵	۱۰	۵	۴
۶	۳	۱۶	۹
۱۲	۱۳	۲	۷

پُر کیا۔ اب اس لوح کو اپنے پاس رکھیں۔ یا دشمن کی گذرگاہ میں یا گھر میں دفن کریں۔ تو اس پر ہمیشہ غلبہ رہے گا نقش پُر کرنے کے لئے ساعاتِ بخور اور دیگر ملزومات کا خیال رکھیں۔ اگر موکلات کی ضرورت ہو۔ تو ہر ضرب سے ۴۱ عدد تفریق کر کے پھر حروف بنائیں اور آگے ایل لگا کر موکل روحانی تیار کریں اور دوبارہ ہر ضرب سے ۳۱۹ عدد وضع کر کے حروف بنا کر آگے طیش لگائیں۔ اور موکل سفلی وضع کریں اور چار موکل روحانی اور چار سفلی موکل کی عزیمت تیار کر کے واسطہ دیں۔ فوراً اثر ظاہر ہوگا۔

۲۷۰۔ **فائدہ**۔ جب طالب و مطلوب یا دو شخصوں کی طبع میں فرق ہو تو ہر دو نام ایک ہی نقش کے اندر ہر دو عناصر کی چال سے پُر کریں۔ دونا موں کے لئے مربع کے ہر خانہ کے دو حصہ کریں۔

۲۷۱۔ **مثال مربع ذوالاضلاع**۔ اس شکل کو غور سے دیکھیں اس میں طویل آیت مکمل طور پر آگئی ہے۔ آیت کے ۲۰ حصے کر لئے گئے ۱۶ چاروں ضلعوں پر آ گئے اور چار درمیان میں۔ عین اسی طرح چار مختلف آیات چاروں اضلاع پر اور ایک آیت درمیان میں پُر کی جا سکتی ہے۔ اور عین اسی طرح بیس اسمائے الٰہی

۲۲۲۷	۱۴۰۹	۷۲۸	۱۵۷
والارض واختلاف الیل / والنہار / ۱۰۳۸	ان فی خلق السموات / ۱۴۷۸	لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم / ۴۴۴	والٰہکم الہ واحد / وتصریف الریاح / ۱۹۶
۷۲۹ / والفلک التی / ۴۴۵	۱۵۶ / بین السماء	۲۲۲۸ / والسحاب المسخر	۱۴۰۸ / من کل دابۃ / ۱۴۷۷
۱۵۵ / تجری فی البحر / ۱۹۴	۷۲۶ / لقوم یعقلون	۱۴۱۱ / والارض الآیات	۲۲۲۹ / وبث فیہا / ۱۰۴۰
۱۴۱۰ / بما ینفع الناس / ۱۴۷۹	۲۲۳۰ / ۱۰۴	۱۵۴ / ۱۹۳	۷۲۷ / موتہا / ۴۴۳

کونوں پر کے اعداد گول دائروں کے ہیں۔ باقی ہر آیت کے ٹکڑوں کے عدد اس کے اوپر دیئے گئے ہیں۔

کو اس میں پُر کیا جا سکتا ہے نیز اگر آپ چاہیں۔ تو پانچ کواکب کے شرف میں ان کے موافق آیات ہر شرف میں پُر کر کے ایک عظیم فتح نامہ تیار کر سکتے ہیں۔ جو رزق۔ حصولِ غنا۔ فتوحات۔ دستِ غیب اور رجوعاتِ خلق کے لئے بیحد موثر ہوگا۔ اِن مقاصد کے لئے اس عظیم التاثیر نقش یا لوح کو تیار کرنے کے لئے کئی سال کا عرصہ لگ جاتا ہے۔ مثلاً شرف زحل جب آئے تو استقامت و حصول جائیداد کا نقش پر کریں جب مشتری آئے۔ تو دوسرے ضلع کی طرف سے حصولِ زر اور فراخیِ رزق کی آیات پُر کریں۔ جب شرف مریخ آئے تو تیسرے ضلع کی طرف سے آیات فتحمندی اور قوت و فتوحات میں سے کوئی لے کر پُر کریں۔ جب شرف زہرہ آئے تو چوتھے ضلع سے تسخیر خلق کی آیت پُر کریں۔ اور جب شمس آئے تو درمیان کے گول دائروں میں عروج مرتبت کی آیت پُر کریں۔ ہر شرف کے نقش کو تیار کرنے کے بعد نیاز و قربانی حسب استطاعت دلوانا ہوگی

شرفاتِ کواکب کے علاوہ موثر سعد نظرات میں بس مناسب اسمائے الٰہی انتخاب کر کے ان کی بھی لوح تیار کی جا سکتی ہے۔ پوری طہارت اور پابندیوں کو مدِنظر رکھیں اور اگر مختلف آیات کو پُر کریں۔ تو بعد تیاری نقش اتنی مرتبہ آیت کا ورد کریں جتنے اس کے عدد ہیں اور مقصد زبان پر لائیں۔ ختم رسول پاک صلعم کے نام کا ہوگا نقش کی چال یہ ہے ←

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

یہ خانہ ۱۴ سے شروع کی گئی ہے۔ ایک شرف سے دوسرے شرف تک یا ایک وقت سے دوسرے وقت تک نقش سنبھال کر رکھیں۔ جب مکمل ہو تب پاس رکھیں۔

۲۷۲۔ **بغض و تفریق اور ظالموں کے لئے**۔ دو شخصوں کے درمیان دشمنی اور فساد ڈلوانے۔ دشمن کو مکان سے نکال کر در بدر کرنے اور پریشان اور سرگردانی میں مبتلا کرنے۔ طلاق دلوانے۔ خواہ زوجہ کی طرف سے ہو یا شوہر کی طرف سے۔ غرضیکہ ہر قسم کے اعمالِ خبیثہ میں کام دیتا ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایسے انار کی لکڑی لائے جو ترش ہو۔ اس کی لکڑیوں سے ایک تپائی بنائے اور ساعتِ نحس میں مثل تحت الشعاعِ قمر یا طریقہ عقرب وغیرہ میں نیل یا سرکہ سے پوست الاغ پر لکھ کر سیاہ بھیڑ کے بالوں کی رسی کسی دختر نابالغ سے بنوا کر اس کے ذریعے لوح کو سہ پایہ میں لٹکائے۔ اور ان چار کلموں کو پڑھ کر اس شخص کا نام لیں جس کے متعلق عمل ہے۔ پھر مقصد اخراج یا بغض یا عداوت جو کچھ بھی ہو۔ زبان پر لائیں۔ اور لوح کے نیچے بخور سم الاغ اور چھلکا پیاز کا دھواں کریں اور پڑھنا شروع کر دیں عزیمت اسم مطلوب کی اعداد کے مطابق پڑھنی چاہیئے۔ اور لوحِ مذکور جو کہ لٹکانی ہے وہ یہ ہے

ب	یج	ج	یو
ز	یب	و	ط
ید	ا	یہ	د
یا	ح	ی	ھ

طریقہ اس لوح کا یہ ہے کہ ۱۶ خانہ سے ابتداء اس کی کرنی چاہیئے اعداد کی بجائے اس میں حروف لکھیں۔ یہ طبعی نقش مربع ہے۔ تیار

کرنے کے بعد اسم مطلوب کے حروف قطع قطع کر کے مربع کے چاروں طرف لکھیں اور گذرگاہ یا مکان یا کسی قبرستان میں اسے دفن کریں۔ پڑھنے والی عزیمت حسبِ ذیل ہے۔

عَزَمْتُ بِحَقِّ اَجَلْ یُوْجِیْجَبْ طُوْیَبْزَدَیْہِ اَیْدِھِیْ حَیَا۔

بعد اس عمل کے نو روز تک اِسی عزیمت کو تعداد نام مطلوب کے مطابق قبل از طلوعِ آفتاب بعد از نماز صبح خانہ مطلوب کی طرف منہ کر کے پڑھے۔ اور اسی طرف دم کر دے۔ یہ عمل سریع الاثر اور قاطع ہے۔

۲۷۳۔ خواص الحمد شریف

الحمد للہ ۱۶	رب العالمین ۳	الرحمن ۲	الرحیم ۱۳
مالک یوم الدین ۵	ایاک ۱۰	نعبد ۱۱	وایاک ۸
نستعین ۹	اھدنا الصراط ۶	المستقیم ۷	صراط الذین ۱۲
انعمت علیہم ۴	غیر المغضوب ۱۵	علیہم ۱۴	ولا الضالین ۱

(ا) آبلہ اطفال۔ بچوں کو تو رکی چیچک، چھپاکی وغیرہ نکلنے کا خطرہ ہو۔ یا نکل آئی ہو۔ تو اَلْحَمْدُ سولہویں خانہ سے لکھ کر مربع پُر کرے۔ جس کی چال یہ ہے ←

اس کو سبز کپڑے پر لکھ کر بچہ کی گردن میں ڈالے چھالے یا پھنسیاں جسم سے باہر نہیں نکلیں گی۔ اگر وہ شدت بھی پکڑ چکی ہوں تو اس لوح کی برکت سے رُک جائیں گی۔ اور جلد شِفا ہوگی۔ یہ لوح جو برکتِ الحمد شریف سے ہے۔ تمام آفات و بلیّات سے محفوظ رکھتی ہے۔ وباؤں میں بہت نافع ہے۔ اس کے حامل کے نزدیک مرض کبھی نہیں آتا۔ میرے معمولات سے ہے۔

(ب) جب شرفِ آفتاب ہو۔ تو اس شکل کو لکھ کر جو شخص پاس رکھے۔ رفعت و عزت اس کی بلند ہو۔ مرادیں پوری ہوں۔ اور خلقت میں منظورِ نظر ہو۔ اور سلاطین کے نزدیک محبوب ہو۔

(ج) اگر قمر باکف الخضیب ہو۔ زہرہ یا مشتری کے ساتھ دوستی کی نظر ہو۔ تو محبت و دوستی کے لئے مؤثر ہے

(د) جب زہرہ شرف میں ہو۔ اور قمر برج ثور یا میزان میں ہو۔ تو اس شکل کو انگشتری میں رکھے۔ حامل اس کا محبوبِ خلائق ہو۔ اگر شکل کو بہت دیکھا کرے تو بہت سے رنجوں سے محفوظ رہے۔ اور درد قولنج ہو تو صحت دے

(ہ) جب قمر مریخ کے ساتھ بہ نظر سعد ہو۔ لکھ کر پاس رکھے تو دشمن پر ظفرمند رہو۔

(و) جب قمر مریخ سے بہ نظر دوستی ہو۔ تو اس شکل کو لکھے۔ حامل اس کا راہ چلنے میں نہ تھکے۔ دوڑ میں حصہ لینے والوں کے لئے بھی مفید ہے۔ اگر گھوڑے کی گردن پر باندھے۔ تو خواہ وہ کتنا چلے درماندہ نہ ہو نیز یہ شکل شرِ اعدا سے محفوظ رکھتی ہے۔ دشمن پر فتحمندی اور ظفر لاتی ہے۔

(ز) اگر قِرانِ زہرہ و عطارد میں لکھے۔ تو رفیع القدر ہو۔

(ح) اگر لوح سرب پر اس وقت لکھے۔ جب کہ قمر حدِ زحل میں ہو۔ تو اس کا حامل مشہور و معروف اور مقبول القول ہو۔ حکام۔ وزرا اور سلاطین کے نزدیک عزت حاصل کرے۔ شرِ اشرار سے محفوظ رہے۔ اگر پکی اینٹ پر لکھے اور کنوئیں یا چشمہ میں اس کو ڈالے تو پانی اس کا کبھی کم نہ ہو۔

(ط) جب عطارد و قمر میں تثلیث ہو۔ تو وزراء اور اہلِ قلم کے نزدیک باحرمت و عزت رہے۔

(ی) جب قمر و زحل کی تثلیث ہو لکھے۔ تو ہمیشہ فتحمند رہے۔ صاحبِ ثروت اور اہلِ قوت کے نزدیک باحرمت ہو۔

(ک) اگر سعادتِ قمر میں کسی سعد ساعت میں لکھے۔ اور پانی میں حل کر کے مریض کو پلائے۔ تو تمام تکلیفیں بدن سے نکل جائیں۔ اگر سیب پر لکھ کر مصروع کو سنگھائے تو ہوش میں آ جائے۔ اگر کوئی آزار یا وبا یا آبلہ یا علت ہو تو حامل اس کا قطعی محفوظ رہے۔

(ل) اگر یہ لوح کتاب کی پشت پر تیار کی جائے۔ تو چوری سے محفوظ رہے۔ جس گھر میں بھی وہ کتاب ہو یہی کیفیت اس کے ساتھ رہے۔

(م) بعض کا قول ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی میں اسے کندہ کیا گیا تھا۔ تاکہ اس کی برکت سے غرق ہونے سے محفوظ رہے۔ دو شخصوں کے درمیان صلح پیدا کرنے کے لئے بھی مؤثر ہے۔ پانی میں دھو کر ہر دو کو سات دن تک پلائیں۔ تو نفاق ختم ہو جائے۔ اگر آپ الحمد شریف کے عامل ہیں۔ تو جان لیں ایک عظیم قوت کے مالک ہیں اور یہ ایک عجیب الاثر تحفہ آپ کے لئے ہے۔

فصل ہفتم

اَلْوَاحُ الاَسماء

۲۷۴۔ اللہ تعالیٰ قرآنِ حکیم میں فرماتا ہے۔ وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِہَا (مجھے اپنی ضرورتوں اور حاجتوں کے لئے میرے اسماءِ حسنیٰ کے ذریعے پکارو) لہٰذا اعداد کی تکسیر کے لحاظ سے اسمائے باری تعالیٰ کو وضع کرنے کے طریقے لکھے جاتے ہیں۔ مربع کے اندر سرِ لوح۔ وتری۔ قطبِ لوح۔ زیرِ لوح۔ گوشہ لوح قلبِ لوح اور اطرافِ لوح۔ غرضیکہ جہاں چاہیں بڑی آسانی سے قائم رکھا جا سکتا ہے۔ یہ لوحیں ہر شخص کے نام کے موافق اسماء کی تیار کی جا سکتی ہیں۔ انہی کا ورد کرنا اور ان کے واسطے سے طلب حاجت کرنا قبولیت لاتا ہے۔ عملیات میں یہ ایک بہت بڑا فن ہے۔ موافق الواح کا رکھنا زندگی بھر باعثِ برکت ہوتا ہے۔ نیز مخصوص مقاصد میں بوقتِ حاجت موافق اسمائے سے مدد لی جا سکتی ہے۔ ایک سادہ طریقہ یہ ہے کہ جب کسی حاجت میں مخصوص لوح کی ضرورت ہو تو موافق سعید وقت کا انتخاب کر کے موافق دھات پر وضع کر کے سامنے رکھے اور اسم کے اعداد کے مطابق وِرد کیا کریں۔ یہاں تک کہ حاجت روا ہو۔ اگر کوئی شخص موافق اسم باری تعالیٰ کی لوح تیار کرنا چاہے تو اس کے لئے لازم ہے۔ کہ اپنے ستارہ کے شرف یا اوج میں موافق دھات پر کندہ کر کے پاس رکھے۔ اور روزانہ لوح سامنے رکھ کر اسم کا ورد اس کے اعداد کے مطابق کیا کرے تو اثر اور حال اس اسم کا عامل پر جاری ہو جائے گا۔ اگر روزانہ ورد نہ کر سکے۔ تو جب کوئی اشد ضرورت پیش آئے۔ تو لوح سامنے رکھ کر ورد جاری کر دے [illegible]

۲۱یا ۱۴ دنوں میں حاجت پوری ہوگی ۔ کیونکہ اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ پکارنے سے دعائیں قبولیت کے قریب ہوتی ہیں۔ نتائج کے اعتبار اور مفاد کے لحاظ سے یہ ایک بہت انسب طریقہ ہے ۔ اور پھر خدا خود اس امر کیلئے ہدایت بھی فرماتا ہے۔

ذیل میں جو الواح دی گئی ہیں۔ بعض طبعی چالوں سے ہیں۔ اور بعض کی مخصوص وضعی چالیں ہیں ۔ ہر مطلب کے لئے ایک معیّن رفتار کو اختیار کیا گیا ہے۔ الواح یہ ہیں ۔

۱۔ اسماء وتری ۔ صبور ۔ ۲۹۸

۷	۳	۱۹۸	ص
۸۷	۲۰۱	ب	۸
۴	و	۸۹	۱۹۹
ر	۸۸	۹	۱

چال وتری

۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱
۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱

۲۔ اسماء صدر لوح ۔ رب ھب لی ۔ ۲۴۹

لی	ھب	ب	ر
۱	۲۰۱	۳۹	۸
۲۰۲	۴	۵	۳۸
۶	۳۷	۲۰۳	۳

چال صدر لوح

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۳۔ اسمائے قلب لوح مانع ۱۶۱

۳۹	۵۲	۶۸	۲
۶۹	۱	م	۵۱
۴	ع	ن	۳۷
۴۹	۳۸	۳	۷۱

چال قلب لوح

۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶

۴۔ اسماء زیر لوح ۔ لطیف ۱۲۹

۱۳	۸۱	۲۹	۶
۲۸	۷	۱۲	۸۲
۸	۳۱	۷۹	۱۱
ف	ی	ط	ل

چال زیر لوح

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۵۔ اسماء گوشہ ہائے لوح ۔ وکیل ۶۶

ک	۲۹	۱۱	و
۱۲	۵	۲۱	۲۸
۴	۹	۳۱	۲۲
ل	۲۳	۳	ی

چال گوشہ ہائے لوح

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

۶۔ حرفی لوح ۔ بادی ۲۰

ی	د	ا	ھ
ھ	ا	د	ی
د	ی	ھ	ا
و	ھ	ی	د

۷۔ خالی جوف ۔ نور ۲۵۶

ر	و	ن	
۴۹	۱	۱۹۹	۷
۲	۵۲	۴	۱۹۸
۵	۱۹۷	۳	۵۱

۸۔ خالی جوف ۔ ضار ۱۱۰۱

۵۰۰	۵۳	۴۴۸	
۵۰	۱۰۰	۵۱	ض
۱۵۰	۶۴۹	۲۰۱	۱
۳۰۱	۱۹۹	۳۰۱	ر

۹۔ خالی جوف ۔ غنی ۔ ۱۰۶۰

۴۹	۷	۳	۱۰۰۱
۲	۱۰۰۲	۴۸	۸
۹۹۹	۱	۹	۵۱
ی	ن	غ	

۱۰۔ خالی جوف ۔ حق ۔ ۱۰۸

		ق	ح
۲۰	۵۷	۱	۳۰
۳۷	۴۸	۲	۲۱
۵۱	۳	۵	۴۹

۱۱۔ خالی جوف ۔ مذل ۔ ۷۷۰

ل	۲	۶۹۷	۴۱
۳۸	ذ	۱	۳۱
۳	۲۹	م	۶۹۸
۶۹۹	۳۹	۳۲	

۱۲۔ سینہ لوح ۔ باطن ۔ ۶۲

۵	۶	۲۱	۳۰
ن	ط	۱	ب
۳	۲۷	۲۵	۷
۴	۲۰	۱۵	۲۳

۱۳۔ رشید ۔ ۵۱۴

د	ی	ش	ر
۲۹۹	۲۰۱	۳	۱۱
۲۰۲	۳۰۲	۸	۲
۹	۱	۲۰۳	۳۰۱

۱۴۔ وارث ۔ ۷۰۷

ث	ر	ا	و
۲	۵	۵۰۱	۱۹۹
۸	۳	۱۹۸	۴۹۸
۱۹۷	۴۹۹	۷	۴

۱۵۔ نافع ۲۰۱

ع	ف	ا	ن
۲	۴۹	۷۱	۷۹
۵۲	۳	۷۸	۶۸
۷۷	۶۹	۵۱	۴

۱۶۔ معطی ۱۲۹

ع	۱۳	۶	م
۷	۳۹	۷۱	۱۲
۴۲	۸	۱۱	۶۸
ی	۶۹	۴۱	ط

۱۷۔ مغنی ۱۱۰۰

ی	ن	غ	م
۱۰۰۱	۳۹	۱۱	۴۹
۴۲	۱۰۰۲	۴۸	۸
۴۷	۹	۴۱	۱۰۰۳

۱۸۔ جامع ۔ ۱۱۲

ع	م	ا	ج
۱۴	۹	۶۸	۲۳
۱۱	۲۴	۱۳	۶۶
۱۹	۴۱	۳۲	۲۲

۱۹۔ مقسط ۲۰۹

ط	س	ق	م
۱۰۱	۳۹	۱۰	۵۹
۳۸	۹۸	۶۲	۱۱
۶۱	۱۲	۳۷	۹۹

۲۰۔ غفار ۱۲۸۱

۱۰۰۱	۳	۱۹۸	۷۹
۱۹۷	ف	غ	۴
۸۱	ر	۱	۹۹۹
۲	۹۹۸	۸۲	۱۹۹

۲۱۔ تبار ۳۰۶

۱۴۹	۸۳	۷۲	۲
۱۲۱	۵	ق	۸۰
۳۲	ر	۱	۷۳
۴	۱۸	۱۳۳	۱۵۱

۲۲۔ رزاق ۳۰۸

۲۰۱	۳	۹۸	۶
۹۷	ز	ر	۴
۸	ق	۱	۱۹۹
۲	۱۹۸	۹	۹۹

۲۳ ۱۳۲۷

والاکرام	ذوالجلال	الملک	یامالک
۱۲۰	۱۰۳	۲۹۸	۸۰۶
۱۰۴	۱۲۳	۸۰۳	۲۹۷
۸۰۴	۲۹۶	۱۰۵	۱۲۲

۲۴-بسم اللہ ۷۸۶

الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
۶۵	۱۰۳	۲۲۸	۳۳۰
۱۰۴	۶۸	۳۲۷	۲۸۷
۳۲۸	۲۸۶	۱۰۵	۶۷

۲۵-خالق ۷۳۱

۵۹۹	۳۲	۹۸	۲
۹۹	ا	خ	۳۱
۴	ق	ل	۵۹۷
۲۹	۵۹۸	۳	۱۰۱

۲۶-فتاحُ ۴۸۹

ح	ا	ت	ف
۲۹۹	۸۱	۷	۲
۷۸	۲۹۸	۳	۱۰
۴	۹	۷۹	۳۹۷

۲۷-علیمُ ۱۵۰

۶۹	۸	۴۲	۳۱
۴۳	ل	ع	۷
۲۹	م	ی	۷۱
۹	۷۲	۲۸	[illegible]

۲۸-باسطُ ۷۲

ط	س	ا	ب
۱۴	۴	۳۲	۲۲
۱۶	۵	۳۱	۲۰
۳۳	۳	۸	۲۸

۲۹-حمیدُ ۶۲

۹	۱۲	۲	۳۹
۱	م	ح	۱۳
۴۱	د	ی	۷
۱۱	۶	۴۲	۳

۳۰-حفیظ ۹۹۸

ظ	ی	ف	ح
۸۱	۷	۱۰۶	۹
۶	۷۸	۱۲	۹۲
۱۱	۹۰۳	۵	۷۹

۳۱-قابض ۹۰۳

۹۸	۶	۷۹۶	۳
۷۹۸	ا	ق	۴
۷	ض	ب	۹۴
	۹۶	۵	۸۰۲

۳۳-علیُ ۱۱۰

	ی	ل	ع
۳۱	۶۹	۱	۹
۶۸	۲۸	۱۲	۲
۱۱	۳	۶۷	۲۹

۳۳-شہیدُ ۳۱۹

د	ی	ہ	ش
۱۶۹	۱۴۷	۲	۱
۱۳۸	۹	۱۶۱	۱۱
۸	۱۵۳	۱۵۱	۷

۳۴-معزُ ۱۱۷

۶۹	۳	۵	م
۶	۳۹	ع	۲
۴۲	ز	۱	۹۷
	۶۸	۴۱	۸

۳۵-عظیم ۱۰۲۰

۹۰۱	۴۱	۸	ع
۷	۷۱	ظ	۴۲
۷۲	ی	۳۹	۸۹۹
م	۸۹۸	۷۳	۹

۳۶-کبیرُ ۲۳۲

۲۱	۱۲	۱۹۸	۱
۱۹۷	ب	ک	۱۳
۳	ر	ی	۱۹
۱۱	۱۸	۴	۱۹۹

۳۷-غفور ۱۲۸۶

ر	۸۲	۹۹۹	۵
۹۹۸	و	۱۹۹	۸۳
۷	۱۰۰۱	ف	۱۹۸
۸۱	۱۹۷	۸	غ

۳۸-مجید ۵۷

۳۹	۴	۹	۵
د	ی	ج	م
۲	۳۷	۷	۱۱
۱۲	۶	۳۸	۱

۳۹-خافضُ ۱۴۸۱

۱	۹۹	۸۱	خ
۸۲	۵۹۹	۳	۷۹۸
۵۹۸	۷۹	۸۰۱	۳
ض	۴	۵۹۷	ف

۴۰-خبیرُ

۶۰۱	۱۲	۱۹۸	۱
۱۹۷	ب	خ	۱۳
۳	ر	ی	۵۹۹
۱۱	۵۹۸	۴	۱۹۹

۴۱-متینُ ۵۰۰

۴۰۱	۵۱	۸	م
۷	۴۱	ت	[illegible]
۴۲	ی	۴۹	[illegible]
ن	۳۹۸	۴۳	۹

۴۲-شکورُ ۵۲۶

۴۱	۸	۱۰۸	۱۹
۱۹۷	ک	ش	۹
۲۱	ر	و	۲۹۹
۷	۲۹۸	۲۲	۱۹۹

۴۳-بصیرُ ۳۰۲

ر	ی	ص	ب
۵	۸۷	۱۱	۱۹۹
۱۸۸	۴	۱۹۸	۱۲
۹	۲۰۱	۳	۸۹

۴۴-رقیب ۳۱۲

ق	۳	۹	ر
۸	۲۰۱	۹۹	۴
۲۰۲	۱۱	۱	۹۸
ب	۹۷	۲۰۳	ی

۴۵-کریمُ ۲۷۰

م	ی	ر	ک
۱۹۹	۴۱	۲۹	۱۱
۲۲	۲۰۲	۸	۳۸
۹	۳۷	۲۳	۲۰۱

۴۶-قوی ۱۱۶

ی	و	ق	
۳۰	۴۶	۸	۳۲
۲۵	۵۷	۵	۲۹
۵۱	۷	۳	۵۵

۴۷-محصی ۱۴۸

ی	ص	ح	م
۳۷	۱۷	۳	۹۱
۹۶	۱۱	۲۸	۱۳
۵	۳۰	۱۰۹	۴

۴۸-ولیُ ۴۶

	ی	ل	و
۳	۱۸	۵	۲۰
۲۲	۱۴	۹	۱
۲۱	۴	۲	۱۹

۴۹-عفوُ ۱۵۶

و	ف	ع	
۳۵	۳۳	۳۷	۴۲
۲۶	۴۰	۴۷	۴۳
۷۹	۴	۲	۷۱

۵۰-رؤفُ ۲۸۶

	ف	و	ر
۷	۱۹۹	۱	۷۹
۱۹۸	۴	۸۲	۲
۸۱	۳	۱۹۷	۵

۵۱-ظاہرُ ۱۱۰۶

ر	ہ	ا	ظ
۴۹۸	۴۰۱	۱۰۲	۱۰۵
۴۰۴	۱۰۰	۵۰۳	۹۹
۴	۶۰۰	۵۰۰	۲

۵۲-مقدم ۱۸۴

م	د	ق	م
۱۰۱	۳۹	۱	۴۳
۳۸	۹۸	۴۶	۲
۴۵	۳	۳۷	۹۹

۵۳-قادرُ ۳۰۵

ر	د	ا	ق
۵۲	۷۸	۱۲۸	۴۷
۵۰	۷۴	۲۵	۱۵۶
۳	۱۹۱	۱۵۱	۲

۵۴-صمدُ ۱۳۴

	د	م	ص
۹۳	۲۴	۱۱	۶
۱۰	۶۲	۴۷	۱۵
۳۱	۴۴	۳۶	۲۳

۵۵-معیدُ ۱۳۴

۴۱	۱۲	۲	۶۹
۱	ع	م	۱۳
۷۱	د	ی	۳۹
۱۱	۳۸	۷۲	۳

۵۶-ماجدُ ۵۶

جد	ا		
۹	۱	۲۴	۱۴
۱۰	۲	۲۱	۱۵
۲۲	۴	۳	۱۹

۵۷-واسع ۱۳۷

ع	س	ا	و
۲	۵	۷۱	۵۹
۸	۳	۵۸	۶۸
۵۷	۶۹	۷	۴

۵۸-حکیم ۷۸

۹	۱۲	[illegible]	۱۹
۳۷	ک	ح	۱۳
۲۱	م	ی	۷
۱۱	۶	۲۲	۳۹

۵۹-باعثُ ۵۷۳

ش	ع	ا	ب
۱۸	۱۶	۲۵۳	۱۸۶
۲۰	۲۸۳	۲۱	۳۴۹
۳۵	۲۰۴	۲۹۸	۳۶

فائدہ - غیر طبعی مربعوں کو اس طور سے پُر کیا گیا ہے۔ کہ ایک سے زائد اسمار ان میں پوشیدہ ہو گئے۔

۶۰ - سمیعُ ۱۳۷

ع	ی	م	س
۱۱	۵۹	۷۱	۹
۶۲	۱۲	۸	۶۸
۷	۶۹	۶۱	۴۳

۶۱ - دافع ۱۵۵

ع	ف	ا	د
۲	۱۹۹	۷۱	۷۹
۲۰۲	۳	۷۸	۶۸
۷	۶۹	۲۱	۴

۲۷۵ - مختصر خواص الواح الاسمار - ابوا لمعارف امام بونی رحمۃ اللہ علیہ نے الواح الاسمار کے راز اُن کے موکل اور عزیمتوں کے جو انکشافات کئے ہیں - ان کو علیحدہ کتاب الواح الاسمار میں ظاہر کیا گیا ہے - یہاں مندرجہ بالا الواح کے مختصر خواص فیض عام کے لئے دیئے جا رہے ہیں۔ حقیقتاً یہ ایک طویل موضوع ہے۔

۱ - صبُور - اس کا مربع طالع برج ثابت میں پُر کیا جاتا ہے - جو شخص اس کا حامل ہو۔ اور اعداد کے مطابق ورد کرے تو سختیوں اور مہمات میں ثابت قدم رہے - جو کام شروع کرے اس کے پورا کرنے میں عاجز نہ رہے - اہلِ مجاہدات جب کہ اعمالِ شاقہ کر رہے ہوں۔ تو اس کا ذکر مفید ہوتا ہے۔

۲ - رب ھب لی - اس لوح کو سامنے رکھ کر اعداد کے مطابق ورد کرنا حل المشکلات ہے۔ اہم ضرورت پر کام لیں۔ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی کبھی ناکامی اور بدقسمتی سے واسطہ نہ پڑے گا۔

۳ - مانع - اس کا مُربع شرفِ عطارد میں لکھا جاتا ہے - جو شخص اس کی لوح سامنے رکھ کر ورد تعداد کے مطابق کرے - ہر خوف سے محفوظ رہے - ہر شر سے اللہ تعالیٰ اسے بچائے۔ ظالم اسے ستانا بھول جائے مریض اور مبتلائے شہوت کو یہ ذکر فائدہ کرتا ہے - اگر ساعتِ زہرہ میں لکھ کر پاس رکھے۔ تو کوئی چیز ضرر نہ پہنچا سکے - ۱۶۰ مرتبہ مکان کی دیوار پر لکھے - تو وہ مکان ہر بلا سے محفوظ رہے۔

۴ - لطیفُ - اس کا مربع زہرہ ومشتری کی تثلیث میں تیار کریں - اور سامنے رکھ کر اعداد کے مطابق ورد کریں۔ تو ہر بیماری اور سختی دور ہو - قیدیوں اور لا علاج مریضوں کے لئے مفید ہے جس شخص کا نام صالح ہے۔ اس کے لئے مناسب اسم ہے - اگر اس کا ذکر کثرت سے کرے اور کسی چیز کا تصوّر رکھے - تو وہ خیالی صورت بن کر سامنے آجائے - ہمزاد اس اسم کے واسطہ سے جلد تابع ہوتا ہے - کیونکہ یہ ظہور میں لانے والے اسمار میں سے ہے۔

۵ - وکیلُ - جو شخص طالع عقرب میں سنگِ رخام پر نقش کر کے اپنے گھر میں رکھے - تو تمام حشرات الارض اس سے نکل جائیں جس کا نام محمد ہو۔ اس کے موافق ہے - اس کا ورد کرنے سے اللہ تعالیٰ اسبابِ رزق سے غنی کر دیتا ہے۔

۶ - ہادیُ - اگر شرفِ قمر میں مربع لکھے - اپنے پاس رکھے - تو نیک اعمال کی توفیق ہو۔ اگر اس بچہ کی گردن میں ڈالے جو دودھ پیتا ہے - تو دودھ پینے لگے - اگر دو رکعت سورۂ اخلاص و آیت الکرسی کے ساتھ پڑھ کر لوح سامنے رکھ کر اتنا ورد کرے کہ زبان تھک جائے تو مطلب حاصل ہوگا۔

۷ - نورُ - اگر اس کی لوح پاس رکھے اور ورد کرے تو راستہ گم ہو گیا ہو تو راستہ ملے - اگر کسی پوشیدہ بات کو جاننا چاہے تو معلوم ہو - اگر سچی نیت سے اعداد کے مطابق پڑھا کرے تو قلب روشن ہو - اور پھر اگر اندھیرے کمرہ میں آنکھیں بند کرکے پڑھے - تو کمرہ نُور سے بھر جائے۔

۸ - ضارُ - اگر سیسے کی تختی پر ہفتہ کی پہلی ساعت میں وضع کرے جب کہ مہینہ کا احتراق ہو - اور لوح کو دیکھ کر اس اسم کے مطابق تعداد میں ورد کرے اور کسی کو ضرر پہنچانے کی دعا کرے تو مطلب حاصل ہو - اگر کسی کو مریض کرنا ہو تو اسی لوح سے مدّعا پورا ہوگا۔

۹ - غنیُ - اگر شرف مشتری یا شرف قمر میں لوح قمر تیار کر کے پاس رکھے اور روزانہ سامنے رکھ کر اعداد کے مطابق ورد کیا کرے تو رزق کے اسباب پیدا ہوں اور غنی ہو جائے۔

۱۰ - حقُ - جو شخص اس کے مُربع کو برج ثابت میں کسی چیز پر کندہ کرے - تو وہ چیز ہمیشہ ثابت رہیگی اگر چاندی کی تختی پر کندہ کر کے بلغم والا پاس رکھے - تو فائدہ ہو۔

۱۱ - مذل - جب ماہ قمری کا آخری دن جمعہ کا ہو تو اس کے آخری تین دن روزہ رکھے۔ جمعہ کے روز روزہ کھولنے میں اتنا توقف کرے - کہ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت ادا کرے - اور فاتحہ کے بعد سو بار اسم پڑھے - سجدہ میں بھی سو بار پڑھے - پھر سلام کے بعد ایک ہزار بار پڑھے - اس کے بعد کہے "اے مذل فلاں شخص کو میرے سامنے ذلیل کر" بے شک وہ ذلیل و خوار ہوگا - جس شخص کے پاس شرف مریخ میں تیار کی گئی لوح ہوگی - ہر جبار و سرکش اس سے ڈرے۔

۱۲ - باطنُ - قمر زائد النور ہو - تو جامِ زجاج پر لکھے - اور اسم کا ذکر کثرت سے کرے - بعد فراغت اس جام کو مینہہ کے پانی سے دھو کر پی جائے - تو جن مکاشفات کا طالب ہو - یا جو اسرار اس سے پوشیدہ ہوں - خواب یا بیداری میں منکشف ہو جائیں

۱۳ - رشیدُ - جو شخص اس کا مربع پاس رکھے - انجام کار اچھے ہوں - اور ظاہری و باطنی حالت درست ہو - کسی کام میں شرمندگی نہ اٹھائے۔

۱۴ - وارثُ - جس شخص کے پاس لوح ہو - اور ورد اس اسم کا کرتا رہے - تو مال و اولاد میں زیادتی و برکت دیکھے - وراثت کے حُصول کے لئے بھی اس کا ذکر مفید رہے گا۔

۱۵ - نافعُ - شرفِ قمر میں چاندی کی لوح پر کندہ کرے - تو جس مریض کے ہاتھ لگا کر ورد کرے اور ہاتھ پھیرتا جائے تو اسے صحت ہو - جس مریض کو پہنائے اسے صحت ہو - جس شخص کا نام قاسم ہو - اس کے لئے ذکر کرنا مناسب ہے یہ اس کا اسمِ اعظم ہے۔

۱۶ - معطیُ - جس شخص کی کنواری لڑکی ہو - کوئی پیغام نہ ملتا ہو - کوئی سامان جہیز نہ ہو - تو وہ شخص اس مربع کو شرفِ زہرہ یا تثلیثِ مشتری و زہرہ میں لکھ کر سامنے رکھ کر گیارہ ہزار مرتبہ عشار کی نماز کے بعد گیارہ دن اس طرح پڑھے کہ جمعرات سے شروع ہو کر اتوار کے دن ختم ہو - تو اللہ تعالیٰ غیب سے سامان

انتظامات کر دے گا۔

۱۷۔ مغنیُ ۔ اگر شرف یا اوجِ مشتری میں مربع تیار کرے ۔ اور دس جمعوں تک بعد نمازِ صبح لوح سامنے رکھ کر اعداد کے مطابق وِرد کرے ۔ تو حق تعالیٰ محتاجی نہ لائے گا ۔ اور اپنے خزانہ سے غنی کر دے گا ۔ اس لوح کا حامل موافق اعداد ورد کرے اور سورہ والضحیٰ پڑھ کر دعا مانگے ۔ ۴۰ روز مداومت کرے ۔ تو اللہ تعالیٰ خواب یا بیداری میں ایسا شخص اس کے پاس بھیجے ۔ تو وہ اس کو وہ بات تعلیم کر دے جو وہ چاہتا ہے ۔

۱۸۔ جامعُ ۔ جو چیز گم ہو گئی ہو ۔ یا کوئی آدمی بھاگ گیا ہو ۔ تو طالع منقلب میں لکھ کر سامنے رکھ کر ورد کرے تو مطلب حاصل ہو ۔ دو ناراض شخصوں یا میاں بیوی کی ناچاقی کو دور کرنے کے سعادتِ قمر میں جب کہ طالع برج ثابت ہو ۔ لوح لکھ کر مطلوب کو دیں ۔ کہ وہ پاس رکھے ۔ فوراً دونوں میں صلح ہو ۔

۱۹۔ مقسطُ ۔ اس کا مربع شرفِ عطارد میں لکھا جاتا ہے ۔ تولنے والے اور کاریگروں کے کام میں بہت برکت پیدا ہوتی ہے ۔ حامل ہذا سے جس قدر لوگ ناراض ہوں ۔ راضی ہو جائیں گے ۔ اس کے ذاکر کا دل افراط و تفریط سے مبرا ہو جاتا ہے ۔

۲۰۔ غفارُ ۔ جو شخص ماہ قمری کی آخری رات کو سیسے کی تختی پر لکھ کر اس کے عدد کے موافق پڑھ کر پاس رکھے ۔ تو اللہ تعالیٰ ہر ظالم کی آنکھ اس سے اندھی کر دے جس شخص پر اسرار ظاہر ہوتے ہوں اور پوشیدہ نہ رکھ سکتا ہو ۔ تو وہ اس اسم کے ذریعہ مدد مانگے ۔

۲۱۔ قہارُ ۔ شرفِ مریخ میں لوح بنا کر پاس رکھے ۔ کوئی اس پر غالب نہ آ سکے ۔ اگر لوح سامنے رکھ کر خلوت میں ورد کر کے کسی ظالم کے لئے دعا کرے ۔ فوراً ہلاک ہو ۔ مریدوں اور اہلِ ریاضت کیلئے بہت ضروری ہے ۔ نفس ان کا مغلوب رہتا ہے ۔ شہوت سے حفاظت رہتی ہے ۔

۲۲۔ رزاقُ ۔ نصف شعبان کی رات کو لوح تیار کرے ۔ اور وردِ اعداد کے مطابق کرے ۔ تو سال بھر کا رزق خدا اسے عنایت کرے ۔ جب قمر زائد النور ہو ۔ برج سعد میں ہو طالع وقت قوی ہو ۔ تو لوح تیار کرے اور روزانہ ورد کرے ۔ تو رزق بے اندازہ ملے ۔ ہر مہم آسان ہو ۔

۲۳۔ یا مالک الملک ذی الجلال والاکرام ۔ اگر جمعرات کی پہلی ساعت میں اس کو لکھے ۔ اور مال کے صندوق میں رکھ دے تو چوری سے محفوظ رہے جس کی جائیداد خطرے میں ہو اور جس عورت کے حمل ساقط ہونے کا خطرہ ہو ۔ وہ پاس رکھے تو مقصد حاصل ہو ۔

۲۴۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ جمعہ کی آخری ساعت میں چاندی کی تختی پر کندہ کر کے پہنے ۔ تو کوئی بُری نظر نہ دیکھے ۔ گھر میں خیر و برکت ہو ۔ کسی سے خوف ہو تو امن ہو ۔ اس کا ورد موکلین دوزخ سے نجات دلاتا ہے ۔

۲۵۔ خالق ۔ طالع برج آتشی میں چاندی کی لوح پر کندہ کر کے اپنی بیوی سے صحبت کرے تو وہ حاملہ ہو جس عورت کا حمل گر جاتا ہے ۔ اس کے گلے میں ڈالے ۔ اور وہ یا اس کا کوئی رشتہ دار مطابق تعداد ورد کر کے پانی پر دم کر کے عورت کو پلائے ۔ سات روز تک ایسا کرتا رہے ۔ جب بچہ پیدا ہو تو لوح

اتار کر اس کے گلے میں ڈال دے ۔ بچّہ عمر دراز ہو ۔ اہلِ صناع اور کاریگروں اور کاروباری لوگوں کے لئے یہ بہت مفید ہے ۔ شہرت دیتا ہے ۔

۲۶۔ فتاحُ ۔ اس کا مربع پاس رکھنے سے ہر مشکل آسان ہو ۔ کسی ضرورت میں پریشانی نہ ہو ۔ ورد کرنے سے ظاہری و باطنی خیر کے اسباب مفتوح ہوتے ہیں ۔

۲۷۔ علیمُ ۔ جو شخص پارۂ بستہ کی تختی پر شرفِ عطارد میں اس کی مربع کو کندہ کرے ۔ اللہ تعالیٰ اسے حکمت عطا فرمائے ۔ اگر شرفِ مشتری میں چاندی کی تختی پر لکھے تو علوم شرعیہ میں کمال حاصل کرے جس شخص کا نام سلطان یا عیسیٰ ہو ۔ اس کے لئے اس کا وِرد باعثِ برکت ہے ۔

۲۸۔ باسط ۔ اگر جمعہ کی پہلی ساعت میں مربع کندہ کر کے پہنے ۔ تو جو دیکھے اس سے محبّت کرے ۔ رزق کشادہ ہو ۔ جس شخص کا نام محمود ہے ۔ ذکر اس کا کرے بہت فائدہ دے ۔ رزق بے اندازہ ملے ۔

۲۹۔ حمیدُ ۔ اگر اس لوح کو تثلیث قمر و عطارد میں تیار کر کے رکھا جائے ۔ اور کسی بیمار کو دھو کر پلائی جائے تو وہ شفا پائے ۔

۳۰۔ حفیظ ۔ اگر شرفِ مشتری میں تیار کر کے لوح کو کسی چیز میں رکھیں ۔ تو وہ محفوظ رہے گی ۔ اگر لوح پاس رکھ کر درندوں میں سو رہے تو کوئی ضرر نہ پہنچے ۔ ہر خوف سے محفوظ رہے

۳۱۔ قابضُ ۔ اگر سیسے کی تختی پر شرفِ زحل میں لکھے ۔ اور اعداد کے مطابق ورد کرے ۔ کہے ” اے اللہ! فلاں شخص کا دل قبض کرے “ ۔ تو دعا قبول ہو گی ۔ اس کی لوح کا جو شخص حامل ہو گا اور ورد اس کا کرے گا ۔ اس سے ہر قسم کی بندشیں دور رہیں ۔ ایسا جلال ہو کہ کوئی برابر نہ بیٹھ سکے ۔

۳۲۔ علیٌّ ۔ اگر چاندی کی تختی پر شرفِ قمر یا شرف زہرہ میں کندہ کر کے اس لڑکی کے گلے میں ڈالے جس کا شادی کا پیغام نہ آتا ہو ۔ تو اس کی برکت سے جلد اسباب پیدا ہوں گے ۔ اگر کوئی شخص لوح یا انگشتری اس کی پاس رکھے ۔ تو مخالفوں کے ہر شر سے محفوظ رہے ۔ اگر حاکم ہے تو سب دل و جان سے اطاعت کریں ۔ اس لوح کا حامل اگر ورد روزانہ تعداد کے مطابق کرتا رہے تو جس جگہ کسی کو ورم یا درد ہو تین سو دفعہ پڑھ کر دم کرے ورم دور ہو جائے ۔

۳۴۔ شہیدُ ۔ جمعہ کی پہلی ساعت میں نقش تیار کر کے دل پر باندھیں تو سب اس کی تعریف کریں ۔ اس کا ذکر کریں تو ہیبت و وقار نصیب ہو ۔ اگر مراقبہ کرے تو مشاہدہ کا درجہ نصیب ہو ۔

۳۴۔ معزُ ۔ جس شخص کے پاس یہ لوح ہو ۔ گم نام ہو تو نام ور ہو ۔ دینی و دنیوی عزت حاصل ہو ۔ ہر ظالم اس سے کانپے ۔ خلقت میں ہیبت و وقار اس سے بڑھے ۔

۳۵۔ عظیمُ ۔ اس کی لوح مقناطیسِ اکبر ہے ۔ ہر خوف کی بات سے خدا اسے محفوظ رکھے ۔ جو شخص اس کے ذکر پر مداومت کرے ۔ خدا اسے دائمی عزت دے ۔ لوگوں کی نظر میں بزرگ ہو ۔

۳۶۔ کبیرُ ۔ اس لوح کا حامل لوگوں میں بلند رہے ۔ لوگ اس کے سامنے اپنے آپ کو حقیر جانیں خواہ

وہ کتنے بڑے آدمی کیوں نہ ہوں۔ یہ لوح اوج شمس میں تیار کریں۔

۳۷۔ غفورٌ ۔ اس کی لوح غمگین کے واسطے اکسیر ہے۔ بادشاہوں کا غصہ ٹھنڈا کرنے کی۔ کسی ظالم افسر سے بچانے کی اس میں تاثیر ہے۔ ہر خوف سے نجات دلاتی ہے۔

۳۸۔ مجیدٌ ۔ جو شخص اپنے منصب سے معزول ہو گیا ہو۔ وہ چاندی کی لوح پر کندہ کر کے پاس رکھے۔ اور ورد کرے۔ منصب بحال ہو گا۔ ترقی درجات۔ ترقی جائیداد اور خزانہ نکالنا یا پوشیدہ رموز معلوم کرنے کیلئے اس اسم میں عجیب تاثیر ہے۔

۳۹۔ خافض ۔ اس کی لوح سامنے رکھ کر اس کے اعداد کو ظالم کے نام کے اعداد سے ضرب دے کر اس کے مطابق آدھی رات کو پڑھے۔ اور جس ظالم کے لئے بد دعا کرے وہ ہلاک ہو۔

۴۰۔ خبیرٌ ۔ اگر شرفِ عطارد میں مربع لکھ کر رکھ چھوڑے۔ جب کسی سونے والے کے سر کے نیچے رکھ دے تو پوشیدہ بات ظاہر کر دے۔ اگر اپنے سر کے نیچے رکھ کر سوئے تو امور خفیہ سے اطلاع پائے۔

۴۱۔ متینٌ ۔ جس شخص کی قوت منقطع ہو گئی ہو۔ اس کو چاہیئے اس کا مربع شرفِ مریخ میں تیار کر کے اپنے پاس رکھے۔ اور ذکر پر مداومت کرے تو قوتِ جسمانی قائم ہو جائے گی۔ بھاری مہمات سرانجام دینے والوں کے لئے یہ اسم مفید ہے۔

۴۲۔ شکورٌ ۔ اگر اس کی لوح شرفِ قمر میں زائد النور حالت میں تیار کر کے رکھے۔ اور جس شخص کی آنکھوں میں تاریکی ہو۔ اکتالیس دفعہ پانی پر پڑھ کر دم کرے۔ اور لوح کو اس میں ایک دن رات کے لئے ڈال دے۔ پھر وہ اس پانی سے آنکھوں کو دھوے اور باقی پی لے۔ اس طرح سات روز کرنے سے انشاء اللہ آنکھوں میں روشنی آجائے گی۔

۴۳۔ بصیرٌ ۔ اگر اس اسم کی لوح کو مینہ کے پانی سے دھو کر نہار منہ پیئے۔ تو ذہن کشادہ ہو۔ دل مضبوط ہو۔ کوئی پوشیدہ امر دینی یا دنیوی اس کا ذکر کرنے سے مخفی نہیں رہتا۔

۴۴۔ رقیب ۔ اگر مربع شرفِ قمر میں لکھ کر پاس رکھے۔ تو ظاہر و باطن محفوظ رہے۔ انجام کار بھلائی دیکھے۔ اس کا ورد کرنے والے میں طلسم کو باطل کرنے کی قوت ہوتی ہے۔

۴۵۔ کریمٌ ۔ اگر اس کا مربع لکھ کر پاس رکھے اور روزانہ لوح سامنے رکھ کر اعداد کے مطابق ورد کرے تو اس کی کل حرکات میں خدا اس کی حفاظت کرے۔ بے مشقت رزق ملے۔ مال واموال میں فراوانی ہو۔ ہر کام اس طرح پورے ہوں کہ خود حیران رہے۔

۴۶۔ قوی ۔ اگر اس لوح کو بارہ روز نہار منہ پیئے۔ تو قوت کے اثرات کھل جائیں۔ اس کا ذکر کرنے سے دلِ ذری اور محبت دائم ملے۔ کوئی چیز اسے نقصان نہ دے سکے۔ جس شخص کا نام موسیٰ یا یونس ہو۔ ان کے لئے مفید ہے۔ یہ ان کا اسم اعظم ہے۔

۴۷۔ محصیٌ ۔ اگر چاندی کی تختی پر لکھ کر گلے میں ڈالے تو فہم و عقل میں زیادتی ہو۔ ہر برائی سے بچائے۔ عزیز اور

کانی نام کے لوگوں کے لئے یہ اسم انسب ہے۔

۴۸۔ ولیٌّ ۔ جو شخص سونے یا چاندی کی لوح یا انگشتری بنوا کر پاس رکھے۔ لوگوں پر رعب اس کا بڑھے روزانہ ورد کرنے سے کشف حاصل ہو اور ولایتِ عظمیٰ نصیب ہو۔ اگر ام الصبیان کے واسطے بچے کے گلے میں ڈالے تو وہ محفوظ رہے۔

۴۹۔ عفو ۔ جو شخص کسی خطا کے باعث حاکم کے مواخذہ کا خوف کرتا ہو۔ اس کی لوح پاس رکھے اور ورد روزانہ کرے۔ تو اللہ اس کو امن دے۔ زمانہ کی گردش سے اس کا حامل ہمیشہ بچا رہے۔ خوف اور گھبراہٹ اسے ہرگز نہ ہو۔ جس کا نام یوسف ہے اس کے موافق اسم ہے۔

۵۰۔ رؤف ۔ اگر اس کا مربع سعد وقت مشتری یا زہرہ میں لکھے۔ اور سامنے رکھ کر اعداد کے مطابق ورد کیا کرے۔ تو خدا اس پر مہربان ہو۔ جب کسی ظالم کے سامنے جائے تو وہ نرم ہو جائے۔

۵۱۔ ظاہرٌ ۔ اس کی لوح سے استخارہ ہوتا ہے۔ سر کے نیچے رکھ کر پڑھتا رہے تو خواب میں حالت معلوم ہو۔ اگر تلوار پر کندہ کر کے دشمن کا مقابلہ کرے تو مظفر و منصور ہو۔ اس کے ذکر سے پوشیدہ اسرار معلوم ہوتے ہیں اور ظاہری خزانے ہاتھ آتے ہیں۔

۵۲۔ مقدم ۔ اگر اس کی لوح سامنے رکھ کر اس کے اعداد کے مطابق ورد کر کے دعا کرے تو فوراً قبول ہو۔ اس کے ذکر سے اسباب میں تصرف نصیب ہوتا ہے۔ علی نام والوں کے لئے موزوں ہے۔

۵۳۔ قادرٌ ۔ اس کی لوح روح کو قوت دیتی ہے۔ یہ شخص اس چیز پر قادر ہوتا ہے جس کا اظہار اس کو منظور ہو۔ جسم کو قائم رکھنے میں عجیب الاثر ہے۔

۵۴۔ صمدٌ ۔ اس کی لوح پاس رکھنے اور ورد کرنے سے کل حوائج پوری ہوں۔ قوتِ روحانی و عرفانی حاصل ہو۔ اہل ریاضت اس کا ورد کریں۔ تو کھانے پینے کی احتیاج نہ رہے۔

۵۵۔ معیدٌ ۔ اس کے مربع کو طالع منقلب میں لکھ کر کسی ایسی جگہ لٹکائے۔ جہاں ہوا سے ہلتی رہے تو گریختہ واپس آتے۔ مال چوری شدہ یا شے گم شدہ مل جائے۔ ہر خرابی درست اس سے ہو جس کا نام قیوم ہو اس کے لئے مفید ہے۔

۵۶۔ ماجدٌ ۔ اس کے لوح کے مالک کا ذکر اور مرتبہ بلند ہوتا ہے۔ جائیداد میں وسعت ہوتی ہے۔ اس سے ہر طالب کی تمنا وابستہ ہو گی۔

۵۷۔ واسعٌ ۔ زیادتی قمر میں سورۃ فاتحہ پڑھ کر لوح بنائے اور اعداد کے مطابق ورد کرے تو تنگی کبھی نہ دیکھے۔ رزق اور سینہ کشادہ ہو۔ ہر کام میں وسعت ہو۔ دل سے حکمت جاری ہو۔

۵۸۔ حکیمٌ ۔ شرف عطارد میں بدھ کی پہلی ساعت میں موافق چیز پر لکھ کر رکھے تو علوم حکمیہ اور فیضِ الٰہی سے مستفید ہو۔ لوگ اس کی دانائی سے فائدہ اٹھائیں۔

۵۹۔ باعثٌ ۔ اگر شرفِ مریخ یا شرفِ شمس میں لوح تیار کرے۔ تو ہمیشہ قوی و بلند رہے۔ اگر سیسے

کی تختی پر ہفتہ کی پہلی ساعت میں نقش کندہ کرے۔ پھر اعداد کے مطابق ورد کرے۔ اثنائے ورد میں تختی پر نظر رکھے۔ پھر کہے۔ اے زحل! میں نے تجھ کو فلاں شخص پر مسلط کیا تو اس پر بدقسمتی مسلط ہو جائے گی۔

۶۰۔ سمیع۔ اگر شرفِ قمر میں مربع لکھ کر پہنے۔ اور کثرت سے ورد کرے تو اس کی ہر ایک بات سنی جائے لیکچرر، خطیب اور لیڈروں کے لئے مفید ہے۔ اس کو سامنے رکھ کر مطابق اعداد ورد کر کے دعا مانگے۔ فوراً قبول ہو۔ جس کا نام مسعود ہو اس کے لئے پڑھنا انسب ہے۔

۶۱۔ دافع۔ برج منقلب طالع سعید میں تیار کر کے پاس رکھے۔ تو کوئی چیز اسے نقصان یا ضرر نہ پہنچا سکے۔ بچوں کے گلے میں ڈالنے سے نظر۔ سحر اور ہر بلا سے محفوظ رہتا ہے۔

فائدہ۔ اسماء کی الواح کے متعلق یاد رکھیں کہ لوح عنصر کے موافق ہو۔ وقت اور ساعتِ سعید انتخاب کرے۔ بخور متعلقہ جلائے اور تیار کر کے پاس رکھے۔ جب خود یا کسی کو ضرورت ہو تو لوح سامنے رکھ کر تعداد کے مطابق ۴۱ دن تک ورد کرے۔ تو ۴۱ دن کے اندر حاجتِ متعلقہ پوری ہو۔ اور اسم کے خاص اثر سے فیض حاصل کرے۔ کبھی ناکام نہ رہے۔ (کاش البرنی)

فصل ہشتم

خواصِ مربع غیر طبعی اور ان کے اوفاق

۲۷۶۔ از روئے اشرات مربع دو قسم کے ہوتے ہیں۔ (۱) مظہر (۲) مضمر۔ ان دو قسموں سے زیادہ نہیں ہوتیں۔ مظہر کی تین طرحیں ہیں (۱) طبعی (۲) وضعی اور (۳) ذوالکتابت۔ ان تینوں کے طریقے تفصیل سے بیان کئے جا چکے ہیں۔ مگر یہاں کی مثالیں دی جاتی ہیں تاکہ ضرورت پر ان سے کام لے سکیں۔

(ا) سدسی۔ اس شکل کو کہتے ہیں۔ کہ مربع کو ایک سے بارہ تک عام طبعی رفتار سے پُر کیا۔ بعد ازاں کل تعداد سے ۲۱ عدد طرح کر کے باقی ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ خانوں میں پُر کر دیئے مثال اسم فتاح کی لیں۔ عدد ۴۸۹ سے ۲۱ طرح کئے باقی ۴۶۸ رہے۔ اسے خانہ ۱۳ میں رکھا۔

فتاح

۱	۴۶۹	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۴۶۸
۶	۹	۴۷۱	۳
۴۷۰	۴	۵	۱۰

(ب) نصفی۔ اس شکل کو کہتے ہیں کہ جس عدد کو نقش میں پُر کرنا ہو اس کا نصف کریں۔ اب نقش کو ایک سے آٹھ تک طبعی چال سے پُر کریں۔ اور [illegible] میں نصف سے ۸ عدد کم کر کے رکھ دیں اور یہاں سے باقی خانہ اس عدد کے ایک ایک بڑھا کر چال سے پُر کر لیں۔ مثلاً اسم عظیم کو لیا۔ عدد ۱۰۲۰ نصف ۵۱۰ سے ۸ طرح کئے۔

باقی ۵۰۲ کو خانہ نو میں رکھا۔ نقش یہ ہے ←

اگر اس میں کسر آئے۔ تو نصف سے ۸ طرح کر کے [illegible] پُر کریں۔ اور خانہ ۱۳ پر پہنچیں۔ تو ایک کا اضافہ کر دیں [illegible] اسم مالک کی مثال دی جاتی ہے۔ نصف ۴۵ باقی ایک۔ ۴۵ سے ۸ طرح کئے تو ۳۷ رہے اسے خانہ ۹ میں رکھ کر نقش [illegible] کیا۔ جب خانہ ۱۳ پر پہنچیں تو ایک بڑھا دیں نقش پُر ہو جائے گا جو یہ ہے ←

طریق ربعی اور ذوالکتابت کی مثالیں دی جا چکی ہیں یہ مشہور طریق ہیں۔

عظیم

۱	۵۰۷	۵۰۴	۸
۵۰۵	۷	۲	۵۰۶
۶	۵۰۲	۵۰۹	۳
۵۰۸	۴	۵	۵۰۳

یا مالک

۱	۴۳	۳۹	۸
۴۰	۷	۲	۴۲
۶	۳۷	۴۵	۳
۴۴	۴	۵	۳۸

وفق ۹۱

۲۷۸۔ فائدہ۔ اگر غیر طبعی مربع زوج الزوج [illegible] شکل کا ہے۔ تو اجتماع یا شرفِ قمر میں یا جب قمر برج سرطان میں ہو تو لوح چاندی پر کندہ کیا جائے۔ یا انگشتری پر کندہ کیا جائے۔ تو حامل اس [illegible] الیسی لوح ہو جس کا وفق فرد الفرد ہو۔ تو یہ اس وقت لکھے جب کہ قمر متصل بازحل ہو۔ یا قمر وبال میں ہو۔ تو جو عورت اسے پاس رکھے کبھی حاملہ نہ ہو۔

مربع زوج الزوج جمالی ہوتا ہے اور فرد الفرد جلالی ہوتا ہے۔ جمالی اعمال خیر میں کام دیتا ہے۔ وہ لوازمات جو نقش کی جان ہوتے ہیں پہلے بیان کئے جا چکے ہیں۔ اُن کو ملحوظ رکھیں۔ اگر کسی نقش کے ساتھ ملزومات بیان نہ کئے جائیں۔ تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا۔ کہ نقش کافی ہے۔ بلکہ بار بار دُہرانا مشکل ہوتا ہے۔ عامل کا فرض ہے کہ تمام ملزومات مہیا کر کے کام کی طرف رجوع ہو۔

۲۷۹۔ عملِ حُب۔ فرض کریں کہ طالب کے عدد ۴۲ ہیں۔ مطلوب کے ۸۷ ہیں۔ بدوح کے ۲۰ لیجئے کہ مزدّج ابجد ہے۔ اب مناسب آیت کو لیا گیا۔ مثلاً ۶۳۵۳ کو لیا گیا۔ تو اب تمام امور لوح کے مکمل ہو گئے۔ بدوح کو خانہ ۱-۲-۳-۴ میں رکھیں۔ عدد آیت کو ۵-۶-۷-۸ میں زوج الزوج پُر کریں۔ طالب کے اعداد کو ۹-۱۰-۱۱-۱۲ میں زوج الزوج پُر کریں۔ ۴۲ سے ۴۸ تک پھر چونکہ مطلوب کے عدد خانہ ۱۶ میں ۸۷ لانے ضروری ہیں۔ اس لئے ۱۳ میں ۸۱۔ ۱۴ میں ۸۳۔ ۱۵ میں ۸۵ اور ۱۶ میں ۸۷ لکھے۔ اب میزان ۶۴۹۰ ہوگی۔ جو یہ ہے ←

ب	۸۳	۴۶	۶۳۵۹
۴۸	۶۳۵۷	د	۸۱
۶۳۵۵	طالب ۴۲	مطلوب ۸۷	و
۸۵	ح	۶۳۵۳	۴۴

۲۸۰۔ ان اعداد کو جو طالب و مطلوب۔ بدوح اور آیت کے حاصل ہوتے ہیں۔ مربع تسنیفی میں بھی پُر کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر مربع عظیم قاعدہ نمبر ۱۴۲ ب کو دیکھیں۔

۲۸۱ - یہ یاد رکھیں کہ نقش کے اندر رفتار ہی خواص رکھتی ہے ۔ میں نے فرد اور زوج کے کل قواعد کی تشریح کی ہے ۔ جہاں نقوش کے اور لوازمات ہوتے ہیں وہاں یہ بھی جاننا ضروری ہوتا ہے کہ متعلقہ نقش کس چال سے پر کرنا فائدہ دے گا ۔ نیز اعداد فرد ہیں یا زوج ۔ کیونکہ مقصد کے موافق اعداد ہونے چاہئیں ۔ مثلاً عمل حُب کے لئے زوج الزوج اعداد کی ضرورت ہوگی ۔ زوج الزوج وہ اعداد ہوتے ہیں کہ نصف و ربع یا جتنے بھی حصے کئے جائیں ۔ کسر واقع نہ ہو ۔ مثلاً ۱۶ - ۳۲ - ۶۴ - ۱۲۸ وغیرہ ایسے اعداد حب کے لئے کامل ہوتے ہیں ۔ اور کبھی تاثیر سے خالی نہیں ہوتے ۔ ان اعداد کو حاصل کرنے کے لئے اسمار و مطالب کے علاوہ ایسے اسمائے الٰہی یا آیاتِ متعلقہ مقصد تلاش کرنی چاہئیں ۔ جن کو ملا کر ایسے عدد حاصل ہوں ۔ جو زوج الزوج ہوں ۔ اگر یہ کامل ہوں تو نورٌ علیٰ نور ہوگا ۔ اِن رازوں کو جو کامیابی کے لئے لازمی ہیں ۔ بیان کر دیئے گئے ہیں ۔ اگر غور و خوض سے یہ راز آپ کے ذہن نشین ہو گئے تو بشیراً و نذیراً کی قوتوں کے مالک ہو جائیں گے ۔

۲۸۲ - طریق احضار - حاضری مطلوب کا یہ طریق مجرّب و آزمودہ ہے ۔ جمعہ کے دن اول ساعتِ زہرہ میں دو رکعت نماز گزارے ۔ اور ایک ہزار ایک دانہ موٹی ریتِ ابلق جو کہ دریاؤں سے مل سکتی ہے گھر میں لا کر رکھے ۔ ریت کے ہر دانے پر نادِ علی پڑھے اور مُصلّا کے نیچے رکھا جائے یہاں تک کہ ایک ہزار ایک مرتبہ ہو جائے ۔ بعد ازاں ۱۴ مرتبہ سورہ والضحیٰ کو پڑھ کر تمام ریت پر دم کرے ۔ پھر ہر دانہ ریت پر ایک مرتبہ سورہ شمس پڑھے اور آگ کے نیچے یا آگ کے اندر رکھتا جائے ۔ اس طرح سورہ شمس بھی ایک ہزار ایک مرتبہ ہو جائے گی ۔ بخور اس کا عود اور حسن لبہ ہے ۔ ابھی عمل ختم نہیں ہوگا کہ مطلوب حاضر ہوگا اور ہمیشہ شدتِ محبت اور اضطراب میں مبتلا رہے گا ۔ اگر اس عمل کا اثر شدید ہو جائے گا ۔ تو سات دانہ ریت میں سے نکال کر ہر ایک پر ایک ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور پانی میں ڈالتا جائے ۔ محبوب کو تسکین ہوگی ۔ یہ یاد رکھیں کہ نمبر ۲۷۹ کے عملِ حب کو تیار کر کے نقش سامنے رکھیں اور پھر یہ عمل کریں اور آخر پر یہ نقش بھی آگ کے نیچے رکھ دیں ۔ اس نقش حب کا یہ طریقہ عمل ہے ۔

۲۸۳ - بدوح احضار کے لئے - اس قسم کے مربع کو پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول خانہ سے آٹھ تک بدوح کے دو دو ختم کرنے ہیں ۔ اور خانہ ۹ کے لئے اسم طالب کے اعداد میں سے ۳۲ عدد کم کر کے اس کا نصف لیں اور اس خانہ میں پُر کر دیں ۔ مثال اس کی سید محمد کی دی جاتی ہے ۔ کہ اس کا حاضر کرنا مقصود ہے ۔ اعداد تام ۱۶۶ میں سے ۳۲ عدد تفریق کئے ۔ باقی ۱۳۴ رہے ۔ نصف اس کا ۶۷ ہے ۔ اسے خانہ ۹ میں رکھا ۔ اور نقش مکمل کیا ۔ میزان ہر طرف سے صحیح آئے گا ۔ طریقہ حاضری کا اوپر بیان کیا جا چکا ہے ۔

نقش یہ ہے ←

۱۶	۷۱	۷۷	۲
۷۵	۴	۱۴	۷۳
۶	۸۱	۶۷	۱۲
۶۹	۱۰	۸	۷۹

۲۸۴ - احضار زوج الزوج کے طریقہ سے - اسم طالب و مطلوب کے اعداد پر ایک سو اکتالیس (۱۴۱) کا اضافہ کریں ۔ اور طرح زوج الزوج یعنی ۶۰ تفریق کر کے ۴ پر تقسیم کریں ۔ جو حاصل قسمت ہو ۔ اس کو خانہ اول میں رکھ کر زوج الزوج طریقے سے پُر کریں ۔ اور طالب کو پاس رکھنے کے لئے دیں ۔ مطلوب قرار نہ پکڑے گا ۔

مثال ۔ طالب سید محمد ۔ مطلوب اُمّ النسا کے کل اعداد ۳۱۸ پر ۱۴۱ کا اضافہ کیا ۔ تو ۴۵۹ ہوتے ۔ ۶۰ تفریق کئے ۔ باقی ۳۹۹ رہے ۔ چار پر تقسیم کرنے سے ۹۹ حاصل قسمت اور کسر ۳ رہی ۔ باقی کے لئے حسب دستور خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کریں گے ۔ اور ۹۹ کو خانہ اول میں رکھ کر زوج الزوج پُر کیا ۔

۱۱۴	۱۲۰	۱۲۶	۹۹
۱۲۴	۱۰۱	۱۱۲	۱۲۲
۱۰۳	۱۳۰	۱۱۶	۱۱۰
۱۱۸	۱۰۸	۱۰۵	۱۲۸

۲۸۵ - دیگر - اسم مطلوب معہ والدہ کے اعداد کو مربع کے خانہ ۱۳ سے پُر کیا جائے ۔ تو بھی حاضری مطلوب کے لئے سریع الاثر ہے ۔ بشرطیکہ تمام ملزمات کا لحاظ رکھا جائے ۔

۲۸۶ - مربع نصفی کا ایک اور طریقہ - جب چاہیں کہ عددِ معین کو مربع میں پُر کریں ۔ تو کل اعداد کا نصف کریں ۔ اور اس کو نگاہ رکھیں ۔ اب پہلے آٹھ عدد کو ایک سے آٹھ تک حسب چال پُر کریں ۔ اب آٹھ خانے خالی رہ جائیں گے ۔ کسی مفرد کے اوپر کا خانہ خالی رہ جائے گا ۔ کسی کے نیچے کا خانہ خالی ہوگا ۔ ان کے پر کرنے کا طریقہ یہ ہے ۔ کہ جو نصف عدد حاصل ہوئے تھے ۔ خانہ اول کے اعداد کو تفریق کر کے خانہ اول کے نیچے خالی خانہ میں رکھ دیں ۔ تاکہ دونوں کی میزان سے عددِ معین کا نصف صحیح رہے ۔ جو کہ چالیس ہے اسی طرح ہر عدد کے مفرد کے نیچے یا اوپر کے خانہ میں ۔ ۴۰ سے تفریق کر کے عدد لکھتے جائیں ۔ مثلاً عدد ۲ کے نیچے ۳۸ آئے گا ۔ کیونکہ ان دونوں خانوں کی جمع ۴۰ ہوگی ۔ بس اسی طرح تمام خانوں کو پُر کریں ۔ خواہ وہ مفرد عدد کے تحت ہوں یا فوق ۔ نقش صحیح پُر اس صورت میں ہوگا ۔ جب کہ اصل عدد دو پورے حصوں میں تقسیم ہو جائے ۔ لیکن اگر باقی ایک عدد رہ جائے تو مربع کی طبعی چال سے خانہ ۹ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ میں ایک ایک عدد کا اضافہ کرنا ہوگا ۔ اب ہر دو مربع کی مثال درج ذیل ہے ۔

بلاکسر

۸	۳۷	۳۴	۱
۳۲	۳	۶	۳۹
۲	۳۵	۳۶	۷
۳۸	۵	۴	۳۳

میزان ۸۰ - نصف ۴۰

باکسر

۸	۴۸	۴۴	۱
۴۲	۳	۶	۵۰
۲	۴۵	۴۷	۷
۴۹	۵	۴	۴۳

میزان ۱۰۱ نصف ۵۰ - کسر ایک

۲۸۷ - طریق مربع زوج و فرد - اس قسم کے قواعد اس وقت بہت کام دیتے ہیں جبکہ

مربع میں مخصوص اعداد بھی پُر کرنے ہوں ۔ اور مربع مفردات اور مزدوجات میں سے تیار کرنا مقصود ہو۔ یعنی اگر جلالی تیار کرنا ہے۔ مقصد تفریق اور نفاق ہو۔ تو مربع کے پہلے آٹھ خانوں میں مفرد حروف جگہ پائیں گے جو ابجد کے عدد ہوتے ہیں ۔ اگر مربع جمالی پُر کرنا ہے ۔ جو تسخیر و محبت کے لئے ہوتا ہے ۔ تو بدوح کے مطابق پہلے آٹھ خانے ترتیب دیئے جائیں گے ۔ اب دونوں الواح کی مثالیں لیں ۔

۲۸۸۔ قاعدہ لوح مزوّج ۔ مثلاً ہم چاہتے ہیں کہ ۲۴۰۰ کی ایسی لوح تیار کریں جس کے اکائی زوج ہوں ۔ کیونکہ حُب کا عمل کرنا درکار ہے۔ تو اولاً ۲۴ سو کا نصف کیا ۔ ۱۲۰۰ ہوا ۔ اس میں سے ۱۶ تفریق کیا باقی ۱۱۸۴ رہا ۔ اب لوح کے خانہ اول میں ۲ لکھا ۔ اور دو دو کے اضافہ سے ۸ خانے پُر کئے ۔ اس لئے کہ لوح مزدوج ہے ۔ خانہ ۹ میں ۱۱۸۴ رکھا اور دو دو کے اضافہ سے باقی آٹھ خانے پر کئے ۔ نقش مکمل ہوگیا ۔

۱۶	۱۱۸۸	۱۱۹۴	۲
۱۱۹۲	۴	۱۴	۱۱۹۰
۶	۱۱۹۸	۱۱۸۴	۱۲
۱۱۸۶	۱۰	۸	۱۱۹۶

۲۸۹ ۔ لوح بدوح برائے حُب ۔ ایسے مربع کا ایک طریقہ قاعدہ نمبر ۲۷۹ میں دیا گیا ہے پہلے چار خانوں میں بدوح ۔ خانہ ۹ میں اسم طالب اور خانہ ۱۶ میں اسم مطلوب اور خانہ ۸ میں آیت علیحدہ آئیگی ۔ کل نقش کی مطلوب کی میزان عدد طالب و مطلوب و بدوح اور عدد آیت کے مجموعہ کے برابر ہوگی ۔ اور طالب و مطلوب کے ساتھ بطن لوح میں ہوں گے ۔

اس کا طریقہ یہ بھی ہے کہ کل نقش کی میزان آیت حُب کے مطابق ہو ۔ مگر بطن لوح میں طالب و مطلوب ساتھ ساتھ آجائیں ۔ اس مقصد کے لئے قاعدہ برنبہ سے کام لینا چاہیئے ۔ یعنی نقش کے تین خانوں کی میزان لے کر عدد آیت سے تفریق کرکے خانہ ۸ میں رکھیں ۔ اور خانہ ۷ ۔ ۶ ۔ ۵ پُر کرلیں ۔ مثلاً آیت حب کے اعداد ۳۸۳۹ ہیں طالب علی ۱۱۰ ۔ مطلوب محمد عدد ۹۲ کا نقش پُر کریں ۔ تو ۲ + ۸۸ + ۱۱۴ کل ۲۰۴ کی تعداد تین خانوں کی آئی ۳۸۳۹ سے تفریق کیا اور ۳۶۳۵ کو خانہ ۸ میں رکھا ۔ ۳۶۳۳ کو خانہ ۷ میں رکھا ۔ ۳۶۳۱ کو ۶ میں ۳۶۲۹ کو ۵ میں رکھا ۔ میزان نقش آیت حب کے برابر ہوگی ۔ جب عمل تیار کریں تو آیت حُب کو تصور مطلوب سے پڑھیں چند دنوں میں مقصد ہاتھ آجائے گا ۔

۳۶۳۵	۱۱۴	۸۸	ب
۸۶	د	۳۶۳۳	۱۱۶
و	محمد	علی	۳۶۳۱
۱۱۲	۳۶۲۹	ح	۹۰

فائدہ ۔ یہ دونوں طریق عظیم تاثر کے حامل ہیں ۔ ہر دو طریق جائز ہیں ۔ خواہ خانہ آٹھ میں کل آیت کے عدد رکھ کر پُر کریں ۔ خواہ کل نقش حرف آیت کے اعداد کے مطابق ہو ۔ عین اسی طریقے سے جو مقصد ہو ۔ اس کے مطابق آیت لے کر نقش تیار کرلیا کریں ۔ رہنمائی کے لئے مقاصد اور ان کی آیات دی جاتی ہیں ۔ جملہ لوازمات کا لحاظ رکھ کر عمل تیار کریں ۔

۲۹۰ ۔ قاعدہ لوح مفرد ۔ ہم چاہتے ہیں کہ عدد رک ۲۲۰ کہ متحابہ ہیں کے موافق ایک لوح

مفرد تیار کریں ۔ اولاً نصف کیا ۱۱۰ ہوتے ۔ اب خانہ اول میں رکھ کر دو دو کے اضافہ سے آٹھ خانہ تک لوح پُر کی ۔ بعد ازاں ۱۱۰ میں سے ۱۵ عدد قانون کے وضع کئے ۔ اس لئے کہ خانہ ہائے اولیں مفرد عدد رکھے گئے ہیں ۔ باقی ۹۵ رہا ۔ اس کو خانہ ۹ میں لکھا ۔ پھر ہر خانے میں دو دو کا اضافہ کرکے لوح تمام کی ۔ اس لوح میں قابلِ غور بات یہ ہے لوح کے تمام ہندسے اکائی دہائی اور سینکڑے کے مفرد ہیں ۔ یہی اس نقش کی صنعت کا کمال ہے ۔

۱۵	۹۹	۱۰۵	۱
۱۰۳	۳	۱۳	۱۰۱
۵	۱۰۹	۹۵	۱۱
۹۷	۹	۷	۱۰۷

فائدہ ۔ اس طریقے سے لوح کے شروع کے خانوں میں ابجد آئے گا جیسا کہ سابقہ لوح میں بدوح آیا تھا ۔

۲۹۱ ۔ برکتِ دکان کے لئے ۔ آیت معظم ۔ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ (عدد ۷۳۲۳)

جب اس آیت کو مربع میں لکھیں تو قمر کی نظر تثلیث یا تسدیس زہرہ یا مشتری سے ہونی چاہیئے ۔ جس دکان میں یہ لوح لٹکائیں گے ۔ لوگ کثرت سے آئیں گے اور خرید و فروخت میں عظیم نفع ہوگا ۔ اگر اس آیت کو ساتھ ہی ورد میں رکھا جائے ۔ تو برکت ہر کام میں ہوگی ۔ لوگوں میں مقبول القول ہوگا ۔ اور خلقت اور ہر معاملہ میں اس کی رائے کو صائب سمجھے گی ۔

۲۹۲ ۔ وسعتِ رزق کے لئے ۔ آیتِ مبارکہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ آخر تک کے عدد نکالیں ۔ اور اس میں اپنے نام کے عدد شامل کریں ۔ موافق ساعت میں مربع پُر کریں اور پاس رکھیں اور ہر نماز کے بعد اپنے اسم کے اعداد کے مطابق اس کا ورد کریں ۔ اگر نہ پڑھ سکیں ۔ تو اپنے نام کے اعداد جملِ صغیر کے مطابق ضرور پڑھا کریں ۔ وَمِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ۔ حضرت رب العزت کی جناب سے رزق میں اتنی وسعت ہوگی کہ تھوڑے ہی عرصے میں وہ غنی ہو جائے گا ۔ بے شک یہ امر کرامت سے کم نہیں ۔

۲۹۳ ۔ تسخیرِ خلق ۔ آیت مکرمہ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ کے آخر تک اعداد نکالیں ۔ اور اپنے نام کے اعداد اس میں اضافہ کرکے ایسے وقت مربع تیار کریں ۔ جب کہ قمر کی نظرِ سعد زہرہ یا مشتری سے ہو ۔ بخور موافق جلائیں ۔ اور مربع تیار کرنے کے بعد اسی مجلس میں ایک سو مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کریں ۔ اور اپنے پاس رکھیں ۔ مقبول الخلائق ہوں ۔ ہر شخص مسخر و مطیع ہو ۔

۲۹۴ ۔ عقد اللسان ۔ جس شخص سے خوف عزت کا ہو ۔ یا کسی سے رفع خوف کی ضرورت ہو تو آیت ۔ ختم اللّٰہ الیٰ غشاوۃ کے عدد دو ہزار چار سو انسٹھ (۲۴۵۹) اور اس شخص کے نام لے کر عدد ملا کر ایسے وقت مربع لکھیں جب کہ قمر برج ثور یا سنبلہ میں ہو ۔ پھر سنگِ گراں کے نیچے رکھیں اور روزانہ موافق ساعت میں سات مرتبہ اس آیت کو پڑھ لیا کریں ۔ انشاء اللہ زبان دشمن کی بدگوئی سے بند ہو جائے گی ۔

اِس مطلب کے لئے اور بھی آیات ہیں ۔ ان میں سے کوئی آیت لے کر یا قسام کے اعداد [illegible]

اس میں شامل کرکے کل اعداد کا مربع پُر کریں تو فوری اثر ملاحظہ کریں۔ آیات یہ ہیں۔ وجعلنا من بین ایدیھم سداً ومن خلفھم سداً فاغشیناھم فھم لا یبصرون ۰ صم بکم عمی فھم لا یعقلون ۰ اخسئوا فیہا ولا یکلمون وشاھت الوجوہ للحی القیوم۔

۲۹۵۔ سرگردانی جباراں ومتکبراں واحمقاں۔ آیت مبارک۔ کو اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْآنَ اِلٰی یَتَفَکَّرُوْنَ۔ کے اعداد لے کر اس میں اس شخص کے نام کے اعداد جمع کرکے مربع مناسب ساعت میں پُر کریں۔ اثرِ عظیم ظاہر ہوگا۔

۲۹۶۔ تسخیر کے لئے۔ آیتِ معظّمہ لقد جاءکم رسول سے روف رحیم تک اعداد لے کر اسم طالب ومطلوب کے اعداد ملاکر ایسے وقت میں جب قمر ناظر لسعود ہو مربع لکھے۔ شبِ اتوار یا شبِ چہارشنبہ جب ہو۔ تو جس وقت لوگ سو جائیں۔ وضو کرکے دو رکعت نماز ادا کرے۔ اول رکعت میں سورہ الحمد اور بیس مرتبہ آیتِ مذکور پڑھے۔ دوسری رکعت میں بھی اسی دستور سے پڑھے۔ بعد از سلام بیس مرتبہ صلوٰۃ بھیجے۔ بعد ازاں سر سجدہ میں رکھ کر بیس مرتبہ یہ کہے "یا رحیما رحم کر فلاں کو میرا مہربان کر"۔ اس وقت جب کہ یہ نفل پڑھ رہا ہو۔ یہ لوح سجدہ کی جگہ مصلے کے نیچے رکھے اور بعد میں اسے اٹھا کر پاس رکھ لیں۔ جب تک مقصد پورا نہ ہو۔ ہفتہ میں ہر دو راتوں میں عمل کیا کریں۔ انشاء اللہ چند ہی ہفتے گزریں گے۔ کہ مطلوب مسخر ہو کر اطاعت کا دم بھرے گا۔ اور جب تک لوح پاس رہے گی ہرگز جدا نہ ہوگا۔

۲۹۷۔ برائے فتح وکشائش۔ اس ضابطہ کو معمول میں رکھنا چاہئے۔ کیونکہ میرے نزدیک یہ عمل بہت عزیز ہے۔ انسانی عظمت کو لاتا ہے اور فتوحات کا دروازہ کھولتا ہے۔ آیتِ مبارک افتح ابواب فتحک لی یا مفتح الابواب۔ حرف ۲۸۔ عدد ۱۲۳۱ سورۃ اذا جاء نصر اللہ آخر تک کے حروف ۸۰۔ عدد ۶۱۲۴۔ جمع الحرفین ۱۰۸۔ اور جمع العددین ۷۳۵۵ ہوئے۔ اب تعداد جمع الحرفین اور جمع العددین ۷۸۶۳ ہوئی۔

اب طالب معہ والدہ کے اعداد لیں۔ فرض کریں کہ اعداد ۶۰۲ ہیں ان کو دوگنا کیا ۱۲۰۴ ہوئے پھر دوسری مرتبہ دوگنا کیا تو ۲۴۰۸ ہوئے۔ اب آیات کی میزانِ آخر سے طالب کے ماحصل اعداد کو طرح کر دیا یعنی ۷۸۶۳ سے ۲۴۰۸ کو تفریق کیا تو باقی ۵۴۵۵ رہے۔ اس کو خانہ اول میں رکھا۔ خانہ دوم میں اعداد طالب ۶۰۲ کا اضافہ کرکے عدد لکھا۔ اسی طرح لوح کے تمام خانوں میں عدد طالب کا اضافہ کرتے ہوئے اسے مکمل کیا۔ ترقی حصول مرتبہ۔ کامیابی اور مراتب کے حصول کے لئے یہ ایک سریع العزت عمل ہے وہ لوگ جن کی دنیا عزت نہیں کرتی۔ جن کی ترقی رکی ہوئی ہے یا جو بلند مرتبہ چاہتے ہیں ان کو یہ لوح شرف شمس یا شرف مشتری میں یا اپنے متعلقہ کوکب کے شرف میں تیار کرنی

۹۶۶۹	۱۱۴۷۵	۱۲۲۸۱	۵۴۵۵
۱۲۶۷۹	۶۰۵۷	۹۰۶۷	۱۲۰۷۷
۶۶۵۹	۱۴۴۸۵	۱۰۲۷۱	۸۴۶۵
۱۰۸۷۳	۷۸۶۳	۷۲۶۱	۱۳۸۸۳

چاہیئے۔ وہاں موافق ستارہ انتخاب کریں۔ انشاء اللہ عامل تھوڑے ہی عرصے میں عروج وکمال حاصل کرے گا۔

۲۹۸۔ کسی شخص یا مطلوب کا حاضر کرنا۔ آیتِ قل اوحی تا احد کے عدد نکال کر اس میں مطلوب کے عدد ملاکر مربع آتشی میں طبعی چال سے پُر کریں۔ عدد آیت ۳۹۵۵ ہیں۔ فرض کیا کہ مطلوب محمد ہے۔ عدد ۹۲ ہوئے۔ کل عدد ۴۰۴۷ ہوئے۔ ۳۰ تفریق کرکے ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل ۱۰۰۴ ہوا۔ باقی ایک رہا۔ مربع یہ تیار ہوا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ہر خانہ کے عدد لکھتے وقت قسم دے اور یہ قسم برب المشرق والمغرب کے واسطے دے کر مطلوب کی حاضری کے لئے موکل لوح کو خطاب کرے۔ اور اس طریقہ سے کہے

۱۰۱۱	۱۰۱۴	۱۰۱۸	۱۰۰۴
۱۰۱۷	۱۰۰۵	۱۰۱۰	۱۰۱۵
۱۰۰۶	۱۰۲۰	۱۰۱۲	۱۰۰۹
۱۰۱۳	۱۰۰۸	۱۰۰۷	۱۰۱۹

اُحْضُر یَا فلاں انیلُ بِحَقِّ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ فَبِاَیِّ آلَاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ۔ موکل کا نام لوح کے اعداد سے تیار کرے۔ اور اس لوح کو سفالِ آب نارسیدہ پر لکھ کر دوسری جانب کل حروف آتشی لکھے اور آگ کے نیچے دفن کرے۔ پھر ایک دوسرا مربع بھی پُر کرنا ہوگا جو ۲۰۹۲ کے اعداد کا ہوگا۔ یہ بھی آتشی چال سے ہو۔ یہ اعداد اس مربع کی بیوتستہ اعدادِ زوج کے مجموعہ سے حاصل کئے گئے ہیں۔ اس دوسرے مربع کو بھی اسی شرط کے ساتھ لکھیں۔ اور طالب کو پاس رکھنے کے لئے دیں۔ سعد نظرات زہرہ ومشتری میں بخورات سے کام کریں۔ مطلوب فوراً حاضر ہوگا۔

۲۹۹۔ خواص سورۃ چہار قل۔ جو شخص کہ اعداد چہار قل کو مربع میں ساعتِ سعد میں لکھ کر پاس رکھے۔ تو سحر ساحراں سے محفوظ رہے۔ اگر کسی آدمی کو باندھ دیا گیا ہو۔ یا جادو کے زور سے معذور کر دیا گیا ہو۔ تو اس کو مشک اور زعفران سے دھوکر پلائے۔ اور تمام اعضا اس پانی سے دھوئے تو صحتِ کلّی پائے۔ عدد چہار قل ۲۱۷۵۵ ہیں۔ اس کا مربع سدسی پُر کرے۔ جس کا طریقہ پہلے دیا جا چکا ہے۔ کہ ایک سے بارہ تک اعداد مفرد پُر کرے۔ اور ۲۱۷۵۵ سے ۲۱ عدد تفریق کرکے خانہ ۱۳ میں رکھ کر مقررہ چال سے نقش پُر کرے۔

۸	۱۱	۲۱۷۳۵	۱
۲۱۷۳۴	۲	۷	۱۲
۳	۲۱۷۳۷	۹	۶
۱۰	۵	۴	۲۱۷۳۶

۳۰۰۔ برائے کشائش کار۔ عدد آیت۔ رب اغنی وا اللہ نور السمٰوٰت والارض کے اعداد حاصل کرکے مربع طبعی میں پُر کرکے اپنے پاس رکھے۔ تو روز بروز کشائشِ رزق ومال ہو۔ بادشاہوں اور اکابرین کے پاس معزز ومکرم ہو۔

فصل نہم

رفتار دوائر الواح معہ خواص آیات

۱۰۳۔ مطالبِ ذاتی کے لئے علمائے حروف بجائے مطلب کے آیات سے کام لیتے ہیں۔ اور ساعت موافق میں جملہ ملزومات کا لحاظ رکھ کر مدور لوح پُر کرتے ہیں۔ جو ذوالکتابت ہوتا ہے۔ علما کہتے ہیں کہ ہر کوکب کے شرف کے وقت اگر کسی موافق مقصد آیت کو پُر کیا جائے تو لوح مُربّع بجائے چوکور کے مدور ہونی چاہیئے۔ اس سے تاثیر کلی ظاہر ہوتی ہے۔ یعنی شرفِ شمس میں حصولِ عزت و مرتبہ کے لئے۔ شرفِ مشتری میں حصولِ دولت کے لئے۔ شرفِ زہرہ میں تسخیرِ خلق کے لئے۔ شرفِ عطارد میں شفائے امراض۔ ترقی علم و روشنی ذہن کے لئے۔ شرفِ مریخ میں فتح و نصرت اور محافظت کے لئے۔ شرفِ زحل میں بقائے جائیداد کے لئے۔ غرضیکہ لوحیں موافق حال تیار کی جاسکتی ہیں۔ یہ ساری عمر کام دیتی ہیں۔ میرے معمولات اور مجربات میں سے ہیں۔

اب بعض آیات اور ان کی مُدوّر لوحیں ذیل میں دی جاتی ہیں۔ چال لوحِ مدور یہ ہے ←

۱۔ حصولِ عزت

عدد آیت ۱۲۷۵

۲۔ حصولِ دولت

عدد آیت ۲۱۸۶

۳۔ مقبولِ خلائق

عدد آیت ۳۱۶

۴۔ فتح و نصرت کے لئے

عدد آیت ۱۳۰۲

۵۔ صلح کے لئے

عدد آیت ۸۸۱

۶۔ امن کے لئے

عدد آیت ۸۴۴

۷۔ شفائے امراض کے لئے

عدد آیت ۱۰۴۸

۸۔ محافظت کے لئے

عدد آیت ۱۱۶۸

۹۔ قضائے حاجت
عدد آیت ۱۷۸۷

۹۰۶	۴۱۳
۱۸۶	۲۸۲

حاجۃ ۴۱۲ — فی نفس ۲۸۰ — یعقوب ۱۸۸ — قضاها ۹۰۷

۱۰۔ برائے حب
عدد آیت ۳۲۰

۹۶	۹۱
۲۸	۱۰۵

۱۱۔ طلب علم
عدد آیت ۱۷۲۹

۷۰۱	۸۱۷
۸۸	۱۲۳

تؤتی ۸۶ — الملک ۱۲۱ — من — تشاء ۷۰۲

۱۲۔ برائے حب
عدد آیت ۲۱۷

۶۵	۲۷
۲۸	۹۷

یحبونہم ۹۵ — کحب ۳۰ — اللہ ۶۶

فصل دہم

مربع جوف خالی واعمالِ تصرفات دست غیب وفتوحات

۳۰۲۔ فتوحات و دست غیب۔ نوچندی جمعرات کو غسل کرکے تین بجے شب کو خوشبو لگا کر بخور جلا کر خلوت میں بیٹھے اور گیارہ سو بار درود شریف پڑھ کر نقش کو پُر کرے۔ اور اپنی کلاہ میں رکھے پھر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اسم کی تلاوت با ادب تمام چار ہزار چار سو چوالیس بار (۴۴۴۴) بار کرے اور ہر روز اسی طرح پڑ کرتا رہے۔ نقش پُر کرتے وقت مُنعم کے نیچے دو ٹکا لکھے اور نقش اول کو

نگل لیا کرے۔ جب کہ آفتاب نکل آئے تو اس کے سامنے با ادب دو سو بار اسم کی تلاوت کرے۔ جب دو ٹکے ملنے لگیں تب ٹکے کے عوض دو روپے لکھے۔ جب وہ بھی ملنے لگیں تو دو پونڈ لکھے۔ جب وہ بھی ملنے لگے۔ تو زیادہ حرص کو دخل نہ دیں۔

یامنعم	۹۸	۶۰	۴۲
۶۶	۳۶	۶	۹۲
۳۰	۴۸	۱۱۰	۱۲
۱۰۴	۱۸	۲۴	۵۴

۳۰۳۔ دیگر۔ چاند نکلنے پر غسل کرکے کپڑے پاک صاف پہنے۔ عود صندل۔ لوبان۔ بالچھڑ کوٹ کر سلگائے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر عزیمت دو سو بار پڑھے آجِبْ یَا جِبْرَائِیلُ یَا مِیکَائِیلُ بِحَقِّ یَا مُنْعِمُ اَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِی۔ پھر چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ (۴۴۴۴) یامنعم پڑھے اور درود شریف گیارہ بار با فاتحہ پڑھ کر موکلات کے لئے شیرینی پر نیاز دلائے۔ صبح کے وقت اول روز دو نقش لکھے۔ منہ مشرق کی طرف رہے۔ ایک نقش لکھ کر اول و آخر درود شریف بدستور پڑھے اور ہر نقش پر عزیمت مؤکلات دو سو بار اور دو سو بار یامنعم پڑھ کر نقش پر دم کرکے ایک نقش تھوڑے پانی میں گھول کر پئے۔ دوسرا نقش لپیٹ کر ٹوپی میں رکھے اور روزانہ صبح ایسا ہی کرتا رہے دو سو بار عزیمت اور دو سو بار یامنعم برابر پڑھتا رہے۔ البتہ صرف پہلی رات کی تعداد ۴۴۴۴ بار ہے۔ پرہیز مچھلی۔ انڈا اور گوشت ہر قسم کا۔ نقش وہی ہے جو اوپر دیا گیا ہے۔ یامنعم کے نیچے مطلوبہ رقم لکھے جو روزینہ کے طور پر چاہیئے۔ لالچ نہ کرے۔ ورنہ عین ممکن ہے کہ جاری نہ ہو۔

۳۰۴۔ حصول رزق و روزینہ۔ مثلث کے باب میں اسی موکل کے میں نے چند عملیات لکھے ہیں۔ مربع کا نقش ۳۰۸ عدد یا رزاق کا بھی کام دیتا ہے۔ اس کی عزیمت یہ ہوگی۔ یا امواکیل بحق الحق محق یا رازق۔ پنج روپیہ روزینہ میرا مقرر کرد العجل الوحاً الساعۃ۔

طریقہ یہ ہے کہ ہر روز ۱۶ نقش لکھے اور سامنے رکھ کر عزیمت ۳۰۸ مرتبہ پڑھے۔ ۳۲ دن تک ایسا ہی کرے۔ روزانہ نقش علیحدہ علیحدہ کرکے دریا میں ڈال دیا کرے۔ ۳۲ دنوں کے بعد نصاب پورا کرے۔ نصاب کے بعد دو نقش لکھے۔ ایک سر پر باندھے اور ایک زیر مصلیٰ رکھے روزینہ انشاء اللہ حاصل ہوگا۔ ہر روز سولہ نقش لکھنے ہیں۔ اور ۳۰۸ بار عزیمت پڑھنی ہے۔ جب تک مداومت رہے گی۔ روزینہ جاری رہے گا۔ تمام لوازمات خلوت بجا لاکر عمل کریں خزانہ غیب سے حصول معمولی کام نہیں ہوتا۔

امواکیل - رزاق

۶۹	۸۳	۸۰	۷۶
۸۱	۷۵	۷۰	۸۲
۷۴	۷۸	۸۵	۷۱
۸۴	۷۲	۷۳	۷۹

وفق ۳۰۸

۳۰۵۔ دیگر۔ اس نقش کو چراغ مسی پر ماہ محرم میں عروج ماہ ساعت مشتری میں کندہ کرے اور ہر روز چار نقش لکھ کر چار فتیلے بنا کر چراغ میں روغن اور قدرے شہد ملا کر روشن کیا کرے۔ اور جو عزیمت چراغ کے ارد گرد دی گئی ہے۔ وہ چراغ کے پاس بیٹھ کر چودہ سو پچاس (۱۴۵۰) بار پڑھے۔ بعد ازاں

مؤکلات گیارہ سو بانوے (۱۱۹۲) بار پڑھے۔ اگر بتی ابھی جل رہی ہو۔ اور عمل ختم ہو گیا ہو۔ تو عمل پڑھتا رہے خاموش نہ بیٹھے۔ اسی طرح چالیس یوم تک مکمل خلوت اور پرہیز کے ساتھ عمل کرے۔ جب چلہ پورا ہو جائے تو ہر ماہ کی بیسویں، اکیسویں و بائیسویں رات کو یہی عمل دہراتا رہے۔ انشاء اللہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ مال و دولت کی فراوانی ہوگی۔ اسمائے موکلات یہ ہیں۔

یا غنی اجب یا غقصدائیلُ بحق یا غنی یا قیومُ یا صمدُ یا دائمُ

ایضاً

۳۰۱	۲۹۸	۲۹۱	۳۰۴
۲۹۲	۳۰۳	۳۰۲	۲۹۷
۳۰۶	۲۹۳	۲۹۶	۲۹۹
۲۹۵	۳۰۰	۳۰۵	۲۹۴

ایضاً

(عزیمت چاروں طرف لکھیں)

یا کلکائیلُ یا حیوشُ بحقِ یا عَلُزَوا ائیلُ اَجیبوُا دُھَائی یا عَزِیزُ یا مَلِیکُ۔

۳۰۶۔ مربع جوف خالی۔ یا منعمُ کا نقش پہلے لکھا جا چکا ہے۔ اس کے پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ۔ اسم یا منعم کے اعداد ۲۰۰ کو ۳۰ پر تقسیم کیا۔ حاصل قسمت ۶ کو خانہ ۷ سے شروع کر کے بہ اضافہ چھ چھ بارہ خانہ تک ۶۶ عدد پر کیا باقی ہم کسرات کے ۲۶ عدد قانون کے فوائد کر کے خانہ ۸ میں ۹۲ درج کیا اور اسی رفتار سے نقش مکمل کیا۔ جو یہ ہے ←

۴۲	۶۰	۹۸	
۹۲	۶	۳۶	۶۶
۱۲	۱۱۰	۴۸	۳۰
۵۴	۲۴	۱۸	۱۰۴

۳۰۷۔ مثال دیگر۔ اسم یا دافع بلا کسر مربع جوف خالی کے طریقے پر اسمائے الٰہی کی لوحیں بنائی جاتی ہیں۔ موافق مطلب اسم لیا جاتا ہے۔ اور خانہ اول میں صاحب لوح کا نام لیا جاتا ہے۔ اگر طالب و مطلوب کی لوحیں بنانی ہو تو دو بنائی جاتی ہیں ایک میں طالب کا نام لکھا جاتا ہے۔ دوسری میں مطلوب کا۔ اور پھر ایک دوسرے پر رکھ کر موافق طبع ان کو کام میں لیا جاتا ہے جب تک نقش جمع رہتے ہیں۔ طالب و مطلوب اکٹھے رہتے ہیں۔ نقش مثالی اسم دافع یہ ہے ←

۳۵	۵۰	۷۰	
۶۵	۵	۳۰	۵۵
۱۰	۸۰	۴۰	۲۵
۴۵	۲۰	۱۵	۷۵

وفق ۱۵۵

۳۰۸۔ چال طبعی مربع جوف خالی۔ یہ چال طالب و مطلوب کے لئے کام دیتی ہے اور تسخیر و حب کے لئے خوب کام کرتی ہے۔ اس میں ساتواں خانہ خالی ہوتا ہے جس میں اسماء طالب و مطلوب درج کئے جاتے ہیں خانہ اول کی تعداد کو خانہ نمبر سے ضرب دیکر اس خانہ میں لکھا جاتا ہے۔

۶	۱۱	۱۲	۱
۱۳		۷	۱۰
۳	۱۴	۹	۴
۸	۵	۲	۱۵

اب چند نقوش سورتوں کے خالی جوف کے درج کئے

ہیں تاکہ عامل بوقتِ ضرورت ان سے کام لے سکے۔ ان کے فوائد و خواص اکثر کتب عملیات میں درج ہیں بطور سورتوں کا عامل اگر کسی حاجت مند کو فائدہ پہنچانا چاہے تو یہی نقوش کام دیں گے۔ طریقہ اوپر یا منعمُ کا دیا گیا ہے۔ اسی طرح اور نقوش وضع ہو سکتے ہیں۔

۳۰۹۔ سورہ انا فتحنا

۳۴۷۸۲	۶۳۷۶۷	۶۹۵۷۶	۵۷۹۷
۷۵۳۷۳		۴۰۵۷۹	۵۷۹۷۰
۱۷۳۹۱	۸۱۱۷۰	۵۲۱۷۳	۲۳۱۸۸
۴۶۶۷۶	۲۸۹.۸۵	۱۱۵۹۴	۵۷۹۶۷

وفق ۱۷۳۹۳۲

۳۱۰۔ سورہ مزمّل

۱۳۱۱۰	۲۴۰۳۵	۲۶۲۲۳	۲۱۸۵
۲۸۴۰۸		۱۵۲۹۵	۲۱۸۵۰
۶۵۵۵	۳۰۵۹۳	۱۹۶۶۵	۸۷۴۰
۱۷۴۸۰	۱۰۹۲۵	۴۳۷۰	۳۲۷۷۸

وفق ۶۵۵۵۳

۳۱۱۔ سورہ یاسین

۲۱۵۱۰	۳۹۴۳۵	۴۳۰۳۳	۳۵۸۵
۴۶۶۱۸		۲۵۰۹۵	۳۵۸۵۰
۱۰۷۵۵	۵۰۲۰۳	۳۲۲۶۵	۱۴۳۴۰
۲۸۶۸۰	۱۷۹۲۵	۷۱۷۰	۵۳۷۸۸

وفق ۱۰۷۵۶۳

۳۱۲۔ ناد علی بامؤکل و بشمخ

۷۴۹۹۴	۱۳۷۴۸۹	۱۵۰۰۰۳	۱۲۴۹۹
۱۶۲۵۰۲		۸۷۴۹۳	۱۲۴۹۹۰
۳۷۴۹۷	۱۷۵۰۰۱	۱۱۲۴۹۱	۴۹۹۹۶
۹۹۹۹۲	۶۲۴۹۵	۲۴۹۹۸	۱۸۷۵۰۰

وفق ۳۷۴۹۸۵

۳۱۳۔ ننانوے نام باری تعالیٰ

۷۲۹۰۱۸	۱۳۳۶۶۹۸	۱۴۵۸۲۲۳	۱۲۱۵۱۸
۱۵۷۹۷۴۰		۸۵۰۶۲۶	۱۲۱۵۱۸۰
۳۶۴۵۵۴	۱۷۰۱۲۵۸	۱۰۹۳۶۶۲	۴۸۶۰۷۲
۹۷۲۱۴۴	۶۰۷۵۹۰	۲۴۳۰۳۶	۱۸۲۲۷۷۶

وفق۔ ۳۶۴۵۵۴۶

چھٹا باب

نقش مخمس (۵ در ۵)

۳۱۴ - ادوارِ مخمس۔ یہ نقش منسوب بہ زہرہ ہے۔ اسے نقش مقلب القلوب بھی کہتے ہیں یہ اسم الٰہی دَیّانُ سے متعلق ہے۔

دورِ اوّل طبعی۔ تعداد مطلوبہ سے ۶۰ عدد تفریق کر کے ۵ پر تقسیم کریں اور خانہ اول میں حاصل قسمت کو رکھ کر مقررہ چال سے لوح لکھیں۔ اگر کسر واقع ہو۔ تو کسر ایک کے لئے خانہ ۲۱ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر کسر ۲ ہو تو خانہ ۱۶ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر کسر ۳ ہو تو خانہ ۱۱ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر کسر ۴ ہو۔ تو خانہ ۶ میں ایک کا اضافہ کریں۔ نقش پر ہو جائے گا۔ تعداد نقش طبعی ۶۵ ہے۔

دورِ دوم۔ کل اعداد سے ۱۴ عدد تفریق کر کے باقی کو ۴ پر تقسیم کر کے خانہ ششم پر رکھیں۔ اگر کسر آئے تو معمول کے موافق اسے پُر کریں۔

دورِ سوم۔ کل اعداد سے ۳۲ عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کر کے خانہ ۱۱ میں رکھیں۔ اگر کسر آئے تو معمول کے موافق اسے نگاہ رکھیں۔

دورِ چہارم۔ کل اعداد سے ۳۳ عدد تفریق کر کے باقی کو دو پر تقسیم کر کے خانہ سولہ میں رکھیں اگر کسر آئے تو معمول کے موافق اسے نگاہ رکھیں۔

دورِ پنجم بلاکسر۔ کل اعداد سے ۴۴ عدد تفریق کر کے باقی اعداد کو خانہ ۲۱ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

۳۱۵ - رفتار مخمس طبعی۔ مخمس انواع واقسام سے لکھی جاتی ہے۔ تسخیر خلق اور تسخیر محبوب میں خوب کام کرتی ہے۔ بشرطیکہ نام طالب ومطلوب مع والدہ۔ آیاتِ مناسبہ اور دیگر ملزومات کو ملحوظ رکھ کر لوح مکمل کریں۔ اور پھر اسے مشہور طریق سے استعمال کریں اب مخمس کی متعدد چالیں دی جاتی ہیں۔

۱۔ معتدل الدور

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

۲۔ معتدل

۹	۲	۲۵	۱۸	۱۱
۳	۲۱	۱۹	۱۲	۱۰
۲۲	۲۰	۱۳	۶	۴
۱۶	۱۴	۷	۵	۲۳
۱۵	۸	۱	۲۴	۱۷

۳۔ غیر معتدل

۵	۲۲	۸	۷	۲۳
۲۱	۴	۱۸	۳	۱۹
۱۶	۱۱	۱۲	۲۵	۱
۹	۱۳	۱۷	۲۴	۲
۱۴	۱۵	۱۰	۶	۲۰

۴۔ معتدل

۹	۲۱	۱۳	۱۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

۵۔ معتدل الدور

۵	۱۷	۹	۲۱	۱۳
۶	۲۳	۱۵	۲	۱۹
۱۲	۴	۱۶	۸	۲۵
۱۸	۱۰	۲۲	۱۴	۱
۲۴	۱۱	۳	۲۰	۷

۶۔ غیر معتدل

۱۸	۲۲	۲۱	۳	۱
۸	۴	۵	۲۵	۲۳
۱۲	۱۱	۱۶	۲۴	۲
۱۷	۱۳	۹	۷	۱۹
۱۰	۱۵	۱۴	۶	۲۰

۷۔ معتدل

۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۴
۲۴	۳	۷	۱۱	۲۰
۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸

۸۔ غیر معتدل

۲۲	۱۸	۳	۲	۲۰
۲۵	۱۴	۹	۱۶	۱
۵	۱۵	۱۳	۱۱	۲۱
۷	۱۰	۱۷	۱۲	۱۹
۶	۸	۲۳	۲۴	۴

۹۔ معتدل

۱۵	۸	۱	۲۴	۱۷
۱۶	۱۴	۷	۵	۲۳
۲۲	۲۰	۱۳	۶	۴
۳	۲۱	۱۹	۱۲	۱۰
۹	۲	۲۵	۱۸	۱۱

۱۰۔ غیر معتدل

۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۱۴	۸	۲	۲۱	۲۰
۲۲	۱۶	۱۵	۹	۳
۱۰	۴	۲۳	۱۷	۱۱
۱۸	۱۲	۶	۵	۲۴

۱۱۔ معتدل

۱۹	۲۵	۱	۷	۱۳
۲	۸	۱۴	۲۰	۲۱
۱۵	۱۶	۲۲	۳	۹
۲۳	۴	۱۰	۱۱	۱۷
۶	۱۲	۱۸	۲۴	۵

۱۲۔ معتدل

۱۱	۲۴	۷	۲۰	۳
۴	۱۲	۲۵	۸	۱۶
۱۷	۵	۱۳	۲۱	۹
۱۰	۱۸	۱	۱۴	۲۲
۲۳	۶	۱۹	۲	۱۵

۱۳۔ معلق

۷	۲۲	۵	۸	۲۳
۶	۱۲	۱۱	۱۶	۲۰
۲۵	۱۷	۱۳	۹	۱
۲۴	۱۰	۱۵	۱۴	۲
۳	۴	۲۱	۱۸	۱۹

۱۴۔ معتدل

۲۳	۲۰	۱۲	۹	۱
۷	۴	۲۱	۱۸	۱۵
۱۶	۱۳	۱۰	۲	۲۴
۵	۲۲	۱۹	۱۱	۸
۱۴	۶	۳	۲۵	۱۷

۱۵۔ تسلسل الدور

۲۵	۱۹	۱۳	۷	۱
۸	۲	۲۱	۲۰	۱۴
۱۶	۱۵	۹	۳	۲۲
۴	۲۳	۱۷	۱۱	۱۰
۱۲	۶	۵	۲۴	۱۸

خواص مخمس طبعی

اعمالِ خیر

۳۱۶ - برائے مودت و اُلفت - اگر مخمس کو اس وقت ترکیب سے لکھیں جب کہ طالع حوت ہو اور زہرہ شرف میں ہو۔ تو جذب القلوب اور الفت میں عظیم تاثر ظاہر کرتا ہے۔

۳۱۷ - دیگر - زہرہ برج حوت کے ۲۷ درجہ پر آئے اور قمر برج سرطان کے ۲۷ درجہ پر ہو۔ یا قمر برج سرطان یا ثور میں ہو تو اس وقت مخمس کو لکھ کر پانی میں ڈالے۔ اور اس پانی سے مرد اپنے وجود کو دھو کر شربت بنا کر جس عورت کو پلائے۔ تو وہ عورت تمام عمر لونڈی ہو جائے گی۔

۳۱۸ - دیگر - اگر مذکورہ بالا وقت میں کسی عورت کے نام کا نقش مخمس پُر کر کے اسے شربت میں دھوئے۔ اور مرد اپنے عضوِ تناسل کو پانی میں دھو کر اس کو شربت میں ملاتے اور جس عورت کو پلاتے وہ عورت عاشق ہوگی۔ اور تمام عمر فرماں برداری سے باہر نہ ہوگی۔

۳۱۹ - دیگر - جب شرفِ زہرہ ہو۔ اور قمر بھی برجِ شرف میں ہو۔ نظر نیک اور ساعت قمر یا زہرہ کی ہو۔ اس وقت چاندی کی لوح پر نقش مخمس پُر کر کے جو شخص اپنے پاس رکھے تو اہلِ طرب کی تمام عورتیں اس سے دوستی و محبت رکھیں۔

۳۲۰ - دیگر - جب شرف زہرہ ہو۔ تو لوحِ مسی پر طالب و مطلوب کے ناموں کی لوحِ مخمس تیار کر کے پاس رکھے تو اثر خاص دیکھے۔

۳۲۱ - محبت زوجین - اگر میاں بیوی یا دوستوں میں کسی وجہ سے ناچاقی ہو جائے تو جب زہرہ برج حوت کے ۲۷ درجہ پر آئے۔ یا میزان کے ۴ درجہ پر ہو۔ اور قمر کی نظر زہرہ سے سعد ہو۔ تو مشک و زعفران سے لکھ کر پانی میں حل کر کے طالب و مطلوب کو پلائیں دونوں میں خلوص و محبت پیدا ہو۔

۳۲۲ - بچوں کا دودھ پینا - جب زہرہ برج حوت کے ۲۷ درجہ پر آئے۔ اس وقت قمر برج سرطان کے ۲۷ درجہ پر ہو۔ یا قمر برج سرطان یا ثور میں ہو۔ تو نقشِ مخمس لکھ کر شربت میں دھو کر اس بچہ کو پلائے جو دودھ نہ پیتا ہو۔ تو وہ فوراً دودھ پینے لگیگا۔

۳۲۳ - عزیز خلق ہونا - جب زہرہ برج شرف میں ہو۔ اور مشتری اپنے گھر میں ہو۔ اور قمر برج سرطان میں ہو۔ تو نقشِ مخمس لوح مسی پر کندہ کر کے جو شخص اپنے پاس رکھے تو تمام خلقت اس کو عزیز رکھے گی۔

۳۲۴ - فہیم و عاقل ہو - مندرجہ بالا وقت میں نقش مخمس مشک و زعفران سے لکھ کر جس

لڑکے کو پلائیں وہ لڑکا خوش طبع، زیرک، فہیم، عاقل اور مقبول القول ہو جائے۔

۳۲۵ - غالب ہونا - جب شرف زہرہ ہو۔ آفتاب بھی شرف میں ہو تو اپنے کام کا نقش مخمس مشک و زعفران سے شیر کی کھال پر لکھے اور اپنے پاس رکھے تو تمام لوگوں پر غالب رہے گا۔ مقابلہ۔ مباحثہ کشتی اور جنگ میں کوئی اس پر غالب نہ آسکے گا۔

اگر مذکورہ بالا وقت میں سونے چاندی کے نگین پر نقش کندہ کر کے پاس رکھے تو بھی مندرجہ بالا خواص ظاہر ہوں گے۔

۳۲۶ - برائے قوت - جب مریخ عقرب میں ہو قمر برج سرطان میں ہو۔ یا نظر تثلیث قمر و مریخ میں ہو۔ تو نقش مخمس کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو قوت اور زور اس کے بدن ایسا پیدا ہوگا۔ کہ کوئی بھی اس کی قوت کو نہ پہنچ سکیگا۔ کشتی۔ جنگ اور مقابلہ کے کھیلوں میں ہمیشہ جیتے گا۔ بھاری چیزوں کو اٹھانا اس کے لئے آسان ہوگا۔

۳۲۷ - برائے مجامعت - اگر اس نقش کو مشک و زعفران سے مناسب وقت میں پُر کر کے اپنے پاس رکھے۔ تو قوت اور امساک بڑھے گی۔ نیز مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔

اعمالِ شر

۳۲۸ - عقد اللّسان - قمر در عقرب میں حروف صوامت کی لوحِ مخمس بنا کر کام میں لائیں۔ تو خوب کام کرتی ہے۔

۲۳۹ - برائے تقہیر و تذلیل - طالع عقرب یا دلو میں یا جب قمر و زہرہ میں نظر تربیع ہو۔ یا مقابلہ زحل و مریخ ہو۔ تو نام دشمن کا مرکز میں لکھیں اور نقش تیار کر کے دشمن کے مکان میں دفن کریں۔ تھوڑی مدت میں مکان منہدم اور ویران ہو جائے گا۔

۳۳۰ - دیگر - طالع وقت جوزا ہو۔ عطارد بحالتِ منحوس ہو۔ قمر زحل سے مقرون ہو۔ یا مقابلہ پر ہو۔ تو ہفتہ کے دن ساعتِ زحل میں کچی اینٹ پر مخمس کو ترتیب دو۔ اور اینٹ کو دھو کر خانہ دشمن میں چھڑک دیجئے تو وہ گھر برباد ہو جائے گا۔

۳۳۱ - تفریق مابین زوجین - تربیع قمر یا مریخ میں اس نقش کو لکھیں اور قلب لوح میں ہر دو کے نام لکھیں۔ پھر ۲۵ ٹکڑے قینچی سے کاٹ کر ان کے مکان میں پھینکیں۔ تو دونوں میں تفریق ہو جائے گی۔

۳۳۲ - دیگر - جب آفتاب برج میزان یا قوس میں ہو۔ اور قمر برج نحس میں ہو۔ یعنی جدی یا عقرب میں۔ اور آفتاب سے نظر تربیع میں رکھتا ہو۔ طالع وقت منحوس ہو۔ تو دو شخصوں کی جدائی کا عمل مخمس تیار کر کے مردہ کافر کے کفن پر لکھیں اور قینچی سے ہر خانہ کو اس طرح جدا جدا کریں کہ تمام خانے درست

ہیں۔ اور ترتیب وار کاٹ کر دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔ دونوں میں جدائی واقع ہوگی۔ اگر کفن کا کپڑا نہ مل سکے تو مطلوبہ اشخاص کے بدن کا مستعمل کپڑا حاصل کریں۔

۳۳۳۔ دشمن بیمار ہو۔ مندرجہ بالا وقت میں مردہ کافر کی ہڈی پر دشمن کے نام کی مخمس تیار کرکے آگ کے نیچے دفن کریں۔ تو وہ بیمار ہوجائے گا۔

۳۳۴۔ دیگر۔ اگر قمر برج دلو میں ہو اور زحل برج ثور یا اسد میں ہو۔ تو اس مخمس کو مردہ کافر کی ہڈی پر معہ نام دشمن کے لکھ کر پرانی قبر میں دفن کردے اور ایک نقش دشمن کی چوکھٹ کے نیچے دفن کردے تو وہ شخص بیمار ہوجائے گا۔

۳۳۵۔ ہدایت۔ اعمال خیر یا شر میں تمام لوازمات و شرائط نقش کی پابندی کریں جو شروع کتاب میں بیان کی گئی ہیں۔ اور امراض کے یا پلانے کے نقش سات یا گیارہ یا اکیس وقت مقررہ پر لکھ کر رکھ لیں اور متواتر روزانہ پلایا کریں۔ یہاں تک کہ مطلب حاصل ہو۔

خواص مخمس وذوالکتابت

۳۳۶۔ فتح و جمعیت کیلئے۔ اگر فتح و جمعیت کے لئے کام کرنا مطلوب ہو۔ اور ہر کام میں آسانی ہونے اور مشقت سے بچنے کی ضرورت ہو اور حالات ایسے ہوں کہ جس کام ہاتھ ڈالتے ہوں وہ مشکلات میں پھنس جاتا ہو۔ تو آیت مبارکہ نصر من اللہ و فتح قریب کے اعداد کے ساتھ اپنے نام کے اعداد شامل کرکے مخمس بنائے جو ذوالکتابۃ ہو۔ تو ہر دشواری اس پر آسان ہو یہ شکل جب تک پاس رہے گی فتح و نصرت ہر کام میں ساتھ دے گی۔ آیت کا نقش دیا جاتا ہے جس کی چال معتدل الدور نمبر ایک کے مطابق ہے۔

نصر ۳۴۰	من ۹۰	اللہ ۶۶	وفتح ۴۹۴	قریب ۳۱۲
۴۹۵	۳۱۳	۳۴۱	۸۶	۶۷
۸۷	۶۳	۴۹۶	۳۱۴	۳۴۲
۳۱۵	۳۴۳	۸۸	۶۴	۴۹۲
۶۵	۴۹۳	۳۱۱	۳۴۴	۸۹

وفق ۱۳۰۲

۳۳۷۔ برائے حب۔ عین اسی طریقہ سے آیت یحبونھم کحب اللہ والذین آمنوا اشد حبا للہ میں اسم طالب و مطلوب کے اعداد ملا کر مخمس ذوالکتابت تیار کرکے طالب کو دیں۔ اور بطریق مذکورہ کام میں لائیں تو مطلوب حاضر ہوگا۔ اور اطاعت کرے گا۔ مثال نقش آیت کی دی جاتی ہے۔ چال

یحبھم ۱۲۱	کحب اللہ ۹۲	والذین ۷۹۷	آمنوا اشد ۴۰۳	حبا للہ ۷۶
۸۰۰	۴۰۱	۷۴	۱۲۴	۹۴
۷۷	۱۲۲	۹۷	۷۹۸	۳۹۹
۹۵	۷۹۶	۴۰۲	۷۵	۱۲۵
۴۰۰	۷۸	۱۲۳	۹۳	۷۹۹

وفق ۱۴۹۳

اس کی معتدل نمبر ۴ کے مطابق ہے۔

۳۳۸۔ مخمس کہیعص۔

اگر کوئی شخص مضطرب الحال ہو۔ چاہیے کہ حروف کہیعص کی مخمس ساعت سعد میں لکھ کر پاس رکھے۔ اور روزانہ ۱۹۵ مرتبہ اس اسم کو پڑھا کریں اور جس کام میں تشویش ہو اس کے لئے دعا کرے مقصود حاصل ہوگا۔

ک ۲۰	ھ ۵	ی ۱۰	ع ۷۰	ص ۹۰
ع ۷۰	ص ۹۰	ک ۲۰	ھ ۵	ی ۱۰
ھ ۵	ی ۱۰	ع ۷۰	ص ۹۰	ک ۲۰
ص ۱۰	ک ۲۰	ھ ۵	ی ۱۰	ع ۷۰
ی ۱۰	ع ۷۰	ص ۹۰	ک ۲۰	ھ ۵

وفق ۱۹۵

اگر اس اسم پر مداومت کرے یعنی ہمیشہ اس اسم کو پڑھتا رہا کرے تو جذب القلوب کی قوت پیدا ہو۔ اگر کسی کے سر میں درد ہو۔ تو لکھ کر سر پر باندھے شفا پائے۔

۳۳۹۔ مخمس حمعسق۔ اگر اس صورت کو دشمن کی زباں بندی کے لکھے۔ تو خدا اس کی زبان کوتاہ کرے۔ عقد اللسان میں اسے موثر پایا ہے۔ اکثر بزرگوں کا معمول ہے۔ مثال نقش ذوالکتابت دی جاتی ہے۔ جو یہ ہے۔

ح ۸	م ۴۰	ع ۷۰	س ۶۰	ق ۱۰۰
۹۱	۱۰۱	۹	۳۶	۷۱
۳۷	۶۷	۶۲	۱۰۲	۱۰
۱۰۳	۱۱	۳۸	۶۸	۵۸
۶۹	۵۹	۹۹	۱۲	۳۹

وفق ۲۷۸

۳۴۰۔ تسخیر انس۔ جب چاہیں کسی کو مسخر کریں تو نام اس کا معہ والدہ اور نام اپنا معہ والدہ کے اعداد لیکر قطب مخمس میں تمام کریں۔ بخور اس کا جلائیں اور تیار کرکے پاس رکھیں۔ وہ شخص فرماں بردار ہوگا۔ لوح طبعی طریقہ سے تیار کریں جو مطابق معتدل الدور نمبر ا ہو۔

علی ۱۱۰	۳۸۷	۷۰	۶۹۸	فاطمہ ۱۳۵
۶۹۹	۱۳۶	۱۱۱	۳۸۳	۷۱
۳۸۴	۶۷	۷۰۰	۱۳۷	۱۱۲
۱۳۸	۱۱۳	۳۸۵	۶۸	۶۹۶
زینب	۶۹۷	۱۳۴	۱۱۴	عائشہ ۳۸۶

وفق ۱۴۰۰

۳۴۱۔ تسخیر مطلوب۔ یہ طریقہ بھی حیرت انگیز اعجاز رکھتا ہے۔ کہ مخمس کے قطر اول میں اپنا نام رکھیں۔ نام والدہ خود قطر ثانی میں پھر نام مطلوب قطر سوم میں اور نام والدہ مطلوب قطر چہارم میں لکھیں۔ ان چاروں اسمائے کے اعداد بھی ہمراہ ان کے لکھے۔ اور ان اعداد کی قسمت ان خالوں میں طریق ہمراہ ان کے لکھے اور نقش کو مکمل کریں۔ طالب اس کو اپنے پاس رکھیں۔ مطلوب مسخر ہوگا۔ عین اسی طرح نقش قہر و غضب کا بھی تیار کیا جاسکتا ہے جس نوع کا بھی نقش ہو اسکے تمام لوازمات اکٹھا کرکے لوح تیار کریں اثر ظاہر ہوگا۔

۳۴۲۔ عقد اللسان۔ اگر ایک آدمی کی زباں بندی کرنی ہو۔ تو اس کا نام لیں۔ اگر بہت سے ہوں تو تمام کے نام کے اعداد لے کر مخمس پر کریں جس کی مخصوص چال یہ ہے

چال عقد اللسان

۴	۲۴	۲۳	۸	۶
۱۹	۱۲	۱۷	۱۰	۷
۲۱	۱۱	۱۳	۱۵	۵
۱	۱۶	۹	۱۴	۲۵
۲۰	۲	۳	۱۸	۲۲

البتہ بہتر یہ ہے کہ چار یا پانچ آدمیوں کی زباں بندی ایک نقش میں کریں۔ ہر در میں ایک ایک کا نام رکھیں اور بطریق تمیق و تسنزل نقش پُر کریں۔ دیکھو قاعدہ نمبر ۳۴۶ کی مخمس دوم جس میں پانچ اسماء قائم ہیں۔

۳۴۳۔ جماعتی تفریق کے لئے :۔ عام طریق کے مطابق نام لے کر مخمس ساعت میں مخمس پر کریں اس کی مخصوص چال ہے۔ جو یہ ہے ←

چال انتشار

۶	۷	۵	۲۵	۲۲
۸	۱۰	۱۵	۱۴	۱۸
۲۳	۱۷	۱۳	۹	۳
۲۴	۱۲	۱۱	۱۶	۲
۴	۱۹	۲۱	۱	۲۰

اس کے وسط میں ۱۳ کا عدد آتا ہے۔ لکھنے کے بعد قینچی سے نقش کے ۲۵ ٹکڑے کرے اور اس جگہ چھڑکے۔ جہاں لوگ جمع ہوں تو اس کے بعد منتفرق اور منتشر ہو جائیں گے۔ اگر نام لوگوں کے معلوم نہ ہوں۔ تو اسی چال سے آیت تفریق جو مطلب کے موافق ہو اس میں پُر کر کے عمل میں لائیں۔ مطلب حاصل ہوگا۔ اگر عامل ہو۔ تو یہی طبعی نقش کام دے جاتا ہے۔ جس کے وسط میں ۱۳ کا عدد ہے۔ بشرطیکہ ساعت منحوس اور دیگر ملزومات کا لحاظ رکھا جائے۔

۳۴۴۔ اسم متعال۔ ساعت زہرہ میں جب کہ قمر و آفتاب میں نظر سعد ہو۔ لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے رفیع القدر ہو اور چشم خلائق میں صاحب عزم و ہمت در اور ہیبت والا نظر آئے۔ عزیز و محترم ہو۔ منافع اس اسم کے بہت ہیں۔ تمام شرائط سے پُر کریں۔ اور تعداد کے مطابق روزانہ ورد کریں۔ اثرات اس کے خود ملاحظہ سے گزریں گے۔

ل ۳۰	ا ۱	ع ۷۰	ت ۴۰۰	م ۴۰
ع ۷۰	ت ۴۰۰	م ۴۰	ل ۳۰	ا ۱
م ۴۰	ل ۳۰	ا ۱	ع ۷۰	ت ۴۰۰
ا ۱	ع ۷۰	ت ۴۰۰	م ۴۰	ل ۳۰
ت ۴۰۰	م ۴۰	ل ۳۰	ا ۱	ع ۷۰

۳۴۵۔ اسمائے مبارکہ۔ چار نقش مخمس کے عجیب و غریب دیئے جاتے ہیں۔ اس میں اسم اعظم پوشیدہ ہے۔ چاروں نقش علیحدہ علیحدہ بھی عظیم خاصیتوں کے مالک ہیں۔ اگر ان تمام کو شرفِ زہرہ میں لکھ کر پاس رکھا جائے تو حرمت و عزت میں اضافہ ہو۔ محبوب الخلائق ہو۔ اگر آپ اپنے نام کے مطابق اسمائے الٰہی نکال ان کا نقش

مخمس اول۔ حی و قیوم

م	و	ی	ق	حی
۵۲	۳۹	۱۹	۱۴	۵۰
۲	۴۱	اللہ	۱۷	۲۸
۴۷	۴۳	۱۵	۲۰	۴۹
۳۳	۴۵	۶۴	۲۳	۹

وفق ۱۷۴

تیار کرنا چاہیئے۔ تو انہی طریقوں کو کام میں لانا تفصیل کے لئے میں نے مثالیں دے دی ہیں جس شخص نے اس طریق کو اختیار کیا۔ گویا اس نے قدرت کی عظیم طاقتوں کو پالیا۔ یہ علمائے روحانیت کے سینوں کے راز ہیں۔

مخمس اول حی و قیوم کی ہے جس کے بطن میں اسم ذات ہے۔ حصول عزت۔ حفظ جاں۔ حفظِ نفس اور علوئے مرتبت کے لئے ہے۔ اس اسم کے فوائد کے اثمات سے عاملین کا طبقہ بخوبی واقف ہے

مخمس دوم۔ پنج۔ اسمائے الٰہی

۲۰۱	۲۹۶	۲۶۰	۹۲	اللہ
۲۶۱	۸۸	۶۷	رب	۲۹۷
۶۸	۲۰۳	رحمن	۲۵۷	۸۹
۲۹۴	رحیم	۹۰	۶۹	۲۰۴
مالک	۷۰	۲۰۰	۲۹۵	۲۵۹

وفق ۹۱۵

مخمس دوم پانچ اسمائے الٰہی سے مرتب ہے۔ جو کہ حصول برکات۔ حصول عطا ہائے الٰہی۔ عز و وقار اور فتح مندی کے لئے ہے۔ مخمس سوم پنجتن پاک کا حامل دیدار روح مبارک جسد اطہران سے سرفراز ہوتا ہے اور اس کی پشت پر دنیوی امور میں اور روحانی امور میں ہاتھ اس روح کا ہوتا ہے جس کے لئے سب سے زیادہ لگاؤ ہو۔ استخارہ میں بھی کام دیتا ہے۔

مخمس سوم (پنجتن پاک)

علی	۱۲۱	۱۲۶	۱۳۴	محمد
۱۳۲	۹۵	۱۰۸	۱۱۹	۱۲۹
۱۱۷	۱۲۷	فاطمہ	۹۳	۱۱۱
۹۶	۱۰۹	۱۲۰	۱۲۵	۱۳۳
حسین	۱۳۱	۹۴	۱۱۲	حسن

وفق ۵۸۳

مخمس چہارم حب و تسخیر کے لئے اگر کسی کے پاس یہ لوح ہو تو تسخیر خلق کا کام دیتی ہے۔ ہر شخص اس سے الفت و مودت سے پیش آئے گا۔ دشمن اس کے سامنے فرماں بردار رہیں۔ دنیا میں سعادت مندی کا شہرہ حاصل کرے۔ یہ لوح تسخیر ہے۔ آزمودہ ہے۔ اور اکثر میرا معمول ہے۔ میں تسخیر کے کام اسی آیت سے لیتا ہوں۔

مخمس چہارم (دانہ لحب الخیر الشدید)

۳۸	۸۳۹	۱۰	۵۸	۳۴۷
۱۱	۵۴	لشدید	۳۹	۸۴۰
۳۴۹	لحب	الخیر	دا	۵۵
۸۳	۸	انہٗ	۳۵۰	۴۱
۵۷	۳۵۱	۳۷	۸۳۸	۹

وفق ۱۲۹۲

۳۴۶۔ میں مختلف اسماء و آیات کی مثالیں اس لئے دیتا ہوں۔ کہ آپ کسی وقت کوئی عمل استخراج کریں اپنے مطلب اور مقصد کے تحت اسماء یا آیات کی امداد چاہیں تو نقش کے مخصوص طریقوں سے کام لے کر تاثیر حاصل کر سکیں۔ یہ یاد رکھیں کہ نقوش کی مخصوص چال اس کے اثر کے لئے طلسی قوت کا کام دیتی ہے۔ جسے آپ نہیں سمجھ سکتے۔ مگر اہل عرفان خوب جانتے ہیں۔ البتہ تشریح سے میرا قلم قاصر ہے۔ نقوش کے نیچے میزان اس لئے لکھ دی گئی ہے کہ کسی وقت کتابت کی غلطی سے نقش کی غلطی ہو جائے تو اوفاق

(میزان) سے صحیح کئے جاسکیں۔ نقوش حسابی طریقہ سے باہر نہیں ہوتے۔ جو نقوش میزان سے گر جائے وہ ناقص ہوگیا اس لئے ہر نقش پر کرنے کے بعد اقطار و اضلاع کی جانچ کریں۔ تب کام میں لائیں۔ اور جب تک مقصود ہاتھ نہ آئے بعزیمت یا اسماء لوح کو ان کی تعداد کے مطابق روزانہ پڑھتے رہیں۔ ضرور کامیابی ہوگی۔

مخمس وضعی

۳۴۷۔ لوح شرف زہرہ۔ اس مخمس کو لوح مسی پر وقت مقررہ پر کندہ کر کے پاس رکھا جائے۔ تو خلائق میں بے حد عزت و تکریم پاتے۔ حکام اور وزرا کے نزدیک درجہ وقار ملے۔ تاثیر اس لوح کی عظیم ہے۔ تسخیر خلق کا نقش یہ ہے ← چال مطابق معتدل مخمس نمبر ۱۲ ہے

۳۰۹	۳۲۲	۳۰۵	۳۱۸	۳۰۰
۳۰۱	۳۱۰	۳۲۳	۳۰۶	۳۱۴
۳۱۵	۳۰۲	۳۱۱	۳۱۹	۳۰۷
۳۰۸	۳۱۶	۲۹۸	۳۱۲	۳۲۰
۳۲۱	۳۰۴	۳۱۷	۲۹۹	۳۱۳

وفق ۱۵۵۴

۳۴۸۔ مخمس ہزار در ہزار۔ اس کے غرائب بے شمار ہیں۔ جب زہرہ شرف میں ہو۔ اس شکل کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تسخیر عالم ارواح و عالم سفلی و علوی اس کو حاصل ہو۔ محبوب خلائق ہو جس پر نظر کرے۔ وہی۔ اس کا دوست ہو۔ فتح حاصل ہو۔ روزی کشادہ ہو۔ دنیا میں مشہور ہو معروف ہو۔ جمیع مطالب اور حوائج اس کی پوری ہوں۔ چال اس مخمس کی معتدل الدور نمبر ۱ کے مطابق ہے۔ یہ نقش مندرجہ ذیل چار امور میں بھی اپنی خاصیت ظاہر کرتا ہے۔ نقش کے نیچے

۱......۹۴	۱......۱۰۰	۱......۱۰۶	۱......۱۱۳	۱......۸۸
۱......۱۰۷	۱......۱۰۸	۱......۹۹	۱......۹۵	۱......۱۰۱
۱......۹۰	۱......۹۶	۱......۱۰۲	۱......۱۰۳	۱......۱۰۹
۱......۹۸	۱......۱۰۴	۱......۱۱۰	۱......۹۱	۱......۹۷
۱......۱۱۱	۱......۹۲	۱......۹۳	۱......۹۹	۱......۱۰۵

وفق ۵۰۰......۱۰

حاجت کے اسماء وغیرہ لکھ کر بطریق عام کام میں لائیں۔ امور یہ ہیں۔

(ا) بندھ جانا۔ اگر کسی کو باندھا گیا ہو۔ تو دو اسموں کو نقش مذکورہ کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھے خدا کے فضل سے کشادہ ہو۔ وہ یہ ہیں۔ طھسعھا یا کھعھفا

(ب) گھوڑے اور خچر کو باندھنا۔ کہ وہ بھاگ نہ سکیں، آوارہ نہ ہوں اور چرائے نہ جاسکیں۔ ایک رسی لائیں اور اس میں سات گرہ لگائیں۔ اس طرح کہ ایک دفعہ ذیل کی آیت پڑھ کر گرہ لگائیں پھر دوسری دفعہ پڑھ کر دوسری گرہ لگائیں۔ اس طرح سات گرہ لگائیں۔ پھر زمین کے نیچے اصطبل میں دفن کردیں۔ دوسری رسی اسی طرح اور تیار کریں۔ درمیان میں نقش ہزار در ہزار باندھ کر گردن میں باندھ دیں

بحکم خدا بستہ ہوگا۔ اگر چور بھی لے جائے تو رہائی پاتے ہی واپس آئے۔ فنالوا ابلا ولکن کم انفسکم و تربصتم و رتبتم و عزتکم الاماتی حتیٰ جاء امر اللہ و عزتکم باللہِ والغرور

(ج) درماندہ نہ ہو۔ جو شخص ان دو اسموں کو گھوڑے کے ساق پا میں باندھے وہ راستہ چلنے میں کبھی نہ تھکے۔ اگر گھوڑے کی گردن میں بھی باندھے تو بھی یہی خاصیت ہو۔ یا جھشی یا طفعا شولاحول ولاقوۃ الا باللہِ العلی العظیم۔

(د) مقابلۂ تقریر:۔ جو شخص ان دو اسموں کو نقش کے نیچے لکھ کر موم میں رکھے اور پھر زبان کے نیچے رکھے۔ کوئی شخص اس کی برابری نہ کرسکے۔ یا شلمکفیا یا شمکیفا

مخمس خالی القلب

۳۴۹۔ مخمس میں یہ بھی ایک سریع التاثیر طریقہ ہے۔ اس کی دو چالیں دی جاری ہیں۔ رفتار اول کو پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد کو ساٹھ پر تقسیم کریں۔ جو خارج قسمت ہو۔ اس کو خانہ اول میں رکھ کر اتنے ہی اعداد ہر خانہ میں زائد کرتے جائیں یہ رفتار صرف وہاں پر کام کرے گی جہاں باقی کچھ نہ بچے۔

رفتار نمبر ۱

۱۵	۹	۱	۱۱	۲۴
۸	۱۹	۱۸	۱۲	۳
۱۴	۱۰		۱۳	۲۳
۷	۵	۲۰	۲۲	۶
۱۶	۱۷	۲۱	۲	۴

وفق = ۶۰

رفتار دوم کا طریقہ یہ ہے۔ کہ کل اعداد کو ساٹھ پر تقسیم کریں۔ باقی اگر ۳۰ سے زیادہ ہو۔ تو خارج قسمت پر ایک بڑھا کر نقش پُر کریں۔ اگر ۳۰ سے کم ہو۔ تو صحیح خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھیں اور نقش پُر کریں جب خانہ ۱۹ کو لکھ لیں تو سر لوح کے چار پُر شدہ خانوں کے اعداد کی جمع لیکر اعداد وفق سے تفریق کر کے خانہ ۲۰ میں رکھیں۔ اور پھر مقررہ رفتار سے باقی خانے پر کریں۔ نقش صحیح بن جائے گا۔

رفتار نمبر ۲

۸	۲	۱۶	(۲۰)	۱۴
۱۵	(۲۴)	۱۳	۷	۱
۱۲	۶		۱۹	(۲۳)
۴	۱۸	(۲۲)	۱۱	۵
(۲۱)	۱۰	۹	۳	۱۷

وفق = ۶۰

۳۵۰۔ مثلاً اسم نبی محمد اور اسم الٰہی یا باسط کے دو نقش دیئے جاتے ہیں۔ اسم محمد کا نقش زوج ہے اور اسم باسط کا نقش فرد ہے۔ دونوں خالی البطن ہیں۔

دونوں نقش صفحہ ۱۳۴ پر ملاحظہ فرمائیں۔

محمد کے عدد ۹۲ ÷ ۶۰ خارجِ قسمت ۱ ۔ باقی ۳۲

۱۶	۴	۳۲	۱۲	۲۸
۳۰	۲۰	۲۶	۱۴	۲
۲۴	۱۲		۳۸	۱۸
۸	۳۶	۱۶	۲۲	۱۰
۱۴	۲۰	۱۸	۶	۳۴

خانہ ۱۹ تک ۳۸ کا ہندسہ آگیا ۔ اب سرلوح کے چاروں خانوں کو جمع کیا ۔
۲۸ + ۳۲ + ۴ + ۱۶ = ۸۰ کو کل اعداد ۹۲ سے تفریق کیا ۔ باقی ۱۲ کو خالی خانہ ۲۰ میں لکھا پھر دو دو کے اضافہ سے باقی خانے پُر کئے ۔

باسط کے عدد ۷۲ ÷ ۶۰ خارجِ قسمت ۱ ۔ باقی ۱۲

۸	۲	۱۶	۳۲	۱۴
۱۵	۳۶	۱۳	۷	۱
۱۲	۶		۱۹	۳۵
۴	۱۸	۳۴	۱۱	۵
۳۳	۱۰	۹	۳	۱۷

خانہ ۱۹ تک ۱۹ عدد لکھا ۔ اب سرلوح کے چاروں پُر شدہ اعداد کو جمع کیا ۔
۱۴ + ۱۶ + ۲ + ۸ = ۴۰ کو کل اعداد ۷۲ سے تفریق کیا باقی ۳۲ کو خالی خانہ ۲۰ میں رکھ کر مقررہ چال یعنی ایک ایک کے اضافہ سے باقی خانے پُر کئے ۔

مخمس خالی القلب جس اسم یا جس مقصد کی چاہیں تیار کر سکتے ہیں ۔ آسان طریقہ یہ ہے ۔ کہ خانہ اول میں جو اعداد ہوں ۔ ان کو ہر خانہ کے ہندسہ سے ضرب دیتے چلے جائیں نقش پر ہو جائے گا ۔ اگر اس طریقے سے مطلوب کے نام معہ والدہ کے اعداد دے کر نقش میں پُر کئے جائیں اور وسط میں اسم الٰہی مطلوب کا استخراج کر کے لکھیں ۔ اور نقوش کے طریقے سے اسے استعمال میں لائیں ۔ پھر اس اسم الٰہی کی عزیمت تیار کر کے روزانہ پڑھیں ۔ تو چند دن میں مطلوب حاضر ہو جائے گا ۔ یہ طریقہ حاضری مطلوب کے لئے بید موثر ہے ۔ اسی طرح اور مطالب کے حصول کے لئے اسے تیار کر سکتے ہیں ۔

مخمس خالی القلب کے اور تین نقش دیئے جاتے ہیں ۔ عاملین بوقتِ ضرورت کام میں لائیں ۔ صفات و اثرات اکثر جگہ مرقوم ہیں ۔ بوقتِ ضرورت موافق وقت میں لوح تیار کر کے سامنے رکھ کر متعلقہ سورتیں اعداد جمل کے مطابق روزانہ پڑھا کریں ۔ تو ۱۱ یا ۲۱ دنوں کے اندر اندر مقصود حاصل ہوگا ۔

۳۵۲ ۔ نقش پانزدہ آیات سجدات کلام مجید برائے برآمدن حاجات ۔

۱۰۷۱۲	۲۶۷۸	۲۱۴۲۴	۲۶۷۸۴	۱۸۷۴۶
۲۰۰۸۵	۳۲۱۴۰	۱۷۴۰۷	۹۳۷۳	۱۳۳۹
۱۶۰۶۸	۸۰۳۴		۲۵۴۴۱	۳۰۸۰۱
۵۳۵۶	۲۴۱۰۲	۲۹۴۶۲	۱۴۷۲۹	۶۶۹۵
۲۸۱۲۳	۱۳۳۹۰	۱۲۰۵۱	۴۰۱۷	۲۲۷۶۳

وفق ۸۰۳۴۴

۳۵۲ ۔ نقش یا دیگر پانزدہ آیاتِ سجدات کلام مجید و سورۃ اذا جاء و شش آیات برائے حب و تسخیر عام ۔
حب و تسخیر عام

۱۶۴۸۸	۴۱۲۲	۳۲۹۷۶	۴۱۲۳۲	۲۸۸۵۴
۳۰۹۱۵	۴۹۴۷۶	۲۶۷۹۳	۱۴۴۲۸	۴۰۶۱
۲۴۷۳۲	۱۲۳۶۶		۳۹۱۵۹	۴۷۴۱۵
۸۲۴۴	۳۷۰۹۸	۴۵۳۸۴	۲۲۶۷۱	۱۰۳۰۵
۴۳۲۹۳	۲۰۶۱۰	۱۸۵۴۹	۶۱۸۳	۳۵۰۵۷

وفق ۱۲۳۶۷۲

۳۵۳ ۔ نقش چہل اسم باموکل برائے دفع سحر و جادو و آسیب، جن و شیاطین

۷۶۳۴۴	۱۹۰۸۶	۱۵۲۶۸۸	۱۹۰۹۰۳	۱۳۳۶۰۲
۱۴۳۱۴۵	۲۲۹۰۷۵	۱۲۴۰۵۹	۶۶۸۰۱	۹۵۴۳
۱۱۴۵۱۶	۵۷۲۵۸		۱۸۱۳۱۷	۲۱۹۵۳۲
۳۸۱۷۲	۱۷۱۷۷۴	۲۰۹۹۸۹	۱۰۴۹۷۳	۴۷۷۱۵
۲۰۰۴۴۶	۹۵۴۳۰	۸۵۸۸۷	۲۸۶۲۹	۱۶۲۲۳۱

وفق ۵۷۲۶۲۳

زکات مخمس ۔ یاد رہے کہ مثلث مربع اور مخمس کی زکات ادا کرنے کے بعد اور کسی نقش کی زکات کی ضرورت نہیں ہوتی ۔ کیونکہ باقی جملہ اقسام کے نقوش ان کے اضافے سے پیدا ہوتے ہیں ۔ مثلث اور مربع کی زکاتِ اکبر کا عامل مخمس کی زکاتِ اصغر ادا کرنے کے بعد اس کا بھی پورا عامل بن جاتا ہے ۔ طریقہ وہی ہے جو مثلث میں بیان کر دیا گیا ہے ۔ جلسہ خلوت با پرہیز ۔ ترک لذت و حیوانات جملہ ہدایات کے بموجب تیار کرے اور ساعتِ زہرہ میں ۶۵ نقش روزانہ ۶۵ دن تک لکھے ۔ بخور رد شن زہرہ کا کرے اور تمام نقش کو آٹے میں گولیاں بنا کر مچھلیوں کو ڈال دیا کرے ۔ زکاتِ اصغر ادا ہو جائے گی ۔ میں نے جس قدر ضروری شرح تعویذوں کے سلسلہ میں تھی بیان کر دی ہے ۔ اور کوئی نکتہ پوشیدہ نہیں رکھا ۔ جب کوئی شخص میرے طریقوں پر زکات ادا کرے ۔ اور آخری روز ختم دلائے ۔ تو مجھ نحیف کے حق میں بھی دعائے خیر کرے کہ قبولیت کا وقت ہوتا ہے ۔ چونکہ علم کا صدقہ جاریہ اور فیض حسنہ میری طفیل آپ تک پہنچا ۔ اس لئے یہ حق آپ پر ہو گیا ۔ کہ میرے لئے دعائے خیر کیا کریں ۔ خدا آپ کو بھی اپنے علم سے فیضیاب کرے ۔ آمین ۔

فائدہ ۔ جس قدر بھی فرد نقش ہیں ۔ ان کی خالی البطن اشکال اس کو زوج بنا دیتی ہیں ۔ لہذا زوج امور کے لئے خالی البطن نقش سے کام لیں ۔

(کاشف البروج)

ساتواں باب

خواص نقش مسدس (۶ در ۶)

۳۵۴۔ ادوارِ مسدس۔ یہ نقش منسوب بہ شرفِ آفتاب ہے۔ عدد ۲ کو عدد متداخل کہتے ہیں۔ یہ عدد تام ہے۔

دور اول طبعی۔ مسدسِ طبعی کے کل اعداد ۱۱۱ ہوتے ہیں۔ عدد طرح ۱۰۵ ہیں۔ طریقہ اس کے پُر کرنے کا یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں۔ ان سے ۱۰۵ عدد تفریق کرکے باقی کو ۶ پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر مطابق چال پُر کریں۔ اگر قسمت سے کسر ایک بچے تو خانہ ۳۱ میں ایک کا اضافہ کریں۔ کسر ۲ ہو تو خانہ ۲۵ میں۔ کسر ۳ ہو تو خانہ ۱۹ میں۔ کسر چار ہو تو خانہ ۱۳ میں۔ کسر ۵ ہو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کردیں۔ مثلاً اسم جامعُ کا وضعی نقش مسدس پر کرنا ہے تو عدد جامع ۱۱۴ طرح ۱۰۵ باقی ۹ کو ۶ چھ پر تقسیم کیا۔ حاصل قسمت ۱ باقی ۳ رہے۔ نقش یہ ہے ←

یا جامع

۲۱	۱۷	۴	۹	۳۷	۲۶
۲۰	۱۸	۲۸	۳۵	۱۰	۳
۵	۸	۳۴	۲۹	۲۳	۱۵
۳۰	۳۳	۱۱	۲	۱۶	۲۲
۷	۶	۲۴	۱۴	۲۷	۳۶
۳۱	۳۲	۱۳	۲۵	۱	۱۲

موافق شکل نمبر ۹

دور دوم۔ کل تعداد سے ۶۷ عدد کم کریں۔ باقی اعداد کو پانچ پر تقسیم کرکے حاصل قسمت کو خانہ ہفتم میں رکھ کر نقش پُر کریں اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

نقش سوم۔ کل تعداد سے ۹۵ عدد کم کریں۔ باقی کو اعداد کو چار پر تقسیم کرکے حاصل قسمت کو خانہ ۱۳ میں رکھ کر نقش پر کریں اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

دور چہارم کل تعداد سے ۵۴ عدد کم کریں۔ باقی اعداد کو تین پر تقسیم کرکے حاصل قسمت کو خانہ ۱۹ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

دور پنجم۔ کل تعداد سے ۶۱ عدد کم کرکے۔ باقی اعداد کو ۲ پر تقسیم کرکے حاصل قسمت کو خانہ ۲۵ میں رکھ کر نقش کو پُر کریں اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

دور ششم۔ بلا کسر۔ کل تعداد سے ۸۰ عدد کم کریں۔ باقی اعداد کو خانہ ۳۱ میں رکھ کر پُر کریں۔ اس میں کسر نہیں ہوتی۔

۳۵۵۔ اشکال مُسدّس۔ چودہ مختلف چالیں دی جاتی ہیں۔ دو نقش دوائر ہیں۔ حسب ضرورت کام میں لائیں۔

۱۔

۱۲	۱۹	۳۰	۳۱	۱۸	۱
۱۳	۳۳	۱۱	۲	۲۸	۲۴
۲۹	۳	۱۴	۲۳	۱۰	۳۲
۴	۲۷	۱۵	۲۲	۳۴	۹
۱۷	۸	۳۵	۲۶	۵	۲۰
۳۶	۲۱	۶	۷	۱۶	۲۵

۲۔ تسلسل الدور

۳۶	۳۰	۲۴	۱۳	۷	۱
۲۵	۱۹	۳	۳۵	۱۷	۱۲
۶	۱۰	۱۴	۲۱	۲۸	۳۲
۲۰	۲	۲۹	۱۱	۳۱	۱۸
۱۵	۳۴	۸	۲۷	۵	۲۲
۹	۱۶	۳۳	۴	۲۳	۲۶

۳۔

۴	۳۴	۳۲	۳۰	۱۰	۱
۲	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۳۵
۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۲۸
۲۹	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۸
۳۱	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۶
۳۶	۳	۵	۷	۲۷	۳۳

۴۔

۶	۲	۲۸	۳۴	۳۶	۵
۳۰	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۷
۲۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۸
۱۰	۱۳	۲۶	۹	۱۶	۲۷
۴	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۳۳
۳۲	۳۵	۹	۳	۱	۳۱

۵۔

۱۴	۲۰	۲۶	۱۰	۲۸	۱۳
۱۸	۵	۳۰	۳۵	۴	۱۹
۲۱	۳۱	۸	۱	۳۴	۱۶
۲۲	۲	۳۳	۳۲	۷	۱۵
۱۲	۳۶	۳	۶	۲۹	۲۵
۲۴	۱۷	۱۱	۲۷	۹	۲۳

۶۔

۶	۲۸	۳۴	۳۶	۲	۵
۳۰	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۷
۲۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۸
۱۰	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۲۷
۴	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۳۳
۳۲	۹	۳	۱	۳۵	۳۱

۷۔

۱۸	۷	۳۰	۱۹	۳۶	۱
۵	۳۲	۲۰	۲۹	۱۲	۱۳
۲۷	۲۲	۸	۱۷	۴	۳۵
۲۱	۲۸	۳۴	۳	۱۴	۱۱
۹	۱۶	۴	۳۳	۲۴	۲۵
۳۱	۶	۱۵	۱۰	۳۲	۲۶

۸۔ زوج الدور متدس

۲۴	۲۳	۲۵	۲۸	۶	۵
۲۲	۲۱	۲۶	۲۷	۸	۷
۴	۱	۲۰	۱۹	۳۴	۳۳
۲	۳	۱۸	۱۷	۳۶	۳۵
۳۰	۳۲	۱۰	۱۱	۱۳	۱۵
۲۹	۳۱	۱۲	۹	۱۴	۱۶

-۹

۲۸	۱۷	۴	۹	۳۶	۲۵
۱۹	۱۸	۲۷	۳۴	۱۰	۳
۵	۸	۳۳	۲۸	۲۲	۱۵
۲۹	۳۲	۱۱	۲	۱۶	۲۱
۷	۶	۲۳	۱۴	۲۶	۳۵
۳۱	۳۰	۱۳	۲۴	۱	۱۲

-۱۰

۶	۳۰	۵	۳۴	۳۵	۱
۴	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۳۳
۲۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۸
۹	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۲۸
۲۷	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۱۰
۳۶	۷	۳۲	۳	۲	۳۱

-۱۱

۱۳	۱۵	۳۳	۳۶	۸	۶
۱۴	۱۶	۳۵	۳۴	۷	۵
۱۰	۹	۲۰	۱۸	۲۶	۲۸
۱۱	۱۲	۱۹	۱۷	۲۷	۲۵
۳۲	۳۰	۱	۴	۲۱	۲۳
۳۱	۲۹	۳	۲	۲۲	۴

-۱۲

۲	۹	۳۲	۳۳	۳۴	۱
۳۱	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۶
۲۷	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۱۰
۸	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۲۹
۷	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۳۰
۳۶	۲۸	۵	۴	۳	۳۵

-۱۳

۹	۶	۳۰	۳۲	۳۳	۱
۳۱	۲۸	۷	۵	۴	۳۶
۲۷	۱۰	۲۲	۱۸	۲۳	۱۱
۸	۲۹	۱۹	۱۵	۲۶	۱۴
۲	۳۵	۱۷	۲۱	۱۲	۲۴
۳۴	۳	۱۶	۲۰	۱۳	۲۵

-۱۴

۱۸	۱۲	۲۲	۲۳	۳۵	۱
۳	۲۹	۱۰	۵	۳۰	۳۴
۱۳	۴	۳۱	۲۸	۱۱	۲۴
۲۱	۳۲	۷	۸	۲۷	۱۶
۲۰	۹	۲۶	۳۳	۶	۱۷
۳۶	۲۵	۱۵	۱۴	۲	۱۹

-۱۵ مسدس دوائر ۱۶-

مسدس دوائر شرفِ آفتاب میں مناسب آیات و اسمار سے تیار کی جاتی ہیں۔

خواص مسدس طبعی

۳۵۶۔ عزیز و مکرّم نزد سلاطین ۔ جب شرفِ آفتاب ہو۔ تو جو شخص مسدّس لکھ کر اپنے پاس رکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو اکابر۔ ملوک اور سلاطین کے نزدیک معزز و مکرم ہو۔ کسبِ معاش کے لئے بہت بہتر ہے۔ قوت و شجاعت کے لئے بھی عظیم اثر رکھتا ہے۔ بشرطیکہ موافق اسمار و آیات کا تیار کیا جائے۔

۳۵۷۔ دیگر ۔ جب شرفِ آفتاب ہو۔ تو لوحِ طلاح پر اس مسدس کو کندہ کر کے اپنے پاس رکھے۔ تو مقبول خلائق ہو۔

۳۵۸۔ دردوں سے امان ۔ جب شمس برج حمل کے دسویں درجہ پر آئے۔ تو یہ نقش لکھ کر رکھ جس کسی کو درد ہو۔ اس کو دے فوراً آرام پائے۔ اگر ایک لوح مستی پر لکھا جاتے تو وجہ المفاصل کے لئے جادو اثر ہے۔

۳۵۹۔ دوستی کے لئے ۔ اس نقش کو ساعتِ زہرہ میں لکھے۔

۳۶۰۔ غائب کو حاضر کرنا مقصود ہو۔ تو اس کے چھ ٹکڑوں پر ساعتِ شمس میں لکھے اور ساعتِ شمس چھ اطراف میں چھ جگہ آگ کے نیچے دفن کرے غائب یا مسافر جلا وطن جلد واپس آئے۔ یہی طریقہ طلبی مطلوب کے لئے بھی کام دیتا ہے۔

۳۶۱۔ تسخیر خلق ۔ جب شرف مشتری ہو۔ تو مشک و زعفران سے کاغذ پر لکھے اور پگڑی میں باندھے تو مقلب القلب ہو اور تسخیر خلق ہو۔ روپیہ کی فراوانی ہو۔

۳۶۲۔ قوت کے لئے ۔ جب شرف مریخ ہو۔ تو لکھ کر پاس رکھے تو قوت و شجاعت اور فصاحت و بلاغت میں تمام لوگوں پر غالب آئے۔ فضلا اس کے تابع ہوں۔ جوانمرد اس کی اطاعت کا دم بھریں۔ کوئی شخص اس سے کسی کام کا معاوضہ طلب نہ کرے۔ بلامنت لوگ اس کا کام کرنا فخر جانیں۔ سفید کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھیں۔ یا پوست شیر پر یا لوحِ نقرہ پر لکھیں۔

۳۶۳۔ قوتِ مجامعت ۔ اگر پوست شیر پر مندرجہ بالا وقت میں لکھ کر پاس رکھے۔ تو قوتِ مجامعت میں عظیم اثر دیکھے۔

۳۶۴۔ حفظ خود ۔ اگر مسدس اس وقت لکھے جب کہ قمر سعدین سے متصل ہو۔ اور پاس رکھے۔ تو ہر بلا سے محفوظ رہے۔

۳۶۵۔ محبوب خلائق ۔ اگر تثلیث مشتری و زہرہ میں پوست آہو پر لکھ کر پاس رکھے تو عزیز خلائق ہوگا۔

۳۶۶۔ جذب و حُب ۔ اگر کسی کے نام کی مسدس اس وقت پُر کریں جب کہ قمر [illegible]

اور طالع قوس ہو۔ اور فتیلہ بنا کر جلائے تو وہ شخص فوراً حاضر ہوگا۔ یہ نقش محبت وصلح اور انجذاب نفوس میں اثر عظیم رکھتا ہے۔

۳۶۷۔ گزند جانوران۔ اگر مسدس مندرجہ بالا وقت میں لکھ کر پاس رکھ جائے تو سانپ بچھو اور تمام موذی جانوروں سے محفوظ رکھتا ہے۔

۳۶۸۔ بنیاد مکان۔ جب زحل برج جدی یا دلو میں ہو یا خانہ شرف میں ہو یا قمر جدی یا دلو میں ہو یا زحل سے نظر دوستی کی رکھتا ہو تو سنگ سیاہ پر مسدس لکھ کر بنیاد مکان میں رکھے تو مکان قائم و آباد رہتا ہے اور مکین ہمیشہ خوش حال رہیں۔

خواص مسدس وضعی

۳۶۹۔ لوح نورانی۔ جو شخص اس لوح کو لوح قمری پر کندہ کرکے پاس رکھے کہ یہ نقش آیت اللہ نور السموٰت کی پوری آیت شیئ علیم تک ہے (سورہ نور آیت ۳۵) اور اس میں اسم اعظم پوشیدہ ہے۔ تو اس کا دل ہر اس چیز سے روشن ہوجائے گا جس کی وہ خواہش کرے۔ اور کوئی امر اس سے پوشیدہ نہ رہے۔ فراخی حاصل ہو۔ اللہ تعالیٰ رزق ایسی جگہ سے دے کہ اس کے وہم وگمان میں نہ ہو۔ اور رتبہ اتنا دے کہ دنیا رشک کرے۔ کل اعداد ساقط ادر تین ۶ جو بجائے الف کے ہیں ملا کر ۱۶۶۱۱ ہوتے ہیں۔ بعض ۃ کے اعداد مطابق ہ پانچ لیتے ہیں۔ حالانکہ عربی قواعد کے مطابق تائے تانیث کو ہ کی طرح لکھ کر اوپر دو نقطے دیتے ہیں۔ وفق ۱۶۶۱۱

نقش معظم آیت نور

۲۷۵۱	۲۷۸۵	۲۷۸۴	۲۷۵۵	۲۷۸۰	۲۷۵۶
۲۷۸۳	۲۷۶۱	۲۷۷۴	۲۷۷۱	۲۷۶۸	۲۷۵۴
۲۷۵۸	۲۷۷۲	۲۷۶۷	۲۷۶۲	۲۷۷۳	۲۷۷۹
۲۷۷۸	۲۷۶۶	۲۷۶۹	۲۷۷۶	۲۷۶۳	۲۷۵۹
۲۷۶۰	۲۷۷۵	۲۷۶۴	۲۷۶۵	۲۷۷۰	۲۷۷۷
۲۷۸۱	۲۷۵۲	۲۷۵۳	۲۷۸۲	۲۷۵۷	۲۷۷۶

۳۷۰۔ فتوحات اور جذب القلوب

اس میں چال شکل مسدس نمبر ۲ کی ہے۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ ایک خانہ کا ہندسہ مقرر ہے۔ دوسرے پانچ خانے مقررہ چال سے پر کریں گویا ہر چھ خانے کے دور کا ایک الگ ہندسہ ہے۔ اور نقش میں چھ گروپ بنیں گے۔ پہلے تین گروپ کے اول خانے کا ہندسہ معلوم ہے اور

۷۸۶

والھکم	الہ واحد	لا الہ	الا ھو	الرحمن	الرحیم
۱۰۲	۵۵	۶۷	۴۳	۳۲۹	۲۸۹
۶۰	۷۱	۲۸۸	۱۰۴	۳۸	۳۲۴
۲۸۵	۳۲۷	۴۰	۶۸	۵۸	۱۰۷
۷۲	۲۸۴	۵۹	۳۲۸	۱۰۳	۳۹
۴۱	۱۰۶	۳۲۶	۵۶	۲۸۷	۶۹
۳۲۵	۴۲	۱۰۵	۲۸۶	۷۰	۵۷

وفق ۸۸۵

بعد کے تین گروپ کے آخری خانہ کا ہندسہ معلوم ہے۔ اعداد کو اس طرح پُر کریں۔ کہ آیات کے اعداد اوپر کے خانوں میں قائم رہیں۔ جیسا کہ مثال دے کر نقش پُر کر دیا گیا ہے۔ تاکہ مبتدی کے لئے آسان ہو۔ یہ طریق ترقی و تنزل کے طور پر ہے۔ مگر علمائے ہندسہ کے نزدیک ایک اور بھی طریقہ ہے۔ لیکن یہ مشکل ہے۔ اس میں ایک طرف کی میزان گر جاتی ہے۔ مگر خصوصیت یہ ہے کہ مربع بطن مسدس میں پیدا ہوجاتا ہے۔ اور مربع کے ۱۲ خانے مقررہ چال سے پُر کرکے بقایا ہندسے اس میں پُر کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ مُربع کے باب میں یا فتاح کا نقش قاعدہ نمبر ۲۷۶ میں دیا گیا ہے۔ اس لحاظ سے مسدس کی چال یہ ہے اس مخصوص طریق کار سے بڑی مشکل سے مسدس پُر ہوتی ہے۔ یہ یاد رکھیں کہ چونکہ اوپر کے خانوں میں آیت کے الفاظ ہیں۔ اس لئے اعداد نہ لکھیں۔

والھکم ۱۰۲	الہ واحد ۵۵	لا الہ ۶۷	لا ھو ۴۳	الرحمن ۳۲۹	الرحیم ۲۸۹
۹۰	۱	۵۱۵	۱۱	۸	۲۶۰
۱۸۰	۱۲	۷	۲	۵۱۴	۱۷۰
۲۴۰	۶	۹	۵۱۷	۳	۱۱۰
۲۱۰	۵۱۶	۴	۵	۱۰	۱۴۰
۶۳	۱۹۵	۲۸۳	۳۰۷	۲۱	۱۶

وفق ۸۸۵

جب آفتاب شرف میں ہو تو اس لوح کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو دشمن پر غالب آئے۔ خلقت پر ہیبت ورعب اس کا رہے۔ کوئی شخص بھی اس پر مسلط نہ ہوسکے۔ سحر اس پر کام نہ کرے۔ شجاع اور باہمت رہے جسمانی مقابلہ کرنے والوں کو اس لوح کا پاس رکھنا ہمیشہ فتحمندی لاتا ہے۔ جب تک لوح حامل کے پاس رہے گی فتوحات مناسبت اور جذب القلوب کے فوائد حاصل ہوں گے۔ اس کے اثرات اس قدر وسیع اور عجیب وغریب ہیں کہ تحریر میں نہیں آسکتے۔ صرف اتنا جان لیں کہ یہ لوح کلمہ ربوبیت وتوحید ہے۔ رعب وجلال اس کا صاحب کشف ہی جان سکتے ہیں۔

۳۷۱۔ قیام واستحکام۔ یہ مسدس ذوالکتابت اسمائے باری تعالیٰ کی ہے۔ اس کے فوائد واثرات عظیم ہیں۔ اس لوح سے قبضہ اختیار یا امر کی چیز کا ہمیشہ قائم نہیں رہتا جس کو ذ مرتبہ حاصل ہونے کے بعد دنیا کی کوئی طاقت اس سے علیحدہ نہیں کر سکتی۔ کوئی جائیداد حاصل ہونے کے بعد ہاتھ سے نہیں نکل سکتی۔ دشمن پر غلبہ ہوگا۔ تو پھر کبھی سرتابی کی جرأت نہ کر سکے گا۔ اس کو خدا کی قدوسی طاقتوں سے مدد ملے گی۔ دنیا کی کامرانیاں اسکے قدم چومیں گی۔

ھو	اللہ	الرحمٰن	الرحیم	الملک	القدوس
۱۱	۶۶	۳۲۹	۲۸۹	۱۲۱	۲۰۱
۲۰۳	۱۹۱	۱۳۷	۲۵۶	۱۷۰	۶۰
۹۳	۱۸۹	۱۳۹	۱۴۶	۲۵۴	۱۹۶
۲۳۷	۱۸۷	۱۴۱	۱۴۴	۲۷۶	۳۲
۲۹۹	۱۸۵	۱۴۳	۴۲	۱۷۶	۱۴۲
۱۴۷	۱۹۹	۱۲۸	۱۴۰	۲۰	۳۵۶

۳۷۲۔ رفع حاجات۔ اسم المستعان کا نقش تکسیری ذوالکتابت دیا جاتا ہے۔ ہر وہ اسم جو

مسدسی ہو۔ یعنی چھ حروف رکھتا ہو۔ اسی اسم کی طرح پُر کیا جا سکتا ہے۔ اگر بادشاہ۔ وزیر یا کسی حاکم اعلیٰ سے کوئی حاجت ہو تو اس شکل کو کھینچیے۔ اور اسم المستعان کو ۱۲۱ بار ایک ہی مجلس پڑھے اس کے درمیان بات نہ کرے۔ بعد وظیفہ اپنی حاجت کو حضرت حق تعالیٰ جل جلالہ سے طلب کرے اور متوجہ ہو۔ یہاں تک کہ اپنے مقصود کو حاصل کرے اور یہ حق ہے کہ طالب اپنی مراد کو پہنچتا ہے۔

ن ۵۰	و ۱	ع ۷۰	ت ۴۰۰	س ۶۰	م ۴۰
و ۱	ع ۷۰	م ۴۰	ن ۵۰	ت ۴۰۰	س ۶۰
ت ۴۰۰	ن ۵۰	س ۶۰	و ۱	م ۴۰	ع ۷۰
س ۶۰	ت ۴۰۰	ن ۵۰	م ۴۰	ع ۷۰	و ۱
م ۴۰	س ۶۰	ت ۴۰۰	ع ۷۰	و ۱	ن ۵۰
ع ۷۰	م ۴۰	و ۱	س ۶۰	ن ۵۰	ت ۴۰۰

آٹھواں باب

خواص نقش مسبع (۷ در ۷)

۳۷۳۔ اَدوارِ مسبع۔ یہ نقش شرف مریخ سے متعلق ہے اور یا لطیفُ یا ولیُّ کے اسمارِ حسنیٰ کا نقش ہے۔ یہ فرد الفرد ہے۔ مسبع طبعی کے کل اعداد ۱۷۵ ہوتے ہیں۔

دَورِ اوّل۔ کل اعداد سے ۱۶۸ تفریق کر کے باقی کو سات پر تقسیم کرو۔ حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پر کریں۔ اگر تقسیم کے بعد باقی ایک رہے تو خانہ ۴۳ میں ایک کا اضافہ کریں۔ باقی ۲ رہے۔ تو خانہ ۳۶ میں باقی ۳ رہے تو خانہ ۲۹ میں۔ باقی ۴ رہے تو خانہ ۲۲ میں۔ باقی ۵ رہے تو خانہ ۱۵ میں باقی ۶ رہے تو خانہ ۸ میں ایک کا اضافہ کرنا چاہیئے۔

یا منعمُ

۱۲	۲۰	۲۹	۳۷	۴۵	۵۳	۴
۳۰	۳۸	۴۶	۴۷	۵	۱۳	۲۱
۴۰	۴۸	۶	۱۴	۲۳	۳۱	۳۹
۷	۱۵	۲۳	۳۲	۳۳	۴۱	۴۹
۲۴	۲۶	۳۴	۴۲	۵۰	۸	۱۶
۳۵	۴۳	۵۱	۹	۱۷	۱۸	۲۷
۵۲	۱۰	۱۱	۱۹	۲۸	۳۶	۴۴

وضعی مثال اسم منعم۔ عدد ۲۰۰ طرح ۱۶۸ باقی ۳۲ کو ۷ پر تقسیم کیا۔ حاصل قسمت ۴۔ باقی بھی ۴ رہا اس کے لئے خانہ ۲۲ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔ چال شکل مسبع اصم نمبر ا ہے۔ نقش یہ ہے۔

دورِ دوم۔ کل اعداد سے ۱۲۷ عدد تفریق کر کے باقی کو ۶ پر تقسیم کریں۔ اور حاصل قسمت کو خانہ ۸ میں رکھ کر نقش کو پُر کریں۔ اور کسر کو نگاہ رکھیں

دورِ سوم۔ کل اعداد سے ایک سو عدد تفریق کر کے باقی کو ۵ پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ ۱۵ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

دورِ چہارم۔ کل اعداد سے ۸۰ عدد طرح کر کے باقی کو ۴ پر تقسیم کر کے حاصل قسمت کو خانہ ۲۲ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

دورِ پنجم۔ کل اعداد سے ۸۸ تفریق کر کے باقی کو ۳ پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ ۲۹ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

دورِ ششم۔ کل اعداد سے ایک سو تین (۱۰۳) عدد تفریق کر کے باقی کو دو پر تقسیم کریں حاصل قسمت کو خانہ ۳۶ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

دورِ ہفتم۔ کل اعداد میں سے ایک سو بتیس (۱۳۲) عدد تفریق کر کے۔ باقی کو خانہ ۴۳ میں میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ یہ بلا کسر نقش ہے۔

۳۷۴۔ اشکال مسبع کی چودہ موثر چالیں دی جا رہی ہیں۔ عدد طبعی ۱۷۵ ہوتے ہیں نقوش صفحہ ۱۴۴ پر ملاحظہ فرمائیں۔

مسبع اصم نمبر۱

۹	۱۷	۲۵	۳۳	۴۱	۴۹	۱
۲۶	۳۴	۴۲	۴۳	۲	۱۰	۱۸
۳۶	۴۴	۳	۱۱	۱۹	۲۷	۳۵
۴	۱۲	۲۰	۲۸	۲۹	۳۷	۴۵
۲۱	۲۲	۳۰	۳۸	۴۶	۵	۱۳
۳۱	۳۹	۴۷	۶	۱۴	۱۵	۲۳
۴۸	۷	۸	۱۶	۲۴	۳۲	۴۰

مسبع ذوحیدین نمبر۲

۳۲	۳۸	۴۴	۱	۱۴	۳۰	۲۶
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۴۲
۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲
۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰
۲۴	۳۰	۳۶	۴۹	۶	۱۲	۱۸

مسبع محلق نمبر۳

۲۲	۴۷	۱۶	۴۱	۱۰	۳۵	۴
۵	۲۳	۴۸	۱۷	۴۲	۱۱	۲۹
۳۰	۶	۲۴	۴۹	۱۸	۳۶	۱۲
۱۳	۳۱	۷	۲۵	۴۳	۱۹	۳۷
۳۸	۱۴	۳۲	۱	۲۶	۴۴	۲۰
۲۱	۳۹	۸	۳۳	۲	۲۷	۴۵
۴۶	۱۵	۴۰	۹	۳۴	۳	۲۸

نوع دیگر نمبر۴

۴۸	۱۱	۴۳	۳۳	۱۶	۶	۳۸
۲۹	۱۹	۲	۴۱	۲۴	۱۴	۴۶
۳۷	۲۷	۱۰	۴۹	۳۲	۱۵	۵
۴۵	۳۵	۱۸	۱	۴۰	۲۳	۱۳
۴	۳۶	۲۶	۹	۴۸	۳۱	۲۱
۱۲	۴۴	۳۴	۱۷	۷	۳۹	۲۲
۲۰	۳	۴۲	۲۵	۸	۴۷	۳۰

نوع دیگر نمبر۵

۳	۳۸	۴	۴۲	۴۳	۴۴	۱
۹	۱۵	۳۰	۳۳	۳۴	۱۳	۴۱
۴۸	۱۸	۲۶	۲۱	۲۸	۳۲	۲
۱۰	۳۶	۲۷	۲۵	۲۳	۱۴	۴۰
۴۵	۲۹	۲۲	۲۹	۳۴	۲۱	۵
۱۱	۳۷	۲۰	۱۷	۱۶	۳۵	۳۹
۴۹	۱۲	۴۶	۸	۷	۶	۴۷

مسبع محلق نمبر۶

۲۷	۴۰	۴	۱۷	۳۰	۴۳	۱۴
۱۱	۲۴	۳۷	۱	۲۱	۳۴	۴۷
۴۴	۸	۲۸	۴۱	۵	۱۸	۳۱
۳۵	۴۸	۱۲	۳۵	۳۸	۲	۱۵
۱۹	۳۲	۴۵	۹	۲۲	۴۲	۶
۳	۱۶	۲۹	۴۹	۱۳	۲۶	۳۹
۳۶	۷	۲۰	۳۳	۴۶	۱۰	۲۳

مسبع محقق نمبر۷

۳۸	۴	۳۹	۵	۴۱	۸	۴۰
۱۲	۴۶	۱۱	۴۵	۹	۱۰	۴۲
۳۰	۳۴	۳۳	۱۵	۱۳	۷	۴۳
۲۰	۱۶	۱۷	۳۷	۳۵	۴۸	۲
۲۴	۲۳	۲۸	۳۶	۱۴	۴۷	۳
۲۹	۲۵	۲۱	۱۹	۳۱	۶	۴۴
۲۲	۲۷	۲۶	۱۸	۳۲	۴۹	۱

مسبع اصم نمبر۸

۲۸	۱۹	۱۰	۱	۴۸	۳۹	۳۰
۲۹	۲۷	۱۸	۹	۷	۴۷	۳۸
۳۷	۳۵	۲۶	۱۷	۸	۶	۴۶
۴۵	۳۶	۳۴	۲۵	۱۶	۱۴	۵
۴	۴۴	۴۲	۳۳	۲۴	۱۵	۱۳
۱۲	۳	۴۳	۴۱	۳۲	۲۳	۲۱
۲۰	۱۱	۲	۴۹	۴۰	۳۱	۲۲

اصم مسبع نمبر۹

۲۸	۴۳	۸	۴۱	۱۰	۳۱	۶
۱	۲۷	۳۴	۱۷	۳۲	۱۵	۴۹
۴۸	۱۲	۲۶	۲۹	۲۰	۳۸	۲
۳	۳۷	۱۹	۲۵	۳۱	۱۳	۴۷
۴۶	۱۴	۳۰	۲۱	۲۴	۳۶	۴
۵	۳۵	۱۶	۳۳	۱۸	۲۳	۴۵
۴۴	۷	۴۲	۹	۴۰	۱۱	۲۲

مسبع نمبر۱۰

۴۵	۳۷	۲۹	۲۸	۲۰	۱۲	۴
۳۵	۲۷	۱۹	۱۱	۳	۴۴	۳۶
۱۸	۱۰	۲	۴۳	۴۲	۳۴	۲۶
۱	۴۹	۴۱	۳۳	۲۵	۱۷	۹
۴۰	۳۲	۲۴	۱۶	۸	۷	۴۸
۲۳	۱۵	۱۴	۶	۴۷	۳۹	۳۱
۱۳	۵	۴۶	۳۸	۳۰	۲۲	۲۱

مسبع نمبر۱۱

۲۱	۳۱	۴۸	۹	۲۶	۳۶	۴
۲۲	۳۹	۷	۱۷	۳۴	۴۴	۱۲
۳۰	۴۷	۸	۲۵	۴۲	۳	۲۰
۳۸	۶	۱۶	۳۳	۴۳	۱۱	۲۸
۴۶	۱۴	۲۴	۴۱	۲	۱۹	۲۹
۵	۱۵	۳۲	۴۹	۱۰	۲۷	۳۷
۱۳	۲۳	۴۰	۱	۱۸	۳۵	۴۵

مسبع نمبر۱۲

۴۰	۲۳	۱۳	۴۵	۳۵	۱۸	۱
۳۲	۱۵	۵	۳۷	۲۷	۱۰	۴۹
۲۴	۱۴	۴۶	۲۹	۱۹	۲	۴۱
۱۶	۶	۳۸	۲۸	۱۱	۴۳	۳۳
۸	۴۷	۳۰	۲۰	۳	۴۲	۲۵
۷	۳۹	۲۲	۱۲	۴۴	۳۴	۱۷
۴۸	۳۱	۲۱	۴	۳۶	۲۶	۹

مسبع نمبر۱۳

۶	۴۱	۳۹	۴۳	۳	۱۰	۴۲
۴۸	۱۶	۳۱	۳۳	۱۳	۳۲	۲
۴۶	۳۶	۲۴	۲۳	۲۸	۱۴	۴
۴۵	۳۵	۲۹	۲۵	۲۱	۱۵	۵
۱۲	۳۰	۲۲	۲۷	۲۶	۲۰	۳۸
۱۰	۱۸	۱۹	۱۷	۳۷	۳۴	۴۰
۸	۹	۱۱	۷	۴۷	۴۹	۴۴

مسبع نمبر۱۴

۴۷	۳۸	۴۰	۴۳	۴	۲	۱
۱۱	۳۵	۳۰	۳۳	۱۴	۱۳	۳۹
۹	۱۹	۲۸	۲۱	۲۶	۳۱	۴۱
۸	۱۸	۲۳	۲۵	۲۷	۳۲	۴۲
۶	۱۶	۲۴	۲۹	۲۲	۳۴	۴۴
۴۵	۳۷	۲۰	۱۶	۳۶	۱۵	۵
۴۹	۱۲	۱۰	۷	۴۶	۴۸	۳

خواص مسبع طبعی

۳۷۵ - اس عدد کو کامل گنتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے اس کے بہت سے خواص رکھے ہیں۔ اور اس عدد کو خاص اہمیت بخشی ہے۔ مثلاً سات آسمان۔ سات ستارے۔ سات طبقات۔ سات سمندر۔ اور قرآن مجید ہفت سبع ہے بہشت و دوزخ کے سات درجات ہیں۔ انسان کو سات اعضا دیئے۔ عمر کو سات احوال یہ کہ اول رضیع۔ دوم حطیم۔ سوم صبی چہارم علام۔ پنجم شباب۔ ششم کہل۔ ہفتم شیخ۔ نیز سات حروف کلمہ۔ لا۔ الہ۔ الا۔ اللہ۔ محمد۔ رسول۔ اللہ۔ ہفتہ کے سات دن۔ ان میں سے حضرت موسیٰ کو ہفتہ حضرت آدم کو جمعرات۔ اور بہترین موجودات حضرت محمد کو جمعہ اور حضرت عیسیٰ کو اتوار دیا گیا۔

۳۷۶۔ قوت حافظہ: ۔ اگر لوح مسبع کو شرف عطارد میں مشک و زعفران سے سفید پارچہ حریر پر لکھ کر ہمراہ شربت مصری کے دھوکر پلائیں۔ تو برائے قوت حافظہ بہت اثر رکھتی ہے۔ اگر کسی پر نسیان غالب ہو۔ تو جب اس شکل کو پاس رکھے۔ تو جو کچھ فراموش کیا ہو۔ یاد آجاتے۔ کند ذہن لڑکا ذہین ہوجائے۔ عقل اس کی کامل ہوجاتے اور علم و دانش سے بہرہ ور ہو۔ اس لوح کا حامل وزرا، اور ارباب علم و فن میں عزیز و محترم ہوتا ہے۔ شعراء و فصحاء کو چاہیئے کہ وہ اپنی عظمت کو دوسروں سے منوانے کے لئے اس لوح کو پاس رکھے۔

۳۷۷۔ کامیابی امتحان ۔ جس وقت قمر برج سرطان میں ہو۔ اور وہ نحوستوں سے پاک ہو۔ اور عطارد درجۂ شرف پر ہو تو علم میں ترقی، امتحان میں کامیابی اور آسانی علم کے لئے بہترین وقت ہوتا ہے۔

۳۷۸۔ مشکلات سے نجات: ۔ جو شخص اس شکل کو مناسب وقت پر لکھ کر پاس رکھے۔ مشکل کام بڑے اس پر آسان ہوں۔ اور خواہ وہ کتنی ہی مشکلات میں کیوں نہ گھرا ہو۔ اس سے بہ آسانی باہر نکلے اور آسودگی پائے۔

۳۷۹۔ قوت باہ ۔ جس شخص کو مباشرت میں ضعف معلوم ہوتا ہو۔ اس شکل کو اپنے پاس رکھے۔ تو عظیم قوت دیکھے۔

۳۸۰۔ حفاظت زخم ۔ اگر شرف مریخ میں بطالع حمل یا جدی لوہے کی لوح پر کندہ کیا جائے تو ضرب ہتھیار سے محفوظ رہے۔ لڑائی میں فتح پائے۔ افسروں کے نزدیک قدر پائے۔

۳۸۱۔ تسخیر خلق ۔ اگر تثلیث یا تسدیس مشتری یا مریخ میں یہ نقش تیار کیا جاتے تو تسخیر خلق کرے۔ اس کا حامل خلقت میں ہر دل عزیز اور مقبول القول ہوگا۔ اگر ایسی لوح پانی میں حل کر کے محبوب کو پلائے تو سخت دل نرم ہوجائے۔

۳۸۲۔ برائے نفاق ۔ اگر پوست خر پہ ساعت زحل میں لکھے۔ اور نام دونو کا لکھ کر قبرستان میں دفن کرے۔ تو ان دونو کے درمیان نفاق ہو۔

۳۸۳۔ حُبّ و تسخیر ۔ ساتویں ماہ کے ساتویں دن ساتویں ساعت میں اس کو لکھے اور مطلب نیچے لکھ کر مُرغی کے انڈے میں رکھے جس میں سے زردی نکال لی گئی ہو۔ پھر اس انڈے کو چولہے کے نیچے دفن کردے کہ حرارت اس کو پہنچے۔ محبت میں ایسا عظیم اثر پیدا کرے گی۔ کہ مطلوب کا دل آتش فراق میں جلنا شروع ہوگا۔ اور وہ ملاقات کے لئے بیتاب ہوگا۔

۳۸۴۔ معزز و مکرم ہو ۔ اگر مندرجہ ذیل معلق شکل کو شرف عطارد میں لکھے اور ارد گرد ایسے ہی کلمات لکھے۔ اور اپنے پاس رکھے۔ تو خلقت میں عزیز و محترم ہو۔ تسخیر خلق کے لئے پُر اثر ہے۔ خواص اسکے بہت ہیں اور شرح طولانی ہے۔ حامل لوح ہذا خود اس کے اثرات ملاحظہ کرے گا۔

ب س م ال ل ہ ال ر ح م ن ال ر ح ی م قل الحمد وسلامٌ علیٰ

۱۰	۴۵	۴۴	۷	۱۱	۱۲	۴۶
۹	۱۹	۳۴	۱۷	۲۰	۳۵	۴۱
۸	۱۸	۲۴	۲۳	۲۸	۳۲	۴۲
۴۹	۳۷	۲۹	۲۵	۲۱	۱۳	۱
۴۸	۳۶	۲۲	۲۷	۲۶	۱۴	۲
۴۷	۱۵	۱۶	۳۳	۳۰	۳۱	۳
۴	۵	۶	۴۳	۳۹	۳۸	۴۰

ب س م ال ل ہ ال ر ح م ن ال ر ح ی م قل الحمد للّٰہ وسلام

علیٰ عباد اللّٰہ الذین اصطفیٰ ام من یجیب المضطر اذا دعاہ

فیکشف السوء ویجعلکم خلفاء فی الارض

عباد اللّٰہ الذین اصطفیٰ واتبع الھدیٰ ورحمۃ المؤمنین

فتوکل علی اللّٰہ انک علی الحق المبین

نانواں باب

خواص نقش ثمن (۸ در ۸)

۳۸۵ ۔ ادوار ثمن ۔ یہ شرف مشتری سے متعلق ہے ۔ اور زوج الزوج نقش ہے ۔ اِس عدد کو آتش ارتی بھی کہتے ہیں ۔

دور اول طبعی ۔ اس کے کل اعداد ۲۶۰ ہوتے ہیں ۔ پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد سے ۲۵۲ تفریق کر کے باقی کو آٹھ پر تقسیم کریں ۔ جو خارج قسمت ہو ۔ اس کو خانہ اول میں رکھ کر مقررہ چال سے نقش پُر کریں ۔ کسروں کو ڈالنے کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر ایک کسر آئے تو خانہ ۵۷ میں ایک کا اضافہ کریں ۔ کسر ۲ کے لئے خانہ ۴۹ ۔ کسر ۳ کے لئے خانہ ۴۱ کسر چار کے لئے خانہ ۳۳ ۔ کسر ۵ کے لئے خانہ ۲۵ کسر ۶ کے لئے خانہ ۱۷ ۔ کسر ۷ کے لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کرنا چاہیئے ۔ نقش پُر ہو جائیگا ۔

دور دوم ۔ کل اعداد میں سے ۱۹۷ عدد طرح کر کے باقی کو ۷ پر تقسیم کریں حاصل قسمت کو خانہ ۹ میں رکھ کر نقش پُر کریں ۔ اور کسر کو نگاہ میں رکھیں ۔

دور سوم ۔ کل اعداد میں سے ۱۵۸ عدد طرح کر کے باقی کو ۶ پر تقسیم کریں ۔ حاصل قسمت کو خانہ ۱۷ میں رکھ کر نقش پُر کریں ۔ اور کسر کو نگاہ میں رکھیں ۔

دور چہارم ۔ کل اعداد میں سے ۱۳۵ عدد طرح کر کے باقی کو ۵ پر تقسیم کریں ۔ حاصل قسمت کو خانہ ۲۵ میں رکھیں ۔ نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں ۔

دور پنجم ۔ کل اعداد میں سے ۱۲۸ عدد تفریق کر کے باقی کو ۴ پر تقسیم کریں ۔ حاصل قسمت کو خانہ ۳۳ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں ۔

دور ششم ۔ کل اعداد میں سے ۱۳۷ عدد تفریق کر کے باقی کو ۳ پر تقسیم کریں ۔ حاصل قسمت کو خانہ ۴۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں ۔ اور باقی کو نگاہ میں رکھیں ۔

دور ہفتم ۔ کل اعداد میں ۱۶۲ عدد تفریق کر کے باقی کو ۲ پر تقسیم کریں ۔ حاصل قسمت کو خانہ ۴۹ میں رکھ کر نقش پُر کریں ۔ اور باقی کو نگاہ میں رکھیں ۔

دور ہشتم ۔ کل اعداد میں سے ۲۰۳ عدد تفریق کر کے باقی کو خانہ ۵۷ میں رکھیں ۔ اور نقش پُر کر دیں ۔ یہ بلا کسر نقش ہے ۔

۳۸۶ ۔ اشکال ثمن سے تیرہ موثر چالیں دی جا رہی ہیں ۔

نقش اسم فتاح مطابق دور اول و چال نمبر ۱

۶۰	۶۳	۷۴	۴۵	۴۴	۷۹	۹۵	۲۹
۸۴	۳۰	۴۳	۸۰	۷۳	۴۶	۵۹	۶۴
۴۷	۷۶	۶۱	۵۱	۳۱	۹۷	۷۷	۴۲
۷۸	۴۱	۳۲	۹۶	۶۲	۵۷	۴۸	۷۵
۳۳	۹۱	۸۳	۴۰	۴۹	۷۰	۶۷	۵۶
۶۸	۵۵	۵۰	۶۹	۸۴	۳۹	۳۴	۹۰
۳۸	۸۱	۹۳	۳۵	۵۴	۶۵	۷۲	۵۱
۷۱	۵۲	۵۳	۶۶	۹۲	۳۶	۳۷	۸۲

چال ثمن معتدل الدور نمبر ۱

۳۲	۳۵	۴۶	۱۷	۱۶	۵۱	۶۲	۱
۶۱	۲	۱۵	۵۲	۴۵	۱۸	۳۱	۳۶
۱۹	۴۸	۳۳	۳۰	۳	۶۴	۴۹	۱۴
۵۰	۱۳	۴	۶۳	۳۴	۲۹	۲۰	۴۷
۵	۵۸	۵۵	۱۲	۲۱	۴۲	۳۹	۲۸
۴۰	۲۷	۲۲	۴۱	۵۶	۱۱	۶	۵۷
۱۰	۵۳	۶۰	۷	۲۶	۳۷	۴۴	۲۳
۴۳	۲۴	۲۵	۳۸	۵۹	۸	۹	۵۴

نصف الدور نمبر ۲

۱۶	۵۱	۵۴	۹	۸	۵۹	۶۲	۱
۵۳	۱۰	۱۵	۵۲	۶۱	۲	۷	۶۰
۱۱	۵۶	۴۹	۱۴	۳	۶۴	۵۷	۶
۵۰	۱۳	۱۲	۵۵	۵۸	۴۳	۴	۶۳
۳۲	۳۵	۳۸	۲۵	۲۴	۴۳	۴۶	۱۷
۳۷	۲۶	۳۱	۳۶	۴۵	۱۸	۲۳	۴۴
۴۷	۴۰	۳۳	۳۰	۱۹	۴۸	۴۱	۲۲
۳۴	۲۹	۲۸	۳۹	۴۲	۲۱	۲۰	۴۷

طریقہ قسمت نمبر ۳

۳۲	۳۱	۴۳	۴۴	۵۳	۵۴	۲	۱
۳۰	۲۹	۴۱	۴۲	۵۵	۵۶	۴	۳
۴۹	۵۰	۶	۵	۲۸	۲۷	۴۷	۴۸
۵۱	۵۲	۸	۷	۲۶	۲۵	۴۵	۴۶
۱۰	۹	۶۱	۶۲	۳۵	۳۶	۲۴	۲۳
۱۲	۱۱	۶۳	۶۴	۳۳	۳۴	۲۲	۲۱
۳۹	۴۰	۲۰	۱۹	۱۴	۱۳	۵۷	۵۸
۳۷	۳۸	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۵۹	۶۰

طریقہ محقق نمبر ۴

۸	۵۸	۵۹	۵	۴	۶۲	۶۳	۱
۴۹	۱۵	۱۴	۵۲	۵۳	۱۱	۱۰	۵۶
۴۱	۲۳	۲۲	۴۴	۴۵	۱۹	۱۸	۴۸
۳۲	۳۴	۳۵	۲۹	۲۸	۳۸	۳۹	۲۵
۴۰	۲۶	۲۷	۳۷	۳۶	۳۰	۳۱	۳۳
۱۷	۴۷	۴۶	۲۰	۲۱	۴۳	۴۲	۲۴
۹	۵۵	۵۴	۱۲	۱۳	۵۱	۵۰	۱۶
۶۴	۲	۳	۶۱	۶۰	۶	۷	۵۷

طریقہ محلق نمبر ۵

۸	۵۸	۵۹	۵	۴	۶۲	۶۳	۱
۹	۲۰	۴۴	۱۹	۴۸	۴۹	۱۵	۵۶
۱۰	۱۸	۳۳	۳۵	۳۸	۲۵	۴۷	۵۵
۵۴	۴۳	۳۷	۲۶	۳۱	۳۶	۲۲	۱۱
۱۲	۲۳	۲۷	۴۰	۳۳	۳۰	۴۲	۵۳
۵۲	۴۱	۳۴	۲۹	۲۸	۳۹	۲۴	۱۳
۵۱	۵۰	۲۱	۴۶	۱۷	۱۶	۴۵	۱۴
۶۴	۷	۶	۶۰	۶۱	۳	۲	۵۷

روشن قدسی موخر نمبر ۶

۲۴	۴۳	۵۸	۵	۲۰	۴۷	۶۳	۱
۵۷	۶	۲۳	۴۴	۶۱	۲	۱۹	۴۸
۷	۶۰	۴۱	۲۲	۳	۶۴	۴۵	۱۸
۴۲	۲۱	۸	۵۹	۴۶	۱۷	۴	۶۳
۳۲	۳۵	۵۰	۱۳	۲۸	۳۹	۵۴	۹
۴۹	۱۴	۳۱	۳۶	۵۳	۱۰	۲۷	۴۰
۱۵	۵۲	۳۳	۳۰	۱۱	۵۶	۳۷	۲۶
۳۴	۲۹	۱۶	۵۱	۳۸	۲۵	۱۲	۵۵

محلق نصف الربع نمبر ۷

۳	۱۴	۵۲	۶۱	۶۴	۱۱	۵۳	۲
۵	۱۸	۴۸	۴۶	۴۴	۲۴	۱۵	۶۰
۵۹	۱۶	۳۲	۳۵	۴۸	۲۵	۴۹	۶
۵۸	۲۳	۳۷	۲۶	۳۱	۳۶	۴۲	۷
۸	۴۳	۲۷	۴۰	۲۳	۳۰	۲۲	۵۷
۹	۴۵	۳۴	۲۹	۲۸	۳۹	۲۰	۵۶
۵۵	۵۰	۱۷	۱۹	۲۱	۴۱	۴۷	۱۰
۶۳	۵۱	۱۳	۴	۱	۵۴	۱۲	۶۲

روشن قدسی مقدم نمبر ۸

۲۵	۱۲	۵۵	۳۸	۲۱	۸	۵۹	۴۲
۵۶	۳۷	۲۶	۱۱	۶۰	۴۱	۲۲	۷
۱۰	۲۷	۴۰	۵۳	۶	۲۳	۴۴	۵۷
۳۹	۵۴	۹	۲۸	۴۳	۵۸	۵	۲۴
۲۹	۱۶	۵۱	۳۴	۱۷	۴	۶۳	۴۶
۵۲	۳۳	۳۰	۱۵	۶۴	۴۵	۱۸	۳
۱۴	۳۱	۳۶	۴۹	۲	۱۹	۴۸	۶۱
۳۵	۵۰	۱۳	۳۲	۴۷	۶۲	۱	۲۰

ثمن نمبر ۹

۵۲	۴۵	۳۰	۳	۵۰	۴۷	۳۲	۱
۲۹	۴	۵۱	۴۶	۳۱	۲	۴۹	۳۸
۴۱	۵۶	۷	۲۶	۴۳	۵۴	۵	۲۸
۸	۲۵	۴۲	۵۵	۶	۲۷	۴۴	۵۳
۶۰	۳۷	۲۲	۱۱	۵۸	۳۹	۲۴	۹
۲۱	۱۲	۵۹	۳۸	۲۳	۱۰	۵۷	۴۰
۳۳	۶۴	۱۵	۱۸	۳۵	۶۲	۱۳	۲۰
۱۶	۱۷	۳۴	۶۳	۱۴	۱۹	۳۶	۶۱

ثمن نمبر ۱۰

۸	۷	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۲	۱
۱۶	۱۵	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۱۰	۹
۴۱	۴۲	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۴۷	۴۸
۳۳	۳۴	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۳۹	۴۰
۲۵	۲۶	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۱	۳۲
۱۷	۱۸	۴۶	۴۵	۴۴	۴۳	۲۳	۲۴
۵۶	۵۵	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۵۰	۴۹
۶۴	۶۳	۳	۴	۵	۶	۵۸	۵۷

ثمن نمبر ۱۱

۱۷	۹	۴۵	۵۳	۶۰	۳۶	۸	۳۲
۴۶	۵۴	۱۵	۲۳	۲۶	۲	۵۹	۳۵
۵۸	۳۴	۲۷	۳	۱۴	۲۲	۴۷	۵۵
۲۸	۴	۴۰	۶۴	۴۹	۴۱	۱۳	۲۱
۵	۲۹	۵۷	۳۳	۴۸	۵۶	۲۰	۱۲
۳۹	۶۳	۶	۳۰	۱۹	۱۱	۵۰	۴۲
۵۱	۴۳	۱۸	۱۰	۷	۳۱	۳۸	۶۲
۱۶	۲۴	۵۲	۴۴	۳۷	۶۱	۲۵	۱

ثمن نمبر ۱۲

۳	۷	۱۰	۵۶	۵۷	۶۱	۶۴	۲
۵۹	۲۰	۱۶	۴۲	۴۸	۵۰	۱۹	۶
۵۴	۴۴	۳۳	۳۵	۳۸	۲۵	۲۱	۱۱
۵۱	۴۳	۳۷	۲۶	۳۱	۳۶	۲۳	۱۴
۱۳	۲۴	۲۷	۴۰	۳۳	۳۰	۴۱	۵۲
۱۲	۱۸	۳۴	۲۹	۲۸	۳۹	۴۷	۵۳
۵	۴۶	۴۹	۵۳	۱۷	۱۵	۴۵	۶۰
۶۳	۵۸	۵۵	۹	۸	۴	۱	۶۲

ثمن نمبر ۱۳

۱۶	۶۲	۳۸	۲۴	۲۵	۴۳	۵۱	۱
۶۱	۲۳	۱۵	۳۷	۴۴	۲	۲۶	۵۲
۲۷	۴۱	۴۹	۳	۱۴	۶۴	۴۰	۲۲
۵۰	۲۸	۴	۴۲	۳۹	۱۳	۲۱	۶۳
۴۷	۵	۲۹	۵۵	۵۸	۲۰	۱۲	۳۴
۶	۵۶	۴۸	۳۰	۱۹	۳۳	۵۷	۱۱
۳۶	۱۰	۱۸	۶۰	۵۳	۳۱	۷	۴۵
۱۷	۳۵	۵۹	۹	۸	۵۴	۴۶	۳۲

خواص ثمن طبعی

۳۸۷۔ **موافقت**۔ اگر موافقت کی ضرورت ہو تو شرفِ مشتری میں تیار کر کے پاس رکھیں تو وزرار۔ علمار۔ حکام۔ اصحابِ قلم اور تجّار کے نزدیک محترم و مکرم ہوگا۔

۳۸۸۔ **حصولِ نفع**۔ جب قمر کا قران مشتری کے ساتھ ہو۔ تو جو تاجر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اس کو خرید و فروخت میں بے حد نفع ہو۔

۳۸۹۔ **بارش ہو**۔ جب خشک سالی ہو۔ تو جب قمر برج آبی میں ہو طالع آبی ہو۔ اور قمر کے نظرات سعد کواکب کے ساتھ موافق ہوں۔ تو اس شکل کو لکھیں اور بلند مقام پر پوشیدہ کریں۔ بارش آئے گی خشک چشموں سے پانی نکلے گا۔ اور زراعت میں برکت ہوگی۔

۳۹۰۔ **کشائش رزق** کے لئے ضرورت ہو تو نقش کے خانہ اول میں ۲۴۱ عدد رکھ کر چال مقررہ سے نقش پُر کریں۔ درمیان میں قدرے عود رکھ کر موم جامہ کریں۔ اور مناسب دھونی دے کر پاس رکھیں۔ کشادگی ظاہر ہوگی۔

اگر کسی ایسے چشمے کے پانی میں اس کو حل کریں جو رو بہ قبلہ جاری ہو۔ پھر اس پانی سے غسل کریں تو بھی یہی اثر جاری ہوگا۔

۳۹۱۔ **کشائش کارہا**۔ اگر ۲۴۱ عدد خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور اپنے پاس رکھیں تو چشم خلائق میں عزیز ہوں۔ اور معاملات دنیوی اس پر کشادہ ہوں اور حقیقت انکی ظاہر ہو جائے۔

۳۹۲۔ **بستہ کشادہ کرنا**۔ اگر کسی کو باندھا گیا ہو۔ تو لوح ثمن سے کھولتے ہیں۔ عدد ۲۴۱ کو خانہ اول میں رکھتے ہیں اور نقش مکمل کر کے اس پانی میں حل کریں جو کنویں سے نکل رہا ہو اور پھر اس سے غسل کریں۔ دو شکلیں لکھنی چاہئیں۔ ایک سے مرد نہائے دوسری سے عورت۔ دونوں کشادہ ہو

۲۹۳۔ **برائے حب**۔ اگر کسی سے دلی تعلق کی خواہش ہو۔ تو اس شکل کو لکھ کر قدرے عود ساتھ رکھ کر فتیلہ بنا کر جلائے۔ تو مطلب حاصل ہوگا جس کے لئے نقش تیار کیا جائے گا۔ خواہ وہ دوستی سے ہو یا خصومت سے۔

۳۹۴۔ **فتوحات عظیم**۔ اگر عدد ۱۴۸ کو اس شکل کے خانہ اول میں رکھ کر نقش لکھیں۔ درمیان میں عود و نبات رکھ کر لپیٹیں اور اپنے پاس رکھیں تو فتوحات حاصل ہوں۔

۳۹۵۔ **طلبیٔ مطلوب**۔ اگر عدد ۲۲۱ کو خانہ اول میں رکھ کر اس وقت پُر کریں جب کہ قمر در مشتری میں سعد نظر ہو۔ اور نقش کے درمیان بادنجاں رکھ کر لپیٹ کر آگ کے نیچے دفن کریں۔ نقش کے نیچے نام مطلوب کا بھی ہو تو مقصود حاصل ہوگا۔

۳۹۶۔ **تھکن نہ ہو**۔ اگر کوئی شخص اس شکل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو راہ چلنے میں درماندہ نہ ہو۔

۳۹۷۔ **ڈر۔ خوف**۔ اگر رات کو کوئی ڈر اور خوف کھاتا ہو۔ تو اس کو لکھ کر دیں۔ امن میں رہے۔

۳۹۸۔ **مرض جانوراں**۔ اگر جانوروں اور حیوانات کو دردِ شکم یا کوئی اور عارضہ ہو۔ تو اس نقش کو آٹے میں لپیٹ کر اسے کھلائیں اور دوسرا نقش باندھیں تو فوراً شفا ہو۔

جب مریخ کا مشتری سے اتصال ہو۔ شکاری جانوروں کے مرض پر کھلائیں۔ تو شفا ہو۔

۳۹۹۔ برائے غائب۔ اگر غائب آنے میں دیر کرے۔ تو اس شکل کو مناسب ساعت میں جب کہ قمر برج جوزا میں ہو یا برج میزان میں ہو لکھیں۔ پشت پر نام غائب کا لکھیں اور ہوا میں لٹکائیں تو وہ غائب جلد واپس آئے۔

۴۰۰۔ دیگر۔ اگر کوئی اپنے یار دوست سے بہت دور پڑا ہے۔ ملنے کا کوئی چارہ نظر نہ آئے تو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو ایسے اسباب پیدا ہوں۔ کہ وہ دوست کے پاس پہنچے۔

۴۰۱۔ بحالی عہدہ ۔ اگر کسی سے کوئی عہدہ یا منصب چھن جائے تو اس شکل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بحال ہو جائے۔

۴۰۲۔ امن وحفظ۔ اگر کوئی شخص جو ظلم سے ڈرتا ہو۔ تو اس شکل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ امان میں رہے۔

۴۰۳۔ معاملات حل ہوں۔ جب کوئی شخص کسی کو مال قرض دے۔ یا ایسا معاملہ معاملہ کرے۔ کہ اس میں توقف ہو۔ تو اس شکل کو لکھ کر اس کو پوشیدہ کرے وجہ مذکور سلامتی سے واپس ملے۔

۴۰۴۔ ترقی دوکان۔ اس شکل کو قران قمر و مشتری میں سعد ساعت میں لکھ کر دوکان میں پوشیدہ کرے۔ تو مراد کو پہنچے۔

۴۰۵۔ فتح ونصرت۔ اگر کوئی بادشاہ چاہے کہ قلعہ حاصل کرے۔ یا کسی کو بڑی مہم درپیش ہو۔ تو اس شکل کو لکھ کر پاس رکھے۔ اور کام شروع کرے تو مراد کو پہنچے۔

۴۰۶۔ ترقی امراء و وزراء۔ اگر کسی بڑے آدمی یعنی امراء۔ وزراء۔ افسران کے پاس کوئی حاجت لے کر جانا چاہے۔ تو اس شکل کو لکھ کر بازو پر باندھے۔ مراد حاصل ہوگی۔ یہ کام اس وقت کرے۔ جب کہ مشتری برج سرطان میں ہو۔ اور قمر سے متصل ہو۔

۴۰۷۔ خشک سالی۔ اگر کسی سال بارش کم ہو۔ تو صحرا کی طرف جائے اور نقش پر کرے۔ ایک بڑے طشت مٹی میں پانی لبالب بھر کر اس میں ایک کچھوا چھوڑ دے۔ جس کے سینے پر دو نقش ثمن بندھے ہوں۔ کچھوے کو درمیان پشت کے پشت کی جانب باندھے اور ایک ریشمی ٹکڑا لے کر طشت کو اس سے ڈھانک دے۔ اور دعا کرے۔ بحکم خدا ایک ساعت میں بارش آئے۔ یہ کام اس وقت کرے جب کہ قمر برج آبی میں ہو۔ طالع وقت برج سرطان ہو۔ نظر قمر و مشتری میں سعد ہو۔ ساعت قمر یا زہرہ ہو بعض نے لکھا ہے کہ طشت کے پانی پر نقش چھوڑ کر اسے ریشمی کپڑے سے ڈھانک کر دعا کرے تو فوراً بارش آئے۔

۴۰۸۔ دیوانگی۔ اگر نقش ثمن روز پنجشنبہ صبح صادق کے وقت مشک زعفران اور گلاب

سے لکھ کر دیوانہ یا مجنوں انسان کے بازو پر باندھیں۔ تو دیوانگی و پاگل پن اس کا زائل ہو۔

۴۰۹۔ بیماری شاہین۔ جب مریخ و مشتری میں نظر اتصال و مودت ہو تو کباب اور تازہ روٹی کے ساتھ باز یا شاہین یا شکرا کو کھلائیں جو بیمار پڑ گیا ہو۔ تو جو مرض ہو اس سے صحت ہوگی۔

۴۱۰۔ رفع حاجت۔ اگر مشتری برج سرطان میں ہو۔ اور قمر سے اتصال ہو۔ تو اس نقش کو لکھ کر وزراء کے پاس حاجت کے لئے جائیں۔ تو فوراً حاجت پوری ہو۔

۴۱۱۔ مقبولیت وحصول مال۔ جب شرف مشتری ہو اور قمر برج قوس یا حوت میں ہو تو یہ نقش سفید کاغذ یا قلعی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو افسران اور امراء میں بہت مقبول ہو۔ اصحاب قلم اور تاجر حضرات کے نزدیک معزز و مکرم ہو۔ اگر شرف مشتری میں لوح طلاء پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے۔ تو ایک سال کے اندر غنی ہو جائے اور بہت دولت جمع کرے ←

لوح سعادت مشتری مطابق چال روشن قدسی

ع	۸۱	۴۵۴	۳۴	۷۴	۷۷	۴۵۸	ل
۴۵۳	۳۵	۶۹	۸۲	۴۵۰	۳۱	۷۳	۷۸
۳۶	۴۵۶	۷۹	۶۸	۳۲	۴۶۰	۷۵	۷۲
۸۰	۶۷	۳۷	۴۵۵	۷۶	۷۱	۳۳	۴۵۹
۶۳	۸۹	۴۴۶	۴۲	۶۶	۸۵	۴۵۰	۳۸
۴۴۵	۴۳	۶۱	۹۰	۴۴۹	۳۹	۲۵	۸۶
۴۴	۴۴۸	۸۷	۶۰	۴۰	۴۵۲	۸۳	۶۴
۸۸	۵۹	۴۵	۴۴۷	۸۴	۶۳	۴۱	۴۵۱

وفق ۱۲۷۸

اس لوح کے آٹھ دوروں میں تین جگہ ہندسوں کی تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ جو حسب ذیل ہے۔

(ا) ۱ و ۲ دور سے شروع ہو کر ۵۴ کے ہندسے پر ختم ہوتا ہے۔

(ب) ۳ و ۴ و ۵ و ۶ کے چار دور ۵۹ سے شروع ہو کر ۹۰ پر ختم ہوتے ہیں۔

(ج) ۷، ۸ واں دور ۵۴ ہی سے شروع ہو کر ۴۶ پر ختم ہوگا۔ چال اس نقش معظم لوح سعادت مشتری کی یہ ہے۔

رفتار نقش

۲۸	۳۹	۵۸	۵	۳۲	۳۵	۶۲	۱
۵۷	۶	۲۷	۴۰	۶۱	۲	۳۱	۳۶
۷	۶۰	۳۷	۲۶	۳	۶۴	۳۳	۳۰
۳۸	۲۵	۸	۵۹	۳۴	۲۹	۴	۶۳
۲۰	۴۷	۵۰	۱۳	۲۴	۴۳	۵۴	۹
۴۹	۱۴	۱۹	۴۸	۵۳	۱۰	۲۳	۴۴
۱۵	۵۲	۴۵	۱۸	۱۱	۵۶	۴۱	۲۲
۴۶	۱۷	۱۶	۵۱	۴۲	۲۱	۱۲	۵۵

۴۱۲۔ لوح سعادت معہ الاسماء کسی سعد وقت زہرہ اور مشتری کا قران یا تثلیث شرف یا اوج میں لوح نقرہ پر تیار کریں۔ تو فقیر ہو تو غنی ہو جائے۔ مال میں رکھے برکت پائے اللہ تعالیٰ رزق اور خیر و برکت کے دروازے کھول دے گا۔

۴۸۲	۱۴	۲۷۰	۳۰۸	۴۸۹	۱۱۰۰	۱۰۶۰	۱۱۱
ذوالطول	وہاب	کریم	رزاق	فتاح	مغنی	غنی	کافی
۱۰۵۹	۱۱۲	۴۸۸	۱۱۰۱	۲۶۹	۳۰۹	۷۸۱	۱۵
۳۱۰	۲۷۲	۱۲	۷۸۰	۱۱۳	۱۰۶۲	۱۰۹۸	۴۸۷
۱۰۹۹	۴۸۶	۱۱۴	۱۰۶۱	۱۳	۷۷۹	۳۱۱	۲۷۱
۱۱۵	۱۰۵۹	۱۲۰۴	۴۸۵	۳۱۲	۲۶۶	۱۸	۷۷۸
۱۹	۷۷۷	۳۱۳	۲۶۵	۱۱۰۵	۴۸۴	۱۱۶	۱۰۵۵
۴۸۳	۱۱۰۲	۱۰۵۸	۱۱۷	۷۷۶	۱۶	۲۶۸	۳۱۴
۲۶۷	۳۱۵	۷۷۵	۱۷	۱۰۵۷	۱۱۸	۴۸۲	۱۱۰۳

وفق ۴۱۳۴

دسواں باب

خواص نقش مثمع (۹ در ۹)

۴۱۳ - ادوار مثمع - یہ فردالفرد نقش ہے۔ اور شرفِ زحل سے منسوب ہے۔

دور اول طبعی - اس کے کل اعداد ۳۶۹ ہیں جب اس کا دھنی نقش پُر کرنا ہو۔ تو کل اعداد سے ۳۶۰ عدد تفریق کر کے باقی کو ۹ پر تقسیم کریں۔ جو خارج قسمت ہو اسکو خانۂ اول میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اگر باقی بچے تو ان کا طریقہ ہے۔ کہ اگر کسر ایک رہے تو خانہ ۳۷ میں ایک کا اضافہ کریں۔ کسر ۲ کے لئے خانہ ۶۴ میں کسر ۳ کے خانہ ۵۵ میں۔ کسر ۴ کے لئے خانہ ۴۶ میں۔ کسر ۵ کے لئے خانہ ۳۷ میں۔ کسر ۶ کے لئے خانہ ۲۸ کسر ۷ کے لئے خانہ ۱۹ میں۔ کسر ۸ کے لئے خانہ دس میں ایک کا اضافہ کریں۔

دور دوم - کل اعداد سے ۲۸۹ عدد تفریق کر کے باقی کو آٹھ پر تقسیم کریں۔ خارجِ قسمت کو خانہ ۱۰ پر میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ رکھیں۔

دور سوم - کل تعداد سے ۲۴۰ عدد تفریق کر کے باقی کو ۷ پر تقسیم کریں۔ خارجِ قسمت کو خانہ ۱۹ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ رکھیں۔

دور چہارم - کل تعداد سے ۲۰۱ عدد تفریق کر کے باقی کو چھ پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو خانہ ۲۸ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور باقی کو نگاہ رکھیں۔

دور پنجم - کل تعداد سے ۱۸۴ عدد تفریق کر کے باقی پانچ پر تقسیم کریں خارجِ قسمت کو خانہ ۳۷ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ششم - کل تعداد سے ۱۸۵ عدد تفریق کر کے باقی کو چار پر تقسیم کریں۔ خارجِ قسمت کو خانہ ۴۶ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ہفتم - کل تعداد سے ۲۰۴ عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ خارجِ قسمت کو خانہ ۵۵ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ہشتم - کل تعداد سے ۲۴۱ عدد تفریق کر کے باقی کو دو پر تقسیم کریں خارج قسمت کو خانہ ۶۴ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور نہم - کل تعداد سے ۲۹۶ عدد تفریق کر کے باقی کو خانہ ۷۳ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ یہ بلاکسر نقش ہوگا۔

رفتارِ نقوش - متاعی نقش کی رفتاریں بے شمار ہیں۔ لیکن تمام رفتاریں صحیح الوفق نہیں صرف

تین موثر رفتاریں دی جارہی ہیں۔ تاکہ وقتِ ضرورت نظر کے سامنے ہوں۔

۴۱۴ - نوع دیگر - اس نقش کو پُر کرنے کا ایک اور طریقہ بھی ہے۔ کہ کل اعداد سے ۳۶۰ عدد تفریق کر کے ۹ پر تقسیم کریں اور خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کرنا شروع کریں۔ جب خانہ ۳۷ پر پہنچیں۔ تو تمام کسروں کو خواہ کتنی بھی ہوں یہاں دکھائیں۔ یعنی کل نقش کی میزان سے جو اعداد باقی رہتے ہیں۔ یہاں ڈال دیں نقش مکمل ہوجائے گا۔

چال مثمع نمبر ۱

۶۲	۱۲	۴۹	۳۵	۶۶	۲۲	۸	۳۹	۷۶
۳۷	۷۷	۹	۱۰	۵۰	۶۳	۶۴	۲۳	۳۶
۲۴	۳۴	۶۵	۷۸	۷	۳۸	۵۱	۶۱	۱۱
۵۳	۵۷	۱۳	۲۶	۳۰	۶۷	۸۰	۳	۴۰
۱	۴۱	۸۱	۵۵	۱۴	۵۴	۲۸	۶۸	۲۷
۶۹	۲۵	۲۹	۴۲	۷۹	۲	۱۵	۵۲	۵۶
۱۷	۴۸	۵۸	۷۱	۲۱	۳۱	۴۴	۷۵	۴
۷۳	۵	۴۵	۴۶	۵۹	۱۸	۱۹	۳۲	۷۲
۳۳	۷۰	۲۰	۶	۴۳	۷۴	۶۰	۱۶	۴۷

وفق نمبر ۳۶۹

۴۱۵ - مندرجہ ذیل دو خصوصی چالیں دی جارہی ہیں۔ فردالفرد کی تمام خصوصیات ان میں نمایاں ہیں۔ نقش نمبر ۲ میں ایک کا عدد پہلے ضلع میں قائم ہے اور نقش نمبر ۳ میں وسط نقش میں قائم ہے۔ ہر دو شکلیں منسوب بہ شرفِ زحل ہیں۔ ہر دو نقوش کا آخری ضلع عشری ہے۔

چالِ مثمع نمبر ۲

۱	۴۲	۷۴	۳۴	۶۶	۲۶	۵۸	۱۸	۵۰
۸۱	۳۲	۶۴	۲۴	۵۶	۱۶	۴۸	۸	۴۰
۷۱	۲۲	۶۳	۱۴	۴۶	۶	۳۸	۷۹	۳۰
۶۱	۱۲	۵۳	۴	۴۵	۷۷	۲۸	۶۹	۲۰
۵۱	۲	۴۳	۷۵	۳۵	۶۷	۲۷	۵۹	۱۰
۴۱	۷۳	۳۳	۶۵	۲۵	۵۷	۱۷	۴۹	۹
۳۱	۷۲	۲۳	۵۵	۱۵	۴۷	۷	۳۹	۸۰
۲۱	۶۲	۱۳	۵۴	۵	۳۷	۷۸	۲۹	۷۰
۱۱	۵۲	۳	۴۴	۷۶	۳۶	۶۸	۱۹	۶۰

چال مثمع نمبر ۳

۴۲	۳۴	۲۶	۱۸	۱	۷۴	۶۶	۵۸	۵۰
۵۲	۴۴	۳۶	۱۹	۱۱	۳	۷۶	۶۸	۶۰
۶۲	۵۴	۳۷	۲۹	۲۱	۱۳	۵	۷۸	۷۰
۷۲	۵۵	۴۷	۳۹	۳۱	۲۳	۱۵	۷	۸۰
۷۳	۶۵	۵۷	۴۹	۴۱	۳۳	۲۵	۱۷	۹
۲	۷۵	۶۷	۵۹	۵۱	۴۳	۳۵	۲۷	۱۰
۱۲	۴	۷۷	۶۹	۶۱	۵۳	۴۵	۲۸	۲۰
۲۲	۱۴	۶	۷۹	۷۱	۶۳	۴۶	۳۸	۳۰
۳۲	۲۴	۱۶	۸	۸۱	۶۴	۵۶	۴۸	۴۰

خواص مثمع طبعی

۴۱۶ - برائے صلح - جب شرفِ مریخ ہو۔ اور زہرہ سے دوستی کی نظر ہو۔ تو مشک و زعفران اور گلاب سے پوستِ آہو یا کاغذ پر لکھ کر بازوئے راست پر باندھے۔ اور جس جماعت سے تفرقہ یا دشمنی ہو۔ اس کے اندر چلا جائے۔ تو وہ فوراً صلح پر آمادہ ہوگی۔

۴۱۷ - دیگر - جب شرف زحل ہو۔ تو بھی دو جماعتوں میں صلح کرانے یا دو شخصوں میں صلح کرانے کے لئے لکھ کر کام میں لائیں۔ حیرت انگیز اثر ظاہر ہوگا۔

۴۱۸ ۔ خصومت مرد وزن ۔ اگر میاں بیوی میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو بھی اس نقش کو لکھ کر پاس رکھنے کو دے۔ تو محبت جانبین پیدا ہو جائے گی۔ حکمائے فلاسفہ کے نزدیک یہ شکل تالیف القلوب ہے۔

۴۱۹ ۔ دفینہ معلوم کرنا ۔ شرفِ زحل میں جمعہ کے روز سیسے کی لوح پر کندہ کر کے اسے سرہانے رکھ کر سو جائے۔ تو اگر گھر میں کسی خاص مقام پر دفینہ ہوگا۔ تو خواب میں معلوم ہو جائے گا۔ اگر زحل برج قوس میں ہو۔ تو اس نقش کو مناسب وقت پر لکھ سرہانے رکھ کر سوئے تو یہ نقش بھی دفینہ کا پتہ دے گا۔

۴۲۰ ۔ حاجت براری ۔ شرفِ آفتاب میں لکھا جائے۔ تو افسران، امراء وغیرہ سے حاجت براری کی تاثیر اس میں پیدا ہو جاتی ہے۔ اس نقش کے حامل کو تمام بڑے لوگ عزت اور قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور دوست رکھتے ہیں۔

یہ رفتار امورات نحس کے لئے خاص طور پر موثر ہے۔ اس میں ۹ مثلث نقش ہیں۔ یہ ۹ اشخاص یا نو حاجات یا تو اسمائے جلالی کے لئے بآسانی تیار کی جا سکتی ہیں۔ یہ رفتار مثلث آتشی کی رفتار کے مطابق ہے۔ یعنی وسطی مثلث میں ایک سے ۹ تک پُر کریں۔ پھر مثلث کا نچلا کونا جو مثلث کا خانہ نمبر ہوتا ہے۔ اس کی مثلث۔ ۱ تا ۸۱ پر کریں اسی طرح تمام نقوش پُر کریں۔

چال متع بمزبہ ۔ فرد الفرد

۷۱	۶۳	۶۹	۸	۱	۶	۵۳	۴۶	۵۱
۶۶	۶۸	۷۰	۳	۵	۷	۴۸	۵۰	۵۲
۶۷	۷۲	۶۵	۴	۹	۲	۴۹	۵۴	۴۷
۲۶	۱۹	۲۴	۴۴	۳۷	۴۲	۶۲	۵۵	۶۰
۲۱	۲۳	۲۵	۳۹	۴۱	۴۳	۵۷	۵۹	۶۱
۲۲	۲۷	۲۰	۴۰	۴۵	۳۸	۵۸	۶۳	۵۶
۳۵	۲۸	۳۳	۸۰	۷۳	۷۸	۱۷	۱۰	۱۵
۳۰	۳۲	۳۴	۷۵	۷۷	۷۹	۱۲	۱۴	۱۶
۳۱	۳۶	۲۹	۷۶	۸۱	۷۴	۱۳	۱۸	۱۱

گیارھواں باب

خواص نقش معشر (۱۰ در ۱۰)

۴۲۱ ۔ دورِ اول ۔ نقش معشر کے کُل اعداد اور عدد طرح طریقہ سابق سے نکالیں تو معلوم ہوگا۔ کہ کل اعداد طبعی ۵۰۵ ہیں۔ اعداد طرح ۴۹۵ ہیں۔ لہٰذا جن اعداد کو نقشِ معشر میں پُر کرنا مقصود ہو ان میں سے ۴۹۵ عدد تفریق کر کے باقی کو دس پر تقسیم کریں۔ اور خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اگر تقسیم سے کسریں واقع ہوں۔ تو یوں کریں کہ ۹ کسر کے لئے خانہ ۱۱ میں ایک کا اضافہ کریں۔ کسر ۸ کے لئے خانہ ۲۱ میں۔ کسر ۷ کے لئے خانہ ۳۱ میں۔ کسر ۶ کے خانہ ۴۱ میں۔ کسر ۵ کے لئے خانہ ۵۱ میں۔ کسر ۴ کے لئے خانہ ۶۱ میں۔ کسر ۳ کے لئے خانہ ۷۱ میں۔ کسر ۲ کے لئے خانہ ۸۱ میں۔ اور کسر ایک کے لئے خانہ ۹۱ میں ایک کا اضافہ کرنا چاہیئے۔

بعض یوں کرتے ہیں۔ کہ خانہ ۹۱ میں ساری کسریں ڈالتے ہیں۔ مثلاً ایک کسر ہو تو ایک کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ دو کسر ہو تو ۲ کا اضافہ اسی خانہ میں کرتے ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس ۹ کی کسر ہو تو ۹ کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ تاکہ صحیح الوفق ہو۔

دورِ دوم ۔ کل تعداد سے ۴۰۶ عدد تفریق کر کے باقی کو ۹ پر تقسیم کریں۔ خارجِ قسمت کو خانہ نمبر ۱۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دورِ سوم ۔ کل تعداد سے ۳۳۷ عدد تفریق کر کے باقی کو ۸ پر تقسیم کریں۔ خارجِ قسمت کو خانہ نمبر ۲۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ باقی پر نگاہ رکھیں۔

دورِ چہارم ۔ کل تعداد سے ۲۸۸ عدد تفریق کر کے باقی کو ۷ پر تقسیم کریں۔ خارجِ قسمت کو خانہ نمبر ۳۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ باقی پر نگاہ رکھیں۔

دورِ پنجم ۔ کل تعداد سے ۲۵۹ عدد تفریق کر کے باقی کو ۶ پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو خانہ نمبر ۴۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دورِ ششم ۔ کل تعداد سے ۲۵۰ عدد تفریق کر کے باقی کو ۵ پر تقسیم کریں۔ خارجِ قسمت کو خانہ نمبر ۵۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دورِ ہفتم ۔ کل تعداد سے ۲۶۱ عدد تفریق کر کے باقی کو ۴ پر تقسیم کریں۔ خارجِ قسمت کو خانہ نمبر ۶۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دورِ ہشتم ۔ کل تعداد سے ۲۹۱ عدد تفریق کر کے باقی کو ۳ پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو خانہ نمبر ۷۱

میں رکھ کر پُر کریں۔ باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور نہم ۔کل تعداد سے ۳۴۲ عدد تفریق کرکے باقی کو ۲ پر تقسیم کریں۔خارج قسمت کو خانہ نمبر ۸۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور دہم ۔کل تعداد سے ۳۴۱ عدد تفریق کرکے باقی کو خانہ نمبر ۹۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں یہ بلاکسر نقش ہوگا۔

۴۲۲۔ اشکالِ معشر

اب چار نقش موثر رفتار کے دیئے جاتے ہیں۔تاکہ بوقتِ ضرورت ان سے کام لیا جاسکے

چال معشر نمبر ۱

۴	۱۰	۱۸	۸۴	۸۵	۱۵	۹۴	۹۶	۹۸	۱
۲	۳۴	۶۹	۷۲	۲۷	۲۶	۷۷	۸۰	۱۹	۹۹
۹۵	۷۱	۲۸	۳۳	۷۰	۷۹	۲۰	۲۵	۷۸	۶
۹۳	۲۹	۷۴	۶۷	۳۲	۲۱	۸۲	۷۵	۲۴	۸
۹	۶۸	۳۱	۳۰	۷۳	۷۶	۲۳	۲۲	۸۱	۹۲
۹۰	۴۲	۶۱	۶۴	۳۵	۵۰	۵۳	۵۶	۴۳	۱۱
۱۲	۶۳	۳۶	۴۱	۶۲	۵۵	۴۴	۴۹	۵۴	۸۹
۱۳	۳۷	۶۶	۵۹	۴۰	۴۵	۵۸	۵۱	۴۸	۸۸
۸۷	۶۰	۳۹	۳۸	۶۵	۵۲	۴۷	۴۶	۵۷	۱۴
۱۰۰	۹۱	۸۳	۱۷	۱۶	۸۶	۷	۵	۳	۹۷

خواص معشر طبعی ۔زہر خوردہ کیلئے

جس وقت مشتری سرطان کے ۱۵ درجہ ہو۔ اور قمر سے متصل ہو۔یا تثلیث و تسدیس سے ناظر ہو۔ تو اس لوح کو قلعی پر نقش کرکے پاکیزہ پانی سے دھو کر زہر خوردہ کو پلائے تو فوراً زہر کا زائل ہو یا جو زہر ہو وہ قے کے ذریعہ نکل جائے گا۔

۴۲۴۔ سل دق خفقان

اگر مذکورہ وقت پر لوح نقرہ لکھے۔مگر قمر شرف یا اوج میں ہو۔ اور ایک روٹی پر مثل مہر کے لگا کر سل دق خفقان۔ مالیخولیا اور جنون والے کو روٹی کھلائے تو چند ہی دنوں میں بفضلِ تعالیٰ امراض سے شفا پائے گا۔

چال معشر نمبر ۲

۴۲	۵۲	۶۲	۳۸	۶۵	۳۷	۶۶	۳۴	۶۸	۴۱
۵۰	۱۶	۸۷	۸۷	۹۰	۸	۹۵	۹۸	۱	۵۱
۵۸	۸۹	۱۰	۱۵	۸۸	۹۷	۲	۷	۹۶	۴۳
۵۷	۱۱	۹۲	۸۵	۱۴	۳	۱۰۰	۹۳	۶	۴۴
۴۵	۸۶	۱۳	۱۲	۹۱	۹۴	۵	۴	۹۹	۵۶
۴۶	۳۲	۷۱	۷۴	۲۵	۲۴	۷۹	۸۲	۱۷	۵۵
۵۴	۷۳	۲۶	۳۱	۷۲	۸۱	۱۸	۲۳	۸۰	۴۷
۵۳	۲۷	۷۶	۶۹	۳۰	۱۹	۸۴	۷۷	۲۲	۴۸
۴۰	۷۰	۲۹	۲۸	۷۵	۷۸	۲۱	۲۰	۸۳	۶۱
۶۰	۴۹	۳۹	۶۳	۳۶	۶۴	۳۵	۶۷	۳۳	۵۹

۴۲۵۔ حفظ و امن

اگر اس لوح کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ تو رہزن غرق دریا اور ارضی و سماوی آفات سے محفوظ رہے اور مسافر مراد دلی حاصل کرکے لوٹے۔

اگر وبا کے دنوں میں اس کو لکھ کر گھر میں لٹکا دے۔ تو اہل خانہ کو خدا ہر آفت اور بلا سے محفوظ رکھے۔

چال معشر نمبر ۳

۱۰	۸۶	۹۴	۶	۹۶	۴	۹۸	۲	۱۰۰	۹
۱۸	۳۴	۶۹	۷۲	۲۷	۲۶	۷۸	۸۰	۱۹	۸۳
۸۴	۷۱	۲۸	۳۳	۷۰	۷۹	۲۰	۲۵	۷۸	۱۷
۱۶	۲۹	۷۴	۶۷	۳۲	۲۱	۸۲	۷۵	۲۴	۸۵
۸۷	۶۸	۳۱	۳۰	۷۳	۷۶	۲۳	۲۲	۸۱	۱۴
۸۸	۵۰	۵۳	۵۶	۴۳	۴۴	۶۱	۶۴	۳۵	۱۳
۱۲	۵۵	۴۴	۴۹	۵۴	۶۳	۳۶	۴۱	۶۲	۸۹
۹۰	۴۵	۵۸	۵۱	۴۸	۳۷	۶۶	۵۹	۴۰	۱۱
۸	۵۲	۴۷	۴۶	۵۷	۶۰	۳۹	۳۸	۶۵	۹۳
۹۲	۱۵	۷	۹۵	۵	۹۷	۳	۹۹	۱	۹۱

یہ نقش معشر فلک البروج سے منسوب ہے۔جمیع آفات سے تحفظ، فتوحات اور فصاحت کے لئے عظیم اثر رکھتا ہے۔

یہ شکل اول مرتبہ عشر کی ہے۔ اور باعتبار تعلق واحد ہے۔حکما اس کو منطق کہتے ہیں۔ اس لئے فصحا، شعرا، بلغار، پروفیسر، لکچرر۔ لیڈر وغیرہ کے طبقہ کے لوگوں کے لئے اعلیٰ قوت گویائی پیدا کرتا ہے۔جب آفتاب شرف میں ہو۔ اور قمر عطارد سے متصل ہو۔ تو لکھ کر پاس رکھے تو مقابلہ تحریر و تقریر میں سب سے بازی لے جائے۔

چال معشر نمبر ۴

۱۰	۹۹	۸	۹۴	۹۵	۶	۹۷	۳	۹۲	۱
۸۱	۱۹	۸۸	۱۷	۸۵	۸۶	۱۴	۸۳	۱۲	۲۰
۷۱	۷۲	۲۸	۷۷	۲۶	۲۵	۷۴	۲۳	۲۹	۸۰
۴۰	۶۲	۶۳	۳۴	۶۶	۶۵	۳۷	۳۸	۶۹	۳۱
۶۰	۴۹	۵۳	۵۴	۴۶	۴۵	۴۷	۵۸	۴۲	۵۱
۴۱	۵۹	۴۳	۴۴	۵۶	۵۵	۵۷	۴۸	۵۲	۵۰
۷۰	۳۲	۳۳	۶۷	۳۵	۳۶	۶۴	۶۸	۳۹	۶۱
۲۱	۲۲	۷۸	۲۷	۷۶	۷۵	۲۴	۷۳	۷۹	۳۰
۱۱	۸۹	۱۳	۸۷	۱۵	۱۶	۸۴	۱۸	۸۲	۹۰
۱۰۰	۲	۹۸	۴	۵	۹۶	۷	۹۳	۹	۹۱

اس نقش میں کاموں اور اعمال میں فتح پانے کی قوت ہے مقابلہ میں کامیابی لاتا ہے۔

بارھواں باب

نقش یازدہ (۱۱ در ۱۱)

۴۲٦ - یہ نقش شرفِ عطارد سے منسوب ہے۔ رفتار مثل مخمس کے ہے۔ اسم باعثُ محمود کے اعداد کے مطابق ہے۔ روش مثل مربع کے ہے۔ ادوار حسب ذیل ہیں۔

دور اول طبعی - اس نقش کے طبعی اعداد ١٧١ ہیں۔ پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد سے ٦٦٠ عدد تفریق کر کے باقی کو گیارہ پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پر کریں اگر کسر ایک ہو تو خانہ ١١١ میں ایک کا اضافہ کریں کسر ٢ ہو تو خانہ ١٠٠ میں۔ کسر ٣ ہو تو خانہ ٨٩ میں کسر ۴ ہو تو۔ خانہ ٧٨ میں۔ کسر ٥ ہو تو خانہ ٦٧ میں۔ کسر ٦ ہو تو خانہ ٥٦ میں۔ کسر ٧ ہو خانہ ۴٥ میں۔ کسر ٨ ہو تو خانہ ۳۴ میں۔ کسر ٩ ہو تو خانہ ٢٣ میں۔ کسر ١ ہو تو خانہ ١٢ میں ایک کا اضافہ کرنا چاہیئے۔

چال یازدہ طبعی

٦٦	٥٣	۴٠	٢٧	١۴	١	١٢٠	١٠٧	٩۴	٨١	٦٨
٦٧	٦٥	٥٢	٣٩	٢٦	١٣	١١	١١٩	١٠٦	٩٣	٨٠
٧٩	٧٧	٦۴	٥١	٣٨	٢٥	١٢	١٠	١١٨	١٠٥	٩٢
٩١	٧٨	٧٦	٦٣	٥٠	٣٧	٢۴	٢٢	٩	١١٧	١٠۴
١٠٣	٩٠	٨٨	٧٥	٦٢	۴٩	٣٦	٢٣	٢١	٨	١١٦
١١٥	١٠٢	٨٩	٨٧	٧۴	٦١	۴٨	٣٥	٣٣	٢٠	٧
٦	١١۴	١٠١	٩٩	٧٦	٧٣	٦٠	۴٧	٣۴	٣٢	١٩
١٨	٥	١١٣	١٠٠	٩٨	٨٥	٧٢	٥٩	۴٦	۴۴	٣١
٣٠	١٧	۴	١١٢	١١٠	٩٧	٨۴	٧١	٥٨	۴٥	۴٣
۴٢	٢٩	١٦	٣	١١١	١٠٩	٩٦	٨٣	٧٠	٥٧	٥٥
٥۴	۴١	٢٨	١٥	٢	١٢١	١٠٨	٩٥	٨٢	٦٩	٥٦

دور دوم - کل اعداد سے ٥٥١ عدد طرح کریں اور باقی کو ١٠ پر تقسیم کر کے حاصلِ قسمت کو خانہ ١٢ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور سوم - کل اعداد میں سے ۴٦۴ عدد طرح کریں اور باقی کو ٩ پر تقسیم کر کے حاصل قسمت کو خانہ ٢٣ میں رکھ کر نقش پر کریں جو کسر ہو اسے نگاہ میں رکھیں۔

دور چہارم - کل اعداد سے ٣٩٩ عدد تفریق کر کے باقی کو ٨ پر تقسیم کر کے حاصل قسمت کو خانہ ٣۴ میں رکھ کر نقش پر کریں اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

دور پنجم - کل اعداد میں سے ٣٥٦ عدد تفریق کر کے باقی کو ٧ پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ ۴٥ میں رکھ کر نقش پُر کریں جو کسر ہو اسے نگاہ رکھیں۔

دور ششم - کل اعداد سے ٣٣٥ عدد کو تفریق کر کے باقی کو ٦ پر تقسیم کریں۔ اور حاصلِ قسمت کو

خانہ نمبر ٥٦ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ہفتم - کل اعداد سے ٣٣٦ عدد تفریق کر کے باقی کو ٥ پر تقسیم کریں اور حاصلِ قسمت کو خانہ نمبر ٦٧ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ہشتم - کل اعداد سے ٣٥٩ عدد تفریق کر کے باقی کو ۴ پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ نمبر ٧٨ میں رکھ کر نقش پُر کریں

دور نہم - کل اعداد سے ۴٠۴ عدد تفریق کر کے باقی کو ٣ پر تقسیم کریں اور حاصلِ قسمت کو خانہ نمبر ٨٩ میں رکھ کر نقش پُر کریں

دور دہم - کل اعداد سے ۴٧١ عدد تفریق کر کے باقی کو ٢ پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ نمبر ١٠٠ میں رکھ کر نقش کو پُر کریں۔ باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور یازدہم - کل اعداد سے ٥٦٠ عدد تفریق کر کے باقی کو خانہ نمبر ١١١ میں رکھ کر نقش پُر کریں یہ بلا کسر نقش ہوگا۔

افعال وخواص

حکماء نے اس عدد کو اسم قرار دیا ہے۔ عقد اللسان کے لئے بہترین کام کرتا ہے۔ جب قمر برج ثور یا اسد یا سنبلہ یا دلو میں ہو۔ اور آفتاب سے متصل ہو۔ اور اس وقت زحل کی سعد نظر ان سے ہو۔ تو اس نقش کو لکھ کر دوسری ان مخالفین یا دشمنوں کے نام لکھے جن کی زبان بدگوئی و بداندیشی کی وجہ سے بند کرنا ہو۔ تو ان کے نام مع والدیا والدہ اس نقش کی پشت پر لکھے۔ اور لپیٹ کر اپنے پاس رکھے یا سنگ گراں کے نیچے دبا دے۔ تو تمام بداندیشوں کی زبان اس کے حق میں بند ہو جائے۔ بامر اللہ تعالیٰ

اس شکل کو فلک الافلاک سے نسبت ہے۔ جب زحل شرف میں ہو۔ اور زہرہ کی نظر تثلیث یا تسدیس اس سے ہو۔ اس کو لکھ کر پشت پر باندھے۔ تو اتنا بوجھ اٹھالے۔ جو طاقت سے باہر ہو۔ اور گراں نہ گزرے۔ بازو پر باندھے۔ تو دشمنوں پر فتح پائے۔ پاؤں میں باندھے تو چلنے میں درماندہ نہ ہو۔

دراصل یہ شکل قوت اور طاقت سے تعلق رکھتی ہے۔ عامل نقش میں ایسی قوت آتی ہے۔ کہ کسی میں نہیں آسکتی۔ مقابلہ کی کھیلوں میں حصہ لینے والوں کے لئے اس کی روحانیت بہت مدد کرتی ہے۔ اور ہمیشہ فتحمندی دیتی ہے۔ جب قمر درجہ شرف پر ہو۔ تو اس کو لکھنا چاہیئے۔ اور بازو پر باندھنا چاہیئے۔ امتحان میں بھی کامیابی دیتا ہے۔

اگر کسی کو تو لنج کا مرض ہو۔ تو اسے پاس رکھنے سے اللہ شفا دے۔

تیرھواں باب

خواص نقش دوازدہ (۱۲ در ۱۲)

۴۲۷۔ ادوار دوازدہ۔ یہ نقش مریخ سے متعلق ہے۔
اس نقش کے اعداد ۸۷۰ ہیں۔ عدد طرح ۸۵۸ ہیں۔ پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد میں سے ۸۵۸ عدد تفریق کرکے باقی کو ۱۲ پر تقسیم کریں۔ اور جو خارج قسمت ہو اسے خانۂ اوّل میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اگر کسریں واقع ہوں تو یوں کریں۔ کہ اگر کسر ۱۱ ہو تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کریں۔ کسر ۱۰ ہو تو خانہ ۲۵ میں۔ کسر ۹ ہو تو خانہ ۳۷ میں۔ کسر ۸ ہو تو خانہ ۴۹ میں۔ کسر ۷ ہو تو خانہ ۶۱ میں۔ کسر ۶ ہو تو خانہ ۷۳ میں۔ کسر ۵ ہو تو خانہ ۸۵ میں۔ کسر ۴ ہو تو خانہ ۹۷ میں۔ کسر ۳ ہو تو خانہ ۱۰۹ میں۔ کسر ۲ ہو تو خانہ ۱۲۱ میں۔ کسر ایک ہو تو خانہ ۱۳۳ میں ایک کا اضافہ کریں نقش پُر ہو جائے گا۔

نقش دوازدہ میں نو مربع ہوتے ہیں اور ۱۶ مثلث ہوتی ہیں۔ اس لئے ضابطہ رفتار کا یہ ہے کہ اگر نقش امور جلالی کے لئے ہے تو مثلثوں میں اسے تقسیم کریں۔ اگر امور جمالی کے لئے ہے تو مُربع میں خانوں کی تقسیم کریں۔ مثلاً مربع میں تقسیم کرکے پُر کرنے کا طریقہ بتاتا ہوں۔ یوں کریں کہ مُربع کی چال سے اول مُربع کے پہلے آٹھ خانے ایک سے آٹھ تک پُر کریں۔ دوسرے مربع کے پہلے آٹھ خانوں میں ۹ سے ۱۶ تک اعداد پُر کریں۔ تیسرے مربع کے پہلے آٹھ خانوں میں ۱۷ سے ۲۴ تک پُر کریں۔ علیٰ ہذا القیاس نو مربع کے پہلے آٹھ آٹھ خانے بالترتیب پُر کرتے جائیں۔ اس سے ۷۲ تک اعداد پُر ہو جائیں گے۔ اب ہر مربع کے آٹھ خانے

نقش زوج جمالی

۲۴	۱۲۳	۱۲۶	۱۷	۱۶	۱۳۱	۱۳۴	۹	۸	۱۳۹	۱۴۲	۱
۱۲۵	۱۸	۲۳	۱۲۴	۱۳۳	۱۰	۱۵	۱۳۲	۱۴۱	۲	۵	۱۴۰
۱۹	۱۲۸	۱۲۱	۲۲	۱۱	۱۳۶	۱۲۹	۱۴	۳	۱۴۴	۱۳۷	۶
۱۲۲	۲۱	۲۰	۱۲۷	۱۳۰	۱۳	۱۲	۱۳۵	۱۳۸	۵	۴	۱۴۳
۴۸	۹۹	۱۰۲	۴۱	۴۰	۱۰۷	۱۱۰	۳۳	۳۲	۱۱۵	۱۱۸	۲۵
۱۰۱	۴۲	۴۷	۱۰۰	۱۰۹	۳۴	۳۹	۱۰۸	۱۱۷	۲۶	۳۱	۱۱۶
۴۳	۱۰۴	۹۷	۴۶	۳۵	۱۱۲	۱۰۵	۳۸	۲۷	۱۲۰	۱۱۳	۳۰
۹۸	۴۵	۴۴	۱۰۳	۱۰۶	۳۷	۳۶	۱۱۱	۱۱۴	۲۹	۲۸	۱۱۹
۷۲	۷۵	۷۸	۶۵	۶۴	۸۳	۸۶	۵۷	۵۶	۹۱	۹۴	۴۹
۷۷	۶۶	۷۱	۷۶	۸۵	۵۸	۶۳	۸۴	۹۳	۵۰	۵۵	۹۲
۶۷	۸۰	۷۳	۷۰	۵۹	۸۸	۸۱	۶۲	۵۱	۹۶	۸۹	۵۴
۷۴	۶۹	۶۸	۷۹	۸۲	۶۱	۶۰	۸۷	۹۰	۵۳	۵۲	۹۵

وفق ۸۷۰

باقی رہ جائیں اُن کو الٹا پُر کرنا شروع کر دیں۔ اس طرح کہ نواں مُربع پہلے پُر کریں۔ ۷۳ سے ۸۰ تک پھر آٹھواں مربع پُر کریں ۸۱ تا ۸۸ اسی طرح ساتواں پھر چھٹا پھر پانچواں پھر چوتھا پھر تیسرا پھر دوسرا پھر مربع اول پُر کریں۔ اس مربع میں ۱۳۷ تا ۱۴۴ اعداد آئیں گے۔ اب نقش دوازدہ ہر طرف سے صحیح الوفق ہوگا۔

۴۲۸۔ ص ۱۶۲ پر دیا گیا نقش چال دوازدہ کے مطابق ہے۔ اسی طرح سے ہر بڑی تعداد کا نقش پُر کیا جا سکتا ہے۔

ذیل میں نقش فرد جلالی کی چال دی جاتی ہے۔ جس میں کہ ۱۶ مثلثوں کو نقش مربع آتشی کی چال سے پُر کیا گیا ہے۔ مربع کے خانہ اول میں جو مثلث ہے۔ اس سے ایک سے ۹ تک پُر کیا گیا ہے۔ پھر مربع کے خانے ۲ میں جو مثلث ہے اسے ۱۰ سے ۱۸ تک پُر کیا گیا ہے۔ اسی طرح مربع کے ہر خانے میں جو مثلث ہے۔ اسے پُر کرتے ہیں۔ تو نقش مکمل ہو جائے گا۔ جو یہ ہے:۔

نقش فرد جلالی

۷۱	۶۴	۶۹	۹۸	۹۱	۹۶	۱۲۵	۱۱۸	۱۲۳	۸	۱	۶
۶۶	۶۸	۷۰	۹۳	۹۵	۹۷	۱۲۰	۱۲۲	۱۲۴	۳	۵	۷
۶۷	۶۲	۶۵	۹۴	۹۹	۹۲	۱۲۱	۱۲۶	۱۱۹	۴	۹	۲
۱۱۶	۱۰۹	۱۱۴	۱۷	۱۰	۱۵	۶۲	۵۵	۶۰	۱۰۷	۱۰۰	۱۰۵
۱۱۱	۱۱۳	۱۱۵	۱۲	۱۴	۱۶	۵۷	۵۹	۶۱	۱۰۲	۱۰۴	۱۰۶
۱۱۲	۱۱۷	۱۱۰	۱۳	۱۸	۱۱	۵۸	۶۳	۵۶	۱۰۳	۱۰۸	۱۰۱
۲۶	۱۹	۲۴	۱۴۳	۱۳۶	۱۴۱	۸۰	۷۳	۷۸	۵۳	۴۶	۵۱
۲۱	۲۳	۲۵	۱۳۸	۱۴۰	۱۴۲	۷۵	۷۷	۷۹	۴۸	۵۰	۵۲
۲۲	۲۷	۲۰	۱۳۹	۱۴۴	۱۳۷	۷۶	۸۱	۷۴	۴۹	۵۴	۴۷
۸۹	۸۲	۸۷	۴۴	۳۷	۴۲	۳۵	۲۸	۳۳	۱۳۴	۱۲۷	۱۳۲
۸۴	۸۶	۸۸	۳۹	۴۱	۴۳	۳۰	۳۲	۳۴	۱۲۹	۱۳۱	۱۳۳
۸۵	۹۰	۸۳	۴۰	۴۵	۳۸	۳۱	۳۶	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۵	۱۲۸

خواص نقش طبعی

۴۲۹۔ تحفظ سحر۔ جب آفتاب ۱۶ درجہ حمل پر آئے۔ تو اس نقش کو لکھے تو سحر سے محفوظ رہے۔

۴۳۰۔ تسلط بر دشمن۔ جس وقت شرف مریخ ہو تو اس نقش کو لکھے۔ تو سحر سے محفوظ رہے۔ [illegible] دیکھتے ہی بدن خوف سے لرزاں ہو اگرچہ جماعت کثیر ہو۔

۴۳۱۔ مقبول نزد حکام۔ جب آفتاب شرف ہو قمر برج ثور یا سرطان میں ہو۔ یا شرف پر ہو۔ تو اس نقش کو لکھے تو سلطان کے نزدیک مقبول القول ہوگا۔ اگر لوح طلائی پر ان وقتوں میں کندہ کرے

توحامل معطی الحوائج ومرغوب القلوب ہوگا۔ اور وزراء و امراء میں مشہور ہوگا۔ مجربات میں سے ہے۔
اگر اس نقش کو لے کر بادشاہ کے پاس جائے اور ہاتھ میں پکڑ کر کوئی درخواست کرے تو وہ قبول ہوگی

۴۳۲ نکتہ - یہ میں بتا چکا ہوں۔ اور دوبارہ لکھتا ہوں کہ مربعوں کی تقسیم سے یہ نقش زوج الزوج
اور جمالی تصور کیا جائے گا۔ اور اعمالِ سعد میں موثر ہوگا۔ اگر ان کو مثلثوں میں تقسیم کیا جائے گا تو یہ نقش فرد الفرد
اور جلالی تاثیر رکھے گا۔ اور اعمالِ شر میں موثر ہوگا جس امر کی حاجت ہو ویسا ہی کام کریں۔ ہر بڑا نقش اسی طور
سے کام دے گا۔ کیونکہ چالوں کے لحاظ سے مثلث یا مربع یا مخمس پر منقسم ہوسکیگا۔

۴۳۳ - فائدہ - اگر نو شخصوں کو تسخیر میں لانا ہو۔ تو ہر شخص کے لئے ایک مربع کا کام دے گا۔ اسی
طرح اگر سولہ اشخاص میں تفرقی کی ضرورت ہے تو سولہ مثلثوں میں ہر ایک ایک نام پر مخصوص کرلیں۔ اور بمطابق
چال اس نوع سے نقش دوازدہ پُر کرلیں کہ میزان ہر طرف سے پوری آتے۔ اگر مطلوب آدمیوں کی کمی ہے۔
تو باقی نقوش کے لئے موافق اسماء الٰہی یا آیات لے لیں۔ یا کم خانوں کا نقش لیں جس میں نام پورے آسکیں۔
زیادہ خانوں کے نقوش بیک وقت زیادہ آدمیوں کے لئے کام دے سکتے ہیں۔ اور ہر شخص کے نام
کے اعداد اس میں قائم کئے جاسکتے ہیں۔ نقوش کا حساب ایک عظیم علم ہے۔ ہر شخص کے بس کی بات نہیں ہوتی
کہ وہ متعدد اسمار کو نقوش کے اندر قائم کرسکے۔ اور میزان برابر لاسکے۔ گو تمام قواعد اس کتاب میں بیان
کر دیئے گئے ہیں۔ پھر بھی سمجھ اور فہم سے کام لینا پڑے گا۔ اگر زیادہ خانوں کے نقش پُر کرنے ہوں۔ تو لازم
ہے کہ ہر چال پر پورا عبور حاصل کرے۔ تاکہ کسی بھی حالت میں عاجز نہ رہ سکے۔ افلاطون نے اپنے دروازے
پر لکھا ہوا تھا۔ کہ جو شخص حساب نہیں جانتا وہ میرے دروازے کے اندر داخل نہ ہو۔ اس سے مراد
علم حساب کی اہمیت تھی۔ اور اس دور میں اس اہمیت سے ہر شخص واقف ہے۔ تکسیر اعداد نقوش کے اندر
مشکل ترین حساب کی قسم ہے۔

(کاشف البرنی)

چودھواں باب

اسرار عجیب نقش صد در صد (۱۰۰×۱۰۰)

۴۳۴ - ادوارِ صد در صد - اس نقش کو پُر کرنے کے چند ایک طریقے ہیں ان میں سے جسکو
چاہیں اختیار کرلیں۔

طریقہ اول - صد در صد کو مربع نقوش میں تقسیم کریں۔ کل ۶۲۵ مربع ہوں گے۔ مربع اول سے
شروع کرکے ہر مربع کے دو دو خانے لکھیں۔ جب مربع آخر پر پہنچیں۔ تو وہاں سے ہی لوٹ کر دو دو خانے
آگے کے پُر کرکے دور دوم مکمل کرلیں۔ جب مربع اول پر پہنچیں تو وہاں سے تیسرے دور کے اگلے دو دو
خانے پُر کریں۔ اسی طرح دہراتے ہوئے ہر دور پہ دو دو خانے پُر کریں۔ آٹھ دور میں مکمل نقش پُر ہوجائیگا

طریقہ دوم - چار چار خانے کا دور مربع کا نیچے کی طرف چلائیں۔ پھر نیچے سے اوپر کی طرف آئیں
اسی طرح دہراتے ہوئے چار دور میں نقش تمام ہوجائے گا۔

طریقہ سوم - یہ نصف الدور ہے اور تمام رفتاروں سے بہترین ہے۔ ہر مربع کے آٹھ آٹھ خانے
پر ہوں گے۔ یہ دو دور میں نقش مکمل ہوجائے گا۔ جب آخری مربع پر پہنچیں تو وہاں سے ہی چال کو
لوٹائیں۔

طریقہ چہارم - نقش صد در صد کو نقش معشر میں تقسیم کریں یعنی ۱۰×۱۰ کے جدول کے حصے کریں۔
ایک سو ٹکڑے ہوں گے۔ اب یہ طرز مربع مندرجہ بالا طریقوں کے ربع الدور یا نصف الدور پُر کریں۔

۴۳۵ - جب اس نقش اعظم کو تیار کریں۔ تو طالع سائل کے مطابق بخورات آگ میں ڈالیں۔ اور
آخر میں سورہ مبارکہ یٰسین پڑھیں۔ اور قربانی بقدر وسعت دیں۔ نیز طعام بقدر ہمت مساکین کو کھلائیں
فاتحہ، قضا اور حاضری مجلس کے طریقوں کو بجا لائیں۔ پھر نقش اعظم کو تہ کرکے معطر کریں۔ عطر گوناگوں لگائیں
اور طالع سائل کے مطابق مناسب ساعت میں ان دو اسموں کے ذکر میں مشغول ہوں۔ اس لئے کہ یہ اسم اس لوح
کے اسم اعظم ہیں۔

اسم اول مجوبفطامیل کو ۲۷ مرتبہ پڑھیں اور رجدی جھجش کے اسم کو ۲۳۳ مرتبہ پڑھیں۔
پھر قدرتِ خدا اور لوح کی تاثیر ملاحظہ کریں۔ کہ جو لمحہ گزرے گا حالات بدلتے جائیں۔ روز بروز ساعت بساعت
ترقی ہوگی۔ اور مال و منال بڑھے گا۔ منصب وعہدہ اور شغل و عمل میں روز افزونی ہوگی۔ جس امر کی طرف متوجہ ہوگا

فیصلہ حق میں ہوگا۔ مخالفوں کی زبان بند ہو۔ شرط وشرائط اور اصل مقدمہ کا ویانی کا اب تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے اور ریاضت مشروحاً لکھی جاتی ہے۔

۴۳۶ ۔ اے طالبِ اسرار الٰہی! یہ جان لے کہ صد در صد کا پر کرنا ایک اہم ریاضت ہے۔ اس کے پر کرنے پر ہر شخص کو وقوف حاصل نہیں ہو سکتا۔ گو اس سے قبل ایسے طریقے بیان کر دیئے ہیں۔ کہ ہر قسم کے نقش پر کرنا صاحب فہم کے لئے مشکل نہ ہوگا۔ مگر صد در صد کا پر کرنا ایک مہم ہے۔ علاوہ ازیں ضابطہ کا ویانی کے مطابق عمل کیا گیا۔ تو بہت خطروں اور خوف اور اندیشوں سے واسطہ پڑے گا۔ لہٰذا لازم ہے۔ کہ نقش کو پر کرتے وقت نقطہ یا سہو یا کسی غلطی کے واقع ہونے سے احتیاط کرنی چاہیئے۔ صاحبِ عمل کو صاحبِ ادراک اور حافظہ و ذہن کا بہت قوی ہونا چاہیئے، حدتِ ذہن۔ قوتِ حافظہ اس علم میں جملہ لوازمات میں سے ہے۔ جو شخص ان دو وقوف میں ناقص ہو۔ اس کو اس عمل کی طرف قطعی توجہ نہ کرنا چاہیئے۔ ورنہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا ہوگا۔ عامل کے لئے ضروری ہے کہ۔ اس عمل میں مہارتِ تامہ حاصل کرے اور بہت مشق کرے۔ جملہ لوازم کو لازم رکھے۔ اور تمام ہوش وحواس قائم رکھ کر اور آداب وشرائط کو مدنظر رکھ کر سعیٔ بلیغ سے اس کو اختتام تک پہنچائے تاکہ کسی امر میں غلطی واقع نہ ہو۔

۴۳۷ ۔ اس عمل میں مقام قمر۔ ساعتِ سعید۔ طہارت بوقتِ عمل۔ روزہ رکھنا اور غیر مناسب کھانے پینے سے احتراز رکھنا۔ حضور قلب کو قائم رکھنا از حد ضروری ہے۔ غیر مناسب کلام سے بھی بچنا چاہیئے۔ کواکب کے بخورات کو موافق میزان کے برقرار رکھنا چاہیئے۔ اور ساتوں کواکب کے متعلقہ بخور کا وزن برابر برابر لینا چاہیئے۔ ابتدا سے انتہائے لوح تک مکان بخورات سے خالی نہ ہونا چاہیئے۔ لوح کی ابتدا طالع سائل میں متعلقہ روز اور متعلقہ کوکب کی ساعت میں کریں۔ نیز اس کا بخور علیحدہ کرنا چاہیئے۔ قمر کی شرائط کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔ اگر صاحبِ لوح معین نہ ہو۔ یعنی کسی خاص شخص کے لئے تیار کرنا مقصود نہ ہو۔ تو شرف شمس یا شرف زہرہ یا شرف مشتری میں تیار کرنا چاہیئے۔ اگر یہ اوقات میسر نہ ہوں۔ تو تثلیث زہرہ یا مشتری میں جب کہ قمر زائد النور اور خالی از نحوست ہو۔ عمل شروع کرنا چاہیئے۔

۴۳۸ ۔ مربع کے خانہ اول میں ایک کا عدد آتا ہے۔ جو الف احدیت کا ہے اور پھر اسم اعظم باری تعالیٰ جلت جلالہٗ وعظمت برہانہٗ، مدار گردشِ افلاک والنجم وکواکب ثابت وسیار، ورفتار شب وروز و اثمار واشجار عالم ہیولیٰ۔ مرکبہ بنی آدم وغیرہ۔ غرضیکہ کل اعداد اس نقش میں آجاتے ہیں۔ ظاہراً وباطناً حصول استعداد سے حامل لوح ہذا واقف وعارف اس کا ہو جائے گا۔ ہر چند فوائد میں سے چند ایک کا ذکر کروں گا۔ لیکن اس لوح کے ذکر کی انتہا نہیں ہے۔ جو کچھ کتب سماوی میں جناب ذاتِ ربانی اپنے رسولوں پر نازل کرتا ہے۔ آیت بہ آیت اور کلمہ بہ کلمہ اور حرف بہ حرف اس لوح میں سما گئے ہیں۔ تمام اسمار جناب رب العزت اور جمیع مخلوقات کے نام اس لوح کے اندر درج ہیں۔ اگر لوح کا بنانے والا واقف راز ہو اور اس حکمت سے آگاہ ہو۔ تو جس امر کو لوح کے اندر ظاہر کرنا مقصود ہو۔ اور مقصد معین ہو۔ تو اس کے لئے مشکل نہ ہوگا۔ کہ وہ چند لمحات میں

کامیابی حاصل کرلے

۴۳۹ ۔ اس لوح میں ہر شخص کا متعلقہ اسم اعظم پوشیدہ ہوتا ہے۔ اس کی قدر کسی شخص کو معلوم نہیں ہو سکتی۔ جب تک کہ عبادت گزار نہ ہو۔ اس علم کو جاہل، فاسق، نااہل سے پوشیدہ رکھنا چاہیئے۔ اور ہر کس وناکس بے تجربہ اور بے حوصلہ کم ظرف شخص کو تعلیم اس کی نہیں دینا چاہیئے۔ کیونکہ اس لوح عظیم کے اعمال وافعال قوتِ فعلِ انسانی سے انجام پذیر ہوتے ہیں۔ اس سے دشوار کام آسان اور امر ہائے ناہموار آسان تر ہو جاتے ہیں۔ عجائب کا اظہار ہونے لگتا ہے۔ تو نااہل اس کو سنبھال نہیں سکتا۔ ایسے لوگ جو شقی ہوں۔ زانی، شرابی اور ناخلف ہوں ان کو کسی قسم کی ایسی رعایت اور اعانت ہرگز نہ دینا چاہیئے۔ قدر ان اعمال کی نیک جاننا چاہیئے۔ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی۔ وہ عظیم القدر پر شکوہ اور محبوب القلوب ہوگا۔ تھوڑے ہی عرصہ میں مراتبِ عالیہ اور مدارجِ کمال تک پہنچے۔ کتب قدیم میں حکما نے اس نقش کے متعلق لکھا ہے کہ کیخسرو بادشاہ کے پاس یہی نقش تھا۔ جب اسے اس علم کا حال ظاہر ہوا۔ تو اس نے حکمائے سے تیار کرا کے پاس رکھا۔ تو بخت اس کا ہمیشہ یاور رہا۔

رستم پہلوان ایران کے بازو پر یہی نقش تھا۔ ہمیشہ فتح ونصرت اور کامیابی اس کے ساتھ رہی۔ افلاطون حکیم کے پاس یہی علم تھا۔ کشفِ غیب کا ادراک اُسے حاصل تھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے قبضہ میں ہونے سے مملکت انسان وحیوان میں ان کا حکم رواں تھا۔ غرضیکہ جس کسی نے بھی اس علم کی شناخت کر کے اسے حاصل کیا۔ وہ اپنی قوم اور اپنے زمانے میں نام ور انسان ہوا۔ اگر تیرے پاس بھی یہ لوح ہو۔ تو دشمنوں سے شاد ہو۔ اور تمام دشمن تیرے ختم ہوں۔ نصیبہ تیرا یاور ہو۔

۴۴۰ ۔ میں ایک بار پھر تاکید کرتا ہوں۔ کہ عامل پر واجب ہے کہ وہ صرف مستحق کو یہ لوح تیار کر کے دے۔ آزمائش کے لئے تیار نہ کرنا چاہیئے۔ اور پھر یہ ظاہر کرتا ہوں۔ کہ بخوراتِ کواکب سبعہ شروع میں اور اختتام میں قربانی کرنا جملہ واجبات سے ہے۔ جس کو مفصل بیان کرتا ہوں۔

ابتدا اس لوح کی لوح مبارک کا دیانی سے ہوگی۔ اور انتہا اس کی بارہ موضع پر بارہ قربانیاں ہیں۔ میں ان اعداد سے اور ان مواضع سے آگاہ کرتا ہوں۔ جس وقت وہاں پہنچے اور عدد وہاں درج کرے۔ تو قربانی اس مقصد سے کرے جو بیان کیا گیا ہے۔ اور اسمار عمل کا ورد کرے۔

۴۴۱ ۔ قربانی اول اس وقت دینا ہے جب کہ اسم حی کے عدد ۱۸ پر پہنچے۔ نیت اس کی زندگانی سائل اور باقی عمر کی برکت کا حصول ہونا چاہیئے۔ قربانی دوم اسمِ مبارک عزیز کے عدد ۹۴ لکھتے وقت ادا کرے۔ قصد اس قربانی کا برائے عزت واعتبار اور ثباتِ سائل ہونا چاہیئے۔ تیسری قربانی اسم اعظم نافع کے عدد ۲۰۱ پر کرے۔ نیت اس کی یہ ہے کہ اس لوحِ مبارک کے تمام خواص ومندرجات سے اللہ تعالیٰ نفع دے۔ چوتھی قربانی اسم شافی پر کرے۔ نیت شفائے امراض کی ہو۔ پانچویں قربانی جب اسم اعظم جلیل الرحمانی رحیم کے عدد ۲۵۸ پر پہنچے۔ تو یہ نیت طلبِ رحم دنیا وعقبیٰ میں خدا تعالیٰ سے کرے۔ چھٹی قربانی اس وقت کرے جب کہ عدد اسم صاحبِ لوح کے لکھنے کے ہوں۔ نیت اس وقت سلامتیٔ نفس اور ہر چیز سے سلامتی کی کرے۔ ساتویں قربانی اس عدد پر

کرے۔ جب کہ اسم راقم صاحبِ عمل کا ظاہر ہو۔ نیت اس کی یہ ہو۔ کہ لوح صحیح اختتام پذیر ہو اور راقم آفات و بلیّات سے محفوظ رہے۔ آٹھویں قربانی اسمِ اعظم عظیم کے عدد ۱۰۲۰ کے ظاہر ہونے پر کرے۔ نیت، عظمت و بزرگی ان مقاصد میں جن کا سائل خواہاں ہے۔ نویں قربانی اس وقت جب کہ نقش صد در صد کے وسطِ حقیقی پر پہنچے۔ جو کہ مربع وسطی کے سولھویں خانے میں مذکور ہوں گے۔ نیت اس کی سائل کے امورِ دینی کے بہتر انجام ہونے کی ہو۔ اور اس کے بخت کا سورج نصفُ النّہار پر ہونے کی ہو۔ دسویں قربانی اِسمِ اعظم، معظم عظیم القدر غنیُ کے عدد ۱۰۶۰ پر پہنچ کرے۔ نیت غنی ہونا دنیا کے مال سے ہو۔ گیارہویں قربانی اس وقت ہو۔ جب کہ آخری مربع کے خانۂ نہم کے اعداد لکھے۔ اِس نیت سے کہ دورۂ ثانی مُربّعات کا بہتر طور پر انجام پائے۔ بارھویں قربانی اس وقت ادا کرنا ہے۔ جب کہ مربع اول پر لوح کو تمام کرے۔ اور خانۂ سولھواں کہ جس کے بعد کوئی عدد باقی نہ رہے گا آخری عدد لکھتے وقت ذبح کرے۔ نیت شکرانہ کام بخیر ہو۔ قربانیوں کو بہ لحاظ اعداد انجام دینا ہے۔ اگر کوئی عدد پہلے آگیا تو اس کی قربانی پہلے ہو گی۔ لہٰذا قربانیوں میں ترتیب اعداد کے لحاظ سے ہوگی۔

۴۴۲ ۔ قربانی کے بارے میں اپنی وسعت کا خیال رکھیں۔ اونٹ۔ گائے۔ بھیڑ۔ بکری۔ مرغ زردخیرہ غرضیکہ جس کی استطاعت ہو۔ اس کو ذبح کرے۔ اور مستحق کو دے۔ اور صدقہ کے پیسے وغیرہ کو کسی خبطی اور بدبخت تک نہ پہنچائے۔ کیونکہ اس کا مواخذہ ہوگا۔

۴۴۳ ۔ جس وقت مقصودِ معین منظور ہو۔ تو عددِ مطلب کے جس خانۂ لوح میں ظاہر ہوں۔ اس میں عدد اسمِ سائل ملا کر میزان حاصل کریں۔ اور قانونِ مربع کی طرح کام میں لاکر یعنی طرح وضع اور کسر کے مربع لکھیں۔ یہ مربع اس مربع میں کہ جس میں عدد مطلب ہوں علیحدہ لکھے۔ اب عدد مطلب اور عدد اسم سائل کے مجموعہ کو نقش صد در صد میں تلاش کریں۔ اس میں وہ عدد ملا کر اس خانے کے ضمن میں ایک مربع ان اعداد کا بعد از طرح وضع لکھیں اور قانونِ زبر و بیّن کو کام میں لاکر اسمائے ملک کا اِستخراج کریں۔ پھر سائل کے طالع برج کا تعیّن کر کے کہ کس وقت وہ طلوع ہوتا ہے۔ اس وقت لکھیں۔ لوح کو معطر کریں اور سائل کو دیں۔ کہ وہ اپنے پاس رکھے نااہلوں کو ہرگز ہرگز نہ دیں نہ سکھائیں۔

۴۴۴ :۔ اس لوحِ کاویانی کا ضابطہ یہ ہے کہ کہ صد در صد کی جداول مذکور کو تیار کرتے وقت خواہ وہ ثمنی ہوں یا ربعی یا نصف الدور مربعوں کے خطوط اضلاعی کو طلا سے کھینچیں اور ہر مربع کے وسطی خطوط کو نقرہ سے کھینچیں۔ تاکہ تمام مربعے ایک دوسرے سے علیحدہ علیحدہ نظر آئیں۔ اور جب کتابت کریں تو لوح نصف مربعات کی آخر تک ہندسوں میں لکھیں جب واپس ہوں۔ یعنی لوحِ آخر سے لوحِ اوّل تک لوٹتے وقت ہندسے آٹھ آٹھ خانوں میں پُر کریں تو ہندسے مفرد لکھیں۔ تاکہ غلطی کا احتمال نہ ہو۔ خانوں میں گڑبڑ نہ ہو اور مشتبہ صورت پیدا ہو کر لغزش پیدا نہ ہو۔

۴۴۵ ۔ مطلب معین کی صورت کے لئے ایک مثال دی جاتی ہے۔ تاکہ عامل پر اچھی طرح واضح ہو جائے۔ مثلاً صاحب لوح کا نام محمد ہے۔ مقصد دولت ہے۔ اور مربع امتزاجی پُر کرنا ہے یعنی

زوج در زوج۔ تو محمد کے عدد ۹۲۔ دولت ۴۴۰ جمع ہر دو ۵۳۲ ہوئی اب نقش صد در صد کے جس خانے میں ۵۳۲ کا عدد ظہور پذیر ہوا ہے۔ عدد اس خانے کے بھی ۵۳۲ ہی ہوگا۔ لہٰذا میزان اس کی ۱۰۶۴ ہوگئی اس عدد کو مربع میں پُر کرنے کے لئے طرح اور وضع کا عمل کیا۔ یعنی ۱۰۶۴ سے ۶۰ عدد تفریق کئے اور ۴ پر تقسیم کیا۔ تو ۲۵۱ حاصلِ قسمت ہوا جس کو لوح یہ بنی۔

نقش معہ رفتار

۲۵۱	۲۷۷	۲۷۱	۲۶۵
۲۷۳	۲۶۳	۲۵۳	۲۷۵
۲۶۱	۲۶۷	۲۸۱	۲۵۵
۲۷۹	۲۵۷	۲۵۹	۲۵۹

اِس لوح کو اُسی خانہ کے ضمن میں لکھنا ہے۔ اب بقاعدہ زبر و بیّن ملائک کا اِستخراج کریں۔ اب اس سے زیادہ تشریح کرنا مناسب نہ ہوگا۔ اگر عامل وقوف رکھتا ہے اور اس کا استاد کامل ہے۔ تو اتنا اظہار کافی ہے۔ میں نے واضح تفصیل و ہدایات کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔ عامل کے لئے لازم ہے کہ وہ ان تمام امور کی پابندی کرے ورنہ میں تمہارے فعل اور انجام کا ذمہ دار نہ ہوں گا۔

۴۴۶ ۔ فائدہ ۔ لوحِ کاویانی اسے اس لئے کہتے ہیں کہ زرکشِ کاویانی یعنی کسریٰ کے جھنڈے پر سو کا نقش اوضاعِ فلکی کی ساعتِ سعید میں سونے کے تاروں سے کڑھا ہوا تھا۔ قادسیہ کی جنگ میں یہ مسلمانوں کے ہاتھ لگا۔ ایران کے اِس طلسم تیار کرنے والوں کا خیال تھا کہ جس طرف سو کا نقش ہوگا وہ ہمیشہ غالب ہوگا۔ مسلمانوں کے حملے کے وقت خدا کے حکم سے ہوا نے ہمیشہ اس کا رخ مسلمانوں کی طرف رکھا۔ ایرانی فوج کو شکست ہوئی اور رستم، سپہ سالارِ ایران مارا گیا۔ بعض کہتے ہیں کہ صاحبِ ایمان اور اصحابِ رسولؐ اِن طلاسم اور نقوش پر فتح پا سکتے ہیں۔ اِن کے قلوب اور نظریں کفار کے تیار کئے گئے طلاسم پر حاوی ہوتی ہیں۔ اس لئے ایرانیوں کا یہ حیلہ کارگر ثابت نہ ہو سکا۔ جیسا کہ فرعون کے دربار میں حضرت موسیٰ کے سامنے کاہنوں کی نہ چل سکی۔

مسلمان حکمانے ریاضت سے اس کی زکات، قربانیوں اور کام لینے کے طریقوں کو معلوم کیا اور اپنے شغل و عمل سے ہر شخص کو فیض پہنچایا۔ اور مخفی رکھا۔

پندرھواں باب

شرفیاتِ کواکب

۴۴۷ ۔ جب آفتاب برج شرف میں آئے علی الخصوص درجہ شرف پر یا اس کے نزدیک ہو۔ قمر زائد النور ہو۔ مسعود بہ نظر سعدین ہو۔ ساقط نظر نحس سے ہو۔ تو مطلوبہ اعداد کو لوح طلا پر کندہ کرنا چاہیئے۔ ایک سال تک فکروں سے مامون کرتی۔ ترقی اور تسخیر خلق لاتی ہے۔

۴۴۸ ۔ شرفِ قمر ۔ جب قمر درجہ شرف پر پہنچے تحت الشعاع نہ ہو۔ نہ نظر منحوس سے متاثر ہوتا ہو۔ تو مثلث طبعی کو ہرن کی کھال پر لکھ کر رکھ لے۔ جو شخص اسے پاؤں میں باندھے وہ چلنے میں تھکن محسوس نہ کرے۔ اگر قیدی یا مسحور کر دیں۔ تو خلاصی ہو۔ اگر قید خانہ کے دروازے میں دفن کر دیں۔ تو بھی یہی اثر ہوگا۔ اگر مفرور کے نام کے ساتھ لکھ کر اس کی رہائش گاہ میں پتھر کے نیچے دبا دے۔ فوراً واپس اگر کوری ٹھیکری پر لکھ کر اور حاملہ کے پاؤں کے نیچے رکھے تاکہ وہ پاؤں اس پر رکھ کر ٹھیکری توڑ دے۔ تو فوراً بچہ پیدا ہو۔ یہ نظر بد کے لئے بھی نافع ہے۔

۴۴۹ ۔ شرفِ زحل ۔ زحل جب ۲۱ درجہ میزان یا درجہ شرف پر آئے۔ تو مسدس کو لکھیں بہت نفع ہو۔ جس وقت برج جدی یا دلو میں داخل ہو۔ لکھے۔ تو کئی سالوں تک تاجر محفوظ رہے۔ اگر چشمہ کے نزدیک دفن کریں۔ تو اس کا پانی بڑھے۔ اگر پوستِ شیر پر لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ تو مباشرت میں باقوت ہو۔

۴۵۰ ۔ شرفِ مشتری ۔ جب مشتری درجہ شرف پر آئے۔ تو نقش مثمن (۸ در ۸) کو کاغذ پر لکھیں اور اپنے پاس رکھیں۔ وزرا اور حکام کے پاس جس کام کے لئے جائیں۔ کامیابی ہو۔ اگر مشک و زعفران سے ریشم پر لکھیں اور دیوانے کے بازو پر صبح کے وقت باندھیں تو مرض اس کا دور ہو۔ اور عاقل ہو جائے۔

۴۵۱ ۔ جب مریخ درجہ شرف پر یا اس کے نزدیک ہو۔ اور تثلیث یا زہرہ ہو۔ تو شکل مثمن کو کاغذ پر یا سوتی کپڑے پر مشک یا زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو کینہ اور مکرِ دشمن سے محفوظ رہے۔ اگر مقابلہ ہو تو فتح مند ہو۔

۴۵۲ ۔ جب زہرہ درجہ شرف یا اس کے نزدیک آئے۔ قمر برج ثور یا سرطان میں ہو۔ تو مخمس کو ہرن کے پوست پر لکھے۔ اور اپنے پاس رکھے۔ تو مجامعت و مباشرت میں اثر عظیم ظاہر ہو۔

۴۵۳ ۔ شرفِ عطارد ۔ جب عطارد درجہ شرف پر آئے۔ تو نقش مسبع کو مشک و زعفران اور گلاب سے لکھ کر رکھے۔ جب شرفِ قمر ہو تو لوح کو دھو کر اس کا پانی مسحور کو پلائے تو عمل اس کا باطل ہو۔ اگر طعام میں داخل کر کے کھلائے تو بہت نفع دے۔

۴۵۴ موکلاتِ نقش : ۔ مثلث کا موکل عزرائیل ہے۔ دن ہفتہ اور مزاج سرد تر مربع کا اسرافیل ہے روز جمعرات اور مزاج گرم تر۔ مسبع کا جبرائیل ہے۔ روز سوم اور مزاج سرد تر مثمن کا میکائیل ہے متعلقہ روز بدھ اور مزاج تینوں سے ممتزج ہے۔ اِن چاروں مشہور ملائک سے یہی شکلیں متعلق ہیں۔ اِن کے ماتحت بہت سے فرشتے ہیں۔ اِس لئے مندرجہ بالا چاروں اوقات میں ان کو تیار کرنا سب سے افضل ہوتا ہے تو باقی جزوی نقوش درجہ دوم پر ہیں۔ شرف کے اوقات میں ان کو تیار کرنا سب سے افضل ہے۔ جو شخص ترکیب سے کرے گا۔ جو چاہے اِن سے کام لے سکتا ہے۔ مگر خدا سے ڈرتا رہے۔ کسی کو تکلیف نہ پہنچائے۔ اِن چاروں ملائک کے اذکار و اعمال علیحدہ علیحدہ ہیں۔ ان کو ان کی متعلقہ شکلوں کے ذریعہ متوجہ کیا جا سکتا ہے۔

۴۵۵ ۔ اصول یہ یاد رکھیں کہ کوکب کے رنگ کے موافق کاغذ یا کپڑا لیں۔ اگر بھلائی کیلئے کام ہے تو کوکب نحوست سے خالی ہو۔ سعد نظرات رکھتا ہو یا ساعتِ سعد ہو۔ عروجِ ماہ ہو۔ عمدہ خوشبو روشن کرے اگر برائی کے لئے ہو تو بدبو روشن کرے۔ کوکب نحوست میں ہو۔ نظرات نحس رکھتا ہو۔ ساعت نحس ہو۔ قمری ماہ کا آخری عشرہ ہو۔ اس کو انتخاب کرے۔ اور اس وقت جو طالع ہو اس کے موافق استعمال کرے۔ مثلاً آتشی ہو جلائے۔ یا آگ میں دفن کرے۔ بادی ہو تو ہوا میں لٹکائے۔ برج آبی ہو تو پانی میں بہائے یا سیل کی جگہ دفن کرے۔ برج خاکی ہو۔ تو طالب یا مطلوب کے گھر یا دروازہ یا گزرگاہ میں دفن کرے منہ ہمیشہ نقش لکھتے وقت اِس طرح کرے کہ رجال الغیب پشت پر رہیں۔

۴۵۶ ۔ دعا ۔ جب کوئی نقش تیار کرے۔ تو ختم کی اشیاء سامنے رکھ کر ذیل کی دعائیں تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور پھر ختم دلائے۔ پھر نقش لپیٹ لے۔ اب یہ استعمال کے لئے تیار ہے۔ ختم اور نیاز کی اشیاء نقد و طعام وغیرہ غرباء میں تقسیم کر دے۔ اگر اس نقش کی کوئی متعلقہ عزیمت تیار نہیں کی جو روزانہ پڑھنے والی ہو۔ تو پھر اس دعا کو ایک سو ایک بار روزانہ پڑھا کرے اور مقصد کی دعا کیا کرے چند دنوں میں مقصود حاصل ہوگا۔ اس میں اسمِ اعظم ہے اور بہت بزرگ وظیفہ ہے۔ وہ ملائکہ خود اس کا کام کرتے ہیں۔ جو اس امر پر مامور ہوتے ہیں۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی كُلِّهَا الْحَمِیْدَةِ الَّتِیْ اِذَا وُضِعَتْ عَلٰی شَیْئٍ ذَلَّ وَخَضَعَ وَ اِذَا ظُلِمَتْ بِهِنَّ الْحَسَنَاتِ حَصَلَتْ وَ اِذَا صُرِفَتْ بِهِنَّ السَّیِّاٰتِ صُرِفَتْ وَكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ یَا كَافِیُ یَا وَلِیُّ یَا رَءُوْفُ یَا لَطِیْفُ یَا رَزَّاقُ یَا وَدُوْدُ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیْمُ یَا وَاسِعُ یَا كَرِیْمُ یَا وَهَّابُ یَا بَاسِطُ یَا ذَوالطَّوْلِ یَا مُعْطِیْ یَا مُغْنِیُّ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا غَنِیُّ یَا مُغِیْثُ یَا حَنَّانُ یَا جَوَّادُ یَا مُحْسِنُ یَا مُنْتَقِمُ ۔ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْجَلِيْلُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اللَّطِيْفُ الْعَظِيْمُ الرَّزَّاقُ الْغَفُوْرُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْمُمِيْتُ الْمُجِيْبُ الْقَرِيْبُ السَّمِيْعُ السَّرِيْعُ الْكَرِيْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ذُوالطَّوْلِ الْمَنَّانُ

جو شخص کسی اسمِ الٰہی کا ورد کرتا ہے۔ اور اسے اس اسم کے واسطے سے کسی مقصود کے لئے دعا کرنا ہو۔ خواہ وہ کوئی بھی ہو۔ تو یہی دعا کام دے گی۔ اس اسم کا اس دعا کے ساتھ پڑھنا کامیابی لائے گا۔ اور دعا اس کی مقبول ہوگی جس چیز کی تمنا کرے وہ حاصل ہو۔ ادنیٰ درجہ رکھتا ہو تو وہ ترقی کرے۔ خلوت اور روزہ کے ساتھ ورد کرے تو حال اس پر طاری ہو جائے اور کوئی چیز اسے ضرر نہ پہنچا سکے۔

16

سولھواں باب
طریقہ زکات واصلاحِ عددین

جب کوئی شخص چاہے کہ کسی اسم کی زکات ادا کرے۔ تا کہ اثر اس کا جاری ہو جائے یا کسی مخصوص نقش کی زکات ادا کرنی ہو۔ تو کامل طریقے اس کے دو ہیں۔ جو چاہیں اختیار کریں۔

۴۵۷۔ طریقہ اول ۔ سات زکات ہر اسم کی ادا کرے (۱) صغیر (۲) وسیط (۳) کبیر (۴) نصاب (۵) حظ (۶) کفو (۷) خاتم۔ طریقہ یہ ہے کہ ہر اسم کے جس قدر حرف ہوں اُن کو عددِ صغیر کہتے ہیں۔ مثلاً حسن میں تین حرف ہیں۔ یہ ۳ عددِ صغیر ہوا۔ جب اسے دس سے ضرب دیں گے تو عددِ کبیر حاصل ہوگا۔ جب صغیر کو سو سے ضرب دیں گے۔ تو عددِ کبیر حاصل ہوگا۔ جب صغیر کو ایک ہزار سے ضرب دیں گے تو عددِ نصاب حاصل ہوگا۔ اور جب عددِ اسم سے ایک کم کر دیں گے تو عددِ حظ حاصل ہوگا۔ اور جب حظ کو اصل میں جمع کریں گے تو عددِ کفو حاصل ہوگا۔ جب کفو کو اصل سے ضرب دیں گے تو عددِ خاتم حاصل ہوگا۔ یہ ساتوں زکوٰۃ سات دن میں ادا کرے

۴۵۸۔ طریقہ دوم :۔ ہر اسم کے عددِ کبیر۔ اکبر۔ کبائر۔ اکبر کبائر اور عددِ صغیر۔ اصغر۔ صغائر۔ اصغر صغائر کر کے زکات ادا کریں جس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر اسم کے عدد کو اسکے حرف میں ضرب دیں مثلاً حسن کے عدد ۱۱۸ کو [illegible] ضرب دیا۔ تو ۳۵۴ عددِ کبیر حاصل ہوں گے۔ کبیر کو سو سے ضرب دیں گے تو اکبر حاصل ہوگا۔ اکبر کو سو سے ضرب دیں تو کبائر اور کبائر کو سو سے ضرب دیں تو عددِ اکبر کبائر حاصل ہوگا۔ اب صغیر کو لیں، اسم کے عدد کو صغیر [illegible] مثلاً حسن کے ۱۱۸ صغیر ہیں اس کا نصف اصغر ہوگا۔ اور اصغر کا نصف صغائر۔ صغائر کا نصف اصغر صغائر ہوگا اگر کسی عدد کا نصف صحیح نہ ہو سکے ایک جانب کم ایک حصہ زیادہ رہے۔ تو نصف کمتر ناقص اور نصف زائد کامل کہلاتا ہے۔ اس لئے علماء نصف ناقص کو ترک کرتے ہیں اور نصف زائد کو اختیار کرتے ہیں۔

سترھواں باب

استخراج مؤکلات و اسماء در الواح

۴۵۹ ۔ جب عامل کسی خاص مطلب کے حصول کے لئے ارادہ کرتے ہیں۔ تو اس مطلب کے ہندسے معلوم کرتے ہیں۔ اس سے مُرادِ حروف کی طاقتوں کو اعداد میں مخفی کرنا ہوتا ہے۔ اِن اعداد کو مخصوص طریقوں سے جو حسابی نظام سے متعلق ہوتے ہیں۔ مختلف تعداد کے خانوں میں وضع کرتے ہیں۔ اسے تکسیر ہندسہ کہتے ہیں۔ جسے نقش کی صورت دی جاتی ہے۔ اس نقش سے موکلات، اعوان اور اسمائے الٰہی کا استخراج کرتے ہیں۔ اور انہی کو تسخیر میں لاتے ہیں۔ نقش کے متعلق انہی کو حکم کرتے ہیں۔ اس حکم کو عزیمت کہتے ہیں جس میں مطلب یا مقصد کا اظہار ہوتا ہے۔ عالمانِ تکسیر ہندسہ کے نزدیک یہ طریقہ بہت اعلٰی ہے کیونکہ عقدۂ مقصود کو جلد کھولتا ہے۔ اور نتائج باسانی ظہور میں لاتا ہے۔ کوئی مطلب ہو یا اسم الٰہی ہو یا دعا ہو یا آیت ہو۔ ان کے اعداد کے موافق نقش پُر کر کے اس کے موکل و اعوان اور اسم الٰہی نکال کر عزیمت بنائی جائے اور موکلات کو قسم اور دعوت دی جائے۔ تو کام فوراً سرانجام ہوگا۔ اِس سلسلے میں مخصوص حساب ہیں۔

۴۶۰ ۔ ہر لوح کے پانچ مرتبے ہوتے ہیں (۱) مفتاح (۲) مغلاق (۳) عدل (۴) وفق (۵) مساحت اور اربعہ عناصر چار ہیں۔ کل درجات فلکی ۳۶۰ ہیں۔ اس لئے ۳۶۰ کو ۴ سے ضرب کیا تو ۱۴۴۰ اعداد حاصل ہوتے اب تشریح دیکھیے کہ موکل روحانی ایل کے نام سے ہوتے ہیں۔ موکل سفلی طیش سے اور اعوان یوش کے کلمہ سے بنتے ہیں۔ ایل کے عدد ۴۱ ہیں طیش کے ۳۱۹ ہیں۔ میزان اِن کی ۳۶۰ ہوتی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام درجات میں سے صرف ۴۱ پر روحانی موکل قابض ہیں اور ۳۱۹ پر سفلی۔ یہی وجہ ہے کہ سفلی عمل، جادو اور کالا عِلم جلد اپنی تاثیر ظاہر کرتا ہے۔ اور روحانی عملیات مشکل سے انجام پذیر ہوتے ہیں۔

۴۶۱ ۔ فائدہ ۔ بعض کتبِ عملیات میں ایل کے عدد ۱۵ ہیں۔ جو غلط ہیں۔ بعض جفر کی کتابوں میں ۱۵ عدد ہیں۔ مگر اوپر کی توضیح سے واضح ہو گیا ہوگا۔ کہ عدد ایل کے ۴۱ ہیں۔ مثلاً جبرئیل لفظ صحیح ہے جبرائیل نہیں۔ یہاں جبرئیل میں ء کے عدد ایک لئے جائیں گے۔ یہ ہمزہ بجائے الف کے ہے یعنی جبرائیل ہے۔

۴۶۲ ۔ حکمائے فلاسفہ کے نزدیک موکل حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ۱۴۴۰ میں عددِ مفتاح کا اضافہ کر کے اس میں سے ۴۱ عدد تفریق کریں۔ باقی کے حروف بنا کر آگے کلمہ ایل لگا دیں۔ موکل روحانی برآمد ہوگا۔ جو اسم ملائک اول ہوگا۔ پھر ۱۴۴۰ میں مغلاق کا اضافہ کر کے اس میں سے ۴۱ عدد تفریق کر کے

ــــ مفتاح خانہ اول کو کہتے ہیں۔ مغلاق خانۂ آخر کو۔ وفق۔ ضلع کے ایک سمت کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔ مساحت سات خانوں کی تعداد کو کہتے ہیں۔

ملکِ دوم کا نام نکلے گا۔ اسی طرح نقش کے پانچوں مراتب سے پانچ ملائکہ کے اسماء وضع کریں۔

۴۶۳ ۔ اگر عمل جلالی ہو تو بجائے ۴۱ کے ۳۱۹ عدد تفریق کرتے ہیں اور باقی کے حروف بنا کر کلمہ طیش کا اضافہ کرتے ہیں۔ اس سے موکل سفلی برآمد ہوگا۔

۴۶۴ ۔ یاد رکھیں اعمالِ جمالی میں روحانیاتِ فلکی کو متوجہ کیا جاتا ہے۔ کیونکہ عالمِ علوی میں وہ اموراتِ دنیوی پر مامور ہیں۔ اور اعمالِ جلالی میں روحانیاتِ سفلی و جنی کو متوجہ کیا جاتا ہے۔ جو عالم سفلی پر مامور ہیں۔ جب تک ان ملائک اور جنات کو نہ پکارا جائے۔ لوح یا نقش کام نہیں کرتا۔

۴۶۵ ۔ اگر کل اعداد سے ۳۱۶ عدد تفریق کر کے باقی کے حروف بنا کر کلمہ یوش کا اضافہ کر دیا جائے۔ تو عون کا اسم برآمد ہوگا۔

۴۶۶ ۔ نکتہ ۔ ایسے عملیات جن میں حروف کا استنطاق حاصل کیا جاتا ہے۔ ان میں سے ایل کے ۴۱۔ اور طیش کے ۳۱۹ یا یوش کے ۳۱۶ یا ھوش کے ۳۱۱ عدد وضع نہیں کئے جاتے بلکہ ویسے ہی اعداد کے حروف بنا کر آگے کلمہ ایل روحانی موکل کے لئے۔ طیش سفلی موکل کے لئے۔ یوش عون کے لئے اور ھوش اسمائے جنی کے لئے لگا لیتے ہیں۔

۴۶۷ ۔ فائدہ ۔ اگر نقش کے اندر اعداد زیادہ ہوں تو ۱۴۴۰ عدد جوڑنے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ اصل اعداد سے ہی موکل و اعوان بنا لیں۔

۴۶۸ ۔ طریقہ دوم ۔ بعض علماء اعداد میں ۳۸۰ کا اضافہ کرتے ہیں۔ اور پھر اعداد موکل کے ۴۱۔ اور عون کے ۳۱۶ تفریق کر کے موکلات نکالتے ہیں۔ میں بھی عموماً اسی طریقے سے کام لیتا ہوں۔ اس سلسلے میں اعوان و موکلات اور اسم الٰہی کے استخراج کے لئے اسم باسط کی مثال دیتا ہوں۔ تاکہ تمام طریقہ روشن ہو جائے۔ اور عامل بآسانی عمل وضع کر سکے۔ اس طریقے میں موکل روحانی سے مدد لی گئی۔ موکل سفلی کو پیدا نہیں کیا گیا۔ کیونکہ عمل جمالی ہے۔ اگر کوئی ایسا کام اٹک جائے جو کسی طور پر پورا نہیں ہوتا ہو تو پھر آپ تمام روحانیان کو استخراج کر کے ان کی مدد لے سکتے ہیں۔ البتہ جس قدر بھی روحانیان سے مدد لیں اور جس قدر اسمائے باری تعالٰی سے عمل میں مدد لیں۔ فی سوا روپیہ کے حساب سے نیاز و نذر کا سامان مہیا کریں اور پھر کام میں مصروف ہوں۔

فصلِ اَوّل

طریقِ استخراج موکلات نقشِ مُثلث

۴۶۹۔ استخراج موکلات۔ اعداد اسم باسط کے ۷۲ ہوتے ہیں نقش یہ ہے۔
موکلات کے اسماء کو حاصل کرنے کے لئے اولاً چاروں کونوں کے اعداد کے موکلات نکالتے ہیں۔ پھر عدل، وفق اور مساحت کے تین موکل نکالتے ہیں

یا باسط

۲۵	۲۰	۲۷
۲۶	۲۴	۲۲
۲۱	۲۸	۲۳

وفق ۷۲

(۱) خانہ اول کے اعداد ۲۷ ہیں۔ ان میں ۳۸۰ کا اضافہ کیا۔ کل ۴۰۷ ہوئے اس میں سے ۴۱ عدد تفریق کیے۔ تو باقی ۳۶۶ عدد رہے جب اس کے حروف بنائے۔ تو وسش حاصل ہوئے ان کے آگے کلمہ ایل لگانے پر شمسوایلے موکل ہوا۔
(۲) خانہ ۳ میں اعداد ۲۵ ہیں۔ ان میں ۳۸۰ کا اضافہ کیا۔ تو ۴۰۵ حاصل ہوئے ان میں سے ۴۱ عدد تفریق کئے۔ تو ۳۶۴ رہے۔ حروف ان کے بنائے تو دسش بنے۔ ان کے آگے کلمہ ایل لگایا۔ تو موکل شسدایلے موکل دوم نکلا۔
(۳) خانہ ساتویں میں اعداد ۲۳ ہیں۔ ان میں ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا۔ تو ۴۰۳ عدد ہوئے۔ ان سے ۴۱ عدد تفریق کئے تو ۳۶۲ باقی رہے۔ جب ان کے حروف بنائے تو ب س ش بنے ان کے آگے کلمہ ایل لگا کر موکل سوم نکالا جو شسبایلے نکلا۔
(۴) پھر خانہ نو کے اعداد ۲۱ ہیں۔ ۳۸۰ کا اضافہ کیا۔ تو ۴۰۱ حاصل ہوئے۔ ان سے ۴۱ عدد تفریق کئے تو ۳۶۰ باقی رہے۔ ان کے حروف س ش بنے۔ ان کے آگے کلمہ ایل لگا کر موکل چہارم کو نکالا تو شسئیل نکلا۔
(۵) اب اعداد عدل لوح کے مطابق موکل نکالیں گے۔ یہ خانہ اول و آخر کے مجموعہ سے حاصل ہونگے، جو ۲۷ + ۲۱ = ۴۸ حاصل ہوئے۔ ان پر ۳۸۰ کا عدد کا اضافہ کیا۔ تو ۴۲۸ عدد حاصل ہوئے۔ ان سے ۴۱ عدد تفریق کئے تو ۳۸۷ باقی رہے ان کے حروف ز ف ش بنے ان کے آگے کلمہ ایل لگا کر شفزئیل موکل پنجم نکلا۔
(۶) پھر چھٹا موکل وفق لوح کے اعداد سے بنتے ہیں۔ وفق کا مطلب وہ اعداد ہوتے ہیں جن کا نقش پُر کیا جاتا ہے۔ اس تمثیلی نقش کا وفق ۷۲ ہے ان میں ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا تو ۴۵۲ عدد حاصل ہوئے۔ ان میں ۴۱ عدد تفریق کئے تو ۴۱۱ باقی رہے ان کے حروف ا ی ت بنے ان کے آگے کلمہ ایل لگا کر موکل نکالا تو تیائیل ہوا۔

(۷) ساتواں موکل اعداد مساحت سے حاصل ہوگا۔ اس میں نقش کے جملہ خانوں کی تعداد لی جاتی ہے جو ۲۱۶ ہے۔ ان میں ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا تو ۵۹۶ عدد حاصل ہوئے ان میں سے ۴۱ عدد تفریق کئے تو ۵۵۵ باقی رہے۔ ان کے حروف بنائے تو ہ ن ت بنے ان کے آگے کلمہ ایل لگایا۔ تو تنہائیل موکل نکلا۔ یہ ساتواں موکل ملک اعظم ہے۔

۴۷۰۔ قاعدہ۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ وہ اعداد جو قابل طرح ہیں۔ ان میں ۳۸۰ عدد کا اضافہ نہ کیا جائے۔ یعنی جو اعداد کہ ۳۱۶ سے زیادہ ہیں۔ ان میں اضافہ نہ کرنا چاہیئے۔ میرے نزدیک بھی یہ جائز طریقہ ہے لیکن اس بات کا ضرور خیال رکھیں کہ اگر اوّل خانہ میں ۳۸۰ عدد کا اضافہ کریں گے تو پھر تمام اعداد میں کرنا پڑے گا۔ اگر اول عدد قابل طرح ہے اور اضافہ نہ کرنا چاہیں تو پھر آخر تک اضافہ کی ضرورت نہیں۔

۴۷۱۔ استخراج اعوان۔ اعوان کے لئے نقش کے تمام اطراف کے درمیانی خانوں کے اعداد لئے جاتے ہیں۔
(۱) اوّلاً خانہ دوم کے ۲۰ عدد لئے۔ اس میں ۳۸۰ کا اضافہ کیا تو ۴۰۰ حاصل ہوئے ان سے ۳۱۶ عدد طرح کئے۔ تو ۸۴ باقی رہے۔ اس کے حروف بنائے تو د ف بنے اس کے آگے کلمہ یوش لگایا تو اعوان فندیوش نکلا۔
(۲) چھٹے خانے کا زاویہ عون دوم ہے اس میں ۲۶ عدد ہیں۔ ان میں ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا تو ۴۰۶ عدد حاصل ہوئے۔ ان میں سے ۳۱۶ عدد طرح کئے تو ۹۰ باقی رہے۔ حرف ص اس کا ہے لفظ یوش کا اضافہ کیا تو صیوشے عون ہوا۔
(۳) آٹھویں خانہ کا زاویہ عونِ سوم ہے۔ اس میں ۲۸ عدد ہیں۔ ان پر ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا تو ۴۰۸ عدد حاصل ہوئے۔ ان میں سے ۳۱۶ عدد طرح کئے۔ تو باقی ۹۲ رہے۔ حروف ان کے ب ص بنے ان پر کلمہ یوش کا اضافہ کیا تو عون صبیوشے ہوا۔
(۴) خانہ چہارم زاویہ عون چہارم کا ہے۔ یہاں ۲۲ عدد ہیں ان میں ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا تو ۴۰۲ عدد حاصل ہوئے۔ ان سے ۳۱۶ عدد تفریق کئے۔ تو باقی ۸۶ رہے اس کے حروف و ف بنے۔ کلمہ یوش کا اضافہ کیا تو فویوشے عون ہوا۔

۴۷۲ قاعدہ۔ اگر موکل کا استخراج بغیر اضافہ اور بغیر طرح کے کیا جائے تو اعوان بھی بغیر اضافہ اور بغیر طرح کے نکالیں۔ اگر موکلات اضافہ سے استخراج ہوں تو اعوان بھی اضافہ سے وضع کریں تاکہ ایک ہی صف سے استخراج ہوں۔

۴۷۳۔ اسم الہٰی۔ اب چار اعوان بھی معلوم ہو گئے۔ تمام نقش مثلث میں صرف مرکز کا خانہ رہ گیا ہے۔ اس کے عدد ۲۴ ہیں۔ ان کے موافق عدد اسم الہٰی کا تلاش کریں یہ اَحَدٌ ھُوَ نکلا۔

۴۷۴ عزیمت اب مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحُ الطَّاھِرُ الْمُسَخَّرُ الْمُطِیْعُ بِھٰذَا اللَّوْحِ الشَّرِیْفِ یَا شَسُوْیَلُ یَا شَمْشَدْ نِیْلُ یَا شَشْیَلُ یَا شَشْیَلُ یَا شَفْدَیْلُ یَا ثَیَاثِیْلُ وَبِحَقِّ رَبِّکُمُ الْحَاکِمِ عَلَیْکُمْ شَنْھَیُیْلُ اَنْ اَجِیْبُوْا دَعْوَتِیْ وَاَمْرُوْا الْبَھْرَلاَہُ اَلْاَعْوَانَ خَذْیُوْشُ صَیُوْشُ صَبْیُوْشُ فَزَیُوْشُ لِقَضَآءِ حَاجَتِیْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ یَا بَاسِطُ یَا اَحَدُ یَا ھُوَ وَبِحَقِّ خَالِقِکُمْ وَمُوَحِّدِکُمْ وَبَارَکَ وَبَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

فصلِ دوم

لمحہ توکار

۴۷۵۔ شرطِ اوّل۔ ہر روز ۷۲ نقش لکھنے چاہئیں۔ ۷۲ دنوں تک عمل جاری رہے طریقہ یہ ہے۔ کہ ایک نقش لکھا۔ اس کو روبرو رکھا۔ اور ۷۲ مرتبہ اسم یا باسط پڑھا۔ اور ایک مرتبہ عزیمت پڑھی۔ بس اسی طریقہ سے ۷۲ نقش لکھنے چاہئیں۔

یا عدد مفرد کے مطابق دونوں کی تعداد مقرر کریں۔ یہ اس لحاظ سے ۹ دن کا ہوگا۔ ۹ دن میں ۷۲ نقش لکھنے ہیں۔ روز کے آٹھ ہوئے تعداد باسط ۷۲ × ۸ = ۵۷۶ روزانہ ہوگی اور عزیمت آٹھ مرتبہ روزانہ۔

۴۷۶۔ شرطِ دوم:۔ لوح کے اعداد وفق کو چار پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے۔ اس کے مطابق عنصر معلوم ہوگا۔ اگر چار باقی رہیں تو نقش خاکی ہے اس کو خاکی خانہ سے پر کریں۔ اگر تین باقی رہیں تو نقش آبی ہے۔ اس کو آبی خانہ سے پر کرنا چاہیئے۔ اگر دو باقی رہیں۔ تو نقش بادی ہے۔ اس کو خانہ بادی سے پر کریں۔ اگر باقی ایک رہے تو نقش آتشی ہے اس کو خانہ آتشی سے پُر کرنا چاہیئے۔

اس لحاظ سے اسم باسط کے ۷۲ عدد کو ۴ پر تقسیم کیا۔ تو باقی ۴ رہا۔ یہ نقش خاکی ہے

۴۷۷۔ شرطِ سوم:۔ لوح کے اعداد وفق کو سات پر تقسیم کریں جو باقی رہے اس سے متعلقہ کوکب معلوم ہوگا۔ اس طرح کہ باقی سات ہو تو نقش کا کوکب زحل ہے اگر باقی چھ ہو تو مشتری ہے اگر پانچ ہو تو مریخ ہے۔ اگر باقی چار ہو تو شمس ہے اگر باقی تین ہو تو زہرہ ہے اگر باقی دو ہو تو عطارد ہے۔ اگر باقی ایک ہو تو اس کا کوکب قمر ہوتا ہے۔

۴۷۸۔ اس لحاظ سے اسم باسط کے اعداد ۷۲ کو سات پر تقسیم کیا تو باقی دو رہا کوکب اس کا عطارد ہوا۔ اس لئے اس نقش کو عطارد کی ساعت میں لکھنا چاہیئے۔ اور لکھتے وقت عطارد کا ہی بخور جلانا چاہیئے بخوراتِ کواکب شروع میں دیئے گئے ہیں

۴۷۹۔ شرطِ چہارم:۔ حکمائے مشرق کہتے ہیں۔ کہ کوکب مختلف نقش پر حکمران ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ نقشِ مثلث قمر سے متعلق ہے۔ نقشِ مربع عطارد سے متعلق ہے نقش مخمس کوکب زہرہ سے متعلق ہے نقش مسدس شمس سے متعلق ہے۔ نقش مسبع زحل سے۔ اور ثمن مشتری سے متعلق ہے۔

لیکن اہل مغرب اس کے برعکس کہتے ہیں۔ وہ نقش مثلث کو زحل سے منسوب کرتے ہیں اور باقی بالترتیب شمار کرتے ہیں۔ پس جو نقش جس کوکب سے تعلق رکھتا ہو۔ اس کو اسی روز پر کرنا چاہیئے۔ وہ طلوع ہو اور مسعود ہو۔ میرا مسلک نقوش کے سلسلہ میں مشرقین کا ہے۔

اس لحاظ سے اسم باسط جو کوکب عطارد سے متعلق ہے۔ نقش مربع ہی اسے پُر کرنا چاہیئے۔

۴۸۰ شرطِ پنجم:۔ اگر اعمالِ شر کے لئے نقش پر کریں۔ تو لازم ہے۔ کہ نحس کوکب کی ساعت میں لکھیں۔ یا جب کوکب متعلقہ نحوست میں آئے تب لکھیں۔ لکھتے وقت چہرہ پر غصہ اور غضب کا جذبہ رکھیں۔ منہ میں کوئی تلخ چیز رکھیں۔ مثلاً سیاہ مرچ یا سقوطری یا افیون وغیرہ۔

بعض علمائے مغرب کا خیال ہے کہ عملِ شر کے لئے تعین کوکب کی ضرورت نہیں۔ بلکہ ہمیشہ عمل مریخ یا زحل کی ساعت میں کریں اور انہی کی نحوست کو مدنظر رکھیں۔

اگر اعمالِ سعد کے لئے نقش پر کریں۔ تو لازم ہے۔ کہ سعد کواکب کی ساعات میں لکھیں اور کوکب متعلقہ حالت مسعود میں ہو۔ لکھتے وقت منہ میں کوئی میٹھی چیز رکھیں۔

۴۸۱۔ شرطِ ششم۔ بعض اہل مغرب کہتے ہیں کہ ہر نقش کا طالع بھی ہوتا ہے۔ اس لئے جو حاجت ہو اس کا برج تحقیق کریں۔ اور نقش کو اُسی برج کے طالع میں لکھیں۔ چنانچہ طریقہ یہ ہے کہ جو حاجت ہو اس کے اعداد کو بارہ پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے۔ اُسے برج حمل سے ترتیب وار دیں۔ جہاں اعداد منتہی ہوں۔ وہی برج اس حاجت کے موافق ہے۔

اس لحاظ سے اسم باسط کے اعداد ۷۲ کو بارہ پر تقسیم کرنے سے کچھ باقی نہیں بچتا۔ لہٰذا برج بارہواں حوت اس عمل کا طالع قرار پائے گا۔

۴۸۲ شرطِ ہفتم۔ وفقِ لوح کو تین پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے اس پر غور کریں۔ اگر تین باقی رہیں تو نقش حیوانی ہے۔ دو باقی رہیں تو نباتاتی ہے۔ ایک باقی رہے تو معدنی ہے۔

جاننا چاہیئے کہ اگر نقش حیوانی ہے۔ اور عملِ خیر کے لئے ہے۔ تو پوست آہو پر نقش کو پُر کرے۔ اگر نقش عمل شر کے لئے ہے۔ تو پوستِ سگ یا خر یا انسانی ہڈی پر لکھے۔ اگر برائے رزق عمل ہے۔ تو عمل خیر کی طرح

کرے۔ اگر نقش نباتاتی ہو۔ تو کاغذ یا کپڑے پر لکھیں۔ اگر معدنی ہو تو لوح دھات کی تیار کرائیں یہ دھات موافق کوکب ہونی چاہیئے۔

نقوش کا طریقہ استعمال

۴۸۳۔ اگر نقش خاکی ھے۔ اور کوئی شخص چاہے۔ کہ اس کی زکات ادا کرے یا کسی نیک کام کے لئے عمل کرنا مقصود ہو تو چاہیئے کہ موافق اعداد میزان نقش کے پاک زمین پر یا پاک ریت پر انگلی سے لکھیں اور مٹائیں۔ ہر روز ایسا ہی کریں یا کاغذ پر لکھ کر جاری پانی میں ڈالیں۔ یا دفن کریں۔ یاد رہے کہ نقش خاکی کو پانی میں ڈالنے کا مضائقہ نہیں کیونکہ خاک و آب کی دوستی ہے اور خاک کو آب کے ساتھ قوت زیادہ ملتی ہے۔

۴۸۴۔ اگر نقش آبی ھے :۔ اور کوئی شخص چاہے کہ اس کی زکات ادا کرے یا کسی نیک حاجت اور کام کے لئے عمل کرے۔ تو نقش کو لکھ کر آب رواں میں ڈالے۔ اگر حبّ کے لئے ہو۔ تو پلانا چاہیئے۔ یا اس نقش کو پانی کے برتن کے نیچے رکھے۔ یا سیل والی جگہ رکھے۔ یا بہادے۔ بہانے کا طریقہ یہ ہے کہ بانس کی نلکی میں بند کرکے منہ پر موم لگادے اور پانی میں بہادے۔

۴۸۵۔ اگر نقش بادی ھو :۔ اور کوئی زکات ادا کرنا چاہیئے یا کسی حاجت کے لئے نقش پر کرنا ہو تو نقش لکھ کر ہوا میں لٹکایا جاتا ہے۔ اگر عمل عداوت کے لئے ہو۔ تو خار دار درخت یا کڑوے پھل کے درخت مثل نیم کے اوپر لٹکاتے ہیں اگر عمل حبّ یا کسی سعد مطلب کے لئے ہو تو میوہ دار درخت مثل انار و شہتوت کے لٹکاتے ہیں تاکہ ہوا سے ہلتا رہے۔ اگر عمل سرگردانی دشمن کے لئے ہو۔ تو نقوش کو صحرا میں کسی بلند جگہ پر جا کر اڑاتے ہیں۔

عموماً بادی نقوش اعمالِ شر میں بہت زیادہ کام کرتے ہیں۔ اور اعمالِ سعید میں ان کا اثر کم ہوتا ہے۔

۴۸۶ اگر نقش آتشی ھو :۔ اور کوئی زکات دینا چاہے۔ یا کسی حاجت کیلئے نقش لکھنا درکار ہو تو اسے آگ میں ڈالتے ہیں۔ یا آگ کے نیچے دفن کرتے ہیں۔ تاکہ اُسے حرارت پہنچتی رہے یا آفتاب کی تیز دھوپ میں رکھتے ہیں۔

۴۸۷ فائدہ :۔ نقوش بادو آتش برائے دفع دشمناں و برائے دفع امراض و دفع آسیب و عداوت و بغض ہیں۔ کیونکہ یہ عنصر جلالی ہے۔

نقوش خاک و آب برائے محبت و عزت و تسخیر خلق و رزق و جمعیت وغیرہ کے لئے کارآمد

ہوتے ہیں۔ یہ ہر دو عنصر جمالی ہیں۔

۴۸۸ فائدہ :۔ وہ نقوش جن کے خانہ فرد ہوں۔ وہ جلالی ہوتے ہیں۔ عداوت بغض و شرارت کے کام میں جلدی اثر دکھاتے ہیں اور وہ نقش جن کے خانے زوج ہوں جمالی ہوتے ہیں اور اعمالِ تسخیر اور سعد امور میں جلدی اثر دکھاتے ہیں۔

۴۸۹ فائدہ۔ وہ اعداد جو طاق ہوں۔ وہ نحس اور اعمال شر میں اپنا کامل اثر ظاہر کرتے ہیں۔ اور جو اعداد مزدوج ہوں۔ وہ اعمالِ سعادت میں موثر ہوتے ہیں اس لئے جب کوئی عدد نقش کے لئے مہیا کریں۔ تو اعداد موافق مطلب حاصل کریں۔ اس امر کے لئے موافق مطلب اسماء کے ذریعہ کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔

۴۹۰۔ نقشہ باسطُ :۔ اب اسم باسطُ کا مکمل نقشہ یہ ہوگا۔ یہ تمام تیاری اس وقت کی جاتی ہے جب کہ کسی اسم آیت کا نقش زکات ادا کرنے کے لئے ہو یا کسی حاجت کے لئے کام لینا مقصود ہو۔ بعض لوگ کسی اسم یا آیت کی زکات ادا کرتے ہیں۔ پھر ان کو معلوم ہی نہیں ہوتا کہ کسی مقصد میں اس سے کیا کام لے سکتے ہیں اور کیسے کام لے سکتے ہیں۔ اس لئے میں نے واضح طور پر پورا قاعدہ لکھ دیا ہے۔ تاکہ کسی قسم کا شک نہ رہے۔ میرے یہ مخصوص طریق ہیں۔ عام تصرف کے طریقوں کے اظہار میں ہر شخص بخل سے کام لیتا ہے۔ مگر میں نے اکثر رازوں کو جو ضروری ہیں۔ کھول کر بیان کر دیا ہے جس پر فضل خداوندی ہوگا۔ وہ ان طریقوں کو استعمال کرے گا۔ تو لازماً فیضیاب ہوگا۔ باسطُ کا عمل یہ ہے۔

موکلات	تعداد	مدت	مقصد	عنصر	چال	استعمال	برج	کوکب	ساعت	نقش	بخور	خاصیت
استخراج	۷۰۲	۷۰۲ دن	رزق	خاکی	خاکی	خاکی	حوت	عطارد	عطارد	مربع	مصطکی	حیوانی

فصلِ سوم

طریق استخراج موکلات نقش مربع

۴۹۱۔ استخراج موکلات۔ اسم باسطُ کا مربع طبعی چال سے یہ ہے۔ اس کے موکلات کے

کے اسماء حاصل کرنے کے لئے اولاً چاروں کونوں کے اعداد کے موکل نکالتے ہیں پھر عدل اور دفق کا مؤکل اور مساحت کا مؤکل ملک اعظم نکالتے ہیں۔ طریقہ وہی ہے جو مثلث میں بیان کر چکا ہوں

یا باسط

۱۰	۲۴	۲۱	۱۷
۲۲	۱۶	۱۱	۲۳
۱۵	۱۹	۲۶	۱۲
۲۵	۱۳	۱۴	۲۰

(۱) خانہ اوّل کے اعداد ۱۰ ہیں ان میں سے ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا۔ تو کل ۳۹۰ ہو گئے۔ اس میں سے ۴۱ عدد تفریق کئے۔ باقی ۳۴۹ رہے۔ ان کے حروف بنائے تو طمٰ ش بنے ان کے آگے کلمہ ایل لگایا تو شَمْطَیْلُ موکل اول نکلا۔ اسی طریق کی پیروی کرتے ہوئے تمام موکلات وضع کئے۔

(۲) زاویہ دوم کے اعداد ۱۷ ہیں اس کا موکل شَنْوِیْلُ ہوا۔

(۳) زاویہ سوم کے اعداد ۲۵ ہیں۔ اس کا موکل ہوا شَسْدَ یْئِلُ۔

(۴) زاویہ چہارم کے اعداد ۲۰ ہیں اس کا موکل ہوا شَنْطَیْئِلُ۔

(۵) عدل کے اعداد ۱۰+۲۰=۳۰ ہیں اس کا موکل ہوا۔ شَسْطَیْئِلُ۔

(۶) دفق کے اعداد ۲۷ ہیں اس کا موکل نکلا تیاسْیِلُ

(۷) مساحت کے اعداد ۲۸۸ ہیں۔ اس کا ملک اعظم نکلا خکسز نیلُ۔

۴۹۲۔ استخراجِ اعوان۔ اعوان کیلئے اطرافی ضلعوں کے باقی خانوں کے اعداد لئے جاتے ہیں۔

(۱) اعوان اول خانہ دوم کے اعداد ۲۴ سے نکالا۔ اس میں سے ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا تو ۴۰۴ عدد ہوئے۔ ان میں سے ۳۱۶ عدد تفریق کئے۔ باقی ۸۸ رہے۔ اس کے حروف بنائے تو ح ف بنے۔ اب کلمہ یوش کا اضافہ کیا تو عون فحیُوشُ نکلا۔ اسی قاعدہ سے باقی اعوان نکالے۔

(۲) عوان دوم خانہ سوم کے اعداد ۲۱ سے نکالا تو ھفیوش ہوا۔

(۳) عون سوم خانہ ہشتم کے اعداد ۲۳ سے نکالا تو فذیوش ہوا

(۴) عون چہارم خانہ بارہ کے اعداد ۱۲ سے نکالا تو عویوش ہوا

(۵) عون پنجم خانہ پندرہ کے اعداد ۱۴ سے نکالا تو محیوش ہوا۔

(۶) عون ششم خانہ چودہ کے اعداد سے ۱۳ سے نکالا تو عذیوش ہوا

(۷) عون ہفتم خانہ نو کے اعداد ۱۵ سے نکالا تو عطیوش ہوا۔

(۸) عون ہشتم خانہ پانچ کے اعداد ۲۲ سے نکالا تو فنویوش ہوا۔

۴۹۳۔ استخراج اسم الہٰی سات مؤکل اور آٹھ اعوان حاصل ہو گئے۔ اب مرکز لوح میں چار خانے باقی ہیں۔ جن کے اعداد ۱۶ + ۱۱ + ۱۹ + ۲۶ کل ۷۲ ہیں ان کے مطابق اسم الہٰی تلاش کیا تو باسطُ ہی معلوم ہوا۔ پس ان سے عزیمت کو ترتیب دیا۔

۴۹۴۔ عزیمت۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحِ الطَّاهِرِ الْمُسَخَّرَ الْمُطِیْعُ بِهٰذَا الْلَّوْحِ الشَّرِیْفِ یَا شَمْطَیْلُ یَا شَنْوِیْلُ یَا شَسْدَ یْئِلُ یَا شَنْطَیْئِلُ یَا شَسْطَیْئِلُ یَا تیاسْیِلُ وَبِحَقِّ رَبِّکُمُ الْحَاکِمُ عَلَیْکُمْ یَا خَکْزَ نِیْلَ اَنْ اَجِیْبُوا دَعْوَتِیْ وَاَمْرُوْا بِهٰؤُلَاءِ الْاَعْوَانِ فحیوشُ هفیوشُ فذیوشُ عویوشُ محیوشُ عذیوشُ عطیوشُ فنویوشُ بِقَضَاءِ حَاجَتِیْ فلاں بن فلاں بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ یَا اَجَلُّ یَا وَهَّابُ یَا هَادِیْ یَا بَاسِطُ وَبِحَقِّ خَالِقِکُمْ وَمُوَحِّدِکُمْ وَبَارِیْکُمْ بَارَكَ اللّٰهُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

۴۹۵ طریقِ کار۔ اگر چاہے کہ اس کی زکات نکالے۔ یا کسی اور مقصد کے لئے ضرورت ہو تو ہر روز ۷۲ نقش لکھے اور ۷۲ دن تک جاری رکھے۔ طریقہ یہ ہوگا کہ ایک نقش لکھے اور روبرو رکھ کر ۷۲ مرتبہ اسم یا باسط پڑھا اور ایک مرتبہ عزیمت پڑھی۔

۴۹۶ قاعدہ۔ حضرت شیخ نصیر الدین طوسیؒ فرماتے ہیں۔ کہ اپنا نام، لفظ حاجت اسم مطلوب اور ایسے اسم الہٰی کو لیں۔ جو موافق حاجت ہو۔ ان سب کے اعداد جمع کرکے موافق ساعتِ سعد میں تیار کرکے پاس رکھیں اور روزانہ اس اسم الہٰی کا ورد کرتے رہیں جس کے واسطے نقش تیار کیا ہے۔ تو انشاء اللہ حصولِ مقصد میں ضرور کامیابی ہوگی۔

۴۹۷۔ نکتہ۔ جاننا چاہیئے۔ کہ اگر مجموعہ مطلوبہ کے درمیان حروف آتشی و بادی غالب ہوں۔ تو مطلب جلدی حاصل ہوگا۔ اگر ان میں حروفِ آبی یا خاکی غالب ہوں تو مطلب دیر سے حاصل ہوگا۔ ایسی صورت میں اگر عمل کو موثر کرنا مقصود ہو۔ تو ایسے وقت پُر کیا جائے۔ جب کہ آفتاب برج بادی میں اور قمر برج آتشی میں ہو اور دونوں کے درمیان نظر سعد ہو۔ عروج ماہ ہو تو جلد موثر ہوتا ہے۔

۴۹۸۔ فائدہ۔ سابقہ طریقہ کے مطابق مربع طبعی سے سات موکل اور آٹھ اعوان نکلتے ہیں لیکن میرے پاس ایسے بھی راز ہیں۔ جن کی مخصوص چالوں سے صرف ایک علوی دسفلی مؤکل کام کرتا ہے۔ مگر اس کا ہدیہ نیاز و زکات اکتالیس روپیہ کی اشیاء ہیں۔ میری کتاب کے ایسے عمل جن میں موکل کام نہیں کرتے ان کا ہدیہ سوا پانچ روپئے نذر نیاز کا کرنا چاہیئے۔ اور جن میں ایک سے زائد موکل ہوں۔ سوا روپیہ فی اسم کے مطابق شمار کرکے نذر دیں۔ اب میں یہ طریقہ بھی لکھتا ہوں۔ جس کا اظہار کیا ہے۔

ایک مربع احرج زبدہ کا ہے اور دوسرا احز بوجدہ کا ہے۔ ان کے تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے
کہ کل اعداد اسم طالب معہ والدہ اور اسم مطلوب معہ والدہ آیت یا اسم یا سورۃ کے اعداد سے ۱۶ عدد
ساقط کردیں اور دو پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو حسب ذیل رفتار سے پُر کریں۔ اور موکل روحانی
وسفلی ایک ضلع سے استخراج کریں۔

زبدہ احرج مقلوب نقش

	ب	ز	
ہ			د
	ح	ا	
ج			د

احرج زبدہ منسوب نقش

ح			ا
	ج	و	
ب			ز
	ہ	د	

رفتار نقش

ح	۲	۷	ا
۵	ج	و	۴
ب	۸	ا	ز
۳	ہ	د	۶

اگر عمل تقسیم سے کسر آئے۔ یعنی ایک بچے تو خانہ ۱۳ میں اضافہ کرکے حسب رفتار نقش پورا
کریں۔ مثلاً اگر اعداد منم ۲۰۰ کو اس نقش میں پُر کرنا ہے تو ۲۰۰ - ۱۶ = ۱۸۴ کا نصف ۹۲ ہوا
۹۲ کو وہاں لکھا۔ جہاں ا ہے۔ ۹۳ کو ب پر لکھا۔ ۹۴ کو ج پر لکھا۔ یہ ایک قسم کی چال ہے۔ اس سے
آٹھ خانے پُر ہوجائیں گے باقی آٹھ خانے
ایک سے آٹھ تک کے مفرد اعداد سے پُر کریں جیسا کہ
رفتار نقش میں بتایا گیا ہے۔ میں یہ طریقہ مربع نقوش
کے دورِ سوم میں بھی بیان کرچکا ہوں۔ نقش تمثیلی
یا منم کا یہ ہوگا۔

یا منم

۹۹	۲	۷	۹۲
۵	۹۴	۹۷	۴
۹۳	۸	۱	۹۸
۳	۹۶	۹۵	۶

دفق ۲۰۰

فصلِ چہارم

اصولِ مُوکلات

۴۹۹۔ کتاب تاثیر الآثار میں موکلات کے باب میں جملہ طریقے مثالوں سے بیان کئے ہیں یہاں
مشہور طریقوں کا اظہار اجمالاً کیا جاتا ہے۔ یہ چار ہیں۔

(۱) حکمائے فلاسفہ کا قاعدہ وہی ہے جو اوپر بیان کیا گیا ہے کہ مطلوبہ اعداد سے ۴۱ یا ۳۱۶
یا ۳۱۹ یا ۳۱۱ عدد کم کرکے پھر آگے کلمہ ایل یا یوش یا طیش یا صوش لگانا۔

(۲) یونانی طریقہ یہ ہے کہ حروف کے کعب نکال کر فی نفسہ ضرب دے کر حاصل ضرب کے حروف
بنا کر آگے کلمہ ئیل یا یوش یا طیش لگا کر موکل علوی یا عون یا مُوکل سفلی بنا لینا۔

(۳) مشرقین کا مسلک یہ ہے کہ جس طرح پر استنطاق حروف کئے گئے ہیں۔ اسی طرح پر ان کے مُوکل
بناتے ہیں۔ مثلاً ۴۲ کے حروف ب م حاصل ہوئے مُوکل بمبیل ہوا۔ مُوکل سفلی یا اعوان میں حروف
استنطاق یعنی ب م کو الٹا دیتے ہیں اور م ب کرکے پھر آگے کلمہ لگاتے ہیں۔

(۴) مغربین کا مسلک یہ ہے کہ حروف استنطاق کو الٹ کر مُوکل علوی تیار کرتے ہیں اس لحاظ
سے ب م کا مُوکل مَبیئل ہوا۔

یاد رکھیں۔ کہ جس عمل میں جو مخصوص طریقہ مُوکل کا اختیار کیا گیا ہو۔ اسی کے مطابق عمل کریں کیونکہ
عام عامل کی نظر اتنی وسعت نہیں رکھتی کہ وہ مخصوص مَوکلات کا استخراج کرکے انھیں جانچ سکیں اور
مَوکل کو بلاسکیں جس طرح ریڈیو غلط جگہ پر لگا ہوا مقام مطلوبہ کی آواز آپ تک نہیں پہنچا سکتا۔ اسی
طرح موکل کا غلط نام لے کر پکارنا کبھی اُسے حاضر نہ کرسکتا ہے۔ نہ مخفی طریقہ سے کام لے سکتا ہے۔

خاتمۃ الکتاب

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ ازواجہٖ
الطیبین واصحابہٖ الطاہرین وعلیٰ جمیع الانبیاء والمرسلین وعلیٰ عبادِ
الصالحین وعلیٰ اولیاء الکاملین خصوصاً علیٰ حضرت نور الٰہی صاحبِ
الکشف القبور برحمتک یا ارحم الراحمین ۵

کاش البرنی

مفصّل فہرست

استخارہ خبر و زیارت

امراض جسمانی

امراض روحانی

باندھنا

تسخیر و حب -

تحفظ

حصول

دشمن یا مخالف و تفریق و عداوت

آیات جن سے مدد لی گئی

رزق و روزی

مشکلات سے نجات

مقابلہ

تشریحات

اعداد

عزیمت

اسماء وموکلات

کواکب

بروج

وقت

حروف

نقوش کا طریقہ استعمال وملزومات

نقوش کے قوانین

نقوش میں اسماء